

دیباچہ کتاب تہذیب الدرس

باسمہ تعالیٰ

دیوان جماعت تالیف امام الشعر الہدایہ النظم الطامی ایک عمدہ اور درسی کتاب ہے اسکے پڑھنے والے کو عادات و اطوار و محاورات عربیہ عربیہ عامہ و عوامہ اور حالات و خیالات اہل ہمالیہ خصوصاً پنجابی اطلاع ہو جاتی ہے۔ اور اس لیے سمجھ دار و روشن طبع اس کتاب کے دیکھنے کے بعد بے اختیار شکر گزار ہوتا ہے حضرت سید العرب محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا جنکی ہدایت و ارشاد و تصرفات و سرپرستی نے ایسی غیر مزید جو قوم کو جنکی شجاعت صرف باہمی برادری میں صرف ہوتی تھی اور اسی سبب سے تمام عالم میں نہایت ناخوان بے خان و مان خستہ حال شکستہ بال تھے اکثر حصوں دنیا کا بادشاہ و حاکم اور انکی عمدہ تہذیب کو علم و عمل میں ایک عالم کے لیے نمونہ بنا دیا **فصل اللہم وسلم علیہ و جازہ عنا افضل باجائز نبیائے قومہ رسول اعظم** الباقی کتاب مذکور کی دو عربی شرحیں اندون کمترین کی نظر سے گزرن ایک شرح قلمی علامہ تبریزی کی اور دوسری شرح مطبوع تصنیف مولوی فیض الحسن صاحب سہارنپوری کی نگہ سے گزری اور شرح تفرقات کتاب اہل مطالع سے گویا نسخ ہو گئی تھیں اور بدشواری اسے کار براری ہو سکتی تھی علاوہ ازین شرح اول نے بیان اشتقاق و اصول کلمات کا بڑا اہتمام کیا ہے اور شرح معانی اشعار کا کم اور شرح دوم نے بیان انساب و قصص متعلقہ اشعار کو حاجت سے زیادہ طول دیا ہے اور اس لیے ہر دو شرحیں طویل ہو گئیں میری رائے میں انساب و قصص کا تذکرہ صرف اس قدر کافی ہے جس سے مطالب اشعار حل ہو جاوے کیونکہ یہ کتاب حل علم انساب نہیں ہے اس لیے کمترین نے مناسب سمجھا کہ شرح مختصر میں بیان انساب و قصص بقدر کافی و شرح مطالب اشعار تالیف کی اور حل لغات و تحقیق محاورات عربی زبان میں لکھے تاکہ طلبہ کی مہارت عربی میں زیادہ ہو اور واسطہ فرہنگستان بیانی اشعار کے ہر شعر کا ترجمہ مطلب خیر آرد میں کر دیا جاوے اور چونکہ شرح دوم میں حل لغات بالاستیعاب کیا ہے اس لیے اکثر اس پر بقدر مناسب لکھا گیا ہے اور کہیں کہیں قانوس وغیرہ سے زیادہ تحقیق کی گئی ہے اس حقیقت میں یہ دو شرحیں ہیں ایک عربی اور دوسری اردو میں اور اس واسطے کہ حل معانی اشعار اور انکو حل کو دوسری زبان کے بیان کر نہیں زیادہ سی لکھی ہے اس لیے اس ترجمہ کا نام تہذیب الدرس فی ترجمہ الحجاز ہے کہ لکھا گیا اور اس کتاب کا حق تصنیف مولوی عبداللہ مالک مطبع مجتبائی کو بہ کیا گیا واللہ تعالیٰ

وانا العبد المقتدر الفقار علی الدیوبندی مولد

محمد داؤد منشی مذہب داؤد بخشی مشربا و انشائی نابا

18257

لی التوفیق

بسم الله الرحمن الرحيم

باب الحماۃ

الحماۃ شجاعتہ و الشدة و لما کان مضایین هذا الباب الحروب و شدائد ما سماه حماۃ

قال لبعض شعراء بلعبر و اسمہ قرطیب بن اصف

بلعبر کی اصل بنی النضر ہے یا بسبب اجتماع ساکنین اور فون بوجہ کثرت استعمال گرا دیا ہو۔ قرطیب و انیف بصیغہ تصغیر ہیں۔ قرطیب شاعر اسلامی ہو۔ شاعر اسلامی وہ ہے جسے زمانہ اسلام دیکھا ہو اسلام لایا ہو یا نہیں۔ اور شاعر جاہلی وہ ہے جو قبل ظہور اسلام گویا ہو۔ اور شاعر مختصر وہ ہے جسے زمانہ جاہلیہ و اسلام دونوں دیکھے ہوں۔ مختصرم الدولتین وہ ہے جسے زمانہ دولت بنی امیہ و بنی عباس دونوں دیکھے ہوں۔ ان اشعار کی وجہ تصنیف یہ ہے کہ قرطیب کے تین اوسٹ بنی ذہل لوٹ لیگئے تھے اس پر اسکی قوم نے ادیسکی مرد نہ کی ناچار بنی مازن سی طالب مداد ہوا چنانچہ اونوں نے غارتگری سوشٹ کر قرطیب کو دیدیے۔ اسکی قرطیبی مازن کی صریح اور اپنی قوم کی سچو بلعبر کرتا ہو۔

بنو اللقیطة من ذہل بن شیبان

لو كنت من مازن لم تستيتم ابلی

لغة استباحم استباحم و شجاعتہ و الشدة و لما کان مضایین هذا الباب الحروب و شدائد ما سماه حماۃ
 قیظہ جو آل ذہل بن شیبان ہیں نہ لوٹ لیجاتے۔ فائدہ۔ بنو اللقیطہ تحریف بنو الشقیقہ کی ہے اور شقیقہ بنت عباد بن عمرو بن ذہل بن ذہل بن شیبان ہے۔ کذا فی القاموس۔ اور لقیطہ اوس پڑے ہوئے کچھ کو کہتے ہیں جو اٹھا کر پرورش کر لیا جاوے۔
 اس صورت میں شاعر ان برطن مجہول النبی کا کرتا ہو

عند الحفیظة ان ذل و لونة لانا

اذا القام بنصری معشر خشن

لغة قام بالشی کلفہ و خشن تعبتین جمع الاخن من الخشونة و المراد به الشجاع القوی و الحفیظة المحمّدة و الغضب الطرف متعلق بخشن

واللّٰهُ شَدَّ بِالضَّمِّ الْأَسْرَافَ وَالْبِلَادَةَ أَوْ كَثْرَةَ الشُّحْمِ وَالْحَمَّ وَرَوَى بِالْفَتْحِ وَهِيَ الْقُوَّةُ وَالشَّدَّةُ الْحَرَمَةُ الْكَرِيمَةُ بَنِي مَازِنٍ سَمِعَ هُوَ
 اور میری شہرت بنی ذہل لوٹ لیجائے تو اس وقت بیشک میری مدد کیلئے ایک گروہ بہادر راون کا جو بوقت حیمہ یا غصہ کے سخت
 ہیں مستعد ہوتا گاؤں اشخاص سست ارادہ بمقتضای طبع یا قومی اور مضبوط لوگ بسبب شدت خوف کے نرمی اختیار کرتے

طَارُوا إِلَيْهِ زُرَافَاتٍ وَوَحْدَانًا

قَوْمٌ إِذَا الشَّرُّ ابْدَى نَاجِيَتَهُ لَهُمْ

کنی بالشَّرِّ عن الحرب النواجز أقصى الأضرار الشَّيْءُ فِي مَعْنَى الْجَمْعِ أَوْ هِيَ الْأَنْتَابُ وَأَبْدَارُ النَّوَاجِزِ كُنَايَةً عَنِ الْخَافَةِ وَالْتَوِيلِ كَمَا سَأَلَهُ
 فِي السَّبْعِ حَالِ الْخَافَةِ وَالطَّيْرَانِ اسْتِعَارَةً عَنْ سُرْعَةِ اسِيرٍ وَالزَّرَافَةُ كَسَابَةُ الْجَمَاعَةِ مِنَ النَّاسِ الْحَرَمَةُ بَنِي مَازِنٍ أَيْسَى قَوْمٌ هِيَ
 كَجَبُوتِ الْكُلُوْثِ أَيْ شَيْءٍ دَرَنَدِ كَيْسَ ابْنِ دُرَيْسٍ أَوْ كَالْكَرْدِ رَاقِي سَهْلٍ تَوَدَّ لَوْ كَانَتْ لَوُثٌ بَرْتَسَةُ هُنَّ
 یعنی مصائب جنگ سے کچھ نہیں ڈرتے اور معیت کا انتظار نہیں کرتے۔

فِي النَّائِبَاتِ عَلَى مَا قَالَ بَهَانَا

لَا يَسْأَلُونَ أَخَاهُمْ حِينَ يَتَذَكَّرُهُمْ

نَزَبَهُ إِلَى الْأَمْرِ عَاهُ إِلَيْهِ وَحْتَهُ وَمِنْهُ النَّزْبَةُ النَّائِبَاتُ الْحَادِثَاتُ وَبَرَّانَا مَفْعُولُ لَا يَسْأَلُونَ الْحَرَمَةُ حَبِيبَةُ أَوْ نَكَابَرُ أَوْ يَاهُ مَقْصُومِ
 حَوَادِثٍ مِّنْ أَوْ نَكُوفٍ يَدْرِي كَيْلِيْلَهُ بَلَاتَانَا أَوْ مَدَّ طَلَبَ كَرْنَا تَوْبَهُ لَوْ كَانَتْ أَوْ سَكَّ قَوْلُ كِي دَيْلٍ هُنَّ بُوْجِيْتِي حَمِيْدَةُ دَائِلٍ هُنَّ
 کہلاتا تامل اوسکی مدد کیلئے آمادہ ہو جاتے ہیں اور مثل بزدلوں حیلہ جو کی گزیر کیلئے کوئی بہانہ نہیں کرتے

لَيْسَ وَمِنَ الشَّرِّ فِي شَيْءٍ أَهَانَا

لَكِنْ قَوْمِي وَإِنْ كَانُوا ذَوِي عَدُوٍّ

الْحَرَمَةُ مگر میرے قوم باوجود کثرت کے لڑائی کے دُشمن کی نہیں ہوا اگرچہ پوری ہی ہو۔

وَمِنْ إِسَاءَةِ أَهْلِ السُّوءِ أَحْسَانَا

يَبْنُونَ مِنْ ظُلْمِ أَهْلِ الظُّلْمِ مَغْفِرَةً

جَزَاءُ مَنْ فَعَلَهُ إِذَا جَا زَاهُ عَلَيْهِ الْحَرَمَةُ وَهَ لَوْ كَانُوا ظَالِمُونَ كَوْنُ ظَلَمٍ كِي جَزَا مَغْفِرَتِ أَوْ رُكْرَا وَرَبَّكَ وَرَدَنَ كَوْبِدِي كَابِلَهُ أَحْسَانًا وَ
 ہیں یعنی ظالموں اور بدکاروں پر بجائے انتقام حسان کرتے ہیں

سِوَاهُمْ مِّنْ جَمِيعِ النَّاسِ إِنْسَانَا

كَانَ رَبُّكَ لَمْ يَخْلُقْ لِحَشِيَّتِهِ

الْحَرَمَةُ کو یا تیرے رب نے اسی مخاطب اپنے ڈر کیلئے اُن کے سوائے کوئی آدمی نہیں بنایا یعنی اُن کی برابر کوئی خدا سے
 نہیں ڈرتا یہ اُنکی بزدلی پر تنبیہ کرتا ہے۔

شَدَّ الْإِغَارَةَ فُرْسَانَا وَرُكْبَانَا

فَلَيْتَ لِي بِهِمْ قَوْمًا إِذَا رَكِبُوا

دردی شوق الاغارة وہی اچودہ کثرت الاستعمال وانشن الصبب القوی ترجمہ ہو کاش اونی بدلیجوا ایسی قوم بلجاوہ کہ
ہورون یا ادنون بر سوار ہوں تو خوب غارتگری کریں۔

وقال الفند الزبانی فی حرب البسوس

یان بکسر المعجزة وشدید الیم حب الفند و هو شاعر جاہلی والبسوس امریکہ مشہورہ اعطی زوہا نلت دعوات سحابات فقا
واحدة قال ذلک فماتین قالت ادع اللہ تعالیٰ ان یجلی فی اجل مرۃ فی بنی اسرائیل ففعل فرغیت عنہ فارادت سیدھا
مدعی اللہ تعالیٰ ان یجلبہا کلبہ بناتہ فجاء بنو ماو قالو الیس لنا علی ہذا قرار تغیرنا ہا الناس ادع اللہ ان یردنا الی حالنا ففعل
نہبت الدعوات لیتوہا کذا فی القاموس۔ و فی مثل اشام من البسوس حرب بسوس منسوب لونی و سخی و شومی کذا فی الص
صفحنا عن بنی ذہل | وقلنا القوم اخوان

مخ عنہ اذا ہمن عنہ و عفا ترجمہ پہنچے بنی ذہل سے درگزر کی اور کہا کہ آخر یہ لوگ ہمارے بھائی ہیں۔

اعسی لایام ان یرجعن اقوا کالذی کانوا

رجع من الرجوع المتجدد دون الرجوع للاربع ترجمہ آرزو کی پہنچے کہ غنہ سرب زمانہ انکو و لیا ہی بہا اما لیس کر دیگا جیسے کہ
س لڑائی سے پہلے تھو۔

افلما صرح الشر فاصدے وهو غریبان | ولہ یبق سیوی العدا وان | دناہم کما دانوا

صرح الشر خلص خلوصا تاما لازم و عریان استعارۃ للظاہر الفاضل لظہور الجملة الخالصة سدت مسد الخیر لای و العدا وان التجار
من الحد و یجوز ان یراد به المجازاة علی العدا وان والذین انجزا و منہ لوم الذین ترجمہ جبکہ لڑائی کھلم کھلا ہو گئی اور اون کے ظ
یا ہمارے انتقام کی کوئی حالت منتظرہ باقی نہ رہی تو پھر جو دلیا ہی معاملہ کیا جیسا ادھون نے ہمارے ساتھ کیا تھا یعنی او
اون کے کیے کی پوری سزا دی۔

مشینا مشیۃ اللیث | غدا واللیث غضبان

المشیۃ کالجملۃ للنوع و غدا بالجمہ و اللیث عدا و کان کناشیۃ من الجبال تع فان اللہ سا عتید اکثر شعواء امنہ فی غیر ما کنا سار
و بالہملتین من عدا علیہ اذا نب حال تبذیر قرا و نعت علی ان لکون اللام رائدۃ کذا فی قولہ و لقد اصر علی الیم لیسینی و فی وضع

موضع الضرب قال واللیث غضبان تهویل لما فیہ من معنی الصفۃ فانما ما خذ من اللوث بمعنی القوة والشعر بیان للمجازۃ ترجمہ
ہننے اون کی سزا کے لیے گرسنہ یا غضبناک شیر کی جال چلی یعنی دیسا ہی ڈھنگ اختیار کیا

بضرب فیہ توہین و تخضیع و اقران

الطرف متعلق بریشینا والتوہین الاضعاف و تخضیع التذلیل و تقطیع اللحم والاقتران اللطافۃ والتخیر و جودان یراد به ذبح الکبش
الاقتران علی ان یکون استعارة تقتل السید التمام السلاح فی القاموس اقرن ضحیٰ بکبش اقرن دلا امر اطافۃ ترجمہ ساتھ
ایسی مار کے کہ اوسین اونکا ست اور ذلیل اور مطیع کرنا تھا یا اون کے نامی مسلح سردار کا قتل تھا یعنی ہننے اون پر شیر کی
مانند الیسا حملہ کیا جس سے مصائب مذکورہ اون کے لاحق حال ہوئیں

وطعن کفم الرزق غذا والرزق ملان

مجرور عطفًا علی ضرب والغذان بالجمجمة السیلان مع السعتر والسکن للرزق والاسناد تجوزئی وفی الرزق ملان تکبیل ترجمہ
اور ساتھ کو چپنے اور زخمی کرنے کی جوئل دہان رشک کے زور سے بہتا تھا جبکہ رشک بھری ہو

وبعض الحکم عند الجھل للذلة اذعان

اللام متعلقہ بالا ذعان ترجمہ اور بعض درگزر اور درباری بوقت جہل طرفائی کے برباد کو یقیناً دلیل کر دیتی ہے

وفی الشر نجات حین لا یخیک احسان

المراد بالشّر ضد الاحسان ترجمہ اور شر یعنی ٹرائی میں پوری نجات ہوتی ہے جبکہ کسی قسم کا احسان نجات نہیں دیتا۔

وقال ابو الغول الطھوی

الطھوی نسبتہ الی اہلیۃ کسبۃ وہی بنت عبد شمس وہو شاعر اسلامی کان فی عہد بنی امیۃ یخرج بنی مازن بن مالک یمامنوا
حملاً اوقبی من بنی بکر بن وائل وبنی یربوع وحمی بکسر الحاء موضع مخدور لا یقرب وکلام حمی کرضی محمی وفی السبریزی الحمی المکان
وہو موضع المارد الکلام والوقبی کخبر بنی مازن کذا فی القاموس۔

فدت نفسی و مملکت عینی فوارس صدقوا فیہم ظنونی

فوارس منصوب بفعل لغدت وروسی صدقت معروف و فوارس لاد البیت الشارحی و خبر لفظاً ترجمہ میری جان اور مال
اول شہسوار و نہر فدا ہوں جنہوں نے میرے خیالات پر حق مین اور معاملہ مین درست دکھا دیے یا جن کو حق مین میرے

نیالات درست سے یعنی جیسا میں ادب کو بہادر خیال کرتا تھا وہ لوگ ویسے ہی دلیر نکلتے

فَوَارِسَ لَا يَمُوتُونَ الْمَنِيَا | إِذَا دَا دَاتِ نَحَابِ الْحَرْبِ الرَّبُّونِ

المنیایا جمع منیتہ وہو الموت من منی اشی اذ اقدرہ شمی بہ لکونہ مقدر الکمل حی داراد ہیا اسبابا من الاحداث والوقائع والزلزلہ
ن الرین وہو الدف ترجمہ وہ ایسے سوار ہیں کہ اپنی موتوں کے اسباب اور شدائد جنگ سے تنگ نہیں ہوتے یعنی نہیں
انہما ہر تے جبکہ لڑائی کی جگہ کو گون کو پستی ہو اور سبب خوف کے میدان سے ہنگامی ہو

وَلَا يَخْجُونَ مِنْ حَسِينٍ بَسِيٍّ | وَلَا يَخْجُونَ مِنْ غِلْظِ بِلَالٍ

السیخی مخفف سیتی والغلظ کعب ضد الرقۃ وہو المراد باللیلین ترجمہ وہ لوگ نیکی کا بدلہ برائی نہیں دیتے اور سختی کے عظم
میں نرمی نہیں کرتے یعنی جیسے کے لینے جیسے ہیں۔

وَلَا تَبْکَلُ بَسَالَتُهُمْ وَإِنْ هُمْ | صَلُّوا بِأَحْرَابٍ حِينَ بَعْدَ حِينٍ

بلی الثوب کر ضی اذ ارق والنحق والبسالة الشدة والشجاعة ومنه البائل للاسود قبل الرجل اذا علب غضبا وشجاعة وعلی النار
وہا کر ضی وعلما وفاقاسی ترما شبة الحرب باننا ترجمہ اونکی دلیری ضعیف اور ماندہ نہیں ہوتی اگرچہ وہ متواتر لڑتے ہیں

هُمْ مَنَعُوا حَيَّ الْوَقْبَى بِضَبٍ | يُؤَلِّفُ بَيْنَ أَشْتَاتِ الْمَوْتِ

اشتات جمع شتیت وہو المتفرق والموت ترجمہ اونہوں ہی نے وقبی کی رمنہ یا احاطہ یا پیر کو دشمنوں کے تصرف سے
بذریعہ ایسی مار کے روکا جو متفرق موتوں کو جمع کرتی ہو یعنی ظاہر یہ تھا کہ بہت سے آدمی متفرق مقامات پر مرتے ابان
لڑائی میں ایک ہی جگہ بکثرت مقتول ہو کر یا متفرق موتوں سے مراد مختلف اسباب موتوں کے ہیں مثل تلوار و تیر و نیزہ و
مرض وغیرہ کی یعنی کوئی اوس سے مراد کوئی اس سے

فَنَكَبَ عَنْهُمْ دَرًا لَا عَادَى | وَدَاوَا بِالْجَنُونِ مِنَ الْجَنُونِ

نکبہ شدہ آخر فد الدرد الدف مضاف الی لفاعل واراد بالاعادی البکرین وبنی یروی و المداواة التداوی یعنی من الی
وبالبارالی الدوا ترجمہ سودر کر دیا اوس ضربے اون سواروں سے دشمنوں کے جگر سے کو اور اونہوں نے علاج کیا جنہوں
جنون سے یعنی جہالت کا جہالت سے اور یہ اسلئے کہا کہ لڑائی کی صل اکثر جہالت ہی ہوتی ہو

وَلَا يَرِ عَوَا كِنَافَ الْهُوَيْنَا | إِذَا حَاوَا وَلَا أَرْضَ الْهُدُونِ

انہوینا قصیر ہونی وہی الاصل المہینۃ والحدون لصلح المصنعم بالشجاعة والوفاء ترجمہ وہ لوگ جب فروکش ہوتے ہیں تو اپنے شتر
 زمین نرم یعنی کھاد میں نہیں چراتے کیونکہ اس سے شتر کمزور ہو جاتے ہیں اور نہ اپنے صلحکاروں اور نہ ہم حدود کی زمین
 میں بلکہ دشمنان قوی کی زمین میں چراتے ہیں اس صورت میں اونکی بہادری اور وفا کی تعریف کلی وقال البیرزنی الہوینا
 قصیر الہونی ثانیث الہون و یجوز ان یكون الہونی فعلی اسمائینیا من الہینۃ وہی السکون وقالوا فی معناه انہم من غیر تمیم
 جز تمیم لایرعون النواحی النی اباجا السالمة و طقتہا المہادنتہ و لکن النواحی المحاماة آس صورت میں ترجمہ یہ ہو گا وہ لوگ اپنے
 شتر ایسی زمین میں نہیں چراتے جہاں چرانا بسبب ہونے روک ٹوک کے آسان ہو اور نہ ہم حدود کی زمین میں چراتے
 ہیں بلکہ ایسی جگہ چراتے ہیں جو دشمنوں کی روکی ہوئی ہو اس صورت میں تعریف اونکی جو کجی اور شوق جہاد و قتال کی ہو
 اور دونوں صورتوں کا حاصل ایک ہی ہو

وقال جعفر بن عتبۃ الحارثی

علبتہ بالمہملۃ فالام فالموحدۃ کثبتۃ شاعر جاہلی ومن حدیث ہذہ الابیات وما یاتی بعد ما ان جعفر بن اذ قتل جلاس عقیل
 بن کعب فاستعدی علیہ بنو عقیل الی عال المنصور ابی جعفر العباسی فاحضرہ وجسہ بمکہ المکرمة زادہ اللہ تعالیٰ شرفا و عظیمہ انقال

علینا الولایا والعدو المباسل

الرفقا بقراۃ سحبل حین اعلبت

المرۃ للندار واللف التاسف والحسرة والالاف مبدلۃ عن یاء المکرم قمری کجلی الموضع و سحبل کججفر و اد ضیف الیہ لقرب و اعلبت
 بالحرار المہملۃ اعلان علیہ اصلہ لا عانتہ فی الحلب ثم استعمل مطلقا والولیت کغنیۃ البرزخۃ وہو ما یلیق تحت الکساء علی الخیل والابل یکنی
 بعن الضعیف الرخوة ویرد فی الموالی وارادہم بنی الاعمام ترجمہ اے افسوس حاضر ہو بجا المہملۃ قمری سحبل کے جبکہ ہمارے
 نقصان کی مدد کی صنیفون یعنی بچوں اور عورتوں نے یا ہمارے برادروں نے اور دشمن دلیہ نے بچوں اور عورتوں نے
 دشمن کی مدد اسطرح کی کہ ہم اونکی حفاظت میں مصروف رہے اور دشمنوں کو حملہ کا موقع ملا اور برادر اونکی تنقیص اس واسطے
 کی کہ اونکی جفا زیادہ افسوس کا سبب بنی ہو و ردی اعلبت بالبحیم من جلب علیہ اذ ارفع الصوت علیہ اس صورت میں ترجمہ
 یہ ہو گا جبکہ عورتوں اور بچوں نے بسبب خوف کے آواز بلند کی اور دشمنوں نے بسبب قوت و شدت کے اور یہ لفظ شعر آئندہ سے
 بہت مناسب ہو۔

صد و در حارۃ اشعت اوسلاسل

حقا والناثنتان لایک منہما

مثلاً بالتفصيل ارجو العطف والتضمير للعدد وفانہ فیصد وجمع قال تعالیٰ فانہم عدولی وصدرا لرحم مقدمہ وہو سنانہ وخصال الصدرا بالذکر
 وان المقالة انما يكون بها وفتح الهمزة وحرکها وفتح الجول واراد بها الطعان كما اراد بالسلاسل القيد والاسترحمة حجب
 وشمعون نے یہاں کو ایسی حالت میں دیکھا تو بوسے کہ اب تمکو دو باتوں میں سے ایک بات اختیار کرنی ضرور ہے یا تو ہلتے بیڑوں کی بہا
 لیا اور مر جاؤ یا قید اختیار کرو

فقلت لهم تلوكم اذا بعد كثره	تغادر صرعى نؤها متخاذا
-----------------------------	------------------------

لکم اشارۃ الی المقولۃ المذكورۃ واذا بالتسویین والکثرۃ لعطف فرة ثانیۃ وتغادر لغت کرة وصرعی جمع صریح مفعول ثان تغادر
 والاول محذوف وهو الاقران والنور والقیام والتضمیر المجرور للصرعی وتخاذا لغت جلاہ اذا ضعفنا والاسناد علی التجوز اذا لکثرۃ صفۃ
 انما تم فی الاصل وعلی اثبات الرجلین للقیام والجملة لغت صرعی ترجمہ ہننے اولیے کہا کہ تمہارے اختیار دینے کا فیصلہ اب
 بعد ایسے حملہ کے ہو گا کہ ایک حملہ کرنے والا دوسرے کو چار دے اور ضعیف کر دے جس سے قیام کی طاقت نہ رہی اور اس
 پہلے نامکن ہے۔

ولم ندر ان یضنا من الموت حیضه	اکم العمر باق والمدی متناول
-------------------------------	-----------------------------

عطف علی قلنا علی انہ بیان للواقع اعلیٰ تلکم فیکون محافظت الخاطب جاضل الرجل بالجمع فالجمعة وحاص بالمہلتین اذا
 وانصرف وکم استفہامیت والمدی الخایۃ عطف علی العمر ترجمہ اور ہم نہیں جانتے یہ امر کہ اگر ہم موت بہا گے اور تم سے نہ لڑے
 ہماری کتنی عمر باقی ہے اور کقدر زندگی ہے۔

اذا ما ابتدنا ما فاقا فحبت لنا	بايماننا بیض جلتها الصياقا
--------------------------------	----------------------------

المازق مضيق الحرب من الازق بالجمعة وهو الفریق وفتح کشفہ وضمیر المفعول محذوف وفتح فاعل فز
 او صفۃ والصياقل جمع صیقل صفۃ من الصقل ترجمہ جبکہ ہم کسی گھاٹی اور تنگ جگہ میں گسھا
 ہیں صیقلا اعلیٰ تلو اورین جو ہماری دہنہ ماہون میں ہیں۔

لهم صد سيف يوم بطي اسجل	ولی منه ما ضمت علی لا نامل
-------------------------	----------------------------

صد السیف ما یضرب به ليقال له یضرب السیف ومقدمہ وابطح اریل الما رفید وفاق الحلی والجرور فی منه لیسف وفی
 لہم جمل ترجمہ پتھر پیلے ناگہیل کی لڑائی کے روز شمنون کے حصہ میں میری تلوار کی مارائی اور میرے حصہ میں قبضہ

وقال ايضا

ی دشمن مقتول ہوئے۔

بیر نے غمرات الموت تحریر دیا

لَا يَكْتُمُ الْعَمَاءُ إِلَّا الْبَنُوحَ

ہمارے بانیٹ الاظم ہوا الامرا شہید المہم الذی نعم الناس صفۃ لآفتہ دسی بہ الحرب وکئی یابن حرۃ عن الصابر علی المکارۃ الشدا
اذا کانوا یزعمون ان الامۃ لا یحکم فی شئ من المکارہ والا لام والرویۃ اعم من الزبارة فانما تكون من البعید وقریب لا یكون
الریارۃ الا عن قریب ترجمہ آفت شدید انجام نامعلوم کو دفع نہیں کرتا مگر اذا دمان کا بیٹا کہ شدا بدوت کو اولاد ورسے
دیکھتا ہے اور پڑوسین کس جاتا ہے۔

ففینا غواشیہا و فیہم صلہا

نَقَاسُہُمْ اِسیافُنا شَرَّ قِسمِہِ

و غاش السیف مقبضہ و صدرہ ضربہ ترجمہ ہم اپنی تلوار دن کو دشمنوں میں بڑی طرح قسمت کرتے ہیں سو ہمارے حصہ میں
مقبضہ شمشیر اور اونکے حصہ میں دھار پڑتی ہے۔ وقال لہنا مجموعا بمکۃ

جنیب و جثانی بمکۃ موثق

ہوای مع الرکب الی الاندلس

من کواد باہوی المہوی و باکر کرب الیمانین قومہ فانہم من الیمانین و اصعد الرہل اذا ذہبت البعد و جنیب الجنوب المستقیق و جنیب
قادرہ الی جنبہ فهو جنیب کا نہ بیشی فی جانب مستقیق و التذکیر باعتبار لفظ ہوائی و الجثمان الجسد و الموثق المشدود فی الوثاق
یذکر تاسفہ و جسدہ و اللفظ اخبار و لکنہ الشارح یعنی ترجمہ کیا کیجئے میرا دوست میں کے سوار دن کے پیچھے راہ کے کنارے کتا
جانیو لاسے اور میرا جسم مکہ میں مقید ہے یعنی اب میں اوس کو روک سکتا ہوں نہ اوسکے ساتھ جاسکتا ہوں اور جسم
میرا مقید ہے یعنی دل اوسکے ساتھ ہے۔

إلی و باب السبحی و فی مغلق

عجبت لمسراہا و آتی تلخصت

الضمیر المجرور للجوہر و مسراہا باعتبار الخیال و آتی بمعنی کیف و تلخص الیہ وصل الیہ ترجمہ محبوبہ کے آئینا کا مجھ کو تعجب ہے اور کیوں کہ
آئی میرے پاس حال آنکہ دروازہ محبس مجھ سے درمی بند ہے۔ انا محبوبہ کا باعتبار خیال کے ہے۔

فلما تولت کادت النفس تنزع

ألمت فحیث لثرت قامت فوحت

الم بہ نزل و نہت النفس خربت ترجمہ محبوبہ صورت خیالیہ میں آئی اور مجھ کو سلام کیا بہ کثرت ہوئی اور مجھ کو خست کیا اور
اوس نے مجھ سے منہ پیرا قریب ہتا کہ میری جان بکھا دی۔

فَلَا تَحْسَبْنِي إِلَىٰ خَشَعَتِ بَعْدَكُمْ

لشئ ولا إلى من الموت أفرق

[illegible]

ولا ان نفسى يزدهرها وعيدكم

وَلَا أَتَّبِعُ بِالْمَشَى فِي الْقِيَادِ خُرُق

الصواب عیدیم والضمیر لعربی عقل والازدہار الاستخفاف والاخرق بالجمہۃ فالمعلۃ من خرق یعنی اذالم بحسن علمہ کخیل ان یکون مشککاً
تعلق بہ دفی القید بالمشی ترجمہ اور یہ بھی گمان نہ کرنا کہ میں بنی عقل کی ذکاوتوں کو درگیا ہوں یا تمہارے طول فراق کے
عید سے بصورت روایت و عید کم کے اور نہ یہ امر کہ میں قید میں خوب چل نہیں سکتا مقصود ان دونوں شعروں سے
ظہار مبادت و دلیری ہے۔

وَلَا كُنْ عَرَّتْنِي مِنْ هَوَاكَ صَبَابَةً

كما كنت التقى مناي إذ أنا مطلق

یقال عراہ اذا عرضہ الصباہ رقة السوی ترجمہ لیکن تیری محبت سے میں رفیق القلب ہو گیا ہوں و لیا ہی حبیبانہ کہل
نید کے ہوا۔

وقال ابو عطاء السندی

هو مشاعر إسلامي من مخفرى الدونتين الاموية والعباسية وكان البوه سنديا عجيباً -

ذکر تکرار و الحظ بخاطر بدینا

وقد نكلت من المتعقة السمر

عظمیٰ بالغ نسبتہ الی الخطوط یوسف البحرین اولیٰ سیف وموضع بالیمامة ویکسر الیه منیب الرماح لانها تتبع به لایا انہ منبتہا کذا
قماوس وخطران الیہ ترازو تنزل اشرب الاول و فیہ کینیل شدۃ الوقت والتذکیر والتشقیق تقویم الرماح بالثقاف والاس
ن مروج فی الرماح وجملة قد نزلت بدل من الاولی احوال بعد حال ترجمہ ای محبوبہ میں نے تجھ کو یاد کیا جبکہ خطی نیزہ در
ہمارے ہل رہے تھو اور سیدھے نیزہ ن گندم گون نے ہمارا خون پے لیا تھا یعنی ایسے شدت کو وقت میں بھی تیری یاد

فَوَاللَّهِ مَا أَدْرِي وَإِنِّي لَصَادِقٌ

اداء عرانی من حیالک ام سحر

الحجاب بالکسر باشد متصل و پیروی من خیابانک ای من جانبک ناصحتک ترجمه پس جبک پیروی محبت کا یا حال

تو بخدا مین۔ است کتا ہوں کہ مجھ کو معلوم نہیں ہے کہ یہ درد میری محبت کا ہو یا یہ درد میری طرف سے ہے یا مجھ پر عار دیکھا گیا ہے۔

فان كان شرا فاعذيني على الهوى وان كان داء عذرة فلك العذب

ترجمہ پس اگر یہ عار ہو تو مجھ کو محبت میں معذور سمجھ کیونکہ یہ امر میری طرف سے ہے اور اگر عار دوسرے ہے تو تو معذور ہے کیونکہ یہ میرا قصور ہے

وقال بلعارب قيس الكنانى

وہو شاعر جاہلی سیدی بنی کنانہ۔

وفارس في غمار الموت منغمس اذا نالني على مكي وهه صدقا

الواد معنی رب و الخراج غمرہ و ہوا شدہ و النظم متعلق بمنغمس۔ و نالی الرجل قسم و اراد بالصدق البر فیض لخت ترجمہ بہت سے سواروں کو جو شہداء موت کو دریا میں ڈوبے ہوئے تھے اور وہ ایسے تھے کہ اگر کسی امر شدید کی قسم کہا لیں تو پوری اوتار دیں۔

عشيت وهو فجا وباسك عصباً اصناسوا الراس فانقلقا

التعشيت متعدی مفعولین فالاول ضمیر لمفعول الثاني عصباً ایقال عشی السد علی البصر و عشيت و انجا و ار تائیت الاجور من الجور و ہی الکدرہ و اراد بها الکثیبة الخضر من کثرة الحمید و الباسلہ من الشجاعة و الشدة و الجملة حال من لضمیر النسوة و فی الايتان بہا تکمیل الشجاعة و تعصب لیسف القاطع و سوار الراس بسطہ الافلاق مطاوع الفلق و کل البیت جواب رب ترجمہ جبکہ وہ شکر سبزہ رنگ میں تھا میں نے اسے تیز تلوار سے ڈانک لیا جو چون بچ سر کے لگی اور وہ چر گیا لشکر سبز رنگ وہ ہے کہ جو سبب کشت لوہے کے ہتھیاروں کے سبزہ رنگ معلوم ہونے لگے۔

بضوبه لئلا تکر مني النسوة ولا تجعلها جبنًا ولا فرقا

الباء متعلق بالفلق و الخاسرة ان تلب شیا یرید الامر سلب لا شک ان هذا سلب کیون علی ما بیننی و کنی لعدم الخاسرة عن جن الفرب و ضبط ما الفرق محرکة الخوف ترجمہ پس چر گیا او سکا سر سےی ضرب جو گہرا ہٹ اور اضطراب میں نہیں لگائی تھی اور نہ میں نے اس کے لگان میں ایسی شتابی کی تھی جیسا نامرد اور خوف زدہ کیا کرتا ہے۔

وقال ربيعة بن مقروم الضبی

ہو شاعر مخضرم ادبک الجاہلیۃ و الاسلام۔

و لقد شهدت الحنين يوم طرادها
 بسليم او ظففة القوائيم هيكل
 الواو و طففة القوائيم اراد بانيال الفرسان و مطاردة الاقران حمل بعضهم على بعض و هم فرسان الطراد و الوظيف مستدق الزمان
 و اساق من الخيل و الابل و غير ما جمعه او ظففة و و طففة و كالفمتين و السبيل الفرس الطويل ترجمه بخدا مين سوارون مين او كني
 لراني سكه دن گويسه تندرست بتدا تخر بالو بوي جويسه ميت موجود تدا۔

فدعوا نزال فكنتم اؤل ناذل
 و علام اركبه اذا الم انزل
 نزال مينيا علي الكسفر من نزل و كان من عادتهم اذا تقابل الفرسان ان يقول احدهما لاخر نزال نزال اي انزل عن فرسك
 للمصارع ترجمه پس بكار سوارون نے کہ او تر کشتی کیلئے تو میں اول او تر نیوالا تھا او کس مطلب او غرض کیلئے سوار ہوں
 حسب رخواست دوسری شخص کرکشتی کیواسطے اپنی گھوڑا بیٹھ او تر دن۔

والذی حلق علی کائنات	تعلی عداوة صدره کالمرجل
----------------------	-------------------------

الواو معنی رب والد فعل صفیہ من اللہ و ہوشدہ الخصومة و الحنن محرکہ غایہ الغضب علی متعلق بہ ترجمہ بہت سے دشمن
 شدید العداوة غضبناک ہیں کہ عداوة اول کے سینہ میں مثل تھڑیکے جوش کہانی ہو اور ایک روایت میں فی المرحل ہو۔
 اس صورت میں او کے سینہ کو تھڑیکے تشبیہ دی ہو

ازجیتہ عتی فانصر قصده
 و کوبتہ فوق النواظر من عل
 الازجاء بالجمعة الدفع۔ و البصار القصد کنایہ عن العزم کما نہ جملہ نصب عینہ۔ و النواظر عروق فی الراس تو کوی عن تذادی
 وائل جانب الفوق و البیت جواب رب ترجمہ میں نے اس دشمن کو اپنی طرف سے دفع کیا اور وہ خوب بہت باند بکرا
 میں نے اپنی تلوار سے او کی سر کی رگوں پر او پر کی جانب سے داغ دیا یعنی تلوار او کے سر پر ماری۔

وقال سعد بن ناشب	سأعسیل عني العار بالسيف جاليا
------------------	-------------------------------

ہو شاعر اسلامی تہمی و کان قد قتل رجلا فقام بلال بن ابی بردہ بن ابی موسی الاشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ علی اخذ الثا
 فلم یقدر علیہ و لکن ہدم دارہ للی کان بالبرصہ فقال
 علی قضاء اللہ ما کان جالیا
 انفسل متعارفہ لا زالہ و جالیا حال من الضمیر التکلم۔ و قضاء اللہ فروع علی انه فاعل جالیا و ما کان منصوب علی الفخولیہ ترجمہ

عنقریب دور کرونگا اپنے گھر کے گرائی کی عمار کو تو اس سے پہر تقدیر الہی مجھ پر جو چاہے سو لادو یعنی انجام کی بجائے مجھ پر وہ انہیں ہے
ہر جہ باد آباد۔

وَإِذْ هَلْ عَنْ دَارٍ أَجْعَلْ هَذَا كَمَا
لَعْنُ مَنْ بَاقٍ لِمَذْمُومٍ حَاجِبًا

عطف علی اصل حاجب مفعول ثان لاجعل ولام مستعلن بحاجب ترجمہ اور بھول جاؤنگا اپنے گھر کے معاملہ کو اور اس کے
گرا دینے کو اپنی آبرو کے لیے اور برائیوں کا منع کر دینا اور سچوں کا اور برائیوں کی مراد قید ہو جانا اور گرفتار ہو کر مقتول ہونا ہے۔

وَيَصْغُرُ فِي عَيْنِي تِلْكَ إِذْ انْتَبَهْتُ
عَيْنِي بِأَدْرَاكِ الَّذِي كُنْتُ ظَالِمًا

الصغار الاموال والذلة والتلا والمال القديم المورث فخصه بالذكر لان الانسان قد هين به شرف الآبار والامتنان
الانصراف ترجمہ جبکہ مجھ کو اپنی مطلوب پر دسترس ہو جاؤ تو میری آنکھ میں میرا مورد ذلیل و کم قدر معلوم ہوتا ہے۔

وَأَتَتْهُمُ ابْنَةُ الْعَدُوِّ فَانْجَبَا
ثَرَاتُ كَرِيمٍ لَا يَبَالِي الْعَوَاقِبَ

یہ مخاطب بلا لاؤ من مہرہ واراد ابنا العدو یاہو مافی غیبتہ فان العدو کیوں علی حال العدو رہے۔ وکنان تقول ان العدو
وعلی جمیع المسلمین عہد المدان لا یتصرف فی مال مسلم خلاف ما جاز یہ اشرع وکم یکن لبلال ہر دم دار سعد فلما ہر دمہا خانہ غدنی
حقہ ولفظ العہد یعنی بالکریم نفسہ واثرات الارث۔ والمبالاۃ تمخدی بفسنہ وبالباء وبن ترجمہ پس اگر تم نے میرے
گھر کو عہد شکنی کر کے گرا دیا تو کچھ مضائقہ نہیں ہے کیونکہ وہ ایک کریم کا گھر تھا جو انجاموں کی کچھ پر وہ انہیں کرتا۔

أَخِي عَمْرٍاءُ لَا يَرِيدُ عَلَى الَّذِي
يَكْتُمُ بِهِ مِنْ مَقْطَعِ الْأَمْوَاجِ

أخى عمرات لغت کریم۔ واعمرة الشدة۔ والآخر اذا اضعف الى شئ يراد به انه يلائمه كما يقال اخو الحرب واخو الفقة۔ وكم يقصده
ومن بيانه قطع الامر اذا اشتدت شناعته وتجاوزت الحد ترجمہ وہ کریم ہمیشہ سخیو نہیں رہتے والا ہی جبکہ وہ امر خوف کا
قصہ کرتا ہو کسی دوست آشنا کی مدد نہیں چاہتا ہو سخیو نہیں رہتے سے یہ مطلب ہے کہ وہ مصائب جھیلے ہوئے ہی یاو سکے
صدقات دشمنوں پر ہمیشہ نازل رہتے ہیں۔

أِذَا هُمْ كُنُفَرٌ عَنِ عَيْنِهِ هَمِيمٌ
وَلَمْ يَأْتِ يَأِي مِنَ الْأَمْوَاجِ

الردع النع والنعول والنعوم القطع والعزيمة الامر المقتطع والى الامر فعلة الهاء الباء الخالف حال من لم يترجم
جبکہ وہ کسی امر کا قصد کرتا ہو تو وہ روکا نہیں جاتا یعنی اس کو کوئی روک نہیں سکتا اور جو کام کرنا ہو بخوف یعنی طمینان سے کرنا ہو۔

فيا الزام شتى ابى مقصدا

الموت حتى اضا اليه الكتاب

افكار لتفسير على سابق الامام لتجرب من الاستغناء عنها النوع من الضعف وانشاء لصف نفسه بالجلادة در زام ربطه والتشريع
حسن التقيام بالامر ومقاومة الدلال من قدم بمعنى تقدم وفتح الدلال من قديمه متحدا بحال من ضمير التكلم ونظر الاول متعلق به
والثاني بخواضا - وكتابت جميع كتيبة منصوب على انه مفعول الخوض ترجمه پس جبکہ میرا حال ہو تو لوگو تعجب کرو میری قوم ہی زام
سے کہ اوہوں نے میری پرداخت اور خدمت اور وقت میں کی جبکہ میں لڑائیوں میں پیش روی کر رہا تھا یا پیش کیا گیا اور شکر
کے کرموت کی طرف جانوا لائے اور ایسے اسی وقت میں میری کچھ حمایت نہ کی کہ میری عدم موجودگی کی حالت میں میرا گھر گرایا گیا

ونكبت عن ذكر كل لواقب جانب

اذ اهتم القلبين عينيده عنهما

استلكن في سقم لقدماء الجملة نعت لوكب صرف ترجمه اليسا مقدم کہ جب وہ کسی امر کا قصد کرتا ہو تو اپنے قصد پیش نظر کرتا ہو
اور انجاموں کے ذکر سے پہلو سپر لیتا ہو یعنی انت اور انجام کی کچھ پروا نہیں کرتا۔

ولم يرض الا فاعل السيف صاحبا

ولم يستشتر في ابيه خير نفسه

فاحم سيف بقضه ترجمه اور وہ اپنی رائے اور امیر میں سوا اپنے اور کسی سے صلاح نہیں لیتا اور سوا بقضہ ہی شمشیر کے کیونکہ
دوست بنانا پسند نہیں کرتا۔

وقال تالط شراد وثابت بن جابر بن سفيان

ہو شاعر جاہلی احد تالط العرب - واما ثقب بلانہ تالط خفیر سام واذن قوسا واما ثقب سکینا فانی ناویم فوجا بعضہم من حدیث
ہذہ الایات انہ کان یشار الحسل فی کل عام من غار فی بلاد بعل بلایع خبرونی بحیان ویم لطن من ہذیل تعد والہ فی مرضی
وتدلی الی لغار فجت بنو حیان علی علی من کان محہ فہر او اذ لودہ فی لغار فناداہ بنو حیان ان صعد الینا بلا شتر فقال لا اصعد
فانی ارانی اسیرا دقینا ثم تاملوا سال الحسل علی حجر المسکان قریبا من فم الغار وشد الزق علی صدرہ وزل عن حجر جری بلغم سہل الی
حیث کان بنیہ وبنیم ثلث لیل و آب الی برطہ سالما۔

اضاع وقاسی امره وهو بئر

اذا المرء لم یجتل وقد جلد جلد

الاصصال استعمال الحیلۃ و الجدل الاجتہاد فی الامر و جلد یعنی عین شہداء الامر مفعول اضاع مخذوف یعنی لفسد ترجمہ جب سختی
ای وقت انسان کوئی حیلہ تدبیر نہیں کرتا تو وہ اپنی جان اکارت کو تاہی اور حالت بدستی میں تکلیف اٹھاتا ہو۔

به الخطاب أو هو المقصد من

ولكن اخو الحزم الذي ليس نازلا

الموصول مرفوع على انه لغت ولغت مع لغت مبتدأ مرفوع ذاك قرع الدير في الشعر التي خبره او خبر لما قبله ترجمه دل صورتين یہ ہوگا۔ مگر
ایسا ہوتا آدمی کہ بوقت نزول مشکل اپنا قصد پیش نظر کرکھتا ہی یہ مبتدا ہوا اور شعر آئندہ اسکی خبر ہی۔ اور دوسری صورت میں یہ
ترجمہ ہوگا۔ مگر ہوتا آدمی وہ ہی کہ بوقت نزول مصیبت اپنا قصد اپنی آنکھوں کچھ نہ کرکھتے والا ہو۔

اذا استصنہ من جاش مض

فذاك قريع الدهر ما عاش حول

القرع اسید مختار و ما بمعنی مادام۔ و الحول کسر شدید الاحتیاج ہو خیر بعد خبر و نہ مجہول و الحول لقب لالف و اراد به المسکک المنفذ و جاش
علا و محک ترجمہ پس وہ شخص زندگی بہرہ پریدہ سر دار و رہبری جب اسکی ایک ہند و جاوگی تو دوسری راہ کی جاوگی یعنی اگر ایک
تدبیر میں نہیں آتی تو وہ دوسری تدبیر کر لیتا ہی۔ بہر حال کہی جائز اور در ماندہ نہیں ہوتا۔

وطا بوی ضیو الحی معوشا

اقول للحیان وقد صغرت لهم

المضارع معنی الہی و حال ما حین و الحیان لطن من ہذیل کامر۔ و صغر و طایف و امات اول و ذلک ان الوطاب جہم و طب ہو مستقر اللین
و خلوا ما عن اللین سنجیر لخالو اللین عن الروح و معنی صغر قرب ان یصغر و اخفاء فی القلبی عن دہم۔ و الحی ترجمہ ہم عجم علی المہماتین بدخل النور
و سکنتہا و اراد به المدخل و المنفذ و معنی کون الیوم ضیق المنفذان لایحی صاحبہ مخلصا و سبیلہا و الحور من عادت لشیء اذا ثبت لک عوثر
و ہوئے ترجمہ میں بنی لیجان سے کہا یا میں انوی کہہ رہا تھا او موت کہ میری موت قریب تھی یا میرا دل انکی محبت سے خالی تھا
اور دل میرا سخت اور تنگ اور عیوب کا ظاہر کر نوا لایا تھا۔

واما دم و القتل بالحر اجدر

هما خطتا ایا اساد و صیۃ

الضمیر للامرین مقدرین لیسفہ بالعدہ۔ و اجملة فی محل المنصب علی ہذا غول القول و اصل خطا خططان حذف النون للمضرورة و الاخر
ترجمہ وہ دو امر میں یا تو قید کرنا اور بہرہ آسان چوڑ دینا ہی اور یا قتل ہی اور قتل زاد مر و کیلی قیدی بہتری۔

لمورد حزم از فعلت و مصدر

واخری اصادی النفس عنھا وانھا

المصاواة المدارة و المدافعة و الورد و القدوم و الصدور و الجمع و معنی کو ہما مورد حزم انہا یؤد ماں کان فخرم و حیلۃ لیسفہ عنہما من
کان کذا کہ ترجمہ اور ایک اور امر ہی سوائے ان دو امور مذکورہ کہ جس میں اپنی طبیعت کو رد کرتا ہوں بسبب اسکی دشواری کی
اور حال یہ ہی کہ اگر میں اسکو اختیار کروں تو وہ بیشک طریقہ ہوشیار اور محتاط آدمی کا ہی۔ اسکا بیان اگلے شعر میں ہی۔

بِهِ جُوعٌ عِبْلٌ وَمَنْ مَخْصَصٌ

فَرَشْتُ لَهَا صِدْقَ فِرْلٍ عَنِ الصَّفَا

ہوا استقامت نکات سائلہ سائلہ عمت ہبائے لافال فرشت۔ والفرس بسطہ انہم المجرور لاخری ولسکن فی نزل و المجرور فی الصدر
والصفا البحر الاطلس والبال تجرید کما فی لغتیت ہبہا کما نہ ترشح من احد صدر الاخر کمال سعتہ و البحر جوا الصدر مرفوع علی الفاعلیتہ۔ والجملة
الظرفیۃ حال من لیسکن فی نزل۔ وقیل لیسکن انعم انفس الذیق ترجمہ پس میں نے اوس دوسرے امر کیلئے اپنا سینہ بجا دیا تو وہ
صاف چٹان سی پس لگیا جبکہ وہ اوہرا ہو اسینہ اور باریک کمر بتا دینی میرے سینہ الیا چڑھا تا کہ اوس دوسرے الیا ہی سینہ بگل
سکتا تھا خلاصہ یہ کہ جب شمعون نے اسی نذیا تو میں اوس غار سے پہاڑ کے دوسری جانب جو ان لوگوں سے تین رات کی راہ کے
فاصلہ پر تھا بدو مشککہ کے جو سینہ پر باندھ لیا تھا اور بذریعہ ہبائے شہد کے جس سے پتھر زیادہ صاف ہو گیا تھا پس لگیا اور کچھ پتھر
و ادیت بجاوینین ہوئی حبیبہ کہ اکثر ترین کہتا ہوں

بِهْ كَدْحَةٍ وَالْمَوْخِزِيَانِ يَنْظُرُ

فِي الْاَسْمَلِ الْاَرْضِ لِمَا يَكُمُ الصَّفَا

المستکن فی فالظ الصدر والرد بالمخالطة الوصول والاسهل ليقابل الجبل ليجرن والكدح الخدش وجملة النفي حال ترجمہ پس میرا
سینہ صاف اور نرم زمین پر پچھلایا الیہ حال میں کہ تیرے بسبب اپنی ہفتائی اور شہد کے میرے سینہ میں کچھ خراش نہیں کیا تھا اور
موت متا سفا نہ اور ذلیلانہ محکوم دیکھتی تھی یعنی موت میری صبح و سالم نکلیا اور اپنی ناکامیاب تھی برافسوس کرتی تھی کہ ماسے ضخیم
باوجود موجودگی اسباب موت کیوں اچھوتا نکل گیا۔

وَكَمْ مِثْلَهَا فَاَقْرَبُهَا وَهِيَ تَصْصُرُ

فَأَبَتْ الرِّقْصُ وَلَهَا أَثْبَا

الادب المروج۔ وقوم بن عمر و رطب و تصغر تصغر ترجمہ پس میں بنی فہم میں لوٹ آیا الیہ حال میں کہ بسبب موجودگی سامان
ہلاکت کے جگہ کو امید اپنے لوٹ آئیگی نہ تھی۔ اور بہت سے اس قسم کے واقعہ ہیں کہ میں انہیں کیج آیا اور وہ موت غل مچاتی رہی
کہ یہ شخص کیوں بچ گیا۔

وَقَالَ الْوَكْبِيرُ الْمَذَلِيُّ

ومن حديث هذه الابيات ان كان قد تزوج بام تالط شراد كان يخل عليها كثير افلا تترشح تالط شراد كبر عليه الكناز فدخل فعرف
ذلك الوكبیر وشكى الى امته فقالت اتلته بحيلة فقال يواها لكمنی ان تغزو فقال هو امری و شانی فخرها و سارا و یوا و لیلة ثم
قصده الوكبیر فو ما كانت بینہ و بینہم عداوة شديدة حتی اذا تراءى نادى قال مستنی فوج شديد فذهب تالط شراد رای للخصم علی الناء

میزانها حتی و بنا علیہ فخر ثم کرمی افرها الیه ثم فی الآخر و اذ الخیر من النار و الی بن یدی الی کبیر و قال کل لا شیخ الدبیطانک فاکل
 و لم یاکل تا بط شر ثم الظلقات و اصبا بالواد اشتراطان بنیام احدیها نصف اللیل و یجریس الآخر فکان البوکبیر بنیام و یجریس تا بط شر و کلما
 نام الغلام نام البوکبیر حتی غشت ثلاث لیال فلما کانت الیلۃ الرابعۃ نام تا بط شر علی شرطه و زعم البوکبیر ان انوم غلبه فمری بحصاة
 فقام و قال لہذہ قال لا ادری فقام تا بط شر و طاف فلما لم یشتیأ و نام علی طوره الاول فمری البوکبیر حصاة مصغرة من الاولی فقام کتفیا
 الاول و طاف بالابل کالسابق ثم عاد و نام فمر بحصاة اصغر من الثانیۃ فقام و طاف و قال الدین سمعت اشیتا بعد ذلک فقلت
 ثم رجعا الی ہذیل و ترک البوکبیر امره خوفا و قال فبہ ذہ الابیات ہذا لخص ما فی الشرح۔

جلد من الغتیان غیر متقبل

ولقد سریت علی الظلام بمغشیر

المغشیر کتبہ یجمعین من ریکب ساری ما اراده فلا یثبۃ عنہ شیء و لجملة صفة من الجملۃ و ہوا القوة و الشدۃ و ال اللہیم ثم یجزم و یکنی بہ
 عن السبلۃ الکسلان ترجمہ بخدا میں رات کو چلا باوجود تاریکی کے ایک جوان خود را قہی چالاک کہ ہمراہ۔

حبک النطاق فنشبت غیر مصبل

رمتن حنن بہ و هن عواقد

بل من الغتیان۔ و ابجک جمع جبکہ و ہوا بل الذی لشد علی الوسط و لطاق المرۃ شقة تلہبہا المرۃ و تشد وسطہا و تسل الا علی
 علی الاصل الذی لا یخلف علی الاخر و لہم من سبلۃ الثقلہ ثم کنی بعقد النطاق عن کراہتہ اجماع و لیسبت بنحو علی رحمہم من ان المرۃ اذا
 ہو مت علی الاکراہ و حملت بولد کان لولد اقوی و اشد قائلہم کتبتہا غصبی فجار مسہداً و انفع اولاد الرجال المسہد
 ترجمہ وہ جوان اولن لوگوں میں سے ہے کہ اولی والدہ کو اذکا حمل و موت رہا جبکہ وہ صحبت کیلیہ ضیامنہ او طیار نہی بلکہ کبیر
 اوس سے صحبت کیگئی تھی ایسیلہ وہ چہرہ اور ہر شہا جوان ہوا انصمون کی بنا اولن کے اس خیال پر کہ جب کسی عورت سی
 بزور صحبت کجا وری اور حمل زنجادی تو سچہ قوی او مضبوط پیدا ہوتا ہے۔

وفساد مرضعۃ و داء مغیل

وماء من کل غیر حیضۃ

مجرد و عطف علی جلد و غیر الشی کسرا بقی منہ و فساد المرصۃ بالفسد بہنہا۔ و الداء المرض ہو مضاف الی المغیل صفة من غفلت
 المرۃ والدہ اذا ارضعت وہی حال او تجماع و الاسم الغیلۃ و فی الحدیث لقد ہمت ان انہی من الغیلۃ ترجمہ وہ جوان چالاک
 ہر حیض کی بقیہ ہو اور مرض مرضعہ اور حضرت شیر حاملہ اور ہم بستر ہو یا ایسے پاک اور محفوظ ہے۔ بقیہ حیض سی پاک ہو سیکے یہ معنی ہر
 کہ وہ شکم مادر میں ایسے کردہ وقت میں نہیں آیا۔

کرها وعقد ناطقها المحجل

جهدت به في ليلة مزوى ذية

السنن لام الحشم والمزودة بالجملة فالجملة الموصلة لليلة بحال السلق اى لها كان الخوف من شدة الظلمة والكره
بالفتح ان يكره غيرك على شئ وبالضم ان تكرر نفسك عليه ترجمه اوسكى مان کو اوسکال شب خوفناک میں راجبیکہ اوسکی کمزوری
کی گروہ نہیں کھولی گئی تھی کیونکہ وہ اوسوقت صحبت کیلئے بیمار اور رضا مند تھو۔

سُجِدَ إِذَا مَا نَامَ لَيْلُ الْهَوِجِلِ

فَأَنْتَ بِهِ حُشْبُ الْفَوَادِ مُبْطِنًا

انت بالولد اذا ولدته در قبل حوش الفواد ضم الملهة الحميد الذي والمطل كظم ضم البطن والسهل ضم قلیل النوم وکنى به من الذي
الحارم واسناد النوم الى الليل مجازى کما فى صام مناره والهو جل البطن لنقل ترجمه اوسکی مان سے بہادر جبرہ جاگتا جانا جبکہ
کابل اور بہرہ آدمی رات بہرہ یعنی بر خلاف کابل کو رات بہرہ جاگتا ہو۔

يَذُو لَوْعَتَهَا طَمُورًا لِاحْجِلِ

فَاذْأَنْبَدَتْ لَهُ الْحَصَاةَ رَأَيْتَهُ

الفار تفصيل ما اجل من كونه حارنا قليل النوم والتمه الطرح واللام بمعنى الى والنز والو ثوب الطمور واللام فى لوعتها لتفصيل والاحيل
وهو طائر معروف يوصف بالخرم والنفط ترجمه پس جبکہ اوی مخاطب تو اوسکی طرف سنگریزہ پہنچے تو اوسکے گریں وہ مثل شکرہ طمورہ
جست کرتا ہو۔

كُرُوبُ كَعْبِ السَّاقِ لَيْسَ بِزَلِ

وَإِذَا هَيَّبُ مِنَ الْمَنَامِ رَأَيْتَهُ

البوب لا انتباه من النوم والكروب القيام والکعب نابین العقدین من انابیب القصب ساق الشجر جذعها والزبل المعجزة كسر الضعيف
الحیان ترجمہ اور جبکہ وہ جاگے تو تو اوسکو مثل درخت تل کے پوری کے سید ناظر اہوا کی کہ وہ نامرد اور ضعیف نہیں ہو۔ دستہ ہو
کہ جب انسان سو کر اٹھتا ہو تو بسبب بقیہ خاموشی کے کی قدرست دکال ہوتا ہو اور انکڑا اسیان لیتا ہو مگر یہ شخص ایسا نہیں ہو

هَذِهِ وَحُرُوفُ السَّاقِ طَى الْحَجَلِ

مَا لَنْ يَمْسُرَ الرِّضَا لَمْ يَكُنْ

كلمة ان زائدة والمنكب مجمع راس الكتف والعضد نكرة والتكثير للمودة ومنه فى تحمل لرفع على انه نعت منكب حرف كشي ظفره وحرف
محطوف على منكب الطي منصوب على المصدرية والحمل جامل السيف يصعد بانه لا ينال الاعلى جنبان النوم على الحب لا يورث الفضلة
دنى وصفه بانه مطوى طي الحمل اشعا لبقلة لحمه ونزال حمده وهو وصف ممدوح فى الرعل ترجمه جبکہ وہ لیٹا ہو تو زمین سے سوا سے اوسکے
موتہ ہو وکنارہ ساق کو اور کچھ نہیں لگتا ہو یعنی کروٹ سے لیٹا ہو نہ جت اسلیو غافل نہیں ہوتا۔ اور لیٹا ہوتا ہو مثل پرندہ کے یعنی

جہر را اور بدن کا ہا ہے۔

وَإِذَا صَبَّحْتَ بِهَ الْفَجْرِ رَأَيْتَهُ
يَكُونُ مَخَارِمْهَا هَوًى لِّلْأَجْدَلِ

ایقال رہا ہے اذاتر تالیہ والقاءہ وکلفہ والفتح الطریق الواسع فی الجبل واخرم بالجمہ فالملہ منقطہ الف الجبل منصوب بنزع الخافض
والاوئی بالضم السقوطین الاغلی ویکنی بمن السعۃ والاجدل الصغر ترجمہ اور جبکہ تو اسکو بہار کی گھاٹیوں کی چلنے کی تکلیف دے
تو اسکو بہار کی چوٹیوں اور کناروں سے ایسا جلد اور تیز اور تازہ کی جیسا چرخ اپنی شکار پر گزرتا ہو یعنی بلند بہاروں سے ایسا
جلد اور تازہ جیسا شکاری جانور تیزی سے اپنے شکار پر گزرتا ہو۔

وَإِذَا نَظَرْتَ إِلَى أَسْفَى وَجْهِهِ
بِرَقَّتْ كَبْرُ الْعَارِضِ لَمُتَقَدِّلِ

المرآۃ الوجہ کالاسار مجاسۃ برقی شئی لمع والعارض سحاب وتسل السحاب الم بالبرق ترجمہ در جبکہ تو اسکو چہرہ کی خوبیاں
دیکھو تو ایسی روشن اور ظاہر معلوم ہونگی جیسے ابر میں بجلی معلوم ہوتی ہے۔

صَعْبُ الْكَرْهِيَةِ لَا يُرَامُ جَنَابُهُ
مَاضِي الْخُرَيْمَةِ كَالْحُسَامِ الْمُفْصَلِ

الکیرہ میں اسرار الحرب الروم القصد والجناب غبار الدار والمفصل بالثقاف فالملہ کیفضل لیسف القاطع ترجمہ نہ سخت لڑائی والاہر
کہ اسکو پاس کوئی نہیں ٹھیکتا اور مثل شمشیر بندہ کا ارادہ کا پورا ہے۔

نَحْمَةُ الصَّحَابِ إِذَا تَكُونُ عَظِيمَةً
وَإِذَا هُمْ نَزَلُوا فَنُتَاوُ الْعَيْلِ

الحیاتیہ الحفظ والصحاب جمع متاد کان تامۃ والعظیمۃ من الصفات الغالبۃ والعیل کبرک جمع عائل دیو الفقیر المحتاج ترجمہ وہ مضامین
سخت میں اپنی دوستوں کی حفاظت کرتا ہو اور اپنے ہمالوں کے حق میں غریب پروردہ یعنی وہ شخص شجاعت اور سخاوت کا جامع
وقال تالطاشرا

إِنِّي لَمُعِدٌّ مِنْ ثَنَائِهِ فَقَاصِدٌ
بِهِ لَا بَيْنَ عَمِّ الصِّدِّقِ شَمْسٍ بَيْنَ قَالِلِ

المجورونی بہ بلتنا والامتعن بقاصد والاضافۃ الی الصدق من اضافة الوصف والصفة کما فی مقعد صدق ولصدق بالکسر الشدة
والاحکام ترجمہ میں بیشک اپنی تعریف کا ہر دیکر اپنی جاکر ٹھیک کر اکثر میں بالکے پاس جاؤ گا اسلیو کہ وہ اسکا سراواری

أَهْرُ بِي فِي نَدْوَةِ الْحَيِّ عَظْفَةٍ
كَمَا هُنَّ عَظْفٌ بِالْهَيَاكِ الْأَوَارِكِ

النز الحریک والندوة المجلس الندی والنادی والعطف بالکسر وحریک الحف کما ہیں التفریح فان الفرحان بہتر کہنے

والجبال الابل للكرام البعش وركت الابل اذا رعت الاراك اقامت فيه تاكلة المراد به اسمان ترجمہ میں اوسکو اپنی تعریف سے بڑا کر
جمع میں خوش کردنگا جیسا اوسکی بجو ابھی سفید موزاں سے اراک جزو اولیٰ شتر دیکر خوش کیا ہی۔

فَقِيلَ لَتَشْكُرُنَّ لَنُفْسِهِمْ يُصِيبُهُ كَثِيرٌ مِنَ الْهَوَى شَتَّى النُّوْكَ وَالْمَسَالِكِ

القلۃ یعنی بعدم فان المرح عدم تشکی عند المصائب واللام متعلقۃ بالتشکی لقصۃ حال الوقت علی تقدیر زیادۃ اللام والہوی
معنی المہوئی کالہوئی معنی المہوئی شئی جمع شیتہ وہو المنفرد ترجمہ شخص سبکیال استقلال کے کسی مرد شوار کی جو پیش آکر
شکایت نہیں کرتا ہی اور سبب بلند ہمتی کے اوسکے مطالب اور ارادی اور طریقہ منفرد اور طرم طرم کے ہیں یعنی ہر بلے ہی

يُظَلُّ مَوَاةٌ وَيُمْنِي بِغَيْرِهَا حَيْشًا وَيَعُولُ ظُهُورُ الْمَهَالِكِ

المواۃ المفارۃ الی لامار فیہا ولا کلا رد بل حیش تقدیم بحجم علی المملۃ فالجمۃ اذا کان مستقل الرای لای اشار للناس امر واعدوی
اذا رکبہ عربان من اسرج ترجمہ وہ دن چڑھے ایک جنگل بے آب کاہ میں ہوتا ہی اور شام کو دوسرے جنگل میں نہایت استقلال
کے ساتھ۔ اور امور خوفناک کی ننگی پیچیر پرواہ ہوتا ہی۔ خلاصہ یہ کہ وہ سفر پیشہ مستقل الرای جنگجو اور جو امور زیادہ خوفناک
ہیں انکو اختیار اور پسند کرتا ہی۔

وَلَيَسُبُّ وَقَدْ اِلَیْهِ مِنْ حَيْثُ يَنْتَحِي مِنْخَرٍ مِنْ شِدَّةِ الْمَتَدَارِكِ

وقد الیرج اولہا ومن ابتداء ثبوت الانتحار المقصود منخرق صفۃ لمحدوف ای لباس منخرق وابرار متعلقۃ بتبلیب وحوال عن فاعل متعذر
ومن سببۃ متعلق بمنخرق والمدارک المتلاحق صفۃ لعدد محدود ای سبق المردوم اول الیرج من حیث المقصد متلب للناس بمنخرق
من شدۃ العدد المتلاحق المتعطل اخرہ مع اولہ ترجمہ جس جگہ سو قصد کرتا ہی اگلی ہوا سے بڑھ جاتا ہی ایسی حال میں کہ تیز اور متواتر
وورٹیسے اوسکا لباس چاک چاک ہو جاتا ہی

اِذَا حَاصِرَ عَيْنِيهِ كُرَى لَتَكُومُ لَهْ كَالْحَيِّ مِنْ قَلَشِيْحَا فَارَاتِكَ

الحوص بالمحملات الخياطۃ الکری النوم الخفیف والکالی الحافظ القرب والشیحان بالجمۃ والتحتانیۃ فالمملۃ الحارم المتعطل النفاک
الجرئی الشجاع الراكب ماتهم من الامور وحدث الیہ النفس ترجمہ جبکہ اونگہ اوسکی آنکھیں سیدی ہی تو ہمیشہ اوسکا محظوظ رہا
ہو شیا صاحب غم سے نکل آتا ہی مرد مرد اوقات محروم ہو خلاصہ یہ کہ جب سوتا ہی تو اوسکا دل بیدار رہتا ہی۔

وَيَجْعَلُ عَيْنِيهِ رِبِيَّةَ قَلْبِهِ اِلَى سَلَّةٍ مِنْ حَدِّ خَلْقٍ صَالِكٍ

الربیعی غلیظ من ربهم یوموز اللام اذا فیم رد صدہم۔ وآسلۃ مرقہ من سل سیف مجہول او معناه اسلول من بریانیۃ والخلق بالجمۃ
لا ملل لقصۃ وارادہ سیف والصاکن لدم اللانق لجاہد ہو صفۃ بحال المتعلق ای صاکن الدم۔ یصف بانہ لا یخفل عن سیف
ترجمہ اور دیا تلوار تیر ٹھوس خون اکودہ کی کشش کی طرف اپنی دونوں آنکھوں کو اپنی دیکھنے کی نگاہیں رکھتا ہوں یعنی اس کا دل اور
آنکھیں سدا اپنی تلوار کی طرف لگی رہتی ہیں کہیں اس سے غافل نہیں ہوتا۔

اِذَا اَمْرُهُ فِي عَظَمِ قَرْنٍ تَهَلَّلَتْ وَاجِدَا فَوَاهِ الْمُنَايَا الصُّوَا حَاتِ

الضمیر المنسوب للخلق والقرن بکسر القاف من لیسادیک فی المصارعة والتملل لللعان وللعان النواجذ نایۃ عن الفتحک المسلم
للمرور غالباً وتمام البیت تحت للسیف ترجمہ جبکہ مجروح اس تلوار کو اپنے ہتھکڑا تو اٹھائیں ہلانا ہو تو ہنسنے والے موت کو کدانت چمکے لگتے
ہیں یعنی اس کی تلوار اس دشمن مارا پڑتا ہو اور موت میں اس کی سیلابی کے خوش ہو کر ہنسنے لگتی ہیں۔

یَرُی الْوَحْشَةَ الْاَسْلَ لَا یَنْتَرِیْہَا بِحِیْثُ اَهْتَدَتْ اُمُّ الْبَحْرِ الشَّوَابِکَ

اُمُّ الْبَحْرِ لِحِجْرۃ۔ والشوابک جمع شوابک بمعنی لٹھلٹھالہ وصف الحجرة بالانہدار فانہا یتدی بہا فلم یکن فی نفسها امتدۃ لم
یکن نادینۃ ترجمہ وہ شخص وحشت کو دلی دوست سمجھتا ہو اور وہ ان راہ پاتا ہو جہاں کھکشان راہ پاتی ہو یعنی راہ کو الیجا
ہو جیسے کھکشان اپنا راستہ جانتی ہو خلاصہ یہ کہ راہوں کو خوب آفہ ہو۔

وَقَالَ قَطْرِي بْنُ الْفَجَارَةِ

القطری نسبتاً لقطر بلد بالبحرین وثمان وثمان قبل لاسیۃ الفجارة لانه کان بالین فقدم علی الفجارة

اَقُولُ لَهَا وَقَدْ طَارَتْ شَعَاعًا مِنْ الْاِبْطَالِ وَیَحِیْكَ لَا تَرَا عِیَّ

الضمیر المجرور لنفس وشعاع کسب المتفرقة وطار فواده شواعا ففرقت بہومہ وابتل محركة الشجاع الذی لایبالی بدما را الاقران ولا
ترامی نہی مخاطب مجہول عن راعلہ اذا اخاذ وافرغہ ترجمہ میں اپنے جی سے کہتا ہوں جبکہ سبب ف بہا درون کے اس کی خیال
پریشان ہو گئے کہ انہوں نے تم کو بھرت سے مت ڈر۔

فَاِنْ لَوْ سَأَلْتِ بَقَاءَ یَوْمٍ عَلَی الْاَجَلِ لَكِنَّكَ لَمْ تَطَاعِ

ترجمہ اور یہ اس لیے کہ اگر تو ایک روز کی زندگی اپنی وقت مقدر سے زیادہ مانگی تو میرا کہا نہیں مانا جاوے گا۔

فَصَبِّرَا فِی بَحَالِ الْمَوْتِ صَبْرًا فَصَابِلُ الْخُلُقِ عِیْبُ طَاعِ

ترجمہ سوجو لائکا موت میں خوب صبر کر کیونکہ حصول دوام بقا انسان کی طاقت سے باہر ہے

فَيُطَوَّى عَنْ أَخِي الْحَنَمِ الدِّعَاعِ

وَأَثَرُ الْبَقَاءِ بِثَوْبِ عَيْشٍ

انصاف حرکت بالجمہ والنون فالعملۃ الذل والوان والیاء الحجابان ترجمہ اور لباس دوام بقا ذیل اور نامزد عزت و شرف کا لباس نہیں ہے کہ اس کے جسم سے اتارا جاوے یعنی ذیل شخص اگر بالفرض دائم بقا ہو وہی تو بھی اس کو عزت و شرف حاصل نہیں ہوتا

فَدَا عِيَةَ لَاهِلِ الْأَرْضِ دَاعِ

سَبِيلِ الْمَوْتِ غَايَةَ كُلِّ حَيٍّ

انصاف المجرور الموت و اعی الموت من اضافة اشبه الی اشبه والمراد بالموت ترجمہ ہر زندہ کو آخر ہی راہ چلنی ہے کیونکہ موت زمین کے رہنے والوں کو اپنی طرف بلاتی ہے۔

وَنُسَيْدُ الْمَدُونِ إِلَى أَنْقِطَاعِ

وَمَنْ لَا يَحْتَبِطُ لِنَفْسِهِمْ

الاعتباط اہلاک الموت شاہجہاد اقل مجہول و اہلہ فوضہ الی العذر والنون الدہر ترجمہ اور جو ان تندرست ہلاک کیا جائے وہ آخر بڑا اور زندگی سے تگدل و ملول ہو جائے اور زمانہ اس کو فنا اور لاپرواہی کر دے یعنی مناسب ہے کہ انسان چلنے پانور ٹرائی میں مارا جاوے اور سیر کر کے مرے۔

إِذَا مَا عَدَدٌ مِنْ سَقَطِ الْمَنَاعِ

وَمَا لِلْمَرْخِيزِ مِنْ حَيَوِيَّةٍ

السقط حرکت کرنا سقط من شیء ولا خیر فیہ ترجمہ مرد کے لیے کوئی بہلائی جینے میں نہیں ہے جبکہ وہ سبب پاؤں کے ٹکا اور ناکارہ ہے۔ بعض نے رقم ۲۰ لکھتے ہیں۔

أَوَانِ سَقَيْتِ كِلَ النَّافِ سَقِينَا

إِنَّا مَحْيُوكَ يَأْسَلُكَ فَخَسْنَا

یقال حیاء اذا سلم علیہ اذ قال حیاء اللہ جی الامر مخاطبہ منہ ترجمہ سلام کر تے ہیں یا حیاء اللہ کہتے ہیں سلام دیتے کہ اگر کریں لوگوں کو شراب پلاؤ تو ہم کو بھی پلا کیونکہ ہم بھی ایسے ہی ہیں۔

أَيُّوَا بَسْرَةَ كِلَ الْمَنَافِ دَعِينَا

وَأِنْ دَعَوْتَ إِلَى جُلِّيٍّ وَمَكْرٍ

اجل الامر العظیم یعنی الحرب و امرۃ الجود الخیر و امرۃ انشی رائد علاہ ترجمہ اور اگر تو کسی روز ٹرائی یا سخاوت کو لوگوں کے سر داروں کو بلاوے تو ہم کو بھی بلا کیونکہ ہم بھی انہیں میں ہیں۔

عَنْهُ وَلَا هُوَ إِلَّا بَنَاءُ بَشَرٍ نَيْسَا

إِنَّا بَنِي نَحْشَلٍ لَا نَدْعِي لَابٍ

نصیب بنی ہاشم علی انبیا و علی المہم و الاخصاص و یقال لدی فلان عن امیہ انی پیداذا عدل عن امتیہ فی انشاء
الی زید قالام یعنی الی و اشتر یعنی الیہم کنی ابن الذل الموان فان اشئی العیز لایبیل عتر حمیدہ ہم بیشک و لا نہ شل اوست
دوسرا باب نہیں بدلتا اور نہ وہ ہکو اور ون کے بیون کے برے بیچتا ہوا یعنی ہم اس کے باپ ہونیس راہی ہیں اور وہ ہمارے بیٹے ہونیس
ہیونکہ ایک دوسرے کے لیے باعث فخر ہو۔

ان تُشَدَّ غَايَةُ يَوْمِ الْمَكْرَمَةِ

تَلَقَّ السَّابِقُ مِنَّا وَالْمُصَلِّينَا

الاستدار الاستباق والفضل مجهول واسواق جمع سابق وهو الفرس الذي سبق افراس اربان ويقال له الحلي وبعده المصلي ثم يسلي
فانه يسلي صاحبه ثم التالى ثم المترج ثم العالف ثم المول ثم الخطى باعجبين ثم التلقيم ثم السكيت ثم مصنر ثم حميد الكسي ثم خير كيطرف لو
سبب سے پہلے دوڑائی جاوین تو اول اور دوم گھوڑے ہماری ہوں گے اور سچھے اور اون کے یعنی اور خیرین ہر کوئی اگر کہیں بڑ
سکتا دستور نہا کہ ساتویں گھوڑے یعنی مول ملک حصہ تیرے اور باقی محروم رہتے۔

وَلَا يَسْئَلُكَ مَنْ سَأَلَكَ

إِلَّا أَفْطَلِكُنَا غُلَامًا سَيِّدًا فِينَا

الاقتدار فی الاصل نظام ولد القریں وہی ہاں استعارۃً ترجمہ اور کوئی ہمارا امر درانین سرناگر جم دو دو چور اگر کوئی لڑکا اپنا سر لہ بنا لیتے ہیں یعنی ہمارا بچہ شیر خوار لیاقت سیادت کی رکھتا ہے جو انون اور پور سوچی لیاقت کا تو کیا کہنا ہے

إِنَّا نَرْجُو بَرَاءَ الرَّحْمَنِ أَنْفُسَنَا

وَلَوْ نَسَّامِهَا فِي الْأَمْنِ أَغْلِيْنَا

الارخاص ضد الافلار والارمخوف والارمخرب اسوم قصد لشرار وعلین ماض مجبول من الافلار والالاف لاشباع ترجمہ ہمیشہ ہم
لڑائی میں اپنی جانیں ہستی کر دیتے ہیں اور اگر انکو کوئی ہے آیام صلح میں خریدنا چاہی تو وہ گران قیمت ہوتی ہیں یعنی ہم لڑا
میں اپنی جانوں کو کچھ نہیں کرتے اور خوفناک معرکوں میں بخیط ڈالتے ہیں اور آیام صلح میں عزیز و مکرم ہوتی ہیں کسی کا مقدر
نہیں ہے کہ اون کے لینے کا ارادہ کرے

بِیَضِّ مَعَارِفُنَا تَعَالَى مَرَا جِلْنَا

نَاسُوا بِأَمْوَالِنَا أَثَارَ إِيدِيكَ

کئی مہیاؤں المذاق عن سیاہ ورم دریا شہم فان الملوک کانوا یستعملون اسک فی سفار قوم فیض مفاقم قال قابلمہم شہر و لفظ شہیب
فی لغۃ القفا و شیب کرام الناس فوق المذاق و النقرة منقطع المتحدۃ فی القفا و یجوز ان یکنی عن استسار شعر الراس لکثرة الشعر
و آسا الحج واداءہ ترجمہ ہمارے سبب احتمال مشک کے یا باعث کثرت احتمال خود کا وادڑ جانے بالون کے سفید ہونے اور ہاری

دیکھیں مہمانوں کیلئے جوش کھارہی ہیں اور ہم اپنے مائتوں کے زخموں کا جو دشمنوں کو لگے ہیں اپنے سوال سے علاج کرتے ہیں
دشمنوں کے قتل کے بعد صلح دیت دیدیتے ہیں۔ کوئی ہمسہ قصاص اور بدلہ نہیں لے سکتا

اِنِّیْ لَمِنْ مَّعْشِرِ اَفْنٰی اَوَاۡاَ اَکْمٰہُہُمْ
قَوْلُ الْکُمَاۃِ الْاٰیْنَ الْحَامُوْنَا

اکماتہ جمع کی وہو اشجاع اولالیں ترجمہ میں ایسے باہمت لوگوں میں ہیں کہ ان کے بڑوں کو بہادروں کے اس گھونٹے فنا
کر دیا کہ کہاں ہیں اپنے حسبِ ہمت کی حمایت کرتے ہو اسے اور یہ قول بہادروں کا یا طلبِ ہمت کی حمایت کے ہتایا بطور تشویر و تعریف کے
بہر حال دیکھو کہ یہ بات سنکر ہنسکے اور دشمنوں کو مارا اور خود بھی ماری گئے۔

لَوْ کَانَ فِی الْاَلْفِ مِثْلًا وَاحِدٌ فَقُوَا
مَنْ فَارَسَ خَالِصًا اَیَّاهُ یَعْنُوْنَا

التفسیر فی وجہ اللالیف اولاعداد میں استقامت و خاتمِ ہجوم یعنی ارادہ جملہ خاتمِ جواب تو ترجمہ اگر ہزار مردوں میں ہم میں
ہو اور وہ پکارے جاوے کہ ہم میں یا تم میں کون اتنا سوار ہو تو وہ ایک یہی سمجھے گا کہ وہ مجھے ہی ارادہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں
سیلے کہ وہ جانتا ہو کہ میں ہی کال سوار ہوں۔

اِذَا الْکُمَاۃُ تَنَحَّوْا اَنْ یَّصِیْبَہُمْ
حَدُّ الطُّبَاۃِ وَصَلْنَاہَا بِالْاَیِّنَا

الطُّبَاۃ حد السیف و ارادہا سیوف ترجمہ جبکہ بہادر لوگ تلوار کی دھار کے خوف سے ایک طرف ہو جاتے ہیں اور کنارہ کر دے
ہم اپنی تلواریں اپنے لیے مائتوں میں لیکر دشمنوں کو قتل کرتے ہیں۔ توقف نہیں کرتے۔

اَوَلَا تَرَ اَہْمُہُمْ وَاِنْ جَلَّتْ مَصِیْبُہُمْ
مَعَ الْبَکَاۃِ عَلٰی مَصْرَفَاتِ یَبْکُوْنَا

یَبْکُوْنَا فی محل انصب علی انہ مفعول ثان للرویتہ احوال ترجمہ باوجود شدت مصیبت کہ تو اون کو روئیوں کے ساتھ
بہر دون پر روتا ہوا نہیں دیکھو گا۔

اَوَلَا تَرَ اَہْمُہُمْ وَاِنْ جَلَّتْ مَصِیْبُہُمْ
اَعِنَا الْحِفَاظُ وَاَسِیَا تُوَاۡتِیْنَا

الکرہ المکرہ یعنی بہ قتل و حفاظت و محافظۃ الاحساب المواناة الموانقة ترجمہ اگر ہم بسا اوقات لڑائی اختیار کرتے ہیں پس
گویا اس کے خوف کو دور کر دیتے ہیں حفاظت حسبِ تلواریں جو ہم سے موافق ہیں یعنی ہمارے حسبِ خواہ کا ستر ہیں اور جبرتی
نہیں ہیں۔

وَقَالَ السَّمُوْلُ بْنُ عَادِیَا

وہو شاعر عالمی یہودی سن آل مارون علیہ السلام معروف بالوفار

فکل من ابر تدیدہ جمیل

اذا المرء لحدید من اللوم عزم

وہن الثوب اذا السخ واللوم بالضم ضد الکرم والار تدار لیس الراد ترجمہ حکیم مرد اپنی ابر کو بخل سے میلان کرے تو وہ جو چادر اور ہنرچی ہے یعنی خواہ مخواہ پیرانی اور موٹی ہو یا باریک فلا صد یہ کہ بخل ابرو کا دشمن ہے۔

فلیس له حسن البناء سمعیل

وان هو لم یحجل علی النفس ضیوعا

الضم الظلم والاضافۃ المصدر الی المفعول وظلم النفس تکلیفنا البذل وکتمان الخجل ترجمہ اور اگر وہ اپنی طبیعت پر دباؤ لگا دے اور اسکو بخل سے منہ نہ کرے تو اسکو ابھی تعریف کی راہ نہیں ملتی۔

فقلت لها ان الکرام فلیس

تعزنا انا قلیل عدیدنا

المسکن للزوجۃ والعید العید ترجمہ ہمارے گھر والے ہم پر اس بات کا عیب لگاتی ہے کہ ہمارا جہنم کم ہے سو میں نے اس سے حکیمانہ حیرت لوگ توڑے ہی ہوئے ہیں۔

شباب تسائی العی وکھول

وکاقل من کانت بقایاہ مثلنا

بقایاہ اصل اولادہ۔ والشباب جمیع شبابک لشیان ترجمہ اور فی الواقع وہ کم نہیں ہے جسکی اولاد ہم جیسی ہو چاری جوان اور ادھیر لوگ رفیع القدر ہیں۔

عزیز و جارا اکثرین ذلیل

وما ضرنا انا قلیل وجارنا

الجملة الاسمیة فی محل نصب بحالۃ ہم معطف علیہا۔ ترجمہ ہماری قلت ہم کو کچھ نقصان نہیں پہنچاتی جبکہ ہماری حساسیت ہماری سبب سے عزیز ہیں اور اکثرین کے ہم ساری ذلیل ہیں۔

منیف برود الطرف وھو کلیل

لنا جبل یجتله من یخیزه

الاستعمال الحول والمنیف العالی والطرف النظر والکلیل الخسیر ترجمہ ہم ایک ایسی بلند پہاڑ کے مالک ہیں کہ کثیرہ شخص جسک ہم بناہ اور اجارت دیوین اور تر تازی اور وہ پہاڑ سبب بلندی دیکھنے والیکی نظر کو تنکا کر لوٹا دیتا ہے۔

الی النجم فرع لایبال طویل

رنا اصله تحت التری وسماہ

المرسوات والروح والتری طبقات ماتحت الارض وسموات العلویہ والبار للتعبدیہ والنجم الشراذم اشئی راسدہ علاہ ونبال

جس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جی ہوتی ہو اور ہندی اور کی زبان تک ہر اور کی چوٹی تک سب کا
 کے کوئی نہیں پہنچ سکتا ہو اور وہ طول ہے۔

وَإِذَا الْقَوْمُ هَاجَرُوا الْقَتْلَ سَبَّةً | إِذَا مَا رَأَيْتَهُ عَامِرٌ وَسُلُولُ

تساہیل ہندو جھول دلتا سبب بلاتان دھیر پیر محمد ہم ایسی قوم میں کہ لڑائی میں مار تو یا تو عار و تنگ
 بیاتے جبکہ بنی عامر اور بنی سلول اور کو دیکھیں یعنی یہ لوگ اپنی کم فہمی سے اس کو جرحہ سمجھتے ہیں اور ہم اس کو جرحہ

يَقْرَبُ حُبًّا مَوْتِ أَجَالِنَا | أَوْ تَكْرَهُهُ أَجَالُهَا نَقُولُ

اللام یعنی اے امین و من و انکر اہل الہ الاحوال بخوڑی محمد موت کا دوست رکھنا چاہی اور آخری دن کو بوجہ قریب کر دیتا
 اور اوکڑی آخری وقت یعنی وہ خود موت کے گہر اے بنی اسیر اور انکی عمر میں دراز ہو جاتی ہیں۔

وَمَا مَاتَ مِنْهُمْ مَاتَ حَقًّا | وَلَا حُلَّ مَنَاحِيثَ كَانَ قَتِيلٌ

جس کا موت منسوب الی المصداقہ معناه حقیقہ بانہ اموات بخروج نفس من اللہ دینی یعنی موت القدر و قتل قاتل
 اور ہر حصہ اطمینان بخیر و لا بدیرہ دکان تانہ محمد کوئی ہمارا امر واپس پوچھنے پر پکڑ نہیں مگر بلکہ جو امر اس لڑائی میں
 کوئی ایسا مسئول نہیں ہے جس کا انصاف و خوف نہ لیا گیا ہو مگر نہ یہ دونوں امر بہادر و نکر سے عار و تنگ ہیں۔

تَسِيلٌ عَلَى حِلِّ الطَّبَا نَقُوسَنَا | وَلَكَيْسَتْ عَلَى غَيْرِ انْظِيَاةٍ تَسِيلُ

اور اب انشاؤہ السیف و ما نفوس لہ اور محمد ہمارے خون تلواروں کی درباروں پر بہتی ہیں نہ اور کہیں یعنی ہماری لڑا
 تلواروں سے ہو نہ لائی ہوئے۔

صَفُونَا فَلَمْ نَكِدْ وَاخْلَصَ سَرْنَا | اِنَّا طَابَتْ حَمَلُنَا وَنَحْوُ

محمد ہمارے نسب خالص غیر کد ہیں اور ہماری سرشت کو مادر و ن کی جنموں سے ہم لوگوں میں جی طرح رکھا اور یوں
 انصاف یعنی ہم سب اللہ میں ہیں۔

عَلَوْنَا إِلَى خَيْرِ الطَّوَرِ وَحَطْنَا | لَوْ قَدْ إِلَى خَيْرِ الْبَطُونِ نَزَلْنَا

محمد ہم بلند ہوئے بالائی اچھے تہہ میں اور بہر ادنا و یا کمالات فت میں تلک مادر و ن کی اچھے تہہ میں نازل ہوئے۔

فَخَسَّ كَمَا الْوَرْنُ مَا فِي بَطْنِنَا | كِهَامٌ وَلَا فِينَا يَغْدُ بِخَيْلٍ

النفاس لا اصل لکامل و الکھام سيف الکلیل ترجمہ ہر قسم صفائی اور طہارتیں مثل باران کہ زمین ہماری عمدہ سیر میں کوئی
بلید اور گند نہیں ہوتا اور کوئی نجیل ہمارے شمار میں نہیں ہے یعنی ہم میں کوئی نجیل نہیں ہونا کہ شمار میں آوے یا نجیل ہمارے
خبر میں نہیں ہو بلکہ وہ اور ہم کی بلای ہے۔

وَتَنكِرَانِ شَيْئًا عَلَى النَّاسِ قُلُوبَهُمْ وَلَا يَتُكَلِّمُونَ الْقَوْلَ حِينَ يَقُولُ

ترجمہ ہم ہر کسی بات کو توڑ سکتے ہیں اور جب ہم کوئی بات کہیں تو نیکو مجال نکالیں ہوتی

اِذَا سَيِّدُ مَنَاخِلٍ اِسْمِيْدُ قَوْلُ مَا قَالَ الْكَرَامُ فَعُولُ

ترجمہ جب ہمارا کوئی سردار مرے تو دوسرے سردار میان لوگوں کی باتیں اور کام کرتا اور سکا قائم مقام ہو جاتا ہے۔

وَمَا أُخِذَتْ نَارُكَ نَادُونَ طَارِقُ وَلَا ذَمَّنَا فِي النَّارِ لَيْلِينَ زَيْلُ

الافخاد اظفار النار والفعل مجهول والطارق من ياتيك ليلا ترجمہ کسی ہماری آگ همان شب آئندہ سے پہلے نہیں سمجھا سکتے اور
مکانوں میں سے کبھی کیسی ہو کر برائیں کہا۔

وَاَيُّ مَنَاخِشٍ هُوَ قَرْنِي وَنَا لَهَا غُرُومٌ مَقْلُومَةٌ وَجْهٌ

الایام فی عرفہ المحدث کیوم بدو یوم حین والخره تباض لوجه و الجول تقدم اہل بیاض الاربل ترجمہ ہمارے سر کی ہمارے شہر میں
شہر میں اور ان کی ہرون اور پانچویں کی گیارہ نشان یعنی اذکار سے باہر اور معلوم ہے۔

وَاَسْبَاغُ فَنَّا فِي كُلِّ غَرْبٍ وَمَشْرِقٍ جِهًا مِنْ قِرَاعِ الدَّارِ عَيْنٍ فَنَلُولُ

القرع ان یقع الایطال یضرب بآلیف و نحو ما والدراع الیس الدرع و الفلول جمع فلیہ و ہونہ اسف ترجمہ ہمارے تلوار
مغرب اور مشرق میں مشہور ہیں کہ ان میں کھٹکھٹ اور لڑائی رزہ پڑھنے کے لئے پڑے ہوئے ہیں۔

مَعْقِدَةُ الْأَسْلُ نَصَالِهَا فَتَحْدُ حَدَّيْسَبَلُ قَبِيلُ

بالنصب علی الحالیۃ والرفع علی الجزئیۃ وتسل مجهول وتسل لیف حدیدہ و غمد السیف ادخلہ فی الغمد و الفعل مجهول و کنی بالاسبغ
عن الفعل و القبیل الجماعۃ من آبائہ شی و جمع قبل و القبیلۃ الجماعۃ من ابی احد و جمع قبائل ترجمہ ہمارے تلوار و نیکو
ہو کہ جب میان کے بچاؤ میں تو جب تک کوئی جماعت قتل نہ کیا دے اور وہ انہوں نے باتیں میان میں نہیں کی تھیں۔

سَبَاكَ انْ جَهْلَتِ النَّاسُ عَنَّا وَغَنَمُ وَلَيْسَ سِوَاءَ عَالَمٍ وَجْهٌ

ترجمہ اگر مجھ کو معلوم نہیں ہو تو اسے مخاطبہ ہمارے اور ہمارے دشمنوں کا حال لوگوں کو دریافت کر لو اور دانا اور نادان برابر نہیں ہو

فَاتَّيَبْنَاكَ يَا قُتَيْبُ لِقَوْمِهِمْ | اِنَّ دُرَّ حَاجٍ حَوْلَهُمْ وَتَجُولُ |

ترجمہ اس لیے کہ بنی دہان اپنی قوم کے قطب سردار ہیں ان کی چکیاں ان کو گرد گھومتی ہیں اور چلتی ہیں۔

قال الرشيد الحارثي

الرشيد بالجمجمة قال - فالتحانية بالجمجمة فالهلمة كسب الحارث بن الحارث شاعر اسلامي وكان قد قتل اخوه غيلة ثم قتل هو قاتله

ابن عينا لا تذكروا للشعر عيما | دفنتم بصرا الغير القوافيا |

اراد بالشعر اشعاره فغير والمبااة او طلقا كنى بدن القوافي عن انهم اد موت شاعرهم والغير بالجمجمة فالهلمة مصغر موضع في بلاد

قطاف والقوافي الاشعار تسميه لكل بهم الجوز ترجمہ ای ہمارے چچا زاد بھائیوں کو فخر یا مطلق شاعر بعد اس کے کہ انھیں غیر بن یا اشعار یا اپنی شاعر و نمودن کر دیا کنا چور و دیکھو نہ تم دہان کی بھاگ گئیں اب کیا موقع فخر کا رہا۔

فلست اكن كنتم تصيبون سكة | فتقبل ضيما او تحكم قاضيا |

يقال اصابت ناله اذا فقه بالبحر او التل ونحوه ضمير المفعول محذوف واسم السيرة الخفية منصوب على التمييز قبل منصوب انه

جواب الغنى والغيم الظلم ترجمہ ہم اس شخص کی مانند ہیں جن جس کو تم چسپاں کرتے ہو تاکہ ہم تمہارا ظلم سہی او بن یا اپنی فیصلہ کیا سیکو جا کم بناوین بلکہ ہم اپنا فیصلہ آپ کر لیتے ہیں یعنی زبردست ہیں۔

ولكن حكم السيف فيكم مسطط | فترضى اذا ما اصبح السيف راضيا |

ترجمہ لیکن ہمارا حکم نکاو رہو اور اس کا حکم تم پر غالب ہے پس جب تلوار راضی ہو جاو گی تو ہم ہی راضی ہو جاوینگو۔

وقد ساءنى ما جرت الحرب بيننا | ابني عمنالو كان امرا مدانيا |

جرت بمعنی جنت او جذبت ولو بمعنی ليت او شرطية والجواب محذوف دل عليه ما قبله المدانى اقرب ترجمہ ای ہمارے چچا

بیٹوں کو وہ معاملہ جو لڑائی کی پیش کیا ہو برا معلوم ہوتا ہو کہ وہ حدیث ہوا ہو اور قابل عفو نہیں ہو کاش یہ معاملہ حد سے قریب کہ حسین عفو کی گنجائش ہوئی معاملہ کو مراد قبل برادر شاعر ہو۔

فان قلدتم انا ظلمنا فلم نكن | اظلمنا ولكنا اسانا التقاضيا |

التقاضى اصل في الدين شبه التنازل بين فاني بالتقاضى ترجمہ رتہ کہ کو کہ تم ہی ہم پر ابتدا ظلم کیا ہو یہ تو نہیں ہاں

ہے اپنے قرض کا تحت تقاضا کیا اور بدلا لیا اور تقاضائے قرض خواہ ظلم نہیں کہلاتا

وقال دداک بن تمیل لمانی

دداک بقدم الواد علی الدال المملکۃ کشدوا حدی مازن بن مالک بن خیر ہذا لابیات ابن بنی شیبان کانوا یریدون اجلازی مازن
عن مازن یقال لہ سفوان ویقولون انہ لم یولد عدون بنی مازن فقال دداک

روید بنی شیبان بعض وعیدکم تلاقوا غدا خیلے علی سفوان

روید اسم فعل بمعنی الامر وبعض وعیدکم منصوب علی المقولینہ وتلاقوا من الملاقاة مجزوم وسفوان محركة علم مازن ترجمہ مازن بنی شیبان اپنی
دیکھایا کہ قید کر دو کیونکہ اب سفوان یکل تسمیرے گھوڑوں کی مسہیر ہوگی۔

تلاقوا جیاداً لا یخید عن الوغی اذا ما خدت فی المازق المتدا

بدل من الاول وحاد عنہ اذا عدل و اعرض و المازق مضیق الحرب المتدانی التقارب ترجمہ ایسے گھوڑوں سے مقابلہ کی جاد
کہ جب وہ لڑائی کی تنگ جگہ میں ہوتے ہیں تو لڑائی سے کنارہ نہیں کرتے۔

علیہا الکماۃ الغر من اطارین لیوث طعان عند کل طعان

الغر جمع الارغ و کنی ابن عن اہلوم الذی لا یخفی علی احد ترجمہ اول گھوڑوں پر مشہور نامی بہادر لوگ آل مازن کے سوار ہیں
جو ہر قسم کی نیزہ بازی میں مثل شیروں کے حملہ آور ہیں

تلاقوہم فتعروا کیف صبرہم علی ما جنت فیہم ید الحداث

الصبر یخدی علی و کن یقال صبر علیہ اذا الزمہ و صبر عنہ اذا کرہہ و کنی بمعنی کسب الحداث محركة حوادث الدہر ترجمہ اولوں کو لوگ
تو جانو گے کہ یہ لوگ حوادث اور مصائب ہر پر کیسا صبر کرتے ہیں۔

مقادیر و صالون فی الروح خطوم بكل فریق الشفرتین یمانی

مقادیر جمع مقدار و صالون یقدم فی الحرب الخطوط و الشفرتین یمانی نسبة الیمانی ترجمہ وہ لوگ لڑائی میں سب
آگے رہنے والے ہیں اور خوف کی جگہ میں اپنے قدم ہر دو داری یمانی تلوار سے ملانے والے ہیں۔

اذا استنبتی و الملیب الوامن عاھم لاتیہ حرب ام بای مکیان

الاستنباط طلب النجدة و ہوا لفرقة و القوة و الفعل محمول ترجمہ جب وہ مدد مانگتا ہے میں یعنی اونکو کوئی مدد مانگتا ہو تو مدد خواہ

ہنیں پوچھتے کہ کس لڑائی کیلئے مدد مانگتا ہوں یا ہکو کس جگہ لہجہ لگایا یعنی یہ لوگ بڑی بہادر و باہمت ہیں شہت و کمال ہیں
ہیں اور جنگ میں نہایت بیباک ہیں۔

وقال سوار بن المضرب السعدی

سوار کثرت الدین بفرقت کعظم السعدی اعلیٰ بن سعد بن جوف بن یحییٰ شاعر اسلامی۔

فلوسا لک سرۃ المحی مسئلۃ علی ان قد ملون بی زانی

سرۃ کلش علاہ سلمیٰ زوجہ دینی بالنگون تغیر من حال لی حال و البالد تغیرتہ ترجمہ سو اگر میری زوجہ سلمیٰ میری قوم کے
سر داروں سے میرا حال پوچھے باوجودیکہ میرا زمانہ سابق بد لگیا ہے۔

لخبر ہا ذو و احسن اقوے و اعدائی فکل شتد بلا نی

ابجملہ جواب اعدائے عطف علی زود حساباتہ ترجمہ تو بیشک میرا حال میری قوم کے شریف لوگ اور میرے دشمن صاف بتلا
کیونکہ ہر ایک نے میرا امتحان کر لیا جو کہ میں دوستوں کیلئے کیسا اور دشمنوں کے حق میں کیسا ہوں۔

بذبی الذم عن حسبہ مالی وزبونات اشوس سیمانی

ابا رتعلقہ ترجمہ لہا خبر یہ۔ والذم الذم منسوب علیہ مفعول لہا مالی متعلق بالذم والزبونات جمع زبون مفعول من الزبون
ہو الذم مجرور عطف علی مالی اعلیٰ فی والاشوس من فی عینیہ شوس دہوان یعنی الزحل اچھا نہ و نظیر باحد شقیعہ عن الاستحقاق یعنی بہ
عن التکبر والیتحان بالقوۃ فانیہ و تشدید التحدیۃ الزحل الحارم و کنی ہما عن نفسہ ترجمہ تو البتہ خبر دینگے وہ لوگ مسماۃ مذکورہ کو اس
امر کی کہ میں نے دور کر دیا ہے میری اور عیب کے اپنے حسب بذلیم صرف اپنی مال و کھانوں اور محتاجوں پر اور سبب افتخار ایک مرد و تکبر
ہو شیار کے اور مراد اس مرد و شاعر کی یعنی میں نے اپنے حسب طعن و برائی و چیزوں کے ذریعہ دور کر دی ہیں ایک سخاوت
اور دوسرے شجاعت کو اس کے سبب دشمنوں کو اپنی دوستوں سے دور کر دیا۔

وانی لا ازال انا حردی اذ احراجن کنت جھن جان

مختلف علی زبانی سدا عن الجبۃ ترجمہ اور اس بات کی خبر کر دینگے کہ میں ہمیشہ لڑائیوں میں رہتا ہوں اگر میں کسی کو ستاؤں تو
ستائزوں اور لڑائی والوں کی سپر اور پشت پناہ رہتا ہوں بہر حال لڑائی ہی خالی نہیں رہتا ہوں۔

وقال بعض تہج السدین لعلبتہ

ہو علمتہ بن شیبان کان فی عبد النذر بن مارہار جد النعمان بن النذر النخعی شہد یوم اوارہ دہو بالفم بالنبی یتیم وقیل جل لہم
وجل علی المتطرحی المنذر نمانہ المنذر فطعن تحت کنانہ

ولقد شہد الحین یوم طرادھا

فطعن تحت کنانہ المتطرح

الکنانہ الحجۃ من جلد لاخشب فیہا کوئی بجائے تا من لا لبط ترجمہ بخدا میں سوار بنیں اونکی لرائی کے دن موجود رہتا ہیں
میں نے نیزہ مارا زیر کش متمطر کے یعنی اونکی تعلیمیں۔

ولطاعن الاطال عن ابنائنا

وعلی بصائرنا وان لم نبصر

عدی المطاعنہ یعنی بقضیہ معنی المدافعتہ ترجمہ اور ہم دلیرونگو بذریعہ نیزوں کے دجالت جمع اپنی خواہش کو پڑھیں
رفع کرتے ہیں اگرچہ مال کا یہ معلوم نہیں ہوتا۔

ولقد رايت الحین شلن علیکم

شول المطاخض اب علی المتغیر

سالت الناقۃ ذنبہا اذا فرحتہا واستغیر الخیل وکنتی بعین العبد والشدید فان الدابت اذا عدت عدوا شیدا ترقع ذنبہا ومعنی علیکم
علی عقابکم وخطاب لنبی یتیم واطحاض الحوال من النوق وابت طال بقدر قد وابتغیر من سلب غلبہ اللبیب یبقیۃ فی البصر ترجمہ
بخدا میں نے دیکھا اپنے گھوڑوں کو کہ تمہاری سچی ایسے دم اوٹھا یعنی سرٹ بہا گئے تھے جیسے حاملہ دھنی دود دہی دہی
تنگ آکر دم اوٹھاتی ہو۔

وقال قطری بن الفجارۃ المازنی

لایرکنن احد الی الاحجار

یوم الوخی متخوفا لحسام

رکن الید مال سداجم تقدیم المملکۃ علی الحیم اذ انکس عند خوفنا واثم الموت ترجمہ مناسب کہ لرائی کے دن کوئی شخص خوف
موت ہرگز نہ باگھی اور رک جانے کی رغبت نہ کری

ولقد ارانی للزواح دریۃ

من عن یمینہ تادۃ واکامی

المضارع بمعنی الماضی حکایت عن احوال الماضیۃ بدلیل قولہ فغیت والدیریۃ لحلقۃ الی تعلیم علیہا الطعن بالراح ترجمہ بخدا
میں اپنے آپکو تیرے دن کا نشانہ کہی دہنی طرف سے اور کبھی آگے سو دیکھ رہا تھا

حتی خضت بما تحدد دھن دھی

اکناف سرجی او عنان لجامی

تجدد الدم اذا سال الاکناف النواحی کلمۃ اولیٰ منع اخلوا فلما فی الجمع ویجوز ان یکون یحیی الود ترجمہ یہاں نہ کہ میں نے

اپنے بھتے خون سے اپنے زین کے اطراف کو دھو بائیں اور اپنی نگاہ کی بالائی طرف نگہ دیا

اَشْدَّ نَصْرِي قَدْ اَصَابَتْ وَكَلَّمَ اَصْبًا جَدَّ البصيرة قاصح الإقدام

اصاب الرجل اذا قتل او جرح بغيره واصيب اذا قتل او جرح ومثله نال من غير نيل ولم يصب مجبول الخ جرح مكره بالبلغ من الخيل الخيلين
والقاصح منها ما بلغ من ائمة من اسنان الخيل والقبض على الحاية من ضمير الخيل ثم ترجمہ یہ ہیں لڑائی سے اسی حالت میں لوٹنا
کہ میں نے دشمنوں کو مارا ہوا اور انکی مار میں کہانی تھی جبکہ نیزنگاہی میری مثل دوکان بھیر کر اور میرا حملہ کاملانہ نہیچ ہو کر کے تھا۔

وقال الحرث بن ہلال القرظی

ہو شاعر اسلامی اہدنی قریع بالقاف مصفرا

شهدنا مع النبي مستويات حنيناً وهي واميّة الحوامة

الضمير للحنين - وسوم الفرس جبل عليه علامته يعرف بها الوغول لك اللكم من الخيل قيل معناه طمحات ای محکات الخلق والضم
على الحاية والحاية ما تحمي الحافر مما يحيط به جمع على حوام ترجمہ نشانہ گھوڑے میری قوم سے بنی صلح کیسا تھا ایسے حال میں
بمقام حنین حاضر تھے کہ اونکی سمون کے کنارے خون آلودہ کر کیونکہ دشمنوں کے خون ہر طرف بہہ رہے تھے یا اس سبب کہ دشمنوں کی
لغشوں پر پہرے تھے نشانہ گھوڑے جنہر سبب عدلی کے کوئی نشانہ کر دیا جاوے۔

ووقعة خالٍ شهدت وحكت سنا بھا عكے البلد الحرام

منصوب على شريطة التفسير فمفول شهدت مخدوف ای شہدتا او مفول مقدم شدت واسنیک طرف الحافر والبلد الحرام مکہ شہر
الذی تعالیٰ ترجمہ اور وہ حاضر ہوئے معرکہ خالد بن الولید میں بروز فتح مکہ اور اونوں نے اپنی قوم گھسے مکہ معظمہ یعنی ہانکات پہنچے۔

نعر ضللسيوف اذا التقينا وجوها لا تعرض لللطام

نعر ضللسيوف علی ہکلم م الغیر معروف وتعرض علی صیغۃ المونث الخ اسب مجبول اللطام الملاطۃ کا لوانا بطمون وجہ من یریدون ہوا نہ وہ
ترجمہ تلواروں کے زبرد ہم ایسے منہ پیش کرتے تھے جو ہاتھوں کیلئے نہیں پیش کرے جیسے وہ عزیز و کرم ہیں نہ ذلیل خوا
ہا این ہمہ تلواروں کی ضرب کو عاز نہیں سمجھتے تھے۔

ولمست بخال عني ثياب اذ اهر الكماء ولا ارای

خلم عنه ثوباً اذا نزع ربه دکنی بالثیاب عن الاسلحة ہر کہ ربه والاراء الرمی عن عید ترجمہ جبکہ تلواروں کی لڑائی سے گھبرنے

الحنین بن ہلال القرظی

لکے ہیں میں اپنے ہتھیار نہیں اور تار تار نہ تیر اندازی کرتا ہوں بلکہ تلوار سے لڑتا ہوں۔

وَلَكِنِّي يَجُولُ الْمُهْرُ تَحْتِي إِلَى الْغَارَاتِ يَا الْعَضْبُ الْحَسَامُ

المہر الدنصرس دھتھب السیف القاطع ترجمہ مگر میری سوایکا نو جوان گھوڑا یا چمیر الوٹ باکر پٹن تیز تیز اگر کیسا تیر جو میرا سر تی ہے
جولانی کرتا ہے۔
وقال ابن زبائنه الليثي

زبائنه بالمجمعة والتحتانية مشددة فالوجهة ام اشاعر وهو جالبی۔ وعند البعض زبائنه بالوه۔

نَبِئْتُ عَمْرُوًا غَارًا رَأْسَهُ فِي سِنْدِهِ يُوعِدُ أَحْوَالَهُ

نبت علی صیغۃ الجہول عمر داغول تان وغار زانالت غار غن جبلہ لغز یا جھتین منہما حملتا اذا دخلنا فی رکاب لنا قاذو استنہ السنہ
شہر اسہ بالرحیل واستنہ بالغرز فقال غنار زراسہ فی السنہ ای جبال قال فی امیر زری غار زراسہ می مدخل او منہ الغرز بالابرة ومعنا
ثابت علی ضلالتہ لجو جانیہ لا یقلع عند ترجمہ میں خبر دیا گیا ہوں کہ عمر واپس غفلت میں دہرے ہوئے ہے یعنی غار جبال ہوا اپنی
گمراہی پر چکا ہوا ہے وبراہ جبال اپنی ماموں کو دہرنا ہے یعنی اول لوگوں کی ادائی کرتا ہے جیسے نکر فی چاہتو

وَتِلْكَ مِنْهُ غَيْرُ مَأْمُونِهِ أَنْ يَفْعَلَ الشَّيْءَ إِذَا قَالَ

اشارۃ الی الفعلۃ استفادۃ ماسبق وان بتقدیر اللام ترجمہ اور اوں مکا یعنی ڈرائیکا اوں سے خوف ہے کیونکہ جب وہ کسی کام کو کہتا
ہو تو وہ ویسا ہی کرتا ہے یہ کلام بطور سخرہ استہزا کے ہے خلاصہ یہ کہ وہ جوتا ہے

الرَّحْمُ لَا أَصْلَاءُ كَفَّ بِهِ وَاللِّبْدُ لَا تَبْعُ تَزْوَالَهُ

التزوال الرزال ترجمہ میں مثل انار ٹوٹو نیزہ اپنے ہاتھ میں نہیں لیتا ہوں اور عرف گیر کے گرنیسے میں نہیں گرجا ہوں
یعنی میں عمدہ نیزہ بازو شمسو ازہون عکر کبطرح ناداف نہیں ہوں۔ اور مصرع اول کو یہ بھی معنی ہو سکتی ہیں کہ شمشیر زن ہو نیزہ

وَالدَّمَاعُ لَا ابْغَى بِهَا ثَرَةً كُلُّ امْرِئٍ مَسْتُوجِعٌ مَالَهُ

ضمیر الموث للدمع فانہ موث سماعی واطرح الثانی استینان تعیل للطرع الاول واستوع بکسر الدال کنی عن الجایع المفاظ
ترجمہ اور میں زہر بیکرد و دلت جمع نہیں کرتا ہوں بلکہ او کو وقت جنگ استعمال کرتا ہوں کیونکہ ہر آدمی اپنا مال جمع کیا کرتا ہے
اور میرا مال زہر ہے۔

إِنَّا يَا عَمْرُوًا تَرَكْنَا السِّدِّيَّ كَالْعَبْدِ إِذَا قِيدَ أَجْصَالُهُ

ابن زبائنه الليثي

خالیانہ صریح علیٰ محالیت من غیر انکلم اذ من انفسہ المنصوب معناه مفسرہ رحمہ بنجد اکثرین اوست سہامتا تو بیشک ہم دونوں کی تلوار
اوست شخص کے ساتھ جاتین جو ہم میں سے غالب رہتا یعنی میں اسکی تلوار جیت لیتا۔ بقرینہ شہر آئندہ کے

اَنَّا بِنَزَائِلَةٍ اِنْ تَدْعُنَا اِيَّاكَ وَالظُّنُّ عَلَيَّ الْكَاذِبِ

یعنی بالظن! ترد و بالکاذب! کاذب فی الفعل ترجمہ میں زیادہ کا بیٹا ہوں اگر تو مجھ کو لڑائی کیلئے بلا دے گا تو میں تیری پاس آؤنگا اور تجھ کو
قتل کرونگا اور تردد کا انجام جو تھے کہ حقین برابر ہوتا ہو یعنی تو جو میرے آئینہ عند الطلب شک کرتا ہو اسکا انجام تیرے حقین برابر ہوگا۔

وَقَالَ لَا شَرَّ لِي فِي شَيْءٍ

الشتر انقلاب بخشن من اعلا واسفل کذا فی القاموس شتر گشتگی با ہم شتم کذا فی الصراح والا شتر ابن الحارث احد بنی نضیح تابعی من امیہ
علی رضی اللہ عنہ و انما سبی بر شتر کانت باحدی عینیہ

بَقِيَّتُ فُفْرِي اِنْ شَرَّتْ عَنْ الْعِلِّ وَلَقِيْتُ اضْيَا فِي بَوَّاحِ عِدْوَسٍ

البقیۃ الاستبقار والوفاء المال الكثير و ذہر الحجلۃ ما بعد ما دالہ علی جواب شرط و بالجلۃ ہو عارید عوبہ علی نفسہ ترجمہ میں اپنا مال
کثیر جمع کردن اور خرچ نہ کردن اور عزت و شرف کی باتو نفسہ روگردانی کردن اور ہمانوں سے ترش و شخص کی طرح ملون یعنی وہ امر
جو شعر آئندہ میں مذکور ہو اگر نہ کردن تو علامہ عیوب مذکورہ خدا مجھ میں پیدا کر دی۔

اِنْ لَرَأْسُكَ عَلَيَّ اِنْ حَرَبَ غَارَةً لَحَرْتُ خَلُّ يَوْمًا مِنْ رَهَابِ نَفْسٍ

انشن صلب لمار علی الاصل و شیعہ لا غارۃ یعنی یابن حرب و یابن ابی سفیان ابن حرب رضی اللہ تعالیٰ عنہ و حبلۃ نفی لغت
غارۃ ترجمہ میں عیوب مذکورہ میں مبتلا ہو جاؤں اگر معاویتہ بن حرب رضی اللہ عنہ پر ایسے غارت کا یہ نہ ہر ساروں جو کسی روز
جانوں کی لوٹ و خالی بنیں ہو تو یعنی مجھ کو جانوں کی لوٹ منظور ہو اور مال کی کچھ پرواہ نہیں۔

خِيَالًا كَامِتَالًا لِسَعَا شَرِّبَا تَعْدُو بِبَيْضٍ فِي الْكَرْحَةِ شَوْسٍ

بدل من غسارۃ و الکاف ائدہ و السعالی جمع شلۃ دہی الخول ہوں سباع الحن علی الاشتر و التثبیہ فی سرۃ السیر و غیرہ لار
علی عمم الشارب الضام و العدو السیر الشدید و الباء للتعذیر او المصاحبۃ و البیض اللکرم الذین لم یستہو بہا و یفتخروا بہم و الشوس
جمع الشوس و ہوا التکبر المستعمر ترجمہ اور وہ غارت گھوڑے میں مثل غولوں کے تیز رو اور گرد آلودہ پتلی کمر کے کہ مردان کریم کو
لیکھ دوڑتے ہیں جو لڑائی میں دشمنوں کو تنکیر نہ بنظر حقارت دیکھتے ہیں۔

حَمْدُ الْحَدِيدِ عَلَيْهِمْ فَكَانَتْ
وَمَضَانُ بَرْقٍ أَوْ شَعَاعٍ مُتَقَوِّينَ
الحديد اذا كان مجلواً او طلعت عليه الشمس برق وان لم يحجم واذا لم يكن مجلواً لم يكن له برق وان لم يحجمي ترجمه او نگو بدو نور پیرستل دارد وین گرم ہوگین اور حرارت کر ایسی حکین کہ گویا ذہن کی چمک یا افتابوں کی کرنیں ہیں؟

وَقَالَ مَحْدَانُ بْنُ جَوَّاسٍ لِّلْكَبْدِيِّ

الصواب انه مجتهد بن نصر بن اسكوفى بالبحار قبل المجيم وكنى ابا احوط شاعر جاهلی وندرز او فرزند بن خبره ان النعمان بن منذر اللخمي كان قد اُتاهُ
على بنی تیم ففرم بنو تیم النعمان وبلغ النعمان ان مجتبه كان معهم فاتهمه النعمان فقال حذرنا۔

إِنْ كَانَ مَا بَلَغْتَ عَنِّي فَادَعِ
صَدِيقِي وَشَدَّكَ مِنْ يَدِ الْأَنْصَارِ

كان تامر اونا قصه و خبر نامزد و فاسی صداق و بخت مجبول و خطاب النعمان بن منذر ترجمه اگرده امر جو میری نسبت تجھ تک
ہو بچا یا گیا ہو ہوا ہے یا وہ امر راست ہو تو میں قابل ملامت اپنی دوست کی ہو جاؤں اور میرے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں شل
ہو جاویں۔ اور انگلیوں کی خصوصیت کی یہ وجہ ہے کہ اکثر نافع الساکم کو کڑی ہوئے ہیں خلاصہ یہ کہ اگر یہ تمہارے دوست تو میرے دوست ہیں

وَكُنْتُ وَحْدِي مَذْنُوكًا فِي رَدَائِهِ
وَصَادَفَ حُوطًا مِنْ عَادِي قَاتِلِ

عطف ناعلی لامنی داخل تحت الجزاء وصادف یعنی ترجمہ اور میں تنہا اپنی بہائی منذر کو صرف اوسکی چادر کا کفن دون یعنی کفن ہنر
اوسکو نصیب نہوا و کوئی میری مدد نہ کرے اور میرے بیٹے حوط کو میرے دشمنوں میں سے کوئی مار ڈالے۔

وَقَالَ عَامِرُ بْنُ لُطْفِ

وكان كافرا سديداً ذكرني هذه الابيات يوم فئف الريح وهو يوم معروف بين بني عامر وصدار وشم ودمج وحوارث بن كعب فيه فئف ريح

طَلَقْتُ أَنْ لَمْ تَسْأَلْنِي فَاذِرْ
حَلِيلُكَ إِخْلَاقِي صُلَاةً وَخُشْعًا

طلقت ماض مجبول من التلقين و الخطاب للزوجة وصدار بالفتح حوارث بن ضعب بن سعد العشيرة لطن من باج وشم بن المال
من سبا و كلاهما من المين ترجمہ تجھ پر طلاق ہے اگر تو نہ پوچھے حاضرین معرکہ فئف الريح سے کہ تیرا شوہر کیسا عمدہ سوار تھا جیکہ نصیب
صدار اور قبیلہ بن خشم سے لڑا۔

أَكْرَهُ عَلَيْهِمْ دَعَاً وَلِبَاسَهُ
إِذَا مَا اشْتَكَيْتُ وَهَمَّ الرَّاحُ

اكره لطف والکبر کچھ خشم فرماں شاعر و اللبان صدر الفرس منصوب عطف علی علم من عطف البعض علی کل شئ و لان کر

لا یقتضی ردول کر السدر و تحم الفرس اذا استقال بغضه صلات دون الیصلی ترجمہ میں نے دلچ اور اس کی سینہ کو اوپر لوٹا دیا تھا جب
وہ دیکھ پاتا تھا نیز وکی ضرب سے تو آہستہ سہننا تا تھا اور اپنی زوجہ سہی اسیلو خطاب کرتا ہوا کہ عرب کی عورتیں اپنی شوہر کی بہادری
پر فخر کیا کرتی تھیں اور انکو جین اور نام دیکھتے عیب اور بدنامی شمار کرتی تھیں۔

وقال زفر بن الحارث الکلابی

ہو نامی جلیل نیکر لوم مرج راہیہ کان بن کلب قیس ضرب زفر ہا۔

وَكُنَّا حَبِيبًا كُلِّ بَيْضَاءٍ نَحْنُهُ
لِيَا لِي لَا قَيْنًا جَذَامٌ وَحَمِيرًا

وَرَدِي عَشِيرَةَ لَا قَيْنًا كُنِي بَارِئُ عَنْ الْفَيْحَةِ الْلَّيْنِ وَبَدَامُ بِالْحَجِيمِ فَالْجَمَّةُ كَغَرَابِطِ بْنِ كِلْدَانَ مِنْ سَبَا وَارَاؤُهَا حَمِيرُ بْنُ كَلْبٍ فَاسْمُ كُلِّ
ترجمہ میں گمان کیا تھا ہر سفید رنگ کو ضعیف و نرم مثل حیرنی کے اور ان کوئین کہ ٹری ہم بدنام اور حیر بنی کلبیہ اسم ال کلب

فَلَمَّا قَرَعْنَا الذَّبْعَ بِالذَّبْعِ بَعْضُهُ
بِبَعْضٍ ابْتِغَاءً عِيدَ أَنْ تَكْسُرَا

الذَّبْعُ شَجَرٌ صُلْبٌ مِنْ شَجَرِ الْجَبَلِ شَخْنٌ لِقَيْسٍ وَالْعِيدَانُ جِجَعٌ عَوْدٌ وَهُوَ اخْتِشَابُ تَرْجَمَةٍ رُوحِيَّةٌ كَمَا نُوْكَوْهُمَا نُوْشُوْهُمَا تَوَانِي
لَكُرَّيَانِ نُوْثَيْنِ أَيْ اَوَّلَاتِهِمْ وَنُوْشُوْهُمَا لَعْدُ خَتْمِ مَوْتِهِ تِيرُونِ كَمَا نُوْنُ كِي لَاهِيَانِ بِنَا كُرَّرُوْهُمُ اَوْرَدَهُ نُوْثَيْنِ اَوْرُخُ بَيْهَانِ اَوْرُخُ

وَلَهَا الْقَيْنَا عَصْبَةً تَغْلِيْبِيَّةٌ
يَقُوْدُونَ جُرْدًا إِلَيْكِيَّةٍ ضَمَرًا

العصبة سحابة و التغلبيية نسبة الى تغلب كانوا مع كلب التجر جميع ابرد و هو من النخيل بالاشعر عليه كثير و التفر جمع ضامر و هو المنزول
الافق البطن ترجمہ اور جبکہ ٹہر مونی ہماری جماعت کی بنی تغلب جو بہ کالی تو کم مودی گھوڑوں کو طرف موت

لَسَقَيْنَاهُمْ كَالسَّاسِقُونَ بِأَمْثَلِهَا
وَلَكِنْهُمْ كَانُوا عَلَى الْمَوْتِ أَضْبَرَا

السَّاسِقُونَ تَرَاوُلُ عَلَى الْغُلُولِ غَالِبًا وَجَلَبَةُ سَقَا نَعْتِ كَالسَّاسِقِينَ تَرْجَمَةٍ تَهْوَاؤُهَا سَابِلًا يَلَا بِهَا جِيسَا اَدْنُونِ لِي هُوَ يَلَا يَاهُنَا مَكْرَهُ لَوْ
موت پر تڑپے صابر نکلے اسیلو ہم بہاگ گمراہ و ثابت قدم رہے۔

وقال عمرو بن حدی کربا زبیدی

وہو مشاعر مختلف صحابی مشہور و من خبرندہ الابیات ان بنی جرم قتلت رجلاً من بنی الحارث دلاوت برسلہ عمر الزبیدی فجار
بنو الحارث یطلبون دم صاحبہم و ہم نہ پھیندے فقامت الحرب بینہم فکربت جرم ان لیفک و ما نہ پھیندے لاکانت بینہم علی فقر بہ و فرقت
عن الحرب ثم انہرت بنو زبیدی بقی عمرو و جدہ فقال۔

ولما رايت الخيل ذورا كاهنا

اور لڑتا ہوا دیکھا گیا کہ وہ چوٹی نہرین یا گوئین تین بوہیتوئین جھوڑ گئی اور پھیل گئی ہیں۔

فجاءت الى انفس اول صديقه	فوجدت على ما كثر همها فالتفت
--------------------------	------------------------------

یقال جانت نفس اذا نفعت من فزع وحرز وهدی بالی القنمۃ یعنی البلیغ والوصول والا انظر اردت مجہول تر چھپیں گے اور
سیری طبیعت اول دفعہ سیر لوثائی گئی اور دہائی گئی اوس چیز پر جسکو ناپائندہ کہتے تھے یعنی لڑائی پر پہنچ گئی۔

عَلَامُ تَقْوَلُ الرَّحْمَةُ يُقِيلُ عَائِقَةَ

استمكن للنفس مثقل من القلہ كنایتہ من وضع الرمح علی الحائق دھویدل علی كون الرجل فارساً یا حارساً حمی حبكیة مین نیزہ بازی نكردن بوقت دماوے گھوڑ دن کے تو میر انفس کیونكر آپ کو اچا نیزہ باز شمار كر سكتا ہوں۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ أَدْرَسَ شَارِفٌ وَجْهٌ كَلَامُهَا شَرَفَتْ فَاُزْبَارَتْ

یقال لہا اذ افشروا ہی الہک منہ سنۃ قاسمۃ والنور الانتشار و اشرار الشمس و نصب الوجہ علی لاختصاص بل لزم و احوالہ و المہار
ان محل بعض الکلاب علی بعض و ازید لہ لعل اذا استعد للقتال ترجمہ ہلاک کرے العبد بنی جرم کو اور لعنت کرے او سپر جبکہ افتاب نکلتے
میں او نکو برا گنتا ہوں او وقت میں کہ او نکو منہ او دن کو تنکے سے ہیں جو ایک دوسرے پر حملہ کرے اور لرانی کیلئے تیار ہوں اور
تو نکلی یہ حالت اس واسطے بیان کی کہ ہوت میں ادنیٰ شکل نہایت بدعا ہوتی ہے

فلم تغنْ جرمَ هَذَا إِذْ تَلَقَّيْنَا	وَلَكِنْ جَرَّمَا فِي الْإِقَاءِ أَبَدَ عَرَسًا
---------------------------------------	---

یقال غناه فلان اذا كفاه و اضاف النهد الى ضمير حرم للقرابة بينهم لانها مال فقاعة و وضع المظهر موضع المضمهر حيث قال ولكن جربا
تفصيصا على الذم و لا بد عراب بالموجودة فالجزمه فالحملات التفرق ترجمه سونہ فائدہ بخشا جرم نے اپنی رشتہ داران بنی نهد کولرائی کیونکہ
مگر وہ بہاگ گنج اور متفرق ہو گئے۔

ظَلَلْتُ كَأَنِّي لِلرَّماحِ دَرِيَّةٌ | أَقَاتِلْ عَنِ ابْنِ جَرْمٍ وَفَرَسٍ

الدريته الحلقه التي يتعلم عليها بالروح وجملة التشبيه حال واقفال خبر ظلت اوابا العكس المستكن فحرفت الابنار جرم على تاويل الحجاونة
ترحمه كوايين نيزونك انثانه بنگيا جبكيه بن جرم هباك كواويرين او كيطير في لثارتا

فَاَوَّانَ قَوْمِي نَطَقْتَنِي مَا حَقَّهُمْ
نَطَقْتُ وَلَكِنَّ الرَّفْعَ اَجَرْتَنِي

الاجرا بالجزم فالملہین ان شق سان لفصیل یجمل فی فہم شبہ مصغرة تسلیر لفتح آت علی نہ یکن فی لبس الابل فوج ملاحتہ
فیودی شقاق اللسان ترجمہ پس اگر میری قوم کے تیرے مجھ کو بولتے تو میں بولتا لیکن انہوں نے مجھ کو خاموش کر دیا یعنی اگر میرے
قوم نہ ہاگتی تو میں اشعار مخزنیہ کہتا لیکن اب بولنے کا حق میرا اور یہ اس واسطے کہا کہ ان کو کوئی عادت تھی کہ بعد فتح
اشعار مخزنیہ کہا کرتے تھے۔ وقال سیار بن قصیر الطای

لَوْ شِئْتُ اَقَمُّ الْقَدَائِدِ طَعَانًا
بِمَعْشَرِ خَيْلِ الْاَوْقَاتِ

ام القدید بالقات والملتین مصغر از وجہ نصہا بالذکر لکانا النساء الشہدن مواطن الحرب ینظرون افعال اراذہم
فی الحرب ومعش بلد بالنام والظرف متعلق بشہدت او طعننا واراد بانہ لفرسان ولصعد علی انہ مضول الطعان والارمنی نسبتہ
الی ارمینیہ کورۃ بالروم داراد بہ الریل الارمنی وارث المروۃ والقوس اذ اصابت وصاحت ترجمہ اگر میری بی بی ام قدید معش
میں موجود ہوتی جبکہ ہم سواران ارمینی سے نیزہ بازی کر رہے تھے تو شدت خون سے چیخ پڑتی

عَشِيَّةً اَرِحِي جَمْعَهُمْ بِكَبَانِهِ
وَنَفْسِهِ وَقَدْ وَطَّنَتْهَا فَاطْلَمَاتُ

نصب عشیہ علی نہ ظرف واللبان صدر الفرس والضمیر المجرور للفرس ونفسی مجرور معطوف علی لبانہ ترجمہ چم پڑتی اوس شام کو
کہ میں تیرے بار تاتا اور دفع کرتا تھا اور کچھ کو بکسر و سینہ اپنی گھوڑے اور اپنی جان کو جبکہ مستعد کر دیا تھا میں نے اپنی جان کو مصفا
جنگ پر اور وہ مستعد ہو گئی تھی۔

وَلَا حِقَّةَ الْاَطَالِ سَنَدَتْ صَفْحًا
اِلَى صَفْحِ اخْرَى مِنْ عِدٍّ مَا قَشَعَتْ

الواد یعنی رب والاطال خمر الفرس جمع علی اطال وحق الطال کنایۃ عن دقة الخمر والاسناد جعل الشئ مندا الی شئ وکنسک
علیہ والعدی اسم جمع الذین تعدون علی اقدارہم یعنی الرجال نہ وکنی بالاقشع ارن الخوف اللازم کہ وہ بیت مشتمل علی الاکفاء
والاختلاف النون والراء المملیہ ترجمہ اور بہت سی بار یک گھر گھوڑے ہیں کہ میں نے انکی صف کو پیادوں کی صف کی آگے کیا اسلی
وہ ڈرنے لگے۔ اور شام تیریزی عدی کو جمع عد یعنی دشمنان لیتا ہوں اور طلب شعریہ کہتا ہوں کہ میں نے اپنے گھوڑے کی صف کو
صف سے ملا دی سورہ بسبب کثرت اعلاذہماری قلت کے ڈرنے لگے۔

وقال بعض بنی بولان من طے

سہارن قصیر الطای

بعض بنی بولان من طے

نَارٍ مِنَ الْحَرِّ بِحَمَّةِ الضَّرْمِ

فَحَبَسْنَا بَنِي جَدِيلَةَ فِي

الحجۃ بتقدیم الحکم علی الملک نار شدیدۃ الاشتعال الفرم بالجمۃ فالملکۃ محرکہ جمع ضربۃ وہی لہفتہ مشغلۃ الراس ترجمہ عنہ فیکر اور روکا بنی جدیلہ کو لڑائی کی آگ میں جو بہت بڑھکنے والی تھی۔

وَنَصْرًا دَنَفُوسًا بَنَتْ عَلَى الْكُرْمِ

لَسْتُ وَقَدْ الذَّبَلُ بِالْحَضِيضِ

الجملة حال من ضمیر الشکم فی صنادکنی بالیقاد الذبل عن الرمی الشدید بحیث یورث اشتعال النصل کحقیض الکمان الملمس والبارک الملمس وبنیۃ لغزنی بنیت ترجمہ حکم تیزوں کی زمین بہت میں جہاں وہ روکے گئے تھے آگ نکالتے تھے اور ان جالوں کا جنگلی شیر میں کرم و خواتم ہو شکار کرتے تھے ورنہ آگ نکالنے کے یہ معنی ہیں کہ سبب کثرت اور قوت تیر اندازی کے تیروں کے بہاؤ و سرکھٹنے لگی۔

وقال روید بن کثیب الطائی

سَائِلُ بَنِي أَسَدٍ هَاهُنَا الصَّوْتُ

يَا أَيُّهَا الرَّائِبُ لَمْ تُجِ مَطِيَّتَهُ

الازجار الدرع الشدید ولسوق القوی وناثبات الصوت بناوئل الکلمات والقائۃ ترجمہ ایہ سوار اپنے نافذ کو تیز مانگنے والے بنی اسد سے پوچھ کہ یہ کیا آواز اور کلمات ہیں جو تمہاری طرف سے نقل کیے جا رہے ہیں۔

قَوْلًا يَكْرَهُ لِي أَنَا الْمُعَاتُ

وَقُلْ لَهُمْ بَادِرُوا بِالْعَدُوِّ الْقَسِيبِ

ترجمہ اور کہہ اوں کو کہ جلد غزوی کرو اور گزارش کرو ایسا قول جو تمہاری صفائی کر دی کیونکہ میں تمہاری موت ہوں در صورت عدم صفائی کے۔

فَسَأَلَ يَدَنُوبٌ عِنْدَ كَيْسِ فُوتٍ

إِنْ تَدْنُوا شَرَّ تَائِي بَقِيَّتِكُمْ

الاصل ثم تائی بجذف الیاء عطفًا علی تَدْنُوا لکنہا لم تنحذف لافسرة وبقیۃ القوم من بقی منہم وخیار ثم مانافیدہ وائہما محذوفہ او ائہما بذبذب والبار الدافلة علیہ زائدہ وعلی تجربہ ترجمہ اگر تم قصور کرو پھر بعد مدت کے تمہاری باقی لوگ غزوی ہی کو اذین تو اس میں یا تمہاری قتل میں میرا کیا قصور ہے کیونکہ غزوی ہی کی وقت کو ضائع کرنا تمہارا طریقہ نہیں ہے پس چاہیے کہ غزوی ہی میں نہ

وقال زینب بن زبایان النہانی من طی

ہو انہیں نصحر لان زبان بالجمۃ فالوحدة الشدۃ النہانی احدی نہبان بالنون فالوحدة فالہا یرحاط ببنی اسد

كَتَائِبُ يُوْدَى الْمُفْرَنْزِ نَكَالَهَا

وَالْكَفْمُ مَرَّ عَوْفٍ وَمَالِهَا

الشدۃ بن زبایان

لیف بن زبایان

جمعنا لكم من عوف مالک

کتاب بردی المقرب نکالہا

الکتاب جمع کتبہ میں کہتا ہوں اگرچہ وہی الجیش العظیم والآردار الابلک والمقرب بالقاف فالملہ اسم فاعل من کلان ابوہی
من الموالی وامن العرب بخلاف الجین والنکال الخذاب ترجمہ اسے بنی اسدین نے بہت سے ایسے قبیلہ عوف اور مالک
ایسے شکر جمع کیے ہیں جنکا عذاب وغلو کو ہلاک کر دیا۔

لهم عجز بالرميل فاحسن قالو

وقد جاوزت حتى جد ليس عالها

الضمير للكتاب العجز المخرج والرمي الخزن واللوى ملئ من اورد اول لشكره وقبيله جدیس سے بڑگیا ہے۔
جدیس والرمال جمع ریل و ہوا دل جماعت الخیل وکل البیت لغت کتاب یصف الکتاب بالکثرة ترجمہ اودن لشکر
آخر مقامات ریل خزن ولوی میں ہوا اور اول لشکرہ دو قبیلہ جدیس سے بڑگیا ہے۔

وتحت مخور الخيل حوشف وحيلة

تتاع العزات القلوبا لها

آخر الصدر و آخر شرف بالملمتين فالجمعة فالغار كجحر شعرا الطير والجراد يستعير كجاء الرحلة والتشبي في الكثرة والرحلة بالكثرة والفتح
جمع راعل تتاح مجبول من اماط اقداره وغرة القلب جبهه وہی علقہ سودار فی وسط والبنان جمع نبل وهو اسم جمہ للسم من غیر
لفظہ والجملة لغت رحلتہ ترجمہ اور گھوڑوں کو سینوں کی نیچے یعنی اونکے آگے بنوہ پیدا دینا کہ اودن کے تیر و شمنوں کے دلوں کو
پہنچانے کیلئے اندازہ کیے گئے ہیں یعنی جانچنے کے لئے گئے ہیں۔

ابى لهم ان يعبروا الضيم لهم

بنو نائق كانت كثير اعيالها

فاعل ابى انهم ومنقولہ ان يعبروا الضيم الذل والظلم اذ اذ يعبر فانه خظوره فی بالهم وتوق المرأة كثر ولد بانہی نائق ترجمہ
اونکو ذلیل و مظلوم ہونے کی شناسائی ایسے نہیں ہے کہ وہ ایک عورت کثیر العیال کی اولاد میں یعنی بڑے جتنے کو لوگ
میں اور بڑ کوئی ظلم نہیں کر سکتا مظلوم ہونا تو بڑ کا ہے اور کو تو دل میں بھی مظلومی کا خیال نہیں گزرتا۔

فلما اتينا السبع من بطن حائل

بجيت تلو ظلمها ونسبها لها

السبع من بطن حائل و بطن اشى وسطه والحائل موضع جبل سلمی من جبل طی و بجيت منصوب علی البدلیۃ من اسم السبع و السبع
والسبال بالتحنا نية لومان من عظام الشجر وضمير المجرور للسبع بتاویل البقعة ترجمہ اور جبکہ پہنچے ہم میں نیچے کوہ حال
جبکہ اوسکی طلحہ اور سیال کے درخت باہم ملے ہیں۔

ادْعُوا الزَّوَارِ أَنْتُمْ بِنَا لَطِي | كَا سِدِ الشَّيْءِ قَدْ ائْتَاهَا زِلْهَا

المجلد جواب لما وضمير بني اسيرهم من زوار الامم معني الى ذلك ان سميت منصوب المحل الاسم جمع الاسد الشري بالجملة فالجواب
ما سر فرقة وادعوا الزوار هم من الامم التي ابتداء التسمية الى الاسد على التجوز ترجمه جبکہ ہم پہنچے مقام پر فریاد کری کیلئے اور ان
بني زوار کو پکارا اور ہم نے بني طی کو اور ہمارا یہ حال تھا کہ ہمارا برہنہ مثل برہنہ شیران شری کرتا اور ہمارا قیام مثل اون کے
قیام کے ہوتا یا اور کار برہنہ ہمارے برہنہ کی مانند ہوتا اور اون کا قیام مثل ہمارا قیام کے شری ایک ہمیشہ کی شہر مشہور بنی۔

وَلَمَّا التَّقِيْنَا بَيْنَنَا السَّيْفُ بَيْنَنَا | السَّائِلَةُ عَنَّا حِفْظُ سَوَالِهَا

اعني السائل الذي يجت من السؤل عنه جدا غاية العجوبة اسناد الحفظ الى السوال بانفة ترجمہ پس جبکہ ہمارا اور اون کا تقاب
ہوا تو اوس عورت کیلئے ہمارا حال خوب تحقیق کرنا چاہتی تھی ، ہمارا بہادری اور خفاشی کی کیفیت صاف مٹا بیان کر
وَلَمَّا تَدَاوَا بِالرَّاحِ تَضَلَّعَتْ | اَصْدُرُ الْقَنَامِ مَعَهُ وَعَلَّتْ هَالِهَا

يقال تضلعت الدابة اذا شبع من الرعي بحيث انتفخت انتفاخا وصد الرمح سنانة لعل الشربة ثمانية ويقال بل للبل للبل
جمع نائل معناه لعطشان وضمير الجور للقتل او الصدور ترجمہ اور جبکہ پاس آنے والے لوگ نیزی لیکر تو ہمارے نیزون کے بہاوا
اونکا اتنا خون پیا کہ اونکی کو کھین چر گئیں اور اونکی سپاسون کو دوبارہ اپنی سپاس بجائی

وَلَمَّا عَصَرْنَا بِالسَّيْفِ وَتَقَطَّعَتْ | وَسَائِلُ كَانَتْ قَبْلُ سِلَاحًا جِبَالِهَا

يقال عصي بالسيف كرمي اذا اخذه كاخذا عصي وكنى عن ضرب التوالى وال ضرب باليدين واسم الصلح سلبا منصوب على انه خبر
كان واستعير الجبال للاسباب والوسائل ترجمہ اور جبکہ ہنر تلوار و نکلش لاشیوں کی پکڑ اور دوستی مارنے لگے تو اون وسائل اور
واسطوں کی سیان جو بحالت صلح میں کٹ گئیں اور یہ اس واسطے کہ ان کا لہنی اسد اور نہ ہو بعد ازاں بہر گئے۔

فَوَلَّوْا وَاطْرَافَ الرِّاحِ عَلَيْهِمْ | اقْوَادُ مَرْبُوعَاتِهَا وَطَوَّالِهَا

المربوع المتوسط مرفوع على انه بدل من الاطراف لما كان قصر الراح عار عندهم اخذ الطوال والاوساط ترجمہ پس بني ا
ایہ حالت میں بہا کے کہ لہنے اور یہاں قدر کے نیزون کے قابو میں نہ تھے یعنی ہم اونکو مار تو جاتے تھے۔

وَقَالَ عَمْرُو بْنُ مَعْدِيكِبَ | لَيْسَ الْجَمَالُ بِمَيِّزٍ سِرٍّ

فَاعْلَمُوا أَنَّ رِدِّيَّةَ بَرْدَا |

عمرو بن معدیکب

الجمال ما یستریح به الانسان و البیور الارزاق علم عرض و رواه البیور اراد ان یفعل مجهول و البیور النوب المخططة ترجمہ بہ جانے کہ انسان کی خوبصورتی تہ بند سے نہیں ہر اگرچہ تو دھاری دار چادر اور مایا جادی۔

ان الجمال معادن و مناقب اور شن مجدا

اراد بالمعادن الانساب و المناقب لاحساب ترجمہ آدمی کی خوبصورتی چہ فی ات اور نیک صفات ہیں جو انسان کو بزرگ کر دیتی ہیں اگرچہ لباس اس کا کھنہ ہو۔

اعَدْتُ لِي رَثَانًا سَا بَغَةً وَعَلَاءً عَلَنًا

الحديثان محرکہ حوادث الدم و آب البغاة الدرع الواسعة و العدا الفرس الشدید العدو و العن القوی الشدید ترجمہ میں نے مصائب رزائے کیلئے زرہ چوڑی چکی اور سپ تیز و طیار کیے ہیں۔

مَهْدًا أَوْ ذَا شَطْبٍ يَفِيدُ الْبَيْضَ وَالْأَكْبَدَانِ قَدْ

المهد النضج القوی صفۃ عدا و شطب جمع شطبۃ و ہر طریق سیف ای خطوطہ الواقعۃ فی حقنہ و ذَا شطب عطف علی سابغۃ و اَلْقَدَّ الْقَطْعُ فی اطول لقیض المقطع فی العرض و البیض بالفتح جمع بیضیۃ و ہی الخوۃ و البدن الدرع البغیۃ ترجمہ طیار کیا میں نے تن اور گھوڑا اور تلوار دنا رین دار و کاشی تھی خود اور زرہ خورد کو سید ہی اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ سیر ضرب کا کام ہے۔

وَعَلَيْتُ اَنِّي يَوْمَ ذَاكَ مُنَازِلٌ كَغَبٍّ أَوْ مَهْدًا

عطف علی عدوت و ذاک اشارۃ الی احمود الذی یعرف النخاطب حدوث الحوادث و المنازلۃ ان لیقول احد الفارسیں المتفقین لآخر نزال نزال علی نزل عن فرسک للمعارفہ ترجمہ اور میں نے جان لیا ہوں کہ اس روز لڑوگا اپنی کعب اور بی ہند سے۔

قَوْمٌ اِذَا اَبَسُوا الْحَدِيدَ تَنَمَّرُوا وَاحْتَلَقُوا قَدًّا

تَنَمَّرُ الرَّجُلُ اِذَا اَشْبَهَ اَنْفَرًا و کَلَمٌ محرکہ جمع حلقۃ و ہی الدرع الی من خفقتہ حلقۃ و القدا الجلد المقدود ای المقطوع فی الطول و غنی بہ الیلب و ہو شبہ درع یختر من الجلد و یلبس تحت الدرع و اذ البسہا الرجل اشبہہ و فصبہا علی التمزیز ترجمہ وہ ایسی قوم کہ جب مسلح ہوتی ہو اور جرین کر رہے ہوں کی زرہ ہنپتی ہو تو چیتے کے مشابہ ہو جاتی ہو۔

كُلُّ مَرِيٍّ يَجْرِي إِلَى يَوْمِ الرِّهَالِ بِمَا اسْتَعَدَّ

۴
 لیسا ج الحرب فی عرفہم دامصدریہ ترجمہ ہر شخص لڑائی کے روز وہ ہی لیجاتا ہو جو طیار کر تا ہو۔
 اَلْمَا رَاٰیْتُ نِسَاءَنَا | اِیْفَحَصَنَ بِالْعَصْرِ اَنْتَ لَا |

فص اس طرح فی اسیر و در محبین میں اس کے لیے لڑائی کے روز وہ ہی لیجاتا ہو جو طیار کر تا ہو۔
 بن نے اپنی قوم کی عورتوں کو کہ کرمی زمین پر سخت دوڑتی ہیں۔
 وَبَدَتْ لَمِیْسَ کَاھَا | بَدَتْ السَّجَّاءُ اِذَا تَبَدَّ ا |

عطف علی رات و لیس بالام کا میر جو بوندہ ترجمہ اور میری محبوبہ لیس مثل بدر کے جبکہ وہ غلاب ہر ہو و غلابان ہو کر۔
 رَدَدَتْ مَحَاسِنَهَا لَلَّی | تَخَفَتْ وَكَانَ الْاَمْرُ حَدًّا |

حجبہ اور اس کی خوبیاں جو بسبب حجاب کے پوشیدہ تھیں ظاہر ہوئیں اور معاملہ سخت دشوار ہو گیا۔
 نَا زَلْتُ کَبَشَہُمْ وَ لَحَا | اَرَمِنْ نِزَالِ الْکَشْرِ ا |

ابجد کجی لاما و الکبش سید القوم ترجمہ تو میں اون کے سردار سے لڑا اور میں نے اس کی سب سے بچو کا چارہ نہ کیا۔
 هُمْ نَزْدَرُونَ دَعْوِيْ وَ اَنْتَ ذِرَانْ لَقِیْتُ مَا نَ اَسْتَدَا |

ترجمہ وہ لوگ میرے قتل کو مثل منت کو لازم جانتے ہیں اور میرا یہ ارادہ ہے کہ اگر اونکو سردار سے ملوں تو اوپر سخت حملہ کروں گا۔
 کَمِنْ اَخٍ لِّیْ صَاحِبٍ | بَوَّأَتْهُ بَیْدِیْ لِحَدِّ ا |

بہت سے میرے نیک بہائی تھے کہ میں نے ان پر ہاتھوں اون کو محدود رکھ دیا ہے غرض تعریف اپنی شدت سخت مزا۔
 مَا اِنْ جَرَعْتُ وَا لَھْکَیْ | وَ لَا یُرَدُّ بَکَاۤیْ زَنْدَا |

ان زائدہ و الخج نقیض الصبر السبع الخج الفاش و الزند فی اصل موصول طرف الذراع فی الحف و کئی عن اشیء علیہ
 ترجمہ میں نے اون پر نہ تھوڑی بے صبری کی اور نہ بہت اور نہیں روکتا میرا اگر کسی چیز کو یعنی کچھ مفید نہیں ہے اور کیا
 ایت میں و لا طمئت علیہ خدا یعنی اونکو غم میں حسب رواج اپنی منہ پر طمانچہ نہیں مارا۔

اَلْبَسْتُہٗ اَتْوَابَ | وَ خَلَقْتُ یَوْمَ خُلِقْتُ جَلَدًا |

ترجمہ پہنائی میں نے اس پر اور صالم کو کپڑے کفن کے اور یوم پیدایش سے میں سخت اور بہادر ہوں۔
 اُعِنِّیْ غَنَاءَ الدَّ اِھْبَیْنِ | اَعِدُّ لِّلْاَعْدَاءِ عَدًّا |

ایقال غنی فلان غنا فلان بالفتح اذ کنی کفایتہ و ناب عند دار او بالذات ہین سلف الماضین عند کلّم جمول ای لیحد فی انسا
للاعداد او حرف و هو الاولی و دریدہ قولہ تعالی انما لند اسم عدا ای الخ الساعات ثم ترجمہ میں بہادران سابق و شہو
کا سا کام دیتا ہوں اور میں دشمنوں کیلئے کافی شمار کیا جاتا ہوں یا میں دشمنوں کیلئے گہریاں گن رہا ہوں۔

ذَهَبَ الَّذِينَ أُحْضِرَهُمْ وَبَقِيَ مِثْلُ السَّيْفِ فَرْدًا

وہ لوگ جنکو میں دوست رکھتا ہوں چل گئے اور مانند تلواریں کے میں تنہا رہ گیا تلواریں کی تنہائی یہ کہ اسکی مانند دوسری نہیں ہو سکتی

وَقَالَ عُمَرُ الْيَمَنِيُّ

وَلَقَدْ أَجْمَعُ رَجُلًا يَهَا سَدَّ الْمَوْتِ وَإِنِّي لَفَرْدٌ

بخدا میں موت کے خوف سے اپنی دونوں پاؤں گھورے پر خوب جمالیتا ہوں تاکہ گھوڑا تیزی کر کے میری رانکو نہ شے بکلاوے
اور جبکہ قرار اور مقابلہ مفید نہیں معلوم ہوتا تو میں بڑا بہاگ جانیوالا ہوں سچ ہے الفرانی وقتہ ظفر۔

وَلَقَدْ أَحْطَفَ مَا كَادَ مَحْتَرِقًا لِلنَّفْسِ مِنَ الْمَوْتِ هَرِيرٌ

الضمیر للفرس و کاریتہ حال منہ و الیراکلہ تہترجہ و اور میں گھوڑا کیوز و میدان جنگ سے پھرتا ہوں جبکہ طبیعت
بسبب نہوئے بوق جنگ و موت کو احباب میں سمجھتی یا میں اپنی گھوڑا کیوز و میدان جنگ کی طرف پھرتا ہوں۔

كُلُّ مَا ذَلِكَ مِنِّي خَلَقٌ وَبِكُلِّ أَنَا فِي الرَّوْعِ جَدِيدٌ

کلمتہ مازائدہ و الروع الفرع ویراد بہ الحرب ترجمہ لرنا اور بہاگ جانا اپنے اپنے وقت پر دونوں میری عادت میں
داخل ہیں اور لرانی میں دونوں امر مجھکو زیبا ہیں۔

وَإِنَّ صَبِيحَةَ سَدِّ الْأَوْعَانِ كَلَفِي النَّاسِ مَا عَشْتُ مُجِيرٌ

اراد با بن صبح الضعیف الحبان بنا علی ما زعمت العرب من ان الملوذ اذا حملت به امه عند الصبح يكون ضعیفا جباناً و
سدر الرجل اذا کان فی سنۃ و غفلۃ ترجمہ ایک نامرد و ضعیف غافل مجھکو ہسکا ہوا اور حال یہ ہے کہ میری زندگی بہر اوس کا
کوئی پناہ دینے والا نہیں ہے اور تیریزی کہتا ہے کہ ابن صبح کی تفسیر میں دو قول ہیں ایک یہ کہ اسکی ماصبح کی وقت غارت
کردن سے حاملہ ہوئے اور دوسرا یہ کہ از روئے استہزا و اسکو ابن صبح کہا کہ صبح کی وقت کا غارتگر ہے جیسے کہ شجاع لوگ کیا کرتے ہیں

وَقَالَ قَيْسُ بْنُ خَطِيمٍ

ومن حدیث ہذا الابیات ان رجلاً قتل اباً وخطیماً ورجلاً قتل جدہ عداً کان قیس ہذا صغیراً فلما بلغ وبلغہ الخبر خرج فی طلب لثامہ
وفاز بمرأۃ واعانہ علی خذارہ خدش بن زبیر لما کان علیہ منہ و نعمتہ من الخطمہ فاعلما صغیراً فی الشروع۔

طَعَنَتْ ابْنُ عَبْدِ الْقَيْسِ طَعْنَةً ۱ لَهَا قَدْ لَوَا الشَّعَاعُ أَضَاءَهَا ۲

اشارہ آخذ اشارہ و انقذ حرکت ہی تھا الطعنہ لہم جوہ الرمیۃ و خرج طرف من لثام الاخر و الشعاع تفرق الدم و انتشارہ و اشارہ
فی اضواء اللغز و انصبوب الطعنہ ترجمہ میں نے ابن عبد القیس کے بدلہ لینے والی کی مانند برجہا مارا کہ پار ہو گیا اگر خون
نکلنا نہ تو اتوا کا سورخ اوس زخم کو بخوبی روشن دکھانا یعنی وہ صاف آریا معلوم ہوتا۔

مَلَكَتْ بِهَا كَفَّ فَاهُ تَفَقَّهَا ۱ كَبَّرِي قَائِمٌ مِنْ دَوَّهَا وَدَاءَهَا ۲

الضمیر للطعنۃ و ملک من ملکہ اذا مضطرب کمنی بضمط الکف من الاستقلال والنبات فان الاستعجل ولا تسمی اذا کان خالفاً لک
کفہ و انتہرہ اوسعہ و لفتح لثام و دون و در استعملان فی الخلف و القدام اذ المراد ہننا بالدون القدام و بالورا الخلف و جمیع
میں نے اس کے زخم تو لگا اور سہنا لگا مارا اور شکاف اوس کا میں نے ایسا چوڑا کر دیا کہ شخص قائم اس کے اگسے اس کے پیچھے کا حال معلوم کر سکے

يَهْوُونَ عَلَيْكَ أَنْ تَرُدَّ جِرَاحُهَا ۱ عَيُّونَ الْأَوَاسِي إِذْ حُمِلَتْ بِلَاؤُهَا ۲

یقال ہوین کے اسی سیر الابیالی بہ الجراح جمع جراحۃ و فیہ شخاربان ملک الجراحۃ کانت بمنزلہ جراحات کثیرہ و الاواسی
جمع آئیدہی التي تأسوا الجراحات و تداء و ہیا اکثر ما کانت اسۃ من الامار فانہم کانوا علیمون آثارہم و عبیدہم ہذا العلم و بالظن
عنہ بالفہم و اذا ظفر فیہ تحلیلیدہ و التحمید و کفر و تضار لثام و البلاء الخفۃ ترجمہ مجھ کو یہ امر دشوار نہیں ہے کہ زخم سبب
گہرائی اور وسعت اور خباثت کے علاج کے نوالی حورت کی آنکھوں کو اس کے دیکھنے سے لوٹا دی جس کے حق زخم قابل تعریف اور کردن یعنی
مجھ کو ایسا گہرا اور چوڑا اور خبیث زخم دشمن پر لگانا کچھ دشوار نہیں ہے جس کو سبب ہیبت کے جراح نہ دیکھ سکے

وَسَاعَدَ فِيهَا ابْنُ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ ۱ خِدَاشُ قَادِي نِعْمَةً وَأَقَاءَهَا ۲

الافادۃ الرد و الاعطار و منافار الدلی رولہ ترجمہ اور اس زخم کے لگانے میں خدش نے جو ابن عمرو بن عامر کے ہمراہ
مدد کی اور اس نے حق احسان میری باپ کا جو اوپر تھا ادا کر دیا اور لوٹا دیا یا جو عطا کر دیا۔

وَكُنْتُ امْرَأَةً لَا أَسْمَعُ الدَّهْرَ سَبْتَهُ ۱ أَسْبَبَ بِهَا إِلَّا كَشَفَتْ غُطَاءَهَا ۲

اگرچہ کان بلال دیکھنے پر مجھ کو کئی بکشت عطار السبتہ عن الزائد عاراً ترجمہ اور میں ایسا شخص ہوں کہ مدۃ عمر ہی

نسبت کوئی برائی اور عتراف نہیں سنا لگا اسکے عار اور تنگ کو دور کر دیتا ہوں اور یہ اس واسطے کہا کہ قیس نے کسی شخص کو
دیکھا کہ یا ہوتا دیکھا اور سنے کہا کہ اگر تو بڑا بہادر ہو تو اپنے باپ دادا کے قاتلوں سے کیوں عوف نہیں لیتا

إِنِّي فِي الْحَرْبِ وَالصَّرْوَةِ مَوْكَلٌ بِأَقْدَامِ نَفْسِي أُرِيدُ بَقَاءَهَا

انفار للتعديل في الفروس من الحرب كانت شديدة الحظ كالعوض ترجمہ اور یہ اس لیے کہ بیشک میں سخت لڑائی
میں سب سے بڑا رہتا ہوں اور اپنی زندگی نہیں چاہتا ہوں۔

إِذَا مَا أَصْطَبَحْتُ كُنْتُ بَعْدَ أَخْطَرِ دِيَارٍ وَاتَّبَعْتُ ذُلَّ وَفِي السَّخَالِ رِشَاءَهَا

الا اصطلاح شرب الصبح وہی الخمر الی شرب فی الصبح کالاعتیاق شرب الخمر و ذل بالاربع اربع کاسات
والرشاء رین الذل و کئی بابتع الذل و الرشاء رین لشکیل فان الذل و لا یتقصر بها الا بالرشاء ترجمہ جبکہ صبح کو میں چار گلابی
شراب کی پی لیتا ہوں تو نٹ میں تنہا رہتا ہوں کہ کنارہ ازار زمین پر لگتا چلتا ہوں اور جیب سخاوت کرتا ہوں تو کال
طور پر جیسے ذل کے لفظ کی تکمیل رسی سے ہوتی ہے۔

مَتَى يَأْتِي هَذَا الْمَوْتُ لَا تَلْفَحَاجَةً لِنَفْسِي لَأَقْدَقَ قَضِيَّتِ قَضَائِهَا

اشارہ الی موت محصورہ فی کل وقت و لا تلف محمول من الفاء اذا اور کہ قتل الخطاب و فمیر لمفعول محذوف فی قضیت و
قضاء ما منصوب علی المصدر تہ ترجمہ جبکہ یہ موت جو بیش نظر ہے اوگی تو نہیں پایا جاوے گا یا نہیں پائے گا تو کوئی میر و جی کا
مطلب مگر یہ کہ میں نے اس کو بخوبی پورا کر لیا ہو گا یعنی میں کوئی تنہا اپنے ساتھ نہیں لیا و گا سب ریح کر کے مرے گا۔

ثَارَتْ عِدِّيَا وَ الْخَطِيمُ فَلَمْ أَضَعْ وَ لَانِي أَشْيَخٌ جَعَلَتْ إِزَاءَهَا

یقال ثارہ و ثارہ اذا اعد بد و قتل قائمہ ترجمہ میں نے اپنی دادی عدی اور اپنے باپ خلیم کا دشمنوں سے بدلہ لے لیا او
جن بزرگوں کا میں قائم مقام ہوں میں نے انکی رعایت اور حق کو ضائع نہیں کیا

وقال الحارث بن هشام بن المغيرة بن عبد الله بن عمرو بن مخزوم

ہو او عمر و بن ہشام الی جبل ینکر عذر قرارہ یوم بدروکان یومئذ کافر اثم سلم و صارین کبار الصحابة رزم

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَرَكْتُ قَتْلَهُمْ حَتَّى عَاوَسِي بِأَشَقِّ مَزِيدٍ

علا الشیء ر کبہ و علیہ و الباء للتعذیر الثانیہ و اراد بالاشق المرید الدم الطری ترجمہ سجد امین نے اون سے لڑنا

ہیں۔ بیوڑا جب تک کہ اونہوں نے خون نہ سچھا گاڑا تازہ کو میرے گھوڑے پر روار کر دیا یعنی میرے گھوڑے کو زخمی کر دیا۔

وَتَمَسَّتْ رِجْلُ الْمَوْتِ مِنْ تَلْقَا ۱۱ فِی هَارِقِ وَالْحَمِيلِ لَحَرْتَبَدَ ۱۲

عطف علی علو او التلقا بالجانب البارق یعنی الحرب والتبدد والفرق محرم اور جب تک ہونگلی میں نے بوموت کو
اونکی طرف سے سخت لڑائی میں ایسے وقت میں کہ گھوڑے مجھ پر تیرہ پریشان۔

وَعِلْتُ كَتِيَّ اِنْ اُقَاتِلَ وَاحِدًا ۱۳ اُقَاتِلْ وَلَا يَضُرُّكَ عَدُوٌّ مُشَاهِدٌ ۱۴

اقتل مجھول دشمنی فی محل الرفح علی الفاعلیہ یہو قصد یعنی اشد و در حجبہ اور میں نے یہ جان لیا کہ اگر میں اکیلے لڑا تو مارا
جاؤنگا اور نیز موجود ہونا لڑائی میں دشمن کو کچھ نقصان نہیں کریگا۔

فَصَدَّتْ عَنْهُمْ وَالْأَحْبَابُ قَبِيحٌ ۱۵ طَمَعًا لَهُمْ بِعَقَابِ يَوْمٍ مُّوَصَّدٍ ۱۶

الصدود والاعراض دروی صدقات الصدور الرجوع و آفاتر التلذذ للعدو فانه يفرد جميع كامر وطما استفول له او حال ثم صدرك
ارصد له اذا اعد له ثم استفول ثم حجبہ پس روگردانی کی میں نے اون سے اوس وقت کہ دوست میری اور نہیں
محمور تھے اس طمع پر کہ دوستوں کا بدلہ دشمنوں سے ایک دن لوں گا۔

وقال الفرار السلي

ہو شاعر مخضرم صحابی و کان رف صاحب رایتہ بنی سلیم یوم الفتح فاختار علی الد علیہ وسلم من یہ اشكر انما للقبه انی الفرار
اعطانا یزید بن الاخنس۔

وَكَيْتَبَةٌ لَّكَيْتَبًا بِكَتَيْبَةٍ ۱۷ حَتَّى إِذَا التَّبَسَّتْ فَلَقَضَتْ لَهَا يَدِي ۱۸

الواد یعنی زب والکیتبہ کجیش واللبس الخلط و لفضل الید کنایتہ عن الفرار والک ولذا لقب بالفرار حجبہ بہت سے لشکر ہیں کہ
میں نے اونکی ہٹہ پر ہیر کرادی دوسری لشکر سے جبکہ وہ غنڈاٹ ہو گئے تو میں چل دیا۔

فَتَرَكْتُهُمْ تَقْصُصُ الرِّوَاغِ مَطْمَهِوْمٌ ۱۹ مِنْ بَيْنِ مَنْعَفَرٍ اخْرَصُ مَسْنَدٌ ۲۰

الوقص القص بفتح الجیم حال من الضمیر المنصوب والمنعصر الساقط علی الافض و اسند من اسند طرہ الی شیء ثم حجبہ میں نے اونکو ایسے حال
میں چھوڑا کہ ٹوڑتے تھے اونکی کمر و ٹوڑتے تھے کوئی زمین پر گر اہوا تھا اور کوئی اسبب منعص کسی چیز کے سہارے بیٹھا تھا۔

مَا كَانَ يَنْفَعُهُ مَقَالٌ نَسَاهُمْ ۲۱ وَقُلْتُ دُونَ رِجَالِهَا لَا يَتَعَدُّ ۲۲

کہ میں جانتا تھا کہ ایک روز جو ان لوگ میرے قصبہ کو یاد کریں گے اور جو شخص قابلِ ملامت ہوگا اس کو ملامت کریں گے۔

وقال الشراخ بن عیمر الکنانی

ومن حدیث ہذہ الابیات ان کنانہ و خراعة کا فواظ غار فوقت الحرب بین خراعة و اسید فطضرت بهم بنو اسید فاستغاثت خراعة بنی کنانہ لحلفهم بهم فذکر الشراخ قرابۃ بن بنی اسد لما ان کنانہ و اسد ابنا خزیمۃ بن مدرکہ و انشدر۔

قَاتِلِ الْقَوْمَ يَا خِرَاعَ وَلَا
يَدْخُلُكُمْ مَهْرَقَاتُ الْهَمِّ فَشَلُّ

اللام فی القوم للعدا الخراجی و المہود بنو اسید و الخراج مرخم خراعة علی الذار و الشل یجبن و اضعف ترجمہ ای خراعة بنی اسد سے لڑو اور تمہارے دلوں میں ادنیٰ لرائی سے نامردی اضعف نہ آنا چاہئے۔

الْقَوْمُ امْتَا لَكُمْ لِحْصَرِ شَعْرًا
فِي الرَّاسِ لَا يَنْشُرُونَ اِنْ قُتِلُوا

انشر المیت اذا البعث و القتلان مجہولان ترجمہ یہ لوگ تمہاری باتند ہیں اونکے سپر بال ہیں یعنی فولاد و غیرہ کے نہیں ہیں جو کٹ سکیں اگر لرائی میں مقول ہوئی تو پھر زندہ نہ ہوں گے یعنی اگر وہ قابلِ قتل نہ ہوتے یا مر جائیکے بعد زندہ ہو جاتے تو تم کو لڑنے میں عذر ہوتا اب کیا عذر ہی اونکے لڑو۔

اَكَلَمَا حَاذِبَتْ خِرَاعَةٌ مَحْتًا
دُونِي كَانِي لَمْ يَمُحْ جَلْدٌ

الاستفهام انکاری ترجمہ کیا جب لرگی خراعة کسی قوم سے تو کچھ بلائیگی مجھ کو یا کہ میں انکی مان کا اوٹ ہوں یعنی ونگا مال جدار

وقال الحُصَيْن بن حُمام المُرِّي

الحُصَيْن بن مِصْرَ ابْن حُمام كغراب من بنی مرة شاعر مخفوم صحابی۔

تَاخَرْتُ اسْتَبَقَ الْحَيَوُ فَكَمْ اَجِدُ
لِنَفْسِي حَيَوُ مِثْلَ اَنْ تَقْدَمَا

الاستباق طلب البقار و الجملة حال من ضمير التكم ترجمہ میں با میدان بقاریات میدان جنگ سے بھیج رہا مگر اپنے پیچھے کوئی عمدہ زندگی مثل پیش قدمی کے پائی۔

فَلَسْنَا عَلَ الْأَعْقَاتِ دَحَا كَلَوْنَا
وَلَكِنْ عَلَ اَقْدَامِنَا نَقْطُرُ الدَّحَا

الغار للنضر ليع و الاعقاب جمع عقب و هو غر الرجل و التجار و المجر و متعلق بدمی و قيل ان يكون حالاً من الكلام و دمى كرمى اذا صار ذاد و الجملة خبر ليع و التمكن فی نقطر للكلام ترجمہ اسلئے ہمارے زخموں کا خون ہماری اڑیوں پر نہیں گرتا بلکہ تھک

شراخ بن عیمر الکنانی

حُصَيْن بن حُمام المُرِّي

قد یون پر کرتا ہے یعنی ہم دشمنوں سے تھکتے ہیں اس لیے جو زخم لگتا ہو بدن کے حصہ پیشین پر لگتا ہو مثل بہا گئے دالون کے
پشت پر زخم نہیں کھاتے ہیں

نَفَلَتْهُمَا مِنْ جِلِّ اَعْزَرَةٍ عَكَيْنَا وَهُم كَانُوا اَعْوَا ظَلَمًا

انفلیق میں انطلق یعنی اس وقت یفہم منہ الکثرہ والبائعۃ والہام جمع مامتہ دہو الراس وغیر علیہ کبر علیہ وعقہ ظلمہ اعمی و ظلم اعل
من و تحیل لافاضۃ ترجمہ ہم اپنے بہائیوں کا سر حیرتے ہیں اس لیے کہ ہر ایک دن میں کا ظالم ذائق شناس تھا۔
اور یہ شعر حضرت سرور کائنات صلعم نے بطور تمثیل بدر میں پڑھا ہے۔

وقال رجل بن عقیل

بِكْرَةٍ سَرَاتِنَا يَا آلَ عَمْرٍا نَعَادِيكُمْ مَبْرَهَفَةً صِقَالٍ

الکرہ خلاف الرضار و سر اہل شئی اعلاہ یعنی بہ السادات و ناداہ بارکہ اسی تاہ بکرہ و آریضہ سیف حردہ و بصقال جمع صقل
ترجمہ اہل آل عمر ہم خلاف مرضی اپنی سرداروں کو خواہان صلح ہیں علی الصبح تمہارا تیز تلوار دن مقابلہ کرینگے۔

نَعَدَّيْكُمْ يَوْمَ الرُّوْعِ عَنْكُمْ وَإِنْ كَانَتْ مُشَلَّةَ النَّصَالِ

عداہ عندہ ادا فرمے غنہ و ظلم السیف شدہ اذاکر حردہ و آن و سلینہ و اجملہ ترجمہ ہم اپنی تلواریں تیسے برد جنگ اسیو حالمین
لٹا بیٹھے کہ اذاکر پہل یعنی دہارین بسبب شدت قتال کے کند ہو گئی ہوں گی۔

لَهَاؤُنْ مِنْ اَهْمَاتِ كَابٍ وَإِنْ كَانَتْ تَحَادُثُ بَاَصْقَالِ

الغیر لیسوف و الہامات بتقدیر المضافی من ہمار الہامات و الکابی بالموعدۃ الاحمر المال الی السواد و المحدثۃ جبار السیف و
محول ترجمہ اون تلواروں کا رنگ سرور کے خون کو مسخ مال سیاہی ہی اگر چہ وہ قتل دار ہیں۔

وَنَبَّحْتُمْ نَقْتَلُكُمْ عَكِيكُمْ وَنَقْتَلُكُمْ كَانَا لَانِبَالِ

ترجمہ اور جبکہ ہم نکو قتل کر چکے ہیں تو بسبب قرابت باہمی کے تم پر دلی ہیں اور تم کو مارتے ہیں گویا کہ تم سے بڑے ہیں بسبب عداوت

وقال لقتال الکلابی

ہو شاعر اسلامی اموی و من حدیث ہذہ الابیات انہ کان یحدث الی نبۃ عم فلما راہ اخوانا ینادونہا مصلف لئن راہ تانیا
لیقتلنہ ثم راہ عندنا فاخذ السیف و اراد قتله فمرب دہو علی اثرہ فلما قرب منہ ناشدہ القتال بالبدو و الرحم فلم یلتفت و بنیا ہو کذا

اَوْ جِدَّ الْقَتْلَ حَتَّىٰ كَوْنِ افْعَنَةٍ بِهٖ وَقَتْلُهُ وَالشَّدَّ

لَمْ يَشَدَّ نِيَادًا وَالْمَقَامَةُ يَكْنِيَنَّ

وَذَكَرَتْهُ اَرْحَامُ سَعْدٍ وَهَيْثُمْ

یقال شدہ قتلان اذا قال له سلك بالسد والقائمة المحلة ومجلس القوم والارحام كناية عن القربايات وسعد بن جهم بن امار
الكرام ترجمہ میں نے اپنے چچا زاد بھائی زیاد کو در باب درگزر کرنے کے خدا اور قربايت کا واسطہ دیا اور حال یہ کہ میرا اس کا قوم ایک
اور زیاد دلالی میں نے اس کو قربايت سحر اور شہم جیسے نامور دیکھی۔

فَلَمَّا رَأَيْتُ أَنَّهُ غَيْرُ مَنَّتِهِ

أَمَلْتُ لَهُ كَفِّي بِلَدِّينِ مَقُومٍ

اللام بمعنى الى اللسان المين المضطرب ترجمہ اور جبکہ دیکھا میں نے اس کو کہ میرے قتل سے رکتا نہیں ہو تو نیزہ بچکا
اور سید ہے کے ساتھ اپنے ہاتھ کو اس کی طرف جھکا دیا۔

وَكَمَّا رَأَيْتُ أَنَّي قَدْ قَتَلْتَهُ

نَدِمْتُ عَلَيْهِ إِذْ سَاعَتُ عَصَاكَ

الندم الندامة ترجمہ اور جبکہ دیکھا میں نے اس کو مار ڈالا ہو تو پشیمان ہوا میں اس کو قتل پر وہ گہری بڑی پشیمانی کی تھی۔

وَقَالَ قَيْسُ بْنُ زَيْبِرٍ بَعْدَ مِثْلِهِ

ہو شاعر جاہلی مذکور و شجاع فارس مشہور

شَفِيتُ النَّفْسَ مِنْ حَمَلِ بْنِ بَدَلٍ

وَسَيِّفٌ مِنْ حَذِيْقَةٍ قَدْ شَفَانِي

ترجمہ میں نے اپنے نفس کو حمل بن بدر کے قتل سے شفا دی اور میری تلوار نے مجھ کو حذیفہ سے شفا دی یعنی یہ دونوں شفا
بمنزلہ مرض کے تھو جبکہ میں نے اس کو قتل کر ڈالا تو گویا اس مرض سے شفا ہو گئی۔

فَإِنَّكَ قَدْ بَرَدْتَ هَيْمَ غَلِيلٍ

فَكَمْ أَقْطَعُ بِهِمُ الْآبَتَانِي

یقال برده اذا جعله ساکناً من ثوران دھجانه وائل حراة الجوف والبطش ترجمہ میں اگر زمین نے اپنی آتش غضب کو اس کو قتل
بجھایا ہو تو میں نے قطع نہیں کی سبب ونگر مگر اپنی اونگلیاں یعنی یہ لوگ میرے رشتہ دار تو اس کے قتل سے میں نے
اپنی طاقت کم کی بحال اس کے قتل کا افسوس کرتا ہوں۔

وَقَالَ لِحَارِثُ بْنُ وُعْلَةَ الزُّبَلِيُّ

ہو شاعر جاہلی و کان سید قومہ یوم ذی قار۔

قیس بن زبیر

حارث بن وعلتہ الزبلی

قَوْمٍ هَمَّ قَتْلُوا أَيْمَمَ أَخِي فَأَزَاوَصِيَّتُ بَيْنِي سَهْمِي

ایمہم ترجمہ اہمیت علی اندہ منادی دی زوجہ ترجمہ میرے بہائی کو میری ہی قوم نے مارا ہی پس اگر میں اور
تیرا دل تو میرے ہی لگیگا یعنی تو مجھ کو بدلہ لینے کی اشتغالک شدی۔

فَلَكُنْ عَفْوَثٌ لَّعَفْوَثٍ جَلَا وَلَكُنْ سَطَوْتُ لَوْ هَدَنَ عَظْمِي

اجمل پہنا یعنی لکیر ترجمہ پس اگر میں نے اپنے درگزر کی تو بڑے قصور سے درگزر کی اور اگر اوپر حملہ کیا تو البتہ اپنی
استخوان یعنی طاقت کو ضعیف اور ست کرونگا کیونکہ وہ لوگ آخر میرے بہائی ہیں۔

لَا تَأْمَأَنَّ قَوْمًا ظَلَمْتَهُمْ وَبَدَّ أَهْلَهُم بِالْشَّتْمِ وَالسَّخَمِ

ترجمہ اوس قوم سے جس پر تو نے ظلم کیا ہے اور پہلے او کو توئی گالی دی ہے اور ذلیل کیا ہے بخوف مت ہو۔

إِن يَأْبِرُوا خِلَافَهُمْ

ابرا بخل اصلہ لاثار و کنی بعین اقامتہ الحرب و اعداد ما ترجمہ اس بات پر بخیر مت ہو کہ وہ درست کہیں بخل کو اور لوگوں کو
یعنی او کو ٹھرائی برپا کریں کیونکہ تو ایک شو کو حقیر سمجھتا ہے اور وہ بڑھائی ہے غرض اس سے ہم کی اور ڈرانا ہے۔

وَزَعَمْتَ أَنَّ لَاحِلُومَ لَنَا

الزعم القول بطل فی غالب الاستعمال وان محققہ من المشقة و ضمیر نشان مخدوف و الحکم اقل و قرعت مہول و استکن
فیہ للعصا و ان العصا قرعت لذی الحکم ای ان الحکم اذا انبت انتبه و اول من قرعت له عصا عامر بن الطرب اقبس تر
خالدا و عمر بن حمزة و عمر بن مالک لما طعن عامر فی السن اوبلع ثلثمائة سنة انکر من عقله شتیا فقال لبید اذا را اتمونی خربت
من کلامی و اغذت فی غیره فاقعوا لی الجبن بالعصا ترجمہ اور تھے اس مر کا گمان کیا کہ ہم کو عقل نہیں سونہے تھا
مجھ لیا کیونکہ فیہ آدمی مضمون تنبیہ جلد سمجھ جاتا ہے۔

وَوَطَّئْتُ نَاصِئًا عَلَى حَقِّ وَطْأِ الْمُقِيدِ نَابِتِ الْمَهْرَمِ

الوطأ الدوس بالابل و النون شدة تعصب المقید الحجل المشدود بالحقال و لا شک ان وطأ یكون شديداً التقيد حيث لا یقدر
على دفع رجله و النابت انفس الطری و خصه بالذكر لان الیابس یكون صلباً و الهرم بالفتح نوع من البنت و قبل ہی بقلبة
الحمار ترجمہ اپنے بہائی مقول کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ تو نے بسبب اپنی موت کے ہم کو مثل غنبناک آدھ کر دیا اور

ذلیل و ضعیف کرو یا جیسا کہ سکیل لگا ہوا شتر سڑی گاس کور وند ڈالتا ہو۔

وَتَرَكْنَا لَهَا عَلَىٰ وَجْهِهَا لَحْمًا وَخُمٌ
لَوْ كُنْتَ تَسْتَبِقُ مِنَ اللَّحْمِ

الوخم ہوا ونا المعجمہ محرکۃ الخشبۃ الیٰی یوضع علیہا اللحم وخوا کا حصیر اللحم علی الوخم کنایہ عن الضعیف الذی یأخذہ من یشا
وَلَوْ لَتَمَتَّنِي تَرْحِمُهُ اور چوڑا تو نے ہو کو ضعیف ونا تو ان مثل اوس گوشت کے جو تختہ یا بوریے پر رکھا ہو جو چاہے اوسکو اڑھائے
کاش تو ہمارے بدن پر کچھ گوشت چھوڑتا۔

وَقَالَ عَرَبَانِي قَتَلَ اخُوهُ ابْنَاهُ فَقَدِمَ اِلَيْهِ لِيَقْتُلُوْهُ

اَقُولُ لِلنَّفْسِ نَاسًا وَتَعْرِبَةً
اِحْدَيْدِيْ اَصَابَتْنيْ وَلَمْ تُرِدْ

یقال آسہ ناسیتہ اذا غراه وجملة علی بصبر و سلب ساء و تعربہا علی التعلیل و علی الحالیۃ او فعل مطلق ترحمہ پر جی سکتا ہوں
واسطے صبر کے یا صبر کر کو نہ میری ایک ماہتہ کا مدد یعنی بہا یکا بلے ارادہ مجھ کو پہنچا ہو۔

كَادَ هُمَا خَلْفُ مَنْ فَقَدْ حَسَمَ
هَذَا اخِي حِينَ ادْعَا وَذَا وَلَدِيْ

ترجمہ وہ دونوں ایک دوسرے کا خلیفہ ہے یہ میرا بیٹا ہے جبکہ اس کو کسی کام و مصیبت میں بلاؤں اور یہ میرا بیٹا
ہو یعنی اب اگر ایک گیا تو مشکلات کیوں ہو باقی رہا اگر نقصان لگتا تو کوئی ہی نہ ہو گیا تو درگزر بہتر ہے۔

وَقَالَ اِيَّاسُ بْنُ قَبِيصَةَ الطَّائِي

مَا وَلَدْتَنِيْ حَاصِرٌ رَّبْعِيَّةٌ
لَّئِنْ اَنَا مَا لَا تِلْهُوْلُ لَتَبَاعِهَا

الحاصر لعقيفة والرابعة نسبت الى ربعية وهي ابهامه امانته وهي من آل ربيعة و الجملة وال علی جواب القسم الاتی و یستعمل فی محل
التأكيد و القسم ترجمہ بخدا اگر میں اپنی خواہش کا تابع ہوں درباب پیروی کرنے عورت محلوہ کے تو میں اپنی ماں کا جو حقیفہ
ال ربعیہ سے جو بیٹا نہ ہو گا یعنی اس صورت میں کسی کینہہ مادر کی اولاد ہو نہ گا۔

الْمِيزَانُ الْأَرْضُ رَحْبُ سِجَّةٍ
فَلْ تَجَرِّيْ بَقْعَةً مِّنْ بَقَاعِهَا

الرحب الواسع البقعة القطعة من الارض ترجمہ اسے مخاطب کیا تو نہیں دیکھتا کہ زمین جو چڑی جگہ ہے بہر کیا کوئی قطعہ
زمین کا جو نہ کو رہنے نہیں دے گا۔

وَمُسْتَوِيَّةٌ بَيَّتَ الدَّاءُ بِمُسَبِّحَةٍ
رَدَدَتْ عَلَىٰ بَطَاهَا مِنْ سِرَاعِهَا

اعرابی قتل اخوہ ابنا

یاسر ابن قبیصۃ الطائی

الواد یعنی رب و مبتوتہ متفرقہ و بت مصدر مجہول والد یا صغار الجراد و النمل و البسطة المتفرقة و البطار جمع بطی کالسراع جمع سریع
و من زائدة ترجمہ اور بہت سے گھوڑے مثل بڑے دل اور چوٹی کے نال کہ پہلے ہوئے تھے کہ لوگ مادیان سے اونکا اگلون کو
پھیلون کے ساتھ یعنی اون کو پس پا کر دیا۔

وَاقْدُمْتُ وَالْخَطَّيْنِطَيْنِ
إِذْ عَلِمْتُ مِنْ جَانِبِهَا مِنْ شَجَاعِهَا

من فی من جبانہا موصولہ و اعلم اذا عدی بمن یكون یعنی اتمیز ترجمہ اور لڑائی میں جبکہ ہماری درمیان نیز حرکت میں
میں آگے برتا تاکہ مرد اور نامزدین تمیز کر دین جنہیں جبانہا و شجاعہا میں گھوڑوں کی طرف راجع ہے اور مرد و سوار ہیں۔

وَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمٍ

و من حدیث ہذہ الابیات انہ کان عندہ فرس کریم فطلبہ منہ بعض الملوک فابى ان یعطیہ ایاہ و قال۔

أَبَيْتَ لِلْعَرَبِ سَكَابِجًا
لَفَيْسٍ لَاتَعَارُ وَلَا تَبَاعُ

کان ہذا وغار للملوك فی الجاہلیۃ و سلامہم فیا بنیم عمو اسبا حافلما جارا لاسلام قالوا الامیر صلح الدالامیر و فیا بنیم السلام علیکم
و معناه ابیت الفعل الذی یلین علیہ و یلام و سکا ب بنیا علی الکسر علم الفرس و کان انشور و یعلق بالکسر ما یعلق بالقلب من الشئ
الفیس ترجمہ تو لغت کے کاموں ہی بچو حال یہ ہے کہ میری گھوڑی سکا ب ایک شے نفیس ہے کہ اسکو جگہ میری زمین ہی
نہ بطور عاریتہ دیا جاسکتی ہے اور نہ فروخت کیجا سکتی ہے۔

مُعَذَّةٌ مُكْرَمَةٌ عَلَيْنَا
يَجْعَلُ لَهَا الْعِيَالُ وَلَا تَجْعَلُ

ترجمہ ہماری جان و مال اسپر فدا ہیں اور وہ ہر کو بہت عزیز ہے یہاں تک کہ اس کے لیے اہل و عیال ہو کہ
رکھے جاسکتے ہیں مگر وہ ہو کہہ نہیں رکھے جاسکتے۔

سَلِيلَةُ سَابِقِينَ تَجْلَاهَا
إِذَا نَسَبَا يَضُمُّهُمَا الْكِرَاعُ

اسیل الولد فانہ لیس عن الوالدین و السبل التوالد و الکرع علم محل محروف عندہم ترجمہ وہ گھوڑی و اولاد اوفن گھوڑا گھوڑا
سب سے آگے بڑھنے والوں کی ہے جو اسکی پیدائش میں شریک ہیں اون دونوں کا نسب شہور ساڈ کرع سے ملتا ہے

وَلَا تَطْمَعُ ابْنَتُ الْعَرْفِ قَيْسًا
وَصَنَعُهَا بَشَرٌ يُدْسِطَاعُ

منہما نرفع علی الاستدار و یسطاع خیرہ و یسطاع نعت شئ و الخمر محذوف ترجمہ تو بڑے کاموں سے بچو اس گھوڑی کی طمع

متکرر اور تجسسہ اسکا انکار ایسی شے کے ساتھ ہے جو مقدورین ہو یا اسکا انکار ایسی شے کے ساتھ جو ممکن ہو ہو کہ حاصل ہو غلط
یہ کہ اسکا دنیا غیر ممکن ہے البتہ اگر کوئی شے جکا دنیا ممکن ہو طلب کر تو ہو کہ انکار نہیں ہوگا

وقالت امرءة من طي

ہی بنت بھدل بن قرقہ الطائی قصہ مذہ الابیات ان بعد لاہذا قتل رطلًا فاقبذہ

دعا دعویٰ يوم الشري بال حالك ومن لا يحب عبد الحفيظة يكلم

تسکن فی دعا بھدل د اشری طریق فی سلمی احد بل طی والام للاستغاثہ اذ خفف آل و تحب حکیم کلاھا جھولان مجرور
والحفيظة الحبيبة الغضب ترجمہ بھدل جبر و راہ شرمین گرفتار ہوا پکارا کہ اے مالک یا مالک میری فریاد سنی کرو مگر کس نے
جواب نہ دیا اور جو شخص جواب نہیں دیا جاتا بوقت غمیت اور غضب کے مجرور اور مقتول ہوتا ہے۔

فيا صبيحة الفتيان اذ بعثتوا ببطن الشري مثل الفتيق امسك

معتلہ قادیہ بغف و شدہ و کلمۃ مثل منصوب علی الحالیۃ اذ البصرۃ و الفتیق بالنون الفتح المکرم و المسم بالہماتین الفعل المجرور
میرکب و لایحمل فیکون تو یا ہمیں ترحم پس اس کو گو دیکھو ضائع ہوئے جو انون کو جبکہ زور دیتی کہتے تھے بھدل کو شری میں
مثل آرا شریز کے ایک کے ضائع ہوئے کہ سب جو انون کا ضائع ہونا اس واسطے کہا کہ اس کا ضائع ہوئیے سب ضائع ہو گئے۔

اما في بني حصين ابن كرهية من القوم طالبا للثلاث غشمة مشعر

الهمزة للاستفهام و مانافیتہ و معنائہی کافی قولہ تعالیٰ ایس سنکم جل رشید و بنو حصین ہر طہ و من القوم بیان بنی حصین و الکسرۃ
من اسماہ بحرب و الترة الترة و الثار و الخشمین لایر و عمار اذہ حرم کیا نہیں بہت میری قوم بنی حصین میں کوئی جنگجو
کینہ خواہ اپنے ارادہ کا پورا۔

فَيَقْتُلُ جَدًّا بامرئ لم يكن له بواء ولكن لا تكايل بالدم

الفعل منصوب علی انہ جواب الاستفهام او التمنی استفاد من الکلام و البحر القبر و الرجل الشجاع و الغضب علی الاول علی التتمیز
او الحالیۃ و علی الثانی علی المفعولیۃ و الباء بالمعاوضۃ و البواء مصدر یا بفلان بفلان اذ السادی قتلہ لقتلہ و یقال ہذا
المرء ای مساویہ نے قتل دہو مفعول علی الاحتمال الاول علی انہ اسم کان و منصوب علی الثانی علی انہ خبرہ و اسم کان
تکامل السادی فی لکیل و اریدہ بالسادی و اسماہ اس حرم کیا ان میں کوئی بدلہ لینے

والا نہیں ہو کہ بزور اسکے قانون میرے کسی قتل کر ڈالے ایسے شخص کے عوض میں جس کا دنیا میں کوئی ہمسرین ہی قتل کرے
کسی بہادر کو اور میں سے اگرچہ یہ مقتول ہمارے مقتول کے برابر نہیں ہو مگر کیا بجھے وگوئیں میں ہوں باقی ہی نہیں رہا کہ
مقتولوں کا قدر و منزلت میں اندازہ کریں یعنی اس صورت میں کوئی کیونکر بدالائینہ کو کھرا ہو غلامہ یہ کہ بدالائینہ کیلئے برا لکھتے کرتی ہی

وقال بعض بنی نقض

ہومرہ بن عمار الفقیہ وکان اسیرانی الاغار فلم یضروہ ما لہ

رَأَيْتُ مَوَالِيَّ الْأَوَّلِيْنَ
عَلَى حَكِّ ثَلَاثِ أَهْمَازٍ تَقْلِبُ

ارادہ موالی بنی الامام والاولی بنی الذین و قد ذکرہ کہ دلم یضروہ و الجار و الجور و شعلی بالنعش و القلب التبعیر من حال الی حال
و استکن اللہ و ثانی مفتولی الرویتہ مخدوف ای علی خطا و حیرت میں اپنے چپا کے بیٹوں کو جو باوجود انقلاب زمانہ کے
میری مدد نہیں کرتے خطا و دیکھتا ہوں۔

فَصَلَّاءُ أَعَدُّنِي لِمِثْلِهِ تَفَاقُذًا
إِذَا الْخَصْمُ ابْرَزِي مَائِلًا رَأْسًا تَكْبُ

تفاد و اعتراض و جملہ دعائیں امی تفاد بعضہم بعضا و الابری فعل صفت من بزى الزلل بالمودة فالجمعة كرضی اذا خرج صدرہ
و دخل ظہرہ و تاخر عجزہ و کنی بعین التکبر و میلان الراس و ہوسیلان لغنی کنا تیر من التکبر ایضا و الالکب الال من الاستقامتہ و ترجمہ
وہ جاتے ہو یا انہوں نے مجھ کو کیوں نہیں طیار کیا میرے ہمسر کو یا سبطہ جبہ شمس منکبر لہ اگر کے ٹیر یا چلے۔ اس میں اشارہ ہے کہ
دشمنوں میں کوئی اس کا ہمسر نہیں ہی بلکہ وہ گھسیا ہیں۔

وَهَلَّا أَعَدُّنِي لِمِثْلِهِ تَفَاقُذًا
وَقَالِ الْأَرْضُ مَبْنُوتٌ شَجَاعٌ عَقِبُ

المبنوت المتفرق و الشجاع الحیدر السوار و معنی بالشجاع و العقب احد و الکبر الصغیر و ترجمہ
میری کیوں مدد نہ کی اور کیوں نہ طیار کیا مجھ کو میرے ہمسر کیلئے اور حال یہ ہے کہ اون کے بڑے اور چھوٹے دشمن زمین
پر سیلے ہوئے ہیں۔

فَلَا تَأْخُذْ وَاعْقِلْ مِنَ الْقَوْمِ النَّعِي
أَرَى الْحَارِيقَةَ وَالْمَقْتَلِ تَنْهَبُ

اللام فی القوم للحم و الارادہم الذین کان اسیر فی ایدیم ترجمہ اگر وہ لوگ مجھ کو مار ڈالیں تو تم اور نے میری دیت اور خون
نہ لکھیں نہ مگر میں دیکھتا ہوں کہ غار و سنگ اتنی رہ جاتی ہی اور خون بہائیں جاتی رہتی ہیں۔

كَانَ لَمْ تَسْبِقْ مِنَ الدَّهْلِ لِيلَةً | اِذَا نَتَّادِرَكَ الَّذِي كُنْتَ تَطْلُبُ
 لم تسبق معروف و اشول مخدوف ای لم تسبق ویرا باللیلۃ المصیبة لکثرة وقوع المصائب بالیالی سرجمہ جبکہ تو اپنے مطلوب
 پہنچ جاوے نہ مصیبت اور تکلیف کا کچھ اثر باقی نہیں رہتا اور ایسا ہو جاتا ہے گویا تیرے اوپر کوئی مصیبت ہی نہیں آئی
 وصال آخر
 فی جبل قتل رجلًا فاسره اولیاء القتل ولم یقبلوا دمیته۔

لَكِن ابْنِ قَوْمٍ اصِيبَ اخُوهُمْ | رَضِيَكَ فَاخْتَارَ اَعْلَى الدِّينِ مَا
 اراد بالبلبن النوق الی تعطف فی الدیۃ بالدم الشا و القصاص ترجمہ ہمہذا دس قوم کے پاس جنگبار اور مارا گیا تھا اور کا خون بہا
 بھیجا لکن اونہوں نے عار کو پسند کر نیسے نکار کیا اور دیت کے اونٹوں پر قصاص کو ترجیح دی۔

فَلَوَاتَ حَيَا يُقْبَلُ الْمَالُ فِدَايَةٍ | لَسَقْنَا لَهُمْ سَبِيلَ الْمَالِ اَصْفَحَا
 الفدیۃ یا الفدی بہ الا سیر و الفهم مفعول من فحشہ اذا ملانہ اسناد الی اسل تجوزا فانه بفهم بالکسر ترجمہ پس اگر کوئی اونکا قبیلہ
 قیدی کے بدلہ مال قبول کرے تو بیشک ہم اونکی طرف ایک رکوردانہ کر دیں جو شتروں سے بڑھو۔

وقالت كبشة بنت عمر بن عبد كبر

ومن حديث هذه الابيات ان عبد الله بن عبد كبر شقيق عمر وكان سيد بني زبيد فجلس يوماني بنی مازن و شرب فتغنى عبد
 حبشي للخنزوم المازني في تشيب امره من زبيد فطمع عبد الله فنادى الحبشي وقام بنو مازن حتى قتلوه ثم جاءوا عمر وادقوا الان انا
 قتل رجل منا سفينة سكران فسا لك الرحم الا اخذت الدية فتم به عمر فبلغ ذاك اخته كبشة فقالت هذه الابيات تحرض عمر
 على اخذ الثار ثم قال عمر فيه عدة اشعار و اغار على بني مازن و اخذ ثارا خيه

ارسل عبد الله اذ حان يومه | الى قومه لا تعقلوا لهم دمي

لم ير وبالارسل حقيقة فان الغرض هو التحريض على اخذ الثار فحبرت به عنه كانه ارسل بنفسه في الواقع و حان يومه قرب موته
 و عقل له دم فلان ترك القصاص منه للدية ترجمہ میری بہائی عبد اللہ نے دقت مرگ اپنی قوم کی طرف پیام بھیجا ہے کہ
 میری دیت لیکر قصاص مت چھوڑنا۔

ولا تأخذوا منكم افعالا وانكرا | و اترك فنييت بصعد مظلوم

الضمیر المحرور یعنی مازن القائلین فالایمان انت علیہ ستمہ شہر انما یتبر من دلہ النافقہ کجج علی فال والبرک الشاہ افقی من لابل
یجمع علی بکر داترک مجہول لغیبہ علی اند جواب المنی ولہ بیت اقبور ہو ہو و عندہم وصعدہ فخلاف من فحالیف الیمن و ہو موضع
وفندہ و کانت العرب ترع من المقتول اذ الم یوخذ ثبارہ یکون قبرہ مظاہر حمبہ اور نہ تو تم میری دیت میں قاتلون ہو شتر بچہ اور
جوان کہ اس وقت تین میری قبر جو موضع سعدہ میں ہو تار یک ہوگی۔

وَهَلْ لِبَطْنِ عَمْرِو بْنِ لُطَيْمٍ

وَدَعَاكَ عَمْرُو بْنُ لُطَيْمٍ

یقال مع عنک۔ فلما نای لاندکرہ و سالہ صالہ علی شئی ترجمہ اور دت ذکر کرد میرے بہائی عمر و کا وہ تو صلح جو ہی اور او سکا شکم
کہا نیکی ہو ایک بالشت ہو اندہنیں ہو یعنی جیسا و سکا شکم پر انہیں ہو تو شتران دیت لیکر کیوں بدنام ہوتا ہو۔

فَمَنْ شِئُوا بِأَذَانِ النِّعَامِ الْمُصْلَحِ

فَانْتَقَمَ تَشَارُؤًا وَائْتِمَامًا

یقال ثارہ و ثارہ اذ قتل قاتلہ و اندی الرجل اذ قبل الدیت و شئی مشددا کشی مخفوا و نعام بالفتح شتر مرغ و ہو اسم جنس کہانی
وہ مصلم من صلم الاذان اذ اقلعہا من اصلہا و ہو وصف فی النعام حقیقہ و کئی باذان النعام عن الاذان الصغار و صغر الاذان
کنا یتعن کو ہنا مقطوعہ و ہو کنایتہ عن الذلۃ و العوان ترجمہ پس اگر تم نے قصاص نہ لیا اور دیت لے لی تو جولو پہرے
لوگوں میں ذلیل اور خوار۔

اِذَا دَعَاكَ اَعْقَابُكَ مِنَ الدِّمِ

وَلَا تَدْرُوا الْاَفْضُولَ نِسَائِكُمْ

والمراد بفضول النساء الخیصات والارمال التلطخ ترجمہ اگر تم نے دیت لے لی تو اس کے بعد میں آؤ گے میلوں اور چھوٹوں میں مگر
ذلیل و سوا گویا تم پہرے ہو غون ایام ابی عورتوں میں جبکہ وہ چھوٹوں تک کشت و خون سے بہرے ہوں یعنی ترک قصاص
اور لینا دیت کا بڑا مکروہ کام ہو۔ وقال عترة بن الاخرس المحنی

ہو شاعر اسلامی احدی محن بن عمرو و کان خطبۃ بن الاشعث فیہ و یعض فیقول مخاطباً لہ۔

وَعِشْتَ مَا شِئْتَ فَانْظُرْ تَصْدِيرُ

اِطْلُ حَمْلَ الشَّاءِ لِي وَبِغَضِي

اطل امر من الاطالة و الشارة بغض و من استفہامیۃ و الفیض الفرض و صارۃ مترہ ترجمہ میری بغض کا جو بہرہ دیر تک اوٹنا اور
چاہے جی اور بہرہ دیکھو کہ تو کس کا بڑا کرتا ہو اپنا یا میرا۔

وَعَايُضُكَ الْخَطْبُ الْكَبِيرُ

فَمَا بِيَدَيْ خَيْرٍ اَرْتَجِيْهِ

ترجمہ تیسرے مانتہ میں کوئی بھلائی نہیں ہے جسکی میں امید کروں اور ہر چیز تیری اور تیری عداوت
ایک امیر خیر جو قابل التفات نہیں ہے۔

الْحَرَّانُ شِعْرِي سَارَ عَيْنِي وَشِعْرِي حَوْلَ بَيْتِكَ مَالِي سِيدِي

ترجمہ کیا تو نہیں دیکھتا کہ میرا شعر ہر طرف پھیل گیا ہے اور تیرا شعر تیرے گھر کے آس پاس ہی نہیں پھرتا اور جگہ کا تو کیا ذکر کرے

اِذَا الْبَصَرُ تَنِي اَعْرَضْتَ عَنِّي كَاَنَّ الشَّمْسَ مِنْ قَبْلِي تَدُورُ

اقتبل کہنہ پہ انجانب ترجمہ جبکہ تو مجھ کو دیکھتا ہے تو میرے بطور فرستہ پیر لیتا ہے اور مجھ کو دیکھ نہیں سکتا گو یا کہ آفتاب میرے بطرف پھرتا ہے

وقال الاوص بن محمد بن ماعم الاضار

ہو شاعر اسلامی بلیغ بالا اوص نصیق کان فی عینہ ولما جلدہ ابو بکر بن محمد باصر الولید الشدخا طبا لہ۔

اِنْ عَلِيٍّ قَدْ عَلِمْتَ يَحْسُدُ اِنَّمَا عَلِيٌّ الْبَغْضَاءُ وَالشَّتَانُ

الاحمد بن کثر تصادہ والشان العداۃ ترجمہ بیشک میں باوجود اپنے فضائل کے جنگو تو جانتا ہوں لوگوں کا عہود ہوں کہ
برہن ہوں باوجود عداوت و بغض دشمنوں کو۔

مَا تَعَارَفَنِي مِنْ خَطِّهِ مِلْكِيَّةٍ اِلَّا تَشْرَفَنِي وَتَعْظُمُ شَانِي

اعترافہ اذا عرضہ المہ نزل بہ ترجمہ شکلات نازلہ میری لاحق حال نہیں پوچھ کر وہ لوگوں کی نظر میں میری عزت و شان بڑھاتا ہے

فَاِذَا تَزَوَّلَ تَزَوَّلَ عَنِّي مَتَحِيَّطٌ خَشِيْتُ بَاوَدْرَةَ لَدِي الْاَقْوَانُ

تخلف کر کے غصہ و سختی مجھ کو دالو اور جمع با درود ہی کل فطرتہ تصدیر بلا فکر و رویتہ والا قرآن جمع قرن بالکسر ہو المخالف
المساوی ترجمہ میں جبکہ تو مجھ سے جدا ہو گا تو جدا ہو گا ایک متکبر غفینک شخص سے جسکی جلد بازبان ہمسروں کے نزدیک
خوفناک ہیں کمروں کا تو کیا کہنا ہے۔

اِنِّي اِذَا شِئْتُ اَجْعَلُ جَدِّي كَالشَّمْسِ لَا تَخْفَى بِكُلِّ مَكَانٍ

ترجمہ جبکہ لوگ پسینہ لگاتی ہیں اگر میں تو میں مثل آفتاب کے ہوں جو کسی مکان میں نہیں چھپتا۔

وقال الفضل بن العباس بن عیسیٰ بن ابی لب

ہو شاعر اسلامی مجید و کان مع علی کہ ترجمہ یہی مطلب بنی مکتبہ فائزہ نوا اعمام۔

اوص بن محمد الاضار

فضل بن العباس

مِمَّا كُنِيَ عَنْهَا مَلَأُوا الدِّينَا	لَا تَنْتَبِشُوا بَيْنَنَا مَا كَانَ مِنْ دُونَا
الموالی بنو النعم والنیش کشف و منہ النباش و معنی بالام المدفون ما کان من خلاف بنی اُمیة حیثہ افقوا قریشا علی ترک بنی ہاشم بعد ما دعا النبی صلعم قریشا الی الاسلام ترجمہ ہر ایک ہمارے چچا کے بیٹوں کی اختیار کر د اور دہمی چال چلوت اور کثیر و اور نہ ظاہر کر د اور ہمارے معاملہ سابق کو جو ایک عرصہ سے پوشیدہ رہی تھی اوس شکایت قدیم کو تازہ مت کرو۔	
لَا تَطْمَعُوا أَنْ تَغْنَمُوا مِنْكُمْ مَكْمًا	وَأَنْ كُفَّ الْأَذَى عَنْكُمْ وَتُودُونَ
الطمع بعدی بالبارونی یقال طمع بہ و فیہ کلمۃ اَنْ منصوب بنزع الخافض ترجمہ اس بات کی طمع مت کرو کہ تم ہمارے امانت کرو اور ہم تمہاری تعظیم کریں اور نہ اس بات کی کہ ہم تمہیں نہ ستا دیں اور تم ہکو ستاؤ	
مَحَلَّا بَنِي عَمْرٍَا عَنْ نَحْتِ أَثَلَتِنَا	سَيِّدُوا رُؤُوسًا كَمَا كُنْتُمْ تَسِيرُونَ
محلّی ہمارے بعض معنی الاعراض و تحتہ براہ والا لئ شجر معروف و التار للوحدة و تحت الاثمة کنا بئہ عن الذم و اشم و طعن و نقض العرض و سار ویدا ای سیر اسلما منصوب علی المصدر یہ ترجمہ ہمارے چچا کے بیٹوں بار آور ہمارے طعن و تشنیع سے اور دہمی چال چلو جیسے پہلے چلتے تھے۔	
اللَّهُ يَعْلمُ أَنَّا لَا نَحْبِبُكُمْ	وَلَا نَلُومُكُمْ إِلَّا تَحِبُّونَا
ترجمہ بخدا ہم تم کو دوست نہیں رکھتے اور نہ ہم تم کو اس بات پر سرزنش کرتے ہیں کہ تم ہکو دوست نہیں رکھتے	
كُلُّ لَهُ نِيَّةٌ فِي بَعْضِ صَاحِبِهِ	بِنِعْمَةِ اللَّهِ نَقْلِيكُمْ وَتَقْلُونَا
یقال قلاہ فلان اذا اخذ و اصل نقلونا نقلنا حذف النون للضرورة و حمل ان یكون علی الاصل و ضمیر التکلم مخدوف والا لام شامہ ترجمہ ہر ایک کو ہمسے اور ہمسے درباب دشمنی اپنی طرف مقابل کے ایک نیت ہے ہمارا بغض تم سے خدا کی نعمت ہے کیونکہ تم حمایت دین کیلئے رہتے ہیں اور ادھر ہم تم سے بغض رکھتے ہو۔	
وَقَالَ الطَّرِیحُ بْنُ حَلِيمٍ الطَّرِیحُ بِهِ تَشْدِيدُ الْيَمِّ شَاعِرُ اسْلَامِي وَمِنْ حَدِيثِ هَذِهِ الْآيَاتِ اَنْهُ مَرَىٰ مَجْدَ الْبَقْرِ مَخْبَرًا فَقَالَ جُلُّ مِنْ هَذَا خَطَا الْبَقْرِ فَقَالَ	
لَقَدْ رَأَيْتَنِي حُبًّا لِنَفْسِي أَنِّي	بَغِيضٌ لِّكُلِّ أَمْرٍ غَيْرِ طَائِلٍ
الطول بالفتح الشغل و الشرف و الطال صاحبہ ترجمہ ہر ایک ہکو اپنی جان کا زیادہ دوست بنا دیا اس امر کو کہ ہر ایک بے ہزار و	

براد باقص آدمی میرا دشمن ہو یعنی اس کی ثابت ہوتا ہو کہ میں اچھا ہوں۔

وَإِنِّي شَقِيٌّ بِالنَّامِ وَلَا تَرَى شَقِيًّا جَهْدَ الْأَكْثَرِ الشَّمَائِلِ

شقی بہ اذالم منفع بہ ومنہ لاشقی بہم علیہم ترجمہ اور اس امر نے مجھ کو اپنا دوست بنا دیا کہ میں کمینوں کو کچھ غرض نہیں رکھتا اور تو نہیں دیکھو گا کوئی بغیر غرض اور نہ ملکہ نیک نصیحت اور غریبوں والا۔

إِذَا مَا رَأَى لِحُلِّ الْمَرْغِ طَائِلِ الْأَكْلِ لَتَنِمِ لِمُتَعَادِلِ النَّامِ وَالطَّرْفِ الْمُنْظَرِ الْعَيْنِ وَفُطْعَ كُنَايَةِ عَنِ الْأَعْرَاضِ فَعِلَ لِعَارِفِ الْمُنْصَرِّ

المنکر نے رآنی لِحُلِّ المرغہ طائل اکل لَتَنِمِ لِمُتَعَادِلِ النَّامِ وَالطَّرْفِ الْمُنْظَرِ الْعَيْنِ وَفُطْعَ كُنَايَةِ عَنِ الْأَعْرَاضِ فَعِلَ لِعَارِفِ الْمُنْصَرِّ علی المصدر رتہ ترجمہ جبکہ وہ بے ہنر یا کمین مجھ کو گیتا ہو تو مجھ سے کنارہ کر جائیگا اور اگر نگہ بہیر لیتا ہے مثل جانور وایکے جو تکلف بجان بنتا ہو؟

لَمَلَّتْ عَلَيْهِ الْأَرْضُ حَتَّى كَانَهَا مِنْ الصِّقِّ فِي عَيْنَيْهِ كَفَتْ خَابِلِ

بقال ملا علیہ الارض اذا ضیقما علیہ فانہ اذا ملی انما کان ضاق علی انما لاجمالہ والکفۃ بالکسر ہے الحیضۃ المستدیرۃ الی تنصب علیہا الجبال ترجمہ تنگ کر دیا میں نے اوپر زمین کو اس قدر کہ وہ باوجود وسعت کے اسکی آنکھوں میں ایسی تنگ ہو گئی جیسا کہ چوٹا گول گڑھا صیاد کا جبیرہ جال بچاتا ہو زمین دشمن پر اسوجہ سے تنگ ہو گئی کہ میرے فضائل و محامد ہر جگہ پسلیے ہو کر زمین یا یہ کہ میرے خوف سے او سکھیں ٹہرنیکی جگہ نہیں ملتی۔

أَكَلُ مَرِيءٍ الْفِ ابَاهَ مَقْصِرًا مَعَادٍ لَهْلُ لِمَكْرًا الْأَوَائِلِ

الحمرۃ لانا کا دل تعجب والفی ادرک دو جہر والا دال لغت للابل والحادی الخالف ترجمہ کیا ہر شخص جس نے اپنے باپ کو فضل میں کوتاہ پایا مقتدر میں اہل محامد کا دشمن ہو گا یعنی ایسا نہ ہونا چاہیے۔

إِذَا ذُكِرَتْ مَسْعَاةٌ وَالْأَضْطَنُ وَلَا يَضْطَنُ مِنْ شَيْءٍ أَهْلُ الْقَضِيلِ

المسعاة اسعی مصدر کا مضاعفہ والاضطن بالحمۃ فالحمۃ اذا دق وجف من الشیء وهو المنزل دکنی بن نجل ترجمہ جبکہ اگر باپ کی کارگزاری کا ذکر ہو تو بہر حال جو اسے اور دشمن ہوا ہے کیونکہ وہ قابلِ قدر دانی نہیں ہوتے اور باوجود اس کے اہل فضائل کے برا کھنچ میں نہیں شرماتا۔

وَمَا مَنَعَتْ دَاؤُ وَلَا عَزَّ أَهْلُهَا مِنْ النَّاسِ إِلَّا بِالْقَنَاءِ وَالْقَنَاءِ إِبِلِ

منہ کرم صابنیا ای رفیعاً مینو عا والقنا الراح والقنابل جماعات الخیل ترجمہ کوئی گہر بلند قدر نہیں گنا جاتا اور نہ اوس کو رسوخ
والے عزت دیا ہوتے ہیں مگر نذر لغیر سواروں اور نیزوں کے یعنی نہ گالیوں کو۔

وقال بعض بنی فقیر

و ذوی صنبا مظہر عداۃ قوخی القلوب معا ودا لافناد

والصناب جمع صنب وہو الخلد الخفی والقرحی جمع قرح والافناد مصدر افند الرجل اذا قلی بالفتنای الفحش والخطار وانفذ النبی
الی ذلک وروی بالفتح جمع فند والعداۃ الاعتیاد ترجمہ اور بہت سے کینہ و دشمنی ظاہر کرنے والے سبب شدہ عداوت کے
زخمی دل فحش کے خوگر ہیں۔

ناستینم بغضاء ہم وترککھم وہم اذا ذکرک الصدیق اعاد

الجملة جواب رب والناسات یعنی الانسار ذلک اعادى الى المفعول الثانی والصدیق یفرد بحمیم ترجمہ کہ بھلا دی میں نے انکو
اونکی دشمنی سبب احسان کے اور چھوڑ دیا اونکو اور حال یہ کہ وہ دقت مذکور ہونے دوست کو دشمن ہیں۔

کیا اعدہم لا بعد منہم ولقد نجاء الی ذوی الاحقاد

تعلیل للناساۃ واعدہ جملہ عدۃ واجارہ مضطرہ قال تعالیٰ فاجارنا الخاض ترجمہ میں نے یہ معاملہ اون کے ساتھ
اسواسطے کیا تاکہ میں اونکو اون لوگوں کیلئے طیار کر دوں جو اونسے زیادہ دور یعنی زیادہ دشمن ہیں کیونکہ بیشک کہی دشمن
کینہ و رکھیر حالت مضطر میں التجا کرنی پڑتی ہو۔

وقال زید بن الحکم الکلبی

دفعناکم بالقول حتی بطرتم وبالراح حتی کان دفع الاصابع

بطر الرجل کسم اذا تم عمل النعمۃ ففشط وتجادوا الحد والراح جمع راحتہ وہو الکف وکان تامرہ والمعاد دفع الاصابع دفع بالوکتر ترجمہ
ایسی ہی اعام کی طرف خطاب کرتا ہی کہ پہلے ہم نے تمکو باتوں پر مالا او سپر تم اتر گئے اور پھر ہاتھوں سے اور انجام کو گھونٹوئی دفع کرنا پڑا۔

فلما رآنا جھداکم غیر منتمہ وانا غاب من اجلکم غیر راجع

العلم تغفل ومننا غاب عطف علی جھلکم ترجمہ سو جبکہ ہم نے اپنی معاملہ میں تمہاری جہالت بے نہایت پائی اور ہم نے دیکھا کہ
تمہاری عقل جو جاتی رہی ہی ایسی ہی نہیں ہو۔

إِلَى حَسْبٍ قَوْمٌ غَيْرُ وَاضِعٍ

لَهُمْ سَنَامٌ الْأَبَاءُ شَيْكًا وَكَلْنَا

ابن ابی اسحاق: اس مطلب التجسس و کجاء و الجور یعنی الی حسب متعلق بخدوفا ای منسوب الصبر المجزؤ للکل اعتبار اللفظ و غیر واضح
با جرئت حسب موضع تفسیر شرف و الرف ترجمہ نو کس قدر ہمو آرا کر ام کی طرف توجہ کی تو دیکھا ہر ایک ہم میں اور تم میں بی
قوم میں صاحب حسب شریف ہی جو کہیں ہو اگر اہو انہیں ہی حاصل شرف آبا میں ہم اور تم دونوں برابر ہیں۔

بَنِي عَمْرٍو كَانُوا كَرَامَ الْمَضَارِجِ

وَأَمَّا أَبْنَاءُ الْأُمَمِ فَهَاتِمْ تَحَدُّ

ارادہ المضارجہ لائحات و حرج منجم ترجمہ اور جبکہ ہونے پنجم اور تم ہاؤنوں ملک تو پایا تھے اپنے چچا زاد برادر و کو یعنی ہمو اولاد
بزرگ مادر و کی بی بی شرف آبا میں تم ہم شریک ہیں مگر باعتبار ماورن کے ہم سے بزرگ ہیں۔

عَلَى حَسْبٍ قَانَاتٍ قَدِيرٌ الْأَكَاخِ

بَنِي عَمْرٍو لَا تَشْقَوْنَ وَادِ افْعُولُ

المدافعة المتعاقبات اشی بنی القید بالکسر القدر و من قید الرحم و قید الشبر و الاکاخ جمع کرام و ہوسند قاساق من الفرار
نحوہ ترجمہ اسے ہمارے چچا کے بیٹے ہمو اولاد و صلح کر لیتے ہیں لحاظ حسب شرک کے جو بقدر ہاؤنوں کی تلیوں کے ہی نہیں
بڑا یعنی کہہ ہی نہیں پڑتا۔

فَكُلُّ يَوْ قَحْطٍ غَيْرُ وَارِدٍ

وَكُنَّا بَنِي عَمْرٍو لَمْ نَجْعَلْ بَيْنَنَا

اندر الوتوب و لونی مجبول و الوارح التارک و اس کن ترجمہ اور ہم تو چچا زاد بانی تھے مگر کیا کریں کہ تھیل در میان میں آکودا ہوا
ہر ایک کو اس کا حق پورا دیا جاوے گا جبکہ وہ اپنی حق کو نہیں چھوڑے گا یا حق کو نہیں چھوڑے گا۔

وَقَالَ جَابِرُ بْنُ رَافِعٍ

ہو شاعر جالبی مخاطب احد بنی جدی طی و کان میں ما حیدر بنی کنزج۔

إِذَا لَمْ تَقُلْ بَطْلًا عَلَيَّ وَهَيْتَا

لَهُمْ لَكَ الْخَرَى إِذَا لَمْ تَنْسَبْنِي

خبر بنی الزہل بالبتین کر بنی ذل و مان و نسب بنی نسب و الش و التا و قید الاول و قال علیہ افرقی علیہ و البطل و امین الکذب
ترجمہ تیری جانکی قسم میں رسوا ہونگا جبکہ تو میرا نسب صحیح صحیح بلا دروغ و افرا بیان کرے گا

قَسَا قَوْمَهُ إِذَا لَمْ يَخُصَّ

وَلَكِنَّا لَمْ نَجْزِ أَمْزُ تَكَلَّمَ أَسْتَهْ

ارادہ قوم بنی عمر و ہوی الرحمہ و حیدر و لیکن وہ شخص ذلیل ہوتا ہو جس کا میں اس کی قوم کے نیز لیے ہا کی ہوی زبھی

جبکہ نیزے بسبب شدہ خوف کے ماتون سے گرتے ہوں اور یہ اس واسطے کہ مکہ بنے جدیدہ تین دفعہ لڑائے میں بہاگے تو

فَاِنْ تَبْغِضُوْا نَبْغِضَہٗ فِیْ صُدْرِکُمْ ۚ فَاِنَّا جَادِعْنَا مِنْکُمْ وَنَسْرِیْنَا

قطع الاف والاذن تجلیم الحقیقہ و المجاز بمعنی الاذلال و التشریب و قتل ان کیوں من شرہ اذا اذعنہ و اذلہ ترجمہ پس اگر تم اپنے سینوں میں کسی قسم کا بغض ہمارا رکھتے ہو تو تم معذور نہ ہو کیونکہ بیشک ہم تمہاری ناک اور کان کاٹ لیجیں اور تم کو ذلیل کر دیا ہو اور تم کو گرفتار کر کے بردے بنا کر بیچا لایا ہو اور کیا ہے

وَمَنْ غَلَبْنَا بِالْجَبَالِ وَعِزَّہَا ۚ وَمَنْ خَوَّرْنَا عِثْنَا وَبَدَّیْنَا

اور او بال جبال آجہا و سلمی و ما حو لہا من العصاب و ذلک لان ہی بنس کا نو اسکیون الجبال دہی جدیدہ کا نو اسکیون اسل و عز الجبال ارتفاعہا و مناعہا و عثنا بالجمہ و شدید التختانیۃ فالملکہ و بدین بالموحدۃ فالملکہ مصغر ابدال کرمان لہم ترجمہ اور ہم تم پر غالب ہیں بسبب پہاڑوں اور اونکی بلندی کو اور ہم وارث ہیں عثنا اور بدین کے جوڑے نامور اجداد گری ہر

وَاقِیْ تَسَاوِیَ الْمَجْدِ لَمْ نَطْلَعْ لَهَا ۚ وَانْتَمِ غَضَابُ شَرِّ قَوْمٍ عَلَیْنَا

الشیئۃ حقیقہ و الام رائدۃ فاند نقال طلعت الشیئۃ اطلعتھا و صغر ہما و حرق علیہا نیا بہ غضب علیہ شدید ترجمہ اور بزرگی کی کو گھمائی ان میں جنیر ہم چڑھ نہیں گئے اور ہم ہر خشنک ہو اور غصہ سے ہم پر دانستہ پیستے ہو۔

وَقَالَ سِیْرَةُ بَنِ عَمْرِو سَی

ہو شاعر جاہلی بنی مطلب ضمیرۃ انشلی لثیمی و کان قد عمیرہ بکثرۃ الابل و الدلابان المشعرۃ بنخل علی لاضیان و الاخوان۔

اَتَسْلَمُ دَفَاعِیْ عَلَیْکَ اَذَآنَتْ مُسْلِمٌ ۚ وَقَدْ سَأَلَ مِنْ دُلِّ عَلَیْکَ قَرِیْرٌ

المسلم اخذ قول قراقر بالغانین و اودیل الوادی کنایۃ من الکثرۃ ترجمہ کیا ہوئے انچو یہ امر کہ میں نے تیری دشمنی تجھ سے ہٹا دی جب تو ذلیل و خوار رہا اور بیشک ہلکی تھی تجھ پر زلت و دیوانگی نالی۔

وَسَوَّیْتُکُمْ فِی الرِّوْعِ بِادِّ وَجْہِہَا ۚ یَحْنُ اِکَاءٌ اَوْ اِلَامَءُ حَسْرَ اِیْرُ

الرروع اخوف و یحیل مجہول من خالہ اسی حسب ظنہ و الام فی الاما لہم علی ان النکرۃ اذا اعمدت بمعرفۃ کانت الثانیۃ عین الام ترجمہ اور تمہاری خور تین وقت خوف منہ کہلی ہوئی بانڈیاں معلوم ہوتی ہیں بسبب پردگی کو اور یہ بانڈیاں نیز بی بیان ہر

اَعِزَّنَا الْبَاہَا وَلِحُوْیْ مَہَا ۚ وَذَلَّ عَارِیَا بَنَ رَیْطَہٗ کَاہِرُ

الغنیة المحرر والایل - والظاهر ان ریطة ام صغرة والظاهر الزائل ترجمہ کیا تو نے ہم پر اوٹوں کی دودون اور گشتوں کا یعنی اونکی کثرت کا عیب لگایا اور یہ عار ای ابن ریطہ جاتی رہی جب ہم اذکار صرف بیان کر دینگے

خَاجِي بِهَا لَكُمْ مَا وَفَّقْتُمَا وَكَثُرَتْ فِي أَمَاهَا وَتَقَامِرُ

حاجاہ بہ اذا اعطاه اياه دارا ولا كفالا لان اول والاقارب وبالامانة الذبح والعقر ترجمہ ہم اذکار کو اپنے ہم سرون اور برادر کو بخشے ہیں اور اونکو فوج کرتے ہیں ممانون اور فقر کر لیے اور اونکی قیمتوں کے ذریعہ سے شراب اور اتے ہیں اور جو اکیسے ہیں

وقال آخر من بني فقص

أَيُّنِي أَلْشَدَّادِ عَلَيْنَا وَوَالِي عِلْشَدَادِ فَضِيلُ

بنی علیہ طال علیہ وفخر فرعی مجھول من رعالایل دارعانا اذ اتر کھانی المرعی او معروف دار بنی الرعی نفی اییل و شول لانا ترجمہ کیا کہنے شدا کا ہم پر فخر کرتا ہے حالانکہ اوسکا کوئی شتر بچہ چراگاہ میں نہیں چرایا جاتا یا نہیں چرتا یعنی اوسکے پاس کوئی اونٹ کا بچہ نہیں ہو چرے پس باعث فخر کیا ہے۔

فان تغنم مفاصلنا نجدها غلاظا في اناهل من بصول

الغقات من الغنبة الى الخطاب تجميل الغنبة والغلاظ الشدة ترجمہ پس اگر تو امی شدا دھاری جو ر بند و نکو ہنچکر دیکھو تو پور و اوس شخص میں جو ہم پر حملہ کرے سخت اور گھٹیلے پاؤں کا یعنی ہم کیسے قابو کئے نہیں ہیں

وقال جربن كليب لفتقى

وسن حديث هذا البيت انه نزل على يزيد بن خليفة بن كوز الاسدي في عام الفظ فطلب يزيد من ان يزوجه بنته فابى ذلك ان نشد

اتبع ابن كوزو السفاهة كاسوها لَيْسَتْ أَمِنَّا لَشَتُّوْنَا لِيَا لِيَا

تبعی الرجل اذ انفرد بالبنی او امر علی حصول الغنبة و السفاهة کاسوها اعراض شعرا به کاز ذلک من سفاهة و سفاهة ان بنی کاسمہا فی الفج والکراہة والاستیاء و طلب بنت السيد للکاح و شتأ الرجل اذا دخل فی الشتوة ای الفختر ترجمہ ابن کوز باغی ہو گیا یا اوسے شکست پہنچے براہ کینگی درخواست کی اور حال یہ ہو کہ کینگی مثل اپنی نام کے بری ہو اور وہ درخواست یہ تھی کہ او ہمارے سردار کی بیٹی زور مانگی اس دباؤ پر کہ ہم چند دن سے محظوظہ ہیں اس میں اشارہ ہو کہ اوسکی درخواست براہ کینگی ہو۔

فما اكبر الاشياء عندك حرارة بَانَ أَبَت مَزِيْرًا عَلَيْكَ ذَا رِيَا

اس من بنی فقص

جربن کلب لفتقى

کلمۃ مانانیتہ والبا من زیادۃ اوخلت علی خبر باد الخرازة بالملکۃ فاجتبتین الوجع فی اقلب من لعیط و نحوه منصوب علی انہ تمیز دوزی علیہ ہما
فالملکۃ عابہ و قبحہ و المیزری سند الی النظر ترجمہ سومیرے نزدیک یہ امر دردناک اور موزی نہیں ہو کہ تو ایسے حال میں جاو کہ
تجربہ عیب لگایا گیا ہو اور تو ہم پر عیب لگاتا ہو یعنی یہ امر ہلکو چند ان ناگوار نہیں ہو کیونکہ ہمیں تمہاری ناراضا مندی کی کچھ پروا نہیں
مگر تمہاری درخواست سخت ناگوار ہے۔

وَاَنَا عَلَىٰ عِصْرِ الزَّانِ الدَّكْتُ

وَعَلَّمَ الْحَزْنَ كَرَّ الْخَزَالِ دَاهِيَا

کئی بعض الزان عن الشدة والایلام والمعالجۃ المزاولۃ والاستعمال والخنزری جمع مخزرة و ہوا لذت والہوان والدواہی المصائب
ترجمہ اور ہم باوجود سختی زمانہ کے جسکو تو دیکھتا ہو بسبب مکر وہ جاننے رسوائیوں کو مصائب کو برت رہے ہیں۔

وَعَدَلْنَا نَاسَ صَدَقَ النَّبِيُّ الْجَوَارِيَا

فَلَا تَطْلُبْنَهَا يَا بَنِي كُوفٍ زَفَانِيَّةَ

الضمیر للشی طلبہا ابن کوڑا منصوب فی انہ للشان والجواری جمع جاریہ دہی الامرۃ الشانۃ منصوب علی انہ خبر اتر ترجمہ
ابن اوس ٹرکے کو اسے ابن کوڑمٹ مانگ کیونکہ جیسے نبی صلعم بعد نبوت قائم ہوئے ہیں اور ٹرکیوں کو زندہ دفن کر نیسے منہ فرماؤ
ہے تو بسبب کثرت ٹرکیوں کے گویا تمام آدمی جو ان عورتیں منگی ہیں یعنی اب ٹرکیوں کی کمی نہیں رہی ہو کوئی اور پسند کر لے

وَأَعْنَا قَاتِمِينَ إِبَاءَ كَمَا هِيَا

فَارَا لَتَيْ جَدِّ شَتَا فِي الْوَقْفَا

عطف علی انہ وہو تعلیل ثانی نہی اطلب و حدیث مجہول و سن الابار بیان للموصول ترجمہ اور بیشک انکار کی ہماری وہ فصلت
جو لوگوں نے تجھے بیان کر ہے ہماری ناکوں اور گردنوں میں باوجود شدت قحط کے باقی ہو جیسے کہ پہلے تھی چونکہ اکثر انکار
ناک چرٹانے یا سرگردن ہلانے سے ہوتا ہی اسلئے ناک اور گردن کا ذکر کیا ہو۔
ہو احد بنی الحارث من بنی قضاعہ شاعر اسلامی قتله ہر بد بن خشم کہ مسیاتی۔
وقال زیادۃ الحارثی

أَقَلَّ بِهِ مِّنَّا عَلَى قَوْمِهِمْ فُخْرًا

لَهُ أَرْقَوْ كَمَا مَثَلْنَا خَيْرَ قَوْمِهِمْ

تو اس مقول دل و مثلنا مقول ثانی و خیر قوم ہم بیان او مثلنا نعت و ما فان لفظ اشل تنوغلہ فی الابهام لالتعیر معرفۃ بالاضافۃ
و خیر قوم ہم مقول ثانی و اقل بیان و تعلق بقرآنہ یقال انہ خیر علیہم بالجوہد الخجدة و الضمیر المحرور لما یدل علیہ خیر قوم ہم من الخیر
خیر میں نے کوئی قوم اپنے جتنے بہتر ہوں میں اپنی قوم کی مانند نہیں دیکھی یا میں نے کوئی قوم اپنی قوم عیبی عزت و شرف میں بہتر
اپنے جتنے سے نہیں دیکھی کہ مجھے کس قدر خوش کرتی ہو اپنے قوم پر فضیلت اور بزرگی میں اپنی جیسے قوم باوجود ان فضیلت کے

قائل من الامتلاء وهو التفسير في الطلب ترجمہ کیا میں ہم یاد دلایا باؤن اوس شخص پر جس نے مجھ سے یا ہوسبب قتل میرے باپ کے اب تو رحم میرا یہ ہے کہ میں قصاص لینے میں کوشش کروں والا غیر مقرر ہوں۔

فان لحرانل تاري من اليوم او غد
بنی عمتا فالدهر ذو متطول

کلمتہ میں یعنی نے کہانی قولہ تعالیٰ من یوم الحجۃ و المتطول یعنی اتطول مصدیقی ترجمہ گروہ ہر بندہ کو خطاب کر کے کہتا ہو کہ اسی میرے برادران عمرادیہ لوگ تمہاری ردواری اور خواہش کے سبب ہمارے دربر و دین پیش کرتے ہیں پس اگر میں اپنا بدلہ اور قصاص آج یا کل لینے چاہوں تو زمانہ کا قصد در انداز یعنی جب موقع ملے گا بدلہ لوں گا۔

فلا بد عنی قوم لیوم کیرتھ
لئن لکم اعجل ضربۃ او اعجل

اعجل الاول معروف و الثانی مجهول ترجمہ خبر اگر میں قائل کے جلد ضرب نہ ماروں یا جلد نہ مارا جاؤں تو میری قوم لڑائی میں جگہ کو فریادری کے لیے نہ بلائیو یعنی میں زندہ نہ رہوں۔

انعم علینا ککل الحرب
فمن مننھا علیکم رب کل

اکمل الصدر و مابین التوتین و الاول اشہر و انعمہ کل کنایہ عن الالہاک فان البعیر اذا اناخ بکلک علی شیء اہلک و الجور و منینہ بالحر بترجمہ تمہیں ہم پر بھیجے میرے باپ بڑائی کے سینہ کو ایک دفعہ رکھ دیا یعنی ہلکا ہلاک کیا پس ہم بھی اوس کے سینہ کو تھامے اوپر رکھیں گے یعنی جیسا تم نے کیا ہم بھی ویسا ہی کریں گے۔

یقول جال ما أصیب لہم أب
ولا من أخ أقبل علی المال تعقل

تقول مجهول من عقل قتیل اذا وادھا و اعطی دینہ و الاسناد مجازی فان القول ہو عقل ثم مننہ ما صیب لہم اب و لاخ انہ قتل ابائہم و انہم مثل یا قتل ابی علی طریق نفی التکید کیف و قد کان فیم عبداللہ بن عمر و حسین بن علی و عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہم صیب ابائہم ترجمہ وہ لوگ جنکے کسی باپ اور بھائی پر اس طرح مصیبت قتل کی نہیں پہنچی جیسا کہ میں نے کہا ابی طرفی کہہ کہ تجاوت و بچاؤ

کریرہ اصابتہ ذیاب کثیرہ
فلید حکتہ جان من کل خل

ترجمہ وہ مقتول ایک شخص کریم ہے جس کو آپٹے بہت سے بہ سیر می لینے اوس کے دشمن اور اسنے کوئی تدبیر دفع کی بخانی بیان ملک کہ آگئے ہر راہ سے۔

ذکرت اباد و فاسبت کثیرہ
من اللہ ما کادت عن العین تجلی

الواردی کہینہ لہقول وکیل الدع اسلہ العبرۃ الدع قبل ان یغنی وجملة انفی لغت عبرۃ داخی الشی عند اذ انزال عند ترجمہ
میں نے اباردی کو یاد کیا اور وہ پانی جو آنکھوں میں دُبُبار مارتا ہایا اور امید نہیں کہ وہ کبھی آنکھوں سے دور ہو۔

وقال بعض بنی حرم من طلی

بعض بنی حرم من طلی

إِخَالَتْ مَوْلًى بِنِي جَفِيفٍ وَهَالَةَ إِنِّي أَهْلُكَ هَالَا

اخال کبیر الخمرۃ وفتح ماوا الکسیر فصم داوعدہ ہدوہ وانذرہ وبنو جفیف بالجیم فالقائین مُصْغَرٌ اذ بنو مالہ لبطنان بنی حنیفۃ و الکاف فی انہ
مکسورۃ خطا بالنی مالہ تبادیل القبیلۃ والجماعۃ مالہ ترخیم مالہ علی الندار و فی البیت التفات من الخیفۃ الی الخطاب ترجمہ گمان
کرتا ہوں کہ تو مجھ کو بنی جفیف اور بنی مالہ سے ڈرائو لاہے اور میں تجھ کو امیری مالہ دشمنوں کے ساتھ دینے سے منع کرتا ہوں

فَالَا تَنْتَهَ يَا هَال عَيْنٌ اَدْخَلَ مِنْ بَعَادِ نَبِيِّ نَكَلَا

انکال العبرۃ ترجمہ پس اگر ہے بنی مالہ تم مجھے اور میری دشمنی سے باز نہ آؤ تو میں تم کو اپنے دشمنوں کیلئے عبرت کر چھوڑ دوں گا۔
یعنی تم کو ایسی سخت سزا دوں گا کہ سب دشمن ڈریں۔

اِذَا اَخْصَبْتُمْ كُنْتُمْ عِدَاً وَاِنْ اَجِدْتُمْ كُنْتُمْ عِيَالاً

انصب لرجل اذ اذخل فی الخصب اجرب اذ اذخل فی الجرب ای الخطر ترجمہ جب تیرے سرمان اور فراخسالی آتی ہو تو تم ہمارے
دشمن ہو جاتے ہو اور جب تیرے قحط آتا ہو تو ہمارا کنبہ بن جاتے ہو اور تم کو زیر بار کرتے ہو۔
بن زہرۃ یدرج آل دبر بن الاضبط من کلاب بن بعیثہ۔

اگر بن زہرۃ

اَللّٰهُمَّ اَكْرِمْ مِنْ وُتْرٍ وَاَلِیۡہِ وَاللّٰهُمَّ اَكْرِمْ مِنْ بَرٍّ وَاَوَّلِیۡہِ

اللّٰہم بالفم نبیل والعار وکرم منہ بعد منہ ترجمہ نخل دور ہو گیا دبر اور اولیٰ باپے اور نبیل دور ہو گیا دبر اور اولیٰ اولاد سے
یعنی اُن کے نسب میں کوئی نبیل نہیں سب کریم ہیں۔

قَوْمٌ اِذَا مَا جَنَیۡہُمْ اَصْنُوْا مِنْ لَّوْمٍ اِحْسَانٌ یُّقْتَلُوْا

جنی الذنب علیہ اذ ارتکب علیہ وفعلہ بہ والظرف متعلق باصنوا وان یقتلوا بدل من لوم سب اہم ترجمہ وہ ایسی قوم ہے کہ جب اوپر
کا کوئی شخص کسی قوم کا قصور کرے یعنی کسی کو اوپر سے قتل کر دے تو وہ بخوف ہوتے ہیں اس بات سے کہ اوپر کی بزرگی
حسب کو عیب لگایا جاوے وہ یہ ہی کہ وہ گنہگار قصاصاً قتل کیا جاوے خلاصہ یہ ہے کہ کوئی اذن سے قصاص نہیں لینے کہ

بلکہ دیت دیدیتے ہیں یا خون راگان جاتا ہے

وَاللُّهُمَّ دَاوُلُو بَرِّقَتَكُم بَه لَا تَقْتُلُونِ بِدَاءٍ عَزِيْزٍ اَبَدًا

تقتلون مجہول ترجمہ سینہ دیر کیلئے نخل ایک قاتل مرض ہو اور سوائے اس مرض کے کسی درد سے کہی نہیں مرے یعنی اگر کوئی اونکو نخل کھدی یا اونکے کوئی کام نخل کو نکاسا ہو جادی تو یہ دونوں امر اونکو واسطے موت ہیں انکو سوائے کسی مرض اور دھم کو نہیں مارتا

اَلَا اَبْلَغَ خَلْقًا رَّاسِدًا وَصَنَوِيْ قَدِيْمًا اِذَا مَا اَقْصَلُ

خطاب للہ بشی اولو احد علی عاۃ العرب فانہم کانوا یخاطبونہم فی الخاطبات بالاشنین وخیل ان یکون الالف مبدلۃ عن النون الخ
وخلتہ تجلیل وقدر ادبہ الام در اشدا علم عطف بیان والصواعدی الشجرین تخرجان من اصل واحد ومنہ عم الرجل صنوا یہ وقدر یحال لازمتہ والاقتضال لانتساب والاستغاثۃ بالقوم قولک بالکبریا یتیم قال لا عشی عہ اذا اقصت قالت لیکرن واکل ترجمہ ای میرے ہر دو دوست خبردار ہو دو دست راستہ اور میری ہم نسب قدیم کو جبکہ نستان کر می یا کسی کو فریاد ہی کیلئے بلا یہ پیام پہنچا

يَا اَبَدِيْقِيْمِ اَلْحَبْلِيْلُ وَاَنْ اَلْعَزِيْزِ اِذَا اَنْشَاء ذَل

البارزایدہ اذخلت علی مفعول الابلانغ والدقیق الصغیر تجلیل الکبیر ولسکر فی شار للغیر زادہ تعالی شانہ ترجمہ یہ امر پہنچا دو کہ تھوڑی بات بڑی تکرار کو ادا ہوا کھڑا کر دیتی ہے اور بیشک عزت والا شخص جب بسبب رنگاب حرکت ناہوار اپنا ذلیل ہونا چاہی یا خداوند تعالیٰ اسکو ذلیل کرنا چاہی تو وہ ذلیل ہو جاتا ہے۔

وَاَنْ اَلْحَزَامَةِ اَنْ تَصْرِفُوْا اَلْحَسُوْا اَصْدُوْرَ اَلْاَسَلِ

الحزامۃ الحرم وصدۃ الریح سنانہ والاسل لراح ترجمہ اور یہ امر بھی اوس تک پہنچا دو کہ پوشیداری یہ ہے کہ ہمارے ہوا کسی اور قبیلہ کی طرف نیزوں کی بہا لین ہیر و اور ہم سے جو تمہارے دوست یا شے غالب ہیں نہ لڑو۔

وَ اِنْ كُنْتَ لِلْخَالِ فَادْهَبْ فِجْ اِنْ كُنْتَ لِلْخَالِ فَادْهَبْ فِجْ

اراد بالیہ یصلح الامر وادفع الفساد ورساۃ الزبل قومہ اذا صار سید ہم والخال بالجمۃ التکبر و الخیلا و دخل مر من خال یحال اذا صب وکبر ترجمہ اگر تو ہمارے کار کی درستی و دفع فساد چاہتا ہے تو بدستور ہمارا سر در بار بیگیا اور جو تو غرور کے نیلے ہے تو بیل چیم اور غرور کرتا رہ ہمارا کچھ لفقدان نہیں ہے۔

وَقَالَ بَعْضُ بَنِي اَسَدٍ قَتَلَ فَرَقِيَانَ بْنِ قَوْمِ عَلِيٍّ بِرِءَا مَالِكُوْا اَحَدٍ مِنْ اَفْئِدَةِ تَقِيْنَ

بعض بنی اسد قتل فرقیان بن قومی علی بریاد مالکوا احد من افئدہ تقین

ذَوِیْ جَابِلٍ دَثْرُومَعِ عَرْمَمِ	كَلَّا اخْوِئَانِیْ یُعِیْدُ قَوْمَهُ
-------------------------------------	---------------------------------------

یہ عجول راستہ نہ لیں۔ یہ لکھا فائدہ سفر و لفظ و شنی معنی و دوسری منصوب علی اندھال من قومہ الحاکم اسم الحجاۃ الاول کا لیا قومہ الماعز
والذکر الکثیر والعزم کبیش العظیم ترجمہ اگر ہمارے دونوں بہائیوں میں کوئی ڈرایا جاوے گا تو وہ اپنی قوم کو جو انہوں کے
برے گلوں کے مالک ہیں اور برے جتنے والے ہیں اپنی مدد کو بلاوے گا۔

كَلَّا اخِي نَزَاذُورِ جَالٍ كَا قَهْمٌ	اَسْوَدُ الشَّرِّ مِنْ كُلِّ اَغْلَبِيغٍ
---	--

شرعی مائتہ معروفہ و الغالب فی الاصل غلیظ الزنب و یقال لاسد لکثرة لمبده و التفسیر صنف من صنف عند اذا اعتصم ترجمہ بہارے
و دون بہائی ایسے بڑے جتنے والے ہیں گویا کہ وہ شیران بیشہ معروف شرعی کی بہن بڑی حیر بہار کے موٹی گردن والے۔

فَمَا الرَّشِدُ إِنْ تَشْتَرُوْا بَعْضَهُمْ

الاشرار مستعارة للاختیار و انیس اللہ تعالیٰ لعذاب مکیس و الباری بالدم للاستغاثۃ و البدلیۃ ترجمیں
یہ راہ کی بات نہیں ہر کہ پسند کر و تم اپنی خوشحالی کے بدلہ بدعالی اور مذہبہ کہ پانی پویم خونریزی سے یا خون کے بدلے
و قال حرث بن عئاب ابنہانی

ہو حریٹ بالہائیں و المثلثہ مصغر ابن عنایب بالملحۃ فالنون کشادہ بن بنیمان شاعر اسلامی ابوہی بنیاطب بنی اسد
بن خرمیتہ۔

تعالوا افخرم اعيان و فقوس	الى المجد ادنى ام عشيرة حاتم
---------------------------	------------------------------

ابن اخیاط و فتنس ابن اطرین بن عمر و بطمان بن اسد بن خزیمہ و الادنی الاقرب ترجمہ آدمی بنی اسد کہ ہم اپنے حسب و نسب کی تمیز و زریگی تمیز ظاہر کریں کہ تمہارے دو قبیلہ اعیانہ اور فتنس مجد اور شرف کی قریب ہیں یا قوم عامر بن عبد الجمنین سے ہم ہیں۔

إِلَى الْحُكْمِ مِنْ قَابِيسَ عِيْلَانَ فَيُضِلُّ

شعلق تبار او قیس صیلان اصله قیس بن عیلام قال ارطاة بن سہیتہ اُمّ القیاس من قیس بن عیلام او فیصل
من فیصل النخصومات و حیا رجتہ بنو ذہل بن شیمان و بنو ذہل بن ثعلبہ و عالم لغت آخر حکم ترجمہ آورم طرف ایک پنچرہ
اناکہ قیس بن عیلام و اور دوسری پنچرہ کہ در قبیلہ رجتہ بنی تاکہ وہ ہمارا اور تمہارا فیصلہ کر دی۔

ضربناكم حتى اذا قام ميثلکم	ضربنا العبد عنکم بين الصوام
----------------------------	-----------------------------

لینے والا علاج اضر بنہ صرف چند وحدہ ترجمہ مارا ہے مگر تلوار دن سے یہاں تلک کہ جب سیدھی ہو گئی کبھی تمہاری تو
لوٹا دیا ہے تھے دشمنوں کو بذر لعینہ صیقلدار اور برزہ تلوار دن کے۔

فَخَلَّوْا بَاكِنًا وَآكِنًا فَمِغْشَرِي اَكُنْ حَرْزُكَ فِي الْمَاقِطِ الْمِتْلَاحِمِ

الماقط یعنی الحرب والتمتلاحم الشقاق ترجمہ پس جبکہ تھے مگر دشمنوں سے بچا لیا تو اب تم میری اور میری قوم کی پناہ میں
آجاؤ اور وقت میں تمہارا محافظ لڑائی کے سخت و تنگ موقعوں میں ہونگا۔

فَقَدْ كَانَ أَوْصًا ابْنِي زَاوِيَةً لِّكُمْ اِنِّي وَاهِي عَنْكُمْ كُلَّ ظَالِمٍ

انصاف الیہ صمد نسبتہ ترجمہ کیونکہ بیشک میرے باپ نے مجھ کو وصیت کی تھی اس بات کی کہ ملاوٹ میں نہ مگر اپنی طرف
اور یہ کہ روکوں میں تھے ہر ظالم کو۔ کیونکہ تم سابق ہمارے ہم عہد تھے وقال براہیم بن کینف البہمانی ہوا براہیم
بن کینف مصنف الطائی البہمانی شاعر اسلامی۔

تَعَزَّ فَإِنَّ الصَّبْرَ بِأَجْرٍ أَجَلٌ وَلَيْسَ عَلَى رَيْبِ الشَّامِ مَعْقَلٌ

ابا متعلقہ باجل فانہ یعنی اولی دریب ازانان صرفہ و اتول الاعتماد ترجمہ صبر کر کہ مردانہ کو صبر زیبا ہو اور تغیرات زمانہ قابل
اعتماد نہیں ہے یعنی زمانہ ہمیشہ بدلتا رہتا ہے بعد مصیبت کو راحت آتی ہے۔

فَلَوْ كَانَ يَغْنَىٰ نِيرُ الْمَرْجَا لِحَادِثَةٍ أَوْ كَانَ يَغْنَىٰ التَّنْذِلُ

یقال غنیٰ اذا نفع ویرمی مجہول راجعہ نقیض الصبر ترجمہ پس اگر مفید معلوم ہو مرد کا مضطر ہونا وقت نزول کسی حادثہ کے
یا مفید ہو لوگوں کے رد و رد ذیل ہوتا بالفرض۔

لَكَانَ التَّعَزُّ عِنْدَ كُلِّ مَرَصِيَةٍ وَنَائِبَةٍ يَلْجَأُ اِلَىٰ وَاجِلٍ

ناب الامر اذا اصاب ترجمہ تب ہی بیشک صبر مصیبت اور حادثہ کے وقت آرام دہ و کو زیبا اور لائق ہو گا چہ جائے کہ مضطر
اور ذلت اختیار کرنی کسی صورت میں مفید ہی نہیں ہے پس صبر بہر حال مضطر سے بہتر ہے۔

فَكَيْفَ كُلِّ لَيْسَ يَجِدُ حِمَامَهُ وَقَالَ لِمَرَّ عَمَّا قَضَىٰ اللَّهُ مَوْحِلٌ

یقال عداہ اذا جاوزہ و احكام الموت و العزل باجماعہ فالملحۃ المہرب الخلف ترجمہ پس کس طرح اور کیوں گھبراؤ انسان اور
حال یہ کہ کوئی اپنی موت سے اگر نہیں بڑھ سکتا اور کسی مرد کو حکم خدا سے جا کر نہیں۔

فَإِنْ كُنْ أَلَايَا مُفِينًا تَبَدَّلَتْ
بَبْنِي وَنَصِي وَالْحَوَادِثُ تَفْعَلْ

ترجمہ پس اگر زمانہ نے ہم میں بیخ و بنی کے ساتھ بدل دیا اور حال یہ ہو کہ حوادث رد و کار سے رنگ لاتے رہتے ہیں ؟

فَمَا لَيْتَ مَسَاقَاةً صَدِيبَةً
وَلَا ذَلَّتْنَا لِلَّهِ كَيْسَ جَسَلٌ

اچھا جواب اس شرط اسکن فی لیت و ذللت للایام والوصول لخت للخصلة والقناة استعارة للخرقة و لیت ترجمہ پس زمانہ نے باوجود

ان القلابات کے ہماری سخت نیز کمزور نہیں کیا اور نہ بسبب اختیار کرنے کسی خصلت نازیبا کے ہلکا و ذلیل کیا۔ یعنی باوجود

القلبات مذکورہ ہماری وہ ہی اکثر یوں بنی رہی۔ اور نہ ہم نے کوئی ذلت کا کام اختیار کیا۔

وَلَكِنْ حَلَلْنَا أَنْفُسًا كَرِيمَةً
نَحْمَلُ مَا لَا يَسْتَطَاعُ فَتَحِيلٌ

اصل الناقہ اذا شد عليها حملها والضمير المنصوب بهم ليس هو نفوسا كريمة فحمل من حمله ترجمہ مگر ہم نے اپنی نفوس کریمہ کو بطور ساری

ایسا سطح کر لیا ہو کہ اون پر ایسا بار گراں لا دیا جاتا ہو جسکو خوشی نہیں ادا تھا سکتے تھے وہ اوس بوجہ کو ادا مانتے ہیں۔ یعنی

ہم نے اپنی طبیعتوں کو خفاکش اور سحر کر لیا ہو اسلئے ہر طرح کی تکالیف کی برداشت کر سکتے ہیں۔

وَقَدْ نَا جَسَدًا بِرَمَانَا أَنْفُسَنَا
فَصَحَّحَتْ لَنَا الْأَعْرَاضُ وَالنَّاهِي

المرد و ہزال الناس ہزال اعراضهم ترجمہ ہم نے ہڈیوں پر اپنے اچھے صبر کے اپنے نفوس کے حفاظت و اسلئے ہماری آبرو میں محمود

سالم رہیں اور لوگوں کی آبرو میں دبی اور ضعیف ہو گئیں۔ وقال آخر هذا الشاعر يشكو قوم على خذلانه وقد اصابا اراؤس من اعدائه

وَكَمْ دَهَمْتُمْ مِنْ خُطُوبٍ مُلَمَّةٍ
صَبَرْتُ عَلَيْهَا ثُمَّ كَرِهْتُ اخْتِشَاعَ

ایقال ہمہ اذا آتاه الغتہ دہم خبر یہ عالم بہ نزل بہ ترجمہ در بہت دفعہ مجھے مصائب نزلے ان پر میں کہ صبر کیا میں ان پر اور نہ بجا اوسے

فَادْرَكْتُ ثَارِي وَالذِّقْدُ فَعَلِمْتُ
قَلَّ يَدِّي فِي أَعْنَاقِكُمْ لَمْ تَقْطَعْ

الغرب فتعير القلادة للعار لازم ترجمہ پس میں نے اپنا بادلہ دشمنوں سے لیا اور اسی میری قوم جو مجھے میرے ساتھ کیا یعنی یہ کہ

میں نے میری مدد نہ کی وہ تمہاری گلوں کے مار میں جو قطع نہیں ہوں گے یعنی یہ عار و ننگ ہمیشہ کو تمہاری ولایتی حال رہیگا۔

وقال عوليف القوافي القناري هو عوليف بالجملة بعض شعراء اسلامی من شعراء الدولة الاموية ولقب بالقوافي بقوله

سأكتب من قد كان يزعم أنني إذا قلت قولاً لا أجيد القوافي كذا في القاموس ومن حديث هذه الابيات انه كان تحت

عوليف تحت عيشية فطلق عيشية فكان عوليف على خلافه فلما جلس الجرح عيشية وبلغ الخبر قال متأسفاً

عوليف

مَسَاجِدَکَ وَنَامَتِ الصَّلَاةُ

ذَهَبَ الرُّقَادُ فَمَا يَجُوسُ قَادُ

یہ جس مجہول و توجہ حرمہ والہ فرد کی قامت العواد قیام انہیں کناایتہ عن قرب الموت والحواد جمع عالمین عادیہ عبادہ ترجمہ
اپنے آپ کو خطاب کر کے کہتا ہو کیری نیند جاتی ہو پس اب نیند کا پتہ نہیں ہو اور یہ نیند کا جانا سبب اس امر کے ہو جسے ترجمہ کو
انگلین کر دیا اور عبادت کرنا واسے تھا کہ کسور ہے یا مجھ کو قریب المرگ سمجھ کر چوڑ کر چلے گئے۔

كَادَتْ عَلَيْهِ تَصَدُّعُ الْكِبَادُ

خَيْرُ النَّاسِ مِنْ غَلِيظِنَةِ مَوَجِّعُ

علیٰ مجتہدین و تصدع اصلہ تصدع ترجمہ سبب اس غم کا عینہ خبر دردناک ہو میرے پاس پہنچی قریب تھا کہ اس کے صدقہ
سے جس گریہ بارہ ہو جاوین۔

هُوَ نِي وَفِيْنَا الشُّرُوعُ وَالْأَجْسَادُ

بَلَّغَ النَّفْسُ بِلَاءَهُ فَكَانَ لَنَا

ابنہ ارشدہ و انجور و الخیر ترجمہ اس خبر کی سختی نے جانوں کو ہلاک کر دیا گویا کہ ہم مردے ہیں روح جسم واسے۔

لَا يَفْعُونَ بِنَا الْمَكَارِهَ بَادُوا

يَرْجُونَ عَثْرَةَ جَدِّنا وَلَوْ أَنَّهُمْ

العثرۃ الزلزلۃ و الجحد تخت و الخط و عثرۃ الجحد کناایتہ عن زوال الدولۃ و بآد و اہلک و ترجمہ حاسد لوگ ہمارے زوال دولت کی امید
کرتے ہیں اور اگر وہ لوگ ہماری بدد سے اپنے مصائب کو دور نہ کرتے تو ہلاک ہو جاتے۔

أَمْسَرَ عَلَيْهِ تَظَاهَرُ الْأَقْيَادُ

لَنَا أَنَا نِي مِنْ غَلِيظِنَةِ أَنَّهُ

التظاہر المظاہرۃ بین دشمنان بان یکون احدہما فوق الاخر و اجماعہ خبر سلی و الاقباد جمع قید ترجمہ جب کہ میرے پاس علیہ
کی خبر آئی کہ اوپر پڑیاں تہ بہ تہ ہیں۔

عِنْدًا لَشَدَائِدِ تَذْهَبُ الْأَحْقَا

نَخَلَتْ لَهُ نَفْسُهُ النَّصِيحَةَ إِنَّهُ

النخل بالنون فالجملۃ تیز پسند عن الخالۃ داراد بہ تمیز و تنقیح و النصیحتہ الخوص و کلمۃ جواب لما داران للاستیفاء التضمین
نشان ترجمہ میری اوسکی خالص خبر خواہ ہوگی کیونکہ بات یہ کہ سخت مصیبتوں کے وقت کیجئے جاتے تھے ہیں۔

بِالْفِرَاحِ جِئْتَ تَقَاصِرُ الْأَرْقَادُ

وَذَكَرْتُ أَيُّ فَتًى يَسُدُّ مَكَانَهُ

الرقاد المدد و تقاصر قصر و قل و الفعل مضارع و سد مکانہ قام مقامہ ترجمہ اور یاد کیا میں نے کہ کون جوان مردہ کی مدد
کرتے ہیں اور اسکے قائم مقام ہوگا جبکہ مردین کم ہو جاوین گئے۔

أَمْ مَنْ يَكِينُنَا كَرِاحٍ طَالَةٍ وَلَسْتَ إِذَا اخُذْنَا إِلَيْهِ مَعَادَ

ام یعنی الوادوں میں استغاثہ و تائید کے لئے کناہ سے بحر الابل و بحر مدیہ کی طرف سے ترجمہ اور کون ذبح کرے گا ہمارے
یہ اپنے غمہ شتر اور کون ایسا ہوگا کہ جب ہم اس کے پاس جادیں تو وہ ہمارے لیے مرجع ہو۔ وقال بشر بن المغيرة
ہو شاعر اسلامی لشکروا بآباءه بخيرة وعنه مقلب بن ابی حفصة وابن عمر بن زيد بن مقلب كان من الضمران المشهورين۔

جَهَانِي الْأَمِيرُ وَالْمَغِيرَةُ قَدْ جَفَا وَاهْلِي يَزِيدُ لِي قَدْ رَوَّحَ ابْنَهُ

عنی بالامیر میر بلبل فانی کان امیر خراسان و جستان و با بختار عدم اعطائے مقبلاً من ان صاحب تذکرہ انہ لما بلغه الابيات
ذلاہ کورۃ وازدرا الحرف ترجمہ مجیر امیر نے ظلم کیا اور مغیرہ نے بھی ظلم کیا اور یزید نے میر لطیف سے منہ پھیر لیا

وَكَلَّمْتُمْ قَدْ نَالَ شَجَّ الْبَطْنِ وَشَجَّ الْغَنَى لَوْ إِذَا جَاعَ حَبْلُهُ

ترجمہ ان تینوں میں سے ہر ایک نے اپنا پیٹ بھر لیا ہے اور مرد کی شکم پوری قابل ملاست ہے جب اس کا ساتھی ہوگا تو

فَيَأْتِيهِمْ نَهْلًا وَتَأْخُذُ لِي لَنْوَبَةٍ تَنْوُبُ فَإِنَّ الدَّهْرَ جَمَّ عَجَابِيَّةَ

ترجمہ پس اسے میر سے چھاپا اور طیار کردہ جگہ کو کسی نصیب کیلئے جو پیش آوی کیونکہ زمانہ کی جانب سے شادیں۔

أَنَا السَّيْفُ لَا أَنْ لِلْسَّيْفِ بَيُوتٌ وَمِثْلِي لَا تَبُوعُ عَلَيْكَ مَضَارِبُهُ

منا السیف بتقدیم النون علی الموحدة اذا اخطار ورجع عن الضرب من غیر تاثیر فیہ وبار علیہ السیف فانه وقرب السیف حارہ

ووضع الضرب بہ ترجمہ میں تلوار ہوں مگر تلوار سے کسی کی وارد چٹنا اور خطا جانا بھی ہے اور مجھ جیسی تلوار کی دہاڑی تیری خطا نہیں

كِرْكِي بَلَكْتِي سَدَّ شَمُونُ كَوْتَقْ كِرْكِي وَقَالَ بَعْضُ بَنِي عَبْدِ شَيْبٍ مِنْ فُقَسْ

کریکی بلکتی سے دشمنوں کو قتل کر دالیگی وقال بعض بنی عبد شیبہ من فقس

يَا أَيُّهَا السَّارِكُ بَانَ السَّارِئُ انْ مَعَا قَوْلَا لَيْسَ بِنَسْ فَلْتَقَطِفْ قَوَائِمَهَا

الامر ان کان من قطف السب فهو کناہ عن الجمع وان کان من قطفت اللایۃ اذا اعنا و سیرنا فهو کناہ عن قلة السیر

علی الاولی تو انہما فعل و علی الثانی فاعل ترجمہ امی ہر دو سواری ساتھ ساتھ چلتے ہوئے بنی فقس سے کہہ دو کہ وہ اپنے قافیہ

جمع کریں یا مناسب ہے کہ کوئی قافیہ کم چلیں اور کم سیر کریں ہر دو صورت کا نفاذ یہ ہے کہ بنی فقس ہماری بھائی ہیں۔

إِنِّي أَمْرٌ وَمَا كَرَّمُ نَفْسِي وَهَيْبَتِي مِنْ أَنْ أَقَادَ حَتَّى أَجَازِيهَا

یقال کرم منہ اذا بعدت واکرم منہ العبد منہ و الشہداء تحمل الحليم من التوردة القاذرة الفاشة والمثامۃ حتی بعضی کو انفعیلان

بشر بن المغيرة

بشر بن المغيرة

ترجمہ میں ایک مرد عظیم ہون اور اپنی نفس کو روکنے والا ہون اس سے کہ بخش اور گالی گلوڑ میں اس کو ڈالوں تاکہ اس کی ہڈی کوڑھ سے بڑھ لے۔

لَمَّا رَأَوْهَا مِنْ الْجَزَاءِ طَالِعَةً - شَعْنًا فَوَارِسَهَا شَعْنًا نَوَاصِيهَا

انصاف المصوب للخیل المرفوع لیس بنس والجزع منقطع الادی ومنقطع واجمع باعتبار الاجزاء فان کل خبر جزئ مستقل وانشئت جمع اشعث وهو منتشر الراس ترجمہ جبکہ بنی بنس ڈگھوڑوں کو دیکھا کہ وہ گھامیوں کے موڑوں اور کمالوں کے ٹکڑے سے بھر پور ہیں ایسے حال میں کہ اونکی سواروں کے اور گھوڑوں کی پیشانی کے بال بکھرے ہوئے ہیں۔

لَا دَتْ هَذَا لَآبِلَا شَعْنًا عَالِمَةً - أَنْ قَدْ أَطَاعَتْ بَلِيلَ أَمْرِ وُيْهَا

انصاف کلہا بنس وچملہ جواب لما وہنا لک للزمان اولکان والاشعاف جمع شعف بالمعجمة فالملحة وهو علی بیل وان تحففة من اشعة وضمیر الشان محذوف وبقیال طالع الامر باللیل اذا نزل وذل لما كانت العرب ترغم ان کل امر یقیر باللیل لایکون له عاقبة محمودة دارا وبقیال السید الغوی ترجمہ یہ دیکھ کر بنی بنس اسی وقت یا اسی جگہ پہاڑ کی چوٹیوں میں بنا گیا ہو گئے یہ سمجھ کر کہ پہنے اپنی گمراہ سردار کی اطاعت کی یعنی ہلکوا دن کو گونے بگاڑنا نہیں چاہتے تھا وقال خرنی ابن لہ ہذا الابن کان من امته وکانت توذیه امررة اسمیه فقال ابوه مخاطبا لزوجته -

لَا تَعْدِلْ فِي حُجَّتِي إِنْ حُجَّتْ حَبَا - وَلَيْتَ عَفْرُوبَيْنِ لَدَى سَوَاءٍ

حنج بالملحة فالنون فالملحة فالجیم کفقد علم ابنہ المذكور وان لاسیتاف وحقیر بن بنشدید الراء الملحة باسمه مصروف وکسبت عفرین مصروف فی القوة ترجمہ ای میری زوجہ حنج کے معاملہ میں تو مجھ کو مت ستا کیونکہ وہ اور عفرین کے بن کا شیر میرے نزدیک شجاعت میں برابر ہیں۔

حَمِيَّتُ عَلَى الْعَهْدِ أَرْطَاهَا دَامِيَه - وَبَعْضُ الرِّجَالِ الْمَدِيَّ عَمْرُ غَنَاءٍ

یقال حماء علیہا اذا حفظتہ ذائعہم الزانی الفاجرو انفسار بالغین المعجمة فالملحة الزید الطانی والارق البالی یعنی غیر اللغوا ترجمہ میں نے زینب کو اس کی مائی طہر یعنی وہ ایام جو بیض ہو پاک ہو تو میں بچائی اور قول بعض مدعیوں کا جو کہتے ہیں کہ یہ میرا بیٹا نہیں ہے

فَجَاءَتْ بِمَسْبُطِ الْبَنَانِ كَانَتَا - عِصَامَتُهُ بَيْنَ الرِّجَالِ يَوَاعُ

یقال جاءت المرأة بولد ناذا ولدته وبسببته اطول وطول لبان کنایتہ عن طول لقامتہ وهو وصف محمود فی الرجال ترجمہ

پس جنہاں کو اسکی مان نے طویل القامت کر دیا اور کاعلمہ مرد و خیر نیزہ ہو جو در سے دکھلائی دیتا ہو **وَقَالَ آخِرُ**
رَأَيْتُ رِبَاطًا حَيًّا تَقْرَأُ شَبَابَهُ **وَوَلَّى شَمْسًا بَنَى لَيْسَ بِرَبِّهِ عَتَبٌ**

رباط علم اندہ و اعتبار نقص و الفساد و جملہ نفسی فی محل مضرب علی انہما مفعول ثان و عالم البرزخ العتوق و ہر خدمتہ الوالدین
 ترجمہ اپنے بیٹے رباط کو جبکہ اسکی جوانی بہرگی اور پوری ہو گئی اور میری جوانی روگردان ہوئی میں نے دیکھا کہ اس کے
 خدمت گزار ی میں کوئی قصور نہیں ہے۔

إِذَا كَانَ كَوْلَادَ الرَّجَالِ حَزَاةً **فَأَنْتَ لِحِلَالِ كَلْوٍ وَالْبَارِ الْعَدَنُ**

الحزاة بالمعنى فاجتنب الوجم في القلب من الغيرة و نحوه و التحلل الحلو الطيب اللذيذ يوصف بالرجل حسب الاخلاق قال
 الالهك الحلو التحلل السهل ترجمہ اپنے بیٹے کو خطاب کر کے کہتا ہو جبکہ اور مرد کی اولاد مثل وجع القلب کے موزی ہوں تو
 تو طیب اور غیبت اور میرے کلیجہ کے ٹھنڈک اور شیرین اخلاق ہو۔

لَنَا نَجِيبٌ مِنْهُ دَمِيئٌ وَجَانِبٌ **إِذَا زَامَهُ الْأَعْدَاءُ هَدِنَعُ صَعْبٌ**

الدست اللين الذلول ترجمہ اسکی دو طرفین میں ایک نرم و ہمارے لیے ہو اور دوسری سخت کرخت جبکہ دشمن کا کہنا
 و تَاخُذُهُ عِنْدَ الْمَكَارِمِ هَزَّةٌ **كَمَا أَهْلَتْهُ حَتَّى السَّيَاحِ الْعُصْرُ الْخَطْبُ**

الهمزة حركة النشاط و البراح الريح الحارة فی اضعف ترجمہ جبکہ اچھے کام کرتا ہے تو مارے خوشی کے جوئے لگتا ہے جیسے کہ شکار
 گر میں کوئی تیر ہوا سے ہلتی ہو

وَفَارَقَتْ حَتَّى مَا أَبَا لِي مِنَ النَّوَى **وَإِنْ بَانَ جِدَارُكَ عَكَسَ كَرَامُ**

يقال لاله وید و منہ اذا اعتد به و النوى البعد و الفراق فلی متعلق بکرام يقال کرم علیہ اذا عثر عذہ و شرف ترجمہ میں اپنے
 پیاروں سے جدا ہو گیا اب عداوت مذکورہ سے میری حالت بیان تلک پہنچی ہو کہ مجھ کو کیسے فراق کی کچھ پروا نہیں

فَقَدْ جَعَلَتْ نَفْسِي عَلَى لَنَا نَطْوَى **وَعَيْنِي عَلَى فَقْدِ الْحَبِيبِ نَبَامُ**

جعل بخفی غفوق و لا انظر الا شمال ترجمہ بیشک میری طبیعت فراق سے دست و گریبان ہو اور میری آنکھ سے دور کے
 فراق پر ہوتی ہو لیکن باوجود فراق حبیب کو غصہ نہیں ہوتا۔ **وَقَالَ آخِرُ**

رَوْعَتِيَا لَبَيْنَ حَتَّىٰ أَرَاكَ كَه
وَبِالْمَصَائِبِ أَهْلِي وَجِدَارِي

راجہ درویش خود و کلا فضلین مجبول الاول من الثانی والثانی من الاول ترجمہ میں درایا گیا فراق احباب اور اہل و عیال اور ہمسایوں کو مصائب یہاں تلک کہ مجھ کو جدائی کا خوف نہیں رہا۔ بسبب شوق ہر روزہ کر۔

لَمْ يَزَلْكَ الدَّهْرُ لِي عِلْقًا اضْرَبْهُ
إِلَّا أَصْطَفَاهُ بَنَاءُ الْجَحِيمِ

العلق لاشی نفس و ضم نہ بخل بہ و الجملہ لغت علقاء التماسی البعد و الجبران الفراق ترجمہ میرے پاس زمانہ نے کوئی ایسی شے نہیں چھوڑی جس کا میں بخل کروں اور اس کو چاہوں مگر کہ اس نے اس کو مجھے جدا کر دیا اور دور ڈال دیا ہے۔
وقال الفضیل الغنوی۔ منسوب الی غنی احد اجدادہ شاعر جاملی متعدد و مشہور۔

وَقَا أَنَا الْمُسْتَنَكِرُ الْبَيْنَ إِنِّي
بْنُ لُطْفِ الْحَبِيرِ أَقْدَامُ فَجَّعْ

استنکرہ نکرہ امی لم یعرفہم واللطف محرکہ اسم اللطف باضم و ذلطف مرکب مضاف الی الجبران والتبار متعلقۃ بالمفعول یقال فجَّع بہ مجہول اذا اصیب بہ و قد راظف زمان ترجمہ میں فراق سے بچان نہیں ہوں یعنی میں اس کو خوب پہچانتا ہوں کیونکہ میرا ہمسایوں کے فراق کا درد مجھ کو ہمیشہ پہچایا گیا ہے۔

جَدُّكَ بِهَ مِنْ كُلِّ صَحْبَتِهِمْ
إِذَا انْسَرَّ عَنْ رَوْعَتِي تَصَدَّعُوا

الحی القوم و الرہط و الانس محرکہ لجامۃ الکثیرۃ دخی انعمون ترجمہ میں نہرا در ہوں فراق ہر قوم کا جس کے ساتھ میں رہا ہوں کیونکہ جب کوئی گروہ مجھ کو عزیز اور سیار ہو تو وہ مجھ پر طلحہ ہو جاتا ہے خلاصہ یہ کہ میں دوستوں کی جدا کیا ہمیشہ دیکھا ہوں۔

وَأَنِّي بِالْمَوْتِ الَّذِي لَيْسَ بِنَا
وَلَا ضَرْفٍ فَقْدَانُهُ لَمُتَّعٌ

الضیر الفرض تعد و المتع اسم مفعول و الباء متعلقۃ بہ یقال متع بہ و منہ دارا و المولی ابن احم ترجمہ اور بیشک میری سنگت اور صحبت ایسے برادر عزیز سے بہتر ہو گا ہونا مجھ کو مفید اور نونا دس کا مجھ کو مفید نہیں ہے۔ وقال الراعی شاعر اسلامی ہوتی ہم عبید لقب بالراعی لکثرۃ اشارہ فی لایل

وَقَدْ قَادَنِي الْجَدْرَانُ حِينًا وَقَدْ
وَفَارَقْتُ حَتَّىٰ كَأَنَّمَا جَمَالِيَا

القود فقیض لوق فاندہ کیون من قدام و ہذا من خلف و الحین بالاشتقاق دلیل و الجمال جمع جبل و حین الجمال و التناہی یعنی حین حین نفس ترجمہ ایک زمانہ تلک میرے ہمسایوں نے مجھ کو اپنی طرف کھینچا اور میں نے ان کو کشتہ کیا اور یہ میرے

جدا ہو گیا یہاں تک کہ میری طبیعت اوٹنی مشتاق نہیں رہی۔

وَجَاءُكَ اَنْسَانِي تَذَكَّرًا خَوْفِي وَهَالِكِ اَنْسَانِي كَوْهَبِي جَالِيَا

وہیں ہالوادا ہالوا الموحدة موضع ترجمہ تیری امید نے مجھ کو میرے بہاؤ کوئی یاد بلا دی اور تیری مال نے مجھ کو مالانغص ہو کر

دستال آخر

میں بہت بہلا دیا۔

وَ اَنَا لَتَصْبِيْهِ اَسِيَا فَا اِذَا اَصْطَلَحْتَ بِيَوْمِ سَقُوْلِكَ

الاصطلاح شرب الصبح و آنسوگ من رنگ لدم اذا اراد ان تصاف اليوم به مجازی ترجمہ اور بیشک ہو جاتی ہیں ہماری تلواریں جبکہ خون اعدائے شراب صبح روز غوریز میں پیتے ہیں۔

هَمَلًا بِرَهْنٍ بَطُوْنٌ اَلَا كَيْفَ وَ اَخْبَادُهُنَّ رَوَّسُ الْمُلُوْلِكَ

المنبر من بذرہ اذ ارفعه و اجماعہ فی محل انصب علی منہا خبر تصبیح ترجمہ ہو جاتی ہیں ہماری تلواریں کہ منبر اوٹنی ہماری تہیلیان ہیں اور میان اون کے سر وارون کے سر یعنی بروز جنگ ہماری تلواروں کے منبر ہماری تہیلیان ہیں جنہر تلواریں جلوہ گاہ ہوئی ہیں اور دشمنوں اور سرداروں کو سرافند کیا ہوتی ہیں حسین وہ پوشیدہ ہوتی ہیں و قال آخر

لَا تَنْفَعُكَ نَحْوُ الْعَيْشِ دَعَا نَزُوْعُ نَفْسٍ اِلَى اَهْلِ وَاوْطَانِ

انفیس من العیش کان منہ طواطمیا منصوب بتمتع الخافض والدرعہ الراحة والتفرع الاستیاق واسل ترجمہ جاہلو کہ نرہ کہ تمہارا شتیان اہل و عیال اور وطن کا فریاد زندگی سے چین اور راحت میں خلا صہ یہ کہ مخاطب کی سفر کی غمت دلاتا ہے

تَلَقَّبَ بِكُلِّ بِلَادٍ حَلَّتْ بِهَا اَهْلًا بِاَهْلٍ حَيْرَانًا بِحَيْرَانِ

ترجمہ توہر شہر میں اگر فروکش ہو گا اہل کو بدے اہل اور ہمالین کو بدے ہمسائے پائیگا۔ و قال بعض نبی اسد

اَلَا اَنْ تَحْرَجْتَ فَاَنْتَ اِلَى النِّسْبِ تَحَلَّتْ كَرِيْمٌ

تار الخطاب فی کلام الفطلس مسورہ خطاباً بالزوجۃ والظرف متعلق بمجدوف و هو خیران و کریم بالجوہر نسب ترجمہ اگر تیرے اور لوگوں میں سے نہیں ہوں جنکی عظمت و بزرگی سے تو واقف ہو تو کچھ مضائقہ نہیں ہے کیونکہ میں منسوب ہوں غم نسب ایسی لوگوں کی طرف جبکہ وہ نہیں جانتی ہے۔

وَاَلَا اَنْ تَحْرَجْتَ فَاَنْتَ عَلَيَّ لَزَادٍ فِي الظُّلْمِ غَيْرُ مُشْتَبِهٍ

وَالَا أَكُنْ كُلَّ الْجَوَادِ فَأَسْبِيْ عَلَى النَّارِ فِي الظُّلُمِ غَيْرُ شَيْءٍ

مرحبہ اور اگر میں کمال سخی نہیں ہوں تو کچھ خوف نہیں ہے کہ جو کچھ جو کوئی شبانہ کمال اندھیری راتوں میں یہ قلیب سامان
مہمانی کے برائے نہیں کہتا یعنی یہ امر میری سخاوت کی ثبوت کیلئے کافی ہے۔

وَالْأَكْبَرُ كُلُّ الشَّيْءِ قَانِنِي

عالیٰ جن عظمت و رفعت و اہمیت الہامیہ الہامیہ علیٰ علم و لطف متعلق تعلیم ترجمہ اور اگرین کامل بہادری میں ہوں تو کیا درجہ
کیونکہ میں گردنوں اور سروں کے مارنے اور اڑانے میں کما حقہ واقف ہوں و قال عمر بن شاعر - ہوشاں مخمض
صحابی ومن حدیث ہذہ الابیات انہ کان لہ ابن اسود اسمہ عرا من امہ سود و امہ فکانت امرأتہ ام حسان من ربہ عمرو
و کانت یغیرہ بہ و تودی عرا را فلما ضاق ذرعہ قال -

عَارَ الْعَرَبِيَّ بِالْهَوَانِ فَقَدْ ظَلَمُ	أَرَادَتْ عِلًّا أَبَا الْهَوَانِ وَمَنْ يُرِدُ
---	---

ترجمہ میری بیوی ام حسان نے میری بیٹی عرار کی ذلت کا ارادہ کیا مجھ کو اپنی زندگی کی قسم جسے عرار کی ذلت کا ارادہ کیا تو اسے مجھ پر عرار یا اپنے اوپر ظلم کیا۔

فَاِنْ كُنْتَ مِنْ اُوْتَرِدِيْنَ صَحْبَتِيْ

یقال کان منہا ذوا فضہ وکلمۃ او یخضع الواد ویزیدین عطف علی منی در ب لادم محبوب لا اذ اظلی بالرب کرب التمر مثلاً و الادام جسم
ادیم وار ادبہ الادیمۃ التی تجوزن الادیم والادیم اذ ارب برت لا بتغیر فیہ اسن ترجمہ پس اگر تو میرے مزاج کے موافق ہو
اور میری پاس رہنا چاہتی ہو تو عار سے ایسی اہمی اور موافق رہ جیسے گھئی کیلے بدلوغ اور ہو سکی کہ ادیمین گئی بگشتا نہیں ہی

وَإِنْ كُنْتَ تَهْوِيَنِ الْفِرَاقَ طَعْنِي	فَكُونِي لَهُ كَالَّذِي ضَاعَ لَهُ الْغَنَمُ
---	--

الطعن المرأة ما دامت في الوجود تم تغيير الزوجة فهو منصوب على النكاح والتشبيح بالزوج في بيان الغضب شدة الخيط اذا ضاعت
وفاتت من يده الغم ترجمه اور اگر ای میری بیوی تو فراق اور طلاق چاہتی ہو تو او کو ایسی مثل اسر نہیں کرے کہ جو کسی قبضہ سے مکرری جاتی

وَالْأَفْسِدِي مِثْلُ مَا سَارَكَ بَ | تَجَشَّمْ خَشَا لَيْسَ فِي سَائِرِهِ أَمَم

تجسم الامر كلفني جهيد مشقة انجس بحسب جملة من انظار الابل وهو ان ترعى ثلثة ايام ثم ترد المار الى الجافو يوم خامس من ليعم الشجر
والامر التوسل في القرب ترجمه اورا كرو فراق او طلاق نهين چاهتي تو حل مثل اوس شتر سوار كے جيسے پانچوین دن پانی پلاوے

تکلیف اور ثنائی ہو کہ ہوا و سکی چال میں میانہ روی بلکہ تیز روی ہو یعنی سپہی چال چلی چل اور کسی بات پر توجہ اور مجاہدہ	
وَأَنَّ عِلْمَ الْإِنِّ يَكُنْ ذَا شَكٍّ كَيْفَهُ	تَقَاسِيْنَهَا مِنْهُ فَمَا أَهْلُكَ النَّشِيْمُ
ان شکستہ میں اصل حدیدۃ اللجام و متغیر متحول و شدہ و ملغس و القاساۃ المکابدۃ و الجملة تحت شکستہ ترجمہ اور اگر عراحت مزاج و بد خلق ہو کہ اوس سے جگو تکلیف پہنچتی ہو تو میں اخلاق کا مالک نہیں ہوں۔	
وَأَنَّ عِلْمَ الْإِنِّ يَكُنْ غَيْرَ وَاضِحٍ	فَإِنَّ أَحِبَّ إِلَيَّ ذَا الْمَسْكِ الْعِصْمُ
الواضح الا بھن و ابھن بن الاضداد لبقال لا بھن و الاسود و المراد ہنا الاسود و لعم التام خلق ترجمہ اور اگر اگرچہ رنگ کا لالہ و لکڑی بن بیشک دوست رکھتا ہوں سیاہ رنگ چوری و سناؤی و ضبط و کوئی عراکو و قال آخر و ہوا حاق ابن خلف	
لَوْلَا أُمِّيَّةٌ لَمْ اجْزَعْ مِنَ الْعِدَمِ	وَلَوْ أَقْبَسَ الدَّجِبُ فِي حَيْثُ الظُّلَمِ
امیتہ بنت الشاعر و کانت قد رات اما و العدم الفقر و الدجی جمع و بیتہ ہی الظلمۃ و انحد من الظلمۃ و الظلمۃ جمع ظلمۃ ترجمہ اگر میرے بڑے امیتہ بنوئی تو میں افلاس سے ڈرتا اور انہیں میری تختیاں شہاوت مار یکس میں نہ اوٹھاتا یعنی یہ جو حصول معاش کے لیے اندھیری راتوں میں سفر کرتا ہوں نہ کرتا۔	
وَذَا دَنِي رَغْبَةً فِي الْعَيْشِ مَعْرُفَتِي	ذُلَّ الْيَتِيمَةِ يَخْفُو ذَوُو السَّحْمِ
بقال جفا ظلمہ و العبدہ و طردہ ترجمہ بیتہ کی خواری کے خیال سے کہ رشتہ دار قرابتی او کو دور دور پر کر دینے کے جگو و شہنشاہ زندگی کا زیادہ کر دیا ہو یعنی اوسکی حمایت اور پرورش کیلئے میری زندگی جگوم خوب ہو گئی ہو۔	
أَحْذَرُ الْفَقْرَ بَعْدَ أَنْ يُلَاحَظَ	فِيهِ مَتْلُ السُّتْرِ عَنِ عَلَمِ وَضْهِ
ان یلم بدل اشغال بن الفقر و اللم بہ نزل بہ و یتک منصوباً علی یلم اللم علی لضم کنایہ عن الضعیف الذلیل را و بہ بیتہ امیتہ ترجمہ میں میں ڈرتا ہوں کہ افلاس کی پر دہ اسکو آستائے او پر دہ اوس ضعیف و ذلیل سے اوٹھا دو۔	
تَهْوِي حَيَاتِي وَاهْوَا مُنْهَا شَفَقًا	وَالْمَوْتُ أَكْرَمُ نَزَالٍ عَلَى الْحَرَمِ
الحرم جمع حرمتہ ہی عبارتہ عن النساء و شفق محبکہ خوف ترجمہ وہ لڑکی میری زندگی چاہتی ہو اور میں اوسکی تکلیف کو فرستے اوسکی موت چاہتا ہوں اور حال یہ کہ موت سب زیادہ بزرگ مہمان ہو تو تو کوئی ایسے یعنی او کی موت حیات بہت بہتر ہو۔	
أَخْشَى فُضَاءَ ظِلِّ عَمٍّ أَوْ حِفَاءَ أَخٍ	وَ كُنْتُ أَبْقَى عَلَيْهِ مِنْ أَزَى الْكَلَامِ

الفاظہ سور الخلق والبقی علیہ رحمۃ رحیم میں درناہوں سخت دلی حیا اور ظلم برد سے اور میں اوپر رحم کرتا ہوں بولی ٹھوڑی
تکلیف سی۔ وقال آخر وہو حطان بن المعنی

أَنْزَلَنِي الدَّهْرُ عَلَى حُكْمِهِ مَنْ شَلَخَ عَالٍ إِلَى خَفَضٍ

یقال نزل المحصور على حكم فلان اذا نزل عن موضع حصره وحصنه على راسه وحكمه الشانخ العالي وخفض المكان المنخفض ترجمہ
محکوم زمانہ نے اپنی حکم پر مکان بلند سے پستی کی طرف اوتار لیا۔

وَعَالِي الدَّهْرِ بَوْفَرٍ الْغَنَى فَلَيْسَ لِمَالٍ سِوَى عِزِّهِ

یقال غاله بالجملة الملكة والوفرا المال الكثير والبار يعني مع ترجمہ محکوم زمانہ نے میری مال تو نگری سمیت ہلاک کیا اب میرے
پاس کچھ مال میری آبرو کے سوا باقی نہیں ہے۔

أَبْكَانِي الدَّهْرُ وَيَا رَبِّمَا أَضْحَكُنِي الدَّهْرُ بِمَا يُرْضِي

یا حرف النداء والمنادى المحذوف ومفعول يرضى محذوف ترجمہ رو لایا محکوم زمانہ نے اور اسے میری قوم بہت دفعہ محکوم زمانہ
نے بذریعہ اوس چیز کے جو محکوم خوش کرے ہنسایا ہے۔

لَوْلَا بَيِّنَاتٌ كُنَّا لِقَطَا رُدُّنَا مِنْ بَعْضِ إِلَى بَعْضٍ

البيئات تصف بيات والارغب جميع ارجب بالجملة فالوحدة وهو الفرخ الصغير الذي عليه الشعر لطيل اللين والقطا طائر معروف
ترجمہ اگر میری پاس چوٹی لڑکیاں مثل چوٹے بچوں قطا کے نہ ہوتیں جو میرے بعد ایک دوسرے کے پاس لوٹا جاؤ بیٹے یعنی
ایک رشتہ دار دوسرے سے کہیگا کہ میں انکی پرورش نہیں کرتا تو کہہ رُدُن ہانی کا صیغہ سجا سے مضارع کے واسطے یقینی ہونے
اس خیال کے استعمال کیا ہے۔

لَكُنْ لِي مَضْطَرِبٌ وَاسِعٌ فِي الْأَرْضِ ذَاتِ الطُّولِ وَالْعَرْضِ

المضطرب موضع الحركة والحولان والجملة جواب لولا ترجمہ تو البتہ میرے ہی میدان فراخ زمین پر چوبنی اور چوڑی ہی ہوتا۔

وَأَمَّا أَوْلَادُنَا بَيْنَنَا أَكْبَادُنَا مَقْشَى عَلَى الْأَرْضِ

ترجمہ ہماری اولاد ہم میں ہماری کلیجے کے ٹکڑے ہیں جو زمین پر چلتے پھرتے ہیں۔

لَوْ هَبَّتِ الرِّيحُ عَلَى بَعْضِهِمْ لَأَمْتَنَعَتْ عَلَيْنَا مِنَ الْقَهْضِ

انفس النور ترجمہ اگر ارمین کسی کو تیز ہوا لگ جاوے تو بیشک مجھ کو نیند نہیں آوے گی وقال حسان ابن مرتضی الطائی
ہو حسان بالملحة فالتحتمية المشددة شاعر جلیلی۔

لَقَدْ عَلِمَ الْقَبَّ لَوْلَا أَنَّ قَوَّيْ ذُو وَجَدٍ إِذَا الْبَسَ الْحَدِيدُ

الحیدر الجہد دہی وارا و الجہد الدرع کئی بلیس الدرع من قرب الحرب و استعداد ہم ہا ترجمہ بیشک تمام قبیلوں کے جان لیا کہ میری قوم لڑائی میں بڑے قصداور کوشش الی ہو جبکہ یہی کہ تہیار لگاؤ اور پہننے جاویں۔

وَأَنَا نَعْمَ أَحْلَا مِنْ الْقَوَائِي إِذَا اسْتَعْرَلْتُ الْتَنَافُرُ وَالنَّشِيدُ

الطیس فی الاصل یا میسطنی البیت تحت الفرس نفیس یعنی کذلک مدة ولذا لکنی بمن اللازم الملازم فیقال ہو جلس منہ امی لازمه والاستعار الاستعمال والتنافر التفرق والتشیر دفع الصوت بالاشعار ترجمہ اور اونہوں نے یہی جان لیا کہ ہم بہت اچھے صاحب ملازم اشعار کے ہیں جبکہ فخر و مبالغات و شعر خوانیکے آگ ٹہرے۔

وَأَنَا نَصِيحُ الْمُلُكَاءِ حَتَّى تَوَلَّى السَّيُوفُ لَنَا شَهْوَدُ

الطہار الکلیبۃ اللتی فیہا سواد و بیاض نقشبہ بالمع دتولی مضارع معروف و فعل جہد و ترجمہ اور ہم تلوارین مارے ہیں ایسے لشکر کے جو سبب سلام آہن کے سیاہ و سفید معلوم ہوتا ہی بیان تلک کہ وہ پشت پہیری اور ہباگ جاوے اور تلوارین ہماری گواہ ہیں ہماری فتح اور دشمنوں کی ہزیمت کے وقال الدرع ارنغی

إِنَّا بَوَّابُونَ إِذْ جَدَّ الْوَهْلُ خُلِقْتُ غَيْرَ زَمِيلٍ وَلَا وَكَلٍ

الوہل الخوف و خلقت مجهول والزل بالجمہ یعنی الضعیف اللذی تیززل بنیانہ وینام والکل محرکہ من تکل علی غیرہ ترجمہ میں الوہل بزدہ یعنی صاحب جنگ ہوں جب خوف شدید ہو جاوے میری سرشت میں بہادری اور مستعدی ہو یعنی ہر کام میں بہرہ ور ہوں

ذَاقُوا وَذَا شَيْءًا مُقْتَبَلٌ لَا جَزَعَ الْيَوْمُ عَلَى بَرٍّ وَلَا جَلٍ

ایہا بل مقتبل الشیاب جدید الشیاب ترجمہ پیدا کیا گیا میں قوی اور صاحب تجربہ ہوں جو انکا آہ موت کے نزدیک آئیے کچھ گمراہ نہ ہوں۔

أَلْمُوتُ أَحْلَى عِنْدَ مَنْ الْعَسَلُ نَحْنُ بَنِي ضُبَّةٍ أَصْحَابُ الْجَمَلِ

نفس بنی ضبۃ علی المدرج او علی الاختصاص وارا و الجمل یوم الجمل وکان دواہم یومئذ ناریعمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ

ترجمہ موت ہو گواہ سے زیادہ شیریں ہے یعنی بنی فہیدہ صاحبان یونہی مل ہیں۔

لَحْنٌ يَبْغِي الْمَوْتَ إِذَا الْمَوْتُ نَزَلَ

لَحْنٌ يَبْغِي الْمَوْتَ إِذَا الْمَوْتُ نَزَلَ

نفاہ اذا اجر موتہ والاسل الراج ترجمہ ہم موت کے بیٹے ہیں جب کہ موت آوے یعنی ہم موت سے مانوس ہیں جیسا کہ سمجھ اپنی مان سے مانوس ہوتا ہو ہم موت کی پروا نہیں کرتے اور خیر دیتے ہیں ہم موت امیر المؤمنین حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے نیز وگو بہاؤ سے یعنی جبکہ لوگ ہمارے خیر سے خون آلودہ دیکھیں گے تو جان لینے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے اور ان کا قصاص لیا گیا

رَدُّوْا عَلَيَّ شَيْخَنَا الْفَرَجَل

خطاب اعلیٰ کرم اللہ وجہہ من مدنی بالشیخ عثمان رضی اللہ عنہ دیکھ بالموعدۃ فاجیم سنہا حسب ترجمہ ہوا مدہ ہمارے ہمارے شیخ کو پس بس یعنی تمہاری سوا کسی کے اور کچھ درخواست نہیں ہے

وَقَالَ آخِر

كَفَى بِالْغَنَى وَالنَّاسُ عِنْدَ مُدَارِيَا

كَفَى بِالْغَنَى وَالنَّاسُ عِنْدَ مُدَارِيَا

واو امر من المداوۃ والسور بالفتح مصدر وبالضم اسم واذا انصيف اليه موصوفه يكون بالفتح فان الاسم لا يوصف به فهو صفة لابن ابي ترجمہ علامہ کا کہہ کر خراب حال چپا کو بیٹے کا مفارقت اور بے پرواہی سے یعنی اوس سے جدا ہو اور اوس کی پروا مت کر کیونکہ مفارقت اور بے پرواہی اوس کا کافی علاج ہے۔

وَإِنْ كَانَ مَوْلَايَ الْقَرِيبَ وَخَالِيَا

جَزَىٰ اللَّهُ عَنِّي مَحْصَنًا بِلَادَهُ

محسن بکسر الميم علم ابن عمر والبلاد المحنة ترجمہ خدا میری طرف سے بلادے محسن کو اوس کے۔ انی اور تکلیف دینے کے عرض میں اگرچہ رشتہ میں میرا قریب چچا کا بیٹا ہے اور عبید مومن ہے۔

وَيُدِّدُ التَّدَانِي عِلَظَةً وَتَقَالِيَا

كَيْسَلُ الْغَنَى وَالنَّاسُ أَدْوَلُ وَصَدَّ

سند زعم بر فی دین والادوار جمع دار ہو المرض والتقالی العداۃ ترجمہ اوس سے بے پرواہی اور صدائی اوس کی سینہ کے رو کو نکونکال ڈالیں گی اور اوس سے قریب رہنا سختی اور دشمنی کو ظاہر کریگا۔

كَفَى الدَّهْرُ لَوْ وَكَلَّتْهُ بِي كَافِيَا

أَعَانَ عَلَى الدَّهْرِ أَذْكَ بَرَكَةً

البرک الصدر والبارک یعنی علی ترجمہ جبکہ زمانہ نے مجھے اپنا سینہ گر یعنی مجھ کو اپنے سینہ کے تداولیا تو محسن نے میری سزا میں زمانہ کی مدد کی محسن میری سزا کے لیے اگر تو زمانہ کو مقرر کر دیتا تو وہ ہی کافی ہوتا میری مدد کی کچھ حاجت نہ تھی۔

وقال رجل من بني كلب

وَحِينَئِذٍ تَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ
إِلَى مَن بَاطِنُ شَيْءٍ قَدِيرٍ

اٹھیں شوق و شہوة البکار و الطرب الحزن و الفرح ضد فی الصراع الثانی القاتل من الغیبة الی الخطاب و شوقین شوقین تذاقت النون للضرورة ترجمہ بیابانی یار دمی میری دوستی اوسنی احم اور شوق سے بہر نافرمانی ب کر کے کہتا ہو کہ
اے میرے نافرمان اور دگر گج کو کا مشتاق کرتی ہو۔

فانی مثل الحاجدین و مجتہدین	ولکن اصحبت عنہم قرونی
-----------------------------	-----------------------

ما مصدرية والواجبة المخرن والنجبت اذا صار ذا صاحب رضى لجن ثمنه معنى الاعراض والافرون انش كالمصدر
ترجبه كونه شيكاً بل حال به كونه ختم كى ماندر ختم كى مگر میری طبیعت او نیکی است و او را در کرب و در دست و پا
رأوا عرشه تشكراً جانباه

نہیں یعنی کلب العرش فی الأصل سیر الملک استعرا للعرض والحرۃ وانتظام النقصان بالکسر والفلول واقترنہ ترکہ فدا حرمہ
سیری قوم بنی کلب نے دیکھا کہ سیری عزت و اکبر و دونوں طرف سے گرا چاہتی ہے پس جبکہ گر گئی تو اونہوں نے مجاہد کو
سنا چھوڑ دیا تو گویا سیری کسی سے قرابت ہی نہیں۔

هَيْبَةُ ابْنِ عَمِ السَّوِّءِ أَيْ
مَجَاوِزَةُ بَنِي تَغْلِبَ لِبُورِي

نفس ہنیاعلیٰ انہ جہکان الخدوۃ والی اسماء بنو ثعل بن اٹمی منسوب ہے اندہ فعل جوارۃ ترجمہ مبارک ہو میری برے
چچا کے بیٹے کو کہہ کرے نا قہ بنی ثعل کے ہمسائہ میں ہوا اور اس سے دور ہو۔ وقال خل من بنی اسد۔

وَالْأَنْبِيَاءُ الَّذِينَ كُنُوا مِنْ قَبْلِهِ	إِذَا صَدَّ عَنْهُ دُومُ الْمَوَدَّةِ أَحْرَبُ
---	--

النَّكْسُ بِالْكَسْرِ الضَّعِيفُ وَحَرْبُ الرَّحْلِ كَفَرَجٌ إِذَا اسْتَوْغْتِ غَضْبًا دَخَرَهُ تَرْجُمَةً يَنْتَالُوْنَ كَيْسِيَّةٌ نَهْنِيْنَ هَيُونَ أَوْرَنَةُ الْيَسَاءِ هَيُونَ كَلَّ
اَلْاَكْرَجِيْسِيْ مِيْرَادُوسْتِ اَعْرَافِ كَرِيْ تُوْجْمَبَرَا جَاوْدَنْ يَا اَرْشِيْ لُكُوْنْ -

ولكني ان دام دممت وان يكن	له مذهب عني فله عنده من هيب
---------------------------	-----------------------------

المسكن في دمام لذي المودة دار ابد دامة دمام دود ودهيب عنه بعد ترجمه ليكن محبة بين ايكات بات هي كه اگر دوست
محبت بي بهو تو مير محبت بهو اوس سے بي رهنگي اور اگر اوسكي محبت جاني بهو تو مير محبت بهي جاني رهنگي۔

انی محمد بن شیبان اخنخت

نذران قوی و فیض شبت السان

خمود النار کنا من البوس اللوم ترجمہ بیشک میں نے بنی شیبان کی تعریف کی جبکہ میری قوم کی آگ بسبب ظلمت
جھبہ گئی اور اویں آگ بھڑکائی گئی یعنی مہانون کیلئے۔

وَمِنْ تَكْمُلِهِمْ فِي الْحُلِّ اَتَمُّهُ

لَا يَعْلَمُ الْجَارُ فِيهِمْ اَنْدَ الْجَارِ

یقال تکریم بہ اذا اکرمہ من الیہ ترجمہ اداؤں کے احسان سے ایام فحط سالی میں ایک یہ بابت ہے کہ اونکا ہمسایہ
نہیں معلوم ہوتا کہ وہ اونکا ہمسایہ ہو بلکہ اونکی مدارات سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ ہمسایہ او نہیں میں ہے

حتی یكون حزين من نفوسهم

او ان یبیین جمیعاً و هو مختار

ادبھی الا ان ترجمہ بیان تلک کہ اونکا ہمسایہ اونکا پیارا ہو جو او میں سے شمار ہونے لگے اور وقت تلک کہ وہ
اپنی خوشی سے اون سے سب علیہ ہو جاوے یعنی جب تک اپنی خوشی سے اون جدا ہو تب تک پیارا ہوتا ہو۔

كانه صدع في راس شاهقة

مردود لعتا الطير او كاد

الصنع محرکہ لغتی من الوعل والشاهقة العالیه والجملة الظرفیۃ لغت راس و عناق الطیر قویا ہوا و او کر عرش الطیر العربی
بالوعل فی الخواص ترجمہ گویا اونکا ہمسایہ عزت اور آزادی اور میں جو ان قوی بزرگوں ہی بلند پادگی جولی پر

کہ زور آور پرندوں کے اشیان اس سے نیچے ہیں۔ وقال آخر یزید بن اہلب بن ابی صفیۃ الازدی

انزلت علی الہمکب شامیا

غریبا عز الاوطان فی زمن الخجل

اثر آلی من دخل فی الشارد الخجل ہو انقطاع الطیر ترجمہ میں ال ہمکب چاروں کے موسم یعنی قحط میں مہمان ہوا
مسافر غریب لوطن ہوا۔

فما زال بی الہمکب واقفا و هم

والطافهم حتی حسبتهم اہلی

الاقفا و انقص عن الاحوال ترجمہ پس وہ ہمیشہ میری تعظیم کرتے رہے اور میرا حال پر چھتہ رہے اور مہربانیاں کرتے رہے
بیان تلک کہ میں نے اونکو اپنا کنبہ خیال کر لیا۔ ان ابیات اور ابیات سابقہ کو باب حاسہ سے یہ مناسبت معلوم ہو

ہے کہ مہمان نوازی نہ صرف قحط سالی میں ایک قسم کی شجاعت ہے وقال جابر بن ثعلب الطائی

وقام الی العاذلات یکتبنی

یقطن الا تنفک ترحل مرحلا

یابن ثعلب الطائی

یقین بدل اوبیان لقولہ یعنی ذالہمزہ لانکار و تزلزل حال البعیر اذ اشد علیہ الرعل والمزل مصدر ترجمہ اور چڑھ اتین مجھے ملاست اگر خود تیر کہ وہ ملاست کرتی تھیں مجھ کو کثرت سفر اور لڑائیوں پر کتنی تھیں مجھ کو کیا تو ہمیشہ شہر پر کجاواک کرے گا یعنی یہ تجھ کو لایق نہیں ہے۔

فَإِنَّ الْفَتَى ذَا الْحِمَى رَامَ بِنَفْسِهِ جَوَاشَ هَذَا الدَّلِيلِ كَيْ يَتَمَقَّ لَا

جواب بترجمہ جانب الشاعر و جوش اشقی صدرہ و وسطہ ترجمہ میں نے او کو جواب دیا کہ میں ہمیشہ سواری طیار کرونگا کیونکہ جوان ہوشیار ایکوا اس رات کچھ میں پہنکتا ہے یعنی را تو کو سفر کرتا ہوں تاکہ بذریعہ لوٹ مار مالدار ہو جاؤ۔

وَمَنْ يَفْتَقِرْ فِي قَوْمٍ يَكْبِدُ الْغَنَى وَأَنْ كَانَ فِيهِمْ وَأَسْطُ الْعَمِّ يُنْجُو

الواسط الشریف و انجول بالجمہ الکیرم الخال کاظم کریم اعم ترجمہ اور جو اپنی قوم میں محتاج ہو جاتا ہوں تو نگری کی تعریف کرتا ہوں اور اسکو پسند کرتا ہوں اگرچہ وہ اپنی برادر میں نجیب الطریقین ہو۔

وَبُزْرِي بِعَقْلِ اطْرَءَ قَلَّةٌ مَالِهِ وَأَنْ كَانَ اسْكُورِبَ جَالٍ لَعَلَّ

از بزمی بہ غایہ والا سہری تفصیل اسہری وہو اسید الریس والا حول تفصیل حول اوجولہ وہوشد بالاجتہال ترجمہ مرد کا افلاس اسکی عقل کو عیب لگاتا ہوں اگرچہ قوم کا سردار اور حیلہ باز و تدبیر ہو۔

كَانَ الْفَتَى لَمْ يَعْزُ يَا إِذَا اكْتَسَى وَلَمْ يَكْ صَعْلُوكَا إِذَا مَا تَمَّ

عزری من حدیثی نہو عریان و تصعلوک الفقیر ترجمہ جبکہ جوان نے لباس پہن لیا تو گویا وہ کہی برہنہ نہیں رہا اور جب مالدار ہو گیا تو گویا کہی فقیر نہیں رہا۔

وَكَمْ يَكُ فِي بُوسِ إِذَا بَاتَ لَيْكَةً يِنَا غِيْزُ الْإِفَاتِ وَالْطَّرِ الْمَحْلَا

البوس اشدہ و المناغاة بالنون فالجمہ لحدیثہ بالصوت اللطیف و متور الطرف کنا یتعن الغنم والدلال والا کل من عینہ کحل ترجمہ گویا وہ جوان کہی سختی میں نہیں رہا جبکہ اسخوات گزاری معشوقہ بجا رہیں لیکن آنکھوں کی باتوں میں۔

إِذَا جَانِبَ عِيَالِكَ فَاَعْمَدَ لِحْنَبَ فَإِنَّكَ لَا قِيَّ فِي بِلَادٍ مَعْقَلَا

اعیادہ العجزہ و عمدہ قصہ و اعول موضع التعلول ای الاعتماد ترجمہ جبکہ تجھ کو ایک طرف عاجز کر دے تو دوسری طرف کا قصد کیونکہ بیشک تجھ کو بہت شہر میں بہرہ رسد کی جگہ ملیگی۔

وقال بعض بني ط

بعض بني ط

وَبَنَاتُيْهِ عِيسَىٰ وَبَنَاتُهُ

وَبَنَاتُيْهِ عِيسَىٰ وَبَنَاتُهُ

المستحسن نے بات للکڑا المنسوب لعرفان و فحاق انجوم مغاربہ ترجمہ میں خواب عرفان کو اوسکی بی بی اور بیٹیاں دیکھ کر
تھے اور میں اوسکو جبکہ وہ سوتا تھا ستاری اور اوسکے چہرے پر ایسے کچھ تھا کہ تمام دیکھتا تھا یعنی رات دراز تھی کہ ستارے طلوع ہو کر اُٹھ
ہوتے جاتے اور میں بیدار رہتا

وقال آخر

فَلَسْتُ بِبَنَاتٍ إِلَّا الْكَلْبُ

فَلَسْتُ بِبَنَاتٍ إِلَّا الْكَلْبُ

الامام النزل والرحل والمنزل والخيال والخيال ما يمثل لك من صورة في النوم واليقظة وجعلها كذو بالان لا حقيقة لها
وفاعل است المحبة ترجمہ یہ اشعار ایک مسافر کے ہیں جو اپنی محبوبہ سے دو جاہز اہل سودہ کہتا ہے کہ میں کہیں کسی منزل میں نہیں
اور نہ رہا ہوں مگر محبوبہ یا اوسکا ہونا خیال کہ جسکی دراصل کچھ حقیقت نہیں ہے آجاتا ہے یعنی میری پاس۔

وَقَدْ جَعَلْتُ قُلُوبَ ابْنَيْ سَمِيلٍ

وَقَدْ جَعَلْتُ قُلُوبَ ابْنَيْ سَمِيلٍ

جعل یعنی صارت والقول لفتنة الشابة من الابل ليفرد جميع الطرف متعلق بقرب كنى بقرب المرتع من الكور عن كلاً
وكل البيت حال من يار التكم في البيت السابق ترجمہ اوسکا خیال میری فرد گاہ میں ایسی حالت میں آجاتا ہے کہ
شتر ہر دو پسریں کی چراگاہ کو دوسرے قریب یعنی بسبب اسی سفر تک گئی تھی کہ فرد گاہ سے دور نہیں جاسکتی تھی

كَانَ كَمَا بَرَّحِلُ الْقَوْمِ بَقَا

كَانَ كَمَا بَرَّحِلُ الْقَوْمِ بَقَا

البوخلد ولد الناقة كشي تبنا بعد مات فقرب الى الناقة فيعط عليه تدركه عالجہ دارسہ وان رائدة والغوب الاعيان
ترجمہ وہ ناقة ہماری فرد گاہ کی طرف ایسی خواہش سے آتی تھی گویا کہ وہاں اوسکا شہس بہر اچھے ہے اور حقیقت یہ تھی
کہ اوسکو نہیں ستایا تھا اگر ماندگی نے یعنی ناقة بسبب ماندگی کے فرد گاہ سے دور نہیں جاسکتی تھی جب تک کہ کچھ نہ جاتا ہے
تو اوسکی کمال میں گھاس بہر کے اوسکو سامنے کر دیتے ہیں جسکو بولتے ہیں اوسکو ناقة دیکھ کر ہر بان ہو جاتی ہے اور وہ
بہر تھی ہے وقال آخر وہو چندل بن عمر الاسدي على فليل وضرب بنوع لم يسل كم حوشب

تَصَبَّحَ نَحْلُ النَّبْلِ كَشَيْءٍ وَمَنْ كَبَى

تَصَبَّحَ نَحْلُ النَّبْلِ كَشَيْءٍ وَمَنْ كَبَى

ارمى ويرمى كلاهما ببول والكنانة المحبة من الجمل فخر شرب والجفير من الحشب والجامح من حنجره اذا ضرب جناحه وكسر در
جائحات من جاح بالجم فالحملة اذ اهلك ترجمہ اگر میرے تیر نہ مارا جاوے اور میرے ترکش کے جو میرے زیر نعل یا دوش پر

ہوتا ہے تو تیرا جادو سے تو تیرا دشمن یا ہلک بیشک میری بسلی یا دوش پر لگیگا یعنی میرے غلام کا مارنا مثل مار مار میرے
ہے غلام کو تشیہ ترکش سے انجیل سے دی ہو کہ جیسا ترکش تیرا کا خزن ہوتا ہے ایسا ہی غلام اسرار کا خزن ہوتا ہے۔

فَقُلْ لِّبَنِي عَمِّ فَقَدْ وَابِيَهُمْ مِّنْوَكَهْمِ الشَّدَقِ اسْتَوْسِ اَغْلَبْ

واہم قسم تو وسط میں قدوال دینی الرجل مجہول الابی بہ والہمیت سہ الشدق کنایہ عن الاسد والاسد اسلوب التکبیر والاغلب
علیظ الرقیبہ یعنی بہ نسبت ترجمہ ہو میری چچا زاد بھائیوں سے کہہ دے کہ وہ ایک شیر کشادہ دہن شکر ہوئی گردن سے پالا ڈالے
گئے ہیں یعنی مجھے کہ باین صفات نصف ہوں یعنی اسلئے کہ دونوں نے سیکلی کو مار ڈالا ہے۔

اَفِيَقُوا بِنِي حَزْنٍ وَاَهْوَاؤَنَا مَعًا وَاِرْحَمْنَا هُوَ صَوْلَةٌ لِّمَنْ تَقْضِبْ

اغلب المسکون علی الخطاب فی اہوئنا وارحمانا فان الاصل اہوئنا واهوئنا کم وارحمانا وارحماکم والتقضیب القطع ترجمہ ہے
بنی حزن ہوتی ہیں اور حال یہ ہو کہ اب تک ہماری اور تمہاری خواہشیں ایک ہیں اور ارحما متصل ہیں کہ اب تک قطع
نہیں ہوئی ہیں۔

وَلَا تَتَّبِعُوْهَا بَعْدَ شِدِّ عِقَالِهَا ذَمِيْمَةٌ ذِكْرُ الْغَيْبِ فِي الْمَتَعَقِبِ

الضمیر المنصوب للحرب شبه الحرب بالنافۃ ثم اثبت البعث وبعثال دینی شد عقالہا عن السداد ماد الذمیت حال من لہ الضمیر
اوالمجرد والمتعقب من عقب اذا تخلص عن عاقبتہ ترجمہ اور لڑائی مت اور ہوا بعد اسکی موقوف ہو نیکی ایسی صورتیں کہ اسکا
ذکر جالس مذکرہ و اخبار میں بہ بدانجامی کیا جادو گیا یعنی یہ کہا جادو کی یہ امر نامناسب تھا۔

فَاِنْ تَبِعْتُوْهَا تَبِعْتُوْهَا ذَمِيْمَةٌ قَبِيْحَةٌ ذِكْرُ الْغَيْبِ لِلْمَتَعَقِبِ

تغیب لرجل اذا تخلص عن غیباتہی ترجمہ پس اگر تم لڑائی کو اور ہوا گئے تو اسکی صورت مذہوم و قبیحہ اوس شخص کے
نزدیک ہوگی جو عواقب مور کا متلاشی ہے۔

سَاخِذْ مِنْكُمْ اَلْحَزْنَ بِحُشْبٍ وَاِنْ كَانَ لِيْ حَوْلِيْ وَكُنْتُمْ بِنِيَابِيْ

ترجمہ اب قریب ہوا ہی آل حزن کہ میں تم سے خوش کا انتقام لوں اگرچہ وہ میرا غلام تھا اور تم میری ایک ہی ہو و قال اخر

اَبُوکَ اَبُوکَ اَرَبٌ غَیْبٌ شَاکٍ اَحْلَاکَ وَالْخَاذِيْ حَيْثُ حَلَا

ابوک الاول مبتدئ و ذکرہ تاکید اور بدل خند و خبر البتہ و اھلک و غیر منصوب علی المصدر یہ ہو کہ لا قبلہ و مثلاً تھا ترجمہ

تیرے بپاں اریدنے بلا شک و شبہ کہ اتوار دیا جہان وہ خود تھا یعنی تیری خواری و زوالی موردی ہو
فَمَا انْفَيْكَ كِي تَزِدَادُ لَوْ مَا لَا اَكْمُ مِنْ اَبَيْكَ وَلَا اَذَلَا

اللام تفصیل البیت متعلق بفعل مضارع قال ما انفیک من ابیک داد جو کہ اللام منہ ترجمہ سو میں تیرے بپاں تیری نسب کی
نفی کر کے تجھ کو تیرے بپاں سے کسی خوار و ذلیل کی طرف تیری زیادہ خوار کرنا کو نسبت نہیں کرنا کیونکہ تیری بپاں سے زیادہ ذلیل و
خوار دنیا میں کوئی نہیں ہو **وقال جميل بن عبد الله الغدري** ہوشاء اسلامی دکان یہو بنیۃ نبت جیجی

ابوك جبا سار الضيف بُرْدَة وَجَدِي يَا حجاج فارس شمرًا

داراد بالاب الجرجہ و جباب عطف بیان والبر و منصوب اند بدل شمال من محل الضیف اد علی انه مفعول فانه یقال سرق منہ
فانضیف مجرور بتقدیر من اتم المراد لسبق البعد اما الحقیقۃ اولاد ہما من اللوم والخشۃ و شمر فرس جب جلیل ترجمہ تیرا بپاں جباب
نہمان کی چادر چرائیو الا ہوا و میرا دادا ای حجاج شمر گھوڑا سوار یعنی محمد بن اور ترجمہ میں برافرق ہی

بنو الصالحین الصالحین ومن یکن لَا بَاءَ صِدْقٍ یُلْقِمُ حَبِثٌ سَیْرًا

ترجمہ نیکوئی اولاد نیک ہوتی ہو اور جو نیک اور سچے باپوں کی اولاد ہوتی ہے وہ اولاد سے جالمتی ہے یعنی اون سے ہوا ہر جہاں

فَانْغَضِبُوا مِنْ قِسْمَةِ اللَّهِ حَظَّكُمْ فَلِلَّهِ اِذَا لَمْ یَرْضَکُمْ کَانَ اَصْلُ

لام لا ابتداء و البصر تفصیل البصیر ترجمہ پس اگر وہ حجاج اگر تم ناراض ہوتے ہو اللہ کے ہائے سے جو تم کو دیا یعنی اس سے کہ
میں وہ چیز عطا نہ کی جو تم کو دی تو بیشک اللہ تعالیٰ تمہارے حال سے زیادہ واقف تھا جبکہ تم کو خوش نیکو اور چیز دیکر جو تم کو عطا
لیغے تم کو اس خطا کے لائق نہ سمجھا۔ **وقال الواثق بن**

اِذَا الْمَرْءُ لَمْ یَسْجَحْ سَوَاكَ وَالْمَرْءُ سَوَاكَ لَمْ تَعْطِفْ عَلَيْهِ اَقَارِبُهُ

رج الابل اذا خرجت الى المرعى بالغداة و اراحا اذا رما بالروح من المرعى الى البیت قال لد تعالیٰ وکم فیما جال حین کون
بن شمعون و السوام اسم جمع لابل سائمة ای الراعیت ترجمہ حکیم مرد کے پاس و نون کا لکھنو جنکو بوقت صبح چراگا
نایجا و سے بوقت شام اونکو اپنے گھر لے آوی اور نہ مہربان ہوں اوپر اس کے رشتہ دار۔

فَلَمْ یَكُنْ خَيْرَ الْفَتَى مِنْ قَعْدَةٍ عِدَا مِنْ مَوَلَى تَدْبِعُ عَقَارِبَهُ

ارجزائت اللام لا ابتداء و التحدیم الفقیر و الدیب السعی و العقارب النائم و کل البیت جواب او ترجمہ پس حالت نہ گزرت

اول میں بیشک موت مرد کی لیے بہتر ہو اس کے محتاج و مفلس بٹھیر رہتے ہیں اور ملاقات ایسے برادر سے جسکی چھلیاں مثل کر دم کے دورتی بہرتی ہوں۔

وَنَائِيَةِ الْأَرْجَاءِ طَامِسَةِ الْقُلُوبِ
خَدَّ بَابِي لِنَشْنَشِ فِيهِارِكَائِبُهُ

الو او بھنی رب والناس البغيد والآرجاء الطامس المندرس والصوى جميع صوة دہی جرمیون علامتی الطریق
وحدث ای امرت ترجمہ بہت ہی جنگل نا پیدا نشان بعید الاطراف ہیں کہ او میں سواریاں بوالنشناس کی دورتی بہرتی
میں کثرت سفر تیر خزانہ ہے

لِيَكْسِبَ عِبْدًا أَوْلِيْدَةً مَغْنَمًا
جَزِيْلًا وَهَذَا لَهُمُ عَجَابُهُ

السلام للنايية والجم الكثير ترجمہ یہ سفر سیر تالک پیرا کر عزت بلند عریکی دیا تاکہ حال کی بڑی غنیمت اور سن باند کد عجب بات ہیں
وسائل بالغب عن وسائل
وزیصال الصلوا لاین مڈاھبہ

الو او بھنی رب دن استفہامیہ الصلوا لالفقر منسوب بنوع الخافض ترجمہ بہت ہی عورتیں اور مرد لوگوں سے میری سفر
حضرت کی کیفیت پوچھتے ہیں اور فقیر کے طریقہ اور حالات کوں پوچھتا ہوں یعنی میں ایک نامور شخص ہوں ہر کوئی میرا احوال پوچھتا

فَلَمْ أَمْثَلِ الْفَقْرَ حُلْجَةً الْفَتَى
وَلَا كَسَوَادِ اللَّيْلِ اخْفُوطَ الْبَهْ

افق الرحل اذ ابرج فائدا محروما ترجمہ پس میں نہیں دیکھی کوئی چیز بوزی کہ ہم سبزی کی ہو اس مرد مثل فقر کے
کیونکہ اس سے بھلی نظر نہیں ذیل و خواہ ہو جاتی اور مثل تاریکی شب کہ او میں طالب مقصد نا کام و محروم و پس آتا ہی

فَغَشْرُ مَعْدِيَّةٍ أَوْ مَتَّ كَرِيْبًا فَاثْقَى
أَرَى الْمَوْتَ لَا يَنْجُو مِنَ الْمَوْتِ هَارِبُهُ

المعجم المفلس و آداب الکرم یعنی بقبرنیہ القابلہ ترجمہ پس حالت افلاس میں جتیارہ یا حالت نوکری میں مر جا بیشک
میں دیکھتا ہوں کہ موت سے بھاگنے والا اس سے نجات نہیں پاتا۔

وَلَوْ كَانَتْ نَاجِيًا مِنْ مَدِينَةٍ
لَكَانَ أَثَرُ أَحَدٍ جَدَّ زَكَاةً

الحی ضد المیت و امکن فے کان الثانیۃ لابی النشناس والاشیہ الاولی و جد سے ترجمہ اگر کوئی زندہ ہوئے نجات پائی والا ہو
تو بوالنشناس اس نجات کا زیادہ سزاوار تھا کیونکہ اسکی سواریاں تیر جاتی ہیں وقال آخر

أَلَا قَالَتِ الْعَصَا يَوْمَ لَقِيْتُهَا
أَرَأَيْتَ حَدِيثًا نَاعِمَ الْبَالِ أَفْرَعَا

عصا علم امرہ و الحدیث الثابت تأم البال مسرور القلب والافرح من یكون خسراناً تاماً وافراراً حمیداً اے مخاطب سن عین سے جس روز ملا تو اوس نے یوں کہا کہ میں تجھ کو دیکھ رہی ہوں تو جوان خوشدل سر کے گھنے بالوں والا دیکھ رہی ہوں کہ یہ معنی ہوئے کہ وہ تیری جوانی کا عالم میری آنکھوں میں پیرتا ہے۔

فقلت لها لا تنكرني فقلبي يسوق الفتي حتى يشيب يصمعا

انکرہ و نہ کرہ اذا لم يعرفه و صلح الرجل اذا ذهب الشعر من مقدم راسه ترجمہ میں نے اوس سے کہا کہ تجھ سے نا آشنا مت بن میں وہی ہوں اور حال یہ ہے کہ مرد کمتر قوم کا سر داہوتا ہے مگر جبکہ بوڑھا ہو جاوے اور سبب پیر کے سر کے اگلا بال گر جاوے

وللقاح اليعسوب خائر علاله من الجحجح المزجي و البعد منزعا

اللام للابتداء و القاح من الفرس ما انتهى سنه من سنان الفرس و الجحجح حركه ما بلغ السنين و المزجي الذي يساق من خلف و اليعسوب الفرس الكثير الجري و العلاله بقية سير الفرس و المنزع البعد و الجبال ترجمہ اور بیشک پنج تیز گھوڑا چال میں اجرا اور دور دور ہوتا ہے دوک بھر لیے جس کو سنا کی حاجت ہوتی ہو وقال آخر

الاقالت الحسناء يوم لقيتها عهذت دهر طائر الكثر اهضا

عمرہ و عہد یہ اذا لقيه و طادی لکشف و دقید و الا انهم خيم البطن ترجمہ اے مخاطب سن میں خنسا رہے جس روز ملا تو اوس نے کہا کہ میری ملاقات تجھ سے ایک ماہ تک ہی ہو جبکہ تو باریک کمر اور لگا ہوا شکم تھا یعنی اب تو تو لچیم اور تو نمل ہو گیا ہے

فاما تتريني اليوم اصبغت بارداً لربك فقد القى على النمل مرجحاً

كلمه بارادة و تتريني اصله تتريني حذفت النون للضرورة و البارد التقليل من بدن كرم اذا قل و كاف الخطاب مودة و القى متكلم مجبول من الغاه اذا دركه و البنزل جمع بازل و هو الفتي من الابل المزحم بالسر الشديد من الرجال كانه يرم بعد و ترجمہ پس اگر تو مجھ کو آج دیکھتی ہے کہ میں تیری رائے میں سست اور کاہل ہو گیا ہوں تو یہ تیری غلطی ہے کیونکہ تیرے تو بیشک ایسا پایا جاتا ہوں جیسے شتر جوان پر مر و جفا کش یعنی کامل و مست نہیں ہوں۔

وقال شبيب بن عوانة الطائي

قضى بيننا مروان امر قضيه فمأزادنا مروان ايلاتنا ميا

القضية الحكم الثنائي التباع ترجمہ عمار اور ہماری بی اعمام کا مروان نے کل ایک فیصلہ کیا پس شربانی مروان ہم پر نیکو دلی و

ولكن انت ابواب من ورائي

فلو كنت بلا ارض الفضل لعفها

الفضل في الاصل مصدر مضاف الى الارض مبالغة وعافه كرمه وضمير المنسوب للفضيلة والجور في الابواب للمروان والوراء القدام
ترجمہ پس اگر میں وسیع میدان میں ہوتا تو اس کے حکم کو نہ مانتا مگر کیا کچھ اس کے دروازے میری آگے اور مجھ کو نکلنے نہ یا اور
یہ ایسے کہا کہ مروان نے اس کو قید کیا تھا

وقال جميل بن عبد الله بن عمر العذري

وهو يقتل ياتين لقوتي

فليت رجلا فيك قد نذر وادي

کاف الخطاب کسورۃ واراہ بالدم لقتل وسمین ترخیم ثنیۃ ہی محبوبۃ کما مر ترجمہ پس کاش ای شبیہ اون لوگوں کے
جنہوں نے تیرے معاملہ میں میرے قتل کی منت مانی ہو اور میرے مارنیکا قصد کر رکھا ہو مجھے مٹ بھیج دو جاوے۔

يقولون من هذا وقد عرفوني

اذا ماراؤ نطاعا من ثنيۃ

الثنیۃ ثقیبۃ ترجمہ اور کیونکر مار ڈالیں گے وہ لوگ مجھ کو اور حال یہ ہو کہ جبکہ وہ لوگ مجھ کو کسی گھاٹی سے نکلتا دیکھتے
ہیں تو کہتے ہیں یہ کون ہو حالانکہ وہ بیشک مجھ کو پہچانتے ہیں اور اسپر میرا کچھ نہیں کر سکتے۔

ولو نظفوا بي ساعة قتلاوني

يقولون لے اھلا وسھلا ومرحبا

ای بیت اھلا و نزلت ارضاً سھلاً اور حبت لکنا لنامرجا ترجمہ مجھے کہتے ہیں کہ آیا تو اپنی نہیں اور فروکش ہوا تو
اچھی اور ہوا زمین پر اور ہمارے گھر تری اقامت کیلئے خوب وسیع ہیں اور اگر وہ لوگ مجھ پر ایک لمحہ بھی قابو پاویں
تو ڈالیں یعنی یہ کلمہ بطریق ظاہر داری ذکر کرتے ہیں در نہ میری جان کے دشمن ہیں۔

ولا الهام ذو ندهة فيدي

وكيف ولا توفي وواوهم دمی

یقال فلان یونی ودم فلان اذا كان مساویا له اذا اقص منه والندہۃ بانون فالسحۃ کثرة المال وروی
اعطی دینۃ ترجمہ اور وہ لوگ کیونکر مار ڈالیں گے مجھ کو ایسے حال میں کہ اون سب کا خون یعنی قتل میرے قتل کے
برابر نہیں ہو اور نہ وہ بکثرت مالدار ہیں کہ میرے دیت دی نکلیں۔

ومن حبله ان من غیر متین

لما الله من لا ينفع الوعد عند

لما الله فلانا اذا فجد ولعنہ ومن الثانیۃ فی ہذا البیت والثالثۃ والراۃ فیما یابی عطف علی الاولی ترجمہ خدا اس کا
برآ کر جو جسکی راہ میں نہیں دوتی مفید نہیں ہو اور اس کا جکار شدہ و علاقہ حجت اگر کچھ جاو تو غیبت نہیں ہو جاتا اور اس سے

نیل بن عبد الله العذري

الغیر المذنی

یعنی تلواین قوی تین۔ وقال ابو صخر المذنی

رَأَيْتُ فَضِيلَةَ الْقُرَشِيِّ مَسَا ۖ رَأَيْتُ الْخَيْلَ تَجْعَلُ بِالرَّصَاحِ

من راہ اذا ضرب علی ریتہ ویدل علیہ قولہ لاتی وا صبر فی الحرب علی الجرح فیکمل ان یکون بین راہ اذا نظر الیہ و
مصرعہ لم تجر جہول من شجرہ بالرحم انا طعن ترجمہ فضیلہ قرشی کے پیڑ سے یعنی جہاتی پرین نے نیزہ مارا یا میں نے اس کو کھرا
جیکر دیکھا میں نے کہ گھوڑے نیزہ سے چمید سے جا رہے تین یعنی جب خوب گھسان ہو گیا تھا۔

وَرَفَقَتِ الْمَيِّتَةُ فِي طَلِّ ۖ عَلِيٌّ لَا يَطَالُ دَائِمَةُ الْجَنَاحِ

فمن الطیر اذا بسط جناحہ دائر علی شیء واراد ان یتوح علیہ المیتۃ الموت والظل بالملہ الشرف وبالجمہ معروف والدائمتۃ العمرۃ
ترجمہ اور موت منڈ لاری تھی اور جہانک ہی تھی یا سایہ تھی بہادر و نیزہ اور اس کا بازو اٹھنے قریشی یعنی قریشی کے زور پر

فَكَانَ أَشَدَّهُمْ قَلْبًا وَبَاسًا ۖ وَأَصْبَرَ فِي الْحَرْبِ عَلَى الْجَرَحِ

ترجمہ میں نکلا فضیلہ قرشی سخت دل اور بڑے پرین اور زرا تین بڑا سہارنوا لا خمر کا وقال بعض نبی کریم

أَرَى كَلَامًا أَرَاهَا عَشْرِيَّةً ۖ لِمَا رَزَقَ كَبَّ لَا جَرَمَ وَلَا سَبَبَ

ار ملی جھولا ستارہ اٹل۔ و ترجمہ الحارث فی خیالہ ار و لک جائز فی اشعر جسم و راسب بطنان من قضاء ترجمہ
میں رحم کرتا ہوں سبب قرابتوں کے جنگوں میں قریب جانتا ہوں حارث بن کعب کی جہت سے نہ ہی جسم و بی راسب
جہت سے اور یہ اس لیے کہ اگر حارث اسل میں آل نزار سے اور عیس بھی آل نضر بن نزار سے ہیں دونوں نزار ہوں
یا اس لیے کہ عیس اور حارث دونوں انیانی بہائی تھے۔

وَأَنَا نَزِيحٌ أَمَّا فِي نِعَالِهِمْ ۖ وَأَنْتَ أَبْيَنُ لَلْحَيِّ وَالْحَوَاجِبِ

الاکف کا فضل جہ الف واللمی جہ لجمید ترجمہ اور بیشک ہم دیکھتے ہیں اپنی قدموں کو ان کی جوتیوں میں اور اپنی ناکوں کو ان کی
ڈائریوں میں اور ہونٹوں میں یعنی او سنکے اقدام اور ناکیں ہمارے اقدام اور ناکوں کے مشابہ ہیں اور یہ دلیل قرابتہ قریب کی ہے

وَإِخْلَافًا عِطَاءً نَاوًا وَإِبَاءً نَا ۖ إِذَا مَا أَبْيَنَّا لَا نَدْرُ لِعَاصِبِ

عطف علی قد اسناد عطاء ما و اباء نابل من اخلافنا و العاصب من عصب الشاقہ اذا شد فخر یا فخر العاصب لہ ترجمہ اور ہم دیکھتے
ہیں ان میں اپنی ہی عادتیں اپنی دینے کی اور اپنے انکار کرنیکی جبکہ ہم اس شخص کی اطاعت سے جو کمزور و مطیع کرنا چاہتا ہے

فمن قریش

انکار کر بیٹھے ہیں تو اپنے انکار پر ثابت رہتے ہیں مثل اوس ناقہ کے جو باوجود تیار دینی یعنی یا لباند نہ ہے کے یا لباند نہ ہے والیکہ
دودہ نہیں دیتی **وقال بل من حمیر فی وقعہ کانت بنی عبدمنہ وکلب علی حمیر**
وقعتہ ہذہ الابیات مختصرانہ وقع الحدیب فی یلدا وسعد فخرج بنو عبدمنہ و تیمم عدی مع القبائل البعیدۃ الی صنعاء لیمن
و تروکوا الیہم ثم علی فی صحاری صنعاء فکر بہت حمیر لکم شدوا علیہم حتی وقع بنو تیمم قتال شدید و قتل فیہ ذوناب بن بلوک
حمیر قمارت حمیر الی کلب تطلب مزی تاب ثم قامت بنو حمیر الی بنی عبدمنہ تیمم عدی و کل کلب حتی وقع القتال
بنیم و ظہرت بنو عبدمنہ و بنو کلب علی حمیر فقتل فیہا علقمہ بن ذی نرن الحمیری و الضف الشاعر الحمیری فیما قال لذلک
ہذہ الابیات من المنصفات۔

من رأى يومنا ويوم بنى التيم
إذ اتف صيقه برمه

نقطہ استفہام و معنہ تطبیق و التماسات الاختلافات و التبعیق یکسر المہملۃ الخبار و المکر و المیوم الوقعہ و ترجمہ کہنے و مینگی ہماری لڑائی اور بی تیم کی لڑائی جبکہ ملکیا نجی لڑائی کا اوسکے خون سے جو سبب شدت قتال کے اور اڑ کر غبار و شبن ملتا تھا یہی جیسے اوس لڑائی کو دیکھا ہو وہ اوسکی ہولناکی کا بیان کر رہی کہ وہ کیسی سخت تھی۔

لَمَّا رَأَوْا أَنَّهُمْ آمَنُوا بِآيَاتِهِ	شَدَّ أَحْيَاؤَهُمْ عَلَى آيَاتِهِ
---	------------------------------------

مکان است فی شجر بلقیث و استغیر بحر دشت الامور المنکرة و الحیض الصدرة لانه موضع الخرم و الحرم الاستمال علی القلب لدی هو موضع و اشد الحیاة یحیی الشجر علی الختم قوله علی الدینی علی العالم کان فی یومهم حریم حیاة یحیی فی دیکر ما کہ از کمال دل امور یحید و منکره کنه طور کاہی تو او تنون نے باوجود تکلیف اور دردناک ہونے دن کے اپنے سینے بطور گاتی کھلیے اور اپنی کمر بنانہ لین یعنی ہر طرح سے مستعد ہو گئے

کامنا الاسد نعیم	و نخرجك الليل جاشرفی قتی
------------------	--------------------------

الفرس الاجمہ وہی بالفارسیہ نیستان و جہانست القدر اذا علمت و القتم العباد والظلمۃ شرح محمد گویا کہ وہ لوگ شیر
تھے اپنے ہمیشہ میں اور ہم مثل اس رات کو تھے جو اپنے اندر ہیرے میں مختلط اور لٹ پٹ ہو رات کی تشبیہ یوں کی اور
ہر چیز پر جہا جانے میں ہے۔

لا يسلوون الغداة جادهم

اسلمہ اذا تركه وخذله وادار بالخذلة غداة الحرب الشراك سير النخل وركب الشراك عن القدم فيه قلب الامل لانه القدم عن الشراك
 وهو كناية عن الموت لانه لا يلبسها بعده ترجمه نه نین چوڑی بوقت صبح جنگ اپنی ہسائیہ کو ہرانتاک کہ اوسکا پالون
 فصل کے شمشیر سے جدا ہو جاوے یعنی اوسکی مدتادم حیات کرتے ہیں اور جیتی جی اپنی ہسائیہ کو نین چوڑے۔

وَلَا يَجْنِمُ اللَّقَاءَ فَارْسَهُمْ

حَتَّى يَشِقَّ الصَّفَوفَ مِنْ كَرَمِهِ

خام عند بالمجتمه اذا نكس والقار منصوب بترج الخافض ترجمہ اور اونا کا سوار لرائی سے باز نہیں رہتا ہوی ہرانتاک کہ حیرتا
 وشنوئی صفوں کو اپنی بزرگی اور عزت کے سبب۔

مَارِجَ الْيَتِيمِ يَعْتَرُونَ وَذُرْقًا

الْخَطِّ تَشْفِي السَّقِيمَ مِنْ سَقَمِهِ

مارج مارال والا غنم الراشب الى الابار والادعار والشعارف الحروب كنى بعن القتال والزرق جمع ازرق يوصف
 به السنان والخط موضع في البحر ينسب اليه الراح حيث تباع فيه وادار بالسقم طالع الشاراد التكبیر او المناق المناجی
 ترجمہ بنی تیم اپنا نسب فخر اعلان کرتے رہے اور برابر بڑھتے رہے اور نیلگون نیزے مظلوم کو یا تکبر کو یا منافق کو اوسکی
 بیماری سے شفا دیتے تھے۔

حَتَّى قَوَّلتْ جَمُوعٌ حَمِيدًا

أَفْضَلَ سَرْدِيًّا يَهْوَى إِلَى أَمِيهِ

افضل المفلول المكسور والاعم حكمة القرب القصده كذا ان يكون بالفهم جمع امية ترجمہ یہ لرائی قائم رہی ہرانتاک کہ گوہ
 حمیر ہباگ نکلے اور شکست کھائیو الا اپنی جاہ پناہ کے قریب یا اپنی قوم کا جلد قصد کرتا تھا۔

وَكَمْ تَرَكْنَا هَذَا مِنْ بَطَلٍ

تَسْفِي عَلَيْهِ الرِّيحُ فِي مَلَمَةٍ

سَفَتْ الرِّيحُ التراب نشرته واللمة الشعر المجتم ترجمہ بہت سے مقتول بہادر تھے اور جگہ چوڑویے کہ ہوائیں اوکی بالون
 جوڑوں پر خاک اور آتی تھیں وقال حسان بن نشبته العدو فی ذلک

لَمْ يَحْمِزْ تَرْجِي الْوَشِيءَ الْمُقَوَّصَا

لَمْ يَحْمِزْ تَرْجِي الْوَشِيءَ الْمُقَوَّصَا

کلبا بدل من الحی و اسناد الا بارة فيه الى بنی عدی من حیث الاشتراك فانهم كانوا اشترکوا ترمیم والا زجاء السوق والوجه
 شجر الراح تیخ منہ وادار به الراح کما تراب النبع القسمة و شجر تیخ منہ القسمة ترجمہ بنی کلب پناہ دی جبکہ پیر حمیر سے
 نیزے لیکر چڑھ آئی۔

ترکنا لهم شبق الشمال فاصبحوا

جميعا يرتجون المطى المختصا

الفحار الخمير والبقع الجانب اربا الشمال اما الحقيقة او الشائنة والنكبة مجاز او التبرج السوق الشديد والمطى جمع مطيعة
والبحر جمع البحرين مشد والمقطوع من الكلال والاحياء ثم حمير بنحوه اذن کے لیے جانب شمال یا جانب بحس چھوڑی
بس وہ سب تکی ہوئی اور نہ تو کمر کاٹے تھے۔

فلما ذلوا وصلنا ففرق جمعهم

سحابنا تني استيها دما

الذوالقرب والقولہ الحکمۃ استیج السحاب بہ الخیش الکثیر جمع وندی کرضی اذا مطر وترشح والاسر جمع سر اسر وہو الطیر
فی السحاب واصل فی الوادی واما منصوبا علی اند تمیز ثم حمیر بس جیکہ ہم سے وہ قریب ہوئے تو ہی اوپر حملہ کیا سو
چاروں لشکر نے جو شل اس ایر کے تھا جیسے دروہن سے خون برسے او کو متفرق کر دیا۔

فخادرن قیلا من مقول حمير

كان ينجي ديه من الدم عند ما

غادره تركه والضمير للخيال والقليل هو الذي سيفوقه ولعند امره ونسيه وصف به الملك كما وصف بالامام لما كان اذا هم
فعل والایر ذروہو لقب ملک حمیر وارادہ بعتلہ بن ذی نرن الحمیری والعند دم الاخوان او الیقوم ثم حمیر بس اذن
چھوڑوں نے یا سواروں نے ایک سردار کو حمیر کے سردار دھن سے ایسے حال میں کر چھوڑا کہ گویا اس کے دونوں خساروں
پر بسبب خون جامد کے دم الاخوان ہی بانیگ۔

امر على افواه من ذات طعنها

مطاعنا بحن صابا وعلقما

امر الشی وقراد اصار و امرارة والضمیر المجروری طعنها اللعیم تقدیر متبہ فانہ فاعل امر وخرج الشراب من فمہ اذ ارماہ منہ و
حروف وصابا وعلقما مفعولان والاصاب والعلقم شجرتان متران قبل العلقم بنحو طعنها ثم حمیر عمار منہ اذن انہوں نے کیلی
جنہوں نے اوہیں جیکہ ایسے تلخ ہو گئے کہ صاب اور ایلوس کی کلی کرتے تھے اور او گلتے تھے بسبب شدت تلخی کے۔

وقال في ذلك ايضا

ان وان لروا حيا سواهم

فداء لئيم يوم كلب حميرا

میں بیشک قربان ہوں بنی تم پر بسبب اذن بہاؤ کو جو اونسے ظاہر ہوئی ہیں بروز جنگ بنی کلاب حمیر کی اگرچہ بن
قربان نہیں ہوتا ہوں کسی اور قبیلہ پر بسبب اپنی علو شان کے۔

اِذَا زَيْجُ اجَارَهُمْ لَعْنٌ عَلَيْهِمْ
وَقَدْ تَارَفَ التَّوَكُّلُ تَوَكُّلًا

اشوران ایجان و تگوراشی اذاکش شد اوردی حتی تگورای الت نقاف الی الامامہ ترجمہ بنی تیم نے انکار کیا اس امر کو کہ جو زمین اور سبلہ کو دین اپنے ہمسائے بنی کلب کو پڑخون بنی حمیر کیلئے ایسے مال میں کہ بیشک اوہا خبرا بہت ادا ہیا تاک کہ کثرت ہیا ادا ہیا تاک کہ شل عامہ کے چوکی ہوا سے پت گیا۔

لَسَوْا اِنْخَوَّيْلُ الْقَوْمِ يَدْبُلُ زَيْدًا
بِاسِيَا فَرَسَمَ حَتَّى هَوَى قَطَطًا

اسو و الخو و اوردہ القصد لقصفت فی الجملہ و بالقیل غلغلت بن زیدی زین و بالقوم آل حمیر و الاستباق و ہوا ان بنی تیم بعضہا ہوا یعنی سقط و معناه قرب ان یسقط و لقطر اذا سقط علی احد اطرافہ ای جو انہ ترجمہ وہ سرخا و کم طیف اپنی تلوار میں لیکوڑ ہے کہ او سر لیکو و سر پو شیدی کرنا ہا تاک کہ وہ تریب گر نیکی ہو گیا ہر ایک کوٹ پر گر گیا

وَكَا نَوَاكَافًا لِّلنِّثِ لَا شَيْءَ مَرُوعًا
وَلَا نَالَ قَطَطًا الصَّبِيحُ حَتَّى تَعْصُرًا

المعنی ان ذلک ما خوذ من الرغام و ہوا التراب حتی یجثی الارض و یسقط علی العصار و ہی الارض و ضمیر کانوا بنی تیم و بنی حمیر و الشا حسن فان المقام مقام الفخر ترجمہ اور بنی تیم یا حمیر مثل شیر کی ناک کے توجہ فلت کی بڑی نہیں سوئی تھی اور ہرگز نہیں پہنچی تھی کبھی کسی شکار پر لگو و سکو گرا دیا اور وہ گر گیا و قال فی ذلک طلال بن رزین

وَبِالْبَيْدَاءِ مَلَأَ تِلَافَتًا
بِهَاجَلٍ حَلَّ بِهَا التَّدْوَرُ

البیداء بفتح مد و ف ہا و ان زیادہ و حل بہا التدر یعنی سقطت لاقسام عن الحافین بہا الادراکم الا و تار و جواب لما یجوز ان یکون ما دل علیہ قولہ الآتی فحانت حمیر فی اشتر الآتی و یجوز ان یکون قولہ اجابت بل مدحیہ و عند من یجوز زیادہ الحرف فی ہذا لکان یکون دل بہا التدر و افحانت فکون الواو و الفارزائدہ و یکذا یقولون فی قول اللہ تعالیٰ حتی اذا اجابوا و ما و تحت البواہر ان الواو زائدہ و المراد تحت ترجمہ اور مقام بیلار میں جبکہ کلب اور حمیر کی سرحد پر ہوئی اور وہاں نہیں لوگوں کی سبب سے انتقام کے پوری ہو گئیں۔

فَحَانَتْ حَمِيرٌ مَّا التَّقِينَا
وَكَانَ لِحُمِّهَا يَوْمٌ عَسِيرٌ

حان ہلاک و انہم الجور و فی ہا البیداء ترجمہ ہر لاک ہو کر جب ہمارا دن سے مقابلہ ہوا اور دن کے لیے اوس مقام پر سخت نصیبت کا دن ہوا۔

وَاتَّقِنِ الْقِبَالَ مَرَبِّانِ	وَعَامِرَانِ سَمِعَ بَانِ سَدِ
من میانہ دعامر عطف علی جناب و علی القبائل و ہما بظنا ان بن کلب وان حقیقہ و ضمیر الشان حذف و انہم المشرکین	
القبائل و النجہ النصر حمیدہ اور قین کر لیا تا جناب و عامر کے قبیلوں نے اس امر کا کہ غریب کوئی قوی مددگار کی و کر کے	
اجادَتْ و بِلْ مَدِیْنَةٍ فَدَلَّتْ	عَلَيْهِمْ صَوْبَ سَائِرَةِ دُرُورِ
اجاد و اسحاب اذا انی کجود بانفتح و هو المظہر الکثیر و الدجینۃ السحابۃ تثقیلۃ التشریفۃ من لعل المار و السحاب للقبائل و السابۃ	
السوابۃ تاتی سری لیل و الدور کثیرۃ المظہر فرج علی اند فاعل دلالت مخرجہ پس اوٹھا ایک ابر علی ظہبت برستے والا	
ہماری طرف سے کہ برسا دیا اول پر ایک بار ان کبیر القطر شفا رابر کے یعنی ہمارے لشکر دن نہ دشمنو نہیں تاروت کا منبر	
فَوَلَّاهُمَا تَحْتَ قِطْعَتِهَا سِرَاعًا	تَكْبَهُنَّ الْمُجَنَّدَةُ الذُّكُورُ
القطر صغار البرد لیسہ قطرات المار و المظہر الکثیر التوالی و کبہ صغر و المہندۃ السیوف المطبوعہ علی عمل السند و السخندۃ من ہندہ اذا شخندہ و الذکور جمع ذکر لکثف السیف لقولہ ذی مخرجہ پس حمیر جلد بہاگ نکلو اس ابر کے مینہ نیچے کہ پھپھاری	
او کو ہندی تیز فولادی تلواریں۔ وقال جنبر بن حمران اخو الشماخ ہوا زنی مخفرم و کان قد اتاہ خبر مضرع	
من ان قومہ اغیر علیہم و قد ابتلوا ببلای عظیم	
اَنَا فِي ضَلَالٍ أَسْتَرْبِيهِ حَيْثُ جَاءَ	حَبِيبٌ بَاعِلِي الْقُنْتَيْنِ عَجِيبُ
سفر سارہ و لعل مجبول و القنستان جبل اسود و مخرجہ میرے پاس ایک جنبر عجیب کی پہاڑ پر پوچی سو میں اس کے	
ایسی خوش ہوا اسیلے کہ وہ ہولناک تھی عجیب سیلے کہ اہ او سکے خیال کے خلاف تھی۔	
تَصَانِمُهُ لَمَّا آتَانِي يَقِينُهُ	وَأَفْرَعُ مِنْهُ مِثْلُ وَ مُصِيبُ
التصانم انما الرطل اندہ صم و لیس جہم و التسمین منصوب بمنزع الحافض و افرع اذا درک الفزع و اخطی الذی کذبہ و اصاب	
صدقہ مخرجہ اول میں اس خبر سے بہرہ نگیا گویا کہ میں نے اس کو سنا ہی نہیں یہاں تک کہ مجھ کو اس کا یقین ہو گیا اور	
اسی خبر سے شخص جو اس کی یعنی جو اس خبر کی تکذیب کرتا تھا اور وہ جو اس کے تصدیق کرتا تھا کہیر گیا۔	
وَحَدَّثْتُ قَوْمِي أَحَدًا لَمْ يَفْهَمْ	وَعَهَّدُ هُمْ بِالْمَحَادِثَاتِ قَرِيبُ
وحدثت مجبول تہجدی الی ثلثہ مغایل فالاول التار قام مقام الفاعل والثانی قومی والثالث احدث الدہر و فاعول	

وقال جنبر بن حمران اخو الشماخ

احداث محذوف دہوا الاحداث ترجمہ اور مجھے لوگوں نے بیان کیا کہ میری قوم پر نہانہ نے مصائب الہیے میں اور میری کہ اور ان مصائب کو توڑا زمانہ گزرا ہو۔

فَإِنَّ يَأْتِيكَ حَتَمًا اتَّافٍ بِهِمْ كَرَامٌ إِذَا مَا النَّبَاتُ تَفَنَّبُ

ترجمہ پس اگر یہ خبر جو میری پاس آئی تو سچ ہو تو کچھ گہرا نیکی بات نہیں ہو کیونکہ میری قوم بہت الیٰ ہر چیز پر ہستہ تین کی

فَقَادِرُهُمْ صَبَدُ الْغِنَى وَغَنِيَّتُهُمْ لَهُ وَرَقٌ لِلْسَائِلِينَ رَطِيبٌ

الورق الرطيب کنایہ عن اسخار و وسعۃ الفناء و ضرر و ب المنافع و اصلہ ورق الشجر و بدیش المال الابل و الخنم فاذا لم یبقوا من الورق عاش الناس فی فناء ثم تمثیل بہ بغیرہ من ضرر و ب المنافع ترجمہ اور کافیہ تو نگری ظاہر کرینوالا ہو اور کا غنی حاجت مندوں کے لیے فائدہ بخش ہو۔

ذَلُّهُمْ صَعِبُ الْقِيَادِ وَصَعِبُهُمْ ذَلُّهُمْ تَحْتَ الرَّاعِيْنَ رُكُوبٌ

الذل الالتماد و الصعوب القیاد بالکسر یا القیاد بالبعیر من الزمام و الړکوب الړکوب الجار و المحر و متعلق بہ ترجمہ اور کا مطیع قبول ظلم میں سرکش ہو اور اور کا سخت نراخ آدمی سائلوں کیلئے مطیع اور ادنیٰ سواری ہو۔

إِذَا رَنَقَتْ أَحْلَاقُ قَوْمٍ مَصِيبَةٌ تَصِفُهَا أَخْلَاقُهُمْ تَطِيبٌ

رَنَقَ الْمَا كَدَرُهُ ترجمہ جبکہ کسی قوم کے اخلاق کو کوئی مصیبت کد کر دی اور بگاڑ دے تو میری قوم کے اخلاق اور مصیبت سے زیادہ صاف اور پاکیزہ ہو جاتے ہیں۔

وَمَنْ يَغْفِرْ دَامَتْ لَهُمُ الْبُحْرَانُ إِذَا مَا انْقَمَى فِي آخِرِ نَحْيٍ

عمرہ غشیرہ و غطاء و غیر المفعول محذوف ای من غیرہ و امی اتسب ترجمہ اور جو شخص او میں کا کہ وہ لوگ او سکوا یعنی عطا سے دمانکتے ہیں اور او سکوا دیتے ہیں پس بیشک جب او سکوا اور سے نسبت لگا کر کہیں تو وہ شریف اور کریم معلوم ہوتا

ہے یعنی اس قوم کا مفضل اور قوم کا قائل ہو۔ وقال القطامي

مَنْ تَكُنِ الْحَضَارَةُ أَعْجَبَتْهُ فَأَيُّ رَجَالٍ بَادِيَةٍ تَرَانَا

الحضارة الاقامۃ فی الانصار ضد البداۃ و ہوا الاقامۃ فی البوادی لیسف نفسہ بالبداۃ ترجمہ جسکو شہر و میں رہنا پسند وہ وہاں رہی مگر ہم تو دیہاتی ہیں تو دیہاتیوں میں ہمکو کیسا اور کیا دیکھتا ہے یعنی ہم او میں کامل اور افضل ہیں

قطامي

اپنے دیہاتی پن کی تعریف کرتا ہے۔

وَمَنْ يَبْطِ الْحَاشِرَانِ فِينَا قَنَّا سَلْبًا وَافْرًا سَاحِسَانَا

اجمش بتقیم الحیم علی المہلۃ فالجمہ ولد الحار یجمع علی حاش السلب کثرت الطویل ترجمہ اور جو کہ ہوں کے بچے اپنے گھر میں ماند ہے یعنی اونکے ذریعہ سے اپنی حاش در دزی حاصل و پیدا کرے سو وہ جانے لگے ہمارے ہاں تو طویل نیرے اور عمدہ گھوڑے ہیں یعنی ہماری حاش غنیمت اور لوٹ ہے۔

وَكُنْ إِذَا انْعَرْنَ عَلَى الْجَنَابِ وَأَعُوْهُنَّ فِتْنَةً حَيْثُ كَانَ

الضمیر لافراس الحسان داغر من لاغارة و جناب بطن من کلب اعرزہ افقرہ و حرمة و جواب ذانی البیت الائی ترجمہ اور وہ گھوڑے ایسے ہیں کہ جب لوٹ مار کرتے ہیں نبی جناب پر اور تنک کر دیتے ہیں اذ کو لوٹ سہاں وہ ہوں۔

انْعَرْنَ مِنَ الضَّبَابِ عَلَى حَوْلٍ وَضَبَّةٌ إِنَّهُ مَرْحَانٌ حَانَا

الضباب فبت قبیلۃ طاحی الحول الذین یكونون فی مکان واحد و حان ہلاک ترجمہ تو لوٹ ڈالتے تھے ضباب اور ضبہ سے اذن لوگوں پر جو اپنے مکان پر فروکش ہیں اور بات یہ ہے کہ جو ہلاک ہوا وہ ہلاک ہوا او سکی کچھ پر راہ نہیں خلاصہ یہ ہے کہ وہ لوگ غارت گرمی کے عادی ہیں اگر ابا عبد پر غارت کر کیا موقع نہیں ملتا تو اقارب کو لوٹنے لگتے ہیں جیسا کہ اگلے شعر سے واضح ہے۔

وَإِذَا نَا عَلَی بَعْضِ أَخِينَا إِذَا مَا لَمْ يَجِبْ إِلَّا أَخَانَا

ترجمہ اور کبھی کسی لوٹ ڈالتے ہیں بنی بکر جو ہمارے بہائی ہیں جبکہ لوٹنے کیلئے سوائے ہمارے بہائیوں کے اور کوئی نہیں ملتا ہے۔

وقال الاعرج المصنفی

أَرَى أَمْسَ هَلْ مَا تَزَالُ تَفْجَعُ تَلَوَّ وَوَادِرَ عِلَامٍ تَفْجَعُ

ام سہل زوجہ الشاعر و فہم ان تالم الناس انفقوا لزی یکرم علیہ التوجع اعم منہ والاهل تتفجع و توجع حذف احد التائین و تلووم فی موضع الحال ای تفجع لائمہ ترجمہ ام سہل کو دردناک اور ملامت کرنے والے دیکھتا ہوں اور میں نہیں جانتا ہوں کہ کیوں وہ دردناک ہے۔

تَلَوَّ عَلَى أَنْ أَمْنِ الْوَرْدِ لَفِجَتْ وَاتَّشَوْا الْوَرْدَ سَتَافَرَعُ

ہنقرۃ الاستغناء محذوفہ کہ قیل ان يكون قوله على سبيل الانكار ونقص الشان لخصم من انى يقول ذلك ان كان عالما فلا حاجة الى تقدير هنقرۃ الاستغناء ونقصه الناقص جعلها له ويراد به ان لا يرد ما دعى النعمه والورد اسم فخره واللقب بهى الناقصه اما بن ترجمہ کیا وہ مجبوبات کرتی ہو اس امر پر کہ میں اپنی گھڑیے درو کو ناقص کا شیر دیتا ہوں اور ام سہل کو نہیں دیتا ہوں اور حال یہ ہے کہ ام سہل اور درو خوف کی وقت برابر نہیں بلکہ اس وقت درو زیادہ بگڑا ہوا ہے۔

اذا هي قامت جاسي اشهد علة تخيب الفواد من اهلها يفتح

اذا هذه شرطية وجواب الشرط هنا انما ياتي والى الحسن حشرى حورا اذا انكشف واراذا انكشفه الراس واستقاط التار للضرورة شغل جدر في اسير والعدو تخيب بالنون لضعف وتعليل ايل بمعنى الفاعل على ايل بمعنى المفعول حيث لم يقل تخيبه الفواد وقع الراس مشددة مشددة فعل مجبول وتضمير المجرور لا سہل ترجمہ حکیم سہل پر ہر سر جلد چلنے والے ضعیف اعلب بے اور نہ کھڑے ہو سکے وجواب شرط هنا لک ہے۔

وقمت اليه بالجمام ميسرا هنالك يحزنني كمت اصنع

عطف علی ہی قامت والمجرور للورد والميسر مفعول معناه ہیا حال میں یا ہر شکم و ہا لک نفر مکان اور زمان و اشکن نے جو تیری للورد ترجمہ اور جبکہ کھڑا ہو گا میں درو کی طرف لگام لیکر ایسے حال میں کہ لڑائی کیلئے آمادہ ہو گا تو اس وقت یا او جگہ میرا گھوڑا درو میرے کیمرے کا اور اپنی خدمت کا مجھ کو بدلہ دیگا وقال حمز بن خالد

كلبته علق الفواد بدكسها كان تزال ترعى لها احوالا

ان رائدة موكدة بمعنى النفي وتزال وترى تحمل الخطاب بنفسه او لآخر والغيبه على ان يعود ضمير الى الكلبية ترجمہ اپنی زلف کی یاد میں کہتا ہوں کہ وہ بنی کلب میں سے ہے کہ میرا دل اس کی یاد میں لگا رہا ہے ہمیشہ تو دیکھتا ہوں اس کے لیے ہو لین اور خوف یا ہمیشہ دیکھتی ہے وہ اپنے لیے آفتیں۔

فاقني حياء لك لا ابالك انتي في ارض فارس موقعا احوالا

قنی الحیا کر رضی درمی زمرہ والا ابالک مدح و ذم الموقی اسم مفعول المقید و نصب جوالا شرحه الخافض والجمع تعدد الالواع ترجمہ پس لازم پکڑ لو اپنی حیا کو تیرا باپ نہیں کیونکہ میں ناک فارس میں مختلف حالات میں قید ہوں تیرا باپ نہیں دعا ہی ہو سکتا ہے اور بد دعا ہی دعا کی صورت میں یعنی ہو کر کہ تو خود قاتل دہو شیار ہو کر اپنے باپ سے مستغنی ہو جائیو اور بد دعا کی

صورت میں یہی ہو سکے کہ تیرا باپ مر جائیو۔

وَإِذَا هَلَكَ فَلَئِنَّكَ لَمِنْ عَاجِزٍ ۖ
خُشَّاءٌ لَّابْرَأٍ وَلَا مُفْنِنٍ ۖ

مکنی بالارادۃ عن النکاح و نفس بالضم الضعیف للیم و البعیر محرکہ من لا یدخل فی قمار القوم و مکنی بعین یحل و آخر الزل لذل
لا ینزل مع القوم فی السفیر نزل ناحیۃ من للرجل حر حرۃ و حب من مر جاون تو نکاح نہ کیجیو یا باج ضعیف ناکس
اور نیکل اور خبر اتھو سے شاعر کا مطلب ہے کہ اگر تو نکاح کرے تو مجھ سے کیجیو جو کبھی تجھے سسہی گائیں خلاصہ یہ ہے کہ
نکاح مت کیجیو کہ میرا مثل مفقود ہو۔

وَاسْتَبْدِلْ لِي خَدًّا كَهَذَا مِثْلًا ۖ
يُعْطِي الْجَزِيلَ وَيَقْتُلُ الْبَطَالَ ۖ

اچھن محرکہ الضم فارسیہ اما و مثله مرفوع علی الاستبدال بالبدلہ خبر و الجملة تحت تحت امر حمیدہ اور میری جگہ اپنے کنو کا
اما و ایسا بدل کیجیو جو بہت بخشتا ہو اور دلیر و ن کو قتل کرنا ہو مگر میرے سوا ایسا کون ہو۔

غَيْرَ الْجَدِيدِ بَاز تَكُونُ لِقَىٰ حُجَّةٍ ۖ
رَبًّا عَلَيْهِ وَلَا الْفَصِيلَ عَمِيلاً ۖ

غیر الجدید یا لقب منقہ لجنن واللقوم الزاوت ذات اللین والرب المالك عدس علی نفسه معنی الغلبه والعلو و الفصیل ولد الناقة
امر حمیدہ داماد اس بات کے لایں نہ ہو کہ اس کے فاقہ شیر دار اسکی مالک ہو جاوے۔ اور ناکہ کا بچہ اس کا کنس ہو کہ بچا
مہمانوں کے اسکو دو دو بلاو و قال رشید بن میمون التمیمی وہو احد بنی غنمۃ بالمملکۃ فالتون فالجمہ شاعر
جہاں قتل اندر کہ ابی صلی الدردلیہ سلم قاسانی فاقۃ کلمہ ہو لقب شیم بن شریل بن عمرو بن مرشد افار علی اس قتل ربیعہ بن
سعد کرب و سبلی بنت قیس بن محمدر کرب اخت اشعث بن قیس فبعث الاشعث لیرض فی ذرا انا بکل قرن من قروننا
ماتہ من الابل فلم یقبل الحکم حتی ماتت عنده عطشا۔

بِأَنَّا إِنَّمَا وَابْنُ هِنْدٍ لَدُنَّ سِمٍ ۖ
بِأَنَّا قَاسِيَةٌ غَاثُكُمْ كَالزَّلَّةِ ۖ

القاسۃ مزاوۃ الامر بالجد و المشتق و الغمیر المنسوب للغارۃ و الزلم کسر القح الذی لاریش علیہ التشبیہ فی التجرد و الاستقامۃ
ترجمہ لوگوں نے رات گزاری سوئے ہوئے اور شریح بن ہند یعنی حطم نہ کر نہیں سوا یعنی وہ رات بہر غار نگری مشقت میں
رہا۔ وہ ایک نوجوان لڑکا ہے جو ہر اور سید یا مثل تیرے پرے۔

خَدَّجُ السَّاقِينَ خَضَّاءُ الْقَتَدِ ۖ
قَدْ لَهَا الذَّلِيلُ لَسَقَىٰ حَطْمٍ ۖ

الخبيث بالجملة فالله لا يلام فليعلم المسلمون انفاق مبالة الخاف من حق اذا اضطرب يريد سير الخطوط الكفر والفساد
 المنسوب للخاف والسواق بالفتح مبالة السائق من ساق الابل اذا طردت الفهم السبع طويل السائق وهو من عندهم واهل
 محدودل عن الحاطم من حطمة اذا كسر ترجمه ده غلام موتى بئزليون والا او تيز زود بيشك رات نيه شتروان كو بنگاينولى
 يا لى ساقون وايك لييه جوهر ايئه مقابلو نويا ليكي هر حيز كو نوو دانا هو لوٹ كو جمع كر ديا۔

لَيْسَ بَرٍّ اَبْلٍ وَلَا عَفْوَ وَلَا يَجْزِي اَرْعَ لَظْهَرٍ وَضَعُ

الجزاز ذابج الابل والوضم كنه الخشبته التي يبيع الجزاز اللعالم ترجمه ده غلام اوٹون اور بكيون كا چرانيوالا نيين اور نه قضيا
 جو كوت تحت پر كركر بچتا هے۔ خلاصه يه كه ده ذيل پيشه نيين كرنا بلبلوٹ ماري حوادكو نزديك عت شرف غرت لعل اصل

مَنْ يَلْقَئْهُ يُوَدِّكُ كَمَا اوْدَتْ اِمٌّ

او دنى هلاك ارم قبيله مرفقه قيل هو علم بنت قيس المذكوره ترجمه ده غلام كتنا هو كه جو مجھے لريگا وه هلاك هوگا
 قوم ارم ياده حورت يعنى قيس كى مبي هلاك هوگي وقال جعفر بن علبه الحارثي صين قتي بن عقتيل

اَلَا اَبَايَ بَعْدَ يَوْمٍ لِّسَجْسِلٍ اِذَا هُوَ اَعْتَبَ اَنْ يَجْبِيَّ حِمَامِيَا

اغذب مجهول دان كجي مفعول لا اباي ترجمه اسے مخاطب خبر دار هو كه مين نيين پروا كر تا بعد از اتي مقام سجيل كے انبي هو
 كے اينكي جبك مين عذاب نه كيا جاؤن يعني خداوند تعالي مجكو بقصور قتل سليمين عذاب نكرے خلاصه يه هے كه مجكو مرنے
 كى كچه پروا نيين هے اگر عذاب سے بچار هون۔

تَرَكْتُ يَجْبِيَّ سَجْسِلٍ وَتِلَاحِهِ مِرَاوِدُ الدَّهْرِ ثَاوِيَا

الملة الارض المرفقه تجمع على تلح ترجمه مين نه دو نو طرف سجيل وارو سكي سلاو كى ايسا كر اهو خون جهر اكره سا ذكر نانه تير
 اِذَا مَا اَتَيْتَا الْحَاثِيَا اَنْعَمْنَا لَهُنَّ وَخَدَّهِنَّ اَنْ لَا تَلَا قِيَا

نكاهه اذا خبره بوته ترجمه امي مخاطب جب تيميري قوم بني حارث كو حورتون مين آوري توادون كو ميري موت كى خبر سنه
 اور اون كو يه بى كمره كدب تمهاري اور هماري ملاقات دنيا مين نهوگي۔

وَقِفُّ قُلُوبِي بَيْنَهُنَّ فَاهْتَا سَتُضِلُّنَّ مَسْرُورَاتٍ بَيْنَكُمَا

قوده قاده واقعا ص الناقه الشا يه وارو باسره وزن كان يه خواسره در قفله وبالباواكى استعدادات للباكر مين الاقارب

جعفر بن علبه

وارادبا لاصحاك الابكار الزيادة فيها ترجمہ اور میرے ناقہ کو میرے قتل کے بعد اوائن ہنگامے کہ وہ ناقہ میرے مرے
خوش ہونو الوون کو زیادہ خوش کرتی اور میری رشتہ داروں کو زیادہ رولاوگی **وقال آخر**

لَحْمُ رِيْطٍ اَمْرٍ خَيْرٌ بَقِيَّةٍ عَلَيْهِ وَاِنْ اَوَّلَاهُ كُلَّ مَرْكَبٍ

البقية الرحمة وتعدى بطنه وعلی بارکبار واربالمربا لبلار والشفرة ترجمہ اپنی زندگی کی قسم البتہ گردہ مرد کا اوپر
رحم وشفقت کر نہیں بغیر دن سے بہتر ہے اگرچہ وہ لوگ اوسکو ہر سواری سخت پیوار کرین یعنی امور شدیدہ کی تکلیف دین

مَنْ اِلْجَانِبِ الْاَقْصَى وَاِنْ كَانَتْ اَعْيُنُ جَزِيلٍ وَلَمْ يَحْزَنْكَ مِثْلُ شَجَرٍ

کلمتین متعلق بقولہ خیر بقیة والجنب الاقصى الابد الا جنبی وامتکن فی کان للجنب الاقصى ترجمہ قوم وگروہ مرد کا بہتر
ہے اجنبی بعید سے اگرچہ وہ اجنبی صاحب مال کثیر کا ہوا ورتجا و اس امر کی خبر مثل تجربہ کا کہ ہرگز نہیں دیکھا یعنی مثل
میرے کہ میں اسکا بڑا تجربہ کار ہوں۔

اِذَا كُنْتَ فِي قَوْمٍ وَكُنْتَ مِنْهُمْ أَكُلْ اَعْلَفَتْ مِنْ خَيْشٍ وَطَيِّبٍ

علفت مجبول من علفه اذا راعه الحلف ترجمہ جبکہ تو کسی قوم میں وارد ہوا تو اوائن کاہنو تو وہ جو بڑا بہلا تجا کو دین بلا
تکرار کہا ہے یعنی تحمل کرنا چاہئے۔ **وقال البرج بن مسهر الطائي** ہوں جدیلہ طئی شاعر جاہلی وکان قویا
کلیانی زمن الفساد فلم یجدہم وحدث الفساد وحقیر ہوان جدیلہ بن طئی کانت تسکن باہسل وحدث بن طئی کانت
تسکن فی الجبل فی سلمی وَاَصْبَارُ اَخِي بِنِي ثَعْلٍ وَاَبْنِي بَنِي ثَعْلٍ وَاَبْنِي بَنِي ثَعْلٍ وَاَبْنِي بَنِي ثَعْلٍ
حدث فطیلہا فلم یطیلہا فقامت الحرب لہذا ابینہم وحدث بن مسهر ترجمہ انہرت جدیلہ نہر مریۃ فاحشہ وحققت بکلب وافت
نیہم عشرین سنتہ ومن اشار تفصیل الفساد فلیرجع الی شرح التبریزی۔

فَنَعَمْ اَلْحَى كَلْبٌ عَزِيزٌ اَنَا رَاَيْتَا فِي حَوَارِهِمُ هَنَاتٍ

النتہ الامر المنکر ترجمہ کلب اچھی قوم ہو مگر تھے اوسکی ہمسائی میں امور منکرہ قبیہ دیکھو جنکا ذکر اچھا نہیں

وَنَعَمْ اَلْحَى كَلْبٌ عَزِيزٌ اَنَا رَاَيْتَا فِي حَوَارِهِمُ هَنَاتٍ

راينا اصبا ترجمہ اور کلب اچھی قوم ہے مگر اوں میں رہتے ہوئے ہمیں ہمارے بیٹوں اور بیٹوں کی مصیبت پڑی
یعنی ہمارے بیٹے اور بیٹیاں بہت ضائع ہو گئیں۔

مَقِيًّا لَا يَرْجِعُ إِلَى الْمَسَاتِبِ

فَإِنَّ الْغَدْرَ قَدْ مَسَدَ وَجْهَهُ

الغادر للتحليل مجتہد مارکب و کذا اسات ترجمہ اور یہ اسلی ہو کہ بدعہدی صبح و شام یعنی ہمیشہ ہر وقت درمیان تھا
خست اور سات کے مقیم تھی ہو اور اوکا ملک ان دونوں کے یحییٰ ہو۔

أَلَا يَأْتِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الشَّاتِبُ

تَرْكُنَا قَوْمًا مَرَّحًا رَجِيمًا

اللام المتعجب الشاتب التفرق وصف باللام مبالغہ ترجمہ پہنچے اپنی قوم بنی ثعل کو اول سال لڑائی سے چھوڑ دیا آگاہ ہو
ای میری قوم اور تحجب کرو اسل مہترق سے۔ اب اونکو اپنی طرف ہزاراں کرتا ہو۔

وَأَخْرَجْنَا الْأَيَّامَ مِنْ حُصُونِ

وَيَا أَدَا الْأَيَّامَ وَالشَّاتِبُ

الایامی جمع ایم مہومن لازوج لمن النساء والرجال وادارہ النساء مہوم علی الفاعلیہ ترجمہ اور یہ کو زمان بے شمار
نے اون قلعوں سے جو ہماری قیامگاہ تھیں نکال دیا یعنی جب بحالت قیام اون قلعوں کی جو ترسکے حفاظت نہ ہو سکی تو وہاں سے
نکل آئی اور اونکو بے شمار باعتبار آں کہا اور نہ وہ وقت خروج شوہر وارتین۔

وَمَنْ يَرْجِعْ إِلَى الْجَبَابِرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

وَمَنْ يَرْجِعْ إِلَى الْجَبَابِرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اراد بالجبابرین اجبار وعلی دکان ساکن ال لغوث ترجمہ پس اگر تم کسی روز دونوں پہاڑوں کی طرف لوٹے تو ہم اپنی قوم
بنی ثعل ونبان سوزندگی بہر صلح کہیں گے۔ وقال موسیٰ بن جعفر الحنفی

بَابُ الْأَمِيرِ وَلَا دَفَاعَ الْحَاجِبِ

بَابُ الْأَمِيرِ وَلَا دَفَاعَ الْحَاجِبِ

ترجمہ ای میری قوم میں امیر یعنی عبدالملک بن مروان کے دروازہ پر جا پائے نہ نہیں کرتا ہوں اور نہ اس کے دربان
کے دہکادیے کو مگر بڑے جی سے۔

وَمَنْ يَرْجِعْ إِلَى الْجَبَابِرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

وَمَنْ يَرْجِعْ إِلَى الْجَبَابِرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

المدزوبۃ المشخرة وفرن دون کا دونوں ترجمہ اور بعض مرد مثل نیز تیروں کے اپنے ارادوں کے پورے کرنے میں ہیں اور
بعض جھوٹے ہیں اور ان کے موجود لوگ مثل غیر موجود کی ٹکڑی میں ہیں۔

مِنْهُمْ لِيُؤْتِيَ الْأَنْزَامَ وَبَعْضُهُمْ

مِنْهُمْ لِيُؤْتِيَ الْأَنْزَامَ وَبَعْضُهُمْ

الروم القصد وشمہ حمیر المفعول محذوف وضم عطف علی قشت واطالب بن مجمل طباطبایا ترجمہ اور ان کے

بعض شہرین کہ اون کے جلال کے سبب اون کا کوئی قصد نہیں کرتا اور بعض اون میں ایسے ہیں کہ جبکہ تو نے بے سوچے سمجھے جمع کر لیا اور جبکہ لوگ بیان اکٹھا کر نوالے کی رستی نے اکٹھا کر لیا ہو یعنی اچھے نہیں ہیں جیسا لوگ بیان جمع کر نوالا سرد خشک جمع کرنا ہو اور بعض اوقات سانپ کو اوڑھا لیتا ہے۔ **وقال آخر من ہی اسلم یومئذین قطبتا لہما فی یوم الیوم**

اَقُولُ لِنَفْسِ حَیْنِ خُذْ رَاہَا مَكَانَیْہَا تَشْفِقُ حَیْنَ مَشَقِّیْ

التخوید سے عذر لازم والراہ ولد النعام ویقال للمذخور المراع خود راہ النماحقض انما لاناک لاترا تا ابد الانافرة د مکانک منصوب لعل محذوف وکاف الخطایب مکسورة والاشفاق الخوف و تشفی اصله تشفقین حدقت النون للضرورة والتشفیق یفتح الفارصہ یعنی ترجمہ میں اپنے جی سے کہتا ہوں جبکہ وہ خوف و شدہ جنگ سے گھبرا گیا کہ تو اپنی جگہ پر رہا رہے کیونکہ پہلے تو تو پر گزرتی خوف کے نہیں ڈرا ہی۔

مَكَانَیْہَا حَتَّى تَنْطَرِعَیْہَا تَجَلَّ عَمَایَہُ هَذَا الْعَاظِرُ الْمَتَّاقِ

الانجلا لا انکشاف والعمایہ لظلمۃ لمرقیقہ والعاظری السحاب لذی یعرض فی الافاق والمتاق اللامع استعیر یوم الیامۃ ترجمہ اپنی جگہ پر ٹھہرے جب تلک تو دیکھ رہے کہ گھبراوا اور گھبرا کر کس چیز سے کہلتا ہو یعنی انجام اس ابر حیکمہ از جنگ کا فتح ہونا ہو یا شکست۔ نقل ہو کہ جب یزید بن مہلب باغی ہو گیا اور اس سے لڑنے کو مسلمہ بن عبد الملک اور عباس بن الولید آئے تو ایک شخص یزیدی نے اگر یزید سے کہہ السلام علیک یا امیر المؤمنین تو یزید نے اس کو جواب میں یہ جبتہ شعر پڑھا

و کونی مع التالی سبیل تَحْمَلْ وَ اِنْ کَذَبْتَ نَفْسُ الْمُقَصِّرِ وَاصِلْ

التالی التبع واللام معنی الذی والکذب انحناف والصدق الشدة وکذب عن الامر اذا نکص عند وصدق فیہ اذا غرم ترجمہ اور امی نفس تو اون لوگوں میں جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ چلتے ہیں اور اگر کوتاہ بہت کی طبیعت پیچھے ہٹنے کو کہتے تو تو اس کے خلاف آگے بڑھ۔

اِذَا قَالَ سَیْفُ اللّٰهِ کَرُّوا عَلَیْہِم مَّکَرُّنا وَلَمْ یَحْفَلْ بِقَوْلِ الْمَعْوِقِ

الضمیر المجرور لائل الیامۃ وحفل بالی و المعوق المانع ترجمہ جبکہ سیف الدینی حضرت خالد بن الولید سے کہنے کے لعل یہاں پر حملہ کرو تو ہم حملہ کریں گے اور حملہ سے منع کرنا ایسی بات کی پروا نہیں کریں گے وقال موسیٰ بن جابر ان خفی

قُلْتُ لَسَرَّیْکَ لَا تَرْتَفِہَا فہم یَرَوْنَ الْمَنَایِدَ وَ قَتَلَکَ اَوْ قَتَلْہُ

زید انوشاعر لاری من اند لما طلع عبدالرحمن بن الاشعث وخرج عن طاعة عبدالملک کتب الحجاج الی عبدالملک تخبره
 بنجر وعلیه فکتب الیه عبدالملک کیفیک اوصی به البکری اخاه زید فلما درو علیه الکتاب لم یصد ما اوصی به نادى سناؤ
 من یحرف ما اوصی به البکری اخاه زید قضیت حاجته تمام اعرابی وقال انا اعرف ما فاشده هذه الابیات فقال وایک
 انما اسی وفضی حاجته والسررة المجلبة فی الامر والاکثار فی الکلام والحکمة ترجمہ میں نے زید کو کہا کہ مت جلدی کرو زید
 باتین بنا کیونکہ وہ لوگ اپنی موتوں کو تیرے اور میرے قتل سے درمیانی پہلے دیکھتے ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ لوگ
 جانتے ہیں کہ ان کے ماریسے ہم پہلے مارے جاویں گے۔

فَقَرَضَتْ عَصْرُ الْحَرْبِ مِثْلَكَ مُنْذِلْ

فَانْ وَضَعُوا سِرَابًا فَضَعَهَا وَانْ أَبَوَا

وضع الحرب ترکما و فلان عرضہ کہ امی طیق نہ قادر علیہ ترجمہ پس اگر وہ لوگ لڑائی کو چوڑ دین تو تو بھی اوسکو چوڑ دی
 یعنی صلح کرے اور اگر وہ لڑائی کو چوڑ نہیںے انکار کریں تو لایق اور سزاوار تکلیف لڑائی کا ترجمہ جس شخص سے یا جو جیسیا یعنی تو یان

فَقَسَبَ وَقَدْ خَالَجَ بِالْحَبَابِ الْجُرْلُ

وَانْ رَفَعُوا الْحَرْبَ الْعَوَالِیَ تَرَى

العوان من الحرب اللی قول فیہ امرہ بعد اخری او الشدیة ونبام من شبة اذا قد جعل الرفع فی مقابلة الوضع
 فی البیت الذی قبلہ ترجمہ اور اگر وہ سخت لڑائی تیرے دروبر پا کریں تو تو بھی لڑائی کے ایندھن کو بری بری لکڑی

وقال موسى بن جابر الضیاء

جلالی یعنی خوب لڑ۔

ذراعی والقی بالسیل من افاخر

اذا ذکرا بنا العندیة لمرضف

عبر الوحی من تمیم فارابی الخبیریہ مرد اساد عامر بنی شماس من تمیم دکان من احوال هذا الشاعر وکانما ہما من بنی تمیم
 من عمر بن تیمم وضاؤ ذرعة ضعف طاقته وضمیم الجور وضمیم بالسیل من افاخر فلان باست فلان اذا غلب علیہ
 مدبر عند فان المدبر یونی درہ ترجمہ جبکہ دو بیٹے زن عنبر یہ کہ جو میرے بزرگوں میں سے ہیں ذکر کی جاتے ہیں تو میری طاقت
 کم نہیں ہوتی اور دل بڑھاتا ہے اور جو شخص میری درو فخر کرتا ہے تو میں اوسکو سرین سے ملاقات کرتا ہوں یعنی وہ پشت کی ہر ہا گئی

مِنْ الثَقْلِ اِنْ تَسْتَطِيعُ الْاَبَاسُ

هَذَا لَانْ حَمَّالَانْ فِي كُلِّ شَتْوَةٍ

الشوة القحط واورا ویاثقل حمل الیات وقری الاضیاف طعام اساکین ترجمہ وہ دونوں بہت اور نفع رسانی میں مثل
 ہلال کے ہر کہ ہر خط میں لوگوں کو تاکا و انون اور ممانون اور اساکین اسقدر بوجہ لڑنا ہوا کہ جن کو اٹھنا شرفاقت نہیں کہی وقال آخر

اور کساد و بستر و اگر کشتت الضاعفة وقت علی الارض فوافر حمہ پس نہیں بہا گامیر اجن اور نہ کند ہوا میر اسوہان اور نہ گرامیر
پرنہ در سے زمین پر یعنی میر سے شکر کی آمد دینی ہی ہو اور میری زبان تیر اور میرا دل قوی ہو وقال جریر بن جہاک

لَعَمْرُكَ مَا أَصْغَفْتَنِي حِينَ سَمِعْتَنِي
هُوَ أَلَمَعَ الْمَلَى وَأَنْ لَا هُوَ الْبَيَا

نصفه فلان اذا قال له قولاً لا سديداً أو سامة كلفه اذا قد وان لا هو على عطف علی ہوا کہ ترجمہ تیری عمر کی تم کو نے میرے معاملہ
میں انصاف نہیں کیا جبکہ تو نے مجھ کو اس امر کی تکلیف دی اور کہا کہ مجھ کو محبت اپنے غلام کے ساتھ ہو اور تجھ کو اپنے غلام کے ساتھ
محبت نہیں ہو بلکہ حال یہ ہو کہ میں بھی اپنے غلام سے محبت رکھتا ہوں۔

اِذَا ظَلَمَ الْمُؤَلَّى فَرَعَتْ لُطْفُهُ
فَحَرَكَ احْتِشَائِي وَهَمَّتْ كَلْبِيَا

ظلم من باب اضا فاعل مصدر مجول وان لم يكن في حركته لغيره او ظلم والاحتشائيم ماني الجوف وهرير الكلب مصونة دون البنائين
بر عن بسن سلاح فانهم كانوا اذا لبسوا السلاح وهم تعدد للحرب كان هير كلاً لهم لرويتهم سبعة منكرة والشدة الا في ذلك ناس اذا انكر
الهم حواجا بهم من كل شغل فحصل ترجمہ میر غلام پر ظلم کیا جاتا ہو تو میں اس کے مظلوم ہو نیسے گسرا رہتا ہوں اور وہ ظلم میر سے
سب شکم میں کی چیز دن کو یعنی دل وغیرہ کو غوب ہلا دیتا ہو پس میں اس کو مع اپنے مددگاروں کی طیار ہو جاتا ہوں اور میری
سبب ہنگامہ مددگار ان مسلح ہو جانے اور اپری ہو جانی ہاری وضع کے ہو کہ اور بونی لگے ہیں وقال البجیر بن جریر

خِيَالُ لَامٍ السَّلْسِيْلِ وَدُونَهَا
مَصِيْدَةُ شَجَرٍ لِّلْبَرِيْدِ الْمُنْدَبِ

ام السلسيل كنية المحبوبة والبريد المندب السير ترجمہ مجھ کو تصور میری محبوبہ ام السلسيل کا آیا اور حال یہ ہو کہ اس
در سے ایک ماہ کا سفر تیر وقاصد کے لیے ہو۔

فَقُلْتُ لَهَا أَهْلًا وَسَهْلًا وَمَوْحِبًا
فَوَدَّتْ بَاهِيلَ وَهَيْلَ وَهَيْلَ وَرَحِبَ

ان خیال مذکور و توفیق و التامل ان تقول ایت ہا ترجمہ پس میں نے اس خیال سے کہا کہ تو انہوں میں اور اچھی میں
میں اور وسیع مکان میں آیا پس اس سے خوش ہو کر مجھ کو بھی ایسا ہی کہا۔

مَعَادَةُ أَلَالِهِ أَنْ تَكُونَ كَطَبِيَّةٍ
وَلَا دُمِيَّةٍ وَلَا عَقِيلَةَ زَرْبٍ

الضمير في تكون لام السلسيل ولا دمية عطف على انفي استفاد من معاد الاله والدمية بالضم الصوارة المنقوشة على الرخام او عامر
والضمير في عطف على ان تحت الكاف والعقيلة الكريمة المجيلة والربرب بطبع القبرات الوشيت ترجمہ خدا کی پناہ ہو اس کے کہ وہ

محبوبہ مثل آہو کے ہوا اور نہیں ہر وہ تصویر ریاست اور نہ خوبصورت نیلگا ونگے کی یعنی اولیٰ سب خوبصورت ہو

وَلَكِنَّهَا زَادَتْ عَلَى الْحُسْنِ كَلَّةً ۚ كَمَا لَا فَرْطِيبَ عَلَى كُلِّ طَيبٍ

کمالا تپتیر وں طیب عطف علیہ ترجمہ لیکن محبوبہ کمال حسن میں سب حبیبوں سے بڑھ گئی ہو اور خوشبو میں سب خوشبوداروں سے

وَأَنَّ مَسِيرَے فِي الْبَلَدِ وَمَنْزِلَے ۚ لَيْسَ الْمَنْزِلُ إِلَّا قَصْدُ إِذَا الْمَأْقَرَبُ

کلام علی سبیل الفخر و لم اقرب مجہول ای لم یقرب منی الکلام تعظیماً و تکریراً ترجمہ جبکہ میری قوم کے والا قدر لوگ میری تعظیم و تکریم میں تو شہر وں میں میری سیر گاہ ہوگی اور میرا مقام اونسے بہت دور ہوگا یعنی وہ لوگ اگر میری تعظیم و تکریم کے تو میں اونکا پاس ہی نہ آؤں گا کیونکہ مجھ کو اپنی امانت ہرگز منظور نہیں ہے۔

وَلَسْتُ وَأَقْرَبْتُ يَوْمَ بَالَعٍ ۚ خَلَقَنِي وَلَا دِينِي ابْتِغَاءَ التَّحَبُّبِ

قربت مجہول و الخلاق النصیب و الخط من الصلاح و الا ابتغاء بقول لہ ترجمہ اور میرا یہ حصہ شرف و صلاح اور دین کا پیچھے والا واسطہ طلب دوستی لوگوں کے نہیں ہوں اگرچہ وہ مجھ کو اپنا مقرب بنالین اور میری تعظیم کریں۔

وَبِعِدَّةٍ قَوْمٍ كَثِيرٍ يَتَبَا ۚ وَهِيَ عُنَى مِنْ ذَاكَ دِينِي وَمِنْصِبِي

الضمیر المنصوب للبیع استفاد من البائع ترجمہ اور جس بیع کی میں نے شعر سابق میں اپنے لیے نفی کی ہے اسکی بہت لوگوں بطور تجارت عادت ال رکھی ہو اور اوس سے نفع حاصل کرتے ہیں اور مجھ کو اس بیع سے میرا دین اور مرتبہ روکتا ہو۔

دَعَانِي يَزِيدُ بَعْدَ مَا سَاءَ ظَنُّهُ ۚ وَبَعْسُ وَقَدْ كَانَ عَلَى حَرِّ مَنَكِبٍ

یزید و بعس بجلان من برہ و یقال ہونی علی حد المنکب ذاکان منضاً و علی طرف ترجمہ مجھ کو یزید نے بد کیلئے بلایا البعد کہ اوس کا گمان میرے لیے فتنے اچھا نہ تھا یا اوسنے یہ سمجھ لیا تھا کہ دشمن مجھے غالب آویگا اور میں نے ہی بلایا حالانکہ وہ دونوں مجھ سے پرے ہوئے تھے۔

وَقَدْ عَلِمَا أَنَّ الْعَشِيرَةَ كَلَّهَا ۚ سَوَى مَعْصِيٍّ مِنْ خَالِيزٍ مَعْصِيٍّ

خذلہ ترکہ و لم یفرہ۔ و العشب کرکے جمع غائب ترجمہ اور اوں دونوں نے جان لیا تھا کہ کل قوم جب میں اون میں نہ ہوں درخت موجودگی کے تارک مدد میں ورنہ غائب غیر حاضر ہینگے یعنی جب میں ہوں گا تو اونکا ہونا ہونا عدم لغو رہا نہیں بلکہ ہو۔

فَكُنْتُ أَنَا حِمَاً مِی حَقِيقَةً وَائِلٍ ۚ كَمَا كَانَ يُحْيِي عَنْ حَقَائِقِهَا آبِی

فکنت انا حما می حقیقہ و ایل۔ کما کان یحیی عن حقائقہا آبِی

انفسہ بل نہم دہرب و آدمی الی بنی مرۃ لما کانت ام بنی مرۃ حرقۃ البلوۃ فجارفانی اثرہ لیلوۃ حتی اتہوا الی مرۃ وقالوا
یا مرۃ قد اصابتنا ہذا الریحل و ہوا خوفہ الینا قال مرۃ ہولیس منکم فقالوا اهلک علیہ تخلفانہ منہم و ما ہون بلی والیہ الخارۃ
فی قول حصین حیث یقول اهلکنا علیکم اذ تفرق امرکم فی قنات الحرب بینہم و بن بنی بلی۔

فَقُلْتُ لَهُمْ يَا آلَ دُبْيَانَ مَا لَكُمْ
تَفَاقَدْتُمْ لَا تَقْدُمُونَ مَقْدَمًا

اگر تم ہمت نہ کرے گے تو تم دعاۃ متصرفہ و مقدمہ مصدر بن غیر لفظہی اقدام و انقضی و تحفیض ترجمہ میں بن
بنی مرۃ سے کہا کہ آل دبیان تم میں ایک دوسرے کو خود سے یعنی تم متفرق ہو جائیو تو ملو کیا ہو گیا ہو کہ تم خوب اگر دیکھو نہیں

مَوَالِيكُمْ مَعَاكُمُ الْوَلَادَةُ مِنْهُمْ
وَمَوْلَى الْيَمِينِ حَاسِبٌ قَدْ تَقَيَّسًا

مولى الولادۃ ہوا نام و موالین الحلفاء و مایں جس سے لفظ تعلقا و تعلق ان کیوں بن الخ یعنی اعجاز و غریب و نام کی ترجمہ میں بن
ترجمہ میں ہمارے طرفہ دوست کہ تم تمہاری اعمام ہیں و ہم تم پر کیا بنیں کالائی کیلوی طیار ہر یا ہمارے کہ یہ کیا کہ تم پر بھایا گیا ہو یعنی یہ کہ کیوں نہیں کرتے

وَقُلْتُ تَبَيَّرَ بَهْلٌ تَرَى بَيْنَ خُلُجٍ
وَمِنْ الْأَكْفِ صَاخَا غَيْرَ أَجْمَمًا

تبیین تامل و اقبیر و الصلح بالجمہ من المہملۃ فاجیم بالرجس و موضع لم و منی الاکف بکسر النون ہو وضع آخر و انقضی من الاستفہام
النفی و الصلح الخ الخیث و الاجمہ ضد الناطق ترجمہ میں نے ہر دیکھنے والے سے کہا کہ خوب بغور دیکھو کیا نو دیکھتا ہو در بیان
مقامات صلح اور بنی اکف کے کوئی فریاد رس ناطق یعنی بلکہ نو دیکھتا ہو فریاد رس غیر ناطق اور وہ گھوڑی ہن جسکے نسبت آئینہ میں

مِنْ الصَّبْرِ حَتَّى تَعْرِى الشَّمْسُ لَا تَرَى
مِنْ الْخَيْلِ إِلَّا خَارِجِيًّا مَسْقُومًا

انظر شعلت بقولہ بن و الخارجی من الخیل مالا یكون ابو جواد و ابو جواد و ہو تقیض الصریح و السوم اسم مفعول من هو المفسر
اذا جعل علیہ علامۃ یعرف بہا و لا یفعل ذلک الا بالفسر الکریم ترجمہ خوب دیکھو صبح سے غروب شمس تک نہیں دیکھے گا
گھوڑوں میں مگر عمدہ اور نشانمند یہی وجہ کی ہے۔

عَلِيْهِمْ فِتْيَانٌ كَسَاهُمُ مُحْرَقٌ
وَكَانَ اِذَا يَكْسُو اَجَادًا وَكَرَّصًا

الفسر الخیر و المحرق لقب ملک من ملوک الحکم کان قد احرق قوما و یقال لذی نواس الحمری صائب لا ضرر و الظاہر انہ المراد انہ
اذا کان بنو حمیس بن عامر حلیف حصین بن دہم من آل حمیر کان اذا یکسو حیلۃ متصرفۃ بکسائہم و مفعول اللسانی و ہو صفا فم عبری
فی البیت الا ان ترجمہ اوں گھوڑوں پر ایسے جوان ہیں جنکو محرق نے پہنا یا ہو اور محرق کی عادت تھی کہ جب کسی کو پہنا تا تو

خوب اور عمدہ بنانا

وَمَطْرَدَا مِنْ سَبْحِ دَاوُدَ مَبْهَمًا

صَفَاحٌ بَصِيرَةٍ خَلَصَتْهُ أَقْيَمُ نَهَا

الصفايح جميع صفحتها هذا السيف المشرق مشوب على انه مفعول ثان لكسا هم بصري المحلى بلدا بالشام سباع فيه السيف وادخله
جمله خالصا واقين الحداد المنظر من اطر والامر اذ شيع بعضه بعضا وادله الدرع فان السجدة يكون مطردا والنسج معني المنسوج
كاللفظ واخلق والمبهم الامر انخفى المستور وادبه بهم الحلقا لشدة الصغر وهو ممدوح في الدرع ترجمه بناني او نكتوا ابن
خرید مقام بصیری کی جنگ وادون کے کاریگروں نے خوب خالص بنایا تھا اور بنانی او نکتورہن ساخت حضرت داؤد علیہ السلام
کی متواتر اور باریک اور چھوٹے حلقوں کی۔

وَانْكَانَ يَوْمَ ذَاكَ اَكْبَرُ مُظْلِمًا

وَمَا رَأَيْنَا الصَّبْرَ قَدْ جِيلَ دُونَهُ

جیل دوزن من باب اسناد الفعل المجهول الى الطرف وان مخففة من المثقلة ترجمه اور سنہ جب بیکار کا یہ نکل شدا جنگ اور
ہم میں آر کی گئی ہو اور یہ کہ وہ روز تار یک جو چین ستارے معلوم ہوتے ہیں یعنی بری سختی پیش آئی۔

بِاسِيَا فَنَا يَفْقَعَنَّ كَهَا وَمَعْصَمًا

صَبْرًا وَكَانَ الصَّبْرُ مَنَّا سَجِيَّةً

الجملة جواب لما والسجبة بطبيعة العادة والجملة اعراض والجملة الجوز متعلق بصبرنا حال من الاسياف والمصم السام
ترجمہ سنہ اپنی تلوار دن کے ساتھ جو تیلی اور پونچھ دشمنوں کے کاٹتے ہیں شدا جنگ پر صبر کیا اور صبر ہماری عادت کی

عَلَيْنَا وَهُمْ كَانُوا اَعْوَقَ وَاطْلَمًا

نُفْلَتْ هَامِنْ رَجَالٍ اَعَزَّةٍ

ترجمہ ہم اپنے پیاروں کا سر جوڑتے ہیں کہ وہ بڑے ظالم برہمن ناس توریہ شعر سابق گذر چکا ہو۔

وَمَا رَأَيْنَا اِلَّا اَمْرًا لَدُنْكَ اَحْوَا

وَمَا رَأَيْنَا اِلَّا اَمْرًا لَدُنْكَ اَحْوَا

محمد الیہ قصده والامر تفصیل الامر وصف الامر علی التجوز ترجمہ جبکہ میں نے دیکھا کہ دوستی مج کو مفید نہیں ہو تو قصد کیا
میں نے اوس امر کا جس کا اختیار کر لیا ہوا ہو شیار گنا جاتا ہو اور وہ جنگ سیف ہو۔

وَلَا مَرْقُوفٍ مِنْ حَشِيَّةِ الْمَوْتِ سَلَامًا

فَلَسْتُ بِمُبْتَاعٍ الْحَقِيقِ بَذَلَةٍ

ترجمہ یو میں اوس زندگی کو جو دولت کے ساتھ ہو پسند نہیں کرتا اور نہ موت کے خوف سے میری پرچہ پٹنے والا ہوں۔

وقال ابن دارة

بَارِئُ الرِّقِّ اِنْ تَكَرَّرَ حَادِياً اَعْرَضَ عَلَيْكَ وَاِنْ تَرَخَّ لَا تُسَبِّحْ

اراد بالزل زیل بن زہرا انصاری و الحادی سن سبوق الابل بن خلف و عکر علیہ عطف فاعلم بالجملة فالجملة مال من بشی الخشی ترجمہ ہوا
زیل اگر تو مجھے پیچھے ہو گا تو میں بیشک تم کو تنگوار و کا اور اگر تو میری آگے کی طرف کوٹنا کر کہے ہاگرا تو مجھ کو گریہ کرے نہ سیکھائی تجھ کو قتل

اِنْ اَمْرٌ عَجِدَ الرِّجَالُ حَادِیً وَجَدَ الرِّكَابَ مِنَ اللَّهِ بِالْإِذْنِ رَقِ

الركاب لابل والذباب الازرق نوع من الذباب بعین الابل شدید ترجمہ بیشک میں ایک مرد ہوں کہ لوگ میری دشمنی کو
اپنے طول میں اس طرح پاتے ہیں جیسے کہ اونٹ اپنے دونوں دشمنی نیلی مکی کی پاتے ہیں یعنی جیسا کہ اونٹ مکی مذکور کا
باوجود اسکی سخت ستانی کے کچھ نہیں کر سکتے ایسے ہی میر دشمن میرا کچھ بگاڑ نہیں کر سکتے وقال الشامتہ بن جمل لہنشل
والصواب انہا الشامتہ بن عدیر بالجمیۃ فالملتین منصر ابن ہلال بن سہم بن مرۃ بن عوف بن سعد بن ذبیان ویدل
علیہ لہ ماراں سر و فامرۃ فی الوعی و لیس مرۃ فی نسب بنی نسل الی سعد بن عدنان۔

وَلَقَدْ خَضِبْتُ لِحَنِيْدٍ وَلَغَيْسِرِهَا مَا وَفَى عَنْ نَصْرِهَا خُذْ أَلْهَا

اللام موطیۃ للقسم و خذف لیلی بنت علوان زوج الیاس بن نصر بالیار التتانیۃ و قیس بن عیدان آل الناس بن نصر
بالنون منطون نصر خمرۃ فی آل خذف و آل قیس و الشاعریۃ فان بنی مرۃ بن عوف من قیس و فی الرجل عجز و کسل
و اضافة لقیس الی خذف لادنی ملائمتہ و ائخذال جمع خاذل من خذله اذا ترکہ ولم ینفیر ترجمہ و بخدا میں ناراض ہوا
اور اوسکے قیس کیلچر جبکہ اوسکی مدرستے اوسکے مدد کے ترک کرے و اسے عاف و کمال ہو گئے۔

وَدَفَعْتُ عَنْ أَعْرَاضِهَا قَمَنَتُهَا وَلَكِنَّ فَاِمَثَلِهَا اَمَثَلِهَا

ترجمہ اور اوسکی ابرو و نسیۃ دشمنوں کو میں نے دفعہ کیا اور میں نے اوسکو دشمنوں کے ہاتھوں سے بچایا اور میرے پاس ایسی
معاہدوں میں ایسی طاقتیں ہیں یعنی میں ہمیشہ ایسی ہر حمایت دوستانگی اور مدافعت دشمنوں کی کیا کرتا ہوں۔

اِنْ اَمْرٌ اَسَمَّ الْقَصَائِدَ لِلْعَدُوِّ اِنَّ الْقَصَائِدَ تَشْرِيْهَا اَغْفَا لَهَا

وہمہ جبل علیہ علامتہ تعرف بہ و تعطل محرکۃ مالا علامتہ علیہ جمع علی فخال ترجمہ بیشک میں ایک مرد ہوں کہ قصائد پر دشمنوں کے
یہ نشان کرتا ہوں تحقیق بدترین قصائد وہ ہیں جنہر نشان نہ کیا جاوے یعنی میں اپنے قصائد کو اپنے نام سے مشہور کرتا
ہوں اور دشمنوں کے نام بیان کر نیسے نہیں کرتا ہوں۔

وَالْمُشْرِفِيَّةُ وَالْقَنَا اسْتَعَا لَهَا

قَوِي بِنُو الْحَرْبِ الْعَوَزِ بِجَمْعِهِمْ

الحرب النحوان الشدية فان اولها بکبر و آخرها فاض و الشرفية نسبة الى شراف الشام نسبة الى السيد و الاشغال الدار النحوان و اراد به اسبابه و حمیه میری کل قوم سخت جنگ کی دہنی ہو اور شرفی تلوارین اور نیزے اور کتبہ کا کینا سامان ہو۔

عَلَّ لَقْنَا وَعَلَيْهِمْ اَهْلُهَا

مَا زَالَ مَعْرِ فَاثْمَرَةٌ فِي الْوَعْدِ

او غی بالملطہ و الجملة بحلیہ و الصوت سبی الحرب کوننا فیہا لعل السقی مرۃ بعد مرۃ و الا نزال مرۃ واحدة و حمیه نیزہ و کوبار بار و ثمنو کا خون پلانا بنی مرہ کی عادت شہر ہو اور ایک بار پلانا اونہوں نے اپنا اور پر لازم کر رکھا ہو۔

اَسْرُ لِّلْوَلَدِ وَقَتْلُهَا وَقَتْلُهَا

مِنْ عَمِدٍ كَانَ مَعْرِ فَا لَنَا

کئی بہمد عادی من العمد القیم کما کنی بالعادی عن شئی القیم و لم یرد بحقیقہ فان نسب الی سفلایلیج الی عاد و حمیه بادشاہوں کا قید کرنا اور اودن کو مارنا اور اودن سے لڑنا ہمیشہ سے ہماری عادت مشہور و معروف ہو و قال ارطاة بن بہتہ عرف بالمدہ یہ کہ سبتہ لکبتہ دہو شاہ مخرم۔

لِرَا بِي فِيهَا بَعْضَةٌ وَتَنَافُسُ

وَلَحْنُ بِنُو عَمِّ عَلَا ذَاتِ بَيْتِنَا

یقال علی ذات سیکم ای علی حقیقہ سیکم و التجار و الجور فی محل الرف علی الخیرتہ و زرا بی مرفوع علی الابتداء و الجملة لغت بنو عثم و انظر الثاني خبر و بعضہ سبتہ و الجملة لغت زرا بی و الزرا بی جمع زرا بیہ می العداۃ الداعیۃ منسوبۃ الی الزرا بیہ و بعضہ و البعضۃ شدۃ البغض و التنافس ارفعہ و حمیه ہم حقیقت میں چپاکے بیٹے ہیں کہ ہم میں دلی عداوت ہو گئی ہے کہ کوئی ہم میں کا اوسے ناپسند کرتا ہے اور کوئی پسند۔

يَدْعُهُ وَفِيهِ عَلَيْهِ مَتَشَاخُسُ

وَلَحْنُ كَصَدْعِ الْعُتْبَانِ يُعْطَشْنَا

الصدع الشق و الخس بالهمليتين و يضم القح الكبير و يعطش مجهول و الشاغب من يصلح الاقلاح المشقة و المتشاخس بالهمليتين و الجملة المتفاوت البتائن من شاخت اسنانہ اذا حلفت بان سقط بعضہا و بقي بعضہا و من تشاخص البحار اذا اقيم فاه عند التناوب و حمیه اور ہم متفرق ہیں مانند رنگاف بڑے پیالے کے کہ اگر اوسکو پیالہ کے درست کرنا ہو الی یعنی جوڑنا و اسے کو جوڑنے کے واسطے دیوین تو اوسکو ایسی صورتیں جوڑ دے کہ اسکا عجیب ہو یعنی ہمارا فساد اصلاح پذیر نہیں ہو۔

عَلَى جَانِبِهَا لَا يَشْتَمُّ عَالِطُ

كَفَا بَيْتِنَا الْأَثَرُ تَحْيَا

ارطاة بن بہتہ

ہم میں یہ عداوت کافی ہو کہ سلام کا جواب طرین کسی پر نہیں دیا جاتا اور نہ چپکنے والی کو دعا دی جاتی ہے یعنی ہر جگہ لہ نہین
کہا جاتا ہے۔

وقال عقیل بن علقمہ المزی

أَعْتَبَهُ الضُّبَارِصَةُ النِّجِيْدُ

اِتَّاهَوْا وَسَلُّوا ابْنَ لَبِيْدٍ

اَعْتَبَ فُلَانٌ اِذَا رَاضَاهُ وَسَلُّابُ الضُّبَارِصَةِ بِالْحَجَّةِ الْاَسَدِ وَالنَّجِيْدِ الْقَوِي عَنَى بَعْضَ تَرْجُمَةٍ فَنَادَا سَے بَارَاؤًا وَارَابِنَ ابْنِ
لَبِيْدٍ سَے پُوچھو کیا اوس کو راضی کر لیا ہو قوی اور زبردست شیر نے یعنی میں نے اوس کو کبھی ناراض ہی نہیں کیا کہ مجھ کو اوس کے
مناسبتی حاجت پڑے یا یہ کہ میں نے کبھی اوس کے ناراض ہونے کی پروا ہی نہیں کی اور میری مناسبتیام ہیں۔

يَنَالُ أَقَاصِي الْحَطَبِ الْوُقُودُ

وَلَكَسْتُمْ فَاَعْلَيْنِ اِحْآلَ حَتَّى

الْوُقُودُ بِالضَّمِّ مَعْدُودٌ بِالْفَتْحِ يَالُو قَدِيرٌ تَرْجُمَةٍ اَوْ مِّنْ خِيَالٍ كَرْتَا هَوْنٍ كَمْ تَمْشُرُو فَنَادَا كُوْتُرُكُ نَكْرُو كَے جَبْتَا كَے شَطْلُ حَرْبٍ دُورِ
کی لکڑیوں کو نہ جلا دیو سے اور نہ پہنچے یعنی جب تک اثر شردور تک پہنچے۔

لَيْسَانِي مَعَشَرٌ مِّنْهُمْ اَذَقُ

وَاغْضُضْتُ اِلَيْ قِيْدِهِ

فِي تَعْقِيْدِ تَقْدِيْرِ الْكَلَامِ مَعَشَرٌ مِّنْهُمْ اَذَقُ اَلْمَعَشَرُ اَلْمَعَشَرُ فَاَلِي تَشْتَلِقُ بِالْبَعْضِ وَفِي تَعْلِيْقٍ وَضَعْتُ فَاَنَّهُ لِيَقَالُ وَضَعْتُ لَيْسَانِي
اِذَا عَابِدٌ شَتْمُهُ اَلذُّوْدُ اَلْفَتْحُ حَرْبٍ اَوْ جَنِّ لَوْ كُنْتِي مِيْنُ نَے سَچو کی ہوا دین سے مجھ کو زیادہ منعوض وہ گروہ ہے جنکی بذلت شیر
سنان و زبان تکلیفین دور کرتا ہوں کیونکہ وہ لوگ میرے اس احسان کا شکر نہیں کرتے۔

أَغْيَابُ رَجَالٍ اَمْ شَهْوُ

وَلَكَسْتُ بَسَائِلَ جَارَاتِي

اَلْغِيَابُ جَمْعُ غَائِبٍ تَرْجُمَةٍ اَوْ مِّنْ اِسْمٍ اِذَا شَرِبَ لَمْ يَرِدْ عُمَرُ جَعْلُهُ مَعْرُودُ الْاَسَانِ
یہ پوچھنا کا رفساق بُدکاروں کا ہوا دین غنیف ہوں۔ یا یہ کہ میں اذکی ہر حال میں حفاظت و اعانت کرتا ہوں۔

صَدَّ الْعَايِرُ عَمْرَةَ الْوُرُودُ

وَلَسْتُ بِصَادِرٍ عَنِ بَيْتِ جَارِي

اَلْوُرُودُ اَلْقُدُومُ عَلٰی الْمَادَّةِ اَلصَّدْرُ اَلرَّجْعُ عَنْهُ تَمْثَلًا مَّطْلَقًا اَوْ اِجْمَارًا اَوْ حَشَى لِّعَمْرِ الْبَصِيرِ اِذَا شَرِبَ لَمْ يَرِدْ عُمَرُ جَعْلُهُ مَعْرُودُ الْاَسَانِ
اَلْمِ الْوُرُودُ عَلٰی التَّجَوُّزِ تَرْجُمَةٍ اَوْ مِّنْ اِسْمٍ اِذَا شَرِبَ لَمْ يَرِدْ عُمَرُ جَعْلُهُ مَعْرُودُ الْاَسَانِ
نیم سیراب ہوتا ہے یعنی کامیاب ہوتا ہوں کیونکہ میں دہان فاسدیت سے نہیں جاتا ہوں کہ در کر ہاگون بلکہ عزت و
الطینان سے آتا جاتا ہوں۔

وَلَا مَوْلَىٰ لَهُ الْوَدَّاعَاتِ سَوَاطِی

الْأَعْبُدُ وَرَبِّیَّتَهُ أُسْرَیْدُ

الودعة بالفارسیہ ترزہرو دکنی بنی الودعات من لطف فان جمال الودعات تلتقی فی عنقہ والریبہ الزنا والکرم ادیبہ اثرہ رحمہ
اور میں زن ہمسائے کچھ کے روبرو اپنا چابک نہیں ڈالتا ہوں تاکہ میں اس کو کھیل میں لگا دوں اور اس کی مال سے زنا کا
تصد کروں۔ الحاصل اشعار میں اپنی عنقت اور عزت کی تحریف کرتا ہوں وقال محمد بن عبد اللہ الارزومی

لَا دَفْعُ ابْنِ الْعَمِّ يَمْشِي عَلَى شَفَا

وَأَنَّ بَلَعْتَنِي مِنْ إِذَا هِ الْحَنَاجِ

اشفا طرقتی دایمی علی اشفا کنا تہ عن قربا اسلاک فالجنا و الجہاد الشرب والبلا یا و مایسورک من الاقوال رحمہ میں اب
چچا کے بیٹے کو جو گھڑیہ کے کنارہ پر جاتا ہوں وہاں میں دیکھتا ہوں کہ اس کی ناقص و نوزدی بابتیں مجھ تک پہنچیں۔

وَلَكِنْ أَوْ أَسِيهِ وَالنَّسَبُ ذَنُوبٌ

لَتَرْجِعَهُ يَوْمَ إِلَى الرَّوَاجِعِ

آساہ بآلہ اذا اعطاه منذ وجعلہ فیہ سؤۃ واراہ بالرواجع الامور الی تبعت علی الرجوع رحمہ مگر میں اس کی مال سے غمخواری کرتا
ہوں اور اس کے قصور و نکودل سے بلاتا ہوں تاکہ اس کو جہنم میں کسی روز مجھ تک لے لادیں۔

وَحَسْبُكَ مِنْ ذِلٍّ وَسَوْءُ صَنِيعَةٍ

مَنَاوَاةُ ذِي الْقُرْبَىٰ وَأَنْ قِيلَ قَالِمٌ

المناواة العداۃ رحمہ تیری ذلت و بدکرداری کے ثبوت کے لیے عداوت اور دشمنی قریب رشتہ داروں کی کافی ہے
اور یہ امر کہ کہا جاوے کہ تو قاطع الرحم ہے وقال آخر

أَنْ يَحْسَدَ نِي فَاتِي غَيْرَ كَالْمُحْسَدِ

قَبْلَ مَنْ النَّاسِ اَهْلُ الْفَضْلِ حَسِدٌ

رحمہ اگر وہ لوگ میرے حسد کریں تو میں اون کو اسپر ملا مت نہیں کرتا کیونکہ مجھ سے پہلے اہل فضل چسدا گیا ہے
اور میں صاحب فضل ہوں۔

فَدَامَ لِي وَلَهُمْ بَلَوٌ وَابْهَمٌ

وَمَا أَكْثَرُ نَاعِي ظَالِمًا يَجِبُ

یجد من وجده اذا اور کہ اوس میں جد علیہ اذا غضب اوس وجده باذخرن رحمہ پس ہمیشہ رہا میرے لیے فضل اور ان کے
بے حسد اور مر گیا ہم میں کا بڑا غضبناک بسبب اپنی رنج کے۔

أَنَا الَّذِي يَجِدُنِي فِي صَدْرِهِمْ

لَا رَفْعَ صَدْرٍ لِمَنْهَا وَلَا أَرْتُ

الصدی سبھی الصادق حال و نصیر نے منہا الصدور رحمہ میں وہ ہوں کہ دشمن لوگ مجھ کو اپنی سینوں میں جباہوایا تے ہیں کہ تم

پہلے ہتھنے والا ہون اور ان کے سینوں پر اور نہ اگر رہتا ہوں وقال آخر

الشرب يبيد في الاصل اصغره | وليس يبيد بنا راكبا جاتها

الشرب في عرفم ابداً احدثه وصلى به كرضي وخلفه جنى الامر بترحمه لرايكو اول دفعه تورا اكرار وفساد پيدا کرتا ہوا اور
لڑائی کی آگ میں وہ شخص جو لڑائی کا باعث ہوتا ہوا نہیں کرتا ہوا یعنی وہ صحیح رہتا ہوا اور اورون پر صیبت آتی ہے۔

الحرب يلحق فيها الكارهون كمناء | تدفع الصلح الى الحرب فتدفعها

الحرب جیج الحرب واعدی فلان فلان اذا تعدى اليه من قهر حمير جو لوگ لڑائی کو چاہتے ہیں سمجھتے وہ او میں جا پڑتے ہیں
جس کا کہ تندرست شتر کو خاشتی سے نزدیک ہونیکے سبب اسکے خارش الگتی ہو۔

اني رأيت قطرة الدم مكررة تقاضيه | وقطرة الدم مكررة تقاضيه

شتر حمیر میں نے جھگو دیکھا کہ تو طالبین کو اوس کا فرض فوراً ادا کرتا ہے مگر دشمنوں کے خون کے ایک قطرہ کا تقاضا ہی جھگو
ان کا واسطے یعنی اوس کو باوجود تقاضا ہی اعدا ادا نہیں کرتا گو وہ کیسا ہی سحر کرے یا کریں۔

تروى الرجال قهراً يا محزون لهما | داب القضاة اذضاقت ملاقتهما

القضاة جميع قاعد وادخ الرجل بالامرة اذا خرج النفل من البسر والضمير المحزون في الما الحرب اول قطرة الدم من حيث التقاضى والذ
العاوة را حصل كحدث من حصلت المرأة بولربا اذا عسلها الولادة والملاقي اطراف الرحم حمير توديكيتا ہے دشمن لوگوں کو
بیشے ہوئے یا انتظار وقوع جنگ کے کہ کوئی نہتے یا چند رہے ہیں لڑائی یا قطرہ خون کی طلب کیلئے شل کو نہتے یا چھٹی اوس عورت کے
جس کو جنود شوار ہو گیا ہو بسبب تنگ ہو جانے اطراف بچہ دان کے کو نہتے سے مراد سخت تکلف اور نہایت سعی ہے
وقال شريح بن قهر واثق اسی دن حدیث ہذا الابیات ان شريح بن سهر الحارثی قہی سہل بن شیطان الاسدی
قطعہ جتنی صریح محل فعل علیہ شريح ہذا صریح و القدر سہل بن سہل

لما رأيت النفس جاشت عكرتها | على صهيل واستصعكها

جاشت نفس اذا ارتقت وبلغت الحلقوم وعلو عليه عطف والمكر مصدق حمير اور جبکہ میں نے اپنے نفس کو دیکھا کہ وہ
گھبرا اور دم ناک میں آگیا تو میں نے اوس کو تسلی دی اور لوٹا یا حمایت سہل پر اور وہ لوٹا یا شکی سہل کیسی صعب اور
خوفناک تھی۔

عَشِيَّةَ نَازِلَتِ الْفَوَارِسُ عَنْهُ وَذَلَّ سَنَانِي عَنْ شَرِيحِ بْنِ مَسْمُورٍ

رحمہ برادر اس شام کو کہ میں سواریوں سے گرا کھل کے پاس اور بہک گیا میرا نیزہ شیر بن سہر کے پس میرا حملہ پورا کیا گیا

وَأَقْسَمُ وَلَا دِرْعًا لَتَرْكَبَهُ عَاكِدِيهِ عَوَافٍ مِنْ ضَبَاعٍ وَالنَّسَبِ

اے عافیٰ میں یہاں انھواری الزند عن کا جتہ بھیج علی عوافی والا نسر جھ نسر والجمہ الطریفہ فی محل النصب علی السالیہ ادا ہوا
ترکرت تفسنہ معنی کھل کر حمیہ میں خدا کی قسم کہتا ہوں کہ اگر شیر پر رہے تو تو میں او کو ایسی حالت میں چھوڑا کہ وہ سپر
کفتار اور کرگس کرتے ہوئے یعنی مردہ۔

وَمَا غَمَزَتْ الْمَوْتَ إِلَّا نِزَالَاتِ الْكَلْبَةِ عَلَى كَمِ الْمَقَطَرِ

غمزات الموت شدائدہ وکلمی الشجاع الکامل السلاح والمقطر من صرع علی احد اقطاره الاربعہ رحمہ اور شداید موت نہیں ہیں مگر تیرا
لڑنا مرد دلیر سے اوپر گوشت یعنی لاشہ دوسرے مرد دلیر کے جو ایک پہلو پر چڑھا ہوا پڑا ہو کیونکہ یہ مقام خوف اور ہشت کا ہے
وقال طرفه الجذري هو طرفه محركة الجذمي احدثني جذيمة بن ربيعة شاعر جاهلي ومن حديث هذه الابيات ان جذيمة
بن ربيعة كان يُعَذِّبُ عِيسَ وَكَانَ فِي الْحَقِيقَةِ ابْنُ فَقَسِ بْنِ طَرِيفِ الْأَسَدِيِّ وَذَلِكَ لِأَنَّ أُمِّ حَرْثَةَ بَنَتْ مَالِكًا كَانَتْ تَحْتَ
فَقَسٍ فَلَمَّا مَاتَ عَمَهَا فَقَسُ خَلَفَ عَلَيْهِ رَوَاعِدَةُ بْنُ رَجِيَّةٍ وَكَانَتْ حَامِلَةً بِجَذِيمَةَ فَوَلَدَتْ لِحَدَثَلَةَ أَمْرًا مِنْ نِكَاحِ رَوَاعِدَةَ فَلَمَّا بَلَغَ جَذِيمَةُ
الَّتِي عَمَّتْ أَعْيَابُ بْنُ طَرِيفٍ أَخَا فَقَسٍ يَطْلُبُ مِيرَاثَ أَبِيهِ فَبِإِيَادٍ قَالَ مَا أَعْرِفُكَ فَقَالَ جَذِيمَةُ وَيَكُ أَطْنِي جَمْلًا لَمْ يَثْبُتَ لِنَسَبِي
فِيكَرْمَنَعَةَ يَا حَتَّى ثَبَتَ نَسَبِي فِي عِيسَ طَرَفُهُ هَذَا يَخَاطَبُ بَنِي فَقَسٍ -

يَا دَاكِبًا أَلَا عَمَزَتْ قَبْلَ بَعْنِ بَنِي فَقَسٍ قَوْلَ امْرِئٍ نَاحِلِ الصَّدْرِ

اما بالکسر کہتے ہیں ان الشریطہ والرائدۃ وعرض الرجل اذا اتى مكة فان العروض من اسمائها ومكة موضع اجتماع يا تون
ایسا من کل حرمی محنت فلذا ذکر هذا الشرط والاشغال علی الاصل من نخل صدره من نخل اذا طهره منه واخلفه ومعناه من نخل الصد
رحمہ اسے جانیا وائے سوار اگر تو کہ میں پہونچے تو بنی فقس سے جو وہاں یقیناً آویں گے ایک بات سینہ صاف مرد کی یعنی میری کہنا

فَوَاللَّهِ مَا قَاتَفْتُكُمْ عَنْ كَشَاخَةِ وَلَا طَيْبٍ عِنْدَكُمْ إِلَّا خِرَالُ الدَّهْرِ

اگر کشاخۃ العداوتہ والاعراض قطاب نفسہ عندہ اذا رغب عنہ واعرض واخر الدہر معناه ابدان متعلق بخزوف ای لا افار
رحمہ پس بخدا میں براہ عداوت تم سے جدا نہیں ہوا اور نہ بسبب اعراض کے اور میں تم سے کبھی جدا نہیں ہوں گا۔

ولكني كنت امرًا من قبيلة | بعت وأنتني بالمظالم والفخر

عنی بالقبیلۃ بنی اسد و بالیغی انکار اعیان الاسدی نسب و حرمانہ و بالفخر و التمجید بن الناس بالظلم و الاذلاف ترحمہ بکر
مین قبیلہ بنی اسد کا ایک مرد تھا جو مجسے باغی ہو گیا اور مجھ پر سبب انکار نسب و اذلاف حق ظلم کیا اور ان حرکات و چاروازیوں کی

فاني لكش الناس ان لهم ايتهم | على الله حكمة نائية الظاهر

انابتہ فلان اذا حسن بیتی و فیہ تمکون ظاہر و الا انہ الحالۃ علی ابدال الحار بالمرۃ لکن ہما من حروف کل حق و الحار بمرۃ الا حدیث کنی
سے عن الحالۃ الغیر المستقیمۃ و نور الظہر تقدیم النون علی الموحدة مخرجه و ہون لوازم الحدیث ترحمہ تو اب میں اگر اون کو گلین
پیشتر و نادست حالت اوٹھی ہوئی کیر نہ سلا لون تو بیشک بدترین ظالین ہونگا یعنی ایسے حال میں جن میں کسی کو سزا
نہیں ملتی اور جن سے سزا نابراہتہی اور شیشہ کی گھاہ ہے۔

وحتى يهت الناس من شربينا | وفعلا ندي انزعاج مجري

حتی غایۃ الخدوف و ہود و خول الواد و نزع عند انھی غنہ و ہوشل یضرب فی مقام التخییر ترحمہ اور لرونکا اوٹسے یہاں بلکہ
کہ ہمارے فساد و درمیانی سے لوگ بہا گئے لگیں اور ہم ایسی حالت میں بیٹھیں کہ یہ نہ معلوم ہو کہ ہم لڑائی سے کنارہ کرتے
ہیں یا او سکو جاری رکھنا چاہتے ہیں یعنی حیران و قال ابی بن حمام لعنسی ہوائی بالموحدة مصغر ابن حمام
نفر اب العنسی شاعر جاہلی۔

تمت الموت المعجل خالد | ولا خير فيمن ليس فيه حاسد

ترجمہ خالد نے میرے جلد مرشکی آرزو کی اور جب کاہا اسد معلوم ہوا و سکا جینا نکما ہی یعنی خالد نے میری سرداری پر حسد
کیا اور واسیلہ میرے مرثیہ آرزو کی۔

فخل مقاماً لم تكن لتسد | عزيز على عبس وذبابك ائد

التفات من الخيبة الى الخطاب و سد مسدہ قام مقام سد المقام قام فیہ و الذائد المانع و الضمیر ان للمقام ترحمہ تو اسے
خالد جو پورے اوس منصب و مقام کو جب کا تو لایق نہیں ہے ایسے حال میں کہ بنی عبس و ذبیان کو اوس مقام و منصب کا
حامی و مددگار پرایا ہی یعنی وہ حامی میں ہون نہ تو۔ و قال ایضا

لست بمولى سعة ادغى لهما | وان لسوا الا مود مواليا

نور الظہر

ایضا

مولیٰ سورۃ من باب اضافۃ الموصوف الی الصفۃ کقصد صدق داد علی اکلم مجهول من ادعی المجنہ دعاء الولی ابن النعم مرحوم
مین برابر درجہ برائی کیلئے بلایا جاتا ہوں نہیں ہوں کیونکہ بڑے کاموں کیلئے اور بہت سے برادر ہیں یعنی میں برابر اکھوں اور
نمبر اکمل اول -

وَلْيَحْذَرِ النَّاسُ الصَّدَقَاتِ وَلَا الْعِدَّةَ
ادھی اذاعت دادی وادی

الصدیق نعت الناس فانه لغيره ويكسح وكلمة للتاكيد انفي والصدیق والعدی بدل من الناس وكلمة لازمة والادیم یعنی
بعن العرض والحرۃ یقال شق ادیمہ اذا عابہ وشمته والواہی الضعیف منصوب علی انه مفعول ثان للوجدان ترجمہ تمام لوگ
دوست اور دشمن میری عزت کو ہرگز ضعیف نہیں پائینگے جبکہ وہ میری آبرو عزت کو شمار کریں گے۔

وَأَنْ يَجَادِيَ ابْنَ نَعْمٍ مَخَالَفٌ
نجا را الیام فا بجنہ مر ورا یا

النجا بالنون فالحجم فالسجلۃ الاصل ولغی طلب من جارة والوراء الخلف وخص الخلف بالذکر لان حقیقۃ امر الانسان نیکشف
فی غیبۃ لانی حضورہ ترجمہ ای ابن نعم میری اصل و سرشت کینہی اصل کے خلاف ہو پس میرا حال لوگوں سے میرے
پس پشت بوجہ یعنی او کو میری خوبی ظاہر ہو جاوگی۔

وَسَيَأْتِيَنَّكَ أَنْ أَمُوتَ وَأَنْ أُرَى
کبعض الرجال یوطنوا الخا زیا

اوطن الخا زہ ووطن ترجمہ اور مجھ کو یہ دونوں امر برابر ہیں اپنا مرنا اور یہ کہ مثل بعض اون اشخاص کے لوگ مجھ کو دیکھیں کہ
رسوایتوں کو اپنا وطن کر لیا ہو۔ حال یہ کہ موت اور رسوائی میرے نزدیک برابر ہیں۔

وَكَسَتْ كَيْتَابِيْنَ لَا يَهَابُنِي
ولست اری للموت کلا یروا لیا

ترجمہ جو مجھے نہیں ڈرتا میں اس سے نہیں ڈرتا ہوں اور میں کسی کیلئے وہ نہیں تجویز کرتا جو وہ میرے لیے تجویز کرے۔

إِذَا الْمُرُءُ لَمْ يُجِبْ بَيْتَكَ إِلَّا تَكْرَهًا
عراضر العلوق لم یکن ذالہ باقیا

التکرہ الا تکرہا ونصب علی الحالۃ بتاویل اسم الفاعل والعراض مصدر عارض یعارض منصوب علی المصدر تہ ای عارضک
عارض العلوق ہی الزاقرۃ لہی تحطف علی ولدغیرہ فاذا اراد الارضاء ضربہ وطرہ ترجمہ جبکہ انسان تجھ کو دوست
رکھے مگر یکراہتہ اور تجھے پیش آدمی نہ بنے اوس دشمنی کے جو دوسرے کی سچی پر مال ہو اور جب وہ دودہ پینے کا ارادہ کرے تو
اوس کو مارنے لگے تو ایسی محبت باقی نہیں رہا کرتی وقال عشرۃ ہوا بن شداد حبسی شاعر جاہلی یذکر فی ہذا

الابیات حدیث نقل ورد بن جابر الجعفی فضلہ بن الاشتر الاسدی الکئی بانوفل ابو زلہ کان عنده۔

اِنْ تَبَّ وَرَدُّ عَلٰی اَثَرِهِ | وَاَمَّا كُنْهٌ وَقَعَ مَرْدَمِ خَشْبِ

التبیب مثل الطائر واصلہ الاسیر و الصواب تدریب ای صا کا لذب فی الاسیر و الغفل راض و الضمیر الجور و الفضلہ المنسوب
لورد و الاصل المکنہ منہ فانہ یقال المکنہ منہ اذا جعلہ قادر علیہ و الوقع الضرب بالشی و مردی بالکسر الہ الردی ای اہلاک
و یطلق علی السیف و الخشب مخفف خشب السیف الصیقل ترجمہ و رد تیز روی مین فضلہ کے پیچھے مثل بہرے کے ہو گیا اور
اوسکو فضلہ پر صیقلدار تلوار کی ضرب نے قادر کر دیا۔

تَتَابَعُ لَا يَتَّبِعِي عَيْرَهُ | يَا بَيْضَ كَالْقَبَسِ الْمَلْتَمِبِ

ترجمہ و رد چمکدار تلوار مثل تیز روشن شعلے کے لیکر فضلہ کے پیچھے برابر دوڑا کہ اوسکے سوا دوسری طلب نہ تھی۔

فَمَنْ يَكُ فِى قَتْلِهِ يَمْرُؤٌ | فَاَنْ اَبَا نَوْفَلٍ قَدْ تَجَسَّبَ

الضمیر الجور و قتلہ انکان لورد و فہو مصدر معروف و انکان لفضلہ فہو مصدر مجہول و تجسب بالجمعۃ فاجیم ملک ترجمہ جو
کے قتل کرنے یا فضلہ کے مقتول ہونے میں شک کرے سو وہ غلطی پر ہے کہ نیکو ابو نوفل نے فضلہ بیشک ہلاک ہو گیا۔

وَعَادَتْنِ نَضْلَةً فِى مَسْرَكٍ | يَجْرُ الْاَسِنَّةُ كَالْمَحْطَبِ

ضمیمہ لیل بدل الہ المقام و محطت من حج و محطت ترجمہ اور فضلہ کو گھوڑوں نے میدان جنگ میں ایسا کر دیا کہ نیز و نگو جو
اوسکے بدن میں لگے ہوئے تھے مثل نہر میں کش کے کینچنا پرتا تھا و قال عروۃ بن الورد ہو عیسی شاعر جاہلی فارس
شجیل و یقال لہ عروۃ الصالح الیہ الامۃ الاشعار۔

لَا اَللّٰهُ صَعَاوُكَ اِذَا جَنَّبَكَ | مُصْطَفَا الْمَشَاشِ الْفَاكِلُ مَجْزَبَا

نحوہ اللہ صغیر و الصعلوک الفقیر و مجزبہ سترہ و ضمیر المفعول محذوف و المشاش کل غلیم لین و سم والواحدۃ مشاشۃ و
من صافہ او صندقہ الاخر منسوب صفة لقولہ معلوم و الالف الاکن و حال و البحر زنج الابل و جواب الشرطی
الثانی ترجمہ خدا لعنت کرے ایسے فقیر نرم ہڈی کے دوست ہر کیلے سے مانوس پر جب رات ہو و ہو جواب
اذا کا اگلے شعر میں ہے۔

يَعُدُّ الْعَوَمِیْنَ نَفْسِیْ كُلِّ لَیْلَةٍ | اَصَابَكَ قِرْلَاهَا مِنْ صَدِیْقٍ مُمِیْسٍ

القمری الضیافۃ والمیسر الوقت والجملة تحت لیلۃ ترجمہ تو وہ ایسی رات کو جن میں اوسکو باقی وقت دوست سے کہنا نا ملجائے
اپنے دل میں تو نگری شمار کرتا ہے یعنی پست ہمت و ست ارادہ ہو۔

يَنَامُ عِشَاءً ثُمَّ يُصْبِحُ نَاعِبًا يَحْتَاحُ الْحَصْلَ اجْنِبَهُ الْمُتَعَفِّرُ

الناس النوم مخيف وحشة لفظه والتعفير التلبس بالعفار وہی الارض ترجمہ کنکرتی زمین پر شام سے سو رہتا ہو اور کابل کے
سبب خواب گاہ کو صاف بنیں کرنا پھر صبح کو اوندھتا اوندھتا ہو ایسے حال میں کہ اپنے خاک آلودہ پہلو سے کنکرتیاں ہمارا تار
یعنی وہ سخت کابل فقیر محتاج ہے۔

يُعِزُّ نِسَاءَ الْحَيِّ مَا يَسْتَعِينُهُ وَنُصِيحَ طَلِيحًا كَالْبُعِيدِ الْمُحْشَرِ

الموصول منصوب بمنزلة الخافض اسی علی ما یستعینہ نصیحتہ جمع الخائب الموت من الاستعانة وطلیح العاجز یعنی
والحق المحیر الکلیل ترجمہ قوم کی عورتیں جس امر میں اوس سے مدد مانگتی ہیں وہ مدد کرتا ہے اور شام کو تک کر شل
شتر در ماندہ کے پڑ رہتا ہو یعنی وہ جو تو نکاٹا اسی مرد و نیکے سے کام نہیں کرتا۔

وَلَكِنْ صَعَلُوا كَأَصْفَى وَجْهِهِ كَضَوْ شَهَابٍ الْقَالِسِ الْمُنْتَوِي

صفيحة الوجه صفة وعرضه بقدر الصفاف اسی صوفیہ وجہہ الکاف امیتہ والشهاب شعلہ نار ساطعہ والقالس طالب
القبس وثور النار اذا اراد ان يمس بعد ترجمہ مگر وہ فقیر کہ اوسکے چہرہ کی روشنی کا کنارہ شل روشنی شعلہ اوس شخص کے ہر جو
دور سے چمکتی آگ دیکھ کر اوسکو بولی آوے۔ لکن کی خبر ان یلقی ہی تیسرے شعر میں۔

مُطْلًا عَلَى أَعْدَائِهِ يَزْجُرُهُ نَيْسًا حَتَّى يَمُوتَ زَحْرًا مَلِينًا مَشْهُرًا

أطل عليه يوم عليه والرجب الدفح والساحة محلة القوم الطرف المتعلق بمطلا والبار على معناه أو متعلق بمنزلة نفی محبی عن
والنبيج بالملحة السهم الذي لا يغيب لمن بهام القمار ولا شك انه يكون بطرد أو المشهر من شهره في شناعة ترجمہ
حملہ کر نیوالا اپنے دشمنوں پر اولن کے گھر و جن ایسے حال میں کہ وہ اوسکو اپنے گھر دن یا پسے ہٹاتے ہیں اور دفن کرتے ہیں
جیسا کہ قمار کے تیر و جن سے اوس تیر کو جب کا کچھ نہ بنیں ہوتا ہی مگر کوئی ہٹاتا ہو اور وہ تیر شناعة میں مشہور ہے۔

إِذَا بَعْدَ الْإِيَّاهُ نَوَافِتْرًا تَشْتَوِي أَهْلُ الْغَائِبِ الْمُتَنَظِّرُ

الاقترب زيادة القرب والتشتو الاشتواف المتأمل والمفتول من تنظره اذا انظره ترجمہ جبکہ دشمن اوس سے دور ہو جاتے

ہیں تو اس کے پاس آجانیسے بخوف نہیں ہوتے اور اس کے انتظار میں لگے رہتے ہیں مثل انتظار اور مسافر شخص کے جس کے گھر کے لوگ اس کے منتظر ہوں۔

فَذَلِكَ اِنْ يَلِقَ الْمَيْتَةَ يَلْقَاهَا حَمِيدًا اَوْ اِنْ يَسْتَفْرِجُ يَوْمًا فَاجِدْ

کسی بلقار المیتہ عن الغزو والقتال وبالاستغناء عن ترکہا اصل اجدر اجدر بہ بالسکون فحرک مفرورہ ترجمہ پس یہ فقیر اگر لڑیگا تو خوب لڑیگا اور اگر کسی روز لڑائی چھوڑ دیگا تو اسکو یہی نہایت لائق ہی وقال عشرہ دس حدیث ہذا الایات ان بنی عباس قوم عشرہ کانت قد غرت بنی عمرو بن لُحَیْمٍ فَعَالَمُوهُمْ قَتْلَ الشَّيْءِ اَفْرَمِيْ غَمْرَةً رَجُلًا سَمَّ يُقَالُ لَهُ جُرِّيَّةٌ كَسْمِيَّةٌ وَكَانَ شَدِيدَ الْبَاسِ رَئِيسًا فَنِيْمَ فَمَنْ اَنْدَقْتَهُ لَمْ يَتَبَيَّنْ قَتْلُ فِیْ ذَلِكِ۔

تَرَكَتْ بَنِي الْحَجِیْمِ لِهَيْمٍ دُوًّا اِذَا اَقْبَضَ جَمَاعَتَهُمْ تَعْنُ دُ

دو اور خرب و محاکن صفا ہم کا تو اید ورون حوله مرفوع علی الاستعداد والطرف جزوہ والجملة حال او مفعول ثان بنی الحقیم ترک مخی القصیر ترجمہ میں نے بنی الحجیم کو چکر کھاتے چھوڑا یعنی جیسے دوار کے گرد گھومتے تھے ویسا ہی یہاں گھومتے تھے جبکہ انکی جماعت گزر جاتی تھی تو پیر لوٹ آتے تھے یعنی اپنے سردار کے گرد جسکو میں نے تیر سے زخمی کیا تھا گھومتے تھے

تَرَكَتُ جُرِّيَّةَ الْعَصْرِ سَتَ فِيهِ شَدِيدُ الْعَصْرِ مَعْدِلُ سَيِّدٍ

العصر بالفتح كل مانع في شئ مستود المراد بهم شديد العير ترجمہ میں نے جریتہ کو جو بنی عمرو سے تھا ایسی حالت میں چھوڑا کہ اس میں تیر سخت پیکان سید نام مضبوط لگا ہوا تھا۔

وَإِنْ يَبْذُلْكُمْ أَنْفُسُ عَلَيْهِ وَانْفِقْدُ فَنَحْلُ الْفَقُودُ

اجز الاول للسهم والثاني لجرية وكان من مخرج ما تم ان الرام اذا نفث على سهمه لا يخطي سهمه ولا يجزئ منه ولا يفقد مجبول وحق مجبول من حصه اذا اثبت ترجمہ پس اگر جریتہ اچھا ہو گیا تو کچھ مضائقہ نہیں کیونکہ میں نے اپنے تیر پر توکا اور پھونکا تھا اور اگر مر گیا تو وہ اسکا سر اور ہوا سیلے کے مرنے ہی اور زخم شدید ہی

وَمَا يُدْرِي حَبْرَتَانِ نَبْلٍ يَكُونُ جَهْدَهَا الْبَطْلُ الْبَحِيدُ

النبل اسم جمع للسهم والخضران من خشب المجبة ما كان من الجلد والنجيد الشديد ترجمہ اور جریتہ نہیں جانتا کہ میرے تیر کا ترکش مرد خلع قوی ہوتا ہی میں تیر بہادری کے مارتا ہوں نہ صغیفوں کے وقال قيس بن الربير

یرثی حمل بن بدر الخزازی ومن حدیث ہذا الابیات انه لما ہرب مذلیفہ بن بدر فی آخر حرب کانت ہنم فری ہنفسہ فی حین
الہبایۃ وہی ماریۃ لاشتراد الحارثۃ ومحمل بن بدر واصحابہ فبلغ خبرہ العیین فقتلوا اناسہم فقتلوا فی الماریۃ المذکورۃ
فقتلوا حمل بن بدر واصحابہ فقیل قول قیس۔

عَلِيٌّ جَفَرُ الْعَبَادَةِ لَا يَسْرِيمُ

تَقْلَمُ أَنَّ خَيْرَ النَّاسِ مَبْنِيٌّ

رام زال رحمہ اسے مخاطب جانے بہترین آدمیوں کا جہیل خبر یہاں پر مر گیا کہ اس کی موت ابائل ہنیں ہو سکتی۔

عَلَيْهِ الدَّهْرُ مَا طَلَعَ الْجَحْمُ

وَلَوْ كَظْلَمِهِ مَا زِلْتُ أَبْكُ

اراد ظلمہ قتلہ مالک بن زہیر رحمہ اگر حمل بن بدر کا ظلم درباب قتل مالک بن زہیر کے ظہور میں نہ آتا تو جب تلک ستارے
ظاہر ہوتے میں اوپر ہمیشہ روتا یعنی مادام الحیات روتا۔

بَغِي وَالْبَغِي مَرْتَقٌ وَخَيْمٌ

وَكُنَّ الْفَتَى حَمَلُ بْنُ بَدْرٍ

الوفاء من انقل الذي يعرض من عدم اتمار الطعام ومنه التمر حرمہ مگر جو ان حمل بن بدر نے سرکشی کی اور جو شخص سرکشی
کی چراگاہ میں چرتا ہے اس کو انجام میں بدبھنی ہوتی ہے یعنی اس نے اول مالک بن زہیر کو مار ڈالا تھا اب اس کے
عوض میں وہ خود مارا گیا۔

وَقَدْ يُسْتَحْمَلُ الرَّجُلُ الْحَكِيمُ

أَطْنُ الْحَلَمُ دَلَّ عَلَى قَوَائِمِ

ترحمہ میں گمان کرتا ہوں کہ میرے علم نے میری قوم کو مجھ پر ظلم کرنے کی راہ بتلائی ہے اور کبھی مر و حلیم اور بردبار سبک
دہلکا ہو جاتا ہے اور جہل میں جاہلون سے برہ جاتا ہے۔

فَمُعِجٌ عَلَى وَهْمٍ وَمُسْتَقِيمٌ

وَمَارَسَتْ الرِّجَالُ وَارَسُوْنِي

ترحمہ میں نے لوگوں سے بڑا دیکھا اور انہوں نے مجھ سے پر کوئی تو مجھے ٹھہرا اور کوئی سیدھا وقال سادہ بن
ہو سادہ بن ہند بن قیس بن زہیر العیسیٰ شاعر اسلامی کنی ابی الصمغار

أَعْدَدْتُ مَكْرُمَتِي لِيَوْمِ سَبَارٍ

سَائِلُ تَمِيمًا هَلْ فَبِتْ فَاتِنِي

ترحمہ اسے مخاطب بنی تہیم سے پوچھ کہ کیا میں نے اپنا عہد جو اپنے بار سے کیا تھا پورا کیا کیونکہ میں نے اپنی عزت کا یونکہ
روز کو اسے طیار کی ہو یعنی ایسے روز کو واسطے کہ وہ میں لوگوں پر گالیوں پڑا کرتی ہیں خلاصہ یہ کہ میں ایسا کام کرتا ہوں

جس میں مجھے کوئی گالیان نہ دیوے۔

وَاحْذَرُوا بَنِي سُلَيْمَةَ حَفَاةً
فَدَفَعْتُ رَقَبَتَهُ إِلَى عَتَابِ

اور بن خضر اندکان تخت بن بنی سلامۃ قنایا ہذا خشفہ شہم فکمد مسادرین اخذ جارہم جہیم ہار و ذلہ ترجمہ اور میں نے اس شخص کو جو بنی سلامۃ کی پناہ میں تھا بزرگ رفتار کر لیا اور اسکی رسی عتاب کو دیدی جبکہ میں ذمہ دار تھا کہ اوسیکے ساتھ جسطرح چاہیے پیش آؤ۔

وَجَلَبَتْهُ مِنْ اَهْلِ اُبَيْدَةَ طَالِعًا
حَتَّى تَحْتَ كَعْبِ قَبِيهِ اَهْلُ رَابِ

الجلب الحذب و ائبتہ بالوحدۃ فالجہۃ بالضم رابطی و طالعہ حال من تارہم داراب ما لبی عنین عمر و بن تیمم ترجمہ اور میں نے جبار بنی سلامۃ کو اہل اُبیدۃ سے بے ہتھام کھینچ لیا یہاں تک کہ اوسپر ارباب کی جہل کے رہنے والوں نے حکمرانی کی طالعہ سے یہ مراد ہو کہ اوس سے ہتھام جو لازم تھا نہیں لیا اگر میں چاہتا تو اوسکو قتل کر دیتا میرا مطلب یہ تھا کہ اوسپر احسان چوڑ و نیگے مگر اونہوں نے براہ بی عقلی اوسکو قتل کر ڈالا۔

قَتَلُوا ابْنَ اَخِيهِمْ وَجَارَ بَنِي قَوْمٍ
مِنْ حَيْثُ هُمْ وَمَسْأَلَةُ الْاَلْبَارِ

ابن قریبہ بن ابی اسلمہ ترجمہ میری قوم نے اپنے بھائی اور اپنے ہمسائے کو مار ڈالا اپنے ہلاک ہونیکے لیے اور اپنی رائی کی کینگی سے۔

غَدَرْتُ جَزِيمَةً غَيْرَ اَنِي لَمْ اَكُنْ
اَبْدَلًا وَلَيْفَ غَدَرَةٌ اَوْ اَبِي

ترجمہ بنی خزیمہ نے عہد شکنی کی مگر میں کہی ایسا نہیں ہوا کہ اپنے کپڑوں کو نجاست لپیٹ لوں یعنی میں اوسکی اس حرکت بڑی بری ہوں اور یہ بھی ہو سکتا ہو کہ اثواب سے مراد نفس لیا جائے اور غدرۃ غلبہ جہتہ اور دال معاہدہ سے پڑھا جاوے اور مصورین ترجمہ یہ ہو گا کہ میں ایسا نہیں ہوں کہ عہد شکنی سے اپنی طبیعت کو مانوس کروں۔

وَإِذَا فَعَلْتُمْ ذَٰلِكُمْ لَكُمْ تَرَاتُكُمَا
أَحْزَانٌ يَذُبُّ لَكُمْ عَنْ اَلْحِسَابِ

النفات من الغيبة الی الخطاب ترجمہ اور اسے بنی خزیمہ جبکہ تھے یہ حرکت غدر کی تو تھیں اپنے لوگوں میں سے کبھی ایسا نہیں چوڑا کہ تمہارے حسب عیب لکھا ہوا ایک تمہاری طرف سے دفع کرے اور جواب دی و قال العباس بن مرواس سلمی ہو شاعر مخضرم صحابی دین حدیث ہذا الابیات ان افاء ہرم بن مرواس کان فی جوار عامر الخزاعی مینی اباسلمی فتشکلیہ شہم فقال لہ غولہ فبلغ ذلک عباس بن مرواس فقال بعض عامر اعلی اخذ الثار۔

جس میں بنی خزیمہ

وَلَوْحًا ذُرِّيًّا وَسِوَاهُ الْعِصْل

آبیغ اباسلمے رسولاً یسروعاً

ابلیخ اباسلے رسوہ بیروت
الرسول یعنی الرسل اور افریہ و دوسرے کسوا و بچل کچھ ضرورتاً ان رجب اے مخاطب ابوسلمی عام کو ایک میرا پیام جو اس کو پہنچا دے اگرچہ وہ ذی سمدین ہو اور میرے لوگ عجل میں یعنی ہم میں اور ان میں زیادہ فاصلہ ہے۔
ہنچا دے اگرچہ وہ ذی سمدین ہو اور میرے لوگ عجل میں یعنی ہم میں اور ان میں زیادہ فاصلہ ہے۔

فان معشيت جادوا بعرضك فاجل

رسولاً مبعوثاً إليك رسالة

رسول امریٰ ہدٰی اِلَیْکَ رِسَالَةٌ	فان معشریٰ جادوا بکسر
<p>بدل من رسولاً وجاد بنزل ترجمہ پیام ایک مرد کا جو سچنا ہو تیری طرف پیام خوامانہ اور اس سے کہدے کہ اگر ایک گروہ نے تیری عزت لینے کا ارادہ کیا ہو تو تو اپنی عزت دینے میں نخل کر عزت لینے والے اور ٹکوں کا جو قصاص سے درگزر کرنے اور ہدیت لینے کی صلاح دیتے ہیں۔</p>	

غُلِيظًا فَلَا تَنْزِلُ بِهِ وَتَحُولُ

وَأَنْتَ بَوْرُوكَ مَبْرُكًا غَيْرَ طَائِلٍ

و ان بوء و لك مبرك عايد
بوءه انزل واسكنه الكبر فم برك لابل الطائر النافع رحمه اور اگر وہ لوگ تجھ کو فرو دگا غیر مفید و مضرب او تارین تو تو دمان
اور تراوٹ آ یعنی در تہ مقتول مت قبول کر لکھ لڑا و قضاے

اَنَوَّكَ عَلَى قُرْبَاهُمْ بِالْمَثَلِ

وَلَا تَطْعَمُوا بِغُلْفَيْهِمْ وَأَنْتُمْ

وَلَا تَطْعَمُ جَائِعًا عَلَيْهِ قَوْلَاتُ أَهْلِهِمْ

طعم یعنی بالبارد فی یقال طعم طعم فیه فالوصول منصوب بنزع الخافض والمثل الستم الذی تخاطب به مثل من آخر لکوا الفکر والبارد
 حریم جو خیر وہ لوگ تجھ کو کھانا چاہتے ہیں اسکی طعمت کر کیونکہ تیرے پاس باد جو دانی قرابت کے ایک نہر دوسرے نہر سے
 ملا ہوا لاسے ہیں اور وہ مشورہ دیتے ہیں گاہی۔

أُتِيَتْ بِهِ فِي الدَّارِ لَمْ يَتَزَيَّلْ

ابعد الارواح جسدا لك شاهد

ابعد الارار تجسد ملك مسند
المنقحة للانكار وادخلها مخدوف ورجع الكعبون غبا لجسد وهو الرغفران ولفصير على انه حال من الارار داتيت مجبول وادخلها
صنفه ثانياً لجسد والتفرق ترجمه کیا تو دیتے لیا بعد ما خطه خون اکودہ تہ بند کے جو خون سے رعضانی معلوم ہوتا ہے
اور تیرا گواہ ہو اور تیرے پاس تیرے گمراہ لایا گیا ہے اور اب تک خون سے جدا نہیں ہوا۔

يقال بالضم كدبر واقبل

اراك اذا قرضت للقوم ناضجا

انسان صحر البعير الذي يسقى عليه الماء للخيول يشبهه في اللون والذلة والغرباء الى الخيل حرم حبه اگر با وجود امور مذکوره توسل و دست
الى تو تو محکومت و خواری من ایسا معلوم ہوگا جیسا آب باشی کا شتر کہ اسکو کما جا رہا ہے کہ جس کو پیچھے ہٹایا اس کے لئے

اب پاشی کاشترت میں مشہور ہے۔

وَقِيَهَا مَقَالٌ لِّأَمْرِ مُنْتَدِلٍ

فَخَذَهَا فَلَيْسَتْ لِلْعَزِيزِ بِمُحْطَةٍ

الضمیر المنصوب للذیہ والامر کافی قولہ تعالیٰ اعلموا انتم عدم الرضا باطل و انتقدت بخصلة ثم عیب پس اس پر ہی اکثر الارادہ ہے
نودیت و اگر شریف عزیز کے یہ خصلت نہیں ہوتی اور اذہین مرد ذلیل ہی گفتگو کرے گا اور بے عیب کا وہیگا کہ ایسا کام تو ذلیل
لوگ ہی نہیں کرتے۔

وقال ايضا

وَتَذَرُكَ اَرَا حَارِبِينَ تُكَابِدُ

الْتَمَحْدَارَ حَا بَا يَدِي عَدُوِّنَا

التمحذ لانكار و التحديد الاستدلال بالجار والمجور نعت اربابا و كابد به ما كابد على جهد و شقة حارب كبريا و نيزون کو جو
ہمارے دشمنوں کے ہاتھوں میں ہیں تو تیز کر رہا ہے اور ان نيزون کو جسے ہم دشمنوں کو مارتے ہیں اور بے مشقت
میں دالتے ہیں تو چھوڑتا ہے یعنی کیا تو ہمارے دشمنوں کی مدد کر رہا ہے۔ ایسا نہ چاہئے۔

فَلَا تَرْشَدَنَّ اِلَّا وَجَارَكَ رَاشِدٌ

عَلَيْكَ بِجَارِ الْقَوْمِ عِزِّ جَبَرٍ

ترجمہ جنگجو لازم ہے حمایت اپنی قوم کے ہمسایہ عبد بن جبر کی اور تو ہرگز کسی صورت میں راہ پر نہوگا مگر جبکہ تیرا ہمسایہ راہ پر

فَخِذْ حُطْلَةً تَرْضَاكَ فِيهَا اِلَّا بَاعِدُ

فَاِنْ عَصَيْتَ فِيهَا حَبِيبُ جَبَرٍ

حبیب بن جبر بہط الخطاب لذا انت الفعل کافی قولہ مداعت قریش شہادہ بینہا۔ والضمیر المنصوب بنصرہ الجار ترجمہ
پس اگر اس حمایت ہمسائے سے فرقہ حبیب بن جبر غصہ ہو تو تو واسطی پروا مت کر اور وہ خصلت اختیار کر جسکے سبب تجھ سے
دور کے لوگ راضی اور خوش ہوں۔

اَفَنَّا وَاضَعْتَ خَدَّكَ مِنْ هَوَّارٍ

اِذَا طَالَتْ النُّجُومُ بِغَيْرِ اِلَى النَّهْيِ

کنی بن ہو فاروق مستشیر سفہار لانہ سبب منفرد بالناصر و معین والاصغار الامالہ ترجمہ جبکہ احمقوں سے زیادہ صلاح و مشورہ
کیا جاتا ہے تو وہ مشورہ صلاح لینے والیکو خواب کرتا ہے اور عقل سے جدائی اختیار کرے تو ایک منہ کو سبب امت کے جکا دیتا ہے۔

فَقَالَ السَّيْفُ مَوْلَى نَصْرٍ لَا يَحَارِدُ

فَاِنْ رَّبَّ فَإِنْ مَوْلَاكَ حَارِدَ نَصْرٌ

المولیٰ ابن اعلم و الحلیف و حاروت الابل اذا انقطع الباتہا اولت و حاروت استند اقل نار با و استعیر لافضل انفس
او قلنا ترجمہ تو ایسے ہمسایہ کی حمایت میں دشمنوں سے ٹکرس اگر تیرا چچا کا بیٹا یا عم عہد تیری مدد نہ کرے یا کم کرے

تو توارسی دوست ہو کہ اوسکی مدد کم یا کم ہوگی۔ وقال ايضا هي من المنصقات اي من الاشعار التي
يصف فيها الشاعر ذكرا هو الواقع ومن حديث هذه الابيات ان جميع جمعا من بنی سلیم فیہ من جميع بطوننا ثم خرج بهم حتى افادوا
بنی زبید برسطهم وبن سعد کرب الزبیدی فتم واغار۔

ولا مثلنا يوم التقينا فوارسا

فلم ارمش الحی حیا مصبھا

الصبح اسم مفعول من صبھ اذا افادوا علیہ صباحا ترجمہ اور میں نے مثل اوس قوم کے جسکو پہنچے صبح کو لو گا کوئی قوم جسکو ٹپتی ہوگی
نہیں دیکھی اور نہ اپنی مانند سوار دیکھی جو روز ہم اٹھے اڑے۔

واضرب منا بالشیو القولسا

اکثر واحی للحقیقة منھم

اللام مخلقة تاجمی يقال هو حامی الحقيقة ای بھی یا بچی علی حفظہ والقولس البغیة وما بین اذ فی الفرس ترجمہ کہ کوئی قوم
اون سے زیادہ حملہ آور اور زیادہ حمایت کرنے والی واجب الحمایت چیزوں کی ہو اور ہم سے زیادہ تلواریں مارنے والی ہو جو
اور گھوڑوں کی پیشانیوں پر۔

صدور المذاکی والاطح للدعسا

اذا ما شد ناشد نصبو النسا

الشد بالفتح المحلة والمذاکی الفرس التام تملق والس یجمع علی المذاکی واللحس کثیر الریح الذی لایلین ولا یخطف یجمع علی المذاکی
ترجمہ جب ہم اون پر سخت حملہ کرتے تھے تو ہمارے سامنے مضبوط اور بچ گھوڑوں کے سینے اور سخت اور سیدھے نیزے
کردیتے تھے یعنی خوب مقابلہ کرتے تھے۔

علیہم فما یرجع الا عوائسا

اذا الخیل جالت عری نکرھا

يقال جال عنه اذا عدل واعرض والصريح فعل مبيى فيه المفرد والجمع ولذا قال عليهم ترجمہ جب ہمارے گھوڑے کسی
پچھے ہٹے سے جھکتی اور کنارہ کرتے تھے تو ہم اونکو بزور اور نہ لوٹا کرتے پس وہ نہیں لوٹتے تھے مگر ترش یعنی بزور۔

وقال عبد الشارق بن عبد الحمري الجبني احد بني حبيته بن زيد شاعر جليل يذکر قتلهم مع آل بشت بن سلیم

الا حيتيت عتايار ديتنا

نحيتهم باوان كرميت عليتنا

افعل باض مجول من حياه اذ سلم عليه اوقال لحي اياك الددار اوبه تحية الوداع ورد بن مصفر ترجمہ رویتہ علم امراة ذکر علم
عز و صلب او شرف و انصاف فیہ رویتہ فضیلتہ التقات من الخطاب الی الغیبة اذ التحية فلا التقات ترجمہ بن اسے رویتہ خدا کرے

کہ ہمارا سلام نصرت تجھ تک پہنچایا جائے۔ پھر شاعر کہتا ہے کہ ہم سلام نصرت اوں کو کرتے ہیں اگرچہ یہ سلام نصرت بسبب خیال تکالیف فراق ہم پر سخت ناگوار ہو۔

عَلَى ضَمَاتِنَا وَقْدِ اخْتَوَيْنَا

رُدِّدْنَاهُ لَوْ رَأَيْتُ فَدَاةَ حَبْنَا

مفعول الرؤیہ وجواب لو کلاہما محذوف وکثیر ما محذوف والا فہم بالجملة المحذوف والوتر واحدہ الا فہم واخترت الرسل بالجملة اذا کان خاوی البطن جالتا وکان من عاداتہم انہم اذا ارادوا القتال لم یزودوا شیئاً من الطعام لئلا یرجع من البطنہم عند الضرب والطعن علی ان الشیخ یورث الکسل ترجمہ اور دینہ اگر تو ہمارے شدہ قتال اک ہشتہ کے ساتھ جس روز ہم اپنے کینہہ توزیوں سے جبکہ ہم ہو کی خالی شکم سے دیکھتے تو نہایت خوفناک مریختے

فَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا بِالْقَوْمِ حَيْنَا

فَأَرْسَلْنَا أَبَا عَمْرٍوَامْرَأَيْنَا

الرئیثہ الطلیعہ فہم الرسل کفرح اذا طاب وینا تمیز ترجمہ پس ہم نے ابو عمرو کو جاسوس بنا کر بھیجا تو اس نے لوگوں کو کہہ کر سنو خوش کرو انہوں کو ساتھ اس قوم کے یعنی ایسیلے کہ وہ شمار اور سامان حرب میں کم ہیں۔

فَلَمْ نَقْدِرْ بِفَارِسِهِمْ لَنَّا

وَدَسَّوْا فَارِسًا مِنْهُمْ عَشْلًا

الدس الاخفاء وضمیر بنی سلیم ترجمہ اور انہوں نے ایک مخفی سوار ہماری طرف مشرب ہماری خبر نگاری کو بھیجا تو ہم نے لوگوں کو اس کے ساتھ غدر کیا یعنی ہم نے باوجود اطلاع اوں کو گھونپ کر لیا۔

لَمْثَلِ السَّيْلِ نَرْكَبُ وَإِزْعَيْنَا

فَجَاءُوا عَارِضًا بِرَدِّ أَوْجَيْنَا

عارض السحاب الخضر فی الافاق والبر وکثف ما یطر البرد من السحاب وذهب علی الحالیہ فربکب حال من السحاب وذهب بنی عطف کا تقول جلد فی زید و عمر را کہیں والواز عین مثنی الواز دہو من یدبر امر ہمیشہ ترجمہ پس بنو سلیم شل پہیلے ہوئے ابراوے برسانو ایسے آئے اور ہم بماندر دیکے جو ہر چیز پر کہ ہمارے سامنے آتی تھی سوا ہو جاتے تھے آجی اور ہم دونوں اپنے لشکر و فوج کا بندوبست کرتے تھے۔

فَقَلْنَا أَحْسِنِي مَلَاةَ جَهَنَّمَا

فَنَادَوْا يَا لَئِنْ هُتَمْنَا إِذْ رَأَوْنَا

الملا محمکہ الخلق ومنہ احسنوا الملاء کم ای اخلاقہم وبنین ترجمہ جہنہہ ترجمہ اور انہوں نے جب ہم کو دیکھا تو پکارا کہ اے احوال ہشتہ ہماری مدد کرو اور ہم نے کہا کہ اے احوال جہنہہ تم اپنے اخلاق معن و صبر سے درست کرو۔

فَلَمَّا أَدْرَسِي دُوسْت هُوَ كَدُوسْكَ مَدُوسْكَ طَعْمُ دُغِيبِ

فَجَلْنَا جَوْلَةً تَحَارَعَوْنِيَا

یہ نصف فیما الشاعر دیکر ماہر اولاد۔
 ریح وادری الرجل اذ ابرج وکس ریحہ سہ غیب ایک طلب تقاضائے جنگ سنا تو ہم خوب لگو
 بنی زبیر سبط عمربن سعد کہے۔

فَلَمَّا دُمُشَلَحٌ تَوَافَقْنَا حَلِيلًا

أَخْنَا الْكَلَاكِلَ فَأَسْرَتَمِينَا

التوافق التلاقی والتدانی والافاضة کنا یتبع الاستقرار والکل صدر بعیر واللام فیہ کما فی قوله تعالیٰ یخرون للاذقان وتکلم
 بلجبین ای علی الاذقان بلجبین ترجمہ پس جبکہ ہم تھوڑا سا نزدیک ہوئے تو ہم نے اپنے اونٹ کو اون کے سینوں کے بل
 بٹھا دے اور ہم نے تیر مارنے شروع کیے۔

فَلَمَّا لَمْ نَدْعُ قَوْ سًا وَسَهْمًا

مَمَشِينَا نَحْنُ وَمَشْنُو الْكَيْسَا

ترجمہ اور جبکہ نہ باقی رکھا ہے کمان اور تیر یعنی کمانیں ٹوٹ گئیں اور تیر جو چو تو ہم انکی طرف بڑھ کر وہ ہماری طرف

تَلَاءَ لَوْ مَزْنَةٌ بَرَقَتْ لِأَحْسَرُ

أِذَا تَجَلَّوْا بِأَسْنَانٍ رَدِيْنَا

التلاؤا للسمان منصوب علی المصدر یتبع محذوف الممرئہ سبحا برق اشیء وحمل تقدیم الحظہ علی الجم اشیء التقارب
 الخطوات وهو اشیء بطی والردیان حرکت السیر الی ایدلی الخجلان ترجمہ ہم میں ہر ایک اس سفید ابر کی مانند جو دوسرے
 ابر سے چمکے چمکا جبکہ وہ لوگ تلواریں لیکر ہر طرف آہستہ آہستہ آتے تو ہم انکی طرف تیر تیر رہتے تھے۔

سَدَّ نَاسِدَةٌ فَفَقَلْتُ مِنْهُمْ

ثَلَاثَةً فَنِيْتُ وَقَتْلُ قَيْنَا

قیں علم رجل ترجمہ ہنر مند اور انکے تین جوان اور سی قین کو میں نے قتل کیا۔

وَمَشْنُو أَسْرَتَمِينَا

بَارِجِلَ مَشَارَهْمُ وَرَمَوَا جُنَيْنَا

جرا الرجل کنایۃ عن القتل فانهم کما لو اذ قتلوا رجلا فی الحرب جروا رجلاً لاخذ السلب ولا نهما الجلادة ویزیل مقتول ترجمہ
 اور انہوں نے دوسرے حملہ کیا پس انہوں نے قتل کیے مثل اپنے مقتولوں کے اور میدان جنگ میں ان کے پانو کھینچے اور
 اور میرے بھائی جوین کے تیر مارے۔

وَمَا كَانَ خَيْرٌ مِنْ دَاخِلِ

وَمَا كَانَ الْقَتْلُ لِلْفَتِيَانِ

الحفاظ محافظۃ الاحساب ترجمہ جوین میرے بھائی قوم کی عزت و حسب کی محافظت کرتا تھا اور رانی میں مقتول ہونا جو

نوبتورتی وزینت ہے۔

فَاَبَا بِالرِّمَاحِ مَكْسَرَاتٍ وَاَبْنَا بِالسِّيَوفِ قَدْ اُخْنِيسَا

ترجمہ سودہ کوٹے نیرے لیکر کوٹے اور ہم مل پڑے تو اربین لیکر بیٹنی دونوں خوب لڑے۔

فَبَاثُوا بِالْصَّعِيدِ لَهْمُ مُحَاحُ | وَلَوْ خَفَّتْ لَنَا الْكَلْبُ سَرِينَا

الصعيد يوضع على قرب وادی القری او المردب الارض والاصح العطش وحرارة الفم الکافی کلیم یعنی المجرع تر حبه سوا و انون ل
صعیدین پیاسے رات گزاری اور ہم زخمیوں کی جہت سے دمان ہی پڑے رہے۔ اور اگر سہارے زخمیوں کو تخفیف ہوتی تو ہم ہی پڑے

بلاؤ کی طرف روانہ ہو جاؤ۔ **وقال شہر بن ابی بن حمام** اعلیٰ لکھنوی شہر بن جلد میتہ

ان الرباط النكد من الاحاس
البن فمات فلحن يوم رها ن

الرباط الخس و ما فوقها من الخيل و النكاح بالضم جمع انكح و هو اشقى الاشوم و الا لال اطلق على ولد كل شريف كريم و حسن كان فخر قس
بن زهير و اسناد الفصل الى ال و حسن على التجوز حمه ميشك منحوس گھوڑوں نسل و حسن نے جو تمہارا مشہور سنا ہے گھوڑوں و دھنوں
قرمیں او بی بی قرارہ میں ہوئی تھی کامیابی سے انکار کیا اور گھٹ گھٹ۔

حَبِيبِينَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُقْتَلًا لِكُلِّ	وَحُرَّ حُرٍّ قَدِيمًا مِنْ ذُرِّيَةِ عِمْرَانَ
---	---

اجلبا سوق من موضع الى موضع وعمان بفهم مخفقا بلدين بلاد اليمین وكان قيس قد خرج ايسه لعجل حمل وضفيعته الى ان مات غريبا ترحمه خدا كالحكم سے وہ گھوڑے سبب قتل مالک بن زہیر کے ہو گئے اور قيس بن زہیر کو شہر عمان ہی پر سے ڈال دیا۔

لَطِيفٌ عَلَى ذَاتِ الْإِصْطَاوَجَمِيعُكُمْ

علی بن ابی جہول فقہا کا بیٹا جس نے علم سے نفرت کی اور فزاری سے بام حذیقہ بن بدر و ذات الاصابہ و موضع جبل النعائیۃ للربان
 ترجمہ وہ گھوڑے کے مقامات الاصابہ و جہول ماری گئے اور تمہاری جماعت اپنی تکلیف فلتہ و خواہے کہو دیکھتی تھی

يَسْمَعُ مِنْكَ السَّبْتُونَ كَمَا سَمِعُوا مِنْكَ الْبُيُوتَ

نزلة القدم كناتية عن التجاوز عن طريق الصواب ترجمہ صحیح مخاطب قوم نبی زہیر الریح کو دعویٰ الکرہ نہ نہ کاہی سو غفر رب تجسہ یہ
بات رو کی اجاوی کیونکہ حبیب بنی قریہ کی ہوئی اور اگر تو نے کچھ بیہ راہی کی تو ماہر اجاویگا وقال علق بن مروان
بن الحکم الصواب علق بمعجمہ کشادہ بن مروان بن زبیل بمعجمہ قانون فالوحدة فالہملۃ بن روح العسبی شاعر ساجد

سید بن ابی

علاء الدين

یعاقوب بن زہیر علی اصغر بن نعمان التفرقة قطع الرحم۔

هَمْ قَطَعُوا الرِّحَامَ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ
وَأَجْرُوا إِلَيْهَا وَاسْتَبَدُّوا الْحَاوِيَةَ

انضمیمہ المرجع یعنی زہیر و البنا علیہما التخصیص اور التقویٰ و اکثر ما یستعمل الاجزاء فی اشتراح و مفقودہ انضمیمہ المرجع و الارحام رحمہ
اور انہوں ہی نے آپس کے ناتون اور قرابتوں کو قطع کر دیا اور قرابتوں میں فساد پیدا کر دیا اور حرام چیز کو مکحول قرار دیا اور کھانا

فِي الْيَتِيمِمْ كَأَنَّهُ الْآخَرُ مِمَّا كُنَّا
وَلَمْ تَدَلِّي شَيْئًا مِنَ الْقَوْمِ فَأَيُّهَا

انضمیمہ المرجع و لفصلہ النکرة المقصودہ من سیاق الکلام اولذا ظلمتہ بنت الشریہ ام قیس بن زہیر و اخوتہ نعم فاطمہا علی اللغات من
انضمیمہ الی الخطاب رحمہ پس کاش وہ لوگ بجای اس خصلت قبیحہ کے دوسری نیک خصلت کے مادی ہو تو یا بجای فاطمہ دوسرے
عورت کی اولاد ہوتے اور کاش تو ای فاطمہ اس قوم میں سے کیونکہ عفتی۔

فَمَا تَدْرِي مِنْ خَيْرٍ عَدْوَةٍ دَاحِسٍ
وَلَمْ تَنْجُ مِنْهَا يَا ابْنَ وَبَرَةٍ سَالِمًا

رحمہ پس تو گھور و دھم میں اپنے گھوڑے وحس کی دوڑ کی بہلائی کا کیا دعویٰ کرتا ہے اور حال یہ کہ وہ ابن و برہ او
شومی سے تو بھی گورا نہیں بچا کیونکہ مالک بن زہیر مقتول ہوا اور قیس بن زہیر جلاوطن۔

شَأْنُكُمْ بِهَا حَتَّى بَغِيضٍ وَغَرِيبٍ
إِبَاكَ فَاوَدَى حَيْثُ وَالِي الْأَهْلِ جَمًّا

بقال شام فلان قومہ اذا صار سبباً لثأرتهم و ہلاکتہم و اجور و لعدوہ و اس غنی عینی بخی بغیض بنی عبس بن بغیض و ذبیان
بن بغیض و غریبہا غریب و وطنہ ترجمہ اوس گھور و دور کے سبب تم باعث شامت بنی عبس و ذبیان ہو گئے اور اوس گھور و دور
نے تیرے باپ کو جلاوطن کر دیا اور وہ ہلاک ہو گیا ایسے کہ اس نے اہل عجم سے بجای عرب کی دوستی کے یا دن کا مولیٰ ہو گیا
یعنی یہ تھا کہ نزدیک بڑا غیب ہو۔

وَكَا نَتَبَذُ ذَبِيَانِ عِزًّا وَآخِئَةً
قِطْرُكُمْ وَطَارُوا بِضُرْبِ الْجَحْجَحِ

الشر لا عز و طیران استعارۃ لفسقہ و لیسیر و لرجیمۃ الی اس ترجمہ اور بنو ذبیان ہمارے پیارے اور بہائی تھے پس اب تم اور وہ اور او
کر سرون پیر تلوار میں مارنے لگے۔

فَاضْحَتْ نَهْدٌ فِي لَسَنِ الْقِيَمَضَةِ
وَالْعَدْلُ يَدْعُو إِلَى الْأَشْأَمِ

تائید الفعل علی ارادۃ القبیلۃ و الاشأم جمع اشام فعل مضارع رحمہ پس اب بنی زہیر کا ایسا حال ہو گیا کہ سامان گم شدہ او

اور آئندہ میں نہیں بکارتی جاؤں گے مگر خوش وقال مساوین ہندین نہ میر

اور فی الشبائہ متفقہ وقد اترا بی فاین المتفیر

المتفقہ من تقصیر بالقاف فالقار فالقار اذا تتبع تحسب وقیل لیجعل الاثر اب فی النساء فالصواب الصحابی والاثرب
جمہرت وہوں میں بلا عجب کہ فی الارب من لدا تاک المخبی من غیر الشی اذا بقی حرمہ جانی جانی ہی بس اب وکی تلاشکی
کوئی جگہ نہیں ہو اور میں نے اپنی ہم عمر کو گم کیا پس میرا باقی رہنا کہاں۔

واری الغوا فی نعہ او جہنی اعرض مت قان شیخ اعور

اوجہ وجہہ وجہا کا جوہر نہ خیر من ثم فارنا العطف الحبل علی الحبلۃ فاعادہ والا عور من لاخیر فیہ وکتیل بحقیقہ ترجمہ میں
فوبصرت عورتوں کو دیکھتا ہوں کہ انہوں نے بعد اس حال کے کہ بچہ شکل جو ان دیکھا مجھ سے اعراض کیا اور کہا
کہ یہ بچہ بڑا نکمایا کا نا ہے۔

وراین راسہ صا جھا کڈہ لا اقفا ولحیۃ ماتضفر

کلہ بالرفع علی انہ تاکید للشدک فی صا و تضفر مجہول من تضفر شعر اذا سجع بعضہ علی بعض وفتلہ دکان من عادتہم تضفر لحاہم
وہو عقد اللحیۃ منی عند ترجمہ اور انہوں نے میرے سر کو دیکھا کہ سبب سپر کو سارا موہ نہ ہو گیا یعنی صاف بال بال کے مگر میری
گدی چین کچھ بال باقی ہیں اور دیکھا ڈاٹھی کو کہ اب وہ گوند ہی نہیں جاتی۔

وراین شہا قد شحی لظہی کیمشی فیکفک لویکیت فیعتد

اثنی الاحادیث اب واقص الرجل اذا رفع راسہ لی اسما یلیر نہ اخرج الصد وادخل الطر والقام الاخیرہ للترتیب المعکوس
ترجمہ اور دیکھا انہوں نے سپر کو نہ پشت کو کہ وہ تہکا ہوا چلتا ہے ہر تہک کر سار کو ادھاتا ہوا اور سبب ضعف
کے لڑکھاتا ہی بس منہ کے بل گر پڑتا ہو۔

لما رأیت الناس هموا وافتتہ عمیاء تو قد نازھا وتسر

ہرہ کرہہ الفتہ عیاء العی فیہا الناس فذا یدرون یا فعلون وادہا فتتہ بن الریر ترجمہ حکم میں نے لوگوں کو دیکھا
کہ وہ اندام نہن فتتہ سے جسکی آگ مبدم ٹہر گئی جاتی ہی گبرائی ہیں۔

وتشعبوا شعبا فکل جزیر فیہا امیر المؤمنین ومنبر

الشعب التفرق والشعب جمع شعبة وهو الجماعة ترجمہ اور تفرق ہو گئے وہ جماعتوں میں پس ہر خبر یہ میں ایک امیر المؤمنین اور ایک منبر پر جواب لیا کا محذوف ہو یعنی اس حال میں ثابت الحال اور مستقل رہا۔

وَلَعَلَّكُمْ ذُبْيَانُ اِنْ هِيَ اَعْرَضَتْ ۚ اَنَا لَنَا الشَّيْخُ الْاَشْرَفُ الْاَكْبَرُ

انا مفعل لتعلن فاراد باشیخ الاعز نہ میں خدیجہ جدہ الاعلیٰ ترجمہ اور بیشک بنو ذبیان جان لینے اگر وہ ہم سے اعراض کرے گی کہ تحقیق ہمارے فخر کیلئے ایک بزرگ روشن روا کہ موجود ہے یعنی اول کے اعراض کی ہمارے فخر پر ہونگی ہمارا شیخ ہماری عزت کیلئے کافی دانی ہے۔

وَلِنَاقَنَّهُ مِنْ رَدِّيَّةٍ صَدَقَةٌ زَوْرًا حَامِلَهَا كَذَلِكَ اُزُورُ

ردیۃ زوج ہمسری وکانا یصلحان الریح والصدوق المحکمہ والرزوار المخرقة الموحدة ای لم یقبل اثر التقیف لصلابتہ وشدتہ ترجمہ اور خاص ہمارے لیے نیزہ ردیۃ مضبوط بلدا رہی جو بسبب سختی اور صلابت کی سیدہ ماہنین ہو سکتا اور ہٹا ہوا الا اوس کا بھی بلدا رہا یعنی ہم لوگ بہادر عمدہ سلاخ والو ہیں وقال عروۃ بن الورد العباسی ومن حدیث ہذہ الابیات انہ کان قد خرج لغزوة فرج محروما وقد ملک خیلہ وابلہ دراہی ربطہ قد جعلوا علیہم کینفا قالوا الا ان نموت ہنا جو عاخر میں ان تا کلنا الذیاب نقال ہم آخر جو اس ہذا الکینف ہذہ قلو صی حملوا علیہا سلاک ہم صی صیب لکم ما نعیشون بہ ادا موت فخر جو اس لکینف وخرج متوہم یرید ارض قضاعة واصاب بنما و فیہ یقول۔

قُلْتُ لِقَوْمٍ فِي الْكِنِيفِ رَوْحًا عَشِيَّةً يَتَنَا عِنْدَ وَاوَزَّاح

الکینف الحظيرة تتخذ للابل ولغنم من دقاق اخصان الشجر وترح الرجل اذا سافر في الراح ای اعی عمل فیہ عشیۃ مضروب بقلت وماوان موضع وترج جمع رازح بتقدیم المملۃ علی العجمۃ من رزح البعیر اذا سقط ظہر الا داعیاً رجز ودفنت القوم ترجمہ اوس قوم در ماندہ ونا توان سے جو بارے میں تہر جبکہ ہم سب شب باش ہو رہے مقام ماوان کے پاس میں نے کہا کہ شام سے سفر کر یعنی کابل کی اہستی بہت کرو۔

يَتَنَا لَوْ اَلِغْنَةُ اَوْ تَبْلَغُوا يَنْفَوْسِكُمْ اِلَى مُسْتَرَاخٍ مِنْ حِمَامٍ مَدِيح

مجدوم علی انہ جواب الامر والبار للتعديۃ المستراح الاستراخۃ الحمام الموت والبرح الوطم من برح بہ اذا اذہ شدید ترجمہ ایسا کرو گے تو تو لنگری کو پہنچو گے یا اپنی جان تو کوستانو الی موت راحت میں پہنچا دو گے یعنی ہر جا دو گے۔

اعلیٰ کل شئی والمراد بہنا الظہر الطول مخرج فی ظہر الفرس وقوامہ مرتبہ فیہ منہ زکندم کون حتی سید ماوگور ابے مورہ
اور دراز پشت ایسے ہاتھ پاؤں کا۔

بہادیۃ فی الخلیل وصول

آقیہہ بنفسی فی الحرب اتقہ

انضمیر المنسوب بالمجرور للفرس والہادی الصدر والوصول مبالغة الوصول مرجح بوس گھوریکو لڑائیوں میں اپنی جان اگر اور
میں آپکو اسکے سینہ کی پناہ میں بچاتا ہوں اور یہ ایسیلے ہے کہ میں اپنی دوست سے نہایت ملنی والا ہوں یعنی اوسکی حمایت
کیلئے اپنی جان کو اور گھوریکو بچاتا ہوں ورنہ نہ دونوں میری اعلیٰ مقصد نہیں ہیں۔ وقال قیس بن زہیر
بیع بنی زیاد لعسین وکالوا سبعة دکان بیع بن زیاد فضلم

ذکارا بیہم فیمین بیضیع

لحمرک ما خضع بنو زیاد

الذکار واجب علیک مغلطہ وحمایۃ شرب شری جانکی قسم بنو زیاد نے اپنے باپ کا قول وعدہ ادا نہ کیا لہذا بنو زیاد نے
جو اپنے باپ کا وعدہ فغان میں کرتے فعل نہیں کیا یعنی انہوں نے باوجود میری کچھ ادائی کے اور میرے لوٹنے کو اہل بیع بن
زیاد کو بھیج کر اسان کیا کہ بیع بن زیاد بسبب قتل ملک بن زہیر کے ناراض ہوا اور انتقام لینے پر مستعد ہو گیا باوجودیکہ
خدیقہ بن بدر بن زہیر میری بہائی کو مر وایا تھا اوسکا سال تھا۔

صوادم کلہا ذکر صنیع

بنو حنیۃ ولدت سیدوفا

الحنیۃ نسبتہ الی الحن والعرب نسب کل عرب عرب الی الحن یعنی کوئٹہ بنی حنیل ان افعاہم لآلہ اشہ افعال الناس فہم حنیۃ
والذکر الفولاد وکلیہ صنیع مصنوع ورجع وہ لوگ دیونی کی اولاد میں جو ایسے عجائب نمایاں کام کرتے ہیں کہ اوس دیونی
شمسیر نامی بران کہ وہ سب فولاد مصنوع ہیں جنہیں۔

لاخر غالب ابدا ریح

شوی ودری وشاری من بعد

ارادہ بریح بن زیاد ہوگا شری وغالب بن قطیعہ جدہم الاغلی وارادہ بنی غالب وابدقید لاخر وارادہ نفس ریح حرب
ریح بن زیاد نے میری دوستی اور میرا شک ودریہ ایسے شخص کیلئے جو بنی غالب میں آخر ختم ہے یعنی ہمیشہ عظیم الشان ہے
خرید لیا اور مراد عظیم الشان سے بھی ریح ہی یعنی اپنے لینے لگ گیا۔ وقال ہدیب بن خشم
او ہدیب بن خشم کچھ عزم کر کے القضاعی شاعر اسلامی قتل بن زیاد بن زید کا مکر ذکرہ۔

اِنِّیْ مِنْ قَضَاعَةِ مَنْ یَّکْذِبُهَا اَلْکَذُّ وَهِيَ مَتْنٌ فِیْ اِمَانٍ

الکید الکر والحراب والالہاک ترجمہ مشکب میں قبیلہ قضاہ سے ہوں جو اوس سے کر گیا یا لریکا میں اوس سے مکر و دنگ اور کر ونگا اور قضاہ مجھے پسینہ دامن میں ہے۔

وَلَسْتُ بِشَاعِرِ التَّبَقُّسِ اِیَّاهُمْ وَلَکِنْ دِلُّکَ الْحَرْبِ الْعَوَابِ

اَلتَّبَقُّسُ الرَّدِیُّ وَالْمَدْرَہُ السَّیِّدُ الْکَرِیْمُ الْقَدِیْمُ فِی الْیَدِ وَاللَّسَانُ تَرْجِمَہُ اَوْرِیْنِ اَوْنِیْنِ شَاعِرٌ لِّغَوَاہِیْنِ ہوں بلکہ شاعر تیز دست و زبان عمدہ اور سخت لڑائی میں پیشبر ہوں۔

سَاہُو لَمْ یُخْجَہَاہُمْ مِنْ سِوَاہُمْ وَاَحْرَضُ مِنْہُمْ مَعْنٰی جَہَانِیْ

ترجمہ یہ میرا پس شخص کی ہجو کر ونگا جو غیر لوگوں سے اون کی ہجو کر گیا اور اون میں سے جو میری ہجو کر گیا اوس سے اعراض کرونگا
وقال عمر بن کثوم تعلی

مَعَاذَ اِلَہِ اَنْ تَفْجَحَ نِسَاؤُنَا عَلٰی هٰلِکِ اَوَّازِ نَضِجٍ مِّنَ الْقَتْلِ

اضجاج الصوت الرفیع ترجمہ اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگتا ہوں اس بات کہ تمہارے کسی مردے پر ہماری توڑیں رو دین اور اس سے کہ ہم چیخ کر رو دین اور گہرا دین کشت و خون سے جو ہم میں واقع ہو دے

اَقْلَحَ السَّیْوَفَ بِالسَّیْوٰہِ اَحْلَاْنَا بِاَرْضِ بَرَّاحٍ ذِی اِرَاکٍ وَذِی اَنْبِلِ

البرح المسمی من الارض لانه بہا ولا شجر قد کثیر فی اراک بماویل المکان علی ان الارض منوت سماء ولا اراک الا ان شجران معروفان بتبتان فی اسبول دون الجبال ترجمہ تلواروں کی باہم ٹکرائی نے ہکو ٹپیل سیدانوں پر نہیں پہلو اور جہاؤ کے درخت کھڑے ہیں اوار دیا اور قابض کر دیا۔

فَمَا ابْقَتْ اِلَّا یَاْمٌ مِّمَّا لَ عِنْدَنَا سِوٰی جَنْدَمٍ اَذُو اَدِیْنِ فِی النِّسْلِ

اصل لہا ل من المال والخدم بالکسر یفتح الاصل والذو د اسم جمع یقع علی مادون اشتر من الابل والخذف من خذفہ ذہا یا سوا النسل مجرور بلام مقدرہ ترجمہ جو اوقات زمانہ نے ہمارے پاس کچھ مال نہیں رکھا سوا اسے چند فسترون کے جو بچے لیے کہیں تیار کیے گئے ہیں۔

ثَلَاثَ اَنْلَافٍ فَاَنْشَأْ خَیْلَنَا وَاَقْوَاتًا وَنَسُوْرَ اِلَی الْقَتْلِ

عمر بن کثوم تعلی

مرفوع علی الابتداء والاثلاث جمع ثلث والفاء للتفصیل واداء قبل المذیة حمیم وہ شہترین کامون میں الیہین یعنی وہ
ہمارے گھوڑوں کی قیمت ہیں اور ہماری خوراک ہیں کہ انکا گوشت کھاتے ہیں اور دودھ پیتی ہیں اور وہ ہی دیت اور
توں بہا میں دے جاتے ہیں کیونکہ یہ قصاص تو کوئی لے ہی نہیں سکتا وقال المسلمین عمر والتنوخی
المسلم بالمشاة کظم التنوخی احدی تنوخ بقدم الفوقانیة علی النون القضای جالی۔

اِنَّ لِلّٰهِ اَنْ اَمُوْتُ وَفِيْ
صَدْرِهِ كَاَنَّهُ جَبَلٌ

ترجمہ بیشک میں مرد بلند ارادہ حکم غم ہوں خداوند تعالیٰ کو یہ منظور نہیں ہے کہ میں مردوں اور میری سینہ میں ایسا غم
ہو گیا کہ وہ پہاڑ ہی یعنی میں اپنے ارادی پورے کر کے مرد نہ گا۔

يَكْنَعْنِيْ لَذَّةُ الشَّرَابِ وَاِنْ
كَانَ قَطْبًا كَاَنَّهُ الْعَسَلُ

القطاب اشراب الممزوج بالمار وحبلة تشبیه وکل البیت لغت ہم حرمب ایسا غم کہ وہ جگولڈہ شراب سے ملندہ و نہوٹے
وے اگرچہ وہ شراب آب آمیختہ اور شل شہد شیرین ہو۔

حَتّٰی اَرٰی فَاِنَّ الصُّمُوْتَ عَلٰی
اَكْسَاءِ خَيْلٍ كَاَنَّهُا الْاَيْلُ

الصموت اسم فرسہ واداء بارسہ نفسہ والا کسا جمع کسا وکفل الفرس و موخرہ حتی فاتیة لمحذوف مستفاد من السابق اری
فلن اموت حتی اری نفس النجم مرحب میں نہیں مرنیکا جیتاں دیکھوں میدان حرب میں صموت گھوڑوں کی سوار کو یعنی ایکو
ایسے گھوڑوں کی پٹھنیر جو کانی میں مثل شہر ہوں۔ گھوڑوں کی پٹھنیر کا یہ مطلب ہے کہ سبب ت دوش کی سوار پٹھنیر آبادی

لَا تَحْسِبْنِيْ مُجْتَلًا سَبَطَ السَّاقِيْنَ اَبْكَا زِيَطْلَعُ الْحَبْلُ

الحبل المقيد و سبط حسن و خجل نقض الجحد و هو اسم الجحد و ان تبقر الالام و طلع الجمل بالجملة اذا غم في شئ و عرج شئ
ترجمہ تو مجھ کو ایسا مقید نہ مانی اور ست اور تلی دو بڈیوں والا خیال مت کر کہ روؤں ایلو کہ میرا شتر ننگہ ہو گیا

اِنِّیْ اَمْرٌ مِّنْ تَنْوُخٍ نَّاصِرَةٍ
لِّحَبْلٍ فَاَحْبَبَ مَا احْتَمَلُوا

تنوخ غیر منصرف للتانیث وعلیہ وزن الفعل و مذکیہ ضمیرہ و افردہ نظر الی اللفظ و جمعه لطر الی الحنی و ناصرہ و حمل صفت
لامر او خبر ان لان یجوز الواد الساطفة من قبیل زید فاضل عالم ترجمہ بیشک میں ایک مرد ہوں تو تم تنوخ کا مرد
اوس قوم کا رائیون میں اولن مصائب کا تحمل کرتا ہوں جن مصائب کا کہ وہ خود تحمل کرتے ہیں۔

وقال عبد اللہ بن سہرہ الحشری احد بنی حریث بن المہلتین فالجیمة شاعر اسلامی وكان من الفتاک

اذا مثلت المحن اءو النجم طالع فكل خاصا الفرات معاير

شال ارتفع والنجم الشریحی بطلوع طلوعه فی الصبح وکنی بارتفع النجوز ارمقید البطلوع النجم عن ایام القیظ فان الشریح یطلع الغذاء فی العیص ثم یتطلع النجوز بعده فی اول القیظ والخاصة موضع الخوض ولا یكون الا حیث یكون الماء کثیرا والفرات معروف واما موضع عبور الماشی حرمیہ جبکہ جزا بلند اور شریطالع ہوگا یعنی ایام گرما ہوں گے پس ہر گھر کے گھاٹ فرات کے گزر گاہ مردان ہو جاوینگے یعنی بے دریغ کشتی کے۔

وانی اذا ضل الامیر یا ذنب علی الاذن من نفسه اذا شئت قد

حرمیہ جبکہ امیر عبور دیا سے فرات کے اذن میں کل کرے یعنی اوسکی اجازت نہ دے تو میں بیشک اپنے دل سے اجازت لینے پر قادر ہوں وقال الریج بن زیاوا عیسیٰ ہو شاعر جہلی وکان کاملادہو فی عرف الجاہلیۃ من کتب بین الرمی والسباحۃ و اشترکتا بئذ والفروسیۃ۔

حرق قیس علی البلاد حتی اذا اضطربت اجذا

حرق علیہ بیتہ اذا احرقہ وہو فیہ دار القیس ہذا قیس بن زہیر الذکور والاجلام بالجمیع الاسراع فی العدو وحتی ان یكون من اجرام عندہ اذا قطع عنہ حرمیہ قیس نے شہرون میں مجسمہ سمیت آگ لگا دی یعنی ایک فتنہ برپا کر دیا یہاں تک کہ جب شہر آگ سے بھرا ہو تو وہ بہاگ نکالیا لڑائی سے باز رہا اور عمان کی طرف بہاگ گیا بنی زہیر کو طعنہ دیتا ہو۔

جندیۃ حرمیہ افاہما تفرج عنہ ووا سلما

الجندیۃ الجرمیہ منصوب علی شریطۃ التفسیر وجنا ما کہیا و تفرج و سلم کلامہا مجہول والاول مسند الی الطرف یقال تفرج عنہ اذا کشف عنہ وکنی بن فرار قومہ نہ واسلمہ ترکہ وخذلہ حرمیہ قیس نے پاپ لڑائی کا کیا پس اوسکی ہمراہی اوس سے جدا نہ کیے گئے اور نہ وہ تنہا چور گیا یعنی اوسکی قوم نے اوسکا ساتھ نہ دیا۔

غداة مر ربیال الربا یجمل بالکرض ان تلجما

الربا بالفتح علم امرأۃ علی تلجمل بحروف من عجلۃ عندہ اذا البت علی نقاقہ عنہ بعجلۃ والکرض العربیہ تلجمل بحروف من الجمل والاصل عن ان تلجما و تلجما لعل عن تاج الخطاب حرمیہ اسے بنی زہیر کے آدمی اوس میں لکھو یا دکر کہ جب تو آل رباب پر گزرا ایسے

حال میں کہ تو ہنگامے میں شتابی کرتا رہا گام دینے سے پہلے یعنی ایسے اضطراب میں بہاگتا تھا کہ گھوڑے کو بولگام سے بہاگا

فَكَتَاغُوا لِيَوْمِ الصَّكْرِ إِذْ قَالَ سَرَجُكَ فَاسْتَقْدَمَا

یوم الیر یوم من ایام الجاہلیۃ کان میں بکرو تھیں و میدان اسب کنا تھے عن الاضطراب و استقدم یعنی تقدم حربہ و ہر شہسوار جنگ ہر کے ہن جبکہ سبب تیری اضطراب کے تیری گھوڑے کا ایک طرف بہاگ گیا اور اگے بڑھ گیا۔

عَطَفْنَا وَرَأَيْكَ احْتَرَأْنَا وَقَدْ اسَلَمَ الشَّقَاتَانِ الْفَمَا

الواراء الخلف و اسلم ترک و خذل کوئی بر عن خروج الانسان عن غایتہ خوف و الفزع و تیرے پیچھے ہم نے اپنے گھوڑے کو ٹاڈ دیا یعنی ڈال دیا تو ایسے حال میں کہ تیرے ہونٹوں نے تیرے دانتوں کو چوڑ دیا تھا یعنی سبب قات خوف و ہراس یا مایاس کے تیرا منہ کھلے گا کھلا دیا گیا تھا۔

إِذَا انْفَرَّتْ مِنْ بِيَاضِ السَّيِّوِ وَ قَدْ لَنَا أَقْدَرُ مَقْدَمَا

حربہ جبکہ ہمارے گھوڑے تلواروں کی چاک سے گہراتے تھے تو ہم اون سے کہتے تھے کہ خوب آگے بڑھو وقال الشنفری الارزوی ومن حدیث ہذہ الامایات ان بنی شبابہ بن نعم بن عمرو کالوا قد اسرو الشنفری صغیر ثم قدوا بہ رجلاً منهم کان فی اسرنی سلمان و ہم من الارزویون فہم و کعبہ بنہم حتی قال لویا لبنت من کان فی بیتہ غلی رہی یا اختی فانکر ان یکون اخانا و لطیفہ طمہ فلما جابوا ما قال الشنفری ممن انا قال من الاول بن حجر و ہم یمن من الارز قال و اللہ لا قتل منکم ما تہمل بجا استعبدتونی فقام فقتل حتی قتل منهم تسعة و تسین و مت المائۃ رجل منهم ضربتہم الشنفری بعد موتہ برجلہ خیرت و فمات ثم اخذہ و قتلہ و ساوہ قبل قتلہ من لبقہ فقال لا تقبرونی احم

لَا تَقْبِرُونَا قَبْرَ عَمْرٍو عَلَیْکُمْ وَلَکِنْ اَبْسِرُوا عَمْرٍو

ام عامر کہتے تھے حربہ جبکہ تم لوگ دفن نہ کرنا بیشک میرا دفن نہیں حرام ہے بل خوش ہو تو اسے کشتار کہہ چکو میرا گوشت کھانا نہ کھانا یعنی تم ظالم ہو در باب میری قتل کے میں نہیں چاہتا کہ مجھے دفن کا احسان رکھو۔

إِذَا احْتَمَلُوا رَا سِی وَ فِی الرِّاسِ الْکَثْرٰی وَ عَوْدَ رَعْدٍ مَلْتَقِیْ ثَمَّ سَآئِرِی

انظر تعلق بالشری و فی الراس اکثری جملة تعریفہ و قال ذلک لان الراس مخزن الحواس و الاعصاب و الملتقی الحکمة و ثم بالفتح طرف بدل من عند الملتقی و سائر الشیء باقی منہ فروع علی ان قال عود حربہ خوش ہو ای ام عامر جبکہ وہ لوگ

الشنفری الارزوی

میرے سر کو اٹھاوین اور میری کاسا را جگر آٹھاؤ متسل میں باقی بدن چھوڑاؤین۔

هَذَا كَلَامُ رَجُلٍ حَيَّةٍ تَقُصُّ لِي
سُجُودَ الدَّيَالِ الْمُبْسَا وَالْجَمَاهِرِ

اشارہ الی الوقت الحاضر بحسب الالات ووضوب علی انظر فیہ لقال الایک بحسب عجبین ای الذی کثر فی التفسیر الخذول مرث
او وقت ایسی زندگی کی جو بجا کو ہمیشہ کو خوش کرے مجھے ایسے نہیں ہو جبکہ میں گناہوں میں خذول و ماخوذ ہوں۔

وقال تالط بن بشر او من حديث هذه اللبيات ان كان قد خطب امرأة من بني قار بن عيسى فوعده ثم مشاورت توها
فقالوا الصنعين رجل ثقيل اليوم او غدا فلما جارا قالت ان قومي منحوني عنك فقال -

وقالوا لها لا تشككي فانيته

انفل حیدرہ اسمہ والرمح والسیف وان تقبیر اللام حرمبہ اوس عورت سے اوسکی قوم نے کہا کہ تابلطیشر اسے نکاح
شکر کیونکہ وہ اول بہال اور وار میں مقتول ہوگا اسیلئے کہ وہ تنہا لشکر سے لڑتا ہو۔

فلم تر من راي فتيلا وحادرت

نقصیل ہو شئی ثقیلہ والتام کون الرزل او المرأة بلا زوج ومن متعلقہ بہ لابس اللیل من سخیج لیلہا کانه یلیسہ والاروع الحام
ایقظان کنی بعن نفہ حرمہ پس وہ عورت کچھ بھی سمجھی اور اپنے بیوہ پن اور ایسے شوہر کے مرنے سے ڈر گئی
جو شب گرد اور نہایت چاق و چوبند ہی۔

قَلِيلٌ عَرِ النَّوْمِ أَكْبَرُ هَمِّهِ

بالجود لا لبس الليل وبالرفق على انه خير بتهاد خذوف وخر النوم الخفيف وقلقي تقدير ان الناصبة والكمي الشجاع التام السلام
وسنفع السوم اذا غيرون وجهه معناه متغير الوجه لكثرة قيامه في الشمس او شدة غيظه رحمه وه شب گرد تهوری اور چو گنی
نمند والا ہی بڑا قصدا و کا انتقام خونریزی ہی اور یہ کہ بہادر و جفاکش سے لڑ کر

وَأَضْرِبْهُمَا بِالْعَصَا	بِأَصْوِدِ كُلِّ نَجْمٍ قَوْمَهُ
----------------------------	----------------------------------

الما صفة المتقابلين والتشبيح ان نحل احد اعلی الشجاعة وان تقول له انك شجاع وضمير المفعول محذوف وقوم من فروع علی الفاتية
 والامام الراس لیتشبه بمجول ترجمہ اوس سے وہ شخص لڑتا ہے جیسا کہ اوسکی قوم بڑا دے دیکر لڑاتی ہے اور وہ دشمنوں کے سر
 اس لیے نہیں اڑاتا کہ وہ بہادر کہا جاوے۔

حاملہ اونٹنیوں والوں کو زار و زار کرتا ہی جو وقت وہ اوسکو تہنایا اکتھے تلاش کرتے ہیں یعنی جبکہ وہ لوگ اوسکا کھوج ایک ایک یا اکتھے جگہ میں ڈھونڈتے ہیں تو یہ دہل اوندکو دہلا کر دیتی ہی اور حاملہ اونٹنیوں کی تخصیص اسواسطے کی کہ یہ اول کے نزدیک مال پیش بہا اور عزیز ہوتی ہیں۔

وَإِنْ وَانْ عُمَرُ مَا عَلِمْتُ أَيْنِي سَأَلْتُهُ سِنَا زَالَمَتِ يَدُ قَاصِلَعَا

الاصلاح السنان لمقتول کا لفظ مرحمہ اور بیشک میں جانتا ہوں کہ میں غمغریب نیزہ چمکا از مقتول سے ملونگا اگرچہ میری عمر زیادہ ہو گئی ہو یعنی اس سبب کہ میں قتال کا عادی ہوں ایک روز او میں مقتول ہونگا وقال بعض بنی قیس بن ثعلبہ۔

دَعَوْتُنِي قَيْسُ إِلَى فَشَمَرْتِ خَنَازِيرٍ مِنْ سَعْدٍ طَوَّلَ السَّوَدِ

شمر فی الامجدیہ و خنذیر باجمین والنون فاجتین الطویل والجمع و آراء بعدال سعد بن مالک تغلبی کوئی بطول الساء عن الاقدام فی الحرب مرحمہ میں نے بنی قیس کو اپنی طرف بلایا سو وہ میری مدد کیلیے بہادر دراز قد لڑائی میں ٹپڑنے والے آل سعد بن مالک سے فوراً تیار ہو گئے۔

إِذَا مَا قُلُودُ الْقَوْمِ طَارَتْ فَتَنَّا مِنْ الْمَوْتِ أَسْوَابُ النُّفُوسِ الْمَوَاجِدِ

جبکہ تمام قوم کے دل خوف موت سے اوڑ جاویں تو وہ لوگ ثابت قدم رہتے ہیں بسبب اپنی بزرگ طبیعتوں کے۔ وقال سعد بن مالک بن ضبیجہ وہو بن بکر بن دئل جہلی جد طرفہ بن العبد الشاعر المشہور من حدیث ہذہ الابیات ان الحارث بن عباد بن ضبیجہ کان قد اعتزل عن حرب بنی دئل وتخی بابلہ وولده واخوۃ فقال بعض ضائبہ

يَا بُوْسَ لَكَ رِبَالٌ لَتِ وَضَعْتَ أَرَاهُطَ فَاسْتَرَحِلْ

ادخلت الامام بن المضاف والمضاف اليه ليد الكيد الاضافه حرمہ سے لگو گو دیکھو ایسی لڑائی کی شدہ کہ وہ اسے میری قوم کے چند گروہوں کو اول کے مرتبہ سے گرا دیا پس وہ عین سے پیٹہ رہے اور نکالیف قتال سے بچ رہے۔

وَالْحَرْبُ لَا يَنْفَعُ لِحَا حِدَهَا التَّخِيلُ وَالْمِرَاحُ

جامع الحرب بمقتدم کجیم علی الہماتہ خطرہا وشدۃ القتال فی معرکہ تا والام للتوقیت والتخیل التکبر والمراح النشاط حرمہ بوقت شدۃ قتال تکبر اور نشاط باقی نہیں رہتے۔

بنی قیس

سعد بن مالک

النَّجْدَاتِ وَالْفِرْسِ الْوَقَاحِ

الْأَلْفَةِ الصَّبَارِ

الاستسقاء ينقطع والنجرة الشدة والفرس الوقح ما يكون عافوه من يد يغير محتاج الى النخل ويلقاه لئلا يرحمه كرجوان جفا كثر
تخل اور گھوڑا مضبوط و سخت سم کا اور وقت کام دیتا ہو اور باقی رہتا ہو۔

الْمَكَلُّ وَالسَّرَاحُ

وَالنَّثْرَةُ الْحَصْدُ وَالْبَيْضُ

عطف على النقي والنثرة الذرع الواسعة والحصد انسية تسمى كل من سمج والبسج الخوذ وكلية الاحكامه شدة بالدمع بالسماير من الدايغ
عن الرأس مرمجة اور باقی بہتی ہوزرہ مضبوط چوٹے لٹو کی اور خود زرہ میں جڑی ہوتے اور زیر سے

وَلَسَاقُطُ الْأَوْشَاطِ وَالذَّنْبَاتُ إِذَا جُهِدَ الْفِضَاحُ

لساق مضاع حذف من احدى التائين والاول شاطئ جمع وشيظ الاتباع والمخدم داخل الناس والذنبات محركة اسأل الناس
وجہد مجهول من جہدت الدابة اذا اخرجت ما فيها من السير واستغير بلوغ الفضل الغاية بحيث البقي منه شيء والفضاح بالكسر
بلفظ شرجم حكمة فضحت بسبب كونه ابل او كالم ياشد قتل وجنگ كنهانیت درجہ کو پہنچ جاتی ہو تو کہ درجہ کو لوگ اور چہ
لگو کر جاتے ہیں ہاں رئیس بسبب علو ہمت کی ثابت قدم رہتے ہیں۔

كَرَّهَ التَّقَدُّمَ وَالنِّطَاحَ

وَالْكُرَّهَ الْفَرَّادَ

النطاح مستعجل القتال والاصل في الكيش والتور مرمجة اور گر جاتا ہے حملہ بعد گریز کے جب کہ بڑا معلوم ہو بسبب سختی جنگ کے
اگے بڑھنا اور لڑنا۔

وَبَدَأَ مِنَ الشَّرِّ الصَّرَاحُ

كَشَفَتْ لَهُمْ عَنْ سَاقِهَا

الاستسقاء للحرب والضمير المحرور والاراء طوكشف لسان كناية عن شدة الامر فانه اذا اراد الانسان شتيا العتيد به شمر ذليلة وكشف
ساق وقيل ان المرأة لا تكشف عن ساقها الا عند شدة الامر والصرح النخالص مرمج لرأى نے اون کے لیے اپنی پندلی
کھول دی یعنی معاملہ بڑا سخت ہو گیا اور شرجھ ظاہر ہو گئی۔

رِهْنَاكَ لَا نَنَّمُ السَّرَاحُ

فَالِهَمَّ تَبَيَّنَاتُ الْخَدُّ

بيضة الخدر كناية عن الجارية التي تكون في استراحتها لا يبيتها النعام في الصغار ولهم اسم جمع والمرح من اراج لهم
اذا اساق من المرعى الى البيت رواح مرمج پس تصور بالذات ہمارا جبکہ قید کرنا زمان پر وہ نشین کا ہونہ لوٹنا

جو یا یون کا چوتھا نام کوکمر بن لائے جاوین۔

يَكْمُرُ الْحَكِيمُ لَا يَفُتُّ بَعْدَنَا | اَوْلَادُ يَشْكُرُ وَالْقَحَّاحُ

اخلافت جمع خلیفہ واللقاح بالفتح لقب بنی حنیفہ وخصمہ بالذکر لان ہدین الحیین من بکر کا نام عنتر لامن الحرب ترجمہ
اولادیشکر اور بنی حنیفہ بنجلہ بنی بکر ہمارے بعد ہمارے بری جانشین ہیں کہ انہوں نے باوجود ہم قومی ہمارا لڑائے میں
ساتھ نہ لیا اور بھاگ گئے۔

مَنْ صَدَّ عَنْ يَدِهَا | فَأَنَا بَنُ قَيْسٍ لَا بَرَّاحُ

لاشبہہ قیس بنی قیس کی گ سے ہو نہ پیر اوسکو یہ ام مبارک ہو مگر بن قیس بن ثعلبہ بنیاء ہوں مجھ
اوس آگ سے ٹکنا نہیں ہو قیس کے معنی لغت میں شہ کے ہیں اسلئے لطف سے خالی نہیں ہے۔

صَبْرًا يَنْفَى قَيْسٍ لَهَا | حَتَّى تُرْمِيَّ اَوْ تُسْرَحَا

ترجمہ ای بنی قیس آتش جنگ پر صبر کر دیا تاکہ راحت حاصل کرو سبب قتل اعدا کو یا راحت دیو جاؤ قتل ہو کر۔

إِنَّ الْمَوَائِلَ خَفَا | يَعْتَاقُ الْأَجَلَ الْمَتَا

الموائل من يطلب المول ای القفر لقب فاعلی انه منقول لانه الاعتیاق منع والجس والمتاع المقدر ترجمہ بیشک جو
لڑائی کے خوف سے ہاگنا چاہتا ہو اوسکو اجل ہر قدر روکیگی۔ اسلئے ہاگ نہ لے گا۔

هَيْهَاتَ حَالِ الْمَوْتِ دُو | نَ الْفُوتِ وَانْتِصَى السَّلَاحُ

الفوت سبق والفرار والانتصار سیف ترجمہ ہاگنا دور ہو گیا اور موت ہاگنے سے دور سے آہو گئی اور تہیاء
کیجئے کہ یعنی اب ہاگنا نہیں ہو سکتا۔

كَيْفَ الْحَيَوَةُ إِذَا خَلَّتْ | مَنَا الظَّوَاهِرُ وَالْبَطَاحُ

الظواهر اعلی الادویۃ والبطاح بطونہا ترجمہ زندگی کا کیا لطف ہی جبکہ اندر اور باہر نا لنگی ہے خالی ہو گئی یعنی جبکہ ہماری
قوم کثرت مقول ہوئی مطلب شاعر کا لڑائی کیلئے برا لکھنے نہ کرنا ہو۔

إِنَّ الْأَعْرَةَ وَالْأَسْبَتَ | عِنْدَ ذَلِكَ وَالسَّمَاحُ

الاسبۃ جمع سنان ویراد بہ الرزل البانی فی الامور وذلك اشارۃ الی القتل والسماح ان کان معنی ابجود والكرم فالمراد بہ سماح

الفتح اسم مفعول من اخذت الناقة اذا انت بولد ناقص و انت المرأة حارت بولد تام الخ من حرمه مرد و بیت - بیشک میری

والدہ نے جان لیا ہے حال اسکا جسکو اپنے کلچر سے لگایا ہے یعنی سیر جسکو بدلتا ہے کپڑوں میں اور اسکو سونگما ہے کہ آیا وہ لڑائی میں

ادھورا کچھ ہے یا اسنے پورے دنوں کا بچہ چنایا جبکہ دلیر و گدیلرون سے لڑائی میں گدیل ہوئے یعنی مجھے ہونا دیکھ کر اسے

سعلوم ہو گیا ہے کہ میں لڑائی میں پوزا ہوں گا۔

وقال شماس اسود الطموی تحریری بن ضمیر الطموی

احد بنی تلمیث و حرثی باہلین مشدرا و التمانیہ مکسور ابن ضمیر دارمی نیشلی و من حدیثہ ان قیس بن حسان البکری

کان نزیدا فی احوالہ بنی نجاشع بن دارم دکان عمرو بن عمران الاسدی جارحمی فاخذ قیس بن حسان جملا من البکری

عمروالی حرثی فغضب حرثی و ضرب قیسا و اخذ من البکری ثلاثین بعیرا و اعطانا جاره عمروا ثم غصب بنو مجاشع و اتوا بنی نیشل فکلم

بنو نیشل حرثی بن ضمیر فی ابل قیس فابی ان یرد ما علی قیس فقال بنو مجاشع یا بنی نیشل اما ان ترد ابل قیس و اما ان

تترکوا حرثی فترکوه فغضب بنو مجاشع و اخذوا من البکری اکثر مما اخذه و لم یغیرہ بنو نیشل ثم اخذ بنو مجاشع عبد عمرو بن ضمیر و ضرلوه و

او قہوہ حتی ردت ابل قیس علی قیس فقال فیہ شماس ہذہ الابیات۔

و تقصی کما یقصی البکر الجرب

اغترک یوما ان یقال ابن دایر

الاستفہام للتونج و اتوا و حالہ و تقصی مجہول من اقصاه اذا البکر اسم جمع الابل و الاجرب الجمل الذی بہ جرب

و حکمہ حرمہ کیا تجا کو سیدن مغرور کیا اس بات کو کہ تو ابن دارم کہلاتا ہے اور حال یہ کہ تو اس سے دور ڈال گیا ہے جیسا

کہ خاشی شتر اونٹوں کے گلہ سے دور ڈالاجاتا ہے یعنی اسلیے اونٹوں کی تیری حمایت نہیں کی۔

کذلک یخزوک العزیز المدرب

قضى فيكم قيس بن الحنفية

اراد بغیر الحق الضرب و اخذ الابل اکثر مما کان اخذ من ابل قیس و خراہ باعترین قمرہ و ساسہ و الغیرزال العظیم والمدرب المدرب الجرب البکر

ترحمہ قیس نے تمہارے معاملہ میں ناحق حکم کیا یعنی شجاکو پٹوایا اور قدر واجب زیادہ تیرے اونٹوں کے لیے اور بڑا سہرا تجھ پر

کار قوی تجھ پر ایسے ہی سیاست کر گیا یعنی تو اسکی لائق ہے۔

و امین من القمر او هوا طیب

فاد الى قيس بن حسان ذود

الذود من ثلثة اباغ الى عشرة و من عشرة الى ثلثین و امین الاثنین الى تسع اقوال ترجمہ جبکہ حال یہ ہے تو قیس کو

اوسکے اونٹ دیدے۔ اور جو تجھ سے اونٹ لے کر گئے ہیں مثل خرما حلال ہیں یا اوس سے بھی چیر میں یعنی وہ تجھ کو نہیں ملینگے۔

لُعَلِمَاتٌ فِي الرِّحْمِ عَضْبٌ مَحْبُورٌ

فَالَا تَقْضِلْ رَحْمَ ابْنِ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدٍ

ترجمہ پس اگر تو قیس بن حسان بن عمرو بن مرثد سے صلہ رحم نہیں کریگا تو تجکو صلہ رحم از خود کشیر کہادگی
صلہ رحم ابن عمرو بن مرثد کا سلیہ ذکر کیا کہ وہ اسکا دونوں سے بہا بناتا تھا و قال حجر بن خالد بن محمود بن عمرو

وَأَعْيُنُ حَالِ الْآخَرِينَ مَطَاعَةٌ

وَجَلَّ ابْنُ أَحَلِّ فِي الْحِجْرِ بَيْتُهُ

اراد بایب جودہ الاعلیٰ بکرن وال اور جودہ الاسفل سعد بن مالک ترجمہ سمجھنے اپنے باپ کو ایسے حال میں پایا کہ اسکا گہرا اور
ستقامت میں مجد و شرف میں تھا اور اسکی ترقیوں نے اور لوگوں کو عاجز کر دیا تھا یعنی اور لوگ اسقدر قوی کر بیٹھے تھے۔

وَلَكِنْ مَتَدَا يَرْشَلُ فَهُوَ تَابِعُهُ

فَمَنْ يَسْتَعِ مَتَدَا كَيْتَلُ مِثْلُ سَعِيهِ

ترجمہ پس جو شخص ہم میں سے مجد و شرف کو حاصل کر چکی گوشتیں کرے تو وہ ہماری باپ کیسے بھی نہیں کر سکتا نا جان
کو خوش کھیرف آگے بڑھ گیا تو وہ ہمارے بڑھیکار پر دھوگا۔

يَسُودُ مَعَدًا كَمَا لَا تَدَا فِئَتُهُ

لَيْسَ وَ تَنَا زَا مَرْيَسًا وَ ابْدُ وَ نَا

التنا بکبیر التثنية فالنون من کان دون الشید من الارای للوکان فاسد الارای والبد زالسید الشرف والشباب لعاقل
ترجمہ جو ہم میں دوسرے درجہ کا سردار ہو یا رائی کا فاسد ہو وہ ہماری سوا اور لوگوں کی سرداری کرنا ہوا وہ ہمارا اول درجہ کا

سردار سردار محمد بن عدنان کی سرداری کرنا ہوا کوئی اسکو نہ اور حریف نہیں کر سکتا۔

وَبَعْضُهُمْ لِلْقَدْرِ ضَمٌّ مَسَاوِعُهُ

وَمِنْ الَّذِينَ لَا يَرُوعُ جَارُنَا

ترجمہ اور ہم ایسے لوگ ہیں کہ ہمارے ہمسائے درمی ہمسائی نہیں جاتے کیونکہ ہماری وفاداری اور حمایت ہمسایوں کے
ساتھ مشورہ ہو اور بعض لوگ بسبب اختیار کرنے ہمدستی کے ہرے میں اپنی لوگ جو انکی برائی کرتے ہیں نہیں سنتے۔

وَبَعْضُهُمْ تَغْلِي بَنِي مَنَا قِفُهُ

نَدُّهُ قِضْعُ الْكَلْبِ الْبَاعِ وَالْتَدُّ

وہرق اللحم اذا قطع وک غطیہ والبضع جمع لبضعة وہی قطعة اللحم الباع الکرم کالندی والمنافع بالنون والحقاف القدر والضعف
من الحجاره یلقی فیها التمر واللبس ثم یطبخ ویکون للصبیان ترجمہ ہم سخاوت کیلئے گوشت کے ٹکڑے کاٹتے ہیں اور ان کے

ہڈیاں توڑتے ہیں اور بعض لوگوں کی ہڈیوں کی ہڈیاں مذمت کا جوش کہار ہی میں یعنی انکی ہڈیاں مذموم ہیں کیونکہ
جھوٹی ہیں اور محالوں کو اس میں نہیں کہلاتی۔

وَيَحْتَلِبُ خَيْرُ الضُّعْفِ فِينَا إِذَا شِئْنَا
سُدَّ السَّكَامُ تَسْتَرِيهِ أَصَابِعُهُ

السد یعنی شتم نام دشتا الرجل اذا دخل فی اثنتا راى القحط والاسترا لا اختيار والانتخاب وفيه دلالة على الكثرة فان الانتخاب لا يتصور من القليل وتحليب الامضاج غائب وفاضل من الضيف واما كلهم من حلية الشاة والناقاة اذ جعلها له ليجلبها ووجه الضمن واللفظ كلاهما منصوب على المفعولية حمب مہمان کی ڈاڑھ جبکہ ایام سرما وخط میں ہمارے مان آوی کو مان شتر کی چربی سے جسکو اوکی انگلیاں پسند کریں بہرے ظروف و نکال لیتی ہی یا ہم مہمان کی ڈاڑھ کو کو مان شتر کی چربی دیتے ہیں - چربی کے نکالنے کو حلیت تعبیر کیا واسطے کثرت کو کیا کہ وہ اوسکو مانزد و دودہ کی مینا ہی۔

مَنْعَنَا حِمَانًا وَاسْتَبَاحَتْ رَاحُنَا
حَمِي كُلُّ قَوْمٍ مُسْتَجِيرٍ مَرَاتِقُهُ

مرحمہ یعنی اپنے احاطہ اور منہ کے ہر زبردست سے حمایت کی اور ہمارے تیردن نے ہر قوم کے رکے ہوئے احاطون کو اپنی یہ سباح کر لیا

وقال حميد بن خالد الضبي

لَعَلَّكَ يَا لِيَاءُ بْنُ عَبْدٍ
بَذَى لَوْنَيْنِ مُخْتَلِفِ الْفَعَالِ

ایا بک الزمرہ و تشدید التختانہ علم و کنی بذی لونین عمن لیس باطنہ علی دفاق ظاہرہ مرحمہ تیری جانکی قسم ایسا بن عبد شخص ووزنگ و منافق مختلف الافعال نہیں ہی بلکہ کیرنگ وخلص ہو۔

غِلَاةُ آتَاهُ جَبَّارٌ بِيَادٍ
مُعْضِلَةٌ وَحَادٌ عَنِ الْقِتَالِ

الغلاة الامر السكندر المصلح من عضلت الارض يابلها اذا غصت بهم امي ضاقت عليهم والتاينث لان المراد بالادالاف عظيمة مرحمہ اوس صبح کو یاد کر کہ جبار آف غلیہ سیکر اوس چپڑہ آیا سو آیا ایسی حالت میں ثابت قدم رہا و جبار نے لڑائی سے کنارہ کیا۔

فَقَضَّ بِيٍّ مَعَ الْكَتْفَيْنِ
بَابِضٍ يَأْيَبُ عَنِ الصِّقَالِ

الفض التفريق والكسر التكن في الفعل لا ليا بن عبد الجور لجبار وغيب عنهم اذ اجابهم لوما وكرهم لوما مرحمہ پس ایسا جبار کے دونوں ہونڈیوں کے جوڑ کو صیقلدار تلوار سے کی صیقل بلاناغہ ہوتی ہی جدا کر دیا۔

فَلَوْ أَنَّا شِئْنَا مَا كَرِهْنَا نَا
بَذَى حَبِيبٍ أَرْبَاقَ مِنَ الْعَوَالِي

الجسب الاصوات المرفوعة واضطر اب امواج البحر وارباب الحجة فالوحدین کثرت الشجر والارباق فعل صفة منه والعوالی جمع عالیات

وہو الطرف العالی من الریح وقدیرا وبلال الریح حرمہ الیائی قوم سے خطاب کر کے کہتا ہے کہ اگر تم تمہارے پاس حاضر ہو گئے تو ہم تمہاری مدد کرتے لک کر کثیر ہوں لاک آوازوں والیسے کہ تیری بلند منبر لادوس کو بالوں کے تھے یعنی تیرے بسبب کثرت کے گویا لشکر کے جسم کے بال تھے۔

وَلَكِنَّا إِنَّا وَكُفَّيْتُمْ وَلَا يَنَالُ الْحَفْظُ عَنِ السَّوَالِ

انہی السائل الجرح والروف انہم حرمہ مگر تم سے دور تھے اور تم خود دشمنوں کے لیے کافی ہو گئے اور مہربان دوست پر احوال دوست و جدا نہیں ہوتا یعنی اس لیے ہم تمہارا حال پوچھا **وقال غسان بن وعلہ** من حدیث ہذہ الاثر انہ کان اخوالثنی سعد بن زیدناہ بن تمیم فاخاروا علی البدل لم یبالوا بہ فقال۔

اِذَا كُنْتَ فِ سَعْدٍ وَآمَلْتَ مِنْهُمْ غَنِيًّا فَلَا يُغْفِرُ لَكَ خَالُكَ مِنْ سَعْدٍ

ترجمہ جبکہ بنی سعد میں مسافر نہ وارد ہو اور تیری ماں اوئیں کی ہو تو تجھ کو یہ امر فریفتہ نہ کرے کہ تیرا ماں سعد میں کا ہو یعنی اس لیے کہ وہ لوگ اپنی ماںوں اور ہم سایہ سے غدر کرتے ہیں اگرچہ وہ ان کا بہانہ ہو۔

فَاِنْ ابْنِ اخْتِ الْقَوْمِ مُصْنَفٌ اَنَاؤُكَ اِذَا لَمْ يَزِدْ اَحْمَ خَالَهُ بَارِجَلًا

اصنعی المال من صغیرت الانا اذا الملة الی جانب دینی عن الذلۃ والہوان والجلد الشجاع القوی ترجمہ کہو نہ کہ بہانہ یا قوم کا اوئیں ذلیل رہتا ہو جبکہ بنی مامون کا مقابلہ بردست باب سے نکر یعنی اسی صورت میں اس کا لحاظ عزت نہیں آتی **وقال بعض بنی حنیث فی وقت کلب فرارۃ** من حدیث ہذہ الابیات ان عمیر بن خباب السلمی الفزاری کان یغیر علی کلب وقضاۃ حتی استند الامر علیہم فاجتمع الناس الی حمید بن حریث مصخر بن بحدل بالموحدۃ فاکملوا کلہی فخرج یرید الغارۃ علی قیس بن فرارۃ وخرج عمیر بن خباب علی بنی زہیر بن خباب وہم یطعن من کلب حتی تلاقوا فقال حمید لاصحابہ لا تجرن منکم احد علیہم حمیرۃ فلم یجروا ثم کوا ثم حل علیہم اخری فلم یجروا ثم نادى من انتم فلم یشکلو فقال عمیر والسر خیل بنی بحدل ثم انصرف فحل علیہ فوارس کلب فہرب عمیر ورجع حمید بالنظر الغنیۃ قتل عدۃ من فرارۃ عشرۃ ثم قال

اَلَا هَلْ اَتَى الْاَنْصَارُ اَزَابْنَ مَجْدَ حَمِیدٍ اَشْفَحَ کَلْبٌ فَقَرَّتْ عَیُوهَا

اراد بالانصار انصار کلبا وقیس ترجمہ کیا در دگار ان بنی کلب یا قیس کو خبر پہنچ گئی کہ حمید بن حریث بن بحدل نے بنی کلب کو مرض مظلومیہ سے شفا بخشے پس بنی کلب کی انہیں سنڈی ہو گئیں یعنی اس کا بدلہ لیا گیا۔

غسان بن وعلہ

بعض بنی حنیث

وَأَنْزَلَ قَيْسًا بِالْهَوَازِ وَلَعَنَ

لِقُلُوعِ الْأَعْنَادِ مَرِيضِيهَا

استلک فے تکلن و قلع قیس علی ان المراد به القیدیہ المعروفہ و اقلع عنہ تخی و عنہ و ترکہ ترجمہ اور او مار دیا بنی قیس فراریہ کو عزت و شرف کے مرتبہ سے دولت کو سارے اور بنی قیس اپنی غارت گری سے باز نہ آئے مگر ایسے ہی امر اور انتقام سے جسے او نہیں ذلیل کیا۔

فَقَدْ تَرَكْتُ قَتْلَ أَحْمَدِ بْنِ بَدَلٍ

كَذِبًا وَاحِدًا قَلِيلًا دَفِنِيهَا

الضواحي الظواہر فی اشتر حرب بنجدائشک گشتگان حمید بن بجل ایسی حالت میں چھوڑے گئے کہ بہت سی اونٹین کے میدان میں گھلے ہوئے غیر مدفون پڑے ہیں اور اونٹین کے تھوڑے مدفون ہوئے ہیں۔

فَأَنَا وَكَلْبًا كَالْيَدِ مَنَاقِعُ

شَمَّاكَ فَوَالْهَيْجَا لَعْنُهَا يَمِينُهَا

حرب بنجدائشک ہم اور بنی کلب دو ماہتوں کے مانند ہیں جبکہ تیرا دست چپ لڑائی میں پڑے تو او سکی مدد و دست راست کرنا ہی اور یہ ایسے کہا کہ بنی ہبیدہ اور بنی کلب دونوں بنی نقضاء سے ہیں وقال المنخل بن الحارث البشکری المنخل محظم احد بنی یثکر شاعر جاہلی و کان یہودی ہند ابنہ النضر الکلبی الملقبہ بالتجرۃ زوجه نعمان بن النضر النخعی فلما راه نعمان معها وقد كانت قیدت رجلاً ورجلها فی قبید واحد حبسہ حتی مات فی الحبس وقال ہذہ الابیات ہو مجبور

أَزْكَى عَذْلِي قَسِيرٌ

هَوَّاءُ عَرَقٌ وَلَا حَتْوِي

الحور الرجرجہ حرب اگر تو میرے افلاس پر محکوم ماست کرتی ہو تو میری سائتہ عراق کو چل جہاں نعمان بن النضر باور شاہ ہوا اور لوٹ مت۔

لَا تَسِيَّالَ عَنْ جُلِّ مَالِي

وَأَنْظُرْ كَرِيحِي خَيْرٌ

الخیر بالکد الشرف ترجمہ میری کل مال کا حال مت پوچھو اور میری کرم و شرف کو دیکھ کہ کس مرتبہ کا ہو۔

وَفَوَازِيكَ وَأَوْحَرُ

النَّارِ أَحْلَسُ الذُّكُورِ

الواو بمعنی رب والاور اللہ و لفظ الحور بمعنی التثنی فی الشعر والقوة الاخلاص جمع جلس ہو یا مبط تحت القمرش و یکنی بعن اللام ترجمہ اور بہت سے سوار سیز اور قوی مثل شعلہ آتش کے نہ گھوڑوں سے جدا ہونے والے۔ اور جواب اور ب اقررت آتا ہی جیسے شعر میں۔

فِي كُلِّ مُحْكَمَةٍ الْقَتِيرِ

سَدَّ وَأَدْوَابَ يَبِضُّهُمْ

دابر اشئی موخرہ والقتیر بالقاف والفقانینہ کامیر سایہ الدرہ وحریم اور انہوں نے اپنے خودوں کے کنارے ہرزہ سے جسکی سنجین مضبوط ہیں باندھ دیے ہیں تاکہ خود لڑائی میں گر نہ جاویں۔

إِذَا التَّكْبُّبُ لِلْمُغِيرِ

وَأَسْتَلَاءُ مَوَاتِلَ بَبَقًا

استلام الرجل إذا لبس اللأتمہ ہی الدرہ و تکبب اذا شد صدرہ و حریم اور انہوں نے زرہ پہنی اور گاتی باندھی اور گاتی باندھنا غارت کر کو مناسب ہو۔

بِفَوَارِسٍ مِثْلِ الصُّقُورِ

وَعَلَى الْحَيَاةِ الْمُضْمَرِ

الواو حالیتہ و الجملة قید لما سبق من الافعال والحياد جمع جواد و هو الفرس الکريم و ضم الفرس اذا عطفه القدر القليل لاجل ان تم جملہ فی اسیر ضمیرہ و الظاہر ان ہوا لا الفوارس غیر الفوارس المذكورین سابقا لان النکرة اذا اعيدت نکرۃ کانت الظاہر غیر الاولی و حریم اور انہوں نے زرہ وغیرہ پہن کر جنگ کی تیاریاں کیں اور حال یہ تھا کہ مضمر کوڑوں پر اونکے سوا اور سوار تیز اور مستعد مثل چرخوں کے سوار تھے۔

يَخْرُجْنَ مِنَ حُلَلِ الْغُبَارِ

يَخْرُجْنَ بِالنَّعَمِ الْكَثِيرِ

حال من الجیاد و وجہ و جفا اسرہ فی اسیر حریم و وہ گھوڑے ہزار سے ایسے حال میں نکلتے تھے کہ بہت سی چوہاں یا بچھیر اور انہوں نے لوٹ ڈالی تھی جلد سے جاتے تھے۔

أَفْرَبَتْ عَيْنِي مِنْ حَاوِلَتِكَ وَالْفَوَاحِشِ بِالْعَبِيبِ

أَفْرَبَتْ عَيْنِي مِنْ حَاوِلَتِكَ وَالْفَوَاحِشِ بِالْعَبِيبِ

اجملہ جواب رب و الفواحش جمع فاتحہ من فاح المسک ان الشیطیہ مجرور و عطف علی اعم الاشارة و حریم میں نے اپنی آنکھیں اول سواروں کو دیدار سے ٹھنڈی کیں اور اول عورتوں کے دیدار سے سنجین سے مثل غیر کے خوشبو آتی تھی۔

أَجْوَدَ الْبَيْتِ الْكَسِيرِ

وَإِذَا الرِّيحُ تَنَادَحَتْ

بِجُرِّيٍّ قَدْحِيٍّ وَشَجِيرٍ

الْفَيْتِي هَتَّيْتُ الْيَدَيْنِ

تنادحت الرياح اذا اختلفت ہو بہا جنو بادشاہ لا دیکنی عین زمان الخط و الکسیر و الفاه و جدہ و الشخخیف السیر الحکرۃ و امری فی الاصل سمح الضرع یخرج اللبن و شیخیر لاجلۃ التیج و القمہ بالکسر سم المیسر و الشجر بالجمع و التمجید فی الاصل التمجید

داستغیر للقدح المستوار حمیر جبکہ مختلف اور پریشان ہو اُمین ٹوٹے ہو کر گھر کے اطراف میں چلپن یعنی زمانہ جستجو
ہو تو جگہ سبک تیز دست واسطے جولانی دینا اپنے تیرنگوں یا ستارے کا یوگیا یعنی سخی کیونکہ نخیل قمار بازی نہیں کرتی

وَلَقَدْ دَخَلْتُ عَلَى الْفَتَا ۖ وَالْحَدِيدُ فِي الْيَوْمِ الْمَطِيرِ

اراد بالفتاة المتجدة على ان الامام للحدود والحدود بالسر الذي يقرب الجارية منسوب الطرقت خمس اليوم المطير لان يوم
وشرب لایوم صید و حرب حمیر اور بیشک میں پاس اوس جوان عورت کی یعنی متجودہ کے اوسکے پردہ میں بارگاہ
کے دن میں گیا کیونکہ بارش کا روز عیاشی کا ہوتا ہو۔

الكَاعِبِ الْحَسَنَاءُ تَرُ ۖ فَلْ فِي الدِّمَقْصِ وَفِي الْحَرِيرِ

رُفْلُ الرَّجُلِ اِذَا جَرَّ زَيْلَهُ وَتَجَسَّرَ فِي مَشْيِهِ الدِّمَقْصُ الْاَبْقِشُ حَمِير اِیسی جوان عورت کہ اوسکے اوہرے ہو کر
پستان تھے اور صید ابریشم اور حریر کے لباس میں وہاں نشان تجسّر سے چلتی تھی۔

فَدَفَعَتْهَا فَتَرَافَعَتْ ۖ مَشَى الْقَطَاةُ إِلَى الْغَدِيرِ

عطف علی دخلت ونحو القطاة بالذکر لانه اشد الطيور شوقا الى الماء حمیر پس میں نے اوسکو پردہ سے نکالا اور وہ میرے
ساتھ چلی جیسے قطاۃ خوف کی طرح چلتی تھی یعنی نہایت رغبت و شوق سے۔

وَلَمَّا خَافَتْ تَنَفَّسَتْ ۖ كَتَفَسَّ الظُّبَيْدُ الْغَرِيرِ

الظُّبَيْدُ الْوُجُوهُ الْغَرِيرُ بِالْجَمْعِ الْغَرِيرُ الْغَرِيرُ وَالْظُّبَيْدُ الْغَرِيرُ اِیسی اور دی البیہر و اوسن اصابہ البہر ای التنفس اشد حمیر اور
اوس کے موہنے کا میں نے بوسہ لیا تو اوسنے سانس بہر اٹل ہرن کے چوٹے بچ کر اٹل آہو کے جھکا سانس چڑھا ہوا ہوا
یہ سانس لینا البیہر ف رقیبون کے تھا۔

قَدَنْتُ وَقَالَتُ يَا مَخْلُ ۖ مَا يَجِيءُكَ مِنْ حَرِّهِ

الحر و حر الشمس و السموم و ارا دہ بالیہر من السواد و المنزل حمیر اور وہ میرے پاس آگئی اور کہا اسے مغل تیرے جسم
میں لاغری اور سیاہی یا گرمی کیسی ہو۔

مَا شَفَقَ حَسْبِي عَنِّي حَبِيبُ ۖ قَاهِدٌ فِي عَيْنِي وَسِيدِي

شغفہ نہ لہ و ہر عنہ سکین عند حمیر میں نے اوسکو جواب دیا کہ سوائے تیری محبت کبیر جسم کو کسی شے نے دبا نہیں

کیا پس تو میرا حال نہ پوچھتا اور علی علیہ السلام

وَأَحِبُّهَا وَتَحِبُّنِي وَتَحِبُّ نَاقَةَ بَعِيرِي

ترجمہ (اور میں) اس کو چاہتا ہوں اور وہ مجھے اور اس کی ناک میرے شتر کو چاہتی ہے یعنی سوار کی محبت اور میرا شتر

وَلَقَدْ شَرَيْتُ مِنَ الْمَدَا مَةً بِالصَّغِيرِ وَالْبَكِيرِ

ترجمہ اور بیشک میں نے بوجھ مال صغیر اور کبیر کے باپیا لون صغیر اور کبیر سے بیوٹی کی ہے۔

فَإِذَا انْتَشَيْتُ فَإِنِّي رِبُّ الْخَوَرِ وَالْمَكْنَسِ

الخو رنق بالجمہ فالہما تین فالنون فالقاف کان قصر اللعنان الاکبر وہو عرب خورنگاہ یعنی جاسے خوردن طعام و اسیر

بالہمات کان نہر ابنایت الخیرہ وقصر ترجمہ اور جب میں نشہ میں چور ہو جاتا ہوں تو گویا مالک قصر خورنق اور

نہر سیر کا ہوتا ہوں اس مثل بادشاہ حیرہ کے ہوتا ہوں ونعم ما قال

پوچھو دگشت حافظ کے شمارد بیک جو ملک کیا دوس و کے را

وَإِذَا صَحِيتُ فَإِنِّي رِبُّ الشَّوْهِهِ وَالْبَعِيرِ

الصحو ضد السكر والشوہ تصغیر شاہ ترجمہ اور جب میں ہوش میں ہوتا ہوں تو مالک بہت سے بکریوں اور شتر و گنا

ہوں یعنی ایک گلہ بان۔ خلاصہ یہ ہے کہ شتر کی ترنگ میں بادشاہ ہوتا ہوں اور یوں تو عیبت ہی ہوں۔

يَا هِنْدُ مَنْ لِمَتَيْمِ يَا هِنْدُ لِلْعَائِي الْأَسِيرِ

المیتیم من تیمہ حبسای ذلکہ ترجمہ ای ہند اوس شخص کا کون ہے جس کو محبت و رست کر دیا اور ای ہند رنجیدہ قید کا

کون ہے۔ غرض اظہار تاسف و تحسّر ہے۔

يَعْنِي كَفْزٍ مِثْلِ إِسَادِ النَّوْمِ لَمْ تُعْكَفْ بَزْوِي

ہذا الشعر من لواقی اقررت یعنی من اولنگ فالضمیر فی بعض اللغوات لقال علفت المرأة شعرها اذا جعلته صفار و مثل

اساد و لغت مجد و فاضل شعر و النوم شد و النون شجر تلتف علیہ الاساد و الزرد و الکذب ترجمہ وہ خوشبودار جو شتر

بالون کو جو مثل مارا لن درخت تنوم کے سیاہ اور دراز زمین گوندتی ہیں اور وہ ناقہ اور سیاہین گوند ہے گئے بلکہ

اس کے سزاوار اور لایق تھے۔ وقال باعث بن صیرم البشکری ومن حدیث ہذا الابی

بعض

ان اخاه وائل بن صیرم لعنه عمر بن ہند صدقہ الی تمیم فجمع النصار والبغیر وهو جالس علی سفیر ہر دفعہ شیخ منہم من بنی اسد
مصغر بن عمر بن تمیم کان یحیدر فی البیہر فقتلوه بالحجارة فقام باعث علی اخذ النصار و قسم لہما ان ولوہ و ما من و ماتہم فقتل
منہم ثمانین و اسی ثمانین فذبحہم لقی ولوہ فی البیہر فخر جبت ملائ من الامم ثم لم یزل یغیر علیہم و یقتلہم۔

سَائِلُ اَسَيْدُ هَلْ ثَارَتْ بَوَائِلُ | اَمْ هَلْ اَسْفَيْتَ النَّفْسَ مِنْ بَلْبَا لَهَا

ام ہذا معنی الواو وازائدہ والاستفہام الثانی بدل من الاول والبديل شده اتم حریمہ اور مخاطب تو بنی اسید
جو کہ کیا میں نے اپنی بہائی وائل کا تہہ بدل لیا اور کیا میں نے اپنی طبیعت کو اس کی سخت اندوہ و شفا دی۔

اِذَا رَسَلُونِي حَاسِبًا بَدِلْ لِي هَيْمَ | فَمَلَأْتُهَا عِلْقًا اِلَى اَسْبَابِهَا

اذا ظرف شفیت او ثارت و الظاهر ان التعمیر یعنی اسید و ہذا الارسال الیہم من قبیل اسناد و الفصل الی سبب
و المرسل فی تحقیقہ نفسہ او برہطہ و اضافۃ الدار الیہم باو فی طلبہ و ماح الزل بالمہلۃ اذا دخل البیہر فلما رالدو لقطۃ ما تھا و اطلق الیہا
و اسبال الدو اطرافہا حریمہ میں نے اپنی طبیعت کو اندوہ شدید سے شفا بخشی جبکہ مجھ کو انہوں نے اپنی طرف بلایا اور بسبب
قتل وائل کے میری چڑھہ انکو سبب ہوئے یعنی واسطے بہر نے اپنی دلوں کے تو میں نے ادن کو ادن کے خون سے کناروں
تلک بہر دیا اور میری قسم پوری ہو گئی۔

اِذَا مَرَّ سَمَاتُ السَّمَاءِ مَرَّكَاهَا | وَابَدَلِيلَةُ نَصْفِهَا وَاهِلُهَا

الواو للتقسم وسمک السماء رفعها و البدر عطف علی السماء و ہذا العطف علی الجور فی مکاتہا و نصفها بتقدیر النصفان الیہا معی
شہرہا و الضمیر ان الجور ان السماء ترجمہ بیشک میں نے اس ذات پاک کی قسم جسے آسمان کو اس کی جگہ پر اور بدر کو چودہویں
رات میں اور مکان ہلال کو اول رات میں بلند کیا۔ خبر ان بیت آئندہ میں ہے۔ اور شارح تبریزی ابو العلاء نقل کرتا ہے
کہ بیت میں تقدیم و تاخیر جو اور اصل کلام یہ ہے انی دن سمک السماء لیلۃ نصفها و ہذا العطف علی البدر یعنی بیشک میں قسم اس ذات
پاک کی کہ تا ہوں جسے آسمان کو بلند کیا شب چہار و ہم اور شب ہلال میں یعنی چاند رات کے۔

اَلَيْتُ اَتَقَفُّ مِنْهُمْ ذَا الْحَيَةِ | اَبَدًا فَتَنْظُرُ حَيْنَهُ فَمَالِهَا

الجملة مع جوابها یعنی اتقف خبر ان وجواب القسم الاول والاصل فی اتقف لا اتقف کما فی قول امر القیس سے فقلت یمن الد
ابرج قائما۔ اسی لایرج۔ و نظر منصوب علی ماہ جواب یعنی المقدور اتقف ظہر بہ کئی بذی الحیۃ السید لکرم و کل شاہ الجور فی ماہ

لہیں یا دنی اللہ اب میرے محبوب بیشک میں اقسام کہانی ہر کہ او میں سے کسی سردار یا جوان آدمی پر کسی قابو نہ یا ونگا کہ
سکے او سکی آنکھ پر مال کو دیکھ سکی یعنی بعد قابو پانے کے فوراً مار ڈالو گا اور قید میں رکھو گا۔

وَحَارِغَانِيَّةٍ عَقَدَتْ بِرَأْسِهَا أَصْلًا وَكَانَ نَشْرًا لِّشَيْءٍ آخِذَا

الواد یعنی رب و انحرار القنع والتأنيبين النساء الغنية عن التزين والتأنيبه والضمير المنصوب محذوف والاصل نصبت جميع
احصیل دہو العشی و لتسكن في كان للخمار حرم اور میں نے بہت دفعہ جوان اور خوبصورت عورتوں کی اور مہیاں سامون کو
اون کے سر دن پر ڈالی ہیں جو تمام روز اون کے بائیں ہاتھ میں کھلی رہی ہیں۔ شاعر ہنگام خوف اپنی فریادری اور تسکین
پر ہی کی تعریف کرتا ہے۔ بائیں ہاتھ میں اور پہنی رکھنے سے مراد بیان خوف ہر جہاں تیز دست راست و چپ نہ ہو اور شام کی وقت
پر مطلب ہے کہ تمام روز ایسی ہی حالت میں گزرا اور شام کو میں نے اون کو تسکین دی۔

وَعَقِيلَةٌ كَيْسِيَّةٌ عَلَيْهَا قَيْمٌ مُّقْفَطٌ مِنْ أَبْدَانِ بَيْتٍ خَلَّاهَا

العقيلة الکريمۃ الخدرة و قیم الشی من قیوم بامرہ و ارادہ و زہما و التفرس بالمجموعہ فالمحلات التکبر و ابداء عند العبدہ عندہ من القیوم
محذوف دہو کونایتہ عن الافد عن شمیر بالہرب حرم اور بہت سی پردہ نشین شریف عورتیں ہیں کہ اون کا متکبر حفظ
اون کی حفاظت میں بھی کرتا ہے سو ایسی عورتوں کے غلط خیال میں نے ظاہر کر دیے یعنی میں اون کی قوم سے لڑا اور آخر وہ گمراہ
اور اپنے دامن اوٹھا کر بھاگیں اور اس لیے اون کے غلط خیال ظاہر ہو گئے یا اون کو اون کے غلط خیال سے دور کیا یعنی اون کے
غلط خیال جہاں لیے اور اون کے محافظ سے کچھ نہ ہو سکا۔

وَكَتَبِيَّةٍ سَفْعِ الْوَجْهِ بَوَاسِلِ كَالْأَسَدِ تَنْزَبُ عَنْ شَيْءٍ آخِذَا

الکتیبة کجیش و سفج جمع دفع و ہومن اسود و دہبہ لکثرہ بردہ فی التمس اوشدہ الغضب و الباسلہ الذی دہ و لہ الاسد
ترجمہ اور بہت سے لکڑی برب جفاکشی اور دہو پ میں ہر نیکی سیاہ رو سخت اور زندقہ مثل شیر دن کے ہیں جو
اپنے بچے لئے ہٹائے جائیں جو اب رہا گئی شعر میں ہے۔

قَدْ قَدْ تَوَلَّى عُدْفُوًّا زَعِيًّا هَا فَلَقَفَتْهَا بِكَتَبِيَّةٍ أَمْثَالِهَا

القود نقیض السوق و عفوان الشی اولہ و العذل الصف الاول من نخل حرم میں ایسے لکڑی کو لڑائی میں کھینک
کھڑوئی اول صف کے اول میں بیگیا اور اون کو دیکھ ہی لکڑی سے ملا دیا الحال اپنی فوج کشی کی تعریف کرتا ہے۔

وقال الفند الزقاني مرثية في اول الكتاب - ومن حديث هذه الابيات ان مالك بن عوف تلقى حمل يوم
التحاق على امرته من بكر كان معها صغيير قطعته على اشارته بل كان رد ليقاله ليقال له يا ابا الموحدتين والجمعيتين فلما راه
حمل على مالك وطمعته مع رد ليقفه فقال -

ایا طعمه ماشی	کبیرین بال -
---------------	--------------

کلمتہ مازائتہ اداخلت بین المضاف والمضاف الیہ الیقین محرک الشیخ الکبیر البالی القدیم الضعیف ترجمہ قوم میکوثر سے بنا
پرانے خزانہ ضعیف یعنی مالک کفرہ سے زخمی ہو گیا۔

تَقُمُ الْمَاتَمَ الْأَعْلَى	عَلَى جَهْدٍ وَأَعْوَالٍ
------------------------------	--------------------------

الماتم جميع النساء مطلقا واكثر ما يتعمل في البشر والخرن والجد غايه السعي واشقة والاحوال رفع الصوت والجملة لغت الطغنة حرمكم
وفرحي هونا اليسا انا حسنه بثر انا تم نثري مشقت ولو نه سبي را كروا كيونك اذنا كثر سم وارا را كيا -

وَلَا تَنْبُلُ عَوْضِي فِي حُطْبَائِي وَأَوْجَالِي طَاعَتُ صِدْقِي وَالْجَنَّةُ طَعْنُ الْبُشْرِ وَالْإِلَٰهِي

عوض بالمحلۃ فالجرحۃ علم الدبر یعنی علی الفتح وتارة علی الضم سمي به لانه كلما انقضی منه جزع وعنه آخر وصف للمضرة والجلبي الضم
المحلۃ فالجرحۃ وتشديد الموحدة نقصوا الظاهر والجسم والادصال جمع وصل وهو وصل العضوين وتخیل تحمل الحقيقة والمجاز والالی القام
جرحیہ اور اگر زمانہ کے تیر میر جرحم اور جوڑوں پر نہ لگے ہوتے تو میں بدشیک گھوڑوں یا سواروں کے سینہ پر نہ جرحیہ
بور سے اور کمال زخم لگاتا۔

تَرَى الْمَخِيلَ عَلَى آثَا	رُمُ هَرِيءٍ فِي السَّنَا الْعَالِي
-----------------------------	-------------------------------------

المہربان ضم لد الفرس والنا النور والفضیلا ارادہ برایتی اصلاح ادا الجداولت وخرمہ شاعر اپنی پیشقدمی کی تعریف کرتا ہے کہ تو بوقت چلنے ہتھیاروں کے یا بزرگی اور ناموری کے تو خون میں تمام گھوڑوں کو میرے بچہ میرے کے شاہنامی قدم پہ چلتا دیکھ گیا یعنی سب میرے پیرو ہیں۔

وَأَتَّبِعْ صِرَافَ الدَّهْرِ | إِنِّسَانًا عَلٰى حَالٍ

حرم اور العلابات نہ کسی آدمی کو ایک حال پر نہیں رہنے دیتے۔

تفتيت بها اذ كتبه	الشك امثالي
-------------------	-------------

و قرا ب انشی بالیقرب منہ ترجمہ اوسکے ڈول کو میں نے پائین حرکت دی یعنی جبکہ لانا کہ بشر سے بہر جاوی سودہ بہر گیا
ہیان تلک کہ وہ اوس بڑے ڈول کو جو بشر سے پرا قریب پڑ گیا تھا آہستہ آہستہ سب پی گیا یعنی اوسنے میری ہلاک کا ارادہ
کیا تھا مگر میں نے اوسے ہلاک کر دیا تو میں مظلوم ہو کر نہیں مروں گا۔

بِمَثَلِي فَأَسْتَهْدِي الْجَنَىٰ وَحَالِي ۖ
وَالْأَعْدَاءُ وَالْقَوْمَ الْغَضَابَا

ترجمہ اگر تو مشورہ کی محفل میں جاوے تو مجھ جیسے کو ساتھ لیجا اور دشمنوں اور قوم غضبناک میں میری اعلیٰ الاعلان ذکر کر دینی
وہ میرا نام سننے ہی ٹھنڈے ہو جاوینگے خلاصہ یہ کہ میں صاحب بزم اور رزم ہوں۔

فَإِنَّ الْوَعْدَ يَدُونُ دُونِي ۖ
أَسْوَدَ خَفِيَّةِ الْعَلْبِ الْقَابَا

اموعدون الاعذار و خفیتہ ماسدۃ و العلب جمع غلب ہو غلیظ الرقبۃ و العلب رقبا علی التیمیز ترجمہ کیونکہ میرے دشمن مجھے دیکھ کر
بکتر ہوئی گردن کے شیر بدیش خفیتہ کو دیکھتے ہیں یعنی میری آنکھی خبر سن کر اونکا یہ حال ہوتا ہے جو جب مجھ کو دیکھینگے تو اونکا کیا حال ہوگا

كَأَنَّ عَلَىٰ سَوَاعِدِهِمْ ذُرًّا
عَلَا لَوْنُ الْأَشْجَاعِ الْغَضَابَا

اور س بناٹ کا لہر سم لیس الابالین لیسیم بہ الشیاب و الاشجاع جمع اشجع وہی عروق ظاہر الکف ترجمہ گویا کہ اون شیر و گد
ہو پوچھوں پر سب شکار کے خون کے درس کا رنگ ہے جو غالب ہر گڈ و پشت کف اور منہ پر غضاب کے رنگ پر۔

وَقَالَ سَلَمَىٰ بْنُ رَجِيَّةٍ مِّنْ بَنِي أَسِيدِ بْنِ ضَبَّةٍ

خَلَّتْ تَهَاوُصُ عُمَرَاءَ فَاحْتَلَّتْ ۖ
فَلَجَأَ وَأَهْلَكَ بِاللَّوِيِّ فَاحْتَلَّتْ

تھاووص جمع تھاووص و عمراء جمع عمر و الخربۃ بالضم بار و الاحتمال السحول بتجدی بنفسہ بالبار و فلج موضع و الحلة و اللوی
موضعان فی بلاد ضبۃ ترجمہ تھاووص نظام غربۃ میں قیام کیا پھر اترے مقام فلج میں اور میرے کہنے کے لوگ لوی اور حلتہ
ہیں اور ان مقامات میں بہت فاصلہ ہے پس اوس گھاری ملاقات معلوم۔

وَكَانَ فِي الْعَيْنِينَ حُبٌّ رَفِيعٌ ۖ
أَوْسَبُ مَا كُنْتُ بِهِ فَأَهْلَكَ

حلتہ کہ جہول کہ متکف فیہ العینین و افراد الفعل لانما شئ واحد و لذا قال و عینائی فی ارض من حسن ترتیب و لضم الجوز
حب رقیل و سبیل علی سبیل الترویڈ و اہلک العین سال و ہما ترجمہ اور گویا کہ دونوں آنکھوں میں پس ہوئی لونگ یا سبیل
نہا جو سرسہ کو لگائی گئے ہیں اسلئے دونوں آنکھوں کی آنسو نکلتے ہیں یعنی تھاووص کے فرامین ہمارا ایسا حال ہے۔

سہلی بن رجبہ

زَعَمْتُ وَأَضْرَأُنِي إِيَّاكُمْ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کلمته بازنده و الاصل ان است و انبیه و تصغیر انبار کا محکم تصغیر امری حذف نون الجمع بالاضافه و الخلة الحاجه و کان شیخی ان
 یقول فلتها و لکنه نقل کلامها البعید تر حمید ترافه رفیه گمان کیا بهی که اگرین مر جا و نکا تو میری چو بی بی میری عارفی کردی

تَرْبُتُ يَدَايِهِ وَهَلْ رَأَيْتَ الْقَوْمَ

مشاعلى اليسرى وحقن ثعلبى

ایقال تربت یداک اذا دُعِيَ عليه بالحرمان والواو تدخل على حرف الاستفهام استينافا قال تعالى قال قرقون وارب العالين
واللام مجنی فی دفعه ضمیر المحرور فایم مقام ضمیر الشکر او المخراب کما هو من هب الانفس من وضع کل ضمیر مقام ضمیر الآخر والتعلیه مصدر
اذا شغله بشئ عن شئ کنی بعین البوس والفقر فان التعلیه تكون عند ذاک ترحمب میں نے اوس کجا کتیری مانتہ خاک آلود
ہوں تو ایسی بات کہتی ہے کیا آؤنے اپنی یا میری قوم میں کوئی محسوسا حالت تو انگری اور افلاس میں دیکھا ہی یعنی نہیں دیکھا

رجلا اذا التائيا خشيفه

كَفَّ الْمُحْضِلَةَ وَإِنْ هِيَ حَلَّتْ

نفس جلای انہ بدل من مثلی واکتے تفصیل البانی و احضلت الآفة الشدیدہ حریمہ کیا تو نے مجھ سا کوئی آدمی جبکہ حوادث
مانہ او مسکو گیم بین مصیبت شدید کو زیادہ کفایت کرے والا اگرچہ وہ نہایت سخت ہو دیکھا ہے۔

وَمَا مِنْ نَازِلَةٍ كَفِيَتْ وَفَارِسَ

فَخَلَّتْ قِنَانِي مَرْمَاطًا وَعَلَّتْ

لنار له القافله و لنهل الشرب مرة واحدة و لعل الشرب مرة ليجد انزلي و المطا النظر ترجمه اور بہت سے نمل اور فروغ کا ذکر
مخالفہ میں کہ انکی فضا نیت کیلئے میں کافی ہوا ہوں اور بہت سے ترجمہ اور انکی کہ کا خون میں تیرے انکسار اور مرکز رسائی

اذا له زائر بالانجاز تقديمت

استاد آية الله العظمى

دار مبارک العفّة مغال	بید کرم قمع العشار الحلیت
-----------------------	---------------------------

وہاں سے آکر اپنے گھر پہنچا۔

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

یہ سب سے دور رس دعا مری ہے اس جہاد میں اور

بنی اور ہی بجائیں اور یادہ ابوبین

کومان دس مہینوں کے حاملہ اونٹنوں کے ہیں میرے ہاتھ میں ہلینگے یعنی ایسی سختی کے زمانہ میں ایسی غذا کی لطیف بیش بہا سے غربا کی دعوت کرتا ہوں۔

وَلَقَدْ رَأَيْتَ ثَمَّ عَلَى الْعَشِيرَةِ مَبْنِيَّهَا
وَكُنَيْتُ جَانِبَهَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

الرب مہموز الحین الاصلاح ونامی مہموز الحین ناقصا کا عصا الفساد وواجابی مرکب الجناۃ مفعول اول الکفایۃ واللیاۃ تصغیر الی وارا واما العراۃ الصغیرۃ والکبیرۃ قیل ہما من سمالہ استیہ وعلما انصب لکونہما ثانی مفعول الکفایۃ ترجمہ سخدا میں نے بیشک قوم کی باہی فساد کی اصلاح کر دی اور اونکے گناہگار کے چہوٹے اور بڑے اور ان یعنی دائرہ یا مضاف کو

کافی ہو گیا۔ وَصَفِيَّ عَيْنَ ذِي جَعَلَهَا وَفَدَّهَا
نَصْفِيَّ وَلَمْ تَصِرْ الْعَشِيرَةُ زَلَّتِي

الرفد العطار والنصح الخوص ترجمہ اور میں نے قوم کے جہاں سے روگردانی کی اور اپنی خیر خواہی اور نگو بخشی اور میری قوم تلک میری نعرش کا اثر نہیں ہو گیا یعنی اوہوں نے میری نعرش سے ضرر نہیں اٹھایا۔

وَكُنَيْتُ مَعَهَا الْأَحْشَمَ حَرِيرِي
وَحَبَسْتُ سَأَلْتِي عَلَى فِي الْحَلَا

المولیٰ ابن الاحم والاحم الاقرب الجبرۃ الجناۃ والاسماء الاولیٰ وغم واخلتہ الحاجۃ ترجمہ اور میں اپنی قریب رشتہ واپار کے بیٹے سے اپنا گناہ کو کافی ہو گیا یعنی میرے قصور سے اس پر تادان نہیں پڑا اور میں نے اپنی پوشی کو حاجت مند کیلئے رو لیا ہے جو چاہے اس سے کفم اور ہاد و قال ابی بن سلمیٰ بن ریحہ بن زبال انصبی

وَحَيْلٌ تَلَا فِتْ رِيَا كَهَا
بِحِجَارَةٍ حَمْرِي الْمَخْشَرُ

ریحان اسی اول و تلافیت جواب اب الحجازۃ الفرس القوی والجمری محرکۃ نوع من السیر السریع ومنہ الحجازۃ والحد فراسم مفعول من الادفار ترجمہ میں نے بہت سی سواروں کی صف اول کے نقصان کے ایسے قوی گھوڑے کے ذریعہ سے تلافی کی کہ جس میں تیز روی کا ذخیرہ جمع تھا یعنی اوکی تیز روی تھم نہ تھی۔

جَمْعُومَ الْجَمْعِ إِذَا هُوَ قَبِيتُ
وَأَنْ نُوَزِقَتْ بَرَزَتْ بِالْحَضَى

المجموم الکثیر الفرس المجموم مالانغذیریہ وایجر اسیر ووزق الفرس بالجمہ اذا طلب اول الجری وحقب اذا طلب الجری بعد الجری ویزق بالبالر السعدیۃ والفرس یفستین الحد والشدید ترجمہ جبکہ ہنگامی جاوے تو نزلوں جڑی ہوئی بڑی چلنے والے ہی اور جبکہ اول چلے اور تھان کی جملے تو دھڑنے لگتی ہے۔

مَرْجٌ مُكَمَّلَةٌ كَالْحَجَرِ

سَبَّوحٌ إِذَا اعْتَرَضَتْ فِي الصَّنَانِ

صلی

اعراض الفرس فی عناءه اذا صعب علیہ کعبہ لم یستقم قائده والفرج نول مرج اذا بخت فی الشی والکلب من الملم الخ اذا اداره وال
 ترجمہ حکیمہ مند زوری کرتی ہو تو ایسی نرم رفتار ہوتی ہو کہ گویا پانچین تیرتی ہو سدھوت میں چلیو کا تو کیا کہنا ہو قدم گما کے
 اور کلائی پیر کے کہنتی ہو اور مثل تیر کے ٹھیلی ہو۔

قِ مَحِیثٍ أَفْضَى بِهِ ذَوِ شِمْرِ

وَفِیْغَزَّ عَلَی نَعْمٍ بِالْبَرَا

البراق موضع وانفسی انتہی و ذو شمر موضع آخر الضمیر فی مَحِیثٍ لفظ مجہول ترجمہ وہ گھوڑے شتر اور بکریوں پر جو مقام
 براق میں تھے وہ کیلی گئی یعنی ٹوٹ پڑے جہاں اوس سے مقام ذو شمر مل گیا ہو اس شتر کو سب شکار کے آخرین جگہ شتر
 گھوڑے کی ہونا مناسب تھا۔

لَطَارَتْ لَكِنَّةٌ لَحْرِيطُنْ

فَلَوْطَارَ ذَوْ حَافِرٍ قَبْلَهَا

الضمیر فی لکنہ لندی حافر ترجمہ پس اگر کوئی سدا اوس سے پہلے اڑا ہوتا تو یہی اڑ جاتی گر وہ نہیں اڑا اسلئے یہی نہیں
 اڑا۔

خَفِيفُ الْفَوَادِ حَدِيدُ النَّظَرِ

فَنَاسَوْ ذَنُوقٌ عَلَی مَرَبٍ

السودنق بالہملۃ فالواو فالجیمۃ النون الٹا ہیں والکلب الکان لرفع کنی بخفۃ الفواد عن غمرہ علی ما یخطر فی قلبہ عن زعم
 و ذکا یہ ترجمہ پس نہیں ہو قوی ارادہ نیز نظر شاہین جو بلند مکان پر بیٹھا ہو خبر مکی باسے منہا اگر آتی ہو۔

فَبَادَرَهَا وَلَجَاتِ الْخَسَّ

رَأَى أَرْنَبًا سَخَتْ بِالْفَضَاءِ

الارنب یزکرونیث و تسخج البروز و الفضاء الارض الواسع و اسکن فی بادر بالسودنق و المنسوب للارنب والوجات
 جمع ولجۃ مرۃ من ولج یلج و الخمر محرکۃ الاشجار البتۃ ترجمہ کہ اوس شاہین نے خرگوش کو چلے میدان میں دیکھا ہو
 اور قبل گھسنے درختوں کے اوسکو آلیا ہو۔

يَقْبِضُهُ رَكْضُهُ بِالْوَتَرِ

بِاسِخٍ مِنْهَا وَلَا مِثْلَ عِ

البارد اخلة علی خبر النافیۃ و الخمر و الفرس و لا منزع عطف علی فما سودنق و المنزع کہنہ السهم الذی یشترع بہ و تمصہ حرکہ الج
 من تمص لجر السفینۃ اذا حرکابا مواجۃ لکفن العرب بالزلزل فی الاصل و البارد اخلة علی الالۃ ترجمہ وہ شاہین
 اوس گھوڑے سے تیر نہیں ہے اور نہ اوس سے وہ تیر تیر ہو جسکو تیر انداز کا نیز غیر چلے کے حرکت دینا اور ہینکے۔

وقال زید الفوارس بن حصین بن ضرار الضبی - ومن حدیث هذه الابیات ان زید الفوارس وعلقمة بن مرهوب وسان بن منذر بن فرار القسین ورد علی بنی عبدیلة بن طی بن فہرل حسان علی اوس بن حارثة الطائی لقرش كانت بیئھا والی زید الفوارس وعلقمة ان تیر لامعہ وکبا علی وجہہما فقال اوس بن حارثة عنہما فقال حسان ہما زید الفوارس وعلقمة بن مرهوب فقال اوس لاربع قیس وجمہا الی فکرب قیس وحقہما وقال زید واللوات والحری لارونک اسیر الی سنوتی فقتلہ زید فلما رای ذلک ابن مرهوب وکان مصاربا لزید نشدہ بالحد والرحم فرق لہ زید والنشد -

تالی ابن اوس حلفۃ لیدرے

الانسوق کانہن معاند

تالی الریل اذ قسم والمفان جمع مفید بالکسری خبثۃ یحک بہا التنور قبل ہی اسماء رحمہ ابن اوس کے اس مرکی قسم کہائی کہ وہ مجھ کو بیشک لوٹا لیگا ایسی عورتوں کے طرف جو بسبب سیاہی رنگ اور دلیے پن کے گویا کہ کو کسیر نیان ہین یا یخنین یعنی باندیان ہین -

قصت لہ من صد شعلۃ انما

یبتجی من الموت الکریہ المناجید

القصر الجیس المنع وکلمتہ من زائدۃ وشوایہ بالجمہ فرسہ والنابجا شجاع القوی ترجمہ میں نے اوسکی بیٹے یعنی اوسکے قتل کیلئے اپنی گھڑی شولہ کا سینہ روکا یعنی اپنی گھڑی کو روک کر اوسکے مقابل ہو گیا کیونکہ مرد شجاع و قوی ہی اپنی جان کو موت سے بچاتا ہے اگر مرنے نہ لڑتا تو مارا جاتا -

دعانی ابن مرهوب علی شنی بنی

فقلت لہ ان الراجح مصائد

الشبائض والمصائد جمع مصیدۃ ترجمہ باوجود عداوت باہمی کے جو مجہد میں اور اوس میں تھی ابن مرهوب نے ذکر کرنا چاہا کہ اوس نے اس سے کہا کہ تیرے بہادر فکی شکار گاہ میں ہین -

وقلت لہ کن شمالی فانتی

سا کفیک ان ذاد المینۃ ذائل

خص شمال بالذکر لان الیمین جانب غرب البصار غابا واذاد بالجمہ دفع ترجمہ اور میں نے اوس سے کہا کہ میرا چہرہ ہاں ہے نا تیرے طرف سے جو ہتھیار کر نیکی سمت ہے چکر میرے بائیں پرہ کیونکہ اگر کوئی مانع موت کو روک سکتا ہے تو میں بیشک تیری جان بچاؤں گا فی ہون -

وقال الرقادین منذر بن ضرار الضبی

لقد علمت عدو وبعثۃ انی

بوادی حجام لا احاول معتما

عوز بن غالب لطن من عيس وبنو بن سليم بن منصور بن سليم حمام خراب واد ورحمب بن شيك قبيلة عوز واد قبيلة بنو
معلوم ہونے کے بعد جنگ وادی حمام میں غنیمت کا طالب نہ تھائی بلکہ قتل اعدا کا۔

ولكن اصحابي الذين لقيتهم
تعاذوا لرسا عا والتقوا يا ابن اذنما

اور اہل اصحاب الاعراب تجوز اور اتقادی اسیر السریع والقی یہ اذاجعلہ قاتلہ تحریمہ و لیکن میرے دشمن جسے میں نے راخو
دور سے اور اسے انہیں جیسے شجاع کی بناہ میں آگئے۔

فرکتب فيه اذ عرفت مكانه
بمنقطع الطرفاء كذا مقوما

رکتب فیہ و وضع فیہ و الفمیر لابن ازہم و الطرفاء شجر معروف و منقطعہ حیرت منقطع ہونیہ و اللدن اللین المضطرب القوم القوم
تحریمہ حیرتہ مجکو معلوم ہوا کہ ابن ازہم و سبکہ ہر جہاں جہاں وہاں جنگل ختم ہوا ہر۔ یا جبکہ مجکو معلوم ہوا کہ ابن ازہم اپنی قوم کا
سر دار اور بلند رتبہ ہر قومین نے اس کے ایک نیزہ سیدھا اور یکبارہ مارا۔

ولو ان رومي لخصيخني انكساة
جعلت كمرض الحرقوم واما

خانہ عذریہ و ارا واصل الحرقوم ابن ازہم و بالتوام معناه الا لازم تحریمہ اور اگر میرے نیزے کا ٹوٹ جانا میرے ساتھ و غانکر تا
یعنی میرے نیزہ نہ ٹوٹتا تو ایک اور شخص ابن ازہم کا تو اسم ملازم کرتا یا اس کا گھر ازہم کا تاکہ میرے نیزہ ان دونوں میں سے کسی ایک پر
و الا جاننا کہ یہ دونوں توام ہیں۔

ولو ان فيمنه الكتيبة شدي
اذا قام العوجاء تبعثا تساء

عنی یا عوجا ہر ام ابن ازہم و لقبہا بلما کان عوج الخلفہ مذکور عنہم ہر جمیعہ اور اگر لشکر کے جانب راست میں جہاں وہ جا کر پہنچا
میرا حملہ ہوتا تو اس کی مان بھی شہد می اپنے پیروں پر ایک ماتم قائم کرتی یعنی میں اس کو مار دیتا۔ **وقال ايضا**

اذا المردة الشقاع ادر لك ظمها
فقتل الله الحرب باين القبائل

المردة موزن المرد و ولد الفرس و الشقعة حمرة و في الفرس حمرة الزنب و الحرف و الشقاع علم فرس و ادراك الفرس استفادہ
ادراک الشقعة تحریمہ جب کہ سبک بچیری کی کمر یا جبکہ بچیری کی کمر جس کا نام شقرا ہے قابل سوار کی ہو جاوے تو خداوند تعالیٰ اکثر
جنگ در میان قبائل بکرا و ضبط کی ہو گا و تاکہ میں خوب لڑوں۔

واوقدنا ا بنهم بضلها
لها و ح لئمصطلي غير طائيل

الفرار من المعجزة وقاق حطب تشل او اشتعل من حطب الوبر محرقة اشتعال النار والاطال النافع من حربه اور خداوند تعالیٰ دو
قبیلوں میں شعلہ اڑدیک والی آگ بھڑکادی جو سیکنے والیکو مفید نہ ہو بلکہ سخت مضر ہو۔

اذا حصلت في السلاح مشيخة الى الروع لم اصبح علمي ليل

استلک فی لشکر و مشیخہ من اشاع بالعبیۃ فالهامة اذا جدد فی الامر منصوب علی الحالیۃ من استلک والروع الفرع ویراد به
الحرب لانها محلة او سبب و اراد بوال بکر بن وائل وكانت بنیهم و بنی غنیمۃ حرب حرمۃ حیکہ وہ بھیڑی محکوم مع ہتھیار و
اپنے اوپر سوار کر کے اور قوت کہ میدان جنگ کی طرف تیز جاتی ہو تو بکر بن وائل کی صلح پر صبح نہ کرو گا بلکہ ٹرونگا

قد لي لفته القى الى سبأها تلاميذ واهل من صدق وجاهل

کنی بالقارہ اسہا عن ہتھیار و اعطارہ انحص الراس بالذکر شرافتها و المروءۃ کلہا و التلاد المال القديم من صدیق بیان نشی
نفی البیت تعقید و الجاہل اسم جمع لجل کالباقی بل بقر حرمۃ اوس جوان سچے دوست بر حسبہ وہ بھی بھیڑی دی ہی میرا مال قید
اور میرا کنبہ اور میرے شتر قربان ہوں۔ وقال شملہ بن الاخضر بن ہبیرہ الضبی ہوشا و جاہلی نیکو
قتل بسطام بن قیس بن مسعود الشیبانی یوم شقیقۃ وکان قد قتلہ عاصم بن خلیفۃ الضبی و من حدیثہ انہ کان قد اغار علی
اہل غنیمۃ و استاقہا فلما الحقہ جعل یعقر الابل فقالوا لا تفعل فانہا لاک اولنا ثم طعن فی صماضہ و مات فقال شملہ۔

ویوم شقیقۃ الحسنین کانت بنی شیبان آجالا قصارا

یوم منصوب بلاقۃ و شقیقۃ الفرع بنی الجبلین ضیف الی ملتین یقال لاصحاب حسن و للاخوی حسین و کنی بملاقات
الابل الفقیرۃ عن قرب الموت حرمۃ بنی شیبان جو آل بکر سے ہیں بروز جنگ شقیقۃ الحسنین کے بسبب ہوتی
اپنے سردار بسطام کے قریب ہلاکت کے ہو گئے۔

شکلنا بالراح وھن رؤس صماضحہم حتی امتد ارا

الشکل لا انتظام و ضمیر بن الخیل و الزور جمع از و بمعنی الخوف و کش القوم سید ہم و ستار الریل اذا اخذہ الدوار و ضبط علی
حرمۃ حیکہ گھوڑے بسبب کثرت زخون کے میدان جنگ سرد گردان ہو تو ہمیں اول کے سردار کے دو لون سوار ہوا
کوشین نیزے پر دیے یہاں ملک کہ وہ چکر کمار کر گیا۔

فخر علی الالاء لم یؤمئد وقد کال الدماء له خمالا

انحرور السقوط على الارض والالارة بنجر من النظر فخرج الخبر ولم يوسد مجهول حال من استكن معناه لم يحجل له سادة ترجمہ میں وہ گڑھا
اور درخت الارة کے کہ اس کے پوسد نہ بچائی گئی تھی اور خون کثیر اور سیاہ پوش تھا۔ وقال حنبل بن سفيان
وسن حديث هذه الابيات ان بني ضبة اناروا على بني عامر بن صعصعة ساقوا اليهم فطلبهم بنو عامر حتى لاحتهم وكان حنبل في احزاب
بني ضبة ففتح بني عامر بالسهم والراح حتى بلغ بلادهم۔

لَقَدْ عَلِمَ الْحَكِيُّ الْمُصْبِيَّ أَتَنِى
خَدَاةَ لَقَيْنَا بِالْشَّرِيفِ لَاحِصًا

اراد بالحكي المصبي اسم مفتول بنی عامر و اسم قال قومہ ہوا خود بنی صبحہ اذا غار علیہ صبا حاد الشریف مصغر بنی بنی عامر بن
والاحاس لقب بنی عامر ترجمہ اور قبیلہ نے جو صبح کیوقت لوٹا گیا اور وہ بنی عامر سے یا جس صبح کیوقت لوٹا یعنی میری قوم
بیشک اس بات کو جان لیا کہ یہاں میں نے جبکہ مقابل ہوئے ہم مقام شریف میں بنی عامر سے۔

جَعَلْتُ لِبَنِي الْحَوْنِ الْقَوْمَ غَايَةً
عَنِ الطَّعْنِ حَتَّى أَضِلَّ حِمْرًا رَسَا

الجملة خبر ان واللبان صدر الفرس والحون اسم فرس و اض صار والوارس الاحمر المصبوغ بالورس ترجمہ اور انہوں نے
جان لیا کہ میں نے بیشک اپنی گھوڑے جون کا سینہ ٹنک ٹنکیز و نکاشنا نہ بنایا یہاں تک کہ وہ سرخ ہو گیا گویا وارس میں نکا گواہ

وَأَرْهَبْتُ أَوَّلِي الْقَوْمِ حَتَّى تَهْتَوْا
أَكَمَا أَذَرْتُ يَوْمَ أَوْدِيهِمْ خَوَامِسًا

ارہب خوفہ و اولی القوم جماعتہم الاولی یعنی بالقوم الاحاس و تہتو یعنی بالکسر اللام و اشد الاشراف علی المارد و الہیم
بالکسر اللام لبطاش و الخواس الابل التي ترعى ثلثه أيام ثم ترد اليوم الرابع المارد و هذا الرابع خاس من اليوم الذي شرب
غیر ترجمہ اور پہلی جماعت بنی عامر کو میں نے ڈرایا یہاں تک کہ وہ میری قوم سے باز رہی اور او کو میں نے اپنی خواس یا ٹھیس
کہ یا نی پیسے کر دن اولن پیاسے اونٹوں کو ہٹاؤں جو یا پوین روز یا نی پیسے کو اوین

مَبْطَرِدٌ لَدُنِّ حِيَّاحٍ كَعُوبَةٍ
وَذِي رَوْقٍ عَضَّ بِتِ الْقَوَانِسَا

ان طرف متعلق بارہبت و بطرد الرمح استقيم القوم واللدن اللين و كعبا بين العقدين و انصب السيف القاطع و التقط القطعي
الطول نقض القوط و القوس البقيتہ ترجمہ میں نے او کو ڈرایا سید ہے مضبوط جگہ ازیر سے جبکہ پوریان صحیح و ثابت ہیں اور
چمکدار تلوار پرندہ سے جو خود دن کو طول میں کاٹ دی۔

وَبِضَاءٍ مِّنْ نَّبِيٍّ ابْنِ دَاوُدَ نَازَةً
تَحْتَ تَرْتَاكُمُ الْإِقَاءُ الْمَلَايِسَا

بالجرح عطفاً على مطرد وهو تحت درع دارا وبالبياض الصفار واللحمان والنجس بمعنى المعنى المنسوب ولفظ الابن مقحم على انه قد نسب
فعل الابن الى الابن والشرقة بالنون فالمشقة فبذقة الخلق محمداً للنسج والملابس منصوب بنزع الخافض اي بن الملابس
ترجمہ اور میں نے ڈرایا او کو بذر یعنی خچلہ ارزہ منصوب ہے جو حضرت داود کی بی بی ہوئی تھی اور میں نے بروز جنگ اوس کو اور
لباسوں سے پسند کیا تھا۔

وَحَرَمِيَّةٍ مِّنْهُنَّ وَوَسَالَةٍ	خِصْفَاتٍ تَرَوْنَهُنَّ حُدُودَ السَّيْلِ
--------------------------------------	---

والحرم باہمتین کچھ بشریت خیزند القسی معنی المنسوبہ لہو مجتہد نسبتاً فانہ قد نسب شئی الی شئی ولا یكون منہ کسلبم انھن انھن
والقاس بالقاف من قلس البحر او قذف ما فیہ عین المدنی معنی اقلوس منصوب علی انہ مفعول ثان للرویۃ او حال الخ
والجرح متعلق بہ ترجمہ اور بذر یعنی حرمی قوس کر یعنی درخت حرم کی لکڑی کے جو صحیح النسب تھی یعنی واقع میں حرمی تھی اور
نیز ونکی لمبی اور ہلکی بہ لون کی کہ او کو دیکھنے سے بھگایا معلوم ہو کہ اونکی دھار سے نہر بہینہ کا جانا ہو۔

فَمَا زِلْتُ حَتَّى خَلَّيْتُ اللَّيْلَ عَنْهُمْ	أَطْرَفْتُ عَيْنِي فَأَسَاثُرُ فَا رَسَا
--	--

جنتہ بسترہ واطرفہ اور فہ منصوب الجمل علی انہ خبر زلت ترجمہ پس میں اپنے سے ایک سوار کو بعد دوسرے کے برابر ڈالتا رہا
بیان تلک کہ چکورات نے اوسے چھپا لیا۔

وَلَا يَجِدُ الْقَوْمَ الْكَافِرَ أَحَاطَ	الْعَتِيدُ السَّلَاحَ عَنْهُمْ أَنْ يَأْتِ
---	--

العتید التام الھیاء عنہم متعلق بمحذوف یفسرہ ان یأیس لان محمول صلتہ ان المصدیرۃ لا یتقدم علیہا واذ ان تبغیر اللام
ترجمہ اور اچھے لوگ اپنے مستعد بہائی مسلح کی اسلحہ تعریف نہیں کیا کرتے کہ وہ اونکی طرف سے لڑا اسلحہ اونوں نے میری
تعریف نہیں کی کیونکہ اونکی حمایت مجھ پر واجب ہو اور بجا آوری امر واجب تعریف کا کام نہیں ہے۔ وقال مجزین
المکعب الضعیفی جو مجزینا بہمتین و المعجز کثیرا بر المکعب الضعیفی الی ہاں شہد یوم الکلاب یوم غزت بنو امیاریت علی تیمم

بَنِي ابْنِ نَعْمَانَ عَوْفًا مِنْ أَسَدِيَّتِكَ	إِنِّي غَالَةُ التُّرُكُ خُلَا شَأْلَتِ الْبَحْثِ
--	---

ارادہ عوف بن نعمان اشیبانی سیدی ہند میں بنی ذہل بن شیبان والا بغال الاسمان والجد والرض العرب
بنزع الخافض ای فی الرض والشول الارفعاء والتجدم جمع بذر متہ بالجمیم فالجمہ دہوا السوط وارتفاع السوط کنایہ عن
انجیل ترجمہ عوف بن نعمان کو ہمارے زول سے جبکہ چاہا کہ وہ اور ہمارا گھوڑا دے گا تو اسکی شدت سے بہا گئے نے

ترجمہ عذرائی اوس شخص کی جسکو تو نے اس معرکے میں نہیں دیکھا یعنی میری جنگ کو کافی ہر اور تو انجام بخیر ہونے کی آیت
 بیٹوں یا اپنی قوم کے مقتولوں کے بیٹوں کیلئے امید رکھہ وقال ابو ثامہ بن عازب رضی ہو جہا ہوا
 من خبرہ انہ کان علی میاہ غبۃ وقد خرجوا للطلب المار والکلار فاراد قوم ملک المیاہ فذہم عنہا وقال۔

رَدَدْتُ لَصَبَّةً اَمْوَاہِمَا وَكَادَتْ بِلَادُهُمْ تَسْتَدِبُّ

ترجمہ میں نے بنی غبہ کو اون کے پانی واپس کرادیے اور انکی بستیاں جن جانی کے قریب تھیں یعنی غلبہ شمول کے

بَكَرِ الْمَطِيِّ وَاتَّبَاعِهِ وَبِالْجُكُو اَرْكَبَهُ وَالْقَتَبِ

اکوڑا بالغم الرجل والقَتَبُ لاکاف لصغير علی قدر النام والجدل حالیت واطعی جمع مطیت وندرک الغمیر نظر الی انہ من الجموع
 الی ہی علی وزن الغم و ترجمہ اون کے پانی واپس کر دیے بسبب ناقون کے حملہ اور انکی چہچہا کر نیکی اور بد رنجیہ
 کجاوہ کے کہ اوس پرین سوار ہوتا ہوں اور بد رنجیہ چھوٹے پالان کے

اِخَاہُمْ مَرَّةً تَامًا وَاجْتَوَا اِذَا جَاؤُا الدَّرَكْتَ

ترجمہ کہی میں اونسے کراہوا جبکہ کرتا تھا اور دشمنوں کے بل بھیج جاتا تھا جبکہ وہ دشمنوں کے بل بھیج جالتے۔

وَإِنْ مِنْطِقٌ نَزَلَ عَنْ صَاحِبِي تَعَقَّبْتُ اخْرَاجًا مَعْقَبٌ

الاصل نزل صاحبی عن منطقی فی الکلام قلب اور منطلق القوم الصائب تعقب تتبعہ واخر لغت مخدوف ای سقطا اخر و
 تعقب الرجل اذا طلع العقبة و تعقب اسم ظرف من لغت المطلق صفة لاخر والمراد بذا متعقب رجل ذو جہاد و نشان رفیع و
 یجمل ان لیکن تعقبت من تعقب اذا اخذہ بذنب و طلبت زلتہ و ہذا الیق ترجمہ اور اگر میرا ہمراہی درست بات
 لغزش کہا جاتا تھا تو میں دشمنوں سے کسی بڑے آدمی کا لیشان پر لیا ہی الزام لگا دیتا تھا یا اسکی غلطی کا لیتا تھا
 تاکہ میرا بارش بر بندہ نہو اور اوس سے وہ لوگ کچھ مواخذہ نہ کر سکیں۔

أَفَرَّ مِنَ الشَّرِّ فِي رَحْوَةٍ فَكَيْفَ الْفَرَارِ إِذَا مَا اقْتَرَبَ

ترجمہ میں نے لڑائی سے ہنگام نرمی و صلح بہاگ جاتا ہوں اور جبکہ لڑائی قریب آگئی تو اب کیسے ہانگنا ہو سکتا

وقال ايضا

قُلْتُ لِمَ زِلْنَا التَّقِيَا تَكَلِّبُ لَا يَهْطُلُكَ الرِّحَامُ

التنكب للانصراف وقطره صر على احد اقطاره وجوانبه بر حجب رین نے محو سے جب ہم بوقت جنگ باہم مقابل ہوئے
کہا کہ تو لوٹ جا اور ایک طرف ہو جا کہ تجھ کو از دھام جنگی لوگوں کا کسی پہلو و کروٹ پر نگرا دے یعنی تو مثل اطفال ضعیف ہی
لیاقت صدوات نینن رکھتا۔ یہ کہنا بطور طنز و مسخرے۔

السَّالِي السَّوِيَّةَ وَسُكْرِيْدِ
الْأَنْ السَّوِيَّةَ أَنْ تَصَامُوا

السوية العدل والمساواة فزيد بن عمر القصبی پہلے محرز و اقصیٰ مظلوم حرم کیا تو مجھ سے بنی زید اور میری قوم میں
عدل کا سوال کرتا ہوں کہ عدل تمہارا حق میں یہ ہے کہ تم پر ظلم کیا جاوے یعنی تو ذلیل و خواہی۔

فجاءك عند بيتك ثم خطب

ہے کہ تیرا ہمسایہ تیرے گھر کے پاس ضعیف مثل ہرن کے گوشت کھاتی جو چاہی اور سکا شکار کر لے اور میرے ہمسائے کا میرے گھر کے پاس کوئی قصہ ہی نہیں کر سکتا ظالم تو بڑا گھر ہے۔ وقال عبد الدین عنتہ لہی

ابلىغ بنى الحارث المرحوم نضرم

المرة القوة واجل حال تحريم بنی الحارث کو جنگی مدد کی سہم کو امید ہے اگلی بات یہو پنجادی اور حال یہ کہ نہایت
بعد قوت کے دو سر حال یعنی ضعف پیدا کرتا ہے۔

اَنَا تَرْكُ نَافِلَمَ رَاخِي بَدَلَا
عِزَّ عِزِّيْزِ اَوَا عَمَامَا وَاخْوَا

منصوب الحال علی اسے متفعل بالعلم والباللوعاضدہ وضمیر البحر وجمع العرد الاعمام والاخوال ترجمہ اونکو یہ پہنچا دے۔
 پہنچے اپنے شہر وین برسی عزت اور عمدہ چچا اور مامون چہورے ہیں اور تمہاری پناہ میں آگئے ہیں اور ہمیں اس محب
 جو تمہاری عزت و قوت کا سبب سے کوئی بدل نہیں لیا ہے یعنی اونکی مثل تم میں کوئی نہیں ملا۔

قد كنت اخذ حتى غلام متضم

وسط الزناد اذا الواكهم سالا

تہفتم المظلوم والرباب بالکسسم لجموع عکمل و عی و ضبہ مہو لایہم کانا و اقد عسوا ایہیم فی ربان الروب و تاجا
 ینہم یقال سال الوادی ہیم اذ اکثر اترحمب اور اس سے پہلے میں ایسا تھا کہ اپنا حق پورا لیتا تھا جبکہ میں غیر مظلوم
 سا اقوام رباب میں اسلئے کہ وہ بکثرت اور بڑے جتنے والے تھے۔

لا تَجْعَلُوا النِّسَاءَ لِي يَحْلِبْنَ | عَقْدَ الْحِزَامِ إِذَا مَا لَبَدَّهَا لَا

اراد بالمولیٰ ابن العم ادعویٰ المولات والظرف اثنی بنا منصوب علی الحال ای تلبس بنا ولبان اللبد واسرج عن بین
الفرس کنایۃ عن الاضطراب والجن ترجمہ ہر گھوڑیہ چپا کے بیٹھے یادوست کی طرف منسوب نکر واور نہ ملا وچہ جاری ہو
اپنی سواری کی تنگ کو کھول دے جب وہ گھبرا جاوی اور او سپنر دی چپا جاوے۔

مَوْلَىٰ مِنَ الْخَوْفِ يَدْعُوهُ وَهُوَ مُشْتَقِلٌ | تَرَىٰ بِهِ عَنْ قِتَالِ الْقَوْمِ عَقْلًا

الظرف متعلق بمشتقل والحقال کرنا داریکون فی رجل الفرس ولا یقدر علی الشی ترجمہ ایسے چپا کے بیٹھے یادوست کی طرف
ہم کو منسوب نکر وچو لرائی میں بلایا جاوے جبکہ وہ خوف کی چادر اوڑھے ہوئے ہو ایسے وقت میں کہ تو دیکھے اوس کے پار
لے قتل قوم سے مثل مرض ہڈی موثر کیلے جو گھوڑے کو چلنے نہیں دیتا۔ **وَقَالَ اَيْضًا**

مَا نَ تَرَىٰ السَّيِّدُ لَيْدًا فِي نَفْسِهِمْ | كَمَا تَرَاهُ ابْنُ كَوْزٍ وَصُورُ

کلمۃ ان رائدۃ مکرۃ للنفس والسیدین مالک برط الشاعر کما مر زید بن عمر برط محرز کما سبق وبنو کوز وبنو مرہوب لبطنان
من ضبۃ ترجمہ بنی سید یعنی میری قوم بنی زید کو اپنے دلون میں ایسا خیال نہیں کرتے جیسا اوسکو بنی کوز اور مرہوب
سمجھتے ہیں یعنی یہ لوگ اوسکو عمدہ سمجھتے ہیں نہ ہم۔

اَسْأَلُوا الْحَقَّ نَعْتَ الْحَسَّ اِنَّكُمُ | وَاللَّحْمُ مُحَبَّبَةٌ وَالسَّيْفُ مَقْرُوبٌ

عنی باحق صلح کما یکنی بالباطل عن الحرب وذر الحق وسانلہ من باب وضع الظن موضع الضم فان الاصل نعطیکم ایاہ وحق
جملہ فی حقیقۃ کل ما یشد فی موخر حل وقتب وقراب سیف جملہ فی القربابی الغدر ترجمہ اگر تم صلح چاہو تو ہم تم کو
وہ ہی دینگے یعنی صلح رکھینگے اور زہ شکار بندین اور تلو اہمارے میان میں رہگی یعنی لرائی کی طیاری نہ کریگے۔

وَإِنْ أَبَيْتُمْ فَمَا مَعَشَىٰ أُنْفٌ | لَا نَطْعُمُ الْحَسَفَ أَنْ السَّهْمَ مَشْرِقٌ

الانف لضمبتین جمع انف کثف من انف من اذا اباه وشتکف وخصف الذلہ ترجمہ اور اگر تم صلح سے انکار کرو تو ہم بیشک
ایک گروہ برسی ناک والے غیر متذہبن ہم ذلت کا ذائقہ نہیں چکھتے ہیں بیشک زہ ہمارے پینے کی چیز ہے یعنی ہم
ذلت کے زہ کو پسند کرتے ہیں۔

فَإِنْ جَرَّ حِمَاكَ لَا يَرْتَعُ بِرَوْضَتِنَا | إِذَا يَرْدُ وَقِيدًا لَغَيْرِ مَكْسَرٍ

کرب القید ضعیفہ کہی عن الحقیر و کج حال من استکن فی رد و ترجمہ اپنی گدہ سے کوئی نہ کر کہ وہ ہمارے باغین نہ چرے و نہ وہ
ایسے حال میں لوٹا یا جا سکا کہ گدہ سے کسی قید سخت ہوگی یعنی اسکی کو بچے کاٹے جاوینگے چارے یا تو اعدا کی ایذا و شرم آتی
یا انکو کسی آدمی کو حقیر کہا ہے یا وہ گھوڑا اور چکی بابت لڑائی ہوتی تھی اور اسکا نام قوب تھا اور اگلا شعر ہی پر دلالت کرتا ہے

إِنْ تَلْعُ رَيْدٌ بِذِهِلٍ لِمَغْضَبَةٍ نَغْضَبُ لِرُغْمَانِ الْفَضْلِ مُحْسِنُ

المغضبة موضع الغضب زرعة من اجداد الشاعر ترجمہ اگر بنی زید بنی ذہل کو ہمارے لڑائی کیلئے بلائینگے تو ہم خیال حفاظ
عزت اپنے نامور دادا زرعہ کے لڑینگے کیونکہ فضل گنا جاتا ہے ہم نہیں چاہتے کہ تم کو ہم پر فضل ہو۔

وَلَا تَكُونُ كَيْفِيٍّ وَاحِدٍ كَيْفِيٍّ فَعَطْفَانِ عَدَاةِ الشَّيْبِ قُوبٍ

الکرم متعلق بالنبی و قوب اسم فرس اسم کان بتقدیر المضاف و اس فرس معروف بقیس بن زہیر العیس کا مکر ترجمہ
تمہارے لیے قوب کی رفتار اور دوڑ ایسی ہرگز نہ ہوگی نہ ہونی چاہئے جیسے اس کی دوڑ عطفان کیلئے ہوئی جبکہ وہ ہوں
عیس کے درہم میں صبح کی کہ اس سے بنی عیس اور زبان میں بڑی لڑائی ہوئی۔ وقال الفضل بن خضرم بن سبیر

أَلَا يَتَّخِذُ النَّاسُ السَّيِّدَ إِيَّاهُ عَلَيَّ نَافِهَا مَسْتَبْسِلٌ مِنْ وَرَائِهَا

اور انا لئن العاصب الذی ینج کالکلب للناسی البعد و اراوہ البعد فی السکان اونی النسب و المستبس من یطرح نفسه فی الحرج
ویرید ان یقتل و ان یقتل و اراوہ القدام و خلف صدقان ارید بہ القدام منعناہ انہ جنتہ لم و دقایہ و ان ارید بہ الخلف
منعناہ انہ عام لم و ترجمہ بنی سید کے غیب کرنے والے جو کتے کھڑے ہو نکلتا ہوں باوجود اپنی بعد مکان یا بعد مراتب
قوم مذکور کے اون کے آگے بطور مال کے یا انکو چھپے بطور شیت پناہ کے ہوں۔ اور اپنی جان دینے کو موجود ہوں۔

دَجَّ السَّيِّدُ زَا السَّيِّدِ كَأَنْتَ قَبِيلُهُ تَقَاتِلُ يَوْمَ الرُّوْعِ دُونَ نِسَائِهَا

کان حالۃ ترجمہ بنی سید کا ذکر چوڑ کر دیکھ وہ ایک قبیلہ ہے جو خوف اور لڑائی کے دن اپنی عورتوں کے پہلو اور اون
دوسے لڑتے ہیں یعنی غیرت مند ہیں یہ تو بعض ہی مخاطب پر کہ تو ایسا نہیں ہے۔

عَلَا ذَاكَ وَدَّوَاتِنِي فِي سَرَكِيَّةٍ تَجِدُ قُوَى اسْبَابِهَا دُونَ طَائِفِهَا

فما كاشف الی ما استفاد من حمایتہ لم و احسانہ لم و الرکبۃ البیر و جڈہ قطعہ و الفضل مجہول و القوی طاقتات الجمل و الاسباب
الجمال ترجمہ اور اس پر ہی وہ لوگ باوجود میری حمایت و احسان کے دوست رکھتے ہیں کہ میں کسی ایسے کنوین میں

کہ جادوں کہ او سکی رسی کے بٹ او سکی پانکی ویز کاٹے جاوین بسبب زیادتی او سکے عنق کے وقال سنان بن اھل
من طے دکان قد فہم بنی برم بن عثار بن جابر بن عقیل الفراءین

وقالوا قد جئنت فقلت کلا

وربوا جئنت وما انت شیت

جن الرجل مجھو لا صار مجھو ناوا نثشی الرجل اذ اسکر ترجمہ لوگوں نے یابی برم نے مجھو کہا کہ تو مجھون ہو گیا ہو کہ اس پانکی
دعوی کرتا ہے تو میں نے کہا بخدا میں ہرگز مجھون نہیں ہوا اور نہ نث میں ہوں۔

واللنی ظلمت فکدت ابے

من الظلم المبین او یکیت

ظلمت مجھو ترجمہ ولیکن میں مظلوم ہوں پس ظلم ظاہر سے رویوں آگیا ہوں یا روبرو ہوں۔

فان الماء ابو حبدے

وبکر ذو حفت وذو طوئٹ

اللام فی الماء اللعن ویرعی عطف علی مارا بے ذرو طائیتہ سیتوی فیہ المذکور الموت و طوی البیر الحما ترجمہ اور پھر
اس لیے ہو کہ یہ پانی میرے باپ اور دادی کا ہے اور یہ کثوان ایسا ہے جسکو میں نے کھودا ہے اور درست کیا ہے۔ موروثی کنوئیا
کے کھودنے کو اپنی طرف مجازا نسبت کیا ہے۔

وقبلت ربک خصم قد تمالوا

علے فما هلعت لادعوت

انخصم فیردی کجج و تمالوا غلیہ اجتہوا علیہ علی غرم ضرر بلع خزع و ذات ترجمہ امی بنی برم کہ شخص تجھے پہلے بہت دشمن
میرے ضرر رسائی کو جمع ہوتے ہیں تو میں نہ گھبراؤ اور نہ کسی کو اپنی مدد کیلئے بلایا۔

ولکنی نصبت اھم جہین

والکة فالس حے قریت

نصب الجین کنانہ عن المدافعة والقابلیہ واللات بشید الامالات الحربیہ والاسلح وقریت من قری الضیف اذ اضا فلو
من قری الماء اذ اجہو فی الخوض ترجمہ ولیکن میں اونسے لڑا اور اونکیلے سوار دن کیسے تہنیا رطیار کیسے میان تلک کہ
میں نے اونکی خنما وکاری سے ضیافت کی یا پانکی کو خوش میں جمع کر لیا غرض اذ کا قبضہ نہیں ہونے دیا

وقال جابر بن حریش من طی

ولقد ارانا یا سھمی بحاشیل

نرغی القری فکامسا فالا صفر

سہی خیم سیمہ علم زوجتہ وصال موضع فی جبل طی والقری بالقاف فالسملہ مخفف قریتہ مشددا وضع فی بلاد طی والکاشیل

والاصغر حیدران فی بلادہم ترجمہ ای سمیہ بخدا ہم انچا کو موضع حال میں اپنے شتر و نکو موضع قریہ اور کامس اور اصغر میں
چراتے ہوئے دیکھتے ہیں یعنی ہکو وہ وقت یاد آتا ہے شاعر بنی جدیدیہ سے ہے۔ اوکی قوم کو ال غوث نے بلاد طے سے نکال دیا
پس وہ ان اشعار میں مغارت وطن کا افسوس اور وہاں کے مقامات و حالات یاد کرتا ہے۔

فالجَنَعُ بِدُرُصْبَلْعَةٍ فَرَصَافَةٍ فَعَوَاضِ حَيِّ الْبَسَابِسِ مَقْصَرَا

الجَنَعُ بالکسر مفت الواوی اور وسطه عطف علی القری و صباقة و صفاة و عواض کہا جبال علی عواض قبر عاتم و الجحیم آوا
وہو الاخصر شدید الخضره منصوب علی الخالیة من الجنع و البسابس جمع بسین دہی الارض الخالیة و المقصر من اقصر الموضع اذا خلنا
اہلہ ترجمہ اور نالہ کے ٹکڑے جو درمیان پہاڑیوں صبا و صفا اور عواض کے ہے اور جبکہ میدان نہایت سرسبز
اور بسبب کثرت سبزہ اور گھاس کے آبادی سے خالی ہیں اپنے شتر و نکو چراتے ہوئے دیکھتے ہیں۔

لَا اِضْرَاكَ ثَمَرُ مَنَّاكَ بِنَهْضِ عَامَةٍ وَهَذَا اِنْبِیَاتُنَا وَرَوْضًا اخْضَرَا

کسر الکاف خطا بالموضع المذكورة علی الاتفاقات من الخیبة الی الخباب تصدب بعض الثمار و بالبعده من الاسماء المنصوبة الثلاث
علی التیمیز و بعض النعام لما ان الثمار لا تبصر الا فیما فی الخصب و الرخاء و کثرة المار و الکلام و الذنب بالعجز فالتیون
سیل المار و تنزی من نذی کرضی الا بکل و الروض المرعی و موضع العشب ترجمہ ای مقامات مذکورہ کوئی زمین بلحاظ
کثرت ہمیشہ شتر مرغ اور جاری چشمیوں اور چراگاہ سبز کے تمسے بڑے کہیں ہے۔

وَمَعَيْنَا كَيْحِي الصَّوَارِكَا مَتَحِطٌّ قَطِمْ اِذَا مَا بَرَبَا

المعین کہ خطم الثور و الوحش شئی بہ کبر علیہ و الصوارق طبع لقرات الوحش و متحط التکبر و القطم بالقاف الہملیہ لضم القوی الشہوة و
بربر الثور و اصلاح شدید ترجمہ اور بلحاظ وحشی ہیل کے جو گلہ گاوان وحشی کی حفاظت کرتا ہے جبکہ وہ دھڑتا ہے تو وہ گویا
ایک متکبر ہے۔

اِذَا تَخَافُ حَذْفَ قَدِّ النَوَا قَبْلَ الْفَسَادِ اِقَامَةٌ وَتَدِيرَا

طرف لما سبق من لفظی و الجحج مرکب البسار و القذف الرمی و اخرج مضاف الی النوی و الاضافة المصدر الی الفاعل مفعول ثان
و نصب قائم علی انہ مفعول القذف و عشی بالفساد ما کان بین قبال علی بنے جدیدیہ و بنی غوث و التی السکون فی الدیار و
الانزول فی البلاد ترجمہ مقامات مذکورہ کا خیال تھا جبکہ قبل فساد ہماری سواریوں کو یہ خوف تھا کہ فرق ہماری اقامہ

اور ہماری اپنے دسین رہی کو متفرق کر دیگا اور ہمارے شہر دین سے نکال دیگا وقال ایاس بن مالک
الطائی دین حدیث ہذا الابیات ان نجد بن عامر حروری کان یغیر علی العرب حتی اغار علی اسد طئی ثم مر علی سن
بن عتود ویرط الشاعر فاغار علیہم فقام منہم عن وقتلوا وقتا لاشدیدا وطفروا بہ فقال ایاس -

سَمُونَا إِلَى جَيْشِ الْحُرُورِيِّ بَعْدَهُمَا تَنَادَرَةُ أَعْلَ بَهُمْ وَالْمُهَاجِرُ

سما القوم اذا خرجوا للصید الحرور سے منسوب الی حروری مقتصور اور یتخرجت منها الخوارج والتنادرة انذار الجھم بعضنا دنی
بالاعراب بن یقی فی البادية وبالْمُهَاجِر بن ماجر البادية واقام فی الاسعار حرب ہم چڑھ دور سے نجد بن عامر حروری کے
شکر کی طرف بعد احوال کے بدوی لوگ جو اپنے مقامات پر رہے ہوئے تھے اور جو اون کے وطن چھوڑ کر شہر دین جالشی
حروری کے خوف سے ایک دوسرے پر کود رہا تھا۔

يَجْمَعُ تَظْلُ الْأَكْمُ سَاجِدًا لَهُ وَأَعْلَامُ سَلَمٍ لِلْهَضَا النَّعَاجِ دِمَا

الظرف شعلق لبوناد والاکم جمع اکم محکمتہ وہو الرماۃ علی لاجو وغایۃ الخشیع والاعلام الجبال وسلمجی جبل معروف فی طح
والهضبة السِّل والنواد السفقات ترجمہ ہم اون پر چڑھتے ایسا لشکر لیکر جنگی کثرت کو سبب بڑی اونچو ٹیلو اور کوہی
کی پہاڑیوں اور متفرق ٹیلوں نے اون کے روبرو سر جکایا تھا۔

فَلَمَّا أَدْرَكْنَا هُمْ وَقَدْ قَلَصَتْهُمْ إِلَى خُوصٍ كَالْحَضَوَاتِ

الادراک افتحال من الدرر قلص بہا رفع بحدی بالی تضمنت معنی الوصول یعنی باجی بنی حنیفۃ حروری المذكور
والخوص بالجمعینا لہاتین الابل التي غارت عیونہا کثرة السفر والخی القسی والفضول المہازیل ترجمہ اور جبکہ عینہ اونکو
ایسے حال میں آیا کہ اونکے دہلی شتر مثل کمان کے جنگی انگین بسبب کثرت سفر اور لاغر کی گڑبگین تین قریب تھا
کہ اونکو اونکی قوم بنی حنیفہ میں پہنچا دیں۔

أَتَخْنَأُ إِلَيْهِمْ مِثْلَهُمْ وَنَادَنَا جِيَادُ السِّنِ وَالرَّحْلُ الْخُلَاصُ

جواب لہا و الخطنان الاصططاب الحركۃ ترجمہ تو ہمیں بھی اونکی طرف یعنی اونکے پاس ویسے ہی دہلی اور خفاکش اور
بہا دیے۔ اور ہمارا تو رشتہ اور ذخیرہ اس سفر میں عمدہ تلواریں اور کھیتی نیزے تھے۔

كَلَّا تَقْلِبُ طَائِعًا بِغَنِيمَةٍ وَقَدْ دَاخَلَ رَحْمَنًا مَوْقَادًا

انقل محركة الجحامة وطبع به دفية بجنى ترجمہ بہم دونوں گروہ لوٹ کے امید دار تھے اور خداوند مہربان نے وہ امر مقدر کیا
اور مہربان لایا جیسے وہ قادر تھا یعنی ہماری فتح اور انکی شکست۔

فَلَا يَدْعُوا كَانَا أَكْثَرًا عَلَيْهِمْ وَصَدَّتْهُمْ رِجَالُكُمْ وَفَعَلْنَا بِكُلِّ فِرْعَوْنَ شَيْئًا وَيَذَرُونَ أَهْلًا وَيَكْفُرُوا وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ فَعَلْنَا بِكُلِّ فِرْعَوْنَ شَيْئًا وَيَذَرُونَ أَهْلًا وَيَكْفُرُوا وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ
استلیم ہم مفعول یعنی اسلوب نصب ہر ایک علی الفعلیۃ فان اسلوب تجدی الی الفعلین ولایا کر معناه لا یتقال ولایا ف
نعت متلبا ولایا صفت انک انصرح والقرن الخالف المساوی والدائر لابس لدرجہ الخامس کیون علیہ لدرجہ ترجمہ
میں نہ تو کوئی ایسا دن نہیں دیکھتا جس میں جینے والے اور پیرا ہوں بلا مقابلہ جینے ہو تو اس دن سے زیادہ ہوں اور ایسا دن کہ
اوس میں ہمارے جوان اس کثرت سے بزرگی اور نامور ہو کہ غالب ہوں اور پڑا ہر ایک دشمن زدہ پوش ہی رہے یعنی بے زدہ پوشی اور
فَمَا كُنْتَ لِأَيِّدِي وَلَا أَنْظُرَ لِقْنَا وَلَا عَثَرْتُ مِنْهَا الْجِدَّ وَلَا الْعَوَاشِرُ

الذی نظر الانطاف ولیقال عن غیرہ ای بختہ اذ اقل دمان وغنی بالی العاشر کا دان یعنی ترجمہ ہوا ہے ہر ہمارے ہر ایک
تیکے اور نہ ہمارے نیزے مرے اور نہ نصیبوں بخیر نعرش کمان کی قریب ہی نعرش کمانی۔ وقال الاخرم لہنسی ہوا
بی بسید بن سنس بن معاویہ بن جردل جاملی۔

أَلَا أَنْظُرَ طَاعَةَ إِلَهٍ إِلَّا اثْنِي سَكِيدَةً مَا كِيدُ
قرط علم جل من بس والارحاج والافیت ترجمہ ہر من لے کہ قرط والارحاج ہر قایم ہر اور من لے کہ من بیشک اوس ایسا
قریب نہیں کرتا جیسا کہ وہ کرتا ہو یعنی میں اوس کا سا ہر کام نہیں کرتا۔

بَعِيدُ الْوَلَاءِ بَعِيدُ الْمَحَلِّ
الو لار الوالاء وناہی عنہ لجد فی البیت الثقات من الغیبت الی الخطاب ترجمہ ہر ای قرط تو دوستی سے دور یعنی قابل دوستی
نہیں ہر اور مرتبہ میں دور یعنی پست مرتبہ ہر جو مجھے وعدہ ہو وہ ہی نہ بخت اور خوش نصیب ہے۔

وَعَنْ الْمَحَلِّ لِنَابِثٍ
بناء الالہ ونجد تلید
العراف والابن الوافع والتلید القیم ترجمہ ہر ہماری شرافت مرتبہ اور بزرگی قدیم ہر جسکو خدا فرمایا ہو اور ظاہر
وَأَشْرَةُ الْجِدِّ كَانَتْ لَنَا وَأَوْرَثَتْهَا ابْنُ الْبَيْدِ

الاشرة مایورثای نقل من الفضل والشرف واللام لاختصاص ترجمہ ہر اور شہور بزرگی ہمارے ہی خاص ہر کہ ہماری باب بسید بن

سب سے اون کا ہکو وارث کر دیا ہو۔

يَهْدِي عَلَى خَاصِيَّتِهَا الْوَعِيدُ

لِنَبَاحَةِ خَيْبَتِهَا

الباحۃ حضرت الدارین بلج اذانہ و تفسیر کشف الشدید السی الخلق والنباب بالون میں القوم یعنی بحاسنہ الباحۃ و جابوئی
وہما جیلان اتم ترجمہ ہمارے قبضہ میں ایک میدان ہے جس کا سرور بدو و سخت نمران ہوا و سکے ہر دو حمایت کروا لون پر یعنی
دو لون بہار و ن اجا و سلمی ہر چہ ہمارے دو لون طرف واقع ہیں و دشمنوں کی دہلی خوار و کئی ہوا یعنی او ان کے ہوتے دشمنوں کے
کچھ جیل نہیں سکتے۔

وَعَمِيصُ تَزَاوُفِهِ الْأَسْوَدُ

بِمَا قُضِبَتْ هُنْدُ وَأَنْبِيَّةُ

الجزر الاول للباحۃ والثانی للعصم القصب الیہ و القواطع والسند وانی نسبت الی رجال السند والعصم بالک الی الجمیۃ والزیفر
الاسود و تزاوفا اسود و اذ احاطت بعضہا بالیہ و ترجمہ اوس میدان میں ہندی توارین ہیں اور ان کے ہمیشہ دھڑکتے ہیں

وَقَدْ بَدَلَتْ رَجْعَهَا وَتَزِيدُ

ثَمَانُونَ فَاوْلَمَ أَحْمَرُهُمْ

الرجع اٹھن منسوب علی المغولیت و استکان فی بلیغ الثمانون ہما و الیہ ترجمہ وہ رنگ خدینا اسی ہزار ہیں اور میں نے او کو شہا
نہیں کیا اور بیشک وہ اپنے دشمن کی قدر میں یا اوس زیادہ ہیں کم نہیں۔

وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ لِعُثْمَانَ فِي قَاهِرَتِهِ مَعْنَى الْحُرُورَةِ

قَرَأَ قَوْمٌ يُحْسِنُونَ الْقُرْآنَ

فَدَقَّاعَتْ مَقَرَّتُهُ أَصْلَابَنَا

المقارعة القتال الشدید و اصله القرب علی اشیء یصلب فیہ اشعار بان اللامۃ المحرورۃ انما کانت شدیدۃ صلبۃ ترجمہ بنی
معن سخت لڑائی لڑے مثل اور ان لوگوں کی لڑائی کے جو عمدہ قیور سیم ہوں۔

اِذَا احْسَرَّ وَجْهًا اَوْ كَرَبًا

تَرَى مَعَ الرُّوعِ الْغَاثَ الشُّطْبَا

فَمَرَّ الْحُجْرَاءُ لَا قَتْلَ مَجْرَبَا

كَذَا فَمَا يَزِدُّ اِدَا لَا فَرَبَا

مع بمعنی غرور الروح و الخوف و الفزع و الشطب الطویل اتام خلق و التمرس المراد لہ منسوب علی الصدورۃ و الحرب بالفہم جمع ارب
ترجمہ نہ جو ان دراز قامت تندرت جبکہ بوقت خوف کوئی درویش شد معلوم کرے تو او اسکو دیکھ گا کہ اوس درویش شد
کے قریب ہو گا اور دیکھم اوس کے پاس آدیکھا جیسے خاشی اوٹنی خاشی اوٹوں سے ملکا و ن سے اپنی بدن کو گر گئی ہے

وقال عبید بن ماویہ الطائی - ہوشیار اسلامی عرف بامید ماویہ بنت ارقم الطائی

الاحی لی و اطلالہا و رملہ ریتا واجب الہا

الطاہر ان حی امرن التیجہ بدیل قولہ نال التیجہ من نالہا و کل ان یکون بمعنی القوم من منصوب فعل محذوف ای بیت ترجمہ
ای مخاطب سلام کر لیلی کو اور اسکے کھنڈروں کو اور دیا کے ٹیلے اور اس کے ہار و نکونہی اس کی فرو گاہوں کو بھی کو نش کر۔

وانعم بما ارسلت بالہا و نال التیجہ من نالہا

یقال انعم بالہ اذا سرہ ما وناہ والبالہ ما وناہ و ما مصدر تہ و ما منصوب فی نالہا لیلیہ ترجمہ اور لیلی کے دل کو اسکے بدلے میں
کہ اوسنے ہمارے پاس سلام بھیجا تھا پھر براہ تانسف کہتا ہو کہ حقیقت میں سلام کا لطف اور ادا ہوا یا جو لیلی سے ملا ورنہ
سلام کس کام کا ہو۔

فانی ل نومرہ مریۃ اذا رکت حالہا

الفانی یعنی الواو والمرۃ بالکسرۃ والقوۃ والضم شذیذہ صفتہ والجور فی حالہا الحالیۃ والاضافۃ بانی ملا بہ وقل اذا رکت حالہ
حالہا ای صاحب الامر وکب بعضہا ترجمہ اور میں بیشک جبکہ ایک حالت دوسری حالت پر سوار ہو جاؤ اور غایت سختی
ظہور میں آوے تلخ قوت والا ہوں یعنی ایسی قوہ جو دشمنوں کے ذائقہ میں یا اوسکے ذائقہ میں جو اسے چکھنے تلخ ہو۔

أقدم بالزجر قبل الوعید لئن فی القبائل جھالہا

الزجر المنع باللسان والبار داخلة علی المفعول ترجمہ مار ڈالنے کی دہمکی سے پہلے میں زبانی منع کرنا ہوں تاکہ اور قبیلہ
جاہلون کو میرے ساتھ جہالت کرنی سے روک دین۔

وقافیۃ مشحۃ السنۃ ن تبقی و یندھب من قالہا

تجمہدت فی مجلس واحد قرأها وتسعین امثالہا

الواو بمعنی رب و جملة تبقی لغت ثانی القافیۃ و تجوہ اقارہ و حسنہ و الجملة جواب بلا لمرئی الفیافۃ و تسعین عطف علیہ او
علی الضمیر الجور و ترجمہ بہت سی شعر جو مثل نیز کی دھار کے تیز ہیں اور جو ایک مدت ملکاتی رہینگے اور ان کا کہنے والا امر قادیان
میں نے جلسہ واحد میں دشمنوں کے لیے اور ان جیسے نوے شعر سے عمدہ دعوت طیار کی۔ وقال جابر بن الان

لما رأت معشر اذکلت مولہم قالت سعاد اھلا لکم بھلا

الحملۃ الاولیٰ التي تحمل الاثقال فحمل منها حب والامل فبذل البناء علی السكون لكن حرك بالنصب الضرورة الفایفة حرمت حمله
سعادۃ ایک گروہ کو جنکی بار بار واری کے شتر کم تھے دیکھا تو بولے کیا بس یہی ہمارا مال ہو۔

اِنَّا نَرٰی مَا لَنَا اَضْحٰی بِهٖ خَلَقٌ فَقَدْ یَكُوْنُ قَدْ یَاۤیْتُرُ الْخَلَقَ

ما رائدۃ والاصل ان تری و قول فقد یكون جعل اللفظ مستقبلا و ارا داضی لاسم الحال علی طریقۃ واحدة و یوزان ینکون
بقولہ تعالیٰ و کلہم بسط ذرا عیدہ بالوصید و کذا کہ قولہ الاتی قد یعلم و تحمل الاول نقص و الثانی الفخر بین الشیخین و الرقی
ابن حریمہ اگر سعادہ ہمارے مال کا نقصان دیکھے تو اسکو ہمارے قلت مال کی وجہ ظاہر ہو جاوے گی کہ چونکہ ہمارا مال ہمیشہ سوار
اور نقصان کو بند کرتا رہا ہے اور ایسے کم رہا ہے سو راجح اور نقصان کا بند کرنا یہ ہو کہ لوگوں کو بطور شمشیر انرا دیکھو تو وہ
لا تَقْعِبْ بِالْکِبْرِیٰ حَادِیْہَا سَکَرٌ

قَدْ یَعْلَمُ الْقَوْمُ اَنَّ اَیُّوْمَ یَجِئُ دَقِیْمٌ

لَا تَقْعِبْ بِالْکِبْرِیٰ حَادِیْہَا سَکَرٌ

الخبرة الشدة و الحار و بالملات القوی الشدید الغضب و الامل الریح مرتبہ بیشک قوم جانتی ہے کہ ہم کو کئی سختی کے روز میں
و یہ قوی مرد کی آئین نیز یہ نہیں بچتے بلکہ ہم اور و نوا گئے ہر کھڑے تھے ہیں۔

لَکِن تَرٰی جَلَدًا فَوَاشِدًا رَجُلًا

قَدْ غَادَرَ احْبَابًا بِالنَّعَاقِ جَبَدًا

البیت استدراک من النفس و فادۃ ترکہ و النعاق الارض استوی و لم یخجل اساقط علی الارض تر حیمہ لیکن سعادہ دیکھے
یا امی مخاطبہ دیکھے گا ہم میں کا ایک آدمی اس کے پیچھے دوسرا آدمی کہ اون دو لون نے دشمنوں کا ایک آدمی میدان میں
پچھڑا ہوا چوڑ دیا یعنی ہم بہادر اور سردار لوگ ہیں۔ و قال فقیہ تبصر انصرانی الجرمی الطائی

اَلَمْ اَرَحِلًا مِّثْلَ اَیُّوْمٍ اَدْرَاکُ

بَنی شَیْخِیْ خَلْفَ النَّصِیْمِ عَلٰی ظَہْرِ

اَبْرًا بِاَیْمَانٍ وَاَجْرًا مَّقْدَرًا

وَالنَّصْرُ مِمَّا لَدٰی کَانَ مِنْ وَرَثَةٍ

اراد بالخیل انصران و بنو شعیب بالجمہ فالیوم فاجیم کر کہ بن جرم من قضاۃ قیل من جرم طی و انصیم مصغر جبل و النظر الابل
و الجار و الجور و حال بن بنہ شعیب و التقدم بالضم لا اقام و التور و التحد و طلب ثار و نقض التور کرنا یہ عن حل عقدہ و شفا النفس
من النفس حریمہ میں نے کوئی سوار اپنے سوار و کی مانند اپنی قہین پورا کرنا اے اور لڑائی میں آگے نہ ہٹنے والی و کہ شتر
نہیں دیکھے جسے فرادونہ بن بنہ شعیب کو جو شتر سوار تھے کوہ لیم کے پیچھے آیا۔

عَشِیْقَةٌ قَطَعَتْهَا قَرَارُکَ بَدِیْنَا

بَاسْمِ اَفْنَا وَالشَّاهِدُ مِنْ بَنُو بَدْرٍ

فیہ تبصر انصرانی

بدل من یوم ادرکت والقرآن الارحام والقرابات رحمہ جس شام کو پہنچے آپس کی رشتہ داران اپنی تلواروں کا بالکل کاٹ ڈالیں اور گواہ اس امر کے بنی بدر بن

بنو عجل تبلی وراجینہ شہرے

فاصبہ قد حلت یمینی وادرکت

بنو ثعلیٰ اخوان بنی جرم و ثعلب بتقدیم الفوقانیہ علی الموحدة الوتر و التار و راجعہ عاودہ رحمہ پس میری قم پوری ہو گئی اور میری بنی اعمام بنو ثعلب نے میرا بدلہ دیکھنے لے لیا اور میری شہر میرے پاس لوٹ آئی اور یہ اس واسطے کہ مکہ وہ لوگ جیتا کہ اپنا انتقام دشمن سے نہیں لیتے تھے شہر نہیں کہتے تھے وقال اوسم بن ابی الزعرار ہو الطائی احمی اسلامی کا فی محمد مروان بن الحکم و من حدیث ہذا الابیات ان محمدان الطائی کان قد تخرج فی آل بدر من فرارۃ فاجتمع الیہ شبان من بنی بدر و طئی و شمر و احمی اذا اخذ منهم السکر و قنع بنیم کلام علی بن نوف بن یعقوب بن سلامۃ الطائی علی غلام من آل بدر و شمر حتی مات فقام بنو بدر علی ان یزعم الیہم یعقوب فانی سعدان الالدیۃ ثم کتابتہ بن عبد اللہ الاموی علی الصدقات فزاد الخیر الی مروان فامرہ مروان ان یجبت الخیش الی سعدان و کتب الی سعدان بآداء الصدقات و دفع الطائی الی بنی بدر فزاد سعدان عنہما فبعث مروان حبیشا من اهل الشام و المدینۃ و البوادی و قیس و اسد و غیرہم الی سعدان و کان متکلمہم الخیر یزید الضبابی و اجمعت الی فی کثرۃ حتی تلاقی الفرقان فقتل الخیر و مروان مولی قیس و اسرایتہ بن عبد اللہ ثم خلی سبیلہ کان الیوم یقل فیہ اشعار کثیرۃ من ہذا الابیات

قدیساً وحبلاً کما هم بالمنتهب

قد صبحت من یجمع ذی الجنب

صبرم مخفقا و شددا انار علیہم صباحا ثم استمل رطلقا و للجب محرکۃ کثرۃ الاصوات الخلفۃ و ارا و قیس بطون قیس بن عیلان و بعد انہم اتباعہم کما العسیر و انتہب موضع قریب من وادی القری و ہو موطن الحرب رحمہ بنی من نے مقام منتہب میں جمع کثیر کے ساتھ بنی قیس اور انکی تابعداروں کو لوٹا۔

رجوا حۃ لہ تلک مایا و تشب

واسد ابغارة ذات حن

عطف علی قیساً و ارا و بالغارۃ الفرسان لانہم من اسبابا و اجدب خرج النہر الی الخارج و مکنی بعین الحصیان کا رہنا مینو نہر و اسمن برید کو بہا و یحجزان برادیرہ الدقاع و الرجراج المضطرب المتزوج و الانتساب لاختلاف رحمہ او بنی اسد کو لوٹا بعد و سواران مژدہ و ارا یا بلند شان کے جو سبب کثرت کے موخرن تھے اور گنٹیا لوگوں سے ملے ہوئے اور پھیل

ادھر کے بنی الزعرار

تَبْلَىٰ عَوَالِيَهُمْ إِذَا التَّخْتَضَبُ

الْأَصْحَاءُ عَرَبًا لَعَرَبُ

الاستنثار منقطع والصميم الخالص والعوالی الراجح **ترجمہ** مگر وہ خالص نسب اور عربی با کی اولاد نہ ہوں گے نیز سے جب خون سے رنگین ہوں تو روئے لگین یعنی جنگی لوگ ہیں۔

مَنْ تَغَيَّرَ اللَّبَاتُ يَوْمًا وَاجْتَحَبُ

الشعر بالنبات فالجمجمة فالملحة لفرة آخر بين الشقوق بين واللبنة الشعر مفرغ الفلادة من الصدر والجمجمة جمع حجاب وهو اللحية الحقيقية المستبطنة للجمجمة **ترجمہ** ہر دن کے نیز سے روئے لگتی ہیں اگر کیدن رنگین ہوں دشمنوں کے خون گلوں اندرون شکم یعنی وہ لوگ زخمی و کاری کے موقعوں کو خوب جانتے ہیں و قال **البرج** بن مسهر الطائفي ومن حديث هذه الابيات انه كان يشرب مع عمه ابى جابر فلما سكر البرج قُبِّلَ رُجُوبَهُ عَمَّهُ ثُمَّ اسْتَجَبَ مِنْ عَمِّهِ قَالِ يَا عَمُّ غَلَبَتْنِي الْخُمُ فَقَالَ لَوْ كَانَتْ كَمَا قُلْتَ لَمَا اسْتَجِيتَ بَنِي فَادٍ هَبَّ الدَّلَامُ بَعْضِي دَايَاكُمُحْلَةً وَلَا غُرُفَةً وَلَا يَجْتَمِعُ فِي بَلَدٍ وَلَا أَكَلَمَكَ ابْدَانُ فَقَالَ هَذِهِ الْآبِيَاتُ

أَثَلَتْ خِلَالَ كُلِّهَا لِي غَائِضُ

إِلَى اللَّهِ أَشْكُو مِنْ خَلِيلٍ أَوْدَهُ

الخلعة الخصلة ونفاضة لقصه **ترجمہ** اوس دوست کا جس کو میں دل سے چاہتا ہوں خدا سے شکوہ کرتا ہوں اور میں خصلتوں کے باعث جو سب سب میرے نقصان اور تہی پیش و نشاط کے سبب ہیں۔

بِئْسَ مَا نَلَا يَاتِلَعُ سِيلَتِ غَائِضُ

فَمِنْهُمْ لَا يَجْمَعُ الدَّهْرُ نَلْعَةً

التلعة الارض المرفقة بسيل الماء وقوله ياتلعه اضماع الكلام السابق مخرم تلعة والغائض الذليل الخال واراد الخوض سبيلها عدوما اي لا كنت ياتلعه **ترجمہ** اور تینوں خصلتوں میں سے ایک یہ کہ ایک ٹیل یا نالی میں ہمارے گھر ہوں یعنی ہم ایک جگہ جمع ہوں ای ٹیلے تیری روزنا پیدا ہو جاوے اور تو جاتا رہے یعنی مجھ کو یہ امر پسند نہیں کہ ٹیلہ موجود رہے اور ہم اوسے ایک جا جمع ہوں۔

وَلَا وَدَّهَ حَتَّىٰ يَزُولَ عَوَارِضُ

وَمِنْهُمْ لَا اسْتَطِيعُ كَامَهُ

عوارض جبل فی بلاد طی وعلیہ قبر حاتم و الکلام من باب التعلیق بالحال **ترجمہ** اور اور تینوں میں سے دوسری یہ کہ نہ میں اوس سے بول سکوں اور نہ معاملات دوستی میں لا سکوں جب تک کہ کوہ عوارض اپنی جگہ سے ٹل جاوے یعنی ہمیشہ

وَفِي الْغَزْوِ يَلْقَى الْعَدُوَّ الْبَاطِلُ

وَمِنْهُمْ لَا يَجْمَعُ الْغَزْوُ بَيْنَنَا

کہا کہ اکثر ایسی کثیرا اور اذکار سے ترجمہ اور ان میں سے تیسرے فصلت یہ کہ کڑائی ہو جو جمع کر لے کسی کڑائی میں ہم باتفاق
کڑیں اور حال یہ کہ کڑائی میں دشمن کی بددعا و کثرت ملے ہیں اس لیے دوست خالص کی حاجت ہوتی ہے۔

وَيَذَلُّ ذَا الْبَأْسِ الشَّدِيدَ كَأَنَّهُ
عَنِ الذِّلِّ وَالْبَغْضَاءِ شَهْبَاءَ خَضِرٍ

الستون فی الفعل للغزو والباو بالموحدة فالواو والكبر والخوة والشباب بن النوق یا فیما بیاض مع سواد وخصه بان ذکر قطبہ حبیب علی اذنی
الخاص صحیح الولادة ترجمہ اور کڑائی شکست کو ایسا کر دیتی ہے کہ گویا وہ ذلت و عداوت کے سبب دروزہ والی اہل حق ناقہ پرانی ہو کر

اَفَسَأَلَ هَذَا اللَّهُ أَيُّ بَنِي آدَمَ
عَنِ النَّاسِ لَيْسَ سَمْعِيًا وَبِقَائِرٍ

خطاب الخلیل المذکور علی الاتفاقات و ہذا کہ المدا عراض والمقارعة المجازاة المعاملة ترجمہ ای دوست خدا تجھ کو راہ پر لاؤں گوں
ہو چھ کہ گوں میں سے کوئی ایک باپ کی اولاد ہم جیسی کوشش اور حاصل کرتے ہیں۔

نَقَارِضَاتُ الْأَمْوَالِ وَالْوَدَّ بَيْنَا
كَأَنَّ الْقُلُوبَ رَاضِيَةً لِنَاضٍ

راضیہ اصل ترجمہ ہم تجھے آپس میں مالوں اور دوستی کا معاملہ کرتے ہیں گویا ہمارے دلوں کو تیرے لیے کسی درخت کی شاخ اور دست کے دنگ
کفو بالقدور صادم اور عیتہ

وَلَا تَنْحَالُ لَنْتَ بَادٍ وَخَافِضٌ

نوعی لیت در عاہ انتظرہ والبدای الوافع وخصیضہ صدمہ ترجمہ کاش تو موت کا انتظار کرے کہ وہ کافی تفرقہ انداز ہو مگر تو نے جو باطل
القطر کرنا ظاہر کیا ہو اسکی بُرائی ظاہر ہو اور قوم میں تجھ کو بہت مرتبہ کرنیوالی ہو وقال قبصیتہ بن النضرانی الجرمی
الصواب انما العزوب عن عدی الامع المعنی المذکور دکان قودادہ فرسیوم ناصفہ تو قتل فی سببہ اخوة له ویؤدہ ان الورد اہم فرس
کما ہونی القاسوس۔

الحدّان الورد عرّود صدہ
وَعَادَ عَنِ الدَّعْوَى وَضَوْءُ الْبَوَاقِ

عرّود انحراف وحادیہ وعتہ مال وادار بالدعوی قول الکماہل کہ مبارک البواق اسیدف اللامعہ ترجمہ امی مخاطب کیا تو نے نہیں دیکھا
کہ میرے گھوڑی در دھامینہ میدان جنگ کی طرف سے پھر گیا اور بہادر دن کے دعوی سے جو لڑنیوالوں کو اپنی طرف بلائے ہیں
اور تلواروں کی چمک سے روگردان ہو گیا۔ احوال شخص اپنے بھانسنے اور بھائیوں کو میدان میں چھوڑ جانیکا عذر کرتا ہے کہ مجھ سے
سبب ہو نہ ضرور میری گھوڑی کے ہوا۔

وَاحْرَجَنِي مِنْ قُبَيْتِهِ لَمْ أُرِدْ لَهُمْ
فِرَاقًا وَهُمْ فَوَاقِقٌ مُتَضَائِقٌ

المازق یضیق الحرقب المتضاین الشدید لفسق ترجمہ اور جدا کر لیا مجھ کو اُس گھوڑی نے اُن جوانوں سے کہ میں اُن سے ایسے حال میں کہ وہ لڑائی کی تنگ جگہ میں پھنسے ہوئی تھی جدا ہونا نہیں چاہتا تھا اور موقعوں کا تو کیا ذکر کرو۔

وعص علی فاسر اللجام وعزنی
حلا امرہ اذ رد اهل الحقائق

فاسر اللجام ہوا الحدید القائمۃ فی الخک من اللجام وغزنی غلبنی والحقیقۃ یجب یحق علیک خطۃ وغنی ہاں الحقائق الکلمات الحماۃ ترجمہ اور سننے جیسا یعنی اپنے دانوں میں داب لیا لگام کے تاکو اور اپنے ارادہ میں مجھ پر غالب آیا یعنی میں اُس کو روک نہ سکا اور سیدان کی طرف نہ لاسکا جبکہ دیروں کو اُن کے گھوڑوں نے حربہ گاہ کی طرف لوٹایا۔

فقلت له ما بآوت بلادہ
وانتمتع من خلیل مفارق

ایقال بلا بارہ اذا علم امرہ علی ما ہو علیہ والی من الفاظ الاستفہام وہو فحول القول او دخول حرف العطف علی لفظ الاستفہام بعد الشائع عندہم من قولہ تعالیٰ قال فرعون وارباب العالین وانتمع انتم ترجمہ میں نے اُس گھوڑے سے جب تک محکوم کا حال معلوم ہوا کہ اس کا جدا ہونا والے دوست کی ملاقات سے اب کہاں بر غور داری اور استفہام ہو گا یعنی افسوس کہ اب اس سے ملاقات نہیں ہوگی

احدث من لا قیث یوہا بارہ
وہم یحسبون انہ فی رصاق

یوہا طرف لا قیث وبارہ فحول احدث وضمیر المجرور للفس ترجمہ جس شخص سے میں کسی روز ملتا ہوں اُس سے گھوڑے کی خرابی اور موٹہ زوری کا حال بیان کرتا ہوں اور وہ لوگ مجھ کو چھوٹا سمجھتے ہیں وقال ایضا

هاجرنی یا بنت ال سعد
ان ازلحبت لقمحہ للورد

لفظ الال مقم کہانی قول الآخر ان بن ال فزارجین اندبہ ابد اسی لی سیمانہ کفر و اللقیہ ان تاقہ الحلوب ترجمہ میری سعد کے بیٹے کیا تو مجھے جدائی کا ارادہ کرتی ہو کیا اس لیے کہ میں نے شیر ذرا قہ کو در گھوڑے کے پلانی کو دیا اور کہنے کو نہ دیا تو یہ لفظ ہجرت ہے

جھلت من عنانہ المستہ
ونظری فی عطفہ الالہ

کسی بات اور عنان عن طول عطفہ دھوا المدوح عندہم ونظریہ تامل والالہ فی الال الشدید بضم و تارادبہ الشدید القوی ترجمہ تمہاری اسکی لمبی گردن اور مضبوطی اور تیزی کے ساتھ باگون پر پھر نیسے جنکو میں تامل سے بار بار دیکھتا ہوں غافل ہو گئی یعنی تو اُسکو جو ہر دن سے ناواقف ہو اس لیے اس صرف قلیل کہتے تھے۔

اذا حیاد الخیل جاءت تزدی
مملوءۃ من غضب و حرم

اذا نظرت نظري والديان اليك لعلك تحال من لستكن في جارت والو شدي الغضب ترجمه یہ میرا دیکھنا اوقات ہوتا
جیکہ عمرہ گھوڑے تیر دڑتے ہوئے اور شرت غضب بھرتے ہوئے میدان جنگ میں آتے ہیں و قال ايضا

لعمرك اني لاني فلان ميتا اخو ثقتي يعاشرني صديق

ترجمہ اے مخاطب تیرے باپ کی جان کی قسم ایسا صاحب تجارت کی پناہ میں آجی اور مضبوط رائے والا شخص زندگی بسر کرے ہمارا
کنبہ اور قوم میں ہمیشہ رہیگا یعنی ہماری قوم ہمیشہ عمرہ اور برگزیدہ رہیگی۔

مفيدك ههكك ولزاد خصم عالم بزان ذون ذرين

الذرا بجمين في الامل الحسنة يزر بها البراء يخلص ويستير على انه لزم الخصم ولا يتركه والذين الثقل ترجمه ای صاحب تجارت
کہ دوستوں کو غمید اور دشمنوں کو ہلاک کرنے والا اور بدخواہوں کے سر جو نیوالا کہہ کر اونسے مارے اُسے جدا نہیں ہوتا اور بوقت امتحان
ہماری بھر کم ہے یعنی چھوٹا نہیں ہے۔

يزيد بن العنك كل شيء واخله وبعض القوم دون

العنك اغفيلته والناقله الفاضله والدون اسفید ترجمہ وہ شخص شرافت اور فضیلت میں ہر شاندار چیز سے بڑا ہوا اور حال
بعض جتنے کیسے اور بڑے ہوتے ہیں۔ و قال خفاف بن زید بن اسلمی المعروف باسمه مذنبه شاعر مخفم صحابی شہر فخر
مکتہ وکان معہ یومئذ لو امر بنی سلیم۔

أحباس أن الذی بدینا ابی أن یجاوزہ أربع

الجازاة یكون بن الجابین ترجمہ اے عباس ابن مرداس بیشک وہ عداوت جو ہم میں اور تجھ میں ہونا کر گئی ہو اس سے کہ
بڑے بچاؤ سے چار واسطوں سے جو ہم دونوں میں متحقی ہیں یعنی وہ عداوت ان چاروں پر غالب نہیں آسکتی۔

علاق من حسب داخل مع الی النسب الارفع

الحسب الذی فی الخسلط والال القرابة والحمد وکان قد تامل علی اصلاح القوم ترجمہ وہ واسطے یہ ہیں حسب مملوکی علاقہ اور قرابت
بہاؤی اور عہد موت اور نسب بلند زمین ہم دونوں شریک ہیں۔

وان ثنیة راس الیسا بنو ویدیک لا تطعم

الثنیة الثقیة والراس علی کل شیء واطلع مہول بن طلحہ کحل اذا صد علیہ ترجمہ اور جو کچھ اسطہ سے کہ بڑی کی جو کی گھائی ٹھہر

شاعر بنی سلیم

اور تجھ میں حال ہے جس پر مجھے اور تجھے نہیں چڑا جاتا ہے کیونکہ باہم صلح ہو۔

وَالْفَضُّ إِلَى بَيْتِنَا إِذَا نَالُمُ أَهْلًا أَدْفَعُ

الفضل جیسے تعجب اور ضمیر مجھ کو کہ انصوب لاتی وادفع مجھ پر رحمہ اس سے جو کی گھاٹی پر چڑھنا چکو کہ قدر اس کا
ہوتا ہے جب میں اس پر خوشی سے نہیں چڑھتا تو اس کی طرف دیکھتا جاتا ہوں یعنی لوگ جو کونسی رغبت دلا رہے ہیں وہاں معبود ہیں

عَفِيتُ مَنْ قَتَلَ الْحَتَاتِ وَلَيْتَنِي شَهِدْتُ حَتًّا حَتَّيْ صَبَّحَ بِالْدَمِ

فضل اے حکم من غیتہ وغیرہ شہیدانہ کمین غائبان قصد اختیار وحتات کرب علم وضرر جہاں دم بخود رحمہ میں قتل حیات سے ہے
اختیار غیر حاضر کیا گیا اور میں کاش حیات کو قتل میں جبکہ وہ خون میں تھیرا گیا حاضر ہوتا۔

وَقَالَ كَفَّيْ صَبَاؤُكَ وَحَقِيقَةُ مَقَالَتَيْكُمْ فِي الضَّرْبَةِ يُقَدِّمُ

الو او حالہ وکمالہ حال میں ضمیر شدت ونی حال میں الکاف وادب الحقیقۃ الصدق وہو فی اسیف ان لاینبو وراعی والضررۃ بالقدرة
الضارب فی نفسہ للضرب رحمہ میں حاضر ہوتا ایسے حال میں کہ میرے ہاتھ میں شمشیر بران ضرب کی سچی ہوتی کہ جب وہ مجروح میں
اگے بڑائی جاتی تو بے تکلف بڑھ جاتی اور کاٹتی۔

فَعَلِمَ حَيًّا مَالِكٌ وَلَفِيْهَا بَانَ كَسَتْ عَنْ قَتْلِ الْحَتَّاءِ بِجُرْمِ

یعلم منصوب علی انہ جواب التثنی یعنی مجھے مالک بنی ثامہ بن مالک بنی طریف بن مالک ہما بطنان من الطی ولفیف القوم تباعہم
والضمیر الخرج وکل حی تھا وایل لقبیلہ وآخرم عند اذ اخل فی حرمتہ عند و آخرم اذ اخل فی الحرم او فی الشہر الحرم رحمہ میں دونوں
قبیلہ بنی مالک اور ان کی ہمراہی جان لیتے کہ میں قتل حیات حرام نہیں جانتا بلکہ وہ مجھ کو حلال ہے

فَقُلْ لِّزُهَيْرَانَ شَتَمْتَ سِرَاتِنَا فَلَسْنَا بَشَاءَ مَيْنَ لِّلْمَشْتَمِ

السراۃ السادۃ والمشتہ من لقا والمشتہ رحمہ اب تو میرے کہہ دے کہ اگر تو ہماری سرداروں کو گالی دے گا تو ہم تجھ کو گالی نہ دیں گے
کیونکہ ہم ہر دشنام پیشہ کو گالی دینے والے نہیں ہیں۔

وَلَكِنَّا بِي الظَّالِمِ وَنَعْتَصِي بِكُلِّ رَقِيقٍ الشُّفْرَتَيْنِ مُصْطَقِمِ

الظالم الظلمۃ وناعتصی بالسیف اذا اخذہ اخذ العصا وضرب بضرہا وضمیم اسم فاعل الرقی القاطع رحمہ میں گھر کو ظالم ہوئیے
انکار ہوا اور ہم دو داری بران شمشیر وٹمنون پر دو دہشتی شل اٹھ کے مارے ہیں۔

وَتَجْهَلُ أَيْدِيَنَا وَحِكْمَةُ رَأْيِنَا

وَنَشْتُمُ بِالْأَفْعَالِ لَا بِالذِّكْرِ

اراد بجل الایدی الضرب من غیر مبالغت فان الجمل لایسا فی شئی ترجمہ اور ہمارے ہاتھ جاہلون کی مانند ہوتے ہیں کہ کچھ پروا نہیں کرتے اور ہماری رائے ہم پر اور ہم گالی دیتے ہیں کاموں سے یعنی سیف و سنان سے زبان سے۔

وَأَنَّ النَّارَ فِي الذِّكْرِ كَانَتْ بَيْنَنَا

بَلَقِيَّاتٍ فَاسْتَخْرَلَهُ أَوْ تَقَدَّمَ

تمامی فیہ اذ البت فیہ مدۃ مدیدۃ واراد بالکفین الاختیار ترجمہ اور بیشک دیر تک اس عداوت میں رہنا جو ہم تم میں ہے تیرے اختیار میں ہو پس تو اس کے لیے پیچھے ہٹ یا آگے بڑھ وقال بعض لصوص طی قبل ہوشیب بن عمرو بن کریم الطائف وکان لقطع الطرول فی عہد علی کرم اللہ وجہہ فیث الیلہ نبی شمیط فرب وقال۔

وَمَا أَن رَأَيْتُ أَبْنَى شَمِيطٍ

بِسُرَّةِ طِيٍّ وَالْبَابُ دُونِي

اسکے بالکسر صف الشجر یعنی بالباب الہلہل اوجمل الذی علی قرب ہجر وکلمتہ دون محل الحلف والقدام ترجمہ جبکہ میں نے دونوں بیٹوں شمیط کو قطار درختان بنی طی میں دیکھا اور دروازہ شہر کامیرے آگے یا پیچھے تھا۔

فَجَلَلْتُ الْعَصَا وَعَلِمْتُ أَنِّي

رَهْبَانٌ مَخْشَرَانِ أَدْرَكُونِي

تجلل الفرس اذ ارکبہ وصار الجمل علیہ کلمۃ جواب الیہ والعصا اسم فرسہ والرہین المحبوس والخمس کخلف اسم بن کان بناہ علی کرم اللہ وجہہ من القصب ثم من الآخر فیہ لفظ علیہ الیہ لام مہ اما ترانی کیتسا لیتسا بنیت بعد نافع حیثا ترجمہ تو میں اپنے گھوڑے عصا پر سوار ہو گیا اور مثل جہول کے اسپر چپٹ گیا اور میں نے جان لیا کہ اگر انہوں نے مجھ کو پکڑ لیا تو میں خمس کا قیدی ہو گیا

وَلَمَّا رَأَيْتُ لَهُمْ قَلِيلًا

لَجَسْتُ فِي أَسْنَنِ بَطِينٍ

اراد بالشیخ البطین نفی بن ابیطالب رضی اللہ عنہ و لقب بہ لکثرة معلو ماتہ کاظم البطن ترجمہ اور بیشک میں اگر اکی روئے کچھ بھی شہر تا تو وہ مجھ کو عالی ظرف شیخ کی طرف ضرور کنہج لیجائے۔

شَدِيدًا بِمَجَامِعِ التَّنْقِيهِ بَاقٍ

عَلَى الشَّيْءِ أَنَّ مَخْتَلَفِ الشُّيُونِ

بالجرحۃ للشیخ البطین وکی البشیرۃ مجامیع التتقین عن محمد صواب لاسود بالبقار علی الحدیث ان ای حوادث الدہری عن انتقالہ صبر علی المکارہ والشان الامر وخطب ترجمہ الباشیخ کہ اسکے دونوں موٹھوں کے جوڑ بند بہت مضبوط ہیں یعنی قوی بازوؤں اور حوادث زمانہ میں ثابت قدم اور طرح طرح کے ارادوں والا ہی وقال حریش بن عذاب بن مضر بن حدیث

نفس شری

نفس شری

ہذہ الامایات ان کان قد اتمم علی من قرأ فی بابہ قد سبق عبده وابعاد خیرہ واقام علی البیتۃ ثم بحث الی برہط بنی نہمان ليعاد نوفا لہ
عن الاعانۃ الی ان قبل رجال من یجترن عنہ والی المدینۃ ليعقدات توہم ہم حمین وغیرہ فاعطوا القسری العوض وخلصوہ من اسیر
قتال یدہم ویجوز مطہ۔

لما رأیت العبد بنہان تارکاً
بلکساتہ فیہا الحوادث تخطی

نہان عطف بیان للعباد انما قال ذلک تجنبنا الفلانی لم یکن عبدانی الحقیقۃ دارا وہ الذلۃ للماۃ مشدۃ واللفاظۃ الی یلع فیہا السراب
استعار اللہ بیدۃ الشدیدۃ وخطر حدث وحرک ترجمہ اور جبکہ میں نے بنی نہمان کو جو اخلاق میں مثل غلاموں کے ہیں دیکھا کہ وہ مجھ کو
ایک کھل میں جبین سراب یعنی دھوکا چمکتا ہے چھوڑو اسے میں یعنی مجھ کو ایسے مقام میں جو خطرناک اور محل مصائب کا تنہا چھوڑ دو

نصت بمنصور وبابی معرض
وسعد جباریل اللہ ینصر

اجملہ جواب لہا وارا بمنصور بن الولید بن جبارۃ وبابی معرض حمین بن معرض وسلاستہ بن معرض ولسجدہ بن عمر و جبار
جبار بن ایف وکلمہ من یجترن عنہ ووطن بن الطی ترجمہ تو میں نے دیکھا کیا بذر یہ منصور اور دونوں بیٹوں معرض کے جو منصور
اور سلاستہ میں اور جبار کے بلکہ اللہ تعالیٰ بدد کرنا ہے۔

وَلِلّٰهِ اَعْطٰی الْمَوَدَّةَ مِنْهُمْ
وَتَبَّتْ سَاقِبَةُ اَمْرِ اَعْدُو

اللام لا اب راہ وعشر الرجل اذ ازل ترجمہ اور بیشک خداوند تعالیٰ نے مجھ کو انکی دوستی عنایت کی اور میرے پالو جبار کے کہ میں
سو تھکے بل کرنا چاہتا تھا جمادی یعنی سابق میں انکی بعض باتوں کی بھوک کیا کرتا تھا۔

اذا ركب الناس الطريق رايتهم
لهم قائد اعلم واخو مبصر

الضمیر ان انصوب الحور للرجال المذكورین والمراد بالقائد الاعلم للیل وبالقائد البصر السنادی لیسرون لللیل والنہار والخروج
وہو وصف ممدوح عنہم ترجمہ جبکہ لوگ راہ چلتے ہیں تو تو شخص خاص مذکورہ کو ایسے حال میں دیکھے گا کہ ایک راہ باز ہوتا ہے
یعنی رات اور دوسرا دن خلاصہ یہ کہ یہ لوگ شب روز ٹوٹ مار کی واسطے سفر کرتے رہتے ہیں اور امر کی نزاکت پسند ہیں

لهم منطقان يفترقان
ولحننا معروف واخو منكر

المراد بالمنطقین الشعر والخطابۃ وفرق الرجل واللحن الکلام المعروف منہا کان نہم فی حالۃ الرضا والبنکر فیہا صدر عنہم فی
حالۃ الغضب ترجمہ انکی دو گفتگوئیں ہیں یعنی ایک نظم دوسری نہ کہ انہی لوگ ڈرتے ہیں اور دوا دازین میں انکے لحن

جو حالت خوشنودی میں مبتلا تھے اور دوسرے ادب پر جو غصہ کے وقت بولتے تھے یہ لوگ ظلم و ناانصافی میں

لکل بنی عمرو بن عوف رباعۃ
وخیارہم فی الخیار والشیر مجتہد

الرباعۃ الرباعۃ والأصل فیہ تذریع لغنیۃ وكان الروسار فی الجاہلیۃ یاقدون ربع الخنیۃ ففصارت الرباعۃ مستحالیۃ فی الرباعۃ
اولاد عمرو بن عوف میں ہر ایک نہیں ہے اور صلح اور جنگ میں ان سب بہترین مجتہدین تھے۔ وقال ابان بن
عجبۃ ہو طائی شاعر اسلامی ومن حدیثنا انہ کان افار علی قوم من بنی اسیر بن خزیمۃ فاستاق الیہم فطلبہ السلطان
مروان بن الحکم فہرب من نواحی المدینۃ وخیبر الی جبال طی فہزم عنہ رہطہم عاو۔

اذا الدین اوج بالفساقل لہ
یدخنا وراسنا معہ نصداۃ

ارو بالبدین اطاعۃ السلطان داودی ہلک و الجور فی اللسلطان والراس السید التظیم والجماعۃ الکثیرۃ مرحبہ جبکہ بدین سبب
فساد کے تباہ ہو گیا تو سلطان سے کہہ دے کہ وہ کچھ اور ایک بڑے سردار یا بڑے جامع بنی سعد کو چھوڑ دے کہ ہم اس سے لڑیں
اور یہ اس لیے کہما کہ مروان اور بنی اسد دونوں آل محمد بن عدنان سے ہیں اور شاعر یزید بن مخطان کی اولاد سے ہے۔

ببینض خفاف عرقا قوا طبع
لدا وود فیجا اشوہ وخواتمہ

الاشرا بالفتح اثر الفاعل وانما العلم کمنی عن کونہ لدا وود عن قدسہا ہو وصف فی السیف ولدا وود بالشیخ ذلک لان داود علیہ السلام
لہم کین یحل ایوف مرحبہ ہم اس سے لڑیں ساتھ ساتھ بکثرت تیرہ تلواریں کے حسین حضرت داود کی نشانیاں اور یہ تیرہ
یعنی بہت پرانے ہیں۔

وزد زک سہار شہامۃ حنیۃ
انث خانی ریشہا و قوادمہ

بالجرح عطا علی بعض و انصہ لہ تصوب لرق و الجور لہم حنیۃ لہ ہارۃ و الفرجی بالجماعۃ فاکتسب لہم قوا طبع و انصہ لہ تصوب لرق و الجور لہم حنیۃ لہ ہارۃ و الفرجی بالجماعۃ فاکتسب لہم قوا طبع
شاہین والاقتیۃ الکثیرۃ انما فی صفۃ اللیش و التجاد کم کبارہ و الجور لہم حنیۃ لہ ہارۃ و الفرجی بالجماعۃ فاکتسب لہم قوا طبع و انصہ لہ تصوب لرق و الجور لہم حنیۃ لہ ہارۃ و الفرجی بالجماعۃ فاکتسب لہم قوا طبع
شاہین نے جسکے چھوٹے دہرے پر کثرت ہیں اپنے پر بنادے ہیں یعنی وہ تیرہ بڑے سبک و تیز ہیں۔

بیشرب اخواہ و بالشا وادامہ
بیشرب اخواہ و بالشا وادامہ

صل فیہ غاب و ضی و الحرات الاطراف والقادم المقدم مرحبہ اور ساتھ ایسے لشکر کے جسکے اطراف میں ابلی گھوڑے غائب
ہو جاویں اوس لشکر کا بچھا حصہ مدینہ منورہ میں اور اگلا شام میں ہے۔

اذا نحن سر زابدين شتر مغرب

تَحَرَّكَ يَقْطَانُ الزَّيْتِ نَائِمُهُ

ارادہ بقیطان التراب یا طوی بالاجل و بنائم خلائہ ترجمہ جبکہ ہم مشرق اور مغرب کے درمیان چلین تو وہ زمین جسپر لوگ چلتے ہیں اور جسپر نہیں چلتے ہیں لرزے لگتی ہے یعنی ساری زمین و قال الکروں بن زید بن حصین بن مصاود بن معقل
مستقل ہوا بن مالک بن عمرو بن ثمامہ بن مالک الطائی الجذلی من بنی عبدیہ شاعر اسلامی۔

رَأَيْتُ مِنْ لِبْسِ الْمَشْيِ وَالْمَلَائِكَةُ

عَنَّا فُكُونِي اَمْ لَ خَيْرٍ اَمَل

المستمكن في تفعيلين محل تبادل القيد واللبس بالكرس الملبس والجملة حال من ضمير التكلم والذنا بالفتح الكفاية وكوني خطابا
ترجم مجبوزي محل في ايسه حال من ديكها كه مير اباس بربا پامتا وائسنه مجبزهات كه يه كافي هونيكي اميد كي اس يه
مين لئ اس سه كهاتو اچي اميد واره كه مين تيري اميد كو مجبوزي پورا كرونكا

لَا تُرْجَى رَحْمَتُكَ مَقْلُوعُ شَيْبَتِي

لَقَدْ فَرَحْتُ بِبَيْنِ أَيْدِي الْقَوَائِلِ

رحمہ سبحانہ الکریم تعالیٰ میرے بڑا پے مین مجھے خوش ہو گیا مصافقہ ہے کیونکہ مجھے خوش ہوئی تھی جبکہ مین دایون کے
ماختون مین تھا یعنی ولادت کے وقت۔

اهل به لما اُسْرِه بَصُوْتَه

حسان الوفا لیسات الانامیل

الابہا لرفع الصوت وأجروا لنفسه على الالتفات من الحكم إلى الغيبة واستلّ الصبي بصوته إذا رفع صوته بالبكا وكفى بحسان
ولینات الانال عن الحراء والبیت تفسیر لقوله لقد فرحت بی ترجمہ جب کہ اس نے یعنی میں نے بوقت ولادت آواز گریہ بلند کی تو
خوبصورت اور نرم گشت والی یعنی آزاد عورتوں نے اس کے سبب خوشی کا نعرا مارا۔ وقال قَوْلُ الطائي
ومن حديث هذه الابيات انه كان قزحاً براساً من قبل مروان بن الحكم الى الطي فسقوا الصقير وكان سهم مدان عبد الطائي

ولا لهذا المراءى ذوجاً ساعياً

هَكَمَ فَإِنَّ الْمَشْرُوفَ وَالْفَرِاضَ

کلمہ و ذرا تہ فالساعی من حیولی الصدقات والفقراض الانسان التي تؤخذ فی الصدقات من الابل والغنم کنبت لبعون ونبت مخاض ترجمہ ای میرے دونوں دوستوں اس مرد سے جو صدقات لینے آیا ہے کہد کہ تو آؤر تلو اور شرفی کے کیونکہ ہمارے صدقات شمشیر بے مشرفی ہیں یعنی تجکو بجائے صدقات ہم تلو اور دینگے۔

وَأَنْ لَّنَا حُضْنًا مِّنَ الْمَوْتِ مُنْقَعًا

وانك مختل فها انت حماض

کروں جو اپنے

15. 11. 19

انحض ملخ و من النبات و الخلة و احلامه النقع بالغم الثابت و الخلة البعير اذ ارضي الخلة ترجمہ اور یہ بھی کہد کہ ہمارے پاس
موت کا نمکین اور کڑوا چارہ موجود ہے اور تو نے بیٹھا چارہ کیا یا ہر اب کیا تو نمکین اور کڑوا چارہ کہاں لے گا۔ دستور یہ کہ جب ایک
قسم کے چارہ سے چوپائے کی طبیعت بہر جاتی ہے تو دوسری طرح کا چارہ کیا کرنا ہی خلاصہ ہے کہ اس سے کہد کہ کیا تو مرے آیا ہے

أَطْلُكَ دُونَ الْمَالِ وَ حَبَّتْ تَبْتَعِي سَتَلْقَاكَ سَجْنُ النَّفْسِ وَ الْبُخْرُ

ترجمہ میرا تیرے باب میں ایسا لگانا ہے کہ پہلے اس مال سے جبکو تو مانگتا ہے ابھی مقلد رتوارین قابض ارواح سے جکوبیلینگی
وقال وضاح بن ایل بن عبد کلال احد بنی خولان و ہم یطبن من حمیر بن سبا لقباً لوضاح الکمال حسنہ جمال
نقیل لوضاح الیمین شاعر اسلامی۔

وضاح بن ایل

صبا قلبی و مال الیک میلاً و اذ قف خیالک یا انیساً

ایل مرغم ائیلہ اسم امراة و البیت مطاع قصیدہ یلج بہا و یلید بن عبد الملک ترجمہ اے ائیلہ میرا دل تیرا فریفتہ ہے اور تیری طرف
بشرت مال ہے اور تیرے خیال و تصور نے مجھے ہونے نہیں دیا۔

یَمَانِیْہُ تَلْکُمْنَا فَتَبْدِی دَقِیْقَ الْحَاسِنِ وَ تَسْکُنُ عَیْنِی

اراد بقیم الحاسن باقی منہا کا انفع والدلال حسن السیرة و مناسب الحركات و السکنات و الاکنان الاخفاء و ایل تفسیر الحسین
وہو الاغفار ترجمہ وہ ائیلہ میں کی رہنے والی ہے کہ اسکا تصور ہمارے پاس آتا ہے تو وہ باریک اور غیر مجسم خوبون کو ظاہر
کرتا ہے اور بوٹی خوبون کو چھپاتا ہے یعنی تصور غیر مجسم چیز ہے اس لیے غیر مجسم اور باریک خوبون کو ظاہر کرتا ہے اور مجسم چیز کو چھپاتا ہے

ذَرِیَّتِی مَا أَهْمَنَ بَنَاتُ نَعْشِی مَنِ الطِّیْقَا الَّذِی یَنْتَابِلِی

الضمیر فی من الخیل و بنات نعش من الکواکب الشاہدین کمالان اسہیل من الکواکب الیامانیہ و کنی بہا عن بلاد الشام و الانشیا الیامانیہ
نوبہ بعد نوبہ ترجمہ اے ائیلہ مجھکو چور سے اور حاف رک رہے خیال سے جو رات کو میرے پاس بار بار آتا ہے جب تک کہ ہمارے
گھوڑے بنات نعش کی اہمیت یعنی بلاد الشام کو جاتے ہیں کیونکہ وہ جکوبین کا شتاق کرتا ہے

وَلَکِنْ اِنْ اَرَدْتَ فَحْشَیْیَیْنَا اِذَا رَفَقْتَ بِاَعْنَیْہَا سَهْمِی

ترجمہ و لیکن اگر تو جکوبین کا شوق دلانا چاہتی ہے تو اپنے خیال کے ذریعہ سے مجھکو اہمیت شوق و اہمیت ہمارے گھوڑے اپنی
آنکھوں سے ہل کو دیکھیں یعنی جیکہ میں کو لوٹیں اور اسہیل کو دیکھیں۔

فَانْكِحُوا لَوَدَّ اَنَّكُمْ تَعْلَمُونَ	عَوَالِسٌ يَتَخَيَّنُكَ النَّفْعُ ذِيلاً
رَأَيْتُ عَلَى مَتْنِ الْخَيْلِ حَيْثَا	تَفِيدُ مَغَانِمًا وَتَفِيدُ نَيْلًا
<p>بحر استعارہ اسی رجال کا بحرن فی عجائب افعالہ رحمہ کیونکہ اگر تو دورتی ترش و غبار میں چپی ہوئی گوری دیکھے تو گوری کی بیچون بہادر لوگ مثل جن کے دیکھے گی جو دوستوں کو بیشمار غنیمت دیتے ہیں اور دشمنوں کو عطا سے محروم رکھتے ہیں وقال</p>	
لَا قُوَّةَ الرَّاعِي فَلَاصِهِ	يَا وَي قِيَاوِي اَلَيْسَ لَكَ ذَلٌّ لِّلْهَرَمِ
<p>القلائن جمع قلوں وہی النافۃ الشابة ونصب علی انه مفعول الراعی والربع كسر وول النافۃ یول فی الریح وہو احب عندہم رحمہ میری قوت مثل قوت چرواہے جو ان اونٹنیوں کے نہیں ہے کہ وہ ٹھکانا پکڑتا ہے اور اس کے پاس اس کا کتا اور بوسم بہار پیدا ہوا اشتراک اس پر پکڑنا پکڑنا ہے یعنی میں ترش چرائی والا نہیں ہوں۔</p>	
وَالْعَسِيفُ الَّذِي يَشْتَدُّ عَقْبَتَهُ	حَتَّى يَمِيتَ وَبِاقِي نَفْلِهِ قِطْعُ
<p>العسيف العبد والا جبر مجروح عطف علی الراعی والاستداد العدو والسرّج والتعبقة فی الأصل السافۃ الّتی کیوں ہیں ارتفاع الطائر والخطا منصوب علی انظر فیہ والقلم جمع قطعہ والجماعہ حال قیمت مقام خبر بات رحمہ اور نہ میری قوت مثل قوت غلام یا ہر کارہ کے ہے جو سافت معینہ میں سخت دوڑتا ہے یہاں ملک کا سکی جوتی میں سے کڑے باقی بچاتے ہیں۔</p>	
لَا يَحِلُّ الْعَبْدُ فَيَنَافِقَ طَائِفَتَهُ	وَمَنْ نَحْضِلْ مَا لَا يَحِلُّ الْقَلْعُ
<p>القلع محركة الحجارة الصغيرة تحت الكبيرة رحمہ کوئی آدمی ہم میں سے اپنی طاقت سے زیادہ بوجہ نہیں اٹھاتا ہے مگر ہم اس قدر بوجہ اٹھاتے ہیں جس قدر کہ وہ چوہا پتھر جو پتھر کے تلوں پر ہوا ہوا اٹھاتا ہے اور وہ بوجہ تاوانات و دیات اور ممالک و ننگاری۔</p>	
مِنَ الْإِنَانَةِ وَبَعْضُ الْقَوْمِ يَحْسِبُنَا	أَبَاطَاءً وَفِي بَاطِنِنَا سَخَعٌ
<p>الانانة العلم والبطاء جمع بطی والسرع محركة السرعہ رحمہ ہمارا خاصہ علم و عمل ہوا بعض قوم ہم کو سست سمجھتی ہے اور ہمارے دھیرے میں ملوث شتابی ہر وقال عمرو بن مخزوم الکلابی ہو کلبی الکلابی کہا تو ہم اسلامی یذکر اگری فی وقتہ مرجع راہ طین ہر تیرے قلم سے</p>	
وَيَوْمَ تَرَى الرِّيَاسَاتِ فِيهِ كَانَهَا	حَوَاطِرُ طَيْرٍ مُّسْتَدِيرَةٍ وَوَقَعُ
<p>رام الطیر حول اشی اذا وعلیہ دستیر وواقع بدل من جو ائمہ رحمہ بہت سے روز ایسے گزرے کہ جن میں توجہ نہ ہون کو ایسے ال نیز دیکھے کہ گویا وہ چکر کاٹنے والے پرندے ہیں کچھ تو چکر کاٹنے والے ہیں یعنی ان کے اٹھانے والے ہر طرف سے لڑ رہے ہیں اور کچھ</p>	

زمین پر گر کر نوا لے جینکا اٹھائیوا لے بہاگ گئے ہیں یعنی اُس روز بعض لوگ بہاگئے تھے اور بعض بہگاتے تھے

اصَابَتْ رَجُلٌ الْقَوْمَ بِشَرِّ اَوْثَانِهَا وَمَحْزَنًا وَكُلَّ الْعَشِيرَةِ فَتَاجِعٌ

اور او بالقوم من کان فی جانب مروان بن الحکم من کلب عیس وغیرہم من القبائل وفتح العشيرة اصا بہا کرب وحم ترحمہ مروان الحکم کے مردگاروں کے نیزوں نے بشر اور ثابت اور حزن کو زخمی کیا اور یہ سب بسبب اپنی سرداری اور ریاست و بولت اپنی قوم کو لگیں و درونا کر نوا لے تھے۔

طَحَنَ زَيْدًا فِي اسْتَبَدِّهِ وَهُوَ دُلْبَرٌ وَثَوْرٌ اصَابَتْ السَّيْفُ الْقَوَاطِعَ

ہے زید کے سر میں پر نیزہ مارا جبکہ وہ بہاگنے والا تھا اور ثور کو شمشیر بے بران نے قتل کیا۔

وَادَرَكْتَ هَذَا مَا لَا يَفْصُرُ فَمَنْ يَنْتَعِزُ عَمْرٍو طَوَّلَ مُشَانِعَ

الطوال كخواب بالغة الطول كالخفاف والكبار والشائع اسم فاعل اللاحق والمتوى لاصحابه المتتابع لهم واسم مفعول التبعوى ترجمہ اور ہام کو آیا ایک جوان بڑے دراز قد و درلیر یا دشمنوں سے لڑنے والے سے صیقل اور زندہ شمشیر نیکر۔

وَقَدْ شَهِدَ الصَّفَيْنِ جَمْعٌ مِنْ حَرْزِ فِضَا عَلَيْهِ الْمَرْجُ وَالْمَرْجُ وَاسِعٌ

ترجمہ عبداللہ بن الزبیر اور مران کے لشکروں کی دونوں صف میں عمر بن حمرز بیشک حاضر ہوا تو مقام مرج راہط اُس پر تنگ ہو گیا حالانکہ مرج مذکور واقع میں وسیع و چوڑی چلی ہے۔

فَمِنْ رَأَيْتَ قَدْ لَاقَى مِنَ الْمَرْجِ خَيْطَةً فَكَانَ لَقَيْسٍ فِيهِ خَيْرٌ وَجَادٌ

الخی صی من نیزہ انحصیۃ الجاوع من لقیطہ الاف وکئی بہامن المذال الہین ترجمہ پس جو کہ واقعہ مرج راہط میں ہم پر غلبہ اور شک کرے تو مجاہد کیونکہ ہماری جانب ہردمان بنی قیس کا خصی کر نیوالا اور ناک کاٹنے والا تھا یعنی دمان ہمارے مقابلہ میں بنی قیس ذلیل و خوار ہو گئے وقال زفر بن احارث الکلابی۔

اِنَّ اللَّهَ اَمَّا يَجِدَلُ وَاَبْنُ يَجِدَلُ فَيَكْبِي وَاَمَّا ابْنُ الزَّيْدِ فَيَقْتُلُ

الانحر لاکار والاستبعاد و معنی فی اللہ فی حکم اللہ واما اللہ کا یہود تحقیق وئی با بن بجدل حسان بن الکا بن بجدل ابی کمال بن یزید بن معاویہ ترجمہ کیا اللہ تعالیٰ کا یہ حکم ہے کہ بجدل اور اسکا بیٹا تو زندہ رہیں اور عبداللہ بن الزبیر قتل ہو یعنی ایسا نہیں ہے۔

وَمَا لَكُمْ يَوْمَ أَغْرَضْتُمْ بَعْدَ ۶

كَذَّبْتُمْ وَبَيْتَ اللَّهِ لَا تَقْتُلُونَهُ

خطاب لہروان واتباعہ الاغرض المجمل فی الاصل صفۃ الفرس وکئی عن الواضح الممتاز ترجمہ اس معاملہ میں تم نے جو نہت ہوا کعبہ شریف کی قسم تم اسکو کبھی نہ مارو گے جب تک کہ روز جنگ واضح نامدار طور میں نہ آوے۔

شُعَاعُ كَقَرْنِ الشَّمْسِ حِينَ تَرَجَّلَ

وَمَا يَكُنْ لِلْمَشْرِقَةِ فَوْقَ كَحَرِّ

عطف علی لہر الاولی وقرن شمس اول مایہد و منہا و تجلت شمس اذا انبسطت الشمس ترجمہ تا ترجمہ اور جب تک کہ مشرقی تلواریں چمک تمہارے سر پر مثل کنارے آفتاب کے جبکہ اسکی شعاعیں پسپا لگتی ہیں نہو وقال حسان بن ابي جعد ومن حديث هذه الابيات انه خرج الى عبد الله بن خالد بن حازم اسلمی راغبانی جوارہ فلم یجدہ کما عرف فالتزم عنده فشد يده باليد فقام

وَقَالَ لِحَازِمٍ غَدَا بَيْنِي

ابن حازم انصاف قحط

والمجال بالكسر جمع جبل وبنی امین بان اذا فارق ترجمہ بنی حازم کو یہ بات پہنچا دے کہ میں آئسے الگ ہوں والا ہوں اور صحابہ کو اپنے شتروں سے کہنے والا ہوں کہ ان لوگوں اور ان کے گھروں سے علیحدہ ہو جاؤ

لَا شِدَّةَ تَبْتَغِي فِيهَا وَلَا يَنِي

إِلَى أَمْرٍ غَيْرِ مَنْ كُلِّ مَنَزِلَةٍ

العرض كلف صفة من عرض الربل اذال استغنى وجملة التفتي لغت منبر ترجمہ بیشک میں ہر ایسے مقام سے ایک مرد مستغنی و ملول ہوں جس میں میری شرادخیر طلب کیجاوے۔ وقال القتال الکلابی

عليه ولم تصعب عليه المركب

إِذَا هُمْ مَعَهُ إِلَى الْبَيْتِ غَبَّةً

وتمت الامر بهم الذی لا یدرئی ما هو والکرب یرکب بن نوح الابل والفرس وصب عليه المركب اذالم یزل ترجمہ جبکہ وہ قصد کرنے کی امر کرے تو رات کو اپنے اوپر اتر کر تیار ہو کر باغی تروخیال نہیں کرتا اور تمام واریاں اپنے دشوار زمین میں الجھل اپنی، اولو العری اور جفاکشی کی تعریف کرتا ہے۔

مَنَازِلُهُ تَعْتَشُ فِيهَا الثَّوَالِبُ

قَسَمِي الْعَهْمُ أَضْحًا لِمَنْعٍ فَاصْبَحْتُ

القری تبعی الی المفلوین مفلول الاول العم والثانی الزارع و هو احمق وضا ف نزل علیه ضیفا و استکن فیہ للهم والاعتماد الطواف باللیل الحجی والذباب ترجمہ جبکہ کوئی ارادہ اور قصد اسکا نہان ہو، تو وہ اسکی ضیافت اس قصد کے پورا کرتا ہے ایسے اسکی فروگاہیں جائے آمد و رفت اور ٹولین کی ہو جاتی ہیں یعنی بسبب پیروی قصد کے اسکی منازل خالی رہتی ہیں

حسان بن ابي جعد

قتال الکلابی

جلید کس یحییٰ و طباعہ علی خیرات بن علیہ الضرائب

انجلید الشدید القوی و الخیم کبیر المجرمۃ الطبیعة و الضرائب الطبائع و حرمہ وہ مضبوطی و اور طبیعت کا تھی و اور اسکی طبیعت اور بہتر ان خصلتوں کے کہ خیر طبیعتیں مخلوق ہوتی ہیں مخلوق ہی۔

اذا جاع لم یفج باکلة ساعة و کم یکنس من فقد ما و هو ساغب

الایتناس الخون و الساغب الجائم حرمہ جبکہ جو کا ہوتا ہی تو اسوقت کے کہ ایسے خوش نہیں ہوتا اور اس کہانی کے مفقود ہو جیکہ وہ ہو گا ہے غمگین نہیں ہوتا یعنی خوشی و غم میں صابر ہے اور متقل۔

یری ان بعد العسر یسیر او لایوے اذا کان یسر انہ الذہل لا رب

اللازب لازم حرمہ وہ احقاد رکستا ہو کہ بیشک بعد سختی کے آسانی ہی اور جبکہ آسانی ہوتی ہی تو اس آسانی کو ہمیشہ لازم نہیں جانتا یعنی بسبب اعتقاد اول کے سختی میں کسی سے ملتی نہیں ہوتا اور بسبب اعتقاد دوم کے نا تو ان اور یہ سالیوں پر نگہ اور ظلم نہیں کرتا۔ و قال اوس بن جناد۔

اذا المرء اولک الی و ان فاولہ ہوا و ان کان قریبا و اوصیٰ

اولادہ اشیٰ اعطاه و الاولاد جمع امرة وہی الویلۃ القریبۃ حرمہ جبکہ کوئی مرد بچہ زلت دے تو تو ہی اسکو ولت و اگر یہ اس کے سرے اور وسیلے قریب ہوں۔

فازنت له تقدیر علی انھینہ فذلہ الیوم الذی انت قادرہ

حرمہ پس اگر تجھ کو اسکی زلت پر قدرت نہیں تو اس روز تک زمین تو اس پر قابو پاوے اسکو چھوڑے۔

وقار اذا لم تکن حیلہ و صممت اذا یقنت انک عاقرة

قارب فی الامر شدید و صممت فی الغرم مضی فید العطر الحج حرمہ اور مستحکم ہے اختیار کرب تجھ کو اس کے قتل کی کوئی تدبیر نہ آوے اور پورا قصد کر جبکہ تجھ کو اس امر کا یقین ہو کہ تو اسکی کو بچے کاٹنے والا ہی بنی ہلاک کرینو والا۔ و قال آخر

انی اذا ما القوم کافوا انجیہ و اضطرب القوم اضطرا الارشیہ

و شد فوق بعضهم بالارویہ ہناک اوصینی ولا توصیہ

الانجیۃ من سختی و ہذا الناجی المشاور الارشیۃ جمع رشاد و ہول الدو فوق مرفوع الحس علی الشاعلیۃ و ارویۃ جمع رواۃ

اوس بن جناد

اور چونکہ اللہ تعالیٰ البعیر کو بھی عن ایضاف و الجین و اوصافہ بامرہ بمرافات امرہ و الہا رکستہ تر حجبہ میں بیشک ایسا مستقل مزاج ہوں کہ جب ہماری قوم مشورہ کرنی والی اور مختلف الرائے ہوا و قوم مثل ڈول کی سیون کے مضطرب اور بقرار ہوا و واسطے قیام میدان کے اسپر سیاں باندھی گئی ہوں تو ایسے مقام پر تو انکی حمایت اور حفاظت کی محبت سفارش کر اور میری حمایت کی تو انسے سفارش نہ کر کہ وہ نکلین کسی رفیق کی مدد کا محتاج نہیں ہوں **وقال المثلثس** ہوں بنی نزار و بنی حارثہ و الابیات انہا کانت و حقہ بین بکر بن وائل و بین ربه ضبیعة قتالوا و قتلوا فیرض قومہ علی اخذ الثارات و لیرض نعلان بن منذر الخمی حیث کان قد اعان بکر بن وائل و اراد ان لیفر بالیمامة۔

المتران المرء رهن مصیبة صریعا لعا فی الطائر اوست و ریس

الزہن مجنی المرہون و عافی الطیر سنا لہا ویراد بہ الطیر التي تطلب اللحم و اعتمادا بالک ویرس بحول بن رسہ افاد و فرجہ کر کیا تو نے نہیں دیکھا کہ مرد موت کا مرہون اور اسکی قید میں ہوا ایسے حال میں کہ گوشت خوار پرند و نکا بچھاڑا ہوا ہے یا کچھ عرصہ کے بعد مرد فون گلا کا حامل شاعر بنی قوم کو ان مقام لینے کیلئے برا بیختہ کرتا ہا کہ آخر مرنا ہی موت سے کیوں ڈرتے ہو۔

فلا تقبلن ضیعا مخافة مییة و صون بنی کحر او جلدک املس

الضیم الذل و المیتة بالکسر للنوع و الجور فی بہا لہا و الامس النقی الصافی تر حجبہ بن سبب خوف موت و انک نمت اختیار کر اور البستہ تو کریم بے عار و ننگ ہو کر مر۔

فمن طلب الاوطار و اخر افق قصید و حاصل الموت بالسیف

اوترا لحد و انشا و اخر اقطع و قصیر بن سعد صاحب جذیمۃ الابرش اخذ ثارہ من الزبائر ملک الجزیرۃ لقطع الف و اذ نہ و حدیثہ مشہور و اما ہیس الملقب بالعامۃ فقتل من فرارۃ یحیی فی سبط قتل سبعۃ اخوہ فجعل لبیس السراویل مکان التمیم و التمیم مکان السراویل و کان اذا سئل عن ملک اللبستہ یقول ۛ اللبس لکل حالہ یوہما اما نعیمہا و اما جوہا حتی اعانہ قوم علی اخذ ثارہ فاخذ ثارہ تر حجبہ اور سبب ان مقام جذیمۃ کے یام ہوا کہ قصیر نے اپنی ناک کاٹ لی اور تلوار لیکر نہیں موت میں گمش گیا۔

نعامة ملاصع القوم رھطہ تبیین فی الثوابہ کیف یدلس

رفع نعامة علی انه عطف بریان و ہولقب بتمیس تر حجبہ نعامة جبکہ دشمن لوگوں نے اُسکے کہنے کو مار ڈالا تو وہ اپنی لباس عجیب میں ظاہر ہوا کہ کیسے کیفیت غریب پہنی یعنی پا بجامہ بجائے کر مہکے اور کرتہ بجائے پا بجامہ۔

وَالْعَجْرُ الْآنَ بِصَامٍ فَجَلَسُوا

وَالنَّاسُ الْآكَارُ أَوْ تَجَدُّنَا

ترجمہ اور عاقل اور مباد آدمی نہیں ہیں گروہ کی صورت بہادرانہ لوگ دیکھ لیں اور اسے باتیں کر لیں جسے انکی سیرت دریا
ہو جاوے اور عاجزی اور ندامت نہیں ہو کر یہ کہ ان پر ظلم کیا جاوے اور وہ مظلوم ہو کر بیٹھ رہیں۔

تَطْبَقُ بِهِ الْإَيَّامُ مَا يَأْتِي سِ

الْحَزَنُ أَلْحَنُ أَصْلَحُ رَأْسِيَا

الحزن بالجمع من اليمامة وكان اراده منع الاصغر فشيده اهلوه منعه فلم يسر له الفتح والراسي التاميم الثابت والايام الحوادث وما لير
لان وذل ترجمہ کیا تو نے جون کے قلعہ کو نہیں دیکھا کہ وہ اپنے جگہ پر قائم ہے حالانکہ حوادث نے اسکو گمیر کر مایوس کر دیا اور
مطمئن نہیں ہوتا ہے۔ استقلال کی تعریف کرتا ہے۔

يُطَانُ عَلَيْهِ بِالصَّفِيمِ وَيُكَلِّسُ

عَصَى تَبَعًا إِيَّامَ أَهْلِكَ الْقُرَى

طان جن محل الطين لازم عددي بحرف الجوف من الجول كما قيل في سبب الصفيمة الحجرة البيضاء المسماة وكسبه شيده بالكلس
وهو الصاروخ ترجمہ جون قلعہ نے تیج بادشاہ کی جگہ گانو کی گانو ہلاک کیے گئے اور اسے شہر وں کو فتح کیا نافرمانی کی یعنی
اس سے فتح ہو سکا جبکہ سپر بڑے بڑے سلیم سفید اوصاف بہر کی مٹی سے لگائی جاتی تھیں اور جو نے سے مضبوط کیجاتی تھیں
خلاصہ تعریف استقلال کرتا ہے۔

وَعَادَتِ عَلَيْهِ الْمَجْنُونُ تَلَكَّسُ

هَلُمَّ إِلَيْهَا قَدْ أَثَرَتْ زَبْرُوحَهَا

خطاب نعمان بن النضر والضمير المحرور لليمامة وأثيرت مبول من آثار الأرض اذ احضرها وأصلها للزراعة واداء بالزروع المزارع
وعاد عليه من عليه حسن والمجنون الدواب يوث وتلكس الشيء ركب بعضه بعضا وأجملة حال ترجمہ ای نعمان یا مگر کھٹک آئیے
حال میں کہ اسکی کہیت زراعت کیلئے درست کیے گئے ہیں اور ہٹ سے ہوا پر تلے آتا ہے اسپر حسان کیا ہے یعنی ان کو تروتازہ
کر کر کہ اسے یہ بلانا بطور ستھرا کرے۔

زَيْبَارُوكَ وَالْأَزَقُ الْمُتَلَتِّسُ

وَذَاكَ أَوَّلُ الْعَرْضِ ذُبَابُ

العرض واد باليمامة طيب حسن وحيي بحجوة الذباب نشاط وسمرة وذنابيره بدل من الذباب لبيان الخنفس والأزق بتقديم الحجة
على الحملة نوع آخر من الذباب والتلس الطلب بهذا الشعر نقب بالتلس وسمجیرین عجم ترجمہ اور یہ وقت بہار و سیر واد
عرض کا یہ کہ اسکی کمیان یعنی طہرین اور سبزی خوشبو کی تلاش کرنے والی نشاط اور سوزین ہیں۔

يَكُونُ نَذِيرٌ مِّنْ وَرَائِي حَبَّةً ۝ وَنِصْرٌ مِّنْهُمْ جَلِيلٌ وَاحِسٌ

نذیر و جس بطنان من بیکلہ جلی بن جس بن ضعیفہ ربط الشاعتر ترجمہ جب تو اور کیا تو بنی نذیر میرے آگے میری ڈھال ہوگی اور ان میں سے جلی اور جس میری مدد کریں گے۔

وَجَمْعٌ بَيْنَ قُرْآنٍ فَاعْرَضُ عَلَيْهِمْ ۝ فَانْقَبَا لَوْ هَذَا التَّخَنُّنُ ثَوْبَسٌ

قرآن بالقاف کرمان قرینہ بالیامرہ ثوبس مجہول من الباء ذکرہ و عاملہ بالکوفہ ترجمہ اور اسے نعمان تو جماعت بنی قرآن کی پاس آؤر تسلط یامرہ کا ارادہ ان پر ظاہر کریں اگر بنی قرآن اس خصلت اور ذلت کو جو ہم پر مجبور کیے جاتے ہیں قبول کریں۔ ہزارے شرط اگلے شعر میں ہے۔

فَازْئِقْبَلُوا بِالْوَدِّ تَقْبِيلٌ مِّثْلُهُ ۝ وَالْأَفَانَا نَحْنُ أَبْنَاءُ وَأَشْمَسُ

یدل من اللول و آراء بالود الطوع والرضا و آبی تفضیل الابی و شمس الابرار و العصیان ترجمہ پس اگر بنی قرآن اس خصلت کو بخوشی قبول کریں تو ہم بھی بخوشی قبول کریں گے ورنہ ہم بڑے سناور کشت ہیں یعنی خصلت ہرگز قبول نہ کریں گے۔

وَإِنْ يَكُ عَنَّا غَجَبٌ تَبَاقُلْ ۝ فَقَدْ كَانَ مِنَّا مَقْنَبٌ يُعِيرُ

جیب مخفف جیب مصخر شد و اد المقنن قد شامخ نیل و عرس نزل فی آخر اللیل ترجمہ اور اگر بنی حبیب کے دلون میں ہماری طرف سے گرانی ہو اور وہ ہماری مدد نہ کریں تو ہمیں ہیکو کچھ خوف نہیں ہو کیونکہ ہمارے لوگوں میں ایسے سواروں کا رسالہ جو آخر شب میں بھی آرام کے لیے نہیں ٹھرتا و قال سعد بن ناشب

تَقْنِدُ نَفِيًا تَرَى مِنْ شَرِّ اسْتَى ۝ وَشَدَّ نَفْسَهُ أَمَّ سَعْدًا تَدْرِي

قندہ اذا نسب الى الحرف و سحر العقل و الشراسر سور الخلق ترجمہ ام سعد میری بدلتی اور سخت مزاجی دیکھ کر مجھ کو بے عقل اور ٹھٹھا بتلاتی ہے اور حقیقت حال کو نہیں جانتی۔

فَقُلْتُ لَهَا أَزَالُ كَيْفَ وَازِحًا ۝ لِيَلْفَ عَلَى حَالٍ أَمْرٌ مِنَ الصَّبْرِ

یعنی مجہول من الفاء ای وجہہ آراء بالصبر علی البکارہ و عن الشهوات و تحمل ان کیوں یعنی عصارتہ اشجار المرہ و کثافت اس لئے ضرورتہ ترجمہ سو میں نے اسکو کہا کہ پہلا مانس اگر چہ پیشہ میں خلق اور مزاج ہو تو یہی وہ ایسے حال میں پایا جاتا ہے جو صبر یا با یلوی سے تلخ تر ہو یعنی بوقت تحمل ذلت تلخ مزاج ہوتا ہے۔

وَفِي اللَّيْلِ ضَعْفٌ وَالشَّرَاسَةُ هَيْبَةٌ
وَمَنْ لَمْ يُهَيِّبْ يُجْلِ عَمَلُكَ فِي عَمْرٍ

ترجمہ درم مزاجی میں کمزوری ہو اور تند مزاجی یا بخونی نیز رعب ہوا جو بکار عجب نہیں مانا جاتا یعنی جس سے لوگ نہیں ڈرتے
وہ سخت سواری یعنی دشوار گذار راہ پر چلایا یا سوار کیا جاتا ہو۔

وَبَابٍ عَلَى مَنْ لَانَ فِي مِرْطَا خَلَّةٍ
وَالْكَتْفُ قَطَا بَابٌ عَلَى الْقَسْرِ

ترجمہ اور جو شخص مجھے نرم مزاجی سے پیش آتا ہو اس سے میں بالکل بخونین ہوں ہاں میں بیشک سخت اور تکرار کرنے والا اور تکرار
زبردستی کی صورت میں ہوں۔

أَقْدَمُ صَعْدًا يُمِيلُ حَتَّى ارْتَدَّ
وَإِخْطَلَهُ حَتَّى يَهْوِيَ إِلَى الْقَدْرِ

الاقامة اصلاح ہو جو والصفاء العوج واسل الاوجاج و الختم جز الف ای تقبیل فی الختام ترجمہ میں ٹیڑھ ہے آدمی کو بل
نکالتا ہوں یعنی اسکو درست کرتا ہوں یہاں تلک کہ اسکو اپنے پہلے حال پر لے آتا ہوں اور اسکی ناک میں ٹکیل ڈالتا ہوں
یہاں تلک کہ اپنے قدر و اندازہ پر حکا وہ لایق ہو آجاوے۔

وَمَا تَعْلَمُ لِي نِيَّةٌ تَعْدِلُ بِمِرْزَةٍ
كَرَّمَ نَسَا الْإِعْسَاءَ مُشْتَرَا لِّلْسِيَرِ

البار للبرکہ کافی تو لم تعیت بلساد المرز بقدم الهملا علی المحبہ کفضل الکریم والنشا بقدم النون علی المشلہ الحدیث والخبر ترجمہ
پس اگر تو ای ام سعد جبکو ملامت کرے گی تو مجھ میں ایسے بھلے مانس کو ملامت کرے گی کہ جسکی تنگدستی کی حکایت آچھی ہے یعنی وہ
اپنا افلاس کسی پر ظاہر نہیں کرتا اور اسکی تو نگری سب میں مشترک ہے کیونکہ اپنی دولت سب تقسیم کر دیتا ہے۔

إِذَا هَمَّ الْقَهْرُ عَمْدَ نِيَّةٍ عَزَمَهُ
وَصَقَّمْ تَصْهِيمَ السَّيْرِ حَذَى الْأَقْرِ

التصميم المقصود فی الامر والشرعی نسبت الی سیرج وكان قینا یقرب السیف ای الطیبة والاثرا بالفتح وقد السیف ترجمہ جبکہ وہ کسی
امر کا قصد کرتا ہے تو اپنے قصد کو اپنی دونوں آنکھوں کے سامنے رکھتا ہے اور اذین شل جو ہر دانشمندی کے گھسانا ہے وہ قال
الضمان

لَا تُوعِدْ نِيَابِلًا فَانْتَا
وَأَنْ نَحْنُ لَمْ نَشْفَقْ عَصَا الدُّنْجَارِ

ارادہ بلال بن ابی بردہ بن ابی موسیٰ الاشجری وثقی ہصا کہنا یہ عن اخصیان وتفریق الجماعۃ والدين الاطاعۃ ترجمہ
بلال تو ہکو ہر گز مت کہہ گا کیونکہ اگرچہ ہم نے اطاعت قبول کر لی تھی اور لوگوں سے خلاف نہیں کیا بلکہ ان کے موافق رہے مگر ہم
آزاد لوگ ہیں وہمکی کی برداشت نہیں کر سکتے۔

وَأَلْنَا أَمْخَشَيْنَاكَ مَذْهَبًا	إِلَى حَيْثُ لَا تَخْشَاكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ
اصل ایمان با حقان الشریعت و باز آمدن مذهب اور ہم تجسے بالفرض اگر دہی جائیں تو یہی ہمارے لیے گریہ گاہ و جاے پناہ ایسی	جگہ ہے جہاں ہم کو تیرا خوف نہیں ہوا اور یاد رہے کہ زمانہ کے رنگ طرح طرح کے ہیں یعنی بغیر حال پر فریفتہ نہ ہونا چاہیے۔
فَلَا تَحْمِلْنَا بَعْدَ سَمْعِ وَطَاعَةٍ	عَلَيْكَ فِيهَا الشَّقَاؤُ وَالْعَارُ
ترجمہ میں تو ہم کو بعد قبول اطاعت و فرمان برداری کے اس حد تک برا نہ سمجھتے مت کہ اگر اوس میں خلاف و فساد ہم میں ہوا	تجھ میں یا عار و ننگ بغاوت و عداوت کی ہے۔ آخر لوگ کہیں گے بعد اطاعت باغی ہو گئے۔
فَإِنَّا إِذَا أَحْبَبْنَا الْقَتْلَ قَتَلْنَاهُمَا	بِهَا حَايِزٍ يَجْفُوهَا بَنُوهَا لَا بُرَارُ
القناع خمار المرأة والباہر متعلق بالابرار و جفاہ ظلم و فساد ترجمہ کیونکہ جو قوت لڑائی اپنے اور اپنی اوتاڑ والے یعنی کھلم	بہلا ہو جاوے جبکہ فرزندان جنگ یعنی جنگی لوگ اسکی نافرمانی اور حقوق اختیار کریں تو ہم بیشک اسکی فرزندان سعادتمند
اور مطیع ہوں گے یعنی لڑائی کو نہیں چھوڑینگے۔	
وَلَسْنَا بِمُخْتَلِينَ دَارِ هُضِمَةٍ	بِخَافَةِ مَوْتٍ إِن بَنَانَتِ لِدَارُ
الاحتمال الحول والضمیمۃ الذلۃ والظلم و بنایہ المنزل بتقدیم النون علی الموحدة اذ الم یوافقہ ترجمہ اور ہم موت سے ڈر کر	جبکہ ہمارا وطن اور گھر یہی موافق نہ آوے ذلت کے گھیر میں اور تیرے والے نہیں ہیں بلکہ ایسی صورت میں اسکو چھوڑ کر چلے جاؤینگے
وَقَالَ قَرَارِ بْنِ عُبَّادٍ وَالصَّوَابُ أَنَّهُ قَرَادُ الْغَافِ كَخَرَابِ بْنِ الْعِيَارِ بِالْمَعْلُومَةِ فَاتِّخَاذُ مَشْدَدَةِ التَّهْمِ الْمَارِزِيَّ اسْلَامِيَّ	
إِذَا الْمَرْءُ لَمْ تَغْضَبْ لَهُ حِينَ يَغْضَبُ	فَوَارِ سِرَّانِ قَبِيلِ رَكْبِ الْوَتَرِ كَبَلِ
واریس فاعل لم تغضب الجملة بشرطیہ تختہ ترجمہ حیکہ مرد ایسے حال میں ہو کہ جب غصا ہو تو اسکے غصا ہو نیکی سبب ایسے	سوار کہ اگر اول کو کہا جاوے کہ موت پر سوار ہو جاؤ تو فوراً سوار ہو جاوین نہ غصا ہو جاوین۔
وَلَمْ يَجِبْهُ بِالْغَضَبِ قَوْمٌ أَعَزُّ	مُقَاجِمُهُ فِي الْأَمْرِ الَّذِي يُتَهَمُّ
بنیاء بہ اذا اعطاه ایاہ والمقام کثیر الدخول فی الامور الصعبة یجیب علی مقایم دہیب مجہول من تہیبہ اذا ما بغیرہ ترجمہ اور	الب زبردست قوم دشمن ناک کام میں گمنے والے اسکی مردن کریں۔
تَهْضُمُهُ اِدْفِ الْعَدُوِّ وَلَمْ يَزَلْ	وَأَنَّ كَانِ عَضْبًا بِالْظُلَامَةِ يَضِبُ

تھمتکسروہ و الجملہ جواب اذا ان طریقہ الادی الاقرب بعض بالہطۃ لکسورۃ فالجملۃ الرجل الشدید القوی اسی الخلق و اطلالت
الذلتہ ترجمہ حکیمہ در کا ایسا حال ہو جیسا کہ دشمنوں گزشتہ میں بیان ہوا تو اسکو دشمن ذلیل توڑ دیا گیا اور ہمیشہ اس پر ذلت کے
مار سبکی اگرچہ وہ شدید قوی تند مزاج ہو۔

فَاخْبِجَالِالسِّلْمِ مِنْ شَيْئٍ وَاعْلَمَنَّ
بِأَسْوَى مَوْلَاكَ فِي الْحَرْبِ اجْنُبْ

آخر امر من المواقف والبائسین فی والاحجب الا بئنی ترجمہ پس حالت صلح میں جس سے چاہے بہانی چارہ کر لے اور
یہ امر جان لے کہ تیرے چچا کے بیٹے کے سوا لڑائی میں سب اجنبی اور پگائے ہیں۔

فَمَوْلَاكَ هُوَ الَّذِي اَنْ دَعَوْتَهُ
اَجَابَكَ طَوْعًا وَاللَّهْمَا تَصَبَّبْ

ترجمہ اور حقیقت میں تیرے چچا کا بیٹا وہ ہو کہ اگر تو اسکو امداد کیلئے بلائے تو وہ اپنی خوشی سے تیری طلب کی مانے اور فوراً
ہو ایسے حال میں کہ خون گرائے جاتے ہوں یعنی لوگ قتل ہوتے ہوں

فَلَا تَخْذَلِ الْمَوَالِي اِنْ كَانُوا اَلْمَا
فَاِنْ يَشْتَايَ لَامُورُ وَتُرَابُ

خدا تر کہ وقیمیر شان فی ان مخدوف و نامی الامر اسفہ و رائبہ اصلی ترجمہ پس اپنے چچا کے بیٹے کو اگرچہ وہ ظالم ہو
چھوڑ کیونکہ اسی کے سبب کام بگڑتے ہیں اور درست ہوتے ہیں جیسیوں کا کچھ اعتبار نہیں ہے و قال زبیر لو کر ام امیر
نیز کہ قتلہ تیم الشکری وقد کان بارزہ و شرع فی مدحہ لان مدحہ يرجع الیہ کان ذلک من عادة العرب۔

لِلَّهِ تَبِيْعٌ اَسْمَحَ طِرَادِ
لَا قِيَّ الْحَمَامَ بِهِ وَفَصْلٍ جَلَادِ

یقال للفلان اذا کان مصدر الانار غیر تبیعہ کہ خلقہ سیدہ فہو للہ الغیرہ و طراد الفرس ان لیطرد و یجتمہم یجتمہ بالرحم و یقال
اسی رجل ہوای کامل فی الرجال و تعمیر فیہ یتیم اذلت البار علی المفعول و استکن فی لاقی یتیم و فصل جلا و البحر عطا علی
رمح و الجلا و القتال ترجمہ تیم شکری عجیب الافعال شخص ہے جبکہ اسے موت سے ملاقات کی وہ سواروں کو نیزے کی کمان
بہگانا اور کیا بہال لڑائی کی ہے تیم پر بہگانے اور بہال کا اطلاق بطریق مبالغہ ہو مثل زید عدل کے۔

و یختر حرب مقدم متعرج
للمو غایر معرہ حیاد

یا بحر عطا علی رمح ای واسے کشت حرب و کشت النار او قہا و کشت بالکسر صنفہ و التعمید الانحراف و حیاد صناعۃ من حاد اذا
مال و التعمید بنفی فصل کما فی قولہ تعالی و مار یک لظلام للعبید صنفہ کاشفہ للسود ترجمہ اور وہ کیا لڑائی کا ٹھکانا

زبیر لو کر ام امیر

آگے بڑھنے والا موت کا سامنا کرنا الہی مومنہ سے زیادہ اکثرہ کش نہیں ہے۔

كَالَّذِي لَا يَشِيْدُهُ عَرْمًا قَدْ اَصَدَّ | خَوْفُ الدَّمِيْ وَ قَعَا قَعِ الْاِيْثَادِ

شہ عطفہ و صرفہ و القفصہ مصوت السلاح متعیر بصوت الوعید ترجمہ وہ مثل شیر کے ہو کہ اسکو اسکے آگے بڑھنے سے خوف ہلاک اور دشمنوں کی دیکھوئی آواز بن نہیں روکتی۔

هَذَا لَمْ يَجْعَلْهُ اِذَا مَا كَذَبَتْ | خَفَ الْمَنِيَّةُ بِنَجْدِ الْاِيْثَادِ

المنزل بالميم فالجيمه كلف صفة من نزل باله اذا بذله بسهولة والوجه النفس وكذب من كذب عند اذا تاخر او من كذب لوجشي اذا جرى شوطا ثم وقف فيظور انه ويلزم الخوف ونصب الخوف على انه مفعول لولا انجدة الشدة والقوة مفعول على انه فاعل كذبت والاثجاد جمع نجيد وهو الشديد القوي ترجمہ اپنی جان کو آسانی سے خرچ کرنا الہی جبکہ بسبب خوف مرگ کے قوی لوگوں کے قوت پیچھے رہ جاوے۔

سَاقَيْتُهُ كَأَسْرِ الدَّمِيْ بِأَسِنَّةٍ | ذُلُّ مَوْلَانِ الشِّفَارِ حَدَادِ

الذلق بالفتين جمع ذليق وهو اسير يد الأسير والتأليل التحديد والشفرة حداد ترجمہ ہلاکی کا پیالہ ہے ایک دوسر کو ہلایا ہوا نیزون صیقل از تیز کے جسی سب دامن تیز اور باریک تھیں۔

فَطَعْنَتْهُ وَ اَلْحَيْلُ فِي رَهْجِ الْوَعَا | نَجَارَةٌ تَضَعُ مِثْلَ الْاِيْثَادِ

الرهج موحدة الغبار أو التجار الواسعة وصف للطعنة ونفع شرح و سيعمل فيمارق وبالجار فيما غلط والجدادى الرعفران ترجمہ پس میں نے ایسے حال میں کہ گھوڑی لڑائی کے غبار میں چپی ہوئی تھی اسکے نیزے کا رخم چڑا چکا مارا کہ اوس میں سے خون نالغس و سرخ مثل رنگ زعفران کے ٹپکتا تھا۔

فَكَأَنَّمَا كَانَتْ يَدِي مِزْخَتَفَةٍ | لَمَّا اتَّشَيْتُ لَهُ عَلَى مِيعَادِ

من حقه يتعلق بميعاد واللام بمعنى الى ترجمہ پس گویا میرا ہاتھ جبکہ میں اسکی طرف متوجہ ہوا اسکی موت وقت کو جوڑ دیا یعنی جب ہی مر گیا۔

فَهُوَ فِي جَانِبِهَا يَفُوُّ بِمَزِيدٍ | مِنْ جَوْفِ مُتَابِعِ الْاِيْثَادِ

ہوئی سقط و الجاش الدم الذي يفور و الضمير يعود للثعبان ترجمہ پس وہ زمین پر گر پڑا ایسے حال میں کہ اسکے شکر کا

وقال عمرو القنا

خون جہاگون کے ساتھ جو بچے درپے آتے تھے جوش مارتا تھا۔

منعصرة الموت في حوقها عجا

القلالين اذ اهرم بالقنا خجوا

نصب القائلين على الدح وحتہ کل شیء البر وضع منہ وعود وامنقول القول ترجمہ میں تعریف کرتا ہوں ان لوگوں کی جو اپنے ساتھیوں سے اس وقت کہتے ہیں جبکہ وہ شدت موت سے بدد اپنے نیرون کے نکل آتے ہیں کہ سب سے زیادہ شدت کے حکم میں بہر لوٹ چلو یعنی دشمنوں پر پھر حملہ کرو اور لڑو۔

عند اللقاء ولا رُخسَ عاديك

عادوا فادوا كراما لا نابل

التناوب جمع تنبال وهو تصدير القامة مرفوع على انه خبر محذوف اى هم والعش جمع اعش وهو من به العث والرعيد النابلا تيماسك ضعفا وجبنا ترجمہ وہ لڑائی کی طرف لوٹے تو بہادر و نکی طرح لوٹے کہ بوقت جنگ حصول ناموری سے کوتاہ دست تھے اور نہ خوف کے مارے کا پھینے والے لرز نہ والے۔

نحضر الموت عن احسابكم ذودوا

لا قوم اكرم منكم يوم قال لهم

الكرم وصف جامع للصفات المحمودة تسمى بحضر الموت من يحضر على الحرب التي ہے سبب الموت والذود الدفع ترجمہ کوئی قوم ان سے اچھی نہ نکلی اس روز کہ ان سے باعث موت یعنی لڑائی نے کہا کہ اپنے شرافتوں سے عار و تنگ کو دور کرو یعنی لڑو وقال الفزوق هو لقبه اسم بهام بن غالب التميمي الدارمي الجاشعي شاعر اسلامي مشهور۔

اليكم والافاذ نوابعا

ان نضفون يا آل مروان تقارب

اذن بعلیم بہ ترجمہ آل مروان اگر تم ہمارا انصاف کرو تو ہم تمہارے پاس رہینگے اور نہیں تو جان لو ہمارے دورے کو یعنی تمہارے عملداری سے نکل جاؤنگی۔

بعير الريح الفلاة صوا

فان لنا عنكم مزاحا و مذهبا

الفلاة للتخيل و عنكم متعلق بمزاحا و مذهبا والمرح بالجملة فالمهامة البعد والعيس الابل البيض والفلاة هي الارض الخالية من المار والكلار والصوا دي جمع صاوية من صدى كرضي اذ عطش الجار والمجور متعلق ببقية المعنى الاشتياق ترجمہ اور یہ اس لیے کہ ہمیشہ ہمارے لیے تم سے فکرم دوری اور جابے جانیکی بذریعہ شتران سفید کے جو نکل کے ہوا کے مشتاق اور بیاسے ہیں حاصل ہے۔

مَحْسِةٌ بَزُلْ تَخَابِلُ فَوَالِدِي ۖ

سُكَّرٌ عَلَى طَوْلِ الْفَلَاحِ عَنَّا

الخمسہ سالہ ذیل و البرل جمع بازل وہو ماطلع نابین البعیر و خایل اصلہ خایل اسی سخنال والبری جمع برہوی الحلقۃ اسی خیل
فی الف البعیر حمبہ وہ شمر شایہ جوان ہین کہ نکلیون مین اگر طے چلتے ہین چیل میدان کے طول مین سفر کرتے ہین
اور آج سے کل کی صبح تلک چلے جاتے ہین یعنی ایک رات دن برابر سفر کرتے ہین۔

روفي الارض عن ذی الجحش منای وذهب وکل بلاد اوطنت کبلای

المناسی البعید رحیم اور زمین میں ظالم بادشاہ سے دور ہونے اور چلے جانے کی جگہ ہے اور تمام شہر جو وطن بنائے جاوےں مثلاً ہمارے شہروں کے ہیں جب خیال ہو تو ظالم بادشاہ کے ظلم اٹھانے کی کیا ضرورت ہے۔

وفاذ اعیان الحج یبلغ جهدا

ماستغنیات افکار تہ و خفیز ز یاد نہ معروف حفہ ز یاد بن ابی سفیان الذی یقال لہ زیاد بن ابیہ دکان تسلط الحجاج الی ہذا
النہ ترحمہ اور کیا یہ امر قریب ہی کہ حجاج ہمارے گرفتار کرنے میں اپنی کوشش کو پہنچ جاوے جبکہ ہم نہر زیاد کو پیچھے چھوڑ جاوین
یعنی اوس سے آگے بڑھ جاوین سو یہ نہیں ہو سکتا۔

فِيَا سُبُّ الْحُجَّجِ وَأَسْبُ عَجُوزَةٍ

تقسیم نصیب می شود و وہ ہوا قوی سر اور اندام منہ و بطن و پاؤں و تالیہ صمغہ را و لاد و لاد و الاضافہ لادانی ملا بہ و ترقی لغت بہم دالو ما و جمع و ہرۃ
وہی الارض المطننتہ و خصہا بالذر لہا نکلون موصح الکلا علی الغالب فی کون المثلثی فیہ سن و اقویٰ من حرمہ حیکمہم نہر
زیادہ سے گزر جاوین تو حجاج کے باپ کے چوڑ میں اور اسکی بوڑھی ماں کے چوڑ میں بکری کا موٹا بچہ جو گڑبہ نہیں جہاں اکثر گھس
خوب ہوتی ہی چرتا ہے اور اس لیے طیار اور موٹا رہتا ہے گسیڑ دے یعنی اس صورت میں وہ ہمارے کچھ نہیں کر سکتا۔

فولاد بن مروان کا ابن یوسف	کیا کے از عبد امر عبد ایا
----------------------------	---------------------------

اراد بنی مروان عبد الملک بن مروان فان الحجاج کان عاملاً له وقد بلغ فی عمره ما بلغ واشتار بکونه عبداً من عبید ایا و
ماروی من ان ثقیفا کان عبداً یأد بن نزار و الحجاج من ثقیف ترجمہ پس اگر بنی مروان نہوتے تو حجاج بن یوسف خوار و
خیل ہوتا جیسا کہ پہلے سے یاد کیے غلام مومنین کا ایک غلام تھا۔

مَا أَهْوَى الْعَبْدُ الْقُرْبَ بِذَلِكَ

منسوب لجان عتی باقرارہ بالذکر اختیار الیورث الذلۃ من تعلیم الاطفال ترجمہ وہ غلام تھا اس زمانہ میں کردہ اپنے دل کا
اقرار کرتا تھا کہ وہ صبح و شام اجرت پر دیہات کے بچوں کو پڑھاتا تھا۔ وقال آخر

قد علم المستأخرون في الوهل | اذ السيوف عثابت من الخجل

ان الفرار لا يزيد في الاجل

الوہل حرکت الخوف والضعف والجلل بجمیع خلتہ بالکسر ہی جن سیف ترجمہ بیشک ان لوگوں نے خوف کے وقت اور
بیچھے رہتے ہیں یہ امر بخوبی جان لیا ہو کہ جب تلواریں میانوں سے باہر ہوتی ہیں تو یقیناً ہلکا جانا مدت عمر کو نہیں بڑھاتا
وقال شبیل الفزاری وكان قد جارب بنو خبیہ فقتلهم

ایا لھف علی من كنت اذھو | فيكفني وسأده الشديد

کلمتہ میں مفردہ لفظاً و جمع معنی ولذا قال غلبوا ترجمہ ای انسوس تو حاضر ہوا اس شخص پر کہ جب کوئی اپنی درد کیلئے بلاتا تھا تو
وہ میرے لیے کافی ہوتا تھا ایسے حال میں کہ اسکا بازو قوی اور مضبوط تھا۔

وہ من ذلک علی واولک | کذا لا اسد تفرسھا الاسود

ترجمہ اور میری بیٹی سبب ذلک مغلوب نہیں ہوے مگر اسی طرح شیر و ن کو شیر ہار دیتے ہیں۔

فلولا اھم سبت الیھم | سواؤ نبینا وھم بعیہم
لحاسونا حیاض الموت حثہ | تطایر من حی انھما شریہ

النبیل اسم جمع للبرام والبعید یطلق علی المفرد وجمع وھما ساقاھ عنی بالجنب الایدی والارجل والشرید المتفرق ترجمہ
پس اگر وہ ایسی حالت میں نہوے کہ ہمارے پہلے پہنچنے والے تیر ان پر پہلے نہ پہنچ جاتے جبکہ وہ ہم سے فاصلہ پر تھے تو وہ ہلکا
بیشک موت کو حضور کا پانی پلاتے یہاں تلک کہ ہمارے اطراف یعنی ہاتھ پاؤں کے متفرق پارے اڑتے پرتے

وقال قطری بن الحجارۃ

الا ایھا الباغی البراز تفتربن | أساقک بالموت الذعاق المقشبا

الباغی الطالب الذعاق اسم القتال فی الساعۃ والمقشبا بالخطوب بالقیوہ ترجمہ ای لڑائی کے چاہنے والے ضرور تو میرے پاس
آتو میں تجکو موت کا زہر قاتل جو دوسرے زہر سے تقویت یافتہ ہی بلاتا تھا۔

فَمَا فَتَسَا قِ الْمَوْتِ فِي الْحَرْبِ سَبْتُهُ

عَلَى شَارِبِيهِ فَاسْقَى مِنْهُ وَشَرِبَا

الالف فی اثر بادل عن النون الخفيفة ترجمہ کیونکہ لڑائی میں ایک دوسرے کو پیالہ موت کا پلانا اور سکے پینے والوں کو عیب و عار نہیں ہے اسلئے تو جنگی موت کا پیالہ بلا اور تو ہی ضروری

وَقَالَ وَرَجَّحَ وَكَانَ قَدْ طَعِنَ

شَدَّ عَلَى الْعَصَبِ كَهَمْسٍ

وَلَا هَذَاكَ أَذْبَحَ وَارُوسَ

مَقَطَعَاتٍ وَرَقَابٍ خَنْسٍ

فَالْمَا خَنْسَ دَاةَ الْاَلْخَنْسِ

هَيْمُ هَيْمُ طَلَيْتَ تَمَرَسَ

اُمّ مس زوجتہ و مالہ خافہ وافر غنہ و کھنس جمع خانس من خنس اذا تآخروا و انقبضوا و انقبض و الانس جمع نخس و ہر صندل و عنی بہا الامور المنکرۃ و اہیم الابل العطاش تعطش شدیداً اذا کان جرباً و التمرس حک البعض بالبعض و الباء متعلقۃ بہ و طلیت نہت الیم الشانی ترجمہ ای ام کمس مجہر ٹپی بازندہ اور جنگجو ہول نہ لا دین کئے ہوئے ہاتھ اور سر اور گردنیں جبکہ ٹپیں کیونکہ ہم بوقت صبح امور نخوس و منکرہ میں ایسے ہیں جیسا کہ خارشتی شتر چہرہ و غن خارش ملا گیا ہو دوسرے خارشتی شتر سے اپنے بدن کو کھلا دے یعنی بڑے شوق سے لڑنے والے و قال الارقط بن عریل بن کلیب العنبرئی ہوسلا و کان قد لقی ہوا بنہ بنجہ لصوصاً فی طریقہ فقال لہم و نظرا ہم فقال۔

لَا تَزِيحُ مَا يَوْمَ اَبْرَقَ مَارِزٍ

عَلَى ثَرَّةٍ لَا يَدُكُ تَسْمِيَانِ

الابرق کل ارض غلیظہ بہا طین و حجارۃ و رمل و ابارق العرب کثیرۃ سہما ابرق مازن ضیف الی مازن تسمی و الایسار السوا ترجمہ بیشک میں اور میرا بیٹا نجم باوجود کثرت اعدا کے بروز جنگ بنی مازن کے میدان پہرے بالو، واسے کچڑ دار کے ایک دوسرے کی مدد اور بخاری کرتے تھے۔

يَلُوذُ أَمَامِي لَوْضَةً بَلْبَانَهُ

فَدَرْهَبُ عَنَابِنَةُ وِيَمَانِ

لا ذبہ عاذبہ و المتکن فیہ نجم و اللوذة مرقۃ و اللبمان صدر الفرس و فیہ شعار بان الارقط کان فارسا و ابنہ راجلا و ابنہ بنجہ و فہ عدی لعن تقصید یعنی الدفع و اراد بالنبعة القوس اتخذہ منها وہی شجرۃ اتخذ منها القوس ترجمہ میرا بیٹا نجم کہی میرے آگے میرے گھوڑے کے سینہ کی پناہ پکڑتا رہا اور قوس چوب و زنت نبوہ اور شمشیر کا بنی ہماری طرف سے دشمنوں کو دراز کر دیتے تھے

وَنَخْشَى فَنَغْشَى نَشْرُفِي فَنَرِي

وَنَضْرِبُ بِالْأَيْسَرِ فِيهِ تَوَانِ

ترجمہ ہم دشمنوں پر حملہ کرتے تھے اور ہم پر حملہ کیا جاتا تھا پھر ہم پر تیر مارے جاتے تھے پھر ہم مارے تھے اور انکو ہم ایسی مار دیتے تھے
جسین نفع اور سستی نہ تھی۔ وقال وداک بن شیل

نفسی فدائنی مازن من شمس فی الکرب ابطال

شمس بالشمسین جبہ شمس من شمس الفرس اذا منع ظہر من الکوہ واستعیر للرجال العصاة الصواب ترجمہ میری جان بنی زارن
پر جوڑن والے اور لڑائی میں دلیر ہیں قربان ہو۔

ہیم الموت اذا خيروا بین تباعث وتقتال

ایہم العطاش والتباعثات جبہ تباعث وہو ما یتبع الفعل من انظار اللہ والفرمانہ ترجمہ وہ لوگ موت کے پیاسے ہیں جبکہ ان کو کھانا
کیا جاوے تاوانوں اور لڑائی میں یعنی بہ نسبت تاوان دینے کے لڑائی کو پسند کرتے ہیں۔

حواجمهم وسما بیتهم فی باذخات الشرف العالی

اسمو لعلوا والباذخ الجبل الکبیر ترجمہ انہوں نے اپنے رستہ کو دشمنوں سے محفوظ رکھا اور انکا گھر شرف عالی کے پہاڑوں میں بلند ہوا

وقال سوار بن المصرب

اجنوب انک لورایت فوالسی بالسی حیزتک ادرا لشار

نسعة الطریق بخافة ان یوسووا والحیل تتبعهم وهم فزار

الہزۃ للندار وجنوب علم وجہ وائی بالکسر وضع وعی بالانشرار الجنبار وسعة الطریق مفعول تبادر وخافة مفعول لدان یوسووا
مفعول مخافة وجواب لو مخلف ترجمہ ای جنوب اگر تو میرے سواروں کو مقام سی میں دیکھتی جبکہ نامر لوگ کھلی اور وسیع راہ کی طرف
دوڑے پس بخیف قید کے اور سواروں کے پیچھے تھے اور وہ بے تحاشا ہمارے جلتے تھے تو ایک نئی اور عجیب بات دیکھتی۔

یدعوز سوارا اذا احمر القنا ولکل یوم کرہیۃ سوار

ترجمہ جبکہ نیرے خون سے سرخ ہو جاتے ہیں تو وہ سوار کو انداد کیلئے پکارتے ہیں اور ہر لڑائی کے روز کیلئے سوار مضموع ہی نہ آؤں

وقال اخو حزابہ او ابن حزابہ

من کان اقیم او خا حقیقتہ عند الحفاظ فلم یقد علی الفہم

فعبۃ بن زہد یوم ناسن لہ جمع من الذک لم یحجم ولعمر یح

دواب بن شیل

سوار بن المصرب

اخو حزابہ

الاقم تفصیل القام من قلم فی الامر اذ ارعی بنفسه فیہ یلار ویتد فکر ولم یبال بہ وقام بالجمہ اذا نکض وناخر وعتی بحقیقۃ النفس فانه
مما یحق علیک حفظ اوکل ما یجب علیک حمایۃ والاسناد من باب نام لیلہ واقدم لازم والقلم بالقاف فالسملۃ جمہ قحمتہ ہی المہلکتہ
والجمہ بتقدیم الجیم علی السملۃ تاخر عنہ ضد اقدم علیہ رحمہ جو شخص لڑائی کے کسانے میں بیباک اور دلیر ہو یا بوقت حفا
شرافت و حسب اسکی طبیعت پیچھے ہٹی اور خوفناک موقعوں میں آگے نہ بڑھی ہمدرد اوس سے کچھ بحث نہیں مگر عقبہ بن زبیر جس
روز اوس سے گروہ ترک لڑا تو نہ وہ پیچھے ہٹا اور نہ لڑائی میں رکا۔

مَشْرِئُ الْمَنَیَا عَنْ شَوَاهِذَا | مَا الْوَعْدُ اَسْبَلُ فَوْبِیْہِ عَلَی الْقَدَمِ

الشوی الاطراف امی الایدی والارجل والوعد الجبان الضعیف وعتی بالثوبین الازار والرداء رحمہ جمہ کبنا مرد و کمزور بسبب
خوف کے اپنی چادر اور تہ بند اپنی پانوں پر لٹکا دے تو عقبہ بن زبیر اپنے ہاتھ پانوں سے دامن کو موت کے واسطے چھنے والا ہو یعنی
ایسے وقت میں وہ لڑائی کو طیار ہے۔

خَاَصِرُ الرَّدْمِ وَالْعَدْلُ قَدْ اُیْمِنُ صَلَیْہِ | وَالْخِیْلُ تَعْلُکُ ثَنِیْ الْمَوْتِ بِالْجِہِمِ

القدم اشجاع حال والتمصل لسیف واللبا بتعلقہ بنجاش والعلک المضعف والثنی بالکرم فی اللجام ہے احدیدۃ المعوجۃ مشبہ
بہ الموت ثم ضعیف الید بالجمہ جمع لجام رحمہ وہ ہلاکی اور دشمنوں میں جبکہ وہ بہادر اپنی تلوار لیے تھا گس گیا اور گھوڑے
موت کے لمحے کو شل لگام چباتے تھے۔

وہم مَمْنُونُ الْوَفَا وَهُوَ فَوْفَرٌ | ثَمَّ الْعَرَانِیْضُ اَبْنُ الْبُحْمِ

الشم ارتفاع الالف وکئی برین الجود والشرف والہم جمع بہتہ وہوا اشجاع الذی لایدری کیف یوتی والجمیش لفظیہ رحمہ
اور وہ ترک لاکھوں تھے اور عقبہ اپنی ناک والے اور شکاریوں کے ماریو اسے چند بہادر لوگوں میں تھا وقال وس بن ثعلبہ

جَدَّ اَمَّ حَبَلٍ لَّهُوَ كَضَا جَعَلَتْ | هُوَ اجْسَرُ الْمَہْمِ بَعْدَ النَّوْمِ تَعْتَكُرُ

الجزم القطع وحبلی یعنی طغی وجمش لشی اذ اخطر بالبال فهو اجسر والجمع ہو جس والا اعتکار الرجوع والاعتطاف ترحمہ میں خود اثر
نفس کی سی کو کاٹنے والا اپنے ارادہ کا پورا ہون جبکہ غم کے وسوسے بعد خواب کے سیری طرف لوٹنا شروع کریں۔

وَأَتَجَمَّعُنِي لَيْلٌ وَلَا بَلَدٌ | وَلَا نَكَاءَ ذِي عَن حَاكِمٍ نَفَرٌ

تجمہ اذا استقبلہ بوجہ مکررہ و نکار ذی امر اذا صدق علی وعدی یعنی تضمینہ معنی ترحمہ کوئی رات اور کوئی شہر میری صورت

بناکر میرے سانسے نہیں آتی اور جبکہ میری حاجت سے کوئی سفر نہیں روکتا۔ وقال آخر وقد وقعت مازن
بقوم من عجل فقتلوا منهم كثر ثم عدت بنو عجل على جارية بني مازن فقتلوا

اقول وسيفي فمضاد اغلب وقد خرت كالجدع السحق والمشدب

المفارق مواضع الفرق من الراس والغلب على من عجل بن كحيم والنزول السقوط والجذع بالکسر ساق الخلة والسحق الطويل والشدب
اسم مفعول من شذب الشجر اذا قطع ما عليه من الاغصان ترجمہ میں کہتا ہوں جبکہ میری تلوار اعلب کی مانگوں یعنی سر
میں ہے اور وہ گہرے پڑا ہے مثل بینی تہ ذرت خرمائے حبلی شاخیں کاٹی گئی ہوں۔

بأن الوجبة العظيمة ناخلة وطلمت بشعبة فابعد من صريع ملحج

البارب متعلقة باناخت والوجبة مرق من الوجوب یعنی سقوط التام داراد بالموت وشعبة علم جل ومن بيانته للقمير المتكسر في العود
بالعملية الذلل وكل البيت مفعول القول ترجمہ ترے اوپر بڑی افتاد موت کی پڑی اور شعبہ پر جبکہ تو دہکا تا تہا پڑے پس کو
اے پچھڑے ہوئے دلیل دور ہو جا اور دفع ہو۔

سقاء الردى سيف اذ اسكاه اليك ثنانيا التي من كل مرقب

اسل نزع الشيء بالرفق والفضل مجبول وادفع البرق اذا لمع من بعيد والثنانيا جمع ثنية وهي الاسنان الوضحة المقدرة وكنى بياها
اسنان الموت عن ضحكها وسرورها والمرقب المرصد والشفية نعت سيف ترجمہ اعلب کو موت کا پالہ الہی شیر نے پلایا کہ وہ جہان سے
باسانی کینچی جاوے تو موت ہر گہات کی جگہ سے ہنسی نکلتی ہی کیونکہ وہ جانتی ہے کہ بددیو اس شیر کے مجاہد شکستہ کرنا ناممکن۔

فيا عجل عجل لثقاتلین دحلهم غير بالدينيا مرقب ائل محصب

عجل الثاني تاكيد ولذا الضرب لذل لثقاتلین دحلهم غریبا والجار والجر وثلث ثان ويصعب بن مالك الطين بن ابلون
سبا ترجمہ پس ای بنی عجل جو سبب اپنی کینہ کے ایک مسافر کو ماریوالی ہو جو ہا ہے پاس بنی یصعب کے قبیلہ میں سے تھا

جناکم وجرت اذا خاتم بمحوقكم غریبا زعمتم ولا غیر من ذنب

حذف مفعولا الزعم والمرل من ازل اذا انفذ زاده ترجمہ تم بڑا قصور اور ظلم کیا جبکہ تم نے اپنی بدلہ میں جو ہماری طرف تھا ایک
خاکسار سگینا کو پکڑ لیا اور یہ خیال کیا کہ یہ ہمارا بدلہ ہے۔

وَوَاقِلْ جَارِ غَائِبٍ عَنْ نَصِيرِهِ
لَطَالِبِ تَارِعِ سَلَكِ مَطْلَبِ

ترجمہ: مارنا ہمسایہ جو اپنے مددگار سے غائب اور جدا ہو کینوں کے طالب کیلئے مطلب کی راہ نہیں ہی بلکہ سرسبز راہی ہو۔

فَلَمْ تَذَلِّ كَمَا ذَحَلَّ وَلَمْ تَذْهَبْ كَمَا
فَعَلَّمُ بَنِي عَجَلٍ فِي جِدِّ مَذْهَبِ

ترجمہ: پس تھے اپنی کینہ کا بدلہ نہیں لیا اور ای بنی عجل اس حرکت جو تھنے کی تم و برابر ہی کی طرف نہیں گئے۔

وَلَكِنْ خَفَمْتُ أَسْتِ مَا زِلْ
فَنَلَبَّيْتُ مَعْنَاهُ إِلَى غَايَةِ مَنْكَبِ

منکب الزلل مخفقا وشد اذا عدل واما ای انحراف و المنکب بالعدل الیہ ترجمہ: لیکن تم بنی مازن کے نیرون سے ڈر گئے تو تم ان نیرون سے بے ٹھکانے ہو گئے کیونکہ تھے غریب ہمسایہ کو بوجہ قتل کیا۔

وَقَدْ دَقَقْنَا مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ
وَعَلَّمُ بَيَانَ الدَّرَجَةِ عِنْدَ الْحَرْبِ

ترجمہ: اور بیشک تھے ہماری لڑائی کا فہم کر چکا ہے اور واقفیت درجہ کے بیان کی تجزیہ کار کے پاس و قال العزیز لقیط الا

أَكَا حَكِيمٌ فَالْتَمَسْتُ دِمَاعَهُ
وَمَقِيلٌ هَامَتَهُ بِحِجِّ الْمَتَصِلِ

حکیم علم حاصل و مقیل محل النوم و الہات راس کل شیء و مقیل ہاتہ الحیوان الدماغ او مقدرہ فہون عطف اشتی علی نفسہ لاختلاف المعنی و المقیلین و المتصل سیف ترجمہ: مگر حکیم پس میں نے تلوار کی دمار سے اس کے دماغ اور اول حصہ اس کے دماغ کو ڈھونڈا یعنی اوس کے سپر تیز تلوار مارا۔

وَإِذَا أَحْبَبْتُ عَلَى الصَّغَرِ هَيْتَ لِمَ أَقْعَلُ
بَعْدَ الْغَرَمَةِ لَيْتَنِي لَمْ أَفْعَلْ

ترجمہ: اور جبکہ میں لڑائی پر لگی تھی کیا جاؤں تو بعد قصد جنگ میں نہیں کہتا کہ کاش میں یہ کام نہ کرتا اپنے بچے ارادہ کی تعریف کرتا ہو و قال رجل من بنی نمر

أَنَا ابْنُ الرَّابِعِ بْنِ مَرْوَانَ
وَفُرسَانِ الْمَنَابِرِ مِنْ حِصَابِ

الرابع من یا خذ رجیع الغنیمۃ وکان الایاخذہ الای الی الہام وکان ذلک فی الجاہلیۃ فلما جابہ الاسلام امر بالخمس وکنی بفرسان المنابرین الخطباء و الامراء فانہ کان لا یخطب الا الامیر ترجمہ: میں سرداران آل عمرو کا جو مال غنیمت میں سے چوتھائی لیتے ہیں اور امرار عظام آل جناب بن کعب کا جو نمبر بڑھ کر خطیب پڑھتے ہیں بیٹا ہوں۔

لَعَرَضَ الطَّعَا زَاذَ التَّقِيْنَا
وَجُوْهُ لَا نَعْرِضُ لِلْسَّبَابِ

ترجمہ حبیب دشمنوں سے لڑائی میں ملے ہیں تو نیرون کیلئے ایسے ہونہ پیش کرتے ہیں جبکہ ہم کالیون کے لیے پیش نہیں کرتے

فَابَا حَسَدَةَ بَنِي مُنِيرٍ وَاخْوَالِ سَدَاةِ بَنِي كِلَابٍ

السداة اعلیٰ کل شئی وکنی برعن السادات ترجمہ پس میری آباد اجداد بنی انیر کے سردار ہیں اور میرے مامون بنی کلاب کے سردار ہیں خلاصہ کہ میں نجیب الطرفین ہوں وَقَالَ الْمَذُولُ بْنُ كَعْبِ الْعَنْبَرِيِّ هُوَ شَاعِرٌ جَاهِلِيٌّ قَبِيلُ اَنْ هَذِهِ الْاَبْيَاتُ لِعَرَابِيٍّ مِنْ سَدَاةٍ زَوْجَتُهُ لَطِيْفٌ بَصِيفٌ فَقَالَ -

تَقُولُ وَصَدَّكَ نَحْرُهَا بِمِنْهَا اَبْعَلِيْ هَذَا بِالرَّحْمَةِ الْمُتَقَاتِلِ

شک کہ اگر پشیدہ انشی عریض کا لیدر مثلاً اور اخرہ للتعجب والتعاس خروج الصدر ودخول النظر والظرف متعلق بہ ترجمہ میرے بی بی اپنی چپاتی اپنے دہنے ہاتھ سے کوٹ کر کرتی ہو کہ ملے ڈوب گئی قسمت کیا یہ سبب چکی کے ٹیٹا ہوا اور جب کا ہوا امیرا خاوند ہے یعنی ایسا ہونا چاہئے کیونکہ میں بات والی ہوں -

فَقُلْتُ لَهَا لَا تَهْجُلِي وَتَبَيَّنِي فَعَالَى اِذَا التَّقَاتِ عَلَى الْفَوَاسِ

ترجمہ تو میں نے اس سے کہا کہ ملاست میں جلدی نہ کر اور میری اچھے کام ظاہر دیکھ جبکہ لڑائی میں سواران دشمن مجھے لپٹ جاؤ

اَلَسْتُ اَرَدُ الْقِرْنَ بِرُكْبٍ رَدَعَةٍ وَفِيهِ سِنَانٌ ذُو غَرَابِينَ رَأْسُ

الاستفهام للتقريع والقرن بالکسر المثال فی الحرب ركب ردع اذا غلب امره ولم يبال بردع الراع والغراب الحرد والانس بالنون المضطرب اللين ترجمہ کیا میں نہیں لوٹا دیتا اپنی ہم جنگ ہمارے پروا کی ارادے والی کو ایسے حال میں کہ اس کے بدن میں دو دھار اینٹوں جگہ اگر گسا ہوتا ہو -

وَاحْمِلِي الْاَوْثَالَ الثَّقِيلَ وَامْشِرِي خَلُوفَ السَّيَا حَاظِرَ الْمَغَامِسِ

الادق اقل وارادہ حمل الديات والخرات وقرى الاضياف والانسراج اللبن والخراف جمع خلف وهو مضع الناقه والمغاس بالعجمه من خيل في الشدايد ترجمہ اور میں بہاری بوجہ دیتوں اور تاوانوں اور ضیافت نعمان کی اور سنا ہوں اور بوتوں کے پستان کا دودھ اس وقت نکالتا ہوں جبکہ جفاکش مضبوط مرد بہاگ نکلتے یعنی دشمنوں کو شیر موت دلاتا ہوں

وَافْرِى الْمُسُومَ الطَّارِقَ حَزَامَةً اِذَا كَثُرَتْ لَطَارِقَاتُ الْوَسَاوِسِ

القرى الضيافه والاطعام والطارق من ياتي ليلا والخرامة المضي والتقط ترجمہ اور میں غمہا کی شب بیدار کی ہوشیار

و نبات قدیمی سے ضیافت کرتا ہوں جبکہ دوسرے غنہا می شرب آئندہ کے لیے بکثرت جمع ہو جاویں یعنی غمون اور دوسو غمین نہایت
قدم رہتا ہوں مضطرب نہیں ہوتا۔

اِذَا حَامَ اقْوَامٌ فَتَحَمَّتْ غَمْرَةً هَبَّابُ حَمِيَّاهُ الْاَلَكُ الدَّاعِيسُ

خام عن بالجمہ اذا تاخر نکص و تقم الدخول فی اشئ بالتجشم والغمرۃ تجمع الماء الكثير لتجار الماء الشديد و الحميا الشدة والصدية
ومنہ حميا الخمر والاداء الخمر للجوج و الماء من الطعان ترجمہ جبکہ قومین کچیلے پانون لوٹین توین بزور ایسے امشدیدین دخل
ہو جاتا ہوں جبکی تیزی سے پھر دشمن خوف کساتا ہو۔

لَعَمْرُ بِيكَ الْخَبِيرُ اَنْ لِحَادِمَةً الضيفه و اني ان ركبتي لفاس

کاف الخطاب مکسورۃ ترجمہ تیرے اچھے باپکی جان کی قسم میں بیشک اپنے فحمان کا خادم ہوں اور میں بیشک اگر گور می پو اڑو تو شہر اڑو
والفی لا تشری الحیدل الغری بآحہ واترك قمر و هو خزيان عيس

البعی الطلب للناس النائم اول النوم ترجمہ میں بیشک لوگوں کی تعریف اور شکر خرید کرتا ہوں او حال یہ ہو کہ اسکے نفع کا یعنی
بقا ذکر جمیل کا طالب ہوں اور اپنے ہمسر دشمن کو ذلیل اور اوگستا ہوا کر چڑتا ہوں یعنی جانتے جاؤ و شجاعت ہوں و قاتل
کشتہ ام شملہ بن بر و المقمری و من حدیث ہذہ الابیات ان سم بن بردکان قد قتلہ سنان بن محسن القشیری فقا
تحض شملہ علی اخذ الشار۔

اِيْلِكَ طَبِيصًا وَقَدْ هَوَى صَادِقِي بِشَمْلَةٍ يَجْلِسُهُمْ بِهَا مَجْبَسًا اَزْلًا

الباء متعلقہ لطینی والازل البصیق والشدة وصف الجحس مبالغۃ ترجمہ اگر میرا گمان شملہ کے باب میں درست ہو اور وہ میری
تصدیق کرتا ہے تو شملہ ان کو یعنی قاتلین کو لڑائی کے سخت قید خانہ میں قید کریگا۔

فَيَا سَمْلُ شَمْرٍ وَاَطْلُبِ الْقَوْمَ بِالْاَدِّ اَصْبَبْتُ وَلَا تَقْبَلُ قَصَاصًا وَلَا عَقْلًا

ترجمہ پس ام شملہ لڑائی کیلئے مستعد ہو اور اس قوم کو جسے تیرے بہائی کو قتل کیا ہو تلاش کر اس مصیبت بدلہ میں جو تجھے ڈالی
گئی ہو اور قصاص اور دیت مت قبول کر کیونکہ یہ عاجزون کا کام ہے و قاتل ایضا

لَحْفَى عَلَى الْقَوْمِ الَّذِي رَجَّحْتُمْ بَذَى السَّيِّدُ لِمَ يَلْقَوُا عَلِيًّا وَلَا عَمْرًا

ذوالسید بالکسر وضع ولم یلقوا حال ترجمہ محکما افسوس آتا ہو اس قوم پر جو بمقام ذی سید میں جمع ہوئی ایسے امیر کردہ علی بن
سید

نہجی وین الیسی

فَارِزِكَ ظَنِّي بِأَرْقَاكَ وَصَادِّ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنَ ظُلُمَاتٍ إِلَى نُورٍ بِإِذْنِهِ وَكَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

اغتر عليه اليارقان مشهور

أَحِبُّ إِلَيْكُمْ مِنْ بَنِي عِمَادٍ هَا

سینو و وارج لہر حقیقت

السلام الشانینہ لایم الابتداء والکریم الطبی الخالص البیاض واستیعبر لمرآة الجمیلہ وآراء دابین محرز سلم بن محرز مولیٰ بنی عبید الدار وکان
یعنی للناس ولعلکم تجارعی والاعین من صفات الطبی لان فی صورتہ غنۃ لغت لریح والیارق معرب یارہ والشوف الجمیل
المستقول والاحب مرفوع علی الخبرۃ والحنیف الصوت الضعیف کالدوی الرحیمہ اسنی جائلی قسم بشیک جو خوبصورت عورت مثل
گنگنانے والے آہوی سفید کے سلم بن محرز گوئیے کے دروازہ پر ہوا در اسپر و گنگن چکرار ہوں وہ تمکو زیادہ پیاری ہو اور
گہروں جتنی ستون تلوارین اور باریک آواز والے نیزے ہوں یعنی تم عیاش لوگ ہو سو اب ایسا ہونا چاہئے بلکہ تمکو
ہبادر سیاہی رہنا چاہئے۔

اقول لفتيان رضائ أبيهم

وَنَحْنُ بِجَمْعِ الطَّاعِزِ وَقُوفِ

اراد بقدر ضرار بن غنبتہ جدہ الاعلیٰ والوقوف جمع واقف والحدیث والحدیث والحدیث
میں ہیں ایسے وقت میں کہ عمر نیر دہائی کے جنگیں کھڑے تھے۔

أَقِمُوا صِدْقَ الْخَيْلِ وَتَقْوَاهُ

مِلْقَاتُومِ الْخُضْلُوتِ

اقام وجہ۔ مصدرہ الیہ اذا توجہ الیہ مال واللام فی بیقات متعلقہ بحروف ای متعددہ وچلوف مختلف وکل البیت مفعول القول حرف
میں اول سے کہتا ہوں کہ اپنے گھوڑوں کے سینوں کو دشمنوں کے سامنے کر دیکو تاکہ تمہاری جانوں کے لیے ایک دن تمہارے
وہ اوس سے خلاف نہیں کر سکتیں۔ وقال فی قصہ من جابر

بیتو شیخ محمد حسن

بطناً المحاولة احتيا إلى

الہامی جبر و قہر مانی سیدلہ عن العزۃ والاصل اور بتائی والا ستغفرام فی منی انشی ایلم تجدانی سر محمدیہ سہیفہ کے دو وزن میں
کیا تھے وقت غم میری جیل گری اور تیر کوست پایا۔

وَعَاجِبُ الْأُمُورِ وَعَاجِبُ الْحَيَاةِ

کازکت و الامم الحنی

فصل: در بیان احوال و حال

البحر التجربه والحوالی المرافی رحمہ اور میں نے تمام کاموں کا تجربہ کیا اور انہوں نے مجھ کو آرایا ہو گیا میں گزری ہوئی قوموں کا
ادومی ہوں یعنی بسبب کثرت تجربات کے۔

وَلَا كُنَّا بِمَوْجِدِّ النِّقَالِ

فَلَمْ نَكُنَّا مِنْ بَنِي جَدِّ عِبْرِكِر

الحجاز والصغیر الشدی الذاہبۃ البلین والبرکتی تلک لبطنا واحد والحدی والحدی والحدی والحدی ان تشرب عللا وندلس غیر
معارضۃ والولادۃ المتکررة رحمہ پس ہم ایسی ماں کے بیٹے نہیں ہیں جسکی بیاتیاں چھوٹی ہیں اور اسکا دودھ منقطع ہو گیا ہے
اور وہ صرف ایک دفعہ جنی ہو مان ہم ایسے صاحب نفیب کی اولاد ہیں جسے خوش ولادت سے مکرر پانی پیایا اور تواتر جنی ہو
یعنی بڑے جتنے اور کھینے کے لوگ ہیں۔

بَنِي الْاِحَادِ مِنْهَا وَالرِّمَالِ

تَقَرَّرِي كَمْ مَعَنَا فَكُنَّا

التقرری لثقیق والجرورنی بعضہا الارض والحدی الارض الصلیۃ رحمہ زمین کا انداشت ہو اور ہم اس سے نکلے پس ہم اسکی
سخت حصہ اور بالوکے بیٹے ہیں یعنی ہم لوگ بکثرت ہیں اور تمام زمین کے مالک ہیں۔

وَشَرَقِيَّا هَا غَيْرَ اِنْتِخَالِ

لَنَا الْحَضَانِ مِنْ اَجَاوِ سَلَمِ

الشرقی الجانب الشرقی والانتخال الکذب ولفب غیر انتخال علی انہ مصدر یؤکد کما نقول غیر شک وحقا رحمہ بیشک ہمارے
قبضہ میں کوہ ہائی اجار اور سلمی کے دو قلعے اور دونوں کی شرقی جانبیں ہیں۔

حَمِيْنَا هَا بِاطْرَافِ الْعَوَالِی

وَتِيْمَاءُ النَّوْمِ مِنْ عَدَا

الیتما ہو حصن معروف وکنی بعد عادن الہد القدریم رحمہ اور ہمارے قبضہ میں تیمار کا قلعہ ہے جسکو پہنچنے پرانے وقتوں سے
بحکایت نیرون کے بہا لون کے پکارا ہے یعنی اوپر دشمن کا قبضہ نہیں ہونے دیا وقال سالم بن وایضہ
الاسدی تابعی وابوہ صحابی یریدی عنہ وہ یکنی اباسالم۔

وَمَنْ سَجِيَّتِهِ الْاَكْنَا وَالْمَلَقُ

يَا اَيُّهَا الْمُتَحَايِرُ شَيْهَتُهُ

اِزَالَتُ خُلُقِيَا تَعْدُوْنَ الْخُلُقُ

خَلِيَا بِالْقَصْدِ فِيهَا اَنْتَ فَاَعْلُهُ

الملاق والملاق والاعتدال والملاق الکتاب الملاق بالکلف والملاق باخلق علیہ الانسان رحمہ اسی شخص کے اپنی
اصلی عادت کے خلاف کا زور پھینکے والا ہو اور اسے وہ شخص کہ اسکی عادت زیادہ گونی اور چالوسی ہو جو جس کام کو کرنا چاہے

سالم بن وایضہ

اوسین جنگو میانہ ردی لازم ہر کیونکہ بیشک خلق مصنوعی سے پہلے خلق اصلی بیش آتا ہے اور اوسے غالب ہو جاتا ہو۔

وہ وقت مثل حد السیف قبضہ
آخر الذمار تو مینی احمق

الو او بستی رب قسمت جو اہل آوازدار بعض والہ عز و الجبر والحق العیون ترجمہ اور مدت سے دشوار مقام جو تلوار کی دھار کی مانند
ہیں جنہیں میں ایسے حال میں گزر رہا کہ برو کی حفاظت کرتا تھا اور حاسدوں کی بدگاہیں میں تیر مجاہدگی تین یعنی وہ لوگ میر
بہادری پر رشک کرتے تھے۔

فما لقلت ولا بیت فاحشة
اذا الرجال علی مشاہد لفقوا

اراد بالفاحشة القلق والاضطراب والخوف والفرع والضمیر المحرو فی انشا الہا للفا حشۃ والوقوف بتاویل البقعة ترجمہ پس
میں اوس مقام سے نہ پسلا اور نہ مضطرب خوف ظاہر کیا جبکہ اور لوگ ایسے مواقع میں پسل گئے وقال عامر بن لطفیل

فضلہ اللہ فی بعض المحارہ للفتۃ
بر شدہ وفی بعض المحارہ لکما یحذر

اراد بالہوی السہوی ترجمہ بعض محرویات میں خداوند تعالیٰ شرم کیلئے ہدایت کا حکم کیا ہے تو وہ کامیاب ہوتا ہے اور بعض
مقصود میں ایسا حکم کیا ہے جس سے وہ بچنا چاہتا ہے یعنی محرومی کا تو وہ ناکامیاب ہوتا ہے

الم تعلم انی اذا الالف قادی
الاجح لا انقاد ولا لاف جائر

الالف الا یہ ترجمہ کیا تو نہیں جانتی کہ میں بیشک ایسا ہوں کہ جب میرا دوست مجکو ظلم کی طرف پہنچے تو میں اوس کا جہتلاک
وہ ظالم ہی طبع نہیں ہوتا۔ اپنے استقلال اور اعتدال کی تعریف کرتا ہے۔ وقال مجمع بن ہلال

انک ما یثینک کبیرا فطالما
عمر ولک لاری العمر نفع

کلمۃ مازائدہ ترجمہ اگر میں بڑا ہوتا ہوں تو بہت دنوں جوان رہا ہوں مگر عمر طویل کو نافع نہیں جانتا ہوں۔

مضت مایۃ فمولى ففضوتها
وخمس ربیع بعدک واربعة

النفوس فی الہل نزع الثوب ترجمہ میری پیدائش کے روز سے سو برس گزر گئے اور میں نے اون کو ادا نہیں کیا اور متواتر پانچ
بجدا اسکے چار برس یعنی کل عمر ایک سو نو برس کی ہوئی۔

وخیل کاسر القطا قد فر عثجا
لہا سبل فی المندیۃ تسلیع

الاسراب جمع سرب و ہوا الجماعۃ من غیر الانسان والقطا طائر معروف و ہوا اکثر ما یجمع و ذرۃ کفہ و سبۃ لہا یتفرق و الجماعۃ جواب

عامر بن لطفیل

مجمع بن ہلال

وَالسَّيْلُ مَحْرُكَةٌ الْمَطَرُ دَارُ دَبِّهَا تَتَابَعَتْ تَرْجُمَةً أَوْ رِبَتْ سَوارِ دُنْكَيْنِ فِي صَفِيْنِ مَرْبُكَيْنِ مَجْشَلِ قَطَاكِي مُكْرِيُونِ كَيْ مَجْتَمِعِ أَوْ مَانِدِ
بَارَانِ كَيْ جَمِيْنِ مَوْتِ حَكْمَتِي هُوَ تَوَاتَرْتِي -

شَجَاةٌ فِي غَنَمٍ قَدْ حَوَتْ وَلَدُهَا
اِتَيْتُ وَهَذَا الْعِنْسُ لَا الْقَنْعُ

غَنَمُ بِالْجَرْحِ عَطْفُ عَلِي خَيْلِ تَرْجُمَةٍ مِّنْ اِيْسَ سَوَارِدُنِ مِيْنِ حَاضِرِ هُوَ أَوْ رِبَتْ سَيِّ غَنِيْمَتِ كَوْمِيْنِ نَعْمَ جَمْعُ كِيَا أَوْ رِبَتْ سَيِّ لَذَوْنِ كُو
حَاصِلُ كِيَا أَوْ رِبَتْ دُنْيَا كَيْ عِيْشِ سَوَاةِ اَنْقَاعِ حَتَّى رَوْزِهِ كَيْ أَوْ كَيْ كَامِ مِيْنِ آتِي -

وَعَاثِرَةٌ يَوْمَ الْهَيْمَاءِ رَابِعُهَا
وَقَدْ نَصَبْتُمْ مِّنْ دَاخِلِ الْقَلْبِ مَجْمَعُ

عَوْثَرُ زَلِّ وَطَرُ وَجْهٍ اِيْسَ مَا رَلْبِي مَجَاشِعُ وَكَانَ قَدْ غَزَا اِهْمَ عَلَيْهِ الْجَزْعُ الْجَزْعُ تَرْجُمَةً أَوْ رِبَتْ مَوْنَهُ كَيْ بَلْ كَرِيْمُوَالِي عَوْرَتُوْنِ كُو
بِرَوْزِ جَنْكِ هِيَا كَيْ مِيْنِ نَعْمَ اِيْسَ حَالِ مِيْنِ وَكِيَا كَدِ اَوْ مِيْرُ دَلِي خَوْفِ حَادِي تَقَا -

لَهَا غُلٌّ فِي الصَّدْرِ لَيْسَ بِسَالِحٍ
شَجَاةٌ نَشِبَتْ فِي الْعِيْزِ بِالْمَاءِ تَدْمَعُ

الْغُلُّ بِالْجَرْحِ اَلْعَطَشُ وَحَرَارَةُ الْخَوْفِ وَالْبَارِحُ الزَّائِلُ وَشَجَاةٌ مَا عَوْنُكَ لَمْ يَخْلُقْ مِّنْ نَّحْوِ اَعْظَمِ الشَّوَاكِ بَدَلُ مِّنْ غُلٍّ وَالنَّشِبُ كَقِفْ
صَفِيْتِ مِّنْ نَّشِبِ ذَا غُلٍّ غَاثَرًا تَرْجُمَةً اَوْ سِجَرَتِ كُو سَبِيْحِيْنِ كَيْ سَيْنِ مِيْنِ حَرَارَتِ وَبِيَا سِجَرَتِ اَوْ سِجَرَتِ سَيِّ جَدَا هُوَ نِيُوَالِي نِيْنِجِ
وَهُ كُو يَا اَوْ سَكَيْ كَلَمِيْنِ كُوْنِيْ جِيْرِيْ هِيْسِيْ هُوْنِيْ هِيْ كَيْ سَبَبِ بُولِ نِيْنِ سَكْتِيْ اَوْ اُسْكِيْ اَنْكَمْ بَا نِيْ كِيَطْرَحِ اَلنَّوْهَاتِيْ هُوَ -

يَقُولُ وَقَدْ اَفْرَدْتُمْ اَمْرًا حَلِيْلًا
نَحَسْتُ كَمَا اَتَحَسَّنِيْ بِاَجْمَعُ

تَرْجُمَةً وَهْ جَمْعُ كَمْتِيْ هِيْ جَمْعُ مِيْنِ نَعْمَ اَوْ سَكُو اَوْ سَكَيْ شَوْهَرِ سَيِّ جَدَا كَرْدِيَا كَدِ اَوْ بَلَاكِ هُوَا سِيْ جَمْعُ جِيْسَا اَوْ نَعْمَ جَمْعُ بَلَاكِ كِيَا -

فَقُلْتُ اِهَابِلُ تَعَسَّرَ اَقْمُ بِشَجَاعٍ
وَقَوْلِيْ حَتَّى خُذْتُكَ الْيَوْمَ اَضْرَعُ

نَحَسْتُ نَحَسَ عَلَيَّ اَنْتَ مِّنْ الْمَصَادِرِ اَلَّتِي تَصْنَفُ اِلَى الْفَاعِلِ وَيَخْرِفُ عَالِمَهَا وَفِيْ اَمْرٍ مَجَاشِعُ اسْتَنْزَامُ قَانِ الْاَهْلِ فِيْ اَخْتِ مَجَاشِعِ
فَاِنْ كَانَتْ مَنَّمُ وَيُقَالُ هِيْ اَخْتِ الْقَوْمِ اِذَا كَانَتْ مَنَّمُ وَقَوْلُكَ مَجْرُوعُ عَطْفُ عَلَيَّ اَمْرٍ مَجَاشِعُ وَفِي الْاَخْطَابِ اَلتَّفَاتِ مِّنْ الْغَيْبَةِ وَالْاَضْرَعُ
بِعَنِي الْفَضْلُ اِمَّا اَلذَّلِيلُ تَرْجُمَةً مِيْنِ نَعْمَ اَوْ سَيِّ كَمَا نِيْنِ بَلَاكِيْ اَمْرٍ مَجَاشِعُ اَوْ اَوْ تِيْرِيْ قَوْمِ بَلَاكِ هُوْنِيْ سِيَا نِ تَكْ كَدِ
تِيْرُ اِخْصَارُهُ عِيْنِيْ تَوَا جِ ذَلِيْلُ هِيْ -

عِبَاةٌ لَهُ رُحَا طَوِيْلًا وَآلَةٌ
كَانَ قَبَسٌ يُعَلِّمُ بِهَا حِيْنَ شَرَعُ

عِبَاةٌ هِيَاةٌ وَالضَّمِيرُ لِلْجَوْرِ لِحُلُلِ تِلْكَ الْمَرْءَةِ وَالْآلَةُ تَبْشِيرُ الدَّلَامِ السَّلَامُ وَالرَّمْحُ وَتُعَلِّمُ مَجْهُولُ وَالْجَوْرُ وَالْآلَةُ وَتَشْرَعُ مَجْهُولُ مِّنْ شَرَعِ الرَّحْمِ

اذکر کہ ترجمہ میں نے اوس صورت کے شوہر کیلئے لبا نیزہ لیا کیا ہے اور ایسا تہیہ کیا اور نیزہ و سیکلہ دار کہ یہ وہ ہلا یا جاوے گا ایسا معلوم ہو گا یا اوس کے سبب ایک شعلہ باند کیا گیا ہے۔

و کاین تزکت من کے بیتہ معشیش علیہ الخ شش ذائقہ زین تفتح

پیش اندیش و کاین نہ فی کاسی والجملة الطفریہ مفعول ترک ترجمہ اور بہت سی قوم کی عزت دار جو زمین میں نے ایسے حال میں چوری زمین کلاون کے موہ پر زراش ہی اور گین تین اور درمندانہ روتی تین۔ و قال الاغنس بن العسلی

فمیزیک امیر فی بلاد مقاصد یسائل احلا لا ہلا لا تجاوب

البلاد فی الکل اقطعت من الارض ولذا اور خیر البلاد الساجد والمقامات الاقارنہ و یسائل خبر اسی والفسیر فیہ البلاد والنجواب لغت اطلالہ ترجمہ پس چوتھیں مقامات اقامت اصحاب میں وہاں کے کنڈروں سے کہ جواب نہیں دیتے تھے اوں کے رہنے والوں کا حال شام کو پوچھتا تھا اوس کو حال آئندہ معلوم کر لینا چاہئے۔

فان نبتہ حطان بن قیس منار الخ لائق العنون فی الرق کاتب

الفاجر نبتہ و حطان بن قیس شاعر بکری و نبق کتب والرق جلد الطبی رقیقا و کاوا و ایکبتون علیہ ترجمہ حطان بن قیس کی بیٹی کی فرود گا کہ ایسی خوشنودہ اور کنڈر میں جیسا کہ کوئی کاتب ہرن کی تیلی کمال پر سرنامہ لکھے یعنی میں ہی اُن فرود گا ہوں اوں کے رہنے والوں کا حال پوچھتا ہوں۔

بمشی بجا حلی النعام کاھکا اماء شجی بالعتش حواطب

امشی مختلفا و شدافی معنی واحد و محمول بالفہم جمیع حال وہی من النعام لم کل قوط و تلوک سہینہ و زجی شاق و احو اطب جمع حواطبہ وہی الامتہ الی جمیع مطلب ترجمہ اوں فرود گا ہوں میں موٹے تازہ شتر مرغ ایسی نرم و فاری سے ٹسل رہے ہیں گویا کہ وہ نگرئی لانیوالی باندیان ہیں جو شام کو اپنے گروں میں لانی جاتی ہیں۔

وقف ہا ابکم اشعر منحنۃ کہا اعتاد محی صالب

اشعر کلک محمول من اشعر التم قابہ انازق بہ و اشعر فلان تھا اذ جل لہ شعارا و الصالب نوع من کھجی و اکثر ایکون نجیر ترجمہ میں روتا ہوا و مان شہر الحرارہ میر ایسا بنائی گئی تھی جیسے کہ خیر میں صالب تپ زوہ کو آیا کرتی ہے جنی اوس وقت بجو دسی ہے حرارت معلوم ہوتی تھی۔

علیٰ اہلۃ حجج زریبہ وہو موضع لغم و يقال لسائل الماء الضائر حمبہ آنے جانے والے گھوڑوں کو ہمارے گھروں کے گرد تو ایسا دیکھتے
جیسے حجاز کی بکریاں جو چر چکی ہوں بیٹھنے کی جگہ کی تلاش میں پہرتی ہوں اور انکو ایسی جگہ ہم نہ پہنچی اور سرگردان اور
مارے مارے پھرتے ہوں یا بسبب خشک ہو جانے پانی کے نالوں کے اور پانی اور گھاس نہ ملنے کے بہت حاجت منداناہ اور اوہر پھرتے
ہوں یعنی ہمارے گھوڑے بسبب دریشی سامان جنگ اسطرح مضطرب ہمارے گھر کے گرد پھرتے ہیں۔

لکل أناس من معية عمارة

عروض الیہا یلجؤون وجانب

العمارة بالکسرون التقلید مجرور علیٰ انہ بدل من اناس و اصل الکلام کل عمارة من معروض العروض بالفتح الطریق فی عرض الجبل و الجبل
فی الیہا للخیل واللبیوت والضمیر العائد الی العروض مخدوف مع جاره مترجمہ معد بن عدنان میں ہر گروہ کیلئے ایک گھاٹی ہے کہ بسبب
گھاٹی کے اپنے گھریا گھوڑوں کی پناہ پکڑتے ہیں۔

ونحن أناس لا حجاز بارضنا

مع الغيث طائفه من هو غالب

اور وہی الحجاز نے غزوہ میں قتلہ المار والکمار یعنی بالغیث الکمار و لغی شکم مجہول من الفاء اذا وجرد الواو یعنی مع ترجمہ
اور ہم ایسے لوگ ہیں کہ حجاز کے مصائب مثل کمی پانی اور گھاس کے ہماری زمین میں نہیں ہیں اور ہم باوجود کثرت چارہ و آب کے
اپنے سے زور آور کے ساتھ زمین پائی جاتی بلکہ ہم زور آور رہتے ہیں۔

فیعقبنا حجاباً و یضربن مثلاً

فهن من التعداد عقب شواذب

کلام الغیلین مجہول الاول من غقبہ اذا سقاہ الغبوق وہو بالیشرب بالعشی والثانی من صبحہ اذا سقاہ الصبوح والضمیر فیہا للخیل
والاعتدار العدو والقب جمع اقب والقبب قبة المحضر وضمو البطن والشارب الضامر ترجمہ پس ہمارے گھوڑے شام کو تازہ دودھ
پلائے جاتے ہیں اور صبح کو بھی ویسے ہی تازہ دودھ پلائے جاتے ہیں پس وہ پتلی کرو شکم اور دہلی بسبب دودھ ہو پکے ہیں نہ بسبب
کمی پانی اور گھاس کے۔

فوارسها من تغلب ابنة وائل

حماة کماة لیس فیہا اشارت

وانما قال تغلب بنت وائل ذبا بالی التقلید کہ قولہ تمیم ابنت عمیر والاشائب جمع اشارت بالضم اخلاط الناس ترجمہ اون گھوڑوں کے
سوار تغلب بن وائل میں سے ہیں وہ لوگ وستوں کے مددگار دیر ہیں جن میں پچھیل لوگ نہیں ہیں۔

هم یضربون الکبش بید و یضده

علو ح من الدماء بسبب

الکبش سید القوم والاسباب جمع سببیت وہی اشقتہ الرقیقۃ کا تخاراد او الطریقۃ والجماعۃ الظرفیۃ حال تخریم وہ لوگ ایسے سردار کو مارتے ہیں جکا فوج چکپتا ہو اور اس کے ہونہ پر خون کا باریک پر وہ ہو یا خون کے بہنے کی راہیں پٹری ہوں۔

وإن قصرت أسياقنا كان وصل
خطانا إلى أصلنا ففصار رب

خُطَانَا إِلَى أَعْلَىٰ مُنَا فَضَارِبُ

ترجمہ اور اگر ہماری تلواریں بسبب چوٹے ہونیکے یا بسبب فاصلہ کے دشمنوں تک نہ پہنچ سکیں تو اوکو دشمنوں تک پہنچانے کے لیے ہمارے قدم اول کے چوڑا اور پیوند ہو جاتے ہیں اور دشمنوں تک اوکو پہنچا دیتے ہیں اور ہم ان کے تلواریں مارنے میں

فَلِلّٰهِ قَوْمٌ مِّثْلُ قَوْمِ عَصَاةٍ	اِذَا اجْتَمَعَتْ عِنْدَ الْمُلُوكِ الْعَصَاةُ
---	--

اذا اجتمع عند ملوك الغصاة

ترجمہ میں تعجب کرتا ہوں اوس قوم سے جو جماعت میں میری قوم کی مانند ہو جبکہ تمام گروہ بادشاہوں کے پاس جہم ہوں
خلاصہ کہ ایسے وقت میں بادشاہوں کے دربار میں میری قوم کا ایسا فخر ظاہر ہوتا ہے جس سے سب لگے تعجب کرتے ہیں۔

ارِ كُلِّ قَوْمٍ قَابِلًا وَقَائِدًا

وَلَمْ يَخْلَعْنا قَيْدَهُ فَهُوَ سَارِبٌ

ارادہ بالمقاربتہ العظمیٰ بالقیار السن والکسار الذہاب فی الارض ترجمہ میں ہر قوم کو دیکھتا ہوں کہ انہوں نے اپنے شتر
 نر کی رسی چھوٹی کر رکھی ہے اور پہنے او کی رسی نکال رکھی پس وہ ہر چراگاہ میں پہرتا ہے یعنی اوسکو کوئی روک نہیں سکتا

وقال العیال بن الضحی من حدیث هذه الابیات ان العیال واخوته كانوا ثمانية وكان لهم عم يسمى عمرو اقرؤوا
 بنت عم لهم بغیر اسم فغضبوا وقالوا -

لا يا اسلمي ذاق الدايح والعقد وذات التثايل الغر والفم الجحد

وَذَاتِ التَّوْبَةِ الْغُزْرِ وَالْعِلْمِ الْحَقِّ

الأحرف التبديلية حرف النداء والمنادى بعد الفعل محذوف والدال بالفتح جمع دملوح وهو المعصن ليقال له بالفارسية بازویند و
بالک القلاوة و آفاحم الاسود الشدید السواد ترجمه نان تو جیتی ره ای حشوقه بازویند اور بار والی اور آبدار فزون اوسیه کنکیریا

ذَاتِ اللَّيَالِي الْحُمْ وَالْعَاضِرِ الَّذِي

بہ ابرقت عمل با بیض کا شہد

الحکم جمع احم وهو الاسود وحمی السود اما الفباغی بالاشم والعارض بالجر عطف علی اللغات وهو ما يكون من الانسان فی عرض الفم
بارزاً والفیر الجر والعارض ترجمہ اورسی ماییدہ مسوہون والی اوراون دانتون والی جنکو قصد چکایا اور ظاہر کیا ہے انکان

جوشندگی مانند شیرین ہے۔



کاشانیها اغتبقن مدامه

الاعتناق شراب البوق والامانة الحرة العتيقة وثوى سكن واقام والجمع كعيب حمم حجة وهي اسنة والفتنة راس الجمل
والقروا النفر ورحمته اسك داننوں نے گویا شراب کنہ جو بروں چوٹی دار پساڑ کی چوٹی پر جسکے پاس کوئے
دوسرا پہاڑ نہیں ہے یہی ہے بوقت شام پی لی ہے۔ شراب کے یہ اوصاف ایسے ذکر کیے کہ ایسی شراب بسبب
خفگی مکان و ہوا سے زیادہ خنک ہوتی ہے

جبر الفراق الحامدية عذرة شوايح سود ما لقيد وما تبت

الشوايح بالجمجمة فالمهملات بالحيم الغراب من شج الغراب واصباح بصوت غليظة منى والتقدير ما تشد لايالاتي بشي رحمة ليلى عامرة
کے فراق کی خبر دینے کو علی الصباح سیاہ کوئے اور سے جسے واقع میں کچھ معلوم نہیں ہوتا یعنی ایسے کہ یہ اسباب ظاہری ہیں اور
حقیقت میں سرکام خدا کے خستیا رہیں ہیں۔

لعمري لقد مرت بالظير انقا بيا لم يكن اذمرت الطير من بد

الانف الزمان القريب رحمة محبداي جائي قسم ابي برندے میرے پاس کو گزرے اوس امر کی خبر دینے کو جسکا کوئی علاج نہیں ہے
جبکہ پرندے گزر کر چکے۔ یہ بقول بطور عرف کی ہے اور سابق قول تحقیقی تھا

ظلمت لسما الموت اخوت الاله ابو هجر العن المزاخرة والحج

بیان لامرت بالظیر رحمت میں ایسی حالت میں ہو گیا کہ اپنے ایسے بہائیوں کو کہ نہی اور تہاؤ میں یعنی ہر حالت میں اور کباب
اور میرا پاپ ایک سو موت کا پیالہ پلاتا ہوں اور وہ مجھ کو بھی پلاتے ہیں۔

كلان اينادي يانرا وبيتنا قنا منقنا الخطة اوتن الهند

وانما قال ذلك لان كلا الفريقين من اجل وهم آل نزار بن معد بن عدنان وانخطى نسبة الى الخط وهو موضع بالبحرين بين سبيل
الراح لانهما تبع فيه ترجمه ہم دونوں فروع یا نزار کی نذر کرتے ہیں یعنی اسے نزار ہماری مدد کو پونج اور حال یہ کہ ہم دونوں
نیز خطی نزون میں سے یا ہندی نیز زمین سے حاصل ہیں۔

قروم تساي من نزار عليهم مضاعفة من نبيج اود والسعد

القرم في الاصل النحل القوي وتيجر السيد الكريم والتسامي العالي والمضاعفة الدعوة التي تسبج حلقين حلقين والسعد نعم
وسكون الحجة اسم دراع ترجمہ ہم دونوں نامی سردار بلند نامی ہیں ہم مرتبہ بنی نزار کے ہیں جن پر ذیل زمین میں ساخت حضرت

داؤد علیہ السلام باساخت مندر شہزادہ ساز کی ہیں۔

بمُرْهَفَةٍ تَدْرِي السَّوَادَ مِنْ صَدْرٍ

اِذَا مَا حَمَلْنَا حَمْلَةً مِّثْلُ الْوَالِدَيْنَا

مثل لادائشلسو یا ونڈری باجمتہ فالسملہ من افراہ اذا اطارہ والصلحتین الامکنہ التفرقت سکنک للفرقة مرحوم حب اؤہ
ہم حکم کرتے ہیں تو وہ تیز تلواریں لیکر ہو پہونچون کو اونچے مقامات سے صاف اڑا دیتے ہیں ہمارے سامنے سکہ کٹر ہو جائیں

ردو افسر ایل احمدی کی انڈی

وَأَنْ نَحْنُ نَزِلْنَا لَهُمْ نِصَارًا

اردو زبان انہی السریع مترجمہ اور اگر ہم اسے تیز تلواریوں سے لڑتے ہیں تو وہ لباس کہنی یعنی زربونین ہماری طرف تیزی سے
مثلاً ہمارے لباس اور تیزی کے بڑھتے ہیں۔

وَيُخَيِّمُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ذُرِّيَّتًا مِّنْ ذُرِّيَّتِهِ مَن يَشَاءُ

كفر حزنان لازل اوالقنا

الرجی مافی الفم و تخرج الدم الطری و کنی بالذراع و التفضیل الاخرة ترجمہ میرے گلین رہنے کو یہ امر کافی ہو کہ میں ہمیشہ نیر و
و کیستہ ہوں کہ وہ میرے ماتہ اور بازو کے تازہ خون کی کلیان کرتے ہیں یعنی اون کے اعضا میرے اعضا ہیں۔

لَمْ يَكُنْ لَكَ فِتْنَةٌ خَرَجَ عَلَيْهِمْ بِقِسْرِ عَلِيٍّ وَعَوَّلَى سَعْدٍ وَصِغَتْ عُمُ وَأَوَالِيهَا وَدَارَاهَا وَعَمْرُو بْنُ آدٍ كَبِيرٌ

اراد قیس بن عوف بن عبدمنہ بن ادد و عوف بن قیس الذکور و سعید بن حبیبہ و کلہا من ادا و سعید تمیم و بحر و عمر بن تمیم و بالرباب یا الکسر یا و کلہا و ہا آل عبدمنہ و بدلم دارم بن مالک بن خطلہ من تمیم و باد آل اوس بن طاہر و نا محمد بنہ البطون لان قرابتہ کلا الفریقین کانت فیہم ترجمہ اپنی زندگی کی قسم اگر میں اون پر حملہ کا قصد کروں قیس کو لیکر قیس پر چڑھ جاؤں اور عوف کو سعید پر اور عمر و رباب اور دارم اور عمر بن ادد کو تباہ کروں اور حال یہ ہے کہ اوجہ چہرہ انہیں جاتا

المترق وال فوق رابته صمد

لكنك كمن يترك الذي في سقائه

البعیت جواب القسم المبرق المرلق المصیب والرقاق الحریکہ والااضطراب الال السراب الربیة الرملة المفرغة والصلد الامس
اگر میں اپنے بہائیوں سے لڑوں تو میں بیشک اوس شخص کی مانند ہوں جو سراب یعنی دھوکہ کی حرکت کو بالو کے سپاٹ ٹیلے پر
دیکھ کر اپنی بیشک کے پانی کو گرادے۔

نور طاف في الضلال عن القصد

مكة المكرمة

رحیمہ یا مندادیں دودھ پلانے والی عورت کے ہون جو دوسرے کی اولاد کو دودھ پلا دیا اور اپنی اولاد کو ضائع کر دے۔

وَصِيَّةٌ مَّقْضِيَّةٌ النَّصِيحَةُ وَالصَّدَقَةُ وَالْعَمَلُ

فَاَوْصِيْكُمْ بِمَا ابْنُوْا زَارِفَتَا بِنَا

اوراد بانی نزار فرمود حقیر فائدہ دینی عمر میں ربیبہ والبطون الہی عدائیں مفروضہ احوالہم والا نصار الوصول ترجمہ ای نزار کے دونوں بیویوں تم دونوں کو وصیت کرتا ہوں اب تم دونوں اس شخص کی وصیت کو جسکی خیر خواہی اور راستی اور دوستی تم تک پہنچ گئی تہ دل سے مانو۔

وَلَا تَرْمِيَا بِالنَّبْلِ وَبِحِجَا اَبْعَدِي

فَلَا تَعْلَمَنَّ الْحَرْبُ فَالْهَامُ هَامَتِ

الحرب مرفوع علی اند فاللطم وکنی برعن عدم وقوع الحرب والمانہ الاس ترجمہ پس چاہئے کہ لڑائی سر زمین میرے لئے نہ جانے یعنی جب میں ایک طرف میدان جنگ میں ہوں تو تمکو چاہئے کہ آپس میں نہ لڑو اور تمکو افسوس تم دونوں بیرون سے میرے بعد نہ لڑو یعنی میرے روبرو اور بعد میرے آپس میں مت لڑو۔

وَلَا تَرْجُواَنَّ اللّٰهَ فِيْ جَنَّةِ الْخُلْدِ ۝۲۰

اَلَا تَرْتَهْبَانِ النَّارَ فَرِئْتِ اَبِيْكُمْ

ترجمہ کیا تم دونوں اپنے بڑبائیوں کے معاملہ میں آگ سے نہیں ڈرتے ہو یعنی قتل مسلمان کا انجام دوزخ ہے اور خدا کے دیدار کی جنت میں امید نہیں رکھتے۔ اور یہ اسلیئے کہ اگر دونوں فوق مسلمان تھے۔

بَاكَ ذَمْنِ ابْنِ زَارِفَتَا عَلَيَّ

فَمَا تَرْجُوْا لَوْ جَمَعْتَ شَرَّهَا

ترجمی اسم الارض ترجمہ زمین کی مٹی اگر تو اسکو جمع کرے دو بیٹوں نزار یعنی مفروضہ ترجمہ کی اولاد شمار میں زیادہ نہیں ہے

تَرْجِعْ مَا بَيْنَ الْجَنُوبِ اِلَى السَّيْرِ

هَمَا كُنْفَا الْاَرْضِ الَّذِيْ لَوْ تَرْجِعْهَا

الذذا اصل اللذان حدثت النون للضرورة والترجع الترحل عنی بالسید سید ابوج وما جوج وہو فی جانب الشمال فالاردہ جاب الشمال ترجمہ دونوں بیٹے نزار کے ایسی دو پناہ زمین کے ہیں کہ اگر وہ حرکت کریں تو جنوب سے یک شمال تک زمین پہنچاوے۔

لَتَلْمِزَنَّ مَتَاعَهُمْ كِبَاءَهُمْ كِبِيٌّ

وَأَنِّيْ وَإِنْ عَادِيَتْهُمْ وَجْهَهُمْ

الضمیرات للاخوة المذكورة وکبیدی قائل تالم ترجمہ اور بیشک میرا حال ہے کہ اگرچہ میں نے اوں سے عداوت رکھی اور اوں پر ظلم کیا تو یہی میرا کبیرہ درد نہ ہے اس تکلیف سے جسے اوں کے سینوں کو کاٹا اور اوں کو ستایا ہے۔

وَحَالُهُمْ خَالٍ وَجَدَهُمْ جَدِّيْ

فَاتَّابِيْ حَتَّىٰ يَخْطُبُوا رُكُومُ

الحفاظ فاطمة الاحسان الاعراض ترجمہ اور یہ میری درد مندی اس وجہ سے کہ بیشک وقت حفاظت آبرو کے میرا باپ و کباب

اور ان کا نامون میرا مومن اور ان کا داد امیر ادا داتو۔

إِنَّا نَحْمَدُكَ فِي الطُّولِ مِثْلَ رَاحِنَا وَهُمْ مَثَلُنَا قَدَّ السُّيُومِ مِنْ الْجِلْدِ

القدر القطع في الطول منصوب على المصدرية والسيور جمع سيف فريسيه والراحن مثل راحل مین اون کے نیزے ہمارے نیزوں کی مانند ہیں اور وہ ہم جیسے ہیں ہم دونوں ایسے برابر ہیں جیسے چترے سے دوال برابر کاٹے جاتے ہیں۔ وَقَالَتْ عَالِمَةُ نَبْتِ عَجَلٍ لِمَطْلِبِ فِي ذَلِكَ بِعَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ إِشَارَةٌ إِلَى حُرُوبِ الْفَجَارِ وَهِيَ حُرُوبُ كَنْتِ قَبْلَ الْبُعْثَةِ وَلَقَبْتُ إِلَى الرَّبِّ أَعْوَمِ سِتْوَالِيَّةٍ وَلَا أَيَّامَ مَنَاهَا يَوْمَ كَاظِمٍ فَيُطْفِرُ قَرِيشٍ قَيْسٍ وَكَانَ اسْتَدْهَمَ يَوْمَ سَنْدَبِي الْخَيْرِ فَانْتَهَمَ قُلُوبًا لَانْدِيدًا فَعَالِمَةُ تَذَكُّرٍ لِيَوْمِ كَاظِمٍ

سَائِلُ نَبَا فِي قَوْمِنَا وَلِيَكْفَ مِنْ شَيْءٍ سَاعَهُ قَيْسًا وَاجْمَعُوا لَنَا فَمَجَّعَ بَاقِي شُعَاعَهُ

البداء مجنى عن وقولها وليكف اعترض وقع بين سائل وفعل لاغنى قيساً واجمعوا عطف على قيساً والشناع الشناعة ترجمه ہماری بہادری کا حال ہماری قوم قریش کے روبرو بنی قیس بن عیلان سے اور ان لوگوں سے جنگو قیس نے ہماری لڑائی کے لیے ایسے مجمع میں جمع کیا جسکی بنیادی ہمیشہ کو باقی رہیگی پوچھ لے اور نہ اسب کے تجکوارائی کے دیکھنے سے اسکا سننا کاف ہو کیونکہ اس کے دیکھنے میں جان جو کہوں ہے۔ اپنی قوم کے روبرو اس واسطے پوچھواتی ہے تاکہ قیس اور اس کے ہمراہی ہمارے جنگ کے روبرو چھوٹ نہ بولیں۔

فِيهِ السُّتُورُ وَالْقَنَاءُ وَالْكَبْشُ مُلْتَمِعٌ قَنَاعَهُ

الضمير الجور للجمع والستور كالسفر والدرع وآلات الحرب والكبش السيد الكريم والتمتع اللامع والقناع البهيمة ترجمه اوس مجمع میں زمین اور جبل آلات حرب اور سردار کرم جب کا خود چمکتا تھا موجود تھیں۔

لُبْعَاظُ لَيْعِشِي النَّظَرَيْنِ إِذَا هُمُ لَمَحُوا شُعَاعَهُ

الطرف متعلق بليشع وعكاظ اسوق كانت تقام في الصحلية بين نخلة والطائف الى عشرة اميال من اول ذي القعدة الى عشر رجب يوم ايتا كظون اسي تيفاخرون ويتناشدون فيها واعشاء اذ اجلسه ضعيف البصر وشعاعه مرفوع فاللعيشي والجور للقناع ترجمه عكاظ مین او عکاظو چمکتا تھا جبکہ دیکھنے والے اسکی طرف دیکھتے تھے تو اسکی روشنی اون کو چوندا بنا دیتی تھی۔ یعنی لیسیت روشنی کے اسکی طرف دیکھا نہیں جاتا تھا۔

فِيهِ قَتَلْنَا مَالَكَا قَتَرُوا أَسْمَاءَ رَعَاةً

ارادت بہ مالک بن جعفر بن کلاب بدر عامر فیل سامری و القس و اسلمہ ترکہ و خذلہ و الرعام السفلتہ
ترجمہ اوس مجہم میں پہننے بزور مالک کو قتل کیا اور اوس کے کینے ساتی اوس کے چہرہ
بھاگے۔

وَجَدَ لَا خَادِرَ تَهْ بِالْقَاعِ تَهْ صَبَا عَهْ

الجدل المعروف علی الجبال الی الارض و القسیر فادخل الخیل و اتقاع الارض المستویہ و تہسہ نزح لجمہ بالاسنان و البحر و فیہ صغیر
للقاع ترجمہ اور ہمارے سواروں نے مالک کو میدان میں زمین پر چڑھایا اور چوڑا ایسی حالت میں کہ وہ ان کی لوثریاں اوس کا
گوشت دانٹوں سے جدا کرتی تھیں۔ و قال عبد القیس بن خفاف الجعفی

صَحْتُ وَ لَا یَکُنْ بَا طِلْ لَعْمُ بَیْکَ زَیْلَا طُولَا

القسم ضد ال کو زانہ فاروقہ و ارباب باطل اللہ و العجب ترجمہ تیرے باپ کی جانبی قسم باہن ہوش میں آگیا اور میرا کہیل کو
مجھے بہت دور ہو گیا یعنی اب مجھ کو اوس کے لوٹنے کی امید نہیں ہے۔

فَاصْبِرْ لَا نَزَقَ لِلْحَیَاءِ وَلَا لِحِمْ صَدَّ أَقْوَا

النزق کشف خفیف الحركات واللہ الشانہ مصدر لاجی اذا شاتم و اکل اللحم کنایہ مشورۃ لاغنیاب لاکول الاکل ترجمہ
میں حلیم صاحب قار ہو گیا کالم گالہو نیکو سبک سر نہیں رہا اور نہ دوست کا گوشت کما نہ لایا یعنی اوس کی غنیت کر نہ والا۔

وَلَا سَابِقُ کَا شَمَّ نَارِخُ جَل اِذَا مَطْلَبُ الذَّحُولَا

سابقہ اذا فاتہ و خرج من یدہ و الکاشح العدو الذی یضمیر العادۃ فی کشمہ و النارخ البعید و الذحل الوتر و طلب لشارج علی ان جمل
ترجمہ اور نہ دشمن بعید کینہ و میرے قبضہ سے نکل جاسکتا ہے جبکہ میں اوس کے گینوں کا بدلہ لینا چاہوں اور دشمن قریب تو کیا اگر

وَاصْبِرْ اَعْدَتْ لَلنَّائِبِ اَدَّتِ عَرْضَا بَرَا وَ عَضَا صَقِیْلَا

ترجمہ اور میں ایسے حال میں ہو گیا ہوں کہ میں نے حوادث کیلئے آبرو و عار و تنگ سپاک اور تلوار و سیکلہ اطیار کی ہے۔

وَقَعَّ لِسَانُ کَحْلَا لِسَانَا وَ دَحَا طَوِیْلَ الْقَنَاقِ عَسُوْلَا

الوقع الايقاع و هو بالنصب عطف علی عرضا و القنۃ قصب الرمح و العسول تحول من عمل اذا لال و اضرب ترجمہ اور عداوت
زمانہ کیلئے میں نے زبان کی ضرب یعنی اشعار جو نکل تیر زبان کے ہر طیار کی ہر اور نیزہ یعنی چیر کا لچکا ہے۔

وسابغة من خياد الدر مع تسمع للسيف فيها صليلا

اسابغة الدر مع الواسعة الكمامة والنجيا وجمع الجيد والفضيل صوت وقوع الحديد على الحديد وكنى بعين عدم القطع ترجمہ اور طیار کی سر زہرہ وسیع کامل عمدہ نہر ہوئے کہ او سین تو سنسے کٹا کٹ تلوار کی نیچے تلوار او سکوکاٹ نہیں سکتی صرف آواز سنائی دیتی ہو۔

کمن الغدير زهدة الدار
بجاء المخرج منها الفضولا

المتن الوجه والدار والحور في محل الرفع على الخبرية وزياده استخفه وحركة الدبور ربح معروفة والبرج التمام السلاح والفضول ما زاد من الدر مع ترجمہ ناظرہ کے حلقوں کی تنگی اور خوردی کا اور اسکی وسعت اور پورے ہونیکا ذکر کرتا ہو۔ اور کتا ہو کہ وہ مثل او سر جوض کے سطح اور رو کے ہے جسکو بادوبور حرکت دی اور او سین ہلکا توج توبہ تو پیدا ہو اور اسکے باقی رہے کو اسکا سطح پینٹنے والا نیچتا جاتا ہے کیونکہ وہ دروازہ اور لہی ہو۔

وقالت امرأه من بني عامر
وحربطهم القوم من قبائلها

الواو بمنى ربت الضج الزل ضج اذا صاح شديدا والقبائل بالنون فالقاف التختانية حركة ما يتطير من قطرات المار عند الصبابه من الاعلى الى الاسفل والجمال بالکسر جمع جبل والجملة بالکسر نظام من الابل والدر بکشف الحقة الدبر وهو تفرخ ظهر الدابة ترجمہ بہت سی تخت لڑائیوں ہیں کہ قوم بسبب قطرات خون کے جو او سین اور تے ہیں ایسی بے ہمتیاں جیتی ہے جیسے شتران کمان زخمی پشت لادے وقت جیتے ہیں۔

سید کما قوم وینیلہا
بنو نسق للشکل مصطبرات

صلیہ وصلی بکرفی اذا وقلہ والشکل فخذ ان الولد والنجیب اللام معنی علی ترجمہ سو ایسی لڑائی کو کینہہ وضعیف قوم چوڑو اور ایسی عورتوں کے بیٹے او میل گسجاوینکے جو در بے فرزند پر صابر ہیں

فانك ظن صدقا ووصفا
بكم وباحرامكم صفوات

تعد فيكم من الجور ما حنا
وهي سكر بالاباء منكسرات

الصف مشبهة وكشف انخالي وتعد مضارع عن الاعادة مخروم على انه جواب الشرط وما حنا فاعلم ان الجزر القطع والجزور الابل مطلقا او الناق و منكسرات حال وامسكت انذب محكما ترجمہ پس اگر میرا خیال تمہاری نسبت اور تمہارے خالی خوابوں اور خیالوں کے نسبت سچا ہو اور وہ مجھ کو سچا معلوم ہوتا ہو تو تمہاری غیرت مجھ کی حالت ہم شیران کے پیراید کر نیگے اور تمہارے جگروں کو چور ہوئے

پارہ پارہ ہونے سخت پکڑینگے **وقال امیر بن ابی اصلت الشقی جہلی معروف وہو الذی آمن شعرہ**
 وکفر قلبہ بنحاطب بنہ وکان قد عتقہ۔

عَنْ وَتِكَ مَوْلُودًا وَطَلَّتْكَ يَا فَعًّا
 لَعَلَّ عَمَّا أَذْنِيكَ وَتَهْلُ

غذاہ اطعمہ وعمالہ کفایہ والیالغ اشباب لطرسی فعل مجہول من علمہ اذا سقاہ ثانیاً وٹہل من نزل وازہلہ سقاہ اول مرۃ والادمال لطرسی
 ترجمہ میں نے تجھ کو کھانا کھلایا جب تو چھوٹا تھا اور میں میری کارروائی کی اور تیرے لیے کافی ہوا اور جبکہ تو جوان ہوا تو دوبارہ
 کھلایا جاتا اوس غذا سے جو میں تیرے پاس لاتا تھا اور اول بار کھانا کھلایا جاتا تھا۔

اِذْ لَيْلَةٌ نَابَتْكَ بِالشَّكْوَى آيَةً
 لَشَكْوَاكَ الْاِسْهَارَ الْقَمَلُ

نابہ اذا اصابہ وبالللتعدیۃ والشکو کا شکوی المرض وکمل الرطل اذا قلق واضطرب کا نہ وقع علی لیلۃ وہو الراد الحار ترجمہ جب کہ
 رات تجھ کو بیماری ستاتی تو تیرے مرض کے سبب میں رات نہ کاٹا لگ جاتے ہوئے کہ میں بھیجین ہوتا تھا۔

كَأَنِّي أَنَا الْمَطْرُوقُ دُونَكَ بِاللَّحْمِ
 طَرَفَتْ بِهِ دُونِي وَعَيْنِي تَهْلُ

المطروق من طرق بطرقہ واصیب بصید بنہ وھلت العین اذا سالت والجمادۃ حال من ضمیر التکلم ترجمہ گویا میں مصیبت زدہ ہوتا تھا
 اوس مصیبت جو حقیقت میں تجھ کو پہنچانی جاتی تھی نہ تجھ کو ایسے حال میں کہ میری آنکھ شک ریزان تھی۔

تَخَافُ الرِّحَى نَفْسِي عَلَيْكَ وَأَتَاهَا
 لَتَعْلَمَنَّ الْمَوْتَ حَتْمٌ مُّوَحَّلٌ

ترجمہ میری طبیعت تیری ہلاکی کا خوف کرتی تھی اور وہ بیشک یقیناً جانتی تھی کہ موت ایک امر ضروری ہے عادی
 قَلَّمَا بَلَغْتَ السَّرَّ وَالْغَايَةَ الَّتِي

الْبِهَا مَدَى كُنْتَ فِيكَ أَوْ قُلْ
 كَأَنَّكَ أَنْتَ الْمَنْعَمُ لِلْمَنْفَعَةِ

الذی انتہی والجمہ مقابلۃ الانسان بما یکسرہ والاصل فیہ الضرب علی الجمہ ترجمہ جب تو سن کمال کو اور اوس حد کو پہنچا جو تیری
 سہلہ میں میری امید کی نہایت تھی یعنی تو صاحبِ نعمت اور شباب ہو گیا تو تو نے میری پرورش کا بدلہ چین پیشانی اور سنجی کیا
 گویا اب تو مجھ پر انعام و احسان کرنے والا ہے۔

فَلَيْتَ إِذَا مَرَّ رَحَى أَبْوَتِي
 فَعَلْتَ كَمَا الْجَالُ الْجَالُ يَفْعَلُ

ترجمہ جبکہ میرے حق پدری کی تو نے عایت نہ کی پس کاش تو ایسا کرتا جیسا ایسے شر والے ایسا یا پڑی ہوسا سے کرتا ہے۔

وَسَمَّيْتَنِي بِاسْمِ الْمَقْدَلِ اِيَّاهُ

وَفِي رَايِكَ لَتَقْبِيْدُ لَوْ كُنْتَ تَعْقِلُ

فقدہ اذان سبالی سوال عقل فالقند اسم مقول وراثیہ فاعل ترجمہ اور نے عقل میرا نام ہا اور مال یہی کہ اگر تو سمجھے تو میری رائے میں بد عقلی ہے۔

تَوَالِدُ مَعَهُ الْخِلَافُ كَانَهُ

بَرْدٌ عَلَى أَهْلِ الصَّوَابِ وَكُلِّ

الضمیر المنصوب للابن المذكور علی الالتفات ترجمہ ای مخاطب تو او سکون میری خلاف کے واسطے طیار دیکھے گا گو یا وہ اس کام پر مقرر کیا گیا ہے کہ تیرے بھنے والوں کی بات کو کائے و قالبت امر آہن بی تہران فی ابن لہما عتبا

رَبِّيَتْهُ وَهُوَ مِثْلُ الْفَرْخِ اعْظَمَهُ

أَمُّ الْقَطَامِ تَرَى فِي جِلْدِهِ زُخْمًا

الفرخ ولد الطير اول بالولد دام الطعام كناية العدة وضمير المحرور في جلده للفرخ والتخرب بالجمعين محرک صغار الریشات فی غایۃ الصغر ترجمہ میں نے او سکون پرورش کیا جبکہ وہ مثل اوس اندے سے نکلے ہوئے بچہ کے تھا جسکی کمال میں بالوں کا روان تو دیکھے سب بڑا اسکے اعضا میں سعدہ تھا یعنی اوس کا کام و سیرم کھانا تھا۔

حَتَّى إِذَا أَضْكَ الْفَخَّالُ شَدَّابَهُ أَتَارَهُ وَلَفَّ عَرْمَتَهُ الْكَرْبَا

أَكْبَدَ شَيْدِي عِنْدِي يَنْتَعِلُ الدُّبَا

النَّشَائِمُ وَالْقَوَابِي يُودِدُ بَصِي

أضض معناه صار والفخال بالضم فخر الخلل وشذبه قطع مانی جوانب من القوائم والأغصان والابار یا بارئ مثل من ہر نخل اذا اصاب واراد به المصلح طلقا فان التابیر لایكون الا فی الانثی والکتب محرکۃ السعفة المرض الغلاظہ انشا بمعنی طفق ابدلت الخرقۃ باللف ترجمہ یہاں تک کہ وہ مثل اوس نخل کے قوی و طویل ہو گیا جسکی شاخوں کو درست کر نیوالے نے چھانٹ دیا ہو او او سکون تنہ سے ہوئی سوئی ڈالی کاٹ ڈالی ہوں تو میرے کپڑے پھاڑنے لگا اور مجکو اوپ سے کیلیے مارنے لگا کیا وہ میرے بڑا بچہ کے بعد مجھ سے ادب کی خواہش رکھتا ہو یعنی یہ نہیں ہو سکتا ہے۔

إِنِّي أَجْعَلُ فِي تَرْجِيلِ لَيْلَتِهِ

وَنَحْطُ الْحَبِيبَةَ فَنَحْطُ عَجَبًا

الترجیل غل اشترک شطۃ وندہینۃ اللہ الشطر جمع ترجمہ میں او سکے بالوں کے جوڑے کی دہونی اور کھینکھ کرنی اور تیل لگانے اور او سکے رنسا پر او سکے ڈاڑھی کے خط میں ایک تعجب انگیز بات دیکھتے ہوں۔ یعنی یا تو وہ ایسا بے خبر و ضعیف اور فکر آرایش سے فاعل تھا یا اب ایسا بنا و سنگار میں مصروف ہے۔

هَلَّا كَانَ لَنَا فِي أَمْنًا رَكْبًا

وَالْتَلَا عَرِشَهُ يَوْمَ النَّشْرِ عَنِّي

الارب محمدرہ عقل والفرم رحمہ اوسکی بی بی نے میرے سنا کیا اوس سے ایک ن کرالہی ان حرکات وگستاخی کو چھوڑے کیونکہ ہمارا امان کے معاملہ میں عقل وفرم پر عمل کرنا چاہئے۔

لَمْ أَتَّطَاعَتْ لِرَدَاتٍ فَوْقَ حَاطِبَا

وَلَوْ رَأَيْتَنِي فِي زَارٍ مُسْتَعْرَا

ترجمہ یہ بات صرف میرے سنا کی تھی اور حقیقت حال یہ ہے کہ اگر وہ مجھ کو بہتری آگ میں دیکھا اور اوس کا پس ہو تو اوس آگ

وَقَالَ ابْنُ السَّكَنِ

میں اور لکڑیاں ڈال دے یعنی اوس کو مجھے عداوت قلبی ہے

لِنَفْسِي وَلَكِنْ طَائِرُ التَّلَوُّمِ

لَعَمْرِي إِنْ يَوْمَ سَلَعٍ لِّلَاثِمِ

سَلَعٌ جَلَّ لَازِلُ وَالتَّلَوُّمُ الْمَبَالِغَةُ فِي اللَّوْمِ ترجمہ تیری جان کی قسم بوجہ جنگ کوہ سلع میں آپ کو بیشک ملامت کرنے والا ہوں مگر زیادہ ملامت کرنا ہر وقت کسی چیز کو نہیں روکتا یعنی مفید نہیں ہے

أَهْلِي عَلَى مَا فَاتَ حِكْمَتُ أَهْلِهِمْ

عَا مَلَكْتُ مِنْ نَفْسِي عَدْوً وَضَلَّةً

الغرة لانكار والفرس التوبخ ای نہیں مافلت واکمنہ منہ جملہ قادرا علیہ نصب ضلالت علی انہ مفعول لہ احوال بمعنی ضلالت و الغرة لاندرا سی یا یعنی ترجمہ کیا بسبب اپنی گمراہی اویسے عقلی کے میں نے اپنے اوپر دشمن کو قابو دلایا ای افسوس آئیہ تیرا وقت ہے کہ میں نے یہ کام کیسا احتیاط کے خلاف کیا کاش یہ بد انجامی پہلے سے مجھ کو معلوم ہوتی

كَا عَقَابُهُ لَمْ تُفْلِهِ يَتَنَدَّمُ

لَوْ أَنَّ صَدْرَ لَامِرٍ يَدُونَ لَفَتَهُ

صدور انشی اولہ و مقدرہ العقب العافیتہ و الفاء و جہدہ و تیندم مفعول لہ الثانی ترجمہ اگر اوائل اسرل اوسکا انجام کے مرد کو معلوم ہو جایا کرتے تو تو اوس کو کبھی مبتلائے ندامت نہ پاتا۔

وَلَيْلُ سِنَايَ الْجَنَاحِ بِأَدْهَمِ

لَعَمْرِي لَقَدْ كَانَتْ فِجَاجٌ عَرِضَةً

وَأُرْدِي عَنِ حَالِ الْهَوَانِ مَرَاغِمُ

إِذَا الْأَرْضُ لَمْ تَجْهَلْ عَلَى فَوْجِهَا

الفتح الطريق الواسع و السخامی نسبتہ الی اسخام و هو الغم و الادھم الاسود و جبل علیہ مجہول انھی و الفرج الشفر و المر اعظم بالضم و فتح الغمر المذهب و المرہ ترجمہ اپنی جان کی قسم میرے کھجائیکے لیے بیشک چوڑے چکلے راہ اورات اول و آخر کالی یعنی ساری کالی سخت سیاہ تھی جبکہ زمین کی گامائیاں مجھے چپے ہوئی تھیں اور جبکہ میرے لیے ذلت خانہ سے ہوا گ جانیکے ٹھکانے تھے۔

فَلَوْ شِئْتُمْ أَذْبَلْنَا مُرْسِيَكُمْ لَقُلَّصْتُمْ

بِحُلِيِّ فَتِ الدَّارِ عَابِ عَيْبِهِمْ

قلصت الناقۃ بشدا اذا شمرت فی ہفتیا والکل مرکب البعیر والقتل تباعد المفقین عن الحنب وہو وصف محمود فی الناقۃ و
الناقۃ الناضیۃ والطولیۃ لغت الفخیمۃ الراس ترجمہ پس اگر زمین اپنا چلا جائے تا جبکہ میرا معاملہ سہل و آسان تھا تو میں نے
والی تیز رو دراز گردن ہوئی سر کی ناقصی کے بجائے کو لیکر ابرہہ کی جاتی۔ خلاصہ یہ کہ میں نے وقت فرصت غنیمت نہ جانا۔

عَلَيْهَا دَلِيلٌ بِالْمَنَاسِكِ

وَبِالدَّلِيلِ لَا يَخِطُّ إِلَيْهَا الْقَصْدُ نَسْمُ

القسمیر للناقۃ والقلاۃ الارض الخالیۃ من الدار والکلام و ہمارہ منصوب علی الطرفیۃ عاملہ محذوف اسی لایضیل وضمیر المجرور للیدل
ولہما حال من نسیم وہو خف البعیر والقصد الطریق المستوی ترجمہ اوس ناقہ پر یا ہر جگہ کی راہ کا جتن والا سوار ہوا یعنی میں جو
اپنے دشمن اپنی راہ نہیں بولتا اور رات میں اوسکے شتر کا قدم سیدھی راہ سے نہیں بہکتا الحاصل شاعر اپنے نفس کو
ملا مت کرتا ہے کہ اوسے باوجود واقفیت راہ و موجودگی ناقہ اور تاریک رات کے اپنے خلاص کی فکر نہ کی۔ وقال آخر

أَعَدَّتْ بِضَاءَ لُجُجٍ وَصُقُولَ الْفَلَاحِ يَنْ يَقْصِمُ الْخَلْفَ

البیضا صفۃ للدرع والغراجل السنان والقصم الکسر والخلق محرکۃ الدروع ترجمہ میں نے لڑائیوں کے لیے زرہ چمکدار اور نیزہ
جسکی دونوں دھار میں صقول ہیں اور جو زہر ہو کو کاٹ دے طیار کی ہیں۔

وَالْجَانِبَةُ وَصِلَاءُ جَفِيدٍ

مِنْ نَصَالِ تَخَالُهَا وَرَفَا

النفارج القوس التي تباعد وترباعن کبدہا می وسطا والنبع اجد و شجرۃ تنبت من نفسی والبار للوحدة والذبا بالکسر ما یلاہہ شئی و
الجبۃ ومن بیانۃ ترجمہ منج کی دخت کی نبی اور ایسی قوس طیار کی ہے جس کا چلہ او سکی وسط سے دور ہے اور ترکش بہر
باریک چوڑی سبز رنگ کی بھالیں جنکو تو دخت کا پتا جانے۔

وَارِيحِيَّاءُ عَضْبًا وَذَا خَصَلٍ

مُحَلُّوْقِ الْمَاتِنِ سَابِقَاتُ شَرَفَا

الاریحی نسبتۃ الی اریح کا حمد قرینۃ بالشام تمسایہا السیوف والعضب قاطع والخصلة بالفم الشفہ جمع علی خصل و المحلوقی
شدید المراسۃ و التیق بہ قدیم الفوائد علی احتیاط کتف التسلی و خواصہ و ترجمہ اور سیف قاطع اور گھڑا بڑی دم امد
ایال والا بالون سے صاف پشت گھوڑ و ڈھیلن آگے بڑھنے والا فرج اور سودین بہرا ہوا یعنی ناچتا کودتا۔

بِمَاءٍ عَيْنِيكَ بِالْفَنَاءِ وَيَرْضِيكَ عَقَابًا إِنَّ شَيْئًا أَوْ سَرْفَا

الفرار حول الدار والعتاب الجرمی بعد الجرمی والنزق محرک الجرمی الاول ترجمہ وہ گھوڑا جبکہ گھر کے صحن میں کھڑا ہو تو میری آنکھوں
اپنے صحن و مجال سے بہرہ دے اور جبکہ دوسرا قدم بعد اول قدم کے یا اول قدم چلے تو بھگوار بھی کرے۔ وقال قتادة
بن سفيان الحنفي شاعر جليل يذكر يوم لم يحم حث وقعت الحرب بين تميم وحنيفة۔

بكرت على من السفاهة تلومك
سفيان بن علفي بعلمها وتلومك

بکر علیہ والیہ اذا ما ہرقتہ نفس البکرۃ بالذکر لعلامۃ لما انہم كانوا یلون للیل فاذا الجوا اناتیم نساہم قتلوہم ثم یعمل سلفا
وسن سببہ والسفاهۃ خفۃ لعل کالسفۃ محرکۃ ترجمہ میری بی بی میرے پاس بھیجا وبراہ نادانی ملامت کرتی ہوئی آئی اور اپنی
بے عقلی سے اپنے خاوند کو عاجز بنا لاتی تھی اور ملامت کرتی تھی۔

لما راكبتی قد لزمیت فوار سے
وبدت بحسبہ فہلکۃ وکلوم

طرف بکرت و رزہ شینا اذا اصاب فیہ شیاء ونقصہ فوارسی فی حالۃ النصب علی بانہ مفعول ثان والنکتۃ بضعف یقال
لنکتۃ الخئی اذا اضعف والکام الجراحات ترجمہ وہ صبح کو ملامت کرتی اور وقت آئی جب اس نے مجھے دیکھا کہ میرے ہمراہی سواروں
پر قتل کی مصیبت آئی اور میرے جسم پر ضعف اور زخم ظاہر ہوئے۔

ما كنت اول من اصابك بـ
دهر وحمي باسلون صوئهم

الضمیر المنصوب فی اصاب محذوف والنکتۃ الاذبار والمصیبتۃ حتی سقط علی دہر والباسل الشجاع والصمیم الخالص ترجمہ
میں نے اوس سے کہا کہ میں اول لوگوں میں سے جن پر نہانہ اور قوم دلیہ خالص نسبت مصیبت ڈالی ہی پہلا شخص نہیں
ہوں بلکہ اس طرح کے لوگ بہت گزر چکے ہیں اس لیے قابل ملامت نہیں ہوں۔

قاتلتهم حتى تكافأ جمعهم
واحميل في سبيل الداء نعوهم

الضمیر للحمی الباسلین ہم ہم تو ہم سہنا والکافور الاستواء لیسل لہط السائل والعموم السباحۃ ترجمہ میں اونسے یہاں تک لڑا
کہ قلب لشکر میں وہ برابر جمع ہو گئے اور گھوڑے خون کی رو میں تیرتے تھے۔

اذ تنقے بسراة الـ مقاعس
حد الاسنة والسيوف نعيم

اذ نظرت العمود قاتلت والقی بنہ اذا جملہ خیل وستر و اسراۃ السادات وقاعس لقب طارث بن عمرو التمیمی وحد الاسنة مفعول تنقے

وتمیم فاعلمہ ترجمہ گھوڑے خون میں اوسوقت تیرتے تھے جبکہ تمیم سرداران آل مقاس کے پناہ میں ہمارے بہاؤن او
تلواروں کی دماروں سے بچتے تھے۔

لم الوقت كلهم ممفوارس مثلكم احمى وهن هو انم و هو زير

ضمیمہ سن لکھنیل وہو انم جمع بازم و تمیم یعنی المنوم ترجمہ میں سواران آل مقاس سے پہلے کسی ایسے سواروں سے
نہیں لڑ جو حسب اور عمد کے اون سے زیادہ حمایت کرتے ہوں ایسے حال میں کہ بعض گھوڑے براگنے والے اور بعض بگاڑ گئے

ما التقة الصغار واختلاف القنا
واخيلا في تقع العجاج انوم
في النقع ساهمة الوجوه ايسر
وهن من عسل الرماح كلوم

بتمت كبشهم بعلنة فيصيل
فهو محي الوجه وهو دمهم

الاختلاف الجبى والذباب النقع الغبار والاضافة لاختلاف اللغطين وازم الفرس ليعتد على فاس اللجام اذا غلب على الفهم شيلا
والسهم يوم غير اللون الى السواد والاحمر الطعن والكلوم الجراحات وكمية قصده والجملة جواب لما فيصيل نعت مخدوف
حل فيصيل وہو بن فيصيل بن النخمين وخر الوجه مبادرنا والديم التميز ترجمہ جبکہ ہماری اور انکی کو صفین شہر گنیں اور نیزہ
بازی ہونے لگی اور گھوڑے غبار میں لگا ہوں کو خوب چباتے تھے اور انکے مونہ مائل بسپاہی ترش رہے ہوتے تھے اور
اون پر نیزوں کے زخم تھے ایسے وقت میں میں نے اونکے سردار کے بالقہ ایک فیصلہ از زخم نیزے کا مارا تو وہ مونہ
کیل ذیل خواگر ہڑا۔

ومع أسود من حليقة فالوا
للبيض فوق رؤسهم تسويهم

الوا والالحال التسويم العلامة والاشتر ترجمہ میں نے اون کے سردار کا ایسے حال میں قصد کیا کہ میرے ساتھ جنگ میں شیر
بنی حلیفہ تھے جبکہ ہرون پر لب بکثرت استعمال خودوں کے نشان تھے۔

قوم اذا ليسوا الحليد كما لهم
فالبيض والحق لالاصنم

الالاص الواسع اللين اللين ترجمہ یعنی قوم ہر کہ جب سلاح اپنی ہنیں تو گویا وہ خودوں اور نیزہ میں
چمکتے ہوئے ستارے ہیں۔

فان يقبت لالاصن بغزوة
نحو الغنائم اوليو كرسر

ارادہ بالکرم نفہ تر حجبہ ابداً گزین جیتار ماتین بیشک اپنی ناقہ الیسی لڑائی کے لیے کجاوہ باندہ ہونگا غوثیتوں کو جمع کرے پامین اچھی حالت میں مرجاؤں۔ وقال جل من بنی لیشک فہماکان بنیم وین بنی ذیل

وَحُضِّنَ إِلَى سِرَّاءَ بَنِي الْبَطَّاحِ

الْأَبْلَغُ فِي دُهِلِ رَسُولِ

الرسول بمسئ الرسل والبطاح كغراب يقيا لك بن عامر بن ذبل بن عجلية ثم محمد بن اسد مخاطب بني ذبل كس باس
پیام ہو چکا دوسے اور کھو صاف سواران بنی البطل کے۔

بِأَنَّا قَدْ قَتَلْنَا أَبَامَرْثَدَ

عید منکم وایا ایچ

مثنوی علم جل من یحکمان قوتکد جل من نبی ذیل شرح پیام یہ ہے کہ بیشک پہنے ایک مثنوی کے بدلے تم میں سے
عبدہ اور ابو جراح کو مار ڈالا۔

فَإِنْ تَرْضَوْا فَأَنَا فَرِيدٌ رَاضٍ

ولن تابوا فاطمة الزهراء

تا بواسطہ ابی یابی و اطراف الریح الاستی حرمہ الہی قدر پشم راضی ہو تو ہم ہی راضی ہیں اور اگر تم صنائندی
انکار کرو تو نیز فکی بہا لین ہم میں اور تم میں طیار ہیں۔

مَقْوَمَةٌ وَيُضَرُّ مِنْ هَمَزَاتٍ

تَرْجَمًا وَبَنَانًا

المہرقات الحداد والأتار القطع والجمجم الرؤس والرائحة الکف یجمع علی الریح حرمہ الیسی بہا الین جو سید ہی کیلگی ہیں
اور ہم میں اور تم میں شمشیر کے بران ہیں جو سر و نگو اور ماتھوں کے پور و نگو کاٹ ڈالین و قال جریر بن
الاشجیم لفقعی - قیل الصواب ہنا نخیف بن معبد الجلی ومن حدیثنا النعمان بن عبید الجلی خرج غازی یلقی بنی
فقعی وسید ہم بہا الین بن عطفہ فلما رای بنو فقعی بنی عجل قالوا اذہ عیہا تمزقا فتسلوا فقتل بہا الین قتله نخیف بن
معبد فان شد نذرہ الابیات -

قدی لغوار سے المہین

تحت العجاجة خالي وعمرو

اعلمہ وسمہ بالسمۃ من سمات الحرب العجاۃ النصار وخالی وحم فرعون علی الخیرۃ اوالابتداء حرمہ میرے سواروں پر جو بخار میں لڑائی کے لیے نشان مستعملین میرا مومن اور چاقربان ہوں۔

هَمْ كَشَفُوا غَيْبَةَ الْغَائِبِينَ

من العالم وجميع الناس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جین الیم

عنی بالغائین الاسلام الذین ماتوا عنہم وبعثتم بالحق الباقین من الامة والکثرة لاجلہا ونبیاسہ الکشف والفتح الفتح ترجمہ
جو عیسیتیں بسبب گزر جانے ہمارے بزرگان سابق حکم و پیش آئی تیں سوا وں سوار وں نے اوں مصائب کو نہیں ایسے
حال میں دو کر دیا کہ اوں کے چہرے خوف لمحو عار کوٹنے کے مانند سیاہ تے۔

اِذَا الْخِجْلُ شَا صِيْحَ النَّسْوِ حَزَنًا شَرَّ اسِيْدَتِهَا بِالْحِجْدَمِ

اخر القلع والشر السيف سقاط الاصلع وانجدم بالحجم فاجتم بقايا اليا ط ترجمہ جبکہ گھوڑے بسبب خوف اور نہ پھیل
غبار و اٹل ہونیکے گرسوئی سی آواز کرنے لگو تو پہنے گھوڑے کے بقیہ سے اونکی پسلیاں توڑ دین تالکہ گے بڑھیں۔

اِذَا الْهَرَعُ عَصَّتْ اَنْيَابُهُ لَدَا الشَّعْرِ فَاَنْزَمَ بِهِ مَا اَنْزَمَ

ازم بہ بالہجره عصف علیہ ترجمہ جبکہ لڑائی کے وقت زمانہ کے دانت جھکو کاٹیں تو توہی اوسکو کاٹ جتیک وہ جھکو کاٹے۔

وَلَا تَلْفُ فِي شَرِّهِ هَائِسًا كَاَنَّا فِيهِ مُبْتَدِرُ السَّقَمِ

سرہ اخفاء ترجمہ تو زمانہ کے شر و فساد میں خوفناک نہ پایا جاوے یعنی ایسا نہ ناچاہئے کہ گویا تو زمانہ میں اپنی بیماری کو
چھپاتا ہے جس میں خوف ہلاک ہو۔

عَرَضْنَا نِزَالَ فَلَمْ يَذِلُّوْا وَكَانَتْ نِزَالٌ عَلَيَّ حِمَامٌ

الاطم تفضیل میں طم ادا کر حتی علا و غلب ترجمہ پہنے اوں پر یہ امر پیش کیا کہ پہنے پیادہ ہو کر لڑو سو وہ پیادہ نہوے اور
ہمارا نزال کہنا اوں پر شاؤ اور سخت تھا۔

وَقَدْ شَبَّهُوا الْعِيْرَ اَفْرَاسَنَا فَقَدْ وَجَدَ وَاَمِيْرًا هَذَا اَشْبَمَ

شبه بواہ جی والعیر بالکسر ثقافۃ والابل الی فیہا المیرۃ الطعام و اشبم المعجۃ فالوحدۃ البر و مکنی بعن الموت ترجمہ
اور اونہوں نے ہمارے گھوڑوں کو ایسے اونٹوں کے ساتھ تشبیہی جنہر کھانکی قسم لدی ہوئی ہو تو اونہوں نے
اوسکے کہانی کو موت والا یعنی ہلاک پایا کہ اوس کے کہانے سے فوراً مارے گئے وقال شقی بن سلیک اللہ

اَنَا عَنْ ابْنِ اَنَسٍ وَحِيْدًا فَسَلَّ تَغِيْظُ الضَّحَاكِ جَسَمَهُ

ابو انس کہنے ضحاک بن قیس بن خالد القہری مد و کان امیرا و ہلاک ابو انس مصغر اخف للفرۃ و متنی تسل اذاب کجسم

اس السلال وہو السلسل من حدیثہ انکان الضحاک قد امرہ بان یدہب الی جبال خوارزم فارزانی حبیش اسلم الیہما فلم یدہب لامرہ اعلیٰ حطان بن خفاف الجرمی بحالہ فارسلہ عوضا عن فادوعدہ علیہ الضحاک فقال فیہ ترجمہ الی اس کی جانب سے میرے پاس ایک دہلی آئی میں ضحاک کی شدہ غصہ نے میرا جرم گلا دیا۔

وَلَمْ أَعْصِ الْأَمْرَ وَلَحَارَ رَبُّهُ
وَلَمْ أَتَّبِعْ إِلَّا النَّاسَ بَوَعْدِهِمْ

راہ غایہ واسمہ والوغم بالو اوفا الحجریہ اتحاد الثابت فی الصدر ترجمہ اور حال یہ ہو کہ میں نے امیر ضحاک کے کہی نافروانی نہیں کی اور نہ کہی او میرے عیب لگایا اور میں نے پہلے کہی البواس سے بچ و کینہ نہیں رکھا۔

وَلَكِنْ الْبُعُوثُ جَنَّتْ عَلَيْنَا
فَصَرْنَا بِأَيْدٍ تَطْوِي وَغُدرًا

البعوث جمع بعثت ہو رہا ہے جنت میں الجیش جوئی علیہ ظلمہ والتطویح التبعید والغرم فی الفارسیۃ تاوان ترجمہ ولیکن اور لشکر نے جو ہمارے ساتھ بھیجا گیا ہم پر ظلم کیا پس ہم دوام و بنین متردو ہوئے ایک یہ کہ وطن سے دوری اختیار کریں اور دوسرے یہ کہ اپنے اوپر تاوان اوٹنائیں یعنی کسی کو کچھ دیکر اپنی جگہ بھینچیں۔

وَحَافَتُ مِنْ حِجَالِ السَّعْدِ نَفْسِي
وَحَافَتُ مِنْ جِبَالِ خَوَارِزْمِ

السعد بالضم ماکن سعدۃ فی جانب سمرقند وانما کان الخوف من شدۃ البرد فانما بلا شدیدۃ البرد و ترجمہ اور میرے نفس نے جبال سے خوف کیا اور خوارزم کے پہاڑوں سے یعنی اونکی سردی سے۔

فَقَارَعْتُ الْبُعُوثُ وَقَارَعَتْنِي
فَقَالَ بَعْضُهُمْ فَوَالْحَيِّ سَهْبِي

ترجمہ پس میں نے شکر سے کہہ دیا اور انہوں نے مجھے پس میری پالنے میں اپنی قوم میں قیام نکلا اور اس لیے میں نہ گیا۔

وَأَعْطَيْتُ الْجَعَالَ مَسْتَمِيتًا
خَفِيفَ الْحَاذِ مِنْ فِتْيَانِ حَجْرٍ

الجعالۃ الاجرة و المستمیت طالب الموت و کینی عن الاشجاع و ارادہ جطان بن خفاف الجرمی و الحاذ بالهمزة فاجرتہ اخذ و خفیف الحاذ کنایۃ عن الخفیف السیرۃ غیر البطلی ترجمہ اور میں نے اپنی طرف سے اجرت دی اور روانہ کیا ایک شخص کو جو نمازت درجہ کا شجاع یا طالب موت اور حیرت و چراغ جو انان جرم بن زبان سے ہر حال میں اوقفت سبب امیر کی نافرمانی کے نہیں ہے اس لیے میں لایق و عید نہیں ہوں۔

باب المراتی

الخراج المذنی

قال الجراح المذنی ہوشا عن مخضرم صحابی من حدیث ہذا الابیات ان ابنہ خراشا داغہ عروہ کان قد
ہرہما بنوزام و بنو بلال بالموحاة وتشدید الام و ہما البنان من ثمانہ وکان علیہما ذنب فاختلعا فی قتلہما وترکہما قتل بنو بلال عروہ
وترکہ بنوزام خراشا بان القی لبعضہم علیہ رواہ وقال اذہب فلما جاز خراشا اباه واخبرہ فقام ینشدہ قیل ان الذی القی الروا
علیہ کان رجلا امر علیہ ولا یعلمہ۔

سمعتُ ابا عبد عروہ اذ یخبرنا خراشٌ وبعضُ الشُّرَاحِونَ من بعضِ

ترحمہ بعد عروہ کے مقتول ہو نیکی خراش نے نجات پائی تو میں نے اپنے خدا شکر کیا۔ اور بعض مصیبت بعض دوسرے مصیبت
سہل تر اور آسان ہوتی ہو یعنی قتل عروہ کو مصیبت مگر خراش سے کم ہر اس لیے اس کا شکر کیا۔

فواللہ ما لیس فی قتلہ امرٌ زینتہ بجانب قوسی ما مشیت علی الارض

رزی الرجل شیئا مجہولاً اذا صیبت وفتح وقوسی بالقاف فالسکری موضع ببلدا لاسراۃ وما یعنی ما دام ترحمہ پس
بخدا میں اوس مقتول کو جس کی مصیبت مقام قوسی میں مجکو ہو پچائی گئی ہے جب تک زمین پر چلوں گا اور زندہ نہ ہو نہیں لوں گا

علاقتنا عفوا لکام و انما نوکل بالادنی وان جل ما فیضی

شعاع بلا انسی کا نہ اعتد زعمہ وان غیر المنسوب للقصۃ والعفو الدروس ترحمہ اس نہ بولنے کی بنا اس بات پر ہے کہ اگر کو
رخم نہ جاتے ہیں اور پرانے ہو جاتے ہیں مگر ہم غم قریب تازہ کے سپر و اور والہ کیے جاتے ہیں یعنی غم تازہ کا صدر پر ہر وقت بنا رہا
اگرچہ غم گزشتہ کیسا ہی بڑا ہو غلام یہ کہ اس غم کو ایک روز بھول جاویں گے۔

فما ادر من القی علیہ من داءۃ علی انہ قد سل عن ماجل شخص

سل مجہول سناہ ولد و منہ لیل الملو و ترحمہ میں اوس شخص کو جسے میرے بیٹے خراش پر اپنی چادر ڈالی نہیں جانتا مگر
یہ بات ہے کہ وہ بیشک فالص نرگس پیدا کیا گیا ہو چادر کا دانہ اس دینے کی نشانی ہو۔

ولم ینک مثلاً الفواد معجباً اصاع الشبا فی السیلة والتخض

یقال ہوشلوج القوادا لم یکن فی قلبہ حرارتہ ورفقہ کانہ یلجم قلبہ والمہج المہل اللحم المتخیر اللون والربیۃ السن وکثرة اللحم والخض
الدعۃ والراۃ ترجمہ اور وہ شخص سرد دل بدن کا وہ سیلا کہ اوسنے اپنی جوانی کو فریبی اور عیش اور آرام میں گزارا ہوتا ہوا بلکہ
جفاکش صاحب حرارت تھا۔

ولکنہ قد اذاعته فجاءع علمائہ ذومرۃ قتال النخص

المجاوع جہم مجو عتہ کمر حلتہ من الجوع ومعنی النار عتہ ان المجاوع تحرقتہ علی ان یوتر نفسه علی اصحابہ جبرائیلہ وانہ یخبر فی علی ان یو
اصحابہ علی نفسہ والتمہۃ القوۃ والتمنض القیام ترجمہ مگر وہ ایسا شخص ہے کہ اوس سے گرسگیوں نے جگر کرا کیا۔ علاوہ ازیں وہ حسب
قوۃ قویہ کا اور پکچہ ارادہ والا ہے۔ گرسگی کے جگر کے سے معنی کہ بھوک و سکو ہتی تھی کہ یہ کہا نا تو خود کھائے مگر اوسنے اوسکو بیا رون
اور مہمانوں کو دیا آپ نہ کھایا اہم جمع اور ابو عبیدہؓ کہ اسے ابی خراش کے ہم سیکو نہیں جانتے کہ اوسنے غیر واقف اور نا آشنا کی
تعریف کی ہو وقال عبدہ بن الطیب ہوشاع اسلامی تمیمی سعدی یرثی قیس بن عامر المنقری فی الدنیا عن

علیہ سلام اللہ قیس بن عامر اور رحمۃ ما شاء ان یترحم

ما اشار ان یترحم کنایہ عن الدوام لان رحمۃ لا تقطع ترجمہ سعدی قیس بن عامر ترجمہ خدا کا سلام اور اوسکی رحمت جنتی کا ہے

نحیۃ من خادرتہ غرض الردی اذان ارعن شیطا بلا ذلک سلمنا

منصوب علی المصدر یتفعّل مخدوف اور مفعول علی الخبر ترجمہ سلام کرتا ہوں اوس شخص کا سایہ سلام ہو اوس شخص کا سایہ
تو نشانہ ہلاکی کا چھو گیا جب ترے شہروں کی دور سے زیارت کرتا ہو تو دمان ہی سے جنگ و سلام کرتا ہو۔

فما کان قیبر ھلک ھلک احد ولیکنہ بنیان قوم ھک ما

ترجمہ قیس کا مرنا ایک شخص کا مرنا نہیں ہے بلکہ وہ ایک قوم کی بنیاد تھا جو گر گئی اور اوس سبب سے وہ قوم ہی گر گئی۔ وقال
ہشام بن عقبۃ العدوی ہوا خذی الرثی فی ابن عمہ فی ابن وادم وکان اونی ہذا یروی عنہ الحدیث

تعرّیت عن اونی بنیان بعد علی وحقن العین ملان متراع

المتراع اسم مفعول من اترع الخوض اذا طارہ ترجمہ میں نے سبب غیلان یعنی ذی الرثی کے اونی سے ایک قسم کی تسلی حاصل
ایسے حال میں کہ میری آنکھوں کی پلکیں سبب صدمہ اونی کے پر اور جھلکتی ہوئیں تھیں۔

نعال الركب اونی حین ابت کاہن لعمریہ لقد جاوا بشرفا وجعوا

ایک سال انہا فلان اذا خبر موتہ فی الادب الرجوع والایجاب الایلام ترجمہ شتر سواروں نے جبکہ اونکے سواریان لوٹیں اوئی کی موت کی خبر پہونچائی۔ اپنی زندگی کی قسم وہ لوگ بڑی مصیبت کی خبر لائے۔ اور اونہوں نے مجھ کو دردناک کیا۔

فَوْبِاسِقِ الْاَفْعَالِ لَا تَحْيِيْكَ مَوْتُهُ

تَكَادُ الْجِبَالُ الْقَهْمَ مِنْهُ تَصْدَعُ

ابو اسحق اشرفی العالی۔ و خلفہ قام مقامہ خلیفہ عمدہ و اکملہ حال اوفت و الجور فی منہ النعی استفاد من اخو و التصحیح الاستفاد ترجمہ اون لوگوں نے ایک ایسے شریف بلند افعال کے مرگ کی خبر پہونچائی جسکے وہ قائم مقام نہیں ہو سکتے۔ قریباً کہ اس خبر سے ہوس اور سخت بہاڑہٹ جاوین۔

خَوِي السَّبَبُ لِمَنْ يُوْبَعَا ابْنِ دَهْلِيٍّ

وَامْسَلْ بَاوُفٍ قَوْمَهُ وَ تَضَعُ حَوَا

خوی البیت انہدم وسطہ لضعفہ نزل ترجمہ عبدالوہابی ابن دہلی کے سبب جو مر گئے کیونکہ اوسین حدیث و قرآن کا ذکر نہا اوسبب اوئی کی موت کے اوسکی قوم میں ایک زلزلہ برپا ہو گیا۔

فَلَمْ تَلْسَنِيْ اَوْفَى الصَّبِيَّاءِ بَعْدَهُ

وَلَكِنْ تَكَادُ الْقَرْحُ بِالْقَرْحِ اَوْجَعُ

الذکار الخدش۔ والقرح الحرج ترجمہ میں مجھ کو مصیبتوں نے اوئی کو اوسکے بعد نہیں بہلایا مگر ایک زخم کا دوسرے زخم سے چھلنا بڑی درد پہونچانے والی چیز ہے۔ وقال شہتم بن لؤیس بن ہوشبہ الیرویعی شاعر مخضرم صحابی یرثی اخاه مالکاً۔ و کان قد قتل من قبلہ اوئی شبہ الردۃ قتلہ صرا بن الازدر الاسدی صاحب خاں لد بن الولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ و حدیث قتلہ مشہور۔

لَقَدْ لَامَنِيْ عِنْدَ الْقَبْرِ عَلِيٌّ بِنَا

رَفِيقِيْ لِيَنْدَافِ الدَّمْعُ السُّوْفَاكَ

النداف اسیدان۔ و سفاک دم صبتہ ترجمہ نجد ابیرے رفیق نے میری قبروں کے پاس رونے پر سبب بہنے شکستہ آنجا ملا کہ

فَقَالَ اَبِيْ كُلِّ قَبْرِ اَبِيْئْتَهُ

لَقَدْ ثَوَى بَيْنَ الْاَوَى وَالْاَدَاكَ

الشوا السكون والاقامۃ۔ و الظاهر ان اللوی والد کا دک موضعان ترجمہ سواو سننے کہا کیا تو جس قبر کو دیکھتا ہے او سپر دو گیا اوس قبر کے خیال سے جو مقامات لوی اور دکاوک کے درمیان ہے۔

فَقُلْتُ لَئِنْ الشَّجَا بَعَثَ الشَّجَا

فَدَعْنِيْ فَعْدَاكَ لَهْ قَابِرًا لَّكَ

الشجا الخزن۔ و تبعث بیج ترجمہ تو میں نے اوس سے کہا کہ ایک غم دوسرے غم کو برا لیکھتے کرتا ہے پس اب تو مجھ کو اس ملاستہ معاف کر کیونکہ یہ سب میرے بہائی مالک کی قبر میں وقال ابو عطاء السندی یرثی عمیر بن ابیہر قاتل فراری

فَقَالَ الْمَنْصُورُ بِالْجَيْشِ الْعَبَّاسِيِّ فِي وَقْعَةٍ وَقَعَتْ فِي وَاسِطٍ -

الْإِسْلَامُ عَيْنًا لِمَ تَجِدُ يَوْمَ وَاسِطٍ
عَلَيْكَ بِجَارِدٍ مَعَ الْجَوْدِ

جبار علیہ الرحمہ - واسطہ بلکہ معروف - جو دوسرے فوج علی انہ خبر ان بقال جہت اہلین اذ انہ منع و بکلت ترجمہ اسے تو فی خبر دار ہو کہ جس آنکھ نے روز جنگ واسطہ تجھ پر پڑے ہوئے انہو میں برائے وہ شک بستہ اور بھیل ہے۔

عَشِيَّةُ قَامَ الذَّائِحَاتُ وَشَقِيقَتُ
جُوبٌ بَالِدٌ مَاتَ قِرْوَانُ

بدل بن یوم واسطہ - والہم جماعہ انہ سارہ - وقد دوسرے فوج لفضل مخدوف ای حضرت ترجمہ جس شام کو زمانہ نہ گرتا جو روئے گمراہی ہو میں اور ایک گروہ عورتوں کے مانتوں بہت گریبان چاک ہو کر اور منہ پیٹے گئے۔

فَإِنْ تَمَسَّحَ بِالصَّبَاءِ فَرَبَّيَا
أَقَامَ بِهِ بَعْدَ الْوُفُودِ وَفُودُ

انصار حول الدار والوفود جمع وفود وفدا علیہ اذ اقدم علیہ ترجمہ پس اگر تو سببیت کے ایسا ہو گیا ہے کہ تیرے گھر کے پاس اب کوئی نہیں رہ سکتا تو بلا اوقات تیرے گھر کے گرد پیش مانوں کے ایک گروہ بعد دوسرے گروہ کے اترتے تھے۔

فَأَكَلَتْ لَمْ تَبْعُدْ عَلَى مَتْنَمٍ
بَلَى كُلُّ مَنْ تَحْتَ التَّرَابِ عِيَا

علی معنی عن یعنی بالتمکین تعہد کردہ وزیراۃ قبرہ - و اہل طرہ الشانی ضرب بیلان تصفیۃ الامر ترجمہ بیشک اس شخص دور زمین ہر جو تیرا دیار زیادہ تر کاغذ پر بلکہ اس دینا کو قربت پہر اس اعراض کر کے کہتا ہے کہ یوں نیز دور ہو اپنی دور ہو انکو جو غم کی کڑی یاد اور پڑا اور وقال جل ترجمہ

فَجَلَّ الزَّهْمَانُ وَعَلَى مَصْرَدٍ
مَنْ آلَ عَتَابٍ آلَ لَاسُودَ

فَمَا كَانَ قَدِيرٌ هَلَكَةً هَلَكَ حِينٍ
وَلَيْسَ بَيْنَ قَوْمٍ قَدَمٌ مَا

ترجمہ قیس کامرنا ایک شخص کامرنا نہیں ہے بلکہ وہ ایک قوم کی بنیاد تھا جو گمراہی اور اس سبب وہ قوم ہی گمراہی - وقال بہشام بن عقبہ العدوی ہوا خودی الزمریثی ابن عہد فی ابن ولہم وکان اونی ہذا بروی عنہ الحدیث

تَحْزِينٌ عَزَاوُفٌ بَعْدَ
عَلَمٌ وَجْهِ الْعَيْنِ مَلَانِ مَاتَ

المرع اسم مفعول من اترع اترع اذ اطارہ ترجمہ میں نے بسبب غمیلان یعنی ذی الزمرہ کے اونی سے ایک قسم کی تسلی حاصل ایسے حال میں کہ میری آنکھوں کی پلکیں سبب صدر اونی کے پر اور چلیکتی ہو میں تھیں۔

نَعَا الرَّكِبُ وَفِي حِينٍ ابْتَدَعَ كَاهُ
لَمَرَّ لَقَدْ جَاؤَ ابْنُ فَاوَجَعَا

بَلَى كُلُّ مَنْ تَحْتَ التَّرَابِ عِيَا

اسم ابن عقبہ

بیشکر بار سے کا دروازہ بند کر لیتے تھے تاکہ بعد مرگ انکی نعین بہرے اور لٹری وغیرہ کمانہ جاوین۔

فَالْيَوْمَ أَخَذُوا مِنَ الْمَنُونِ فِي سِقَّةٍ
مِنَ رِجِّ عَجَلٍ وَأَخْرَجَتُوا

المنون الموت۔ والوسیقۃ الطریقۃ وہی من الابل۔ والریج من سیافروا ما والمقندی من سیافر غزوۃ
کالغادی ترجمہ میں وہ لوگ آج موت کے پریشان کیے ہو گئے کوئی نوشام کو تیر چلا گیا اور کوئی صبح کو۔

خَلَّتِ الدَّيَارُ فَسَلَّتْ غَايِرَ مَسُورٍ
وَمِنَ الشَّقَاءِ تَقَرُّدِي بِالسُّودِ

السودین جبلہ الناس سیدہم والسود والسیادۃ ترجمہ اولن لوگون سے شہر خالی ہو گئے تو میں لوگون کا سردار ہو گیا بے اسکے کہ کوئی
مچکوا اپنا سردار بنائے اور میرا سرداری کے لیے عین اور قریب نامیری شاست اور شقاوت ہے۔ **وقال خسر**
ہو صحن بالہما فی النون کشد ابن عباد الیشکری شاعر جاہلی ومن حدیثہ ان شمر بن عبداللہ الیشکری اتاہ یومادکان حوضہ
مملو امارۃ فاخذ شمر طیبرہ واورد ابلاہ المار فقال صنان یخاطب شمرطاً۔

لَوْ كَانَ حَوْضٌ حَمَلًا سَأَشْرَبْتُ بِهِ
الاباذن حملاً اخر الاباذن

اسم کان استن فیہ واراد بحمار غاہ وکان تیغز بولا یخزن لہ احد فریواتہ وشرب بدو منہ کلاہما سئل فاخر الاباذن متعلق بالشفہ۔
ترجمہ اگر یہ حوض میرے بہانی حملا کا ہوتا تو خود اسکا پانی بے اجازت ہمارے کہی نہ پیتا اور ٹونکا پانی پلانا تو برہکی بات ہے۔

لَكِنَّهُ حَوْضٌ مِّنْ اَوْدِي بَاخُوْدَه
رَيْبُ الزَّهَانِ فَاَمْسَلُ بَيْضَةَ الْبِلَامِ

اودی بہا ہلکہ وریب الزہان صرفہ وقیل فی بئیتہ البلامۃ بیض النعام وقیل ہی الکلمۃ البیضا وینشور عنہ الامام ابو یوسف نے فرمایا کہ
التذراف اسیلان۔ وسفک لہ صلبہ سرورۃ الامام۔ عہدہ لاکا امیر۔ بمعنی کہ میں اس پر سبب بنے شاکر اور اجا بولار

فَقَالَ ابْنُ كُلِّ قَبْرِ اَسْبَنَهُ
لَقِيرَتُو بَيْنَ الْاَوْدِي فَالِهَ كَادِلَتِ

اشوار السکون والاقامۃ وانما ہران اللوی والد کاوک موضعان ترجمہ سواو سے کہا کہ کیا تو جس قبر کو دیکھتا اور سپر رو دیکھا
اوس قبر کے خیال سے جو مقامات لوی اور دکاوک کے درمیان ہے۔

فَقُلْتُ لِمَا زِلْتُ بِجَبَّتِ الشَّجَا
فَدَعَيْتُ فَعَدَا لِي لَهُ قَدْرًا لَيْتِ

الشجاء الخرن۔ وجببت شج ترجمہ تو میں نے اوس سے کہا کہ ایک غم دوسرے غم کو برا لکھتے کرتا ہے پس اب تو مجھ کو اس ملاست
سحاف کر دینا کہ یہ سب میرے بہانی مالک کی قبر ہیں **وقال ابو عطاء السندی** یرثی عمیر بن ہبیرۃ قاتل فراری

میں ہے اور اس کا رہنے والا اور وہ قبر جو مقام قبر میں ہو اور اس کا رہنے والا میری شکایت کو رفع کر دیتے **وقال محمد بن بشیر الخارجمی** ہوا حدیثی خارجی بن عدوان بن قیس بن عیلمان شاعر اسلامی۔

محمد بن بشیر الخارجمی

نعم الفتنه فجئت به اخوانه	یوم البقیع حوادث الایام
---------------------------	-------------------------

البقیع موضع آخر غیر بقیع القبر و ترجمہ وہ شخص متوفی چچا اور عمہ ہے جس کے بعد حجرات زمانہ نے بروز بک شام بقیع او سکے بہائیوں کو دفن کیا۔
سہل الفناء اذا حلت ببابه طائر الیدین مودب الحیڈام
 الفناء محل الدار یعنی بہولہ ان الدخول فیہ سہل لا یمنع او عن سہولۃ یمنی عن کثرۃ الاضیاف و طلق الیدین بالفصح و شہد کثیرا
 عن لسانی فافہ یطلق یدہ المرفوع ترجمہ جبکہ او اسکے دروازے پر اترے تو وہاں کچھ نمائند نہیں ہوں بلکہ اذن عام ہوں یا اسکے
 گھر کا صحن وسیع ہو جانوں کے اترنے کے لیے اور وہ دونوں ہاتھوں سے سخاوت کرتا ہے اور اسکے نوکریاں بہت ہیں یعنی
 ہاتھوں کی بہت خاطر داری کرتے ہیں۔

واذا رایت صدقہ و شقیقہ	لم تدر اھما ذوا الارحام
------------------------	-------------------------

الشیقی الاخ لب و ام ترجمہ اور جبکہ اسکے دوست اور او سکے حقیقی بہائی تو تو دیکھے تو نہ جانے کہ ان دونوں میں کون او کا
 قریب رشتہ دار ہے۔ خلاصہ یہ کہ اسے شقیقی بہائی اور دوست کو برابر سمجھتا ہے۔ **وقال الضمیری سائب بن ذکوان** وکان صدیقہ۔

سائب بن ذکوان

طلبت فلم أدرك بوجهي وليتني	فقد فلت ابع الندى بعد سائب
----------------------------	----------------------------

الوجه السفر و یوزان یراد بربل الوجه وہو کنایہ عن السؤال ترجمہ میں نے عطا و بخشش بذریعہ سفر یا سوال کے بعد سائب کے
 تلاش کی مگر نہ پایا کاش میں بیٹھ رہتا اور او سکے تلاش نہ کرتا۔

ولو لجا العاالی رحل سائب	توی غیر قال و خدا عید سائب
--------------------------	----------------------------

لجا مارحل اذا فطر و العالی السائل۔ والرحل المنزل و العالی البخش و الخائب المحروم ترجمہ اگر سائل بجا حالت فطر اس کے
 مکان پر جاوے تو اگر قیام کرے گا تو خوش رہے گا اور اگر نہ لے جائے گا تو غمگین ہو جائے گا۔

اقول و ایلانی غدا ابہ	اللی اللحد ماذا الذرح السبائب
-----------------------	-------------------------------

ما فیہ و الا و ایلانہ۔ و یحتمل انیکون استفہامیۃ و الا و ایلانہ علیہا یعنی القول۔ و ماذا معناه اسی شیء و الیابار للتعدید و الا و ایلانہ

والادخال۔ والسائب جمع مبدیہ وہی الشقۃ البقیدار واراد بها الکفن ترجمہ میں کہتا ہوں کہ نہیں جانتے یا کیا جانتے ہیں وہ لوگ جو اس کو قبر کی طرف لے گئے کہ کس چیز کو اونہوں نے کفنوں میں لپیٹ دیا یعنی اونہوں نے بسبب کفر یا غفلت کے درخت کا

وَكُلُّ امْرَأَةٍ يَوْمَئِذٍ كَرَّهَا
عَلَى النِّعْشِ اعْتِاقُ الْعَدُوِّ وَالْاِقَابُ

کار کا حال۔ والنیش امریر البیت۔ واعتاق العدی مفعول یکتب ترجمہ ہر مرد و عورت پر زور دشمنوں یا رشتہ داروں کی گردنوں پر سوار ہوگا جبکہ وہ چار پائی پر ہوگا۔ **وقال درید بن الصمۃ** ہوں ہوازن شاعر جاہلی قتل یوم جنین کا فرد ہو شمع کبیرہ کاں لہ اخوة عبد اللہ المرقی قتلہ غطفان۔ وقال قتلہ بنو الحارث بن کعب۔ وقیس قتلہ ابو بکر بن کلاب بن ربیعہ و عبد یحیٰ قتلہ بنو مرہ و نہیر فی افاء عبد اللہ و کان قد غزا غطفان و معہ من بنی ہشم و بنی النضر جمہ کثیر فغرم بالاکثیر انزل من صرح اللو فی فنتہ و رید عن البیت وقال ان غطفان لیسست غافلۃ عن خلف عبد اللہ و اللہ لا یخرج حتی تقسم الغنائم فطقت بہم بنو عبس و بنو خزاعہ و بنو اشجع من غطفان و وضعوا لہیف فیم حتی قتل عبد اللہ۔

نَصَحْتُ لِعَارِضٍ وَاصِحًا عَارِضٍ
وَرَهْطِ بَنِي السُّودَاءِ وَالْقَوْمِ شَهِيدٍ

اراد عارض عارض الحشی و کان سید اس ساداتم وابنہ شداد بن العارض اسلم صحب واراد افاء عبد اللہ و کان لیسسی بہذا و اشد جمع شہادۃ ترجمہ میں نے عارض اور اس کے ساتھیوں کو اور گروہ بنی السواد کو بھیجا کہ تم مقام شجر الملوی میں مت ٹہرو۔ اور یہ تو امیر سے بھانے کی گواہ ہیں۔

فَقُلْتُ لَهُمْ ظَنُّوا بِالْفِئَةِ مَدَّجٍ
سِرَاقَتُهُمُ فِي الْفَارِسِ الْمَسْدُ

الظن یقین۔ والمدج الفارس المستوب بالسلح من الذبۃ۔ والسراۃ السید۔ والفاری نسبتہ الی فارس واراد بہ الدرع۔ والکسر لیسج الدرع علی تباہم الحقائق ترجمہ میں نے انہیں کہا کہ تم یقین کر لو کہ تمہارے دو ہزار سوار غطفان کے پورے ہتھیار بند اڑ گئے جبکہ تمہارے رہن فارسی چوٹے چوٹے مخلوق والی پہنے ہوئے ہوں گے۔

فَلَمَّا عَصَوْكَ كُنْتُ مِنْهُمْ وَقْدًا
غَوَايَتُهُمْ وَابْنِي غَدْرُهُمْ

یقال کان منہ اذا وافقہ و انہی معطوف علی غوایم ترجمہ جب اونہوں نے میرا کہنا مانا تو میں اور نکاتام ہو گیا اور میں اونکی بے تدبیری اور اونکی تابعداری میں اپنی خطا دیکھتا رہا۔

اَمْرُهُمْ اَمْرِي مُنْصَرَجٌ اِلَوْنِي
فَلَمْ يَسْتَبِيحُوا الرَّشْدَ لِأَخِي الْعَدُوِّ

اخری منصوب بنیخ الخاضع والخرج المنطف واللوئی مالتوی من الرل دسترق منذ استبان علم ورائی ترجمہ میں نے اپنا
شورہ بمقام نکر موثر ہوئیگ کے اون کو دیا سو وہ راہ پر نہ آئی مگر دن چڑھے دوسرے روز یعنی جبکہ اون پر غطفان چڑھ آئے۔

وَهَلْ اَبَا الْمَرْثِيَّةِ اَنْ خَوْتُ غَوِيَّةٍ وَاِنْ تَرَشَّدَ غَزِيَّةٌ اُرْشُدْ

غزیتہ بالجمین فاتحہ تانیہ شدہ بن چشم ربط الشتر ترجمہ میں تو بچلہ بنی غزیتہ کے ہوں اگر وہ گمراہ ہوتے تو میں گمراہ ہونگا اور اگر
وہ راہ پر نہ آتے تو میں راہ پر ہونگا۔ الغرض عذر وافت قوم باوجود علم اون کے خطا کے کرتا ہوں۔

كُنَادَ وَاقِقًا وَاَزْدَتِ الْخِنْجِلُ فَارِسًا فَقُلْتُ اَعْبُدُ اللَّهَ ذَلِكُمْ الرَّدْمُ

ردمی اہلک والردی کر فی تخففا الہالک ترجمہ میری قوم نے آپس میں ایک دوسرے کو پکار کر کہا کہ دشمن کے سواروں نے ہمارے
ایک سوار کو مار ڈالا تو میں نے کہا کہ کیا یہ کشتہ میرا بہائی عبد اللہ ہے۔

فَجَعْتُ اِلَيْهِ وَالرَّحَاحُ تَوَشَّدُ كَوَقَعَ الصَّيَا فِي النَّسِيمِ الْمَسْدُ

انوش التناول وایصیصہ الشوک الذی یر الجاک علی الثوب بعد ان یصلح ویسوی والنسج الثوب انسوج ترجمہ تو میں اس
پاس ایسے حال میں آیا کہ میرے اسکو کہائے جاتے تھے جیسا کہ وہ کمر در آجولا ہونکا جسکو تہان پر بعد بننے کے واسطے اہلک و
برابر کرنے ناہوار تاروں کے اور جبکہ ہندی میں پر دلہ کہتے ہیں تہان کو خوب کہرتا اور اس میں گسجاتا ہوں۔

وَكُنْتُ كَذَابًا لِّبَوْدِي كَيْتُ قَبْلْتُ الرِّجَالُ مِنْ مَسَكٍ سَقْبِي مَقْدُ

البوید ولد الناقہ بحیثے ثما او متبا فی قرب الی انما فی عطف علیہ تذکرہ ذوات البو الناقہ اتی مات ولداً یجمل بجلدہ الفعل الذکور ولا
تزال ترفع وتفرع ورا وخوفہ وابلجد بالکسر بالتحریک مابلد ولسن المذبح او المیت۔ والسک بالفتح بجلد بطلقا او خاص بالتحلہ
امی اولد المعر۔ والسقب ولد الناقہ والقدره انقطع نت سبک ترجمہ اور میں اوس ناقہ کی مانند تھا جسکا سپر میر گیا ہوا اور ہر دو کھان
میں گاسر وغیرہ ہر دو ڈھیریوں کو سٹپا اوسکی شمشیر پیش کیا گیا کہ وہ ڈھرائی گئی اور ہر دو چھوٹی ہوتی ہر طرف اتر پڑا اور ٹکڑی ٹکڑی ہو کر کھان
شتر کے یعنی اسو میرا حال محبت بردار و خوف جنگ میں ایسا تھا جیسا حال ناقہ کو کڑا ہوتا ہے کہ اس کھان چھوٹی ہوتی ہر دو کھان چھوٹی ہوتی

فَطَاعَتْ عَنْهُ اَحْبِلُ خَتِي تَقْبَسُ وَحَتَّى اَعْلَانُ فَحَالُ الْاَوْنِ اسودى

النفس الاکشف والبدہ والجالک الاسود۔ والاسودى نسبه لک الاسود وسمی النعمہ کالآخری فی آخر ثم خفت للفسور ترجمہ

پس میں نے مجد الدکی طرف سے سواروں کے تیرے مارے یہاں تک سواروں کے نقش کے پاس سے ہٹ گئے اور دور ہوئے اور
یہاں تک لڑا کہ خون سیاہ بزرگ بسبب کثرت زخموں کے چھیرا ہوا گیا۔

قَتَلَ امْرَأَتَهُ بِسَيفِهِ وَبَعَلَ زَلَمَةً غَائِرَةً لَدَى

منسوب علی الصدرۃ بفعل من ذوق اسی قاتلت ترجمہ میں اس شخص کی سی لڑائی لڑا جو اپنے بہائی کی غجاری اپنے ذات سے کرتا ہے
اور وہ جانتا ہے کہ مرد دنیا میں ہمیشہ نہیں رہا جاتا اور اس لیے موت سے نہیں ڈرتا ہے۔

فَإِنْ يَكُ عَبْدًا لِّلَّهِ خَلَّ مَكَانَهُ فَمَا كَانَ وَقَافًا وَلَا طَائِفًا لِّلْبَيْدِ

الوقوف من لقیف عن الحرب جبنا والاطاش اضعیف الخفف بحکۃ ترجمہ اگر میرا بہائی عباد اللہ ایسا مکان خالی کر گیا اور مر گیا تو چہی
موت مرا کیونکہ وہ لڑائی سے رکھنے والا اور ماتہ کا ہلکا تھا بلکہ جنگی ماتہ کا تو ہی تھا۔

كَمْ شَرِّ الْأَزْوَاجِ نَصْفَ سَاقِهِ بَعِيدٌ مِنَ الْأَقَاتِ طَلَعُ الْبُحْدِ

کشی الارا اذا شمره وکینی عن اسرئاح اسعد للاوز دل از بد جہم بخیر ہو مکان الرفع وظلوعہ لہو فیہ ترجمہ وہ تہ بند پڑتا ہے
ہوئے نصف ساق کہو ہے جو یعنی نہایت ستعد جنگ کی روکنے والی آفتوں سے دور اور کچھ کمالات کا چڑھنے والا یعنی بلند ارادہ
تھا

قَلِيلُ التَّشْكِيكِ لِمَصْئَبٍ حَافِظٌ مِّنَ الْيَوْمِ اعْتَقَا الْإِحَادِيثَ فِي قُلْدِ

ترجمہ وہ مصیبتوں کی شکایت نہیں کرتا تھا اور کج سے انجام کل کی باتوں کا یاد رکھتا تھا۔

تَرَاهُ خَيْضَ الْبَطْنِ وَالزَّادُ حَانِظًا عَتِيدٌ مِّبْعَدٌ فِي الْقَبِيضِ لِلْقَدَّارِ

تہال خمس بطنہ اذا خلا والعتید الخافر العتد والتبادلت حق ترجمہ تو اس کو باوجود موجودگی تو شہ کے خالی شکم دیکھتا ہے کیونکہ وہ توشہ
مہمانوں کے لیے رکھ لیتا ہے اور باوجود حاجت کے اپنے صرف میں نہیں لاتا اور پھٹے کرتے اور لباس میں صبح کو چلتا ہوتا ہے یعنی
اوسکو اپنے بناؤ کا شوق نہیں یا اوسکو مہمانوں کی خدمت فرصت نہیں کہ صبح ہی سے انکی ضیافت کا فکر کرتا ہے۔

وَأَرْسَدَهُ الْإِقْوَاءُ وَالْجَهْدُ نَادَهُ سَمَاحًا وَتَلَا فَا لِمَا كَانَ فِي الْيَمِّ

الاقوار الفقير وجمہد البلاء ترجمہ اور اگر اوسکو افلاس یا بلا ستا دی تو وہ اوسکی سخاوت اور مال کے خرچ کر سیکو بڑا دیتے ہیں۔

صَبَّاحًا صَبَّاحًا خَلَّ الشَّيْبَ وَاسْلَمَ فَلَمَّا عَادَ قَالَ لِبَاطِلِ الْجَدِّ

صبا الرجل اذا تلبى سجدا للشباب واصلہ ترجمہ وہ کھیل کود میں مبتلا کہ نہ صرف رہا اور جیب سے پڑ پڑا یا نااہل کیا تو

تو اوسنے نیکے کاموں سے کہا کہ اب مجھے دو چوہاؤ۔

و طيب نفسي انني لعاقل له
كذبت ولم اخل بها مكلت يدي

کذب چار اہل باذلالم لصدق فی تواریخ فی فعلہ رحمہ اور میرے دل کو اس بات نے خوش کیا کہ میں نے کہی اوسکو یہ نہیں کہا کہ تو چوہا ہے۔ اور میں نے کہی اوس سے اپنا مال میں نکل نہیں کیا۔

تقول الابعك اخاك فقال ر
مكا االبك الكنبيت على الصبر

بنیت مہول رحمہ میری بی بی مجھے کہتی ہے کہ تو اپنے بہائی کو کیوں نہیں روکا ہے اور میں رونے کا موقع دیکھتا ہوں مگر میری شرت میں جبر و غفل کیا گیا ہے۔

فقلت اعيد الله ابله ام الذي
له الحدت الاعلى قتيل بن بكر

قتیل ابی بکر انصب بدل من الوصول رحمہ تو میں نے اوس سے کہا کہ کیا میں عبداللہ کو جسکو غفلان نے قتل کیا روؤن یا اوسکو جسکے بیعت علوشان کی قبر بلند ہے یعنی مقتول ابوبکر بن کلاب یعنی قیس کو۔

وعز المصاحف وقبر علي قبر
وعبد لغوث تجل الطير حوله

الواو یعنی اوسو مجھ اظہر تقدیر المہمل علی الجیم اذا وثب فی شیع علی الاض، وعز المصاحف وقبر علي قبر عبد لغوث بن رواؤن عبدالغوث مقتول بنی مرہ کو جسکے گرد پرندے کودتے پرتے ہیں اور پری بھیبت پڑتی ایک قبر پڑتی ڈانے پر دوسری پر یعنی سوار تریقین۔

ابو غایرة والقدر جبر الى القدر
ابو القتل الا ال صمة اقم

رحمہ قتل نے ہر آل سے سوای آل حمہ کے انکار کیا کیونکہ آل حمہ نے سوای قتل کے اور سویتے انکار کیا یعنی قتل اون کے لیے مقدر ہے اور وہ قتل کے لیے اور مقدر تقدیر کی طرف چلتا ہے یعنی امر مقدر ہو کے رہتے ہیں۔

فاما تريبالا ترا لدمنا
فان اللحم السيف غير تكبيره
لدا عوا تر يسه بها اخو الدهر
ولمحه حينا وليس بندي كبر

تریا خطاب لامرہ وجملہ لاترال فی محل انصب علی انفعول ثان لارویہ او حال والوا تر طالب اشار و الجور فی بہا اللہ مار و ارا دبا

الدہر الدائم - وحمہ اسیف محمدی غفرلہ وغیرہ شریک والاحکام اطعام لحم والکفر النکیر محمدی پس اگر تو کو کشتی ہو کہ ہمیشہ ہمارا خون ہر مقام لینے والے کے پاس رہتے ہیں یعنی ہمیشہ ہمارے ہاتھ میں ہے تو اس کا تعجب نہیں ہو کہ ہمیشہ ہمارے ہاتھ میں ہے اور کی خوراک ہیں اس لیے کہی وہ ہمارے ہاتھ میں ہے اور کسی ہم اوسکو دشمنوں کے خون کا کھانا دیتے ہیں اور وہ اون کو کھاتی ہیں اور یہ امر قابل انکار نہیں ہے۔

بِنَانِ اَصْدِنَا اَوْغَارِ عَلِيٍّ وَتَهْ

بُعَارِ عَلَيْنَا وَتَرَيْنَ فَيْضَتَهْ

نصبت ترین علی اندھال من فاعل الاغارة استفادین یغارا و ہونی معنی الموتورین فہو حال من ضمیر الکلم والا استفاد لارم بنی اجمول منہ لتعذیرہ بالبار کما یقال ذہب بہ ہر محمدی ہر جانوکی لوٹ ڈالی جاتی ہے جبکہ لوٹنے والے کینہ غولہ ہوتے ہیں پس اگر ہم مقتول ہوتے تو ہمارے دشمنوں کو مرض عداوت سے شفا دی جاتی ہے یعنی وہ راضی ہو جاتے ہیں یا ہم سبب لینے ہر مقام کے دشمنوں کو لوٹ لیتے ہیں غرض ہم ان دوامروں سے خالی نہیں ہوتے۔

فَمَا يَنْقُضُ الْاَوْحْنَ عَلَى شَطْرِ

فَسَمْنَا بِذَلِكَ شَطِيرَ بَيْنَا

محمدی ہر حسب تفصیل کا ذکر اسے زمانہ کی دو برابر کر کے کر لے ہیں تو اب کوئی زمانہ نہیں گزرتا ہے مگر ہم ایک ٹکڑے پر ہو گئے ہیں **وقال تالطشرا الصواب فی تالطشرا فانما لابن اختہ و ہویرثیہ فلذا قال ۶ دورا رانتار منی ابن اختہ وقال ۷** ابن حبیبی بعد خالی نخل۔

لَقَتِي لَدُمْلَهَ مَا يُطَلُّ

اِنْ بِالشَّعْبِ الَّذِي دُونَ سَلْعٍ

الشعب بالکسر طریق فی الجبل وما الفرع من الجبلین۔ و سلج جبل امذیل سؤل و مرجو لاذا ہر دو ذہب نوا محمدی ہر شریک اوس گہائی میں جو کہ سلج کو ہر ایک نامی آدمی مقتول ہر جاکا خون نغور انگان نہیں جاسکتا۔

اَنَا الْعَبَّالُ الْمُسْتَقِلُّ

حَلَفَ الْعَبَّالُ وَلِيَّ

خلف مشددا ترک و العبا بالکسر الثقل وارا و طلب الثار و سئل جملہ محمدی وہ میرے اوپر جو کہ کہ گیا اور مجھے بیٹھہ پیر لی اب میں جو کہ اوس کے انتقام لینے کا اوٹھنا ہوا ہوں۔

مِرْصَعُ عُقْدَتِهِ مَا تَحَلُّ

وَرَاءَ الشَّارِھِ بْنِ اُخْتِ

الوارثی کل خلف و القدام وارا و ہر خلف علی ان التار طرہ نظرہ و المصع بالہلین کتف الشدید القتال و سن تجریدتہ و تکل مجہول

حَلَّ حَلِّ الْحَمِّ حَيْثُ يُحَلُّ

ظَاهِرٌ بِالْحَمِّ حَيْثُ إِذَا مَا

الظن من اقامتہ وصل من الحول ترجمہ وہ ہوشیاری کے ساتھ سفر کرتا ہو یا نہ کہ جب وہ فروش ہوتا ہو تو جہان وہ اور تر ہے وہاں ہی ہوشیاری فروش ہوتی ہے یعنی وہ فروقات میں ہوشیار رہتا ہو۔

وَإِذَا لَيْسَ طَوَّافِيَةً أَبْلُ

غَيْثُ مُزْنٍ فَامْرُؤٌ حَيْثُ يُجَدُّ

المرن اسباب مطلقا والاخص من خاصۃ الغار بالجمہ من غرا غشی واسطوۃ المحلۃ والصلوۃ والابل بالموصوۃ الصلۃ الماضی فی اللغۃ البالی شئی ترجمہ وہ جبکہ فیض بخشی کرتا ہو تو نینہ ایسے ابر کا ہے جو زمین کو دھاپ لے یعنی بہت برسے والے کا اور وہ جبکہ حملہ کرتا ہے تو پورے اور یکے ارادہ کا ایک شیر ہے۔

وَإِذَا هُوَ وَفِیْهِمْ أَنْزَلُ

مُسْبِلٌ فَاكْحَ حَوْرٍ قُلُ

اسل ازارہ ارزاہ حذف غوۃ اللہ تفریتہ وکنی بعن الرخاۃ کسان۔ والا حوی البنت الضایہ الی السواد شدۃ الخفۃ والربوۃ وکنی بعن الفخ السین والرقل الکثیر لحم الواسع الثوب واسمہ بالکسر یولد من ذنب وضع والازل بالجمہ مصدق من الدل وکنی بالکسر وکنی بعن الشدید العدو ترجمہ جب کہ وہ اپنی قوم میں ہوتا ہو تو وہ سیلا ڈالا مٹا نرم گیر دار لباس پہنے ہوتا ہو اور جبکہ کرتا تو دوڑ دھوپ میں مثل گفتار کے بچہ کے چالاک اور بہت بہاگنے والا ہو۔

وَكُلُّ الطَّعْمِ بِقَدِّ خَاقِ كُلِّ

وَلَهُ طَعْمَانِ أَدْمَى وَشَرِّیْ

الاری اسل وشری الخطل ترجمہ اور اسکے دو مرتبہ ہیں ایک شیرین مثل شہد کے اور دوسرے تلخ مثل ایلو کے اور دونوں فروش ہر ایک کے دوستوں اور دشمنوں سے چکھا ہو۔

بِصَحْبِهِ إِلَّا إِلَهُمَا فِي الْأَفْلُ

يَكُوبُ لِلْهَوْلِ وَحِيدًا وَلَا

کربۃ علیہ والاقل تفصیل المظول ترجمہ ہول اور خوف پر نہا غالب تھا ہو اور اسکے ساتھ نہیں ہوتے مگر شہر مانی نہایت دنداندا بسبب کثرت قرب اور کٹاکٹی کے۔

لِيَلْمَهُ حَيْثُ إِذَا الْجَنَابَ حَلُّوْا

وَفِيْهِمْ هَجْرًا وَتَقَرُّوا

الواو اور ب و ف و جمع فتی وہو الشاب وھجروا سارا فی المآجرة ای نصف النہار ہر ساری اللیل و اجاب الشق و اتمکن فنیہ اللیل و حلوا جواب انما ترجمہ اور بہت سے جوان دوپہر کو چلے پیرات بہر سفر کیا بیان تلک جب بات صبح جدا ہو گئی تو منزل پر اوڑھنا

کُلِّ مَا ضَرَّ قَدْ تَرَدَّى بِمَا ضَرَّ | كَسْنَا الْبَرْقَ إِذَا مَا يُسَلُّ

برل من ہنرمندہ طوائف بالماضی الاول الفی الماضی فی الاسود بالثانی السیف الماضی فی اعظم اللحم وتودی بسیفہ قلکدہ والسنا
تیسرے مجبول ترجمہ منزل پر اور تر اہر جوان پوسے ارادہ والجبہ اسی تلوار کلمین لکاکسی تہی جو گوشت و استخوان میں برابر
گزر جاوے جو حکم وہ نیاں سے کچھ بھی جاوے تو اس کی جگہ مثل بجلی کے روشن تہی۔

فَادْرَكْنَا الْفَارَ مِنْهُمْ وَلَسَا | يَبْنِي مِلَّ حَيَّيْنِ إِلَّا الْأَقْلَ

عطف علی مخدوف اسی تختہ بزم ہو جواب رب رسول حسین اصلہ من حیثین والآذراک افتعال بن الدک ترجمہ ہم ایسے
جوانوں سے جاملے اور ہم نے اون سے بدل لیا۔ اور دونوں فریق باقی رہے مگر کمتر۔

فَاخْتَسَوُا النَّفَاسَ نَوْمًا | هُوَ مَوَادَّعَتْهُمْ فَاشْتَعَلُوا

الاحتساب لرجوع و انہمیر للاقالباقین نہم۔ والنفاس الجمع دہوقم الرجل اذا حرک راسہ من النفاس وراعد فخر وامل خف و
اسر ترجمہ ہم سویند کے گوشت باقی ماندون نے پیسے اور جبکہ انہوں نے نیند کے غلبہ سے اپنی سر ہلا سے تو میں اوجھڑا یا آتیر جانے لگا

فَلَنْ تَكُنْ هَذِيلٌ شَبَابًا | لَهَا كَانَ هَذِيلًا يَفْلُ

الفل کسعد السیف والشاء الحمد واللام فی لہما داخل علی جواب القسم المخدوف واما صدر یہ ترجمہ و بعد اگر ہذیل نے تونی کی تیزی کو
کنکر دیا ہے یعنی اوس کو قتل کر دیا ہے تو سبب اوسی تیزی کے کہ وہ شخص اوس سے ہذیل کو ہلاک اوکنڈ کرتا تھا یعنی اوس کے
مقتول ہونے کا سبب اوس کی تیزی ہوتی ہو۔

وَمَا أَبْرَكْهُ فِي مَنَاحٍ | جَجَّعَ يَنْقَبُ فِيهِ الْأَظْلَ

ابرک ابغیر راحۃ و الججج الموضع الضیق الحشن و انقب الحرج والظلال بالجمہ باطن الخف ترجمہ اور اوس کی ہلاکی اس سبب ہوئی
کہ اوس نے ہذیل کو ایسی جائے تنگ اور سخت میں بٹھایا کہ اوس میں اوٹوں کے موزوں کے تلے سوراخ دار ہو جاتے تھے یعنی
اوس نے ہذیل کو ذلیل اور تنگ کر دیا تھا۔

وَمَا صَبَّحَ فِي ذِمَّتِهِ مَنَّهُ بَعْدَ الْقَتْلِ وَشَكْلُ

الذری البیت وائل بالجمہ طر لایل ترجمہ اور اس سبب کہ اوس نے ہذیل کو اون کے گہر میں صبح کو جالوا اور یہ بعد قتل کے
اون کا مال لوٹنا اور اوس کی اوٹوں کا ہنگام لانا اوس سے ظہور پڑ آیا۔

لَا يَلُفُّ الشَّرْحَةَ مَيْكَلًا

صَلِيَتْ مَعِي هَذِيلٌ بِحَرْقٍ

صلی النار و ہمارے اسی اذاقی، ترناو استخیر نہ لانا بلکہ لاشبہ الحرق بالنار و من تجرید کجہ و الحرق بکسر الجیمہ یعنی الکیم اشجاع ترجمہ ہذیل کو مجھے ایک جوان بہادر کے ساتھ پالا پڑا کہ وہ لڑائی سے تنگ نہیں آتا کہ جتنا تک خود ہذیل لڑائی سے تنگ نہ ہوگا۔

فَهَلَّتْ كَانَ لَهَا مَذْعَلٌ

يُفْهَلُّ الصَّعْدَةُ حَتَّى إِذَا مَا

ترجمہ میرے وہ جوان اپنے نیزے کو دشمنوں کا خون اول دفعہ پلایا تاہو جب پہلی بار پچکتا ہی تو دوسری بار پلایا تاہو۔

وَبِلَا عِيَالٍ مَالَتُ تَحْلٌ

حَلَّتْ لِحَمْزٍ وَكَأَنْتَ حُرَامًا

اللائی المکتب الطویل و ما مودۃ و المکتب نزلت و تحل من محل حال ترجمہ میں نے اپنے مامون کا انتقام ہذیل سے لیلیا تو وہ جو میں نے تا اذ انتقام شراب نہ پینے کی قسم کھائی تھی پوری ہو گئی اور شراب کا پینا جو مجھے پرہیز قسم کے حرام ہو گیا تھا اب حلال ہو گیا اور بعد ایک مدت دراز کے شراب حلال ہو کر میرے پاس آئی۔

إِنَّ جِسْمِي بَعْدَ خَالِي لَحْلٌ

فَأَسْقَنِيهَا يَاسُودَ بْنَ عَمْرٍو

سواد خرم سوادۃ و الحل المنزل و فیہ ہمام التضاؤل ترجمہ تو ابی سواد بن عمرو مجھ کو شراب پلا دے کہ مجھ میں طاقت آوے کیونکہ میرا جسم میرے مامون کے بعد ناتوان اور دبلا ہو گیا ہے۔

وَتَرَى الذِّبَّ لَهَا يَسْتَهْلُ

تَضَعُكَ الصَّبْعُ لِقَيْتِ هَذِيلٍ

الضحاك الفرح و الاستهلال رفع الصوت ترجمہ کنگان ہذیل پر گفتار نہ ہستی ہوا تو او ان پر ہیر لون کو بسبب خجشی کہ کو خجناد کیسے گا یعنی یہ درندے بسبب اپنی کثرت خوراک جسمام درگان کے خوشی کر رہے ہیں۔

تَنْتَظَاهُمْ فَمَا تَسْتَقِلُّ

وَعَبَا الطَّيْرُ تَعْدُو بَطَانًا

العتاق الاقویار و اربابا الفسخر و الخرم و نحوہا۔ و البطان جمع بطین و هو الشبان و استقل الطیر رفع ترجمہ اور زمر دست پر کشا شل گرگس کے شکم میر جم کرتے ہیں اور ہذیل کی لاشوں کے گرد قدم قدم پر پہنچے ہیں اور بسبب زیادہ کھا جانے اور بوجہل ہو جانے کے اور نہیں سکتے۔

وَقَالَ ثَوْبِدُ الْمُرَادِ الْحَارِثِي

بَعِي سُوَيْدٌ أَنْ فَارِسَكُم هَوَى

لَعَمْرِي لَقْتُ لَمَادِي بَارِزَةً

المنی یعنی الناعمی و الاضافۃ الی الفعول ترجمہ اپنی زندگانی کی قسم سوید کی خبر مرگ پہنچانے والا اپنی آواز بلند سے پکارا۔

کہ تمہارا سوار زمین پر گر کر مر گیا۔

اِذَا قَالُوا نَبِطُ الْمَاءَ فِي الْآثَرِ

اَجَلٌ صَادِقٌ وَالْقَالُ لِلْفَاعِلِ لَدُنْكَ

اجل کلمۃ ایجاب تحقیق الاخبار و صادقاً منصوب لفعل محذوف اسی قلت قولاً صادقاً و نصب الظائل الفاعل علی انہ مفعول فعل آخر محذوف اسی ونحیت و نبط الحار خربہ و نبط الماء فی الثری کنایۃ عن بلوغ الغایۃ مرحمہ میں نے اوس سے کہا کہ ان تو بوجہی بات کہی اور خیر مرگ ایسے شخص کی ہو چنچائی کہ اگر وہ کوئی بات کہے تو تہ ملک پہنچے اور جو کام کرے تو عمدہ۔

سَوْخُ خَلْسَةٍ فِي الرَّاسِ كَالْبُرْقِ فِي الْحَبَا

فَقِي قَبْلَ لَمْ تَعْنِ السُّنَّ وَجْهَهُ

انقبل محرکۃ الشاب الذی لم یفیر فی اثر الشیب و انس شیب و جبہ اذا غلط و نقص رونقہ و ارا و بالن الکبۃ و الخلسۃ الشی تطیل و فی الاصل ما یخلس من شعر العذۃ الغنم مرحمہ وہ پورا جوان تھا کہ بڑا پے نے اوسکے چہرہ کو کچھ متغیر نہیں کیا تھا سو اسے سر کی تھوڑے سے بالوں کے جو ایسے چمکتے تھے جیسے اندھیرے میں بجلی۔

يَهْوِقُ بِالْأَقْرَابِ أَوَّلَ مَنْ إِلَى

اِشَارَتِ لَهُ اِحْرَابُ الْعَوَانِ فَجَاءَهَا

اللام بمعنی الی و احراب العوان الشدیدۃ و تعقم بہ اذا ترکہ بحیث ینخرج سنۃ الصوت و الاقرب جمع قرب و ہو جن اسیف و اجمع باعنا الاجر اکان کل چیز نہ قرب و یجزان کیونکہ لیسفان مرحمہ اوسکو سخت لڑائی نے اشارہ سے بلایا تو اوس کے پاس سب اول میان کھڑے کر آیا۔

فَاسِيْءٌ اِذَا كَانَ مَنِ جَنًا

وَلَمْ يُجِبْهَا لَكِنْ جَنَاهَا وَلَيْتَهُ

جنا ما تسمیہا و لم یفیر المنسوب للحرب و آواہ صلاہ عداہ ابدلت بعین بالسنۃ و استکن فیہ للولی و المنسوب للمرتی مرحمہ لڑائی اوسنے آپ قائم نہیں کی مگر اوسکی دوست گھڑی کر دی اور متوفی نے دوست کا ساتھ دیا تو دوست لڑائی کے ضرر کو متوفی ملک پہنچا سو وہ متوفی اوس شخص کی مانند ہو گیا جس نے لڑائی پر پکی تھی و قال رعل من بنی نصر من قعین ہو بدیعۃ جسد ابن عبیدہ مصغراً بعدی و جاہلی۔ و من حدیث ہذہ الابیات ان النبی ذواب کغراب کان قد قتل عتیبۃ بن احوارث البیر لوعی قاسمہ ربیع بن عتیبہ و ہوا لعلہم ان قاتل ابیہ فاماہ عتیبۃ بن عبیدہ ابوہ و حکم فی خلاصہ فوعدہ الریح ان یاتی سوق حکا ط فلما دخلت الاشہ الحرم اتی ربیعہ حکا ط و خلف الریح العذیر فزعیم ربیعۃ انہم قد علوا امرہ و قتلہ الریح بابیہ فرتاہ بندہ الابیات و سارت عنہ و لیسنت بنی ربیعہ فعلوا انہ قاتل عتیبۃ فقتلہ وہ۔

بنی ربیعہ

ابلیغ قبائل جعفران حجتہا | ہاں احوال جعفر بن کلاب

ترجمہ ای مخاطب الرقبائل جعفر بن آدمے تو او کو یہ اگلی بات پہنچا دے۔ اور قبائل جعفر سے میری مراد جعفر بن کلاب جو ہوازن
بین نہیں ہے بلکہ میرا مطلب جعفر بن ثعلبہ بن ربیعہ سے ہے جو حبشی ہے۔

ان الهوادة والمودة بيننا | خلوة كسوة اليهنة المنجاب

الہوادۃ الصلح والرفق۔ والخلق محرکۃ البالی۔ واسحق مصدر سحق الثوب اذا البلاه فهو معنی اسحق۔ والیمینۃ نوع من برود لیس۔ والنجاب
المنشق من شدۃ البالی ترجمہ او کو یہ بات پہنچادی کہ ہم میں اور تم میں صلح اور نرمی اور دوستی کہ نہ اور بوسیدہ ہو گئی ہے جیسے کہ
بینی چادر کہ نہ ہو کر پارہ پارہ ہو جاتی ہے۔

اذواب اني لسا هبكت ولم اقم | للبيع عند تحضر الاجلاب

الہمرۃ للنداء اور اویا بہتہ العفو۔ وبالبيع اخذ الدیر۔ وانجلب محرکۃ یا تجلب من الاسوال الی الاسواق ترجمہ ای ذواب میں نے تیرا
خون صاف نہیں کیا اور تیری دیت کے لیے کڑا نہیں ہوا جبکہ لوگ عکاظ میں اپنے مال بیچنے لائیں۔

ان يقتاول فقد ثلثت عرشهم | بعثتہ بن الحکات بن شهاب

الضمیر بنی ربیعہ قتل عرشہ اذا ہدم عرۃ ترجمہ اگر بنی ربیعہ نے تجھ کو قتل کیا تو کیا عجب ہے کیونکہ تو نے سبب قتل عتیبہ اول کے
سروار کے اولی عزت خاک میں ملا دی بنی ربیعہ نے یہ شعر سن کر جان لیا کہ عتیبہ کا قتل ذواب ہوا سیلے اوس کو قتل کر ڈالا۔

ياشدہم کلبا علی اعدائہم | واعزہم فقد علی الاصحاب

بدل من عتیبہ باعادۃ الجار۔ والکلب الشدة۔ والاعراض الاصب ترجمہ او کو ذلیل کر دیا بسبب قتل اوس شخص کے جو اوس کے
دشمنوں پر اوس سبب زیادہ سخت تھا اور اوس کے دوستوں پر اوس کا گمراہ قتل ہونا سبب زیادہ گراں تھا وقال الحریث
بن زید الخیل۔ الطائی انہائی۔ ہوا ابوہ والمرثی کا ہم صحابہ۔ والمرثی ہوا اوس بن خالد بن عمر بن زید الخیل ومن حدیث ان
عمر بن الخطاب ؓ کان قد بعث رجلا ینقال له ابو سفیان ینتقری ای یطلب وارة القرآن من اهل البادية ویضرب من لا یقر
فاستقر سفیان اوس بن خالد فلم یقر فغضب ہوا انکافات فقامت امہ بنہ فاقبل حریت ہذا وشد علی ابی سفیان فقتلہ ثم اشد

الابکر الناعمی یاوس بن خالد | اخي الشتوة الغبراء والزمن المحل

الشتوة الغبراء اسنتہ اخی الغبراء وہو باریا ح یعنی اسنتہ اخی رہتہ وہاں لقطع النظر ترجمہ ای محفل

سن کر اوس بن خالد جو ایام قحط اور خشکی کے زمانہ میں سخاوت کرتا تھا اوسکی خبر مرگ پہونچائی تو اہل بھاری پاس صبح کو لایا۔

فَانْ يَتَّوْا بِالْخِلَافِ سَافَا نَنِي نَزَكَتُ اِبَاسِفِيَانْ مُلَاذِمُ الرِّجْلِ

ترجمہ اگر ابوسفیان اور اوس کے اُسیوں نے براہِ عذر ناحی اوس کو مار ڈالا تو تو اسی اُلو کی ماں اور سپہِ نصرت کر کیونکہ میں نے ابوسفیان کو ایسا کر چڑا کر وہ اپنے کجاوہ یا فرو گاہ سے جدا نہیں ہو سکتا اس لیے کہ میں نے اوس کو وہاں ہی مار ڈالا ہے۔

فَلَا تَحْزَنْ عِیَّ اَتَمَّ اَوَسِ فَا تَهْ لُصِیْبُ الْمَنَّا یَا کُلَّ حَافِی وَفِی نَحْلِ

الحافی بن النحل فی رجبہ ولا تَحْزَنْ حَرَمَہُ اِیُّ اُنْکَرُ کِیْ مَالُ تَوَاوَسِ بِرَقِیْرَی مِتْ کر کیونکہ بات یہ ہو کہ موت ہر پرہیزگار اور روزہ اور حج پختہ والیکو یعنی ہر انسان کو ستائی ہے۔

قَتَلْنَا قَتَلْنَا مِنْ الْقَوْمِ عَصَبَةً کَرَامًا طَمَّ نَاکُلُ هُمْ حَشَفَا لِنَحْلِ

حشَفَ حَرَمَہُ التمر الرمدی ترجمہ ہم نے اپنے مقتولوں کے بڑے قوم مخالفین سے ایک گروہ عمدہ مار ڈالے اور ہم نے اپنے مقتولوں کے حوض میں ناقص کجورین نہیں کہا میں یعنی ہم نے انکی ریت نہیں لی بلکہ قصاص لیا۔

وَلَوْ لَا اَلَا سَے مَا عَشْتُ فَا لِنَا شَا وَلَکِنْ اِذَا مَا شَتُّتْ جَاوَنِي مِثْلَ

ترجمہ اور اگر میں دنیا میں اور دن کو غم میں مبتلا نہ کرتا تو ایک لحظہ بھی نہ جیتا مگر حال یہ ہو کہ جب میں چاہوں اور چوں کہ کوئی اور بھی غمزدہ ہو تو مجھ جیسا انگلیں بول اور تباہ یعنی وہ کتاب کہ میں ہی ویسا ہی صدر سید ہوں۔

وَقَالَ الْوَجِیْہَالُ الرَّبِّیْنَ رِجْیَ لِقَمْعُ

اَبَدُ بَیْ اَتَّی الَّذِیْنَ تَتَابَعُوا اُتَّی الْحَقِیْقَةُ اَمْ مَرَاوَتْ اَجَزُ

ترجمہ کیا اپنے بھائیوں کے پیچھے چلے رہے ہو کہ میں امید دلت حیات کروں یا موت گمہ اور یعنی ایسا نہیں ہونا چاہیے

فَمَا بِنِیَّةٍ کَا فَا ذُوَابَةٍ قَوْمِہُمْ هُمْ کُنْتُ اَعْطِے مَا اَشَاءُ وَاَمْنَعُ

الذو اب تہ فی الاہل اشعر فی اہل الناصیۃ و یقال سید القوم ترجمہ بہائی ائمہ تہو چنی قوم کے چوٹی یعنی سردار تہ میں انہیں کہ ہر دوسے پر جب کو چاہتا تھا دے داتا تھا اور جس سے چاہتا تھا انکار کرتا تھا۔

اُولَئِکَ اِخْوَانُ الصَّفَاءِ زُنَّ یَتَّحُمُ وَاَلْکَفَّ لَا اَصْبَعُ ثَمَّ اَصْبَعُ

ترجمہ عمدہ بہائی تہ جنکی مصیبت مگو پہونچائی گئی اور نہیں ہو تہ سبلی مگر ایک اونگی پر دوسرا اونگی یعنی انکو جانیس میں نہ گم ہو گیا

لعمري اني بالخليل الذم له

على دلال واجب لم يجمع

ترجمہ اپنی زندگی کی قسم مجھ کو بیشک ایسے دوست کا بیچ پوچھا گیا ہو جس کو مجھ پر واجب ناز تھا یعنی بسبب نہایت محبت۔

والی بالمو الذی لین نافے

ولا ضار فی فقاہہ لم یمتنع

ترجمہ اور میں بیشک ایسے برادرِ عمراد سے جس کا وجود مجھ کو نافع نہیں ہوا اور جس کا عدم مجھ کو مضر نہیں ہو گا یہاں دیا گیا ہوں مگر ان دونوں شعروں کا یہ ہو کہ جبکہ ہونا میرے حق میں مفید نہ ہو سکتا اور جبکہ ہونا نہ ہونا میرے لیے وہ موجود ہیں۔

وقال مطیع بن ایاس فی سحلی بن زیاد

یا اهل بکو القلب الفترج

وللد موع السواکب السفرج

اہل اہل اہلی۔ والفرج کثیف الفترج۔ ولسف بفتین جن جہم غموا ہی سائل ترجمہ یہ ہے میرے گھر کے لوگو میرے زخمی دل اور میرے آنسوؤں بہت بننے والوں کے سبب روؤ کیونکہ گناہوں کی غمخواری سے تم میں سخت ہو جاتی ہے۔

راحوایحی ولوطا وعنه

الاقدا لم تبتکرو لم تشح

ابتکر ذہب بکرۃ۔ والاح ذہب رواحاہی عشیاء ولفیہ فی فہلین للاقدا ترجمہ یہی کہ بوقتِ شام قبر کی طرف لیگئے اور اگر احکام مقدہ میرے تابع ہوتے تو وہ احکام بھی ملک نہ جہم کو جاتے نہ شام کو یعنی وہ نہ مرنے۔

یا خیر من یحسن البک الیوم

ومن کان امس للعدا ح

قد ظفر الحزن بالسرو وقد

ادیل مکرر ہذا من الصرح

اللام جنی علی والام کعب جمع دقتہ وظفر غلبہ واداکہ اللہ من عذوہ لفرۃ علیہ ترجمہ یہی بہترین اوس شخص کے جس پر آج رونا چہا معلوم ہوتا ہو اور کل لایق مدح و ثنا کے تھا بیشک تیرا غم ہماری خوشی پر غالب آ گیا اور بیشک ہمارے غم مکروہ کو

ہماری خوشی محبوب پر فتح دینی

وقال الیضا

قلت لحنانة دلوح

لتسحر من وابل سحواح

الحنانة السحابۃ الشدیدۃ البکار والدلوح بالملحۃ لکثیرۃ المارۃ الثقیلۃ والتسحر صلب الما من فوق ومن زائدة والواہل المظاہر والتسحر مصدر ووصف بمبالغۃ وتخیل ان یکون صفتہ ترجمہ میں نے ابر زیادہ رونے والے بہت پانی واسلے سے جو بہت پانی برسائے کہا۔

ثُمَّ اسْتَصْلَحَ عَلَى الصَّرْحِ

أُتِيَ الصَّرْحُ الَّذِي أُسْقِيَ

اُترہ قصہ۔ والفرج القبر والاستئصال اشتداد الالصاب الام في الصرح للحد الخارجي ترجمہ کہ تو قصہ کہ اوس قبر کا جکامین نام لیتا ہوں یہ خوب برس پڑا اوس قبر معلوم ہے۔

عَلَيْهِ لَيْسَ بِالْشَّخِيرِ

لَيْسَ مِنَ الْعَدْلِ أَنْ يَشْتَرِي

ترجمہ یہ انصاف نہیں کہ تو اس جوان کی قبر پر برسے میں بخل کرے جو بچل نہتا وقال الشيخ بن عمر ولسلی

وَلَا مَغْرَبُ إِلَّا فِيهِ مَادِحٌ

مَضَى ابْنُ سَعِيدٍ يَلِي بِنِقْمٍ مَشْرِقٌ

ترجمہ عرب بن سعید اوس وقت گزر گیا جب کوئی طرف دنیا میں ایسی نہ رہی حسین اوس کا ملاح نہو۔

عَلَى النَّاسِ حَتَّى غَيَّبَتْهُ الصَّفَا حُجَّ

وَمَا كُنْتُ أَدْرِي مَا فَوَاضِلُ كَيْفِهِ

الصفاح الحجاره العراض ترجمہ اور میں نہیں جانتا تھا کہ لوگوں پر اوسکی سخاوت کس قدر ہی بیان تاک کہ اوسکو پھر دن کی سکو نے چسپا لیا یعنی وہ مدفون ہو گیا اور کوئی سخی نہ رہا یعنی اوس وقت ارباب حاجت کو دیکھ کر اوسکی سخاوت کی مقدار معلوم ہوتی کہ وہ اس قدر حاجت مندوں کو دیتا تھا۔

وَكَانَتْ بِهِ حَيًّا تَضِيءُ الصَّاحِيحُ

فَأَصْبَحَ فِي لَحْدٍ مِنَ الْأَرْضِ مَيِّتًا

نصب میتا علی انه حال من استکن فی صبح و نصب حیثا علی انه حال من انضم الحور فی بہ۔ و تصحیح ما استوی من الارض ترجمہ اُس نے زمین کی لحد تنگ میں مر کر تقیم ہو گیا اور جبکہ وہ زندہ تھا تو بسبب کثرت لشکر و کثرت فراخ میدان ہی اوسکے لیے تنگ نہ جاتی تھی

فَحُسْبُكَ مِمَّا تَجْنِ الْجَوَاحِ

سَا إِلَيْكَ مَا فَاضَتْ مَوْفَاتُ الْقَضِ

خاض الدرع نقص قفل۔ و حُبَّتْ سُرَّةُ الْجَوَاحِ اضلوع ترجمہ اب میں تجھ کو روؤنگا جب تلک میری آنسو بکثرت بتے رہینگے اور اگر میرے آنسو کم ہو گئی تو میری طرف سے تیرے لیے وہ درد و غم کافی ہو گا جسکو میرے پہلو چسپا ہے ہو کر دین۔

وَلَا بَسْرٌ وَرَاجَعٌ تَكُ فَارِحُ

فَمَا أَلَا مِنْ زُرْعٍ وَلَنْ جَلْ جَانِعُ

ترجمہ اب میں تیرے مرجانیکے بعد کسی مصیبت اگرچہ وہ بڑی ہو گے نہ والا نہیں ہوں یعنی جب میں یہ مصیبت جھیل گیا تو میرے نزدیک سب مصیبتیں اس سے ہل ہیں اور نہ میں تیری موت کے بعد کسی خوشی سے خوش ہوں نہ والا ہوں۔

عَلَى أَحَدِ الْأَعْلِيَّتِ النَّوَاحِ

كَانَ لَمْ يَكُنْ حَتَّى سَوَّالَتْ وَ لَمْ تَقُمْ

ترجمہ گویا تیرے سوا کوئی زندہ نہیں مرا اور کسی کے رونے کیلئے نوحہ گرجو تین نہیں کہی ہو میں مگر تجھ پر بیان انتہائی عمر ہے۔

لَا تَحْسَنْتُ فِدَاكَ الْمَلَأَتْ وَذَكَرُهَا | لَقَدْ حَسَنْتُ مِنْ قَبْلِ فِدَاكَ الْمَلَأَتْ

ترجمہ البتہ اگر اب تیرے مرثیے اور اونکا ذکر اچھا معلوم ہوتا تو کیا عجیب کیونکہ اس سے پہلے تیری تعریفیں اچھی معلوم ہوتی

تھیں | **وقال يحيى بن زياد الحارثي**

لَعَنَّا عِيَامَ عَمْرٍو وَبَلِيلَ فَاسْمَعَا | فَوَاعَا فَوَادَا لَا يَزَالُ مَزُوعَا

ترجمہ عمر کی دونوں خبر مرگ پہنچانے والوں نے رات میں یہ خبر مرگ پہنچائی اور سنائی تو دونوں نے میرے دل کو جو ہمیشہ اس کے مرگ کا خوف زدہ تھا ڈرا دیا۔

وَمَا دِنَسَ الثُّوبَ الَّذِي زَوَّدُوكَ | وَإِنْ جَاءَهُ رَيْبُ الْبَلِي فَقَطَّعَا

ارادہ دینس الثوب بحق العار والذم۔ والربيب العرف الابلک ترجمہ وہ کفن جو لوگوں نے تجھ کو دیا ہوا عار و تنگ کیل سے سیلا نہیں ہوا کیونکہ سب تیری تعریف کرتے ہیں اگرچہ اس کفن سے تاثیر کنگی نے دغا کی اور وہ پارہ پارہ ہو گیا۔

دَفَعْنَا لَكَ الْإِيَّامَ حَتَّى إِذَا أَتَتْ | تَرِيدُكَ لَمْ تَسْطِعْ لَهَا عِنْدَكَ فَعَا

ترجمہ پہنچے تیری دردتے حوادث روزگار کو وہ تہا کرتا بلانی یہاں تک کہ وہ حوادث تجھے ستانے آئے تو ہم اونکو تجھے مال

مَضَى فَهَضَّتْ عَنِّي بَعْلٌ لَدَنَةٍ | تَقْرُبُهَا عَيْنَايَ فَانْقَطَعَا مَعَا

ترجمہ وہ شخص گزر گیا تو اس کے سبب میرے سارے مزے جن سے میری دونوں آنکھیں خنک ہوتی تھیں جاتے رہے اب وہ مملوچ اور میرے سارے مزے ایک ساتھ مجھے منقطع ہو گئے۔

مَضَى صَدِيقِي وَاسْتَقْبَلَ الدُّرْمَصْرَ عَنِّي | وَلَا بَدَانَ الْقَهْمَاءَ فَاصْرَعَا

استقبله فلان اذا اتاه من قبل وجہ ترجمہ میرا رگز گیا اور زمانہ میری قتل میں ہونہ کے سامنے سے آیا اور ضرور ہے کہ میں اپنی موت سے دو بدو ہوں اور پچھڑا جاؤں جیسا میرا پچھڑا گیا ہے۔ **وقال ابن المقفع**

ہو شاعر اسلامی برقی اباعمر بن العلاء تیسری القصی احد القراء بسببہ و هذا هو القول المشهور۔

رَزَيْنَا أَبَا عَمْرٍو وَلَا حَيَّةَ مَثَلَهُ | فَلِلَّهِ رَيْبُ الْحَادِثَاتِ مِنْ وَتَعِ

ترجمہ کہو ابو عمر کی موت کی مصیبت پہنچائی گئی اور کوئی تنفس اسکی مثل موجود نہیں ہے کہ اس کے پاس بھیگنا اور سکاٹم

غلط کریں اب ہم حوادث روزگار کو سزا دینے کے لیے خدا کے ہوالہ کرتے ہیں کہ مائے اوستے کیسے عمدہ شخص کو ہلاک کیا۔

فَانْ تَنْكَ قَدَارُ قَدَّتْنَا وَتَرْكَتْنَا
ذَوِي حَلَّةٍ مَا فِي لَسَانِهِ لَمْ يَطْمَعْ
فَقَدْ جَزَّ لَهَا أَفْقَالُكَ أَنْتَا
أَمِ تَاعِلُ كُلِّ الزَّرَايَا مِنْ الْجَنَّةِ

الحجۃ الاحمر ترجمہ اسے ابو عمر و اگر تو ہے جدا ہو گیا اور ہو گیا اسی حالت میں چھوڑ گیا کہ اس کے بند کر نیکی ہو س ہی نہیں ہو سکتی
تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ تیرے سے جدا ہونے نے تو کو ایک نفع عظیم پہنچایا ہے اور وہ یہ ہے کہ ہم تمام عیب توں پر خیر فرغ کر لیتے
اس میں ہونے کیونکہ تیرے صدقہ تمام صدقات آسان ہیں **وقال بعض بنی اسد۔**

يَكِي عَلَى قَتْلِ الْعَدَانِ فَاهْتَمُّ
طَالَتْ اِقَامَتُهُمْ بِبَطْنِ بَرَامِ

العدان نفع احماتہ بطن بن اسد و برام صحابہ فتح ترجمہ ای مخاطبہ تو مقتولان عدان پر روئے کیونکہ وہ لوگ ایک نیت سے
بمقام بطن برام جہان وہ مقتول ہوئے پڑے ہیں۔

كَانُوا عِلَّةَ لِعَدَاءِ نَارِ حَرَّتِ
وَلَقَوْمُهُمْ حَرًّا مِنْ الْاَحْرَامِ

اراد بالحق عمر بن ہند فانہ کان قد احرق بآسہ بن بنی دارم و الحارث بن عمر و ملک الشام فانہ اول من احرق العرب
فی بلادہم ترجمہ وہ مقتول لوگ دشمنوں کے حق میں جرق کی لگ تھے اور اپنی قوم کیلئے بھلاہ اور جہاں پہنچا ہوا ایک قبیہ و غصہ تھا انہوہ

لَا تَهْلِكُ جَزَعًا فَا نَ وَاثُوتِ
بِرِجَانَا وَ عَوَاقِبِ الْاَيَامِ

ترجمہ تو غم اور قلق سے اپنی جان مت کہو کیونکہ مجھ کو اپنی قوم کے نیزوں پر اور زمانہ کے انجاموں پر بہرہ و سہاویہ یعنی ہم غم خیز
دشمنوں سے اونکا بدلہ لینگے۔

عَادَاتِي فِي بَنِي اسِدٍ اِلَهُمَّ
رَبِّ الْقَنَا وَ خِصَابِ كُلِّ حُسَامِ

ترجمہ بنی طی کی عادات بنی اسد میں جو اون کے ہم عدو ہیں سرایت کر گئیں ہیں کیونکہ بنی طی کا خاصہ نیزوں کو خون اندھا
سیلاب کرنا اور ہر تلوار کو رنگنا ہے۔ سو یہ بنی اسد کی عادت ہو گئی ہے۔ اور یہ اسلئے کہا کہ بنی اسد باہم حلیف تھے اس سے

گویا طے کو اپنے دشمنوں سے انتقام لینے کیلئے برائی اختیار کرتا ہے۔ **وقال آخر**

بُنِي لِي ابُو الْمَقْدَامِ فَاسْوَدَّ مَنْظَرِي
مِنْ الْاَرْضِ وَ اسْتَكَتَ الْمَسَاعِي

بنی مجھ کو بن نعاہ اگر کین للفرورۃ۔ و ابوالمقدام کینہہ بجا رہن حیوۃ الکندی و الاستکاک السدا و الاون بن اسد کہ وہ ہم

ترجمہ مجکو خبر مرگ ابوالقدام کی سنائی گئی تو زمین پر سر دیکھنے کی جگہ میری نظروں میں سیاہ ہو گئی اب مجکو کچھ نظر نہیں آتا اور میرے کان ابھرے ہوئے کچھ سنائی نہیں دیتا۔

وَاقْبَلْ مَاءَ الْعَيْنِ مِنْ كُلِّ زَفْرَةٍ
اِذَا وَرَثَتَ لَمْ تَسْتَطِعْ بِالْاَضَالِغِ

رس کی بکیت۔ والفرقہ مرثیہ من زفر الرجل اذا خرج نفسه ليدنو۔ فاراد اور دو واحد واث۔ واستکن فی الفعل زفر فرق۔ والاضالغ جسم فذل جم فذل ترجمہ میر لینی سانس لینے کے سبب آنسو بہا کر آیا جب وہ نکلتا ہے تو پسیلیان او کی برواشت اور سہار نہیں کر سکتے یہ اسلئے کہ کہ لینی سانس میں پسیلیون پر زور پڑتا ہے اور ایسا ہی بوقت شدہ گریہ تو خلاصہ یہ ہے کہ آنسو ہر

لینی سانس کے ساتھ بے اختیار نکلتا ہے اور پسلیون کو شدت تکلیف دیتا ہے۔ **وقال آخر**

قَدْ كَانَ قَبْلَكَ قَوْمٌ فَجَعَلَتْهُمْ
خَلْقًا فَهَلْ سَمِعْتَ وَالْجِصَّاءَ

ترجمہ میری متوفی تجھے پہلے ایک جماعت کا غم مجکو ہو چکا گیا تھا سواون کے مرنے سے ہمارے جیسے ہمارے کان اور لکھنوی قی چھو دی تھے

اَنْتَ الَّذِي تَدْعُ سَهْوَ لَا تَجْرَأُ
اَلْاَشْفَا فَاَمَرَ الْعَيْشُ اِمْرًا

اشفا بقیل۔ واعرشی اذ اصار امر ترجمہ تو وہ ہے کہ تو نے نہ ہمارے کان چھوڑے اور نہ آنکھ لکھتھوڑی برائے نام۔ اور تیرے

مزنیسے ہماری زندگی سخت تلخ ہو گئی۔ **وقال الشمردل بن شریک او نسل بن حرثی شمرول بن**

شیمی یروٹی برقی اخویہ والما وقد انتفض علیہ فی الاغانی وهو شاعر اسلامی من شعراء الدولة الامویہ۔

بِنَفْسِي خَلِيلِي لِمَا لَدَانَتْ بَرَضًا
دُمُوعِي حَتَّى اسْبَحَ الصُّبْحُ فِي عَقْلِي

رفخ خلیلائی علیہ انہ فال فعل محذوف ای فدی مجھ کو اور تیرے فکھذا فلیلا فلیلا امر ترجمہ میری جان قربان کیجا بیواون دو دو سو

پر جنہوں نے میرے تمام آنسو آہستہ آہستہ تھوڑے تھوڑے کر کے سب بیلے آخر کو او کا غم میری عقل میں جلا کر کر گیا اور سکو بگاڑ

وَلَوْ كَلَّا لَأَسْنَى طَعَشْتُ فِي النَّسَاءِ
وَلَكِنْ اِذَا هُ شَتَّ جَاوِبِي مِثْلَ

قد مر نذ الشعر عن قریب ترجمہ اور اگر تین دنیا میں اور تو غم میں مبتلا نہ کیا تھا تو ایک لفظ ہی نہ جیتا مگر حال یہ ہے کہ جب

میں غمزدہ کی تلاش کروں کہ کسی دوسرے پر ہی ایسا غم ہو تو مجھ جیسا صدمہ سیدہ بول دیتا ہے **وقال ایضا**

ہے نسل بن حرثی برقی اخاہ مالکواکان قَدْ قُتِلَ الصَّبِيْنِ مَعَ عَلِيٍّ كَرَّمَ الدُّوَجَةَ۔

اَعَزُّكُمْ صَبِيحَ الدُّجَّةِ يَتَّقِي
قَدْ لَيْتَ الزَّادِ حَتَّى تَسْتَفَادَ طَائِبُهُ

ترجمہ میری دعا ہے کہ صبح دُجہ سے بچے۔

مولی بن شریک

الرحمة بضم الدال والحجيم وتشديد النون نطقت - والقذی بالقاف فالجرحه كالحصا ما رقت الناقة والناقة من مارود قبل الوقوف
ولبعد ما كنى به بن الزاد نعت بدليل الطائفة والجور في الطائفة للزاد ترجمه وہ روشن پیشانی مثل تاریکی کے چراغ کے تھا
کہ توشہ ناپاک و پرہیز گزنا تھا یہاں تک کہ پاک توشہ حال کیا جاوے یعنی وہ مال جو بطور غارت جہاد سے حاصل ہو۔

وَهَؤْنَ وَجَدَ خَلِيلَ اَتَيْنَ اِذَا شِئْتَ لَا قِيَتُ امْرَاةً حَلَبَةً

کلمہ عن معنی علی سے وعبیدہ وعلیہ اذا خزن علیہ ترجمہ میرے دوست پر میرا غم اس امر نے سل کر دیا کہ جب میں یہ بات چاہوں
کہ ایسے شخص سے ملوں جس کا یا مر گیا ہو تو جب ہی اوس سے مل جاتا ہوں۔

اَحْمَرُ مَا جَدُّ لَمْ يَخْزَنْ يَوْمَ مَشْهَدٍ كَسَا سَيْفٌ عَمْرٍو لَمْ تَخْذُ مَضَابِقَهُ

اختر اہم فصحہ - وارا و عمر و بن سعد کی ب الزیدی - و خان اسیف اذا لم فیعل او اخطار و اخصاب جمع مضرب و ہر موضع
من اسیف یضرب ترجمہ وہ اچھا بھائی تھا کہ اوس نے مجھ پر و جنگ کبھی روانہ نہیں کیا جیسے عمر بن محمد کی ب تلوار کی
و مارنے کبھی اوسے دغا نہیں دی وقال الاسود بن زمعه بن عبد المطلب بن نوفل ہو قرشی ہمدی
جاہلی پر ثی بنیہ زمعہ و حارثا و عقیلاد کان قد قتلوا یوم بدر کافرن و من حدیث ہذہ الابیات ان قریشا کانت قد حلفت ان
لا تبکی قتیل الاسدائمت ہم اتباع سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم و کان الاسود بن زمعه یحک ان یبکی علی بنیہ المقتولین فسمی بکنا
امریرہ فقال ان نخت ایمریرہ و کل البکائر فقتل لہ ہذا بکار امریرہ قتل بعیرہ فقال -

اَتَبَّكَ اِنْ يَصِلَ لَهَا بَعِيرٌ وَكَيْفَ هَا مِنْ النِّوَمِ السُّهُودُ

التمتع لانكار الاستبعاد - والسهو و السهر ترجمہ کیا یہ عورت اس سبب سے روتی ہو کہ اس کا اونٹ گم ہو گیا اور اس کو بھولانی
اور قلق سوئیے روکتے ہیں یعنی ایسا نہ ہونا چاہئے۔

فَلَا تَبْكِي عَلَى بَكْرِ لَكِنْ عَلَيَّ أَبَدًا تَقَاصِرُ الْحَبْدُ

خطاب لہا علی الالتفات - والبک الفرس سن الابل ترجمہ اسی عورت اپنے شہر جو ان کے گم ہونے پرست رومان مقتولان
بدر پر رونا مناسب ہے کیونکہ بدر پر تمام کوششیں کامیابی سے قاصر و کوتاہ رہ گئیں۔

أَلَا قَدْ سَادَ بَعْدُ رَجَاؤُا وَلَوْلَا يَوْمٌ بَدَّ يَلْمُ لِي سَوْدُا

اراد بالرجال ال حرب بن ائبہ یعنی اباسفیان بن حرب فانہ کان قد ساد قریشا بعد وقعت بدر ترجمہ اسی مخاطب بن کہ

بعد مقتولان بدر کی مروان بنی امیہ یعنی ابوسفیان قریش کا سردار ہو گیا اگر بدر کی لڑائی تہوتی اور سردار نہ مارتے جاتے تو بنی امیہ سردار بنتے۔ و ذکر و ان رطلین بن بنی اسد بن مالک ابہان فآخا ہما بانی موضع یقال کہ راوند فمات احدہما بانی الراج فہو والد یحسان بنادمان قبرہ ویشربان کاسین ویضبان علی قبرہ کاسا ثم مات الیہ یحسان فکان الاسد وبنیام قبرا ویشربان ہذا الشجر وکان یشرب قدحا ویضرب علی قبرہما قدحین۔

خَلِيلُهُ بِطَالٍ مَا دَنَقَدْتُمَا	أَجَدَّ كَمَا لَا تَقْضِيَا كَرَاكُمَا
-------------------------------------	--

ہبب الرجل اذا استيقظ واما صدري واما نومة لا استغفم۔ وچند کما منصوب بفعل مخدوف یقال اجدک لا تقوم والمقصود بالخروج علی القيام والکرمی النوم ترجمہ ساری میری دونوں دوستوں جاگو بہت ہوئے کیا تم اس میں خوب کوشش کرتے ہو کہ تم اپنی نیند پوری نہ کرو گے اور برابر سوتے رہو گے۔

أَلَمْ تَعْلَمَا مَالِي بَرَاوَنَدٌ كَهْمَا	وَلَا خِرَاقٌ مِنْ حَبِيبٍ إِكْمَا
---	------------------------------------

خِرَاقُ بالجمعیتین کخراب موضع براوند و ہونو اسی ابہان ترجمہ کیا تم نہیں جانتے کہ میرا تمام راوند اور خِرَاق مین ہوا تمہارا کوئی دوست نہیں ہے۔

أَصَبْتُ عَلَاقَ بَرِيكَا مِنْ مُدَاوِلَةٍ	فَالَا تَسْلَا هَاتِرُ وَجْهَا كُمَا
--	--------------------------------------

الجبتي جمع جثوة و ہوا التراب المجتمہ ترجمہ مین تمہاری دونوں قبروں پر تیز و کسنہ شراب چھڑکتا ہوں پس اگر تم اوسکو نہیں لیتے تو وہ تمہارے دھیروں کو سیراب کرتی ہے

أَقِمُّ عَلَاقَ بَرِيكَا السَّيَّارِحَا	طَوَالِ لَيْلِي أَوْ يُصِيبُ دَاكُمَا
---	---------------------------------------

البارح الزايل وجملة انفي حال۔ والطوال كسحاب مدي الدهر واوربعته الا ان۔ والصدري علی زعم الجاهلية طائر يخرج من راس السماء اذا بلى فيضوت ترجمہ مین نے تمہاری قبروں پر ڈیر اڈال رکھا ہے اوسے رات دن جدا ہونی والا نہیں ہوں یہاں تلک کہ تمہاری قبروں کا پرندہ مجھ کو جواب دے۔ قبر کے پرندگی کی بنا اس ایام جاہلیہ کے خیال پر ہے کہ جب مرد گل کڑی ہو جاتا ہے تو اوسکے سر کی جگہ سے ایک پرندہ نکلتا ہے اور آواز کرتا ہے۔

وَابْكِي كَمَا حَنَنَ الْمَتَا وَاللَّيْ	يُرْدُّ عَلَا ذِي عَوْلَةٍ إِنْ بَكَ كَمَا
--	--

رودة عليه اعاده عليه و مفعول مخدوف اسی ردکم والاول تصوت البكا كالغويل ترجمہ اور مین تادم مرگ ٹکورو ٹکورا اور کون ٹکورو

رونے والے کے پاس یعنی میرے پاس لوٹا دیا اگر وہ تکویر ہوگا۔ یہ بطور حسرت ہے۔

جَرَى النُّومُ بَيْنَ الْحَجَرِ وَالْجِلْدِ مِنْكَ
كَانَ كَمَا شَأْنُ شَقِيقَاكَ

انقرار بالضم ترجمہ غم نہ تھاری گوشت اور پوست میں اثر گئی گریا تکویر شراب پلائی اسے نے شراب پلا دی۔

أَمْ جُلُودُ نَوْمٍ لَا تَحْتَبِيَانِ دَاعِيَا
كَانَ الَّذِي كَيْفَ الْمَدَامُ سَقِيَا

ترجمہ کیا البسبب درازی نیند کے تم کسی پکار نہو ایک جواب نہیں دیتے گویا اس شخص نے جو شراب پلاتا ہے تکویر شراب پلا دی۔

وقال عبد الملك بن عبد الرحمن الحارثي هو شاعر إسلامي يكنى أبا الوليد يرثي سعيد بن عثمان بن عفان رضي الله عنه
قد قتلته غلمانہ۔

إِنِّي لَأَبْدِي الْقَبْرَ لَكَ أَبَدًا
لِسُكُونِ سَعِيدٍ بَيْنِ أَهْلِ الْمَقَابِرِ

ترجمہ مجھ کو بیشک اہل قبور پر غلطہ در شک آتا ہے بسبب قیام کرنے سعید کے اہل مقابر میں۔

وَأَلَمْ يَفْجَعْ بِهِ إِذْ تَكَاثَرَتْ
عَلَانِيَتُهُ لَهَا هَتِفٌ سِوَاهُ بَنَاصِرِ

ترجمہ میں نے اس کے مرنے کے سبب بیشک کھد دیا گیا ہوں کیونکہ میرے دشمن بہت ہو گئے اور میں نے اس کے سوا کسی مددگار کو نہیں پکارا اور اس نے مجھ کو خلاف عادت جواب نہیں دیا۔

فَكُنْتُ مَغْلُوبًا عَلَى نَصْلِ سَيْفِهِ
وَقَدْ خَرَفِيهِ نَصْلُ حُرَّانِ ثَائِرِ

المجربور فی سیفہ المغلوب۔ یعنی المغلوب علی النصل سیفہ ان نصل سیفہ قد انکسر حیرین ما کان محتاجا الیہ شد الحظیب۔ والحق القطع۔
والحران الحطشان۔ والشارط الی انشا ترجمہ اب میں نے اس کے مرنے پر اپنے شخص کی مانند ہو گیا کہ اس کی تلوار کا پیل ایسے وقت میں ٹوٹ جاوے کہ خون کے پیاسے طالب انتقام دشمن کی تلوار کا پیل اس کے جسم میں ٹوٹ کر رہ جاوے اور وہ کچھ نہ کر سکے۔

أَتَيْنَاهُ زَوَّارًا فَاحْجَدْنَا فِتْرَتَهُ
مِنْ النَّبَقِ وَالْدَّاءِ الْخَيْلِ الْخَامِرِ

المجد الابل اذا شبع بما وجد الصغار اذا كثرة فعلى الاول تميز على الثاني مفعول۔ وابتدأ الحزن الشديد وادار بالدار المائل الحزن
والكرب والتمائم الخاطر ترجمہ ہم اس کی ملاقات کو آئے تو اس نے ہمارے سخت غم اور بچہ بینی اور ایسے درد سے جو ہمارے دل اور گوشت پوست سے لڑو والا تھا خوب جوت کی۔

وَأَبْنَا بَزِيعٌ قَدْ نَمَّا فِي صَدْرِنَا
مِنْ أَوْجَاعِ يُسْتَفِي الدَّمْعُ الْبَوَادِرِ

الادب الرجوع والوجہ الحسن۔ وستی محبوب۔ والیو اور اللہ کی لاکھن فیہما ترجمہ اور اس کے پاس سے ہم ایسے غم کی
کشتی لیکر لوٹے جسے ہمارے سینوں میں نشوونما پایا تھا اور اس کو ایسے سودن سے پانی دیا جاتا تھا جو خوشنما لکھنوی تھا۔

وَمَا خَضِرْنَا إِلَّا قِسَامُ ثَرَانِهِ أَصْبَحْنَا عَظِيمَاتِ اللَّهِ وَالْمَسَاءُ

اللہ کی ہم لہوۃ وہو فی اللہ ما القیت فی فم الحری ثم سید لرحیقہ والما ترجمہ مائتہ وہی انفسیۃ الی توثر اسی سقل فی مجاہدہ
ترجمہ اور جبکہ ہم وقت تقسیم اس کے میراث موجود ہو تو ہم اس کی عطایا بزرگ و فضائل کی خبروں کو پہونچ۔ خلاصہ یہ
کہ وہاں بسبب سخاوت سعید کے اموال تو موجود نہ تھے مان اوس کے اخبار عطایا بزرگ و فضائل جو قابل تقسیم تھے نہ تھے

وَأَسْمَعُنَا بِالْقَهْمِ جَعَّ جَلَّ بِهِ فَأَلْبَغَ بِهِ مِنْ نَاطِقٍ لَمْ يَحْ

الرجوع یعنی الرجوع۔ وبلغ فعل التجب ترجمہ اور اسے اپنا جواب زبان خاموشی ہو کر سنایا پس شیخ عجب بلیغ گویا ہو
نہیں بولتا ہی یعنی وہ گویا ہی زبان حال کے اور خاموش ہو زبان قال کے و قالت امرتہ من بنی شیبان

وَقَالُوا مَا جِدْنَاكُمْ قَتَلْنَا لَكَ الشَّيْءُ يَكْفُ بِالْكَرِيمِ

ترجمہ اور انہوں نے کہا کہ ہم نے تم میں سے ایک عمدہ آدمی مار ڈالا میں نے اونے کہا کہ نیزہ اسی طرح اچھے شخص کا عاشق ہوتا ہو۔

لَجِدْنَا أَبَاغَ قَاسَمْنَا لَنَا يَا فَكَانَ قَسِيمَهَا خَيْرَ الْقَسِيمِ

انظر شعلق بقاسمنا۔ وریف بین الی اباعہ بن سلیم ثم کرب ترکیباً استنراجاً لکعبیرکب ہو موضع بالشام ولہ یوم محروف
فی الجالیۃ۔ والنا یا کل الرفع والنصب التقسیم بالخروج و یصل بالقسمة ترجمہ مقام عین اباعہ ہم میں اور موت میں تقسیم جاری
ہوئی تو موت کا حد دونوں حصوں میں اچھا تھا یعنی جو لوگ مر گئے وہ زندہ نہ تھے چوتھے وقال عتیب بن مالک الثقفی
ہو عتیبی بالسماتہ والنو قانیۃ مصغیر بنی فنیقہ عدا۔

أَعْدَاءُ مَنْ لِيَعْلَمَ عَلَى الْحَبَا وَأَضْيَالُ بَيْتِ السُّرُولِ

اليعلم النافذ الخیر لیس لیسیر والوجارۃ الخف من کثرة السفر۔ ویتنا تاہ لیا ترجمہ ای عدا ماب تیری بعد ان او شبنون پر
چنکے کم شرت سفر سے گئے ہیں کون رقم کر گیا یعنی کون اون کے بدلے مسافروں کو اچھی تندرست او شبنان دیکر ان کی جان
بچا دیا۔ اور ہمارا شب آئندہ کی جورات کو او ترشیکے ایسے آتے ہیں کون خبر گیری کر گیا۔

أَعْدَاءُ مَا لِلْعَاشِرِ بَعْدَكَ لَدُنَّ وَلَا خَلِيلٌ بَحْجَةٌ خَلِيلٌ

امیر بن شیبان

عتیب بن مالک

بجہ ہر پنج بہتر ترجمہ ای عدا تیرے بعد زندگی کا مزہ نہیں رہا اور نہ ایک دوست کو دوسرے دوست کی خوشی پر۔

أَعْدَاءُ مَا وَجَدَكَ عَلَيْهِ
وَلَا الضَّارُّ إِنْ أُعْطِيَتْهُ بِحِيلٍ

ترجمہ ای عدا تجھ پر غم آسان نہیں ہو۔ اور نہ صبر اگر وہ تجھ کو دیا جاوے اور نہ اپنی تیرے غم میں بے صبری ہی اتنی ہی۔

وَقَالَ الْيَمُّ وَالْوَزْنُ وَاحِدٌ

كَأَنَّهُ وَالْعَدْلُ لَمْ يَسْرِ لَيْلَةً
وَلَمْ تُنْجِ أَنْضَاءُ ظَهْرٍ ذَمِيلٍ

الازجاء بالرفع الخفيف. والنقل البعير المنزول جمع على الفاء والذيل السيلين ترجمہ میں اور عدالیت سے جدا ہو گئے کہ گویا کسی رات
بہتے ساتھ سفر نہیں کیا تھا اور نہ بیلے شتر جو بسبب تنگ پانے کے آہستہ آہستہ چلتے ہیں بہتے کسی نہیں ہنکا کرتے تھے۔

وَلَمْ نَلَوْزْ حَلِينَا بِبَيْتِكَ بَلَقِعْ
وَلَمْ نَرَمْ جَوْزَ الدَّيْلِ حَيْثُ يَسِيلُ

تسكلم من الاقار. والباقع الارض الخالية من الماء والكلام. وجوز ليل وسط. وشارف في ميل لم ترجمہ اور گویا بہتے اپنے دونوں
پالان کہی ٹھیل میدان میں نہیں اوتا رہتے اور کہی بہتے اپنے آپ کو آدھی رات میں جبکہ اوس کا رخ صبر کی طرف تھا نہیں بہتے کا تا

وقال ابو الجحتم لم يتقدّم له على الجحيمية نصيب مصغراً مولی السبائی فلما سمع شجرة عقد وزوجه من حديث هذه الايات
انه دخل على تامة ابن الوليد انتهى بعد وفاة اخيه شيبة بن الوليد وهو ليس من شبيبة على الناس فامر لفرس فاني ازل من كذا

أَصَحَّتْ جِوَادُ بِنِ قَعْقَاعٍ مُقَسَّمَةٌ
فَالْأَقْدَابُ بِلَا مِقْنٍ وَلَا مِقْنِ

ترجمہ عمدہ گھوڑے شیبہ بن الولید بن قعقاع کے اوسے رشتہ داروں میں بہتے احسان و بلا مینت باہمی گئے۔

وَرَدَّتْهُمْ فَتَسَاوَعْنَا ذَوْرًا
وَمَا وَرَثَتُكَ غَيْرَ الْهَيْمِ وَالْحَرَنِ

ترجمہ ای ابن قعقاع تو نے اُن کو اپنے عمدہ گھوڑوں کا وارث کر دیا تو وہ جب تیرے وارث ہوئے تجھ کو بول گئی اور تجھ کو تیری میراث پر
سوار کج و غم چڑھنے میں پہنچا وقال آخر۔

لَوْ غَمَّ الْفَتَى ضَمًّا بِكُنَّا حَائِلٌ
فَدَاةُ الْوَحَا أَكَلِ الرَّبِيبِيَةِ الشُّمْرِ

اخصوس بالمدح مخدوف وحائل ضوم والاكل بالضم ياكل. ولم نصيب انة خبر فمجي ترجمہ بخدا وہ خوب جو ان تھا جو اطراف مقام
حائل میں روز جنگ کی صبح کو نیزہ گندم گون کی خوراک ہو یعنی مقتول ہوا۔

لَعَمْرُكَ لَقَدْ أَرَدِيْتُ غَيْرَ مَنْ لَحِ
وَلَا مَغْلِقَ بَابِ السَّمَاءِ بِالْعَدْلِ

اُردیت مجھول من ارادہ اذا اہلک۔ والمخرج بالجمہ فاللام فالحکم لحکم الرجل الناقص ومن لم یحکم یقوم ترجمہ اپنی زندگی کی قسم
تو ایسے حال میں مقتول ہوا کہ تو ناقص اور عیب دار تھا اور سخاوت کے دروازہ کو کسی بہانہ اور عذر سے بند نہ کرنا تھا۔ یعنی
تو حالت کمال اور سخاوت میں ہوا۔

سَابِغًا لَمْ يَسْتَقْبِهَا فَيَضَعْ عِبْرَةً وَلَا طَالِبًا بِالصَّبْرِ عَاقِبَةً الصَّبْرِ

الفيض السيلان۔ وعاقبته الصبر السلو والسكوت ترجمہ اب میں شکوہ اور رونا کا لاشک یزی میں کچھ کم نہ کرنا اور تمام
آنسو تجھ پر فنا کر دوں گا اور صبر سے طالب تسلی و فراموشی نہ ہوں گا یعنی صبر ہی نہ کروں گا کہ جس تسلی ہو۔ وقال خلف بن خليفة

أَعَاتِبْتُ نَفْسِي أَنْ تَبْسُمَ خَيْالِي وَقَدْ بَضِعَ لِي الْمَوْتُ وَرَأَى حُزْنِي

ان بتقدیر اللام وغالباً متفرد حال میں نہیں عاتب۔ والموتور من اصحاب فقدان فی الہام مالہ ترجمہ جب میں کسی مجھ میں ہنس پڑتا
ہوں تو تنہائی میں اپنے اوپر عتاب کرتا ہوں پہر بطریق عذر کشا ہو کہ مصیبت زدہ حالت غمناکی میں ہی کہی ہنس پڑتا ہو
یعنی ظاہر کی ہنسے باطن کے غم کی سنائی نہیں ہے۔

وَبِالدَّيْرِ اشْجَانِي وَكَمْ شَيْخٍ لَهْ دُونَ الْمَصْلِيِّ بِالْبَقِيْعِ شَجُونُ

الدیر والمصلی والبقيع مواضع۔ واشجن الحزن بحیم علی شجون واشجان۔ واشجی الحزن۔ والضمیر المجرولہ۔ والدون تصغیر دون
ترجمہ اور مقام دیر میں جہاں میرا موصوف ہوں میرے غم موجود ہیں اور بہت سے غمزدون کے غم مقام مصلی سے
کچھ دور سے مقام بقیع میں ہیں۔

رُبُّ حَوْلِهَا امْتَالُهَا إِنَّ أَتَمَّهَا قَرِيْنُكَ اشْجَانًا وَهَنَّ سَكُونُ

الربی جمع ربوۃ وہی الرایۃ المرفعة مرفوع علیہ انہ بدل من شجون او خبر محذوف ای ہی۔ وغنی اہا القبور المرفعة۔ و
قرین من قرأہ اذا اضافہ وطعمہ۔ والسکون جمع ساکن کثرت و مقوڑ ترجمہ وہ بلند قبرین ہیں کہ اونکے گرد ویسی ہی
قبرین ہیں اگر تو اونکے پاس آوے تو تیرے غموں سے ضیافت کریں اور وہ خود حرکت نہ کریں جیسا مہماندار کیا کرتا ہو

كَفَى الْحَيَّ إِذَا لَمْ يَضَعْ لَكَ مَحْرُتًا وَلَمْ يَأْتِ تَأَمُّلًا لَدَيْكَ يَقِينُ

الجر مفعول كفى وإنما فاعله ترجمہ جدائی کو یہ امر کافی ہو کہ تجھ کو ہمارے غم و رنج کا حال و خبر نہیں ہوا اور ہمارے پاس تیرے
یکلی بات اور کوئی خبر پہلانی بُرائی کی نہیں آئی۔ وقال عبد الدین ثعلبہ الحنفی

لِكُلِّ نَاسٍ مَقْبَرٌ لِّفَنَاهُمْ فَمَنْ يَنْقُصُونَ وَالْقَبُورُ تَزِيدُ
 ترجمہ تمام آدمیوں کی قبر کی جگہ اون کے گروں کے مٹھوں میں ہر سو لوگ گنتے جاتے ہیں اور قبریں بہت جاتی ہیں
 وَمَا إِنْ يَنْزَالُ رَسْمٌ دَارِقًا خَلَقَتْ وَبَيْتٌ مَلِيَّتٌ بِالْفَنَاءِ جَدِيدُ
 کلمہ ان زائدہ تاکید النفی - وخلق یعنی اخلو لقت - یقال اخلو لقت الرسم اذا استوى بالارض وبقی اثر منہ والما فی
 بمعنی المضارع ترجمہ اور گھر کے نشان ہمیشہ محو ہوتے جاتے ہیں اور مردہ کا گھر خاتمین بنیابتا ہی نہیں اور کسی قبر
 هُمْ جَذِيَّةُ الْاَحْيَاءِ اَمْ اَجْوَارُهُمْ فُلَانٍ وَاَمَّا الْمَلَنَّةُ فَبَعِيدُ
 ترجمہ وہ مردے زندوں کے ہمسایوں میں ہمسائی اور ان کی ملاقات بعید ہو و قال آخر
 لَا يَبْعِدُ اللَّهُ اَخْوَانَنَا ذَهَبُوا اَفْنَاهُمْ حَتَّى تَنْتَهِى الدُّمُورُ وَالْاَبْدُ
 نقل نہی غائب من بعده اذا الملكة كانوا يقولون بهذه الکلمة اذ مات عزيزهم اشعاراً بانهم کبر ہوں موتہ حیث لا یقولون
 انه ملک ومات - واحذر ان حوادث الدہر - والابد الدہر اتی للتاکید والصراع الثانی بیان انہم ترجمہ ہمارے ہمسایوں
 جو چلے گئے یعنی انکو حوادث زمانہ نے فنا کر دیا خداوند تعالیٰ ہلاک کرے یعنی غلاب نہ رہے یا اونکا نام نہ نہ رہے ہمیشہ رہے
 فَمِنْهُمْ كُلُّ يَوْمٍ مِنْ بَقِيَّتِنَا وَلَا يُؤْوِبُ الْيَسَاءُ مِنْهُمْ أَحَدُ
 ترجمہ میں الامداد بقیۃ القوم خیار ہم والادب ارجع ترجمہ ہم اپنے عمدہ لوگوں سے انکی مدد کرتے ہیں یعنی ہمارے عمدہ
 لوگ مکر اور نہیں شامل ہوتے جاتی ہیں اور ہماری طرف انہیں سے کوئی لوٹ کر نہیں آتا و قال آخر
 اَللّٰهُ اَشْكُوْا اِلَى النَّاسِ اَنْتُمْ اَرَى الْاَرْضَ تَبْقَى وَالْاَعْلَاءُ تَبْنَى
 ترجمہ میرا اللہ سے نہ لوگوں سے یہ شکوہ ہو کہ میں زمین کو باقی دیکھتا ہوں اور دوست لگا کر بچے جاتے ہیں -
 اَعْلَاءُ لَوْ غَيْرَ الْحَمَامِ اَصَابَكُمْ عَدَبْتُ وَلَكِنْ اَعْلَاءُ لَمَوْتٍ مَجْتَبِ
 اَعْلَاءُ کبیر العزۃ علی حذف یا اے اللہ - واحکام الموت ترجمہ میرے دوستو اگر کوئی آفت سوائے موت کے نہ آتی تو میں اور میرے
 عتاب کرتا مگر کیا کیجے کہ موت پر کچھ عتاب نہیں کر سکتا و قال ارطاة بن ہبیتہ المرسی دس شہد
 ہذہ الابیات انہ مات ابن عمر فخرن علیہ شہیدا و اقام علی قبرہ لا یفارقه فلما اراد رطبہ نجتہ ای الخروج لطلب الماء و کمال
 وکان الروح وادی ابنہ المیت روح معنایا بن سلمی فقالوا کیف یروح معک من مات منذ حل فقال انظر والیہ لیسیت

عطف النبی

ارطاة بن ہبیتہ

الی الخرفاقاموا فلما أصبح ناداه اخذ خنایا بن سلمی فلم یزل الناس یذکرونه الذی سل سیف و عثر راحلته و قال لا اتبعکم فامضوا و اذقیوا فرقوا له و اقاموا عند قبال۔

هل انت ابن لیلة ان نظرتک راح

مع الکیب و فاد عداة خدیجی

الغواب ابن سلمی و نظره اتظره ترجمہ ابن سلمی اگر میں تیرا انتظار کروں تو کیا تو شتر سواروں کے ساتھ تیرا ہم کو یا کل کی جھکا میرے ہمراہ چلیگا۔

وقفت علی ابن لیلة فلیکن

وقوفی علیہ غیر مہیک و مجنع

ترجمہ میں ابن لیلة کے قبر پر شتر تو میرا وہاں ٹھہرنا سوائے رو اور گہرا سینگے کسی اور امر کو مفید نہوا۔

عزالده فاصفح انه غیر معتب

وفی غیر من قدر ارتکب الاضطلاع

صفح عن اعرض عنه و انتبه رضاه و سلیعنا بہ و دارت اخفت ترجمہ اگر تو کسی سے روگردانی کرے تو زمانہ سے روگردانی کر کیونکہ وہ کسی کو راضی نہیں کرتا ہوا و طمع کرے تو او میں جسکو زمین نے چھپایا ہو کیونکہ مدفون پر طمع کرنی بیفائدہ ہو

وقال آخر فی الخ لہ مات بعد الخ

کافی و صیغۃ جلیلہ لم نقل

بلو قد نار آخر الیل او قد

صیغۃ اسم اخیرہ ترجمہ میرا دوست صیغۃ میرا تو اب بربط طول فراق ہم ایسے ہو گئے کہ گویا پہنے اوس شخص سے جو آخر شب میں آگ جلاتا تھا یہ نہیں کہا کہ آگ جلا۔ اور ہم مہمانوں اور مساکین کیلئے ہمیشہ یہ کہا کرتے تھے۔

فلو آھا احدک یسیتھا

ولکن یدی تاعلی اثرھا یدی

الضمیر المنصوب للقصۃ و رزیتا مجرولاً نسبت بہا۔ و جوابی مخدوف اسی نصبت ترجمہ بات یہ کہ اگر میں ایک ہاتھ کی مصیبت پہنچا جاتا تو صبر کرتا مگر کیا کیجے کہ ایک ہاتھ کے بعد دوسرا ہاتھ جلا ہو گیا۔ اب صبر کی گنجائش نہیں

فأقسمت لاسی علی اثرھا لک

قدی الان من وجہ علی ہالک قد

اسی علیہ کہ رضی تاسف و قد سم فعل مرادفہ لکنی یقال قدنی در ہم و جد علیہ خزن ترجمہ سو میں قسم کہ ہا بیٹا کہ کسی مرنے والے کیلئے جو غم نہ کروں گا کیونکہ یہ غم اب مجھ کو تمام غموں سے جو مردے پر کیا جاوے گا کافی ہو گیا ہو۔ وقال آخر فی ابرہ

ہوی ابی من علا شرف

یھول عقابہ صعداً

ہوئی سقط۔ وظی اسمیۃ معنی فوق۔ والشراف السکان المرتفع۔ واما کہ افرعہ۔ والعتاب طائر معروف والصدح محرکۃ الصدح
فاعل یہول۔ والجملة لغت شریف ترجمہ میرا بیٹا ایسے بلند مکان سے گر پڑا کہ اسکی چڑھائی اسکے عقاب کو خوف میں
دالتی ہو یعنی اتنی بلندی پر جاتے عقاب کو بھی ڈر لگتا ہے۔

ہوئی امن راس مرقبۃ

فزلت رجلك ویداہ

المرقبۃ موضع الارقاب ولا يكون الامر تغاير منہ الى الاعدا ترجمہ وہ اس اونچی جگہ کی چوٹی پر گر گیا جہاں دیدار
و شہوت کے دیکھنے کیلئے بیٹھا ہے تو اسکا پاؤں اور ماتہ اپنی جگہ سے اتر گیا۔

فلا أم فتبكيه

ولا اخت فتفتقدہ

الافتقار طلب المفقود ترجمہ سوا اسکی مان نہیں جو اسکو رووی اور نہ بہن جو اسکو ڈھونڈ رہی ہے۔

هو عن صخرة صلا

فقرت تحتها كبدہ

الصخرة حجر الصلب الصلب الاليس۔ وفرت كبده بالفار فالسليمه والساكفة ضرب كبده ترجمہ وہ سخت و صاف پتھر سے گر گیا
سوا اسکے تلے اسکا جگر کچلا گیا۔

الأم على تبكيه

والمسد فلا أجده

ترجمہ میں اسکے رونے پر ملامت کیا جاتا ہوں اور میں اسکو ڈھونڈتا ہوں سوا اسکو پایا نہیں۔

وكيف يلام محزون

كبير فاته ولدہ

ترجمہ اور کیونکر ملامت کیا جاوے غمگین بوڑھا کہ اسکا بیٹا اس سے جا ملتا ہو وقال آخر

اذا ما دعوت الصبر بعد والبكا

اجاب البكا طوعا ولم يجب الصبر

ترجمہ جب میں تیرے مرنیکے بعد صبر اور گریہ کو بلاتا ہوں تو گریہ بخوشی بول اور شہا ہے اور صبر کچھ جواب نہیں دیتا

فان ينقطع منك اليرجاء فانه

سيفي عليك الحزن يا تقى الله

ترجمہ اگر امید تجھ سے منقطع ہو گئی تو بات یہ ہے کہ تجھ پر غم باقی رہیگا جیتا کہ زمانہ باقی ہو وقال السابغی رلی

من امه لا يفتي الناس ايعوز من كل

وطايع وقون من اهل ومنال

آخر

الناجی

انفل ہی غائبین ہناہ الطعام اذا ساع و سحر و فاعل الموصول و مفعولہ الناس و ضمیر المفعول محذوف من یرجون
ترجمہ لوگوں کو گوارا نہ دے وہ جو کھاس چراتے ہیں اور وہ سناہتے ہیں پیرتے ہیں اپنے کہنے اور شتر و گاو۔

بعد ان حالت کے انشا و علی امیر | امیر بیدار و لا خال

علی معنی فی۔ و امیر کہ مخفف ذی امر وضع کفار مخفف ذی قار ترجمہ وہ چیزیں لوگوں کو گوارا نہوں بعد ان
حالت کے جو مقام ذی امر قیم یعنی مدفون ہوا ہے ایسے مقام پر تمام کی ہر جہان نہ کوئی چاہے نہ ناموں یعنی سفر میں۔

سہل الخلیقۃ مشاء باقل ح | الی ذوات الذی حمل الثقال

سہل الخلیقۃ یعنی العادۃ۔ والاقبح جمع قبح و ہوسم الیسر و البال للتعذیر۔ والذی جمع ذریۃ و ہوا سنام۔ و اراد
بالا الثقال الذیات والغرامات ترجمہ وہ نرم خواہی قمار کے تیرون کو بیکر کو بان دار شتروں کی طرف زیادہ جانیا والا
یعنی عمدہ شتروں سے قمار بازی کرنے والا اور تیون اور تانوں کا بڑا بوجہ اوٹھانیا والا تھا۔

حسب لای نہای الارضینہا | ہذا علیہا و ہذا تحتہا بال

ترجمہ اور دو دستوں کی جدائی کیلئے اونین زمین کی دوری کا مال ہونا کافی ہے یہ ایک زمین پر رہے دوسرا
زمین کے بل بوتہ پر اور خاک ہو گیا ہو۔ وقال ہو لیک المنوم یعنی امرتہ ام العلام

امر علی لیل الذی حلت بہ | ام العلام فنادھا لتسمع

ترجمہ اس قبر چھین میری زوجہ ام العلام فرکش ہوئی ہو تو گزرا اور تو اسکو بیکار کر کہدے کاش وہ س

الرجلت و کنت جلد و روقۃ | بلدا میثربہ الشجاع فیفسع

مفعول نادر والحق بالکسر للاجتماع فی الامر معنوب علی المصدرۃ او معنی الغایۃ والفرقۃ سن فرق اذا خاف و فسر و ان
للاسمۃ یشمل فی الذکر و انوش ترجمہ بیکار کر کہدے کہ تو تویری ڈرپوک ہتی اب ایسے شتر ہیں کہ جہان بہادر
آدمی جاوے تو ڈر جاوے تو نے کیونکر ڈرے والدیے

صلى علیک اللہ من صفوۃ | اذ لا یلیک المکان البلقع

البلقع الخالی من الماء والکلام و سن التہنیز بیان الکاف الخطاب ترجمہ ہر سارے گم شدہ تجھ خدا رحم کرے کیونکہ مکان
خالی تیرے لیے مناسب نہیں ہے تو تیری وحشت کیونکہ رحمت خدا درکار ہے۔

لَمْ تَدْرُاجَعْ عَلَيْكَ فَتَجْعُ

فَلَقَدْ تَرَكْتَ صَغِيرَةً مَرَحًا مَدَّةً

رفع تجز علی انہ خبر مبتدئ مجذوف ای فی ترجمہ پس بخدا آنے چوٹے لڑکے قابل رحم ہوئے کہ وہ تیری گہرائی نہیں جانتے یعنی بسبب بیوشی کے وہ پیغمبری کے عالم میں گہرائی ہیں۔

فَتَبَيَّتْ تَسْمِراً لَهَا وَتَجْعُ

فَقَدْ تَبَيَّنَ لَهَا مِنْ لَمَامَاتِ حُلُقِ

اللزائم الملازمة مضاف الى الفاعل والحلوة الطيبة نعت شامل ترجمہ اوس صغیرہ نے تیری چہاتی سے لگانے کی مزا اور عادت کو گرم کیا۔ اب وہ تمام بات اپنی گہرائی کو گاتی ہی اور اد کو دروسند کرتی ہے۔

طَفَقَتْ عَلَيْكَ شَوْوَنٌ مَعُ

وَإِذَا سَمِعَتْ أَيْنَمَهَا فِي لَيْلٍ

الائین صوت البکار والشان مجزئی الدبع من العین ترجمہ اور میں جب اوس کے روئے کی آواز اوس کی بات میں سنتا ہوں تو میری آنکھ کے آنسو تیرے غم میں بنے لگتے ہیں۔ وقال حفص بن الاحنف الکنانی یرثی ربیعہ بن مکدم الکنانی الفزاسی وكان اجماع القوم قتل یوم الکدید طعنه نبیثہ سلمی فلما وجد رج الموت انکی علی رحمۃ حتی مات علی قبرہ وبنو سلیم مردہ حیاً فموا فرسہ فمالت یہ فقط عنہا بیتا فجار قومہ بنو فراس ودفنوه تحت جارات سود ووضبوا وسطا حجارۃ بیضیاً فکان لایمر بہ احد الا یخزقہ عملاً بجا و تم علی قبور الکرام۔ فمر بذا الشاع فقال لا اعقر ناقۃ و لکن ارثیہ فقال

وسق الغوا دی قدہ بذلوب

لَا یَبْعَدُ رُبْعَ بَنِمُ کَتَمِ

بعد کسم ملک۔ والغوا دی جہم غادیہ وہی سحابۃ یاتی غدوہ۔ والذلوب الدلو الخبیثۃ والجمادۃ عاتۃ ترجمہ خدا ربیعہ بن مکدم کو ہلاک کرے یعنی اوس کا نام نیکو دنیا میں ہمیشہ رہے۔ اور صححو برسنے والا مینہ اوسکی قبر کو برسی ڈول سے سیراب کرے یعنی خوب و کافی سیراب کرے۔

بُنِيتْ عَلَى طَلْقِ الْيَدَيْنِ وَهَوْبِ

نَفَرَتْ قُلُوبٌ مِنْ حِجَارَةٍ حَرَّةٍ

الحرة الابض التي يكون فيها حجارات سود۔ وبنيت نعت حجارة۔ وطلق اليدين الکريم سخی ترجمہ میری ناقہ جسکی سیاہ سنگ والی زمین کے پتھروں سے جو کہ ایک سخی ہر دو دست کشادہ کی قبر پر رکھ گئے تھے۔

تَنْتَرِبُ بِخَيْرٍ مُسْعِرٍ لِحَرْوَبِ

لَا تَنْفَرُ يَا نَاقَ مَنْدَ فَكَأَنَّ

ترجمہ میں نے ناقہ سے کہا کہ اسی ناقہ تو اس سے مت جبکہ کیونکہ وہ بڑا بیوقوف اور لڑائی کے آگ بھڑکانی والا تھا۔

جراح پر ہوا یہ محاورہ عربی میں ایسا ہی جیسا اردو میں آہٹ آہٹ آنسو رونا یعنی کثرت

فدکتفا علی بابہ ردضاح

قد كنت لى جبلا الود بظله

قل انت الحبيب اود بصد
 احمي تكلم من فمى كرضى اذا برز للشمس والابجد الفضا والذى لا نبات فيه والضحاح اسم فاعل من فمى اى البارز للشمس وهو
 الما شجر فيه ولا ظل ثم حمة توثير لى لىك پيار تها جسك سايه مين مين پناه لىه تى اب تونى اپنے مرنيك بعد جك الوى
 حالت مين چوړ ديا كى مين چيل سيدان مين جهان نه سايه نه درخت دهر پيد مين بيشي لىو

امشی البرازو کنت انت جنتی

قَدْ لَنْتُ ذَاتِ خَيْلٍ عَشْتُ

قد كنت على الكلام والباقى على الخطاب واما صدرية فطرية والبرزاق فتح الفضا من الارض ترجمه حسب تلك توحيا توئين
خیرت مندستی که یخوف میدان بین پیرتی تنی اور تو میرے بازو یا قوت بازو تھا۔

منه وادفع ظالمى بالراح

فَالْيَوْمَ اخْضَعُ لِلذَّلِيلِ وَأَنْتَ

الذفع بالرح وبالايدى كناية عن الضعف والذلة فانه لا يدفع بها الا من لا سلاح له ترجمه مومنين آج ذليل سے ہي بجائے
پیش آتی ہوں اور اس سے ڈرتی ہوں اور جو شخص مجھ پر ظلم کرتا ہو اسکو ماتھون سے دفع کرتی ہوں نہ ہتھیار
کیونکہ میں بے ہتھیار ہوں۔

قدیان حل قورسور و حاجی

وَاعْضُ مِنْ بَصَرِي وَاعْلَمْ أَنَّهُ

کانت النساء لا یغضض بن البصار بن ولید و نه ضحفا و نه فامر بن بنی الاسلام ثم حرمه اور میں اپنی خلاف عادت اپنی
انکمرہ کچھ بند کرتی ہوں اور یہ بات جانتی ہوں کہ میرے سواروں اور نیزوں کی تیزی تیزی موت کے سبب جاتی رہی ہے۔

یومِ اعلیٰ فتنِ دعوتِ صبا

عَازِدَةً فَحَرِيَّةً يَبْجُنَا هَا

نفسب شجنا علی ائمہ مفعول و دعت کافی قولہ دعوا تھا لاک ثبوت و انفسن محرکۃ الغضن ترجمہ اور جبکہ قمری کسی روز شاخ
و خرت پر و اشجنا کہ لکرا پس غم کو پکارتی ہر تو میں و اصباہا کہ لکرا اپنی صبا کو پکارتی ہوں یعنی اسی صبح سیر حال پر ہم

وَبِیْ وَاللّٰهِ قَدْ عَجِبُوا

قالت ايضا اخوتي لا تبعدوا ابدا

ترجمہ اسے یہ کہ کسی نہ مہر اور کیونکر نہ مرین بخدا وہ تو مر گئے یہ عزا خیر سے یہ مبالغہ ہے کہ کلام اول اس سبب شدت پہنچو شے و فراموشی تہا اور اوں کامزا اوں کے لیے حد درخت تہا۔

لو مکتبہم عشیدہم	لاقتناء العز او وادوا
هان من بعض الرزية او	هان من بعض الذی اجد
کماہ فلان اذا شفع برلیا می ہر طویلہ۔ والاقتناء بالادخار والضمیر فی ولد والاخوة ترجمہ اگر او کی قوم او سنے واسطے فراموشی عن وشیف کے رت ملک منتفع رہتے یعنی وہ لوگ ایک عرصہ تک جیتے رہتے یا او کی اولاد ہوتی جو او کی قائم مقام ہو جاتی تو قوم کی کسی قدر مصیبت یا کسی قدر غم جو بگوستا ہوا آسان ہو جاتا مگر افسوس کہ ان دونوں باتوں میں سے ایک ہی نہوئی	
کل حی وان امروا	وارد والحوض الذی وردو
امرو اصلہ عمر و اکبر السیم من عمر الرجل سم اذا عاش طویل ابلت العین بالعمرة ترجمہ ہر زندہ اگر چہ طویل العمر ہووے اس حوض پر چسپیر میر سے بہانی گئے ہیں جانید الا ہے۔ چونکہ سے کی افراد بہت سی ہیں ایسے جم کے ضمائر لائے۔ و قالت اھمر رقی اختلاف فیما والظاہر انہا لام تابلط شرکافہ قتل شبا یا غریبا سبلا بدیل وہی جتہ	
طاف یبغی النجاة	عن هلاك فمات
النجاة النجاة واراد بالمالک البوس والفقر ترجمہ رات کو اس واسطے گیا کہ سبب حصول غنیمت کے فقر و افلاس سے نجات حاصل کرے اور ہلاک نہوے مگر افسوس کہ وہ خود ہلاک ہو گیا	
لیت شعری ضللة	ای شئی قتلت
الضلالة الضلال منصوب علی الحالیۃ من ضمیر الکلم ترجمہ کاش جو کہ میں اس معاملہ میں جاہل گمراہ ہوں خبر ہو جاوے کہ کسے بگوارڈ والا۔	
امریض لم تعد	ام عد و ختک
ختلہ الذنب اذا شغی اللصید و خدعہ ترجمہ کیا تو بیمار ہے جسکی عیادت وغیرہ کی نہیں کی گئی اور ایسے گمراہ پس نہیں آسکتا یا کسی دشمن نے گمات لگا کر جو قابو میں کر لیا ہو اور ایسے باوجود ندرستی ہم ملک نہیں آنا۔	
ام تو لی یاک ما	عال فی الدھر للسلک
تولی بکفیل بہ۔ و عال بالعبیہ الہاک۔ والسلک کصرف فی القضا و الجمل ترجمہ کیا تیرا کام دن آفتوں نے پورا کر دیا ہو نے زمانہ میں قضا یا چکور کے چوزون کو ہلاک کر دیا۔	
والمنا یا مرصد	للفتہ حیث لک

ترجمہ اور موتیں جوان کے یہ گماتین لگانوالی ہیں جوان وہ جاوے۔

أَيُّ شَيْءٍ حَسَنٍ | لَفَتِي لَكُمِ لَكَ

ترجمہ کونسا اچھا وصف کسی جوان میں ہو جو تجھ میں نہ ہوتا یعنی تو جامع صفات محمودہ تھا۔

كُلُّ شَيْءٍ قَاتِلٌ | حِينَ تَلْفُ أَجَلَكَ

ترجمہ اسی مخالف ہر چیز تیری قاتل ہے جبکہ تو اپنے وقت مقرر سے ملاقات کرے۔

طَالَ مَا قَدَرْتُ | غَيْرَ كَيْدِ أَمَلٍ

الکد الجھد و املک مفعول نلت ترجمہ تو بے رنج و کوشش کے بہت دفعہ کامیاب ہوا۔

إِنَّ أَمْرًا فَاوْجَا | عَنْ جَوَابِي شَغَلَكَ

الفاوج الصعب الثقيل ترجمہ بیشک کسی سخت مصیبت نے تجھ کو میری جواب دینے سے روکا ہے کہ تو مجھ کو جواب نہیں دیتا۔

سَأَعْنَى النَّفْسَ إِذْ | لَمْ تَجِبْ مِنْ سَأَلِكَ

ترجمہ اب میں اپنی طبیعت کو صبر پر لاؤنگی کیونکہ تو تو اپنے سائل کو جواب ہی نہیں دیتا۔

كَيْتَ فَكَبَى عَسَا | صَبْرَهُ عَنْكَ عَمَلُكَ

صبرہ مفعول ملک۔ وعنک تعلق بالصبر ترجمہ کاش میرا دل ایک لحظہ تجھے صبر کرنے پر قادر ہو جاوے۔

لَيْتَ نَفْسِي قَدْ صَدَّتْ | لِلْمَنَآيَا بَدَا لَكَ

ترجمہ کاش میں تیرے بدلے موت کے روبرو پیش کی جاؤں **وقال العجیر السلولی**

تَرْكُنَا أَبَا الْأَضْيَا فِي لَيْكَةِ الصَّبَا | يَمْزُ وَوَمِرْدَى كُلِّ خَصَمٍ مُجَادِلُ

أبَا الْأَضْيَا فِطْمَهْم وَالصَّبَا رِيحُ الْقَبُولِ يَقَابِلُ الدُّبُورَ وَقَدْ كُنِيَ بِهَامِنْ لِحْطَةٍ يُوَدِّدُهُ رَوَايَةُ فِي كُلِّ شَتْوَةٍ وَالْأُظْفَرُ مَعْلَقٌ

بِالْأَضْيَا فِطْمَهْم وَوَمِرْدَى مَحْرُوفُ الْبُقَارِسِ وَالْمِرْدَى الْقُرْبَى رَوَى كُرْضَى إِذَا هَلَكَ اسْتَعِيرَ كُلُّ قَوْمٍ عَظِيمٍ خَلْفَهُ قِيلَ يَوْمَئِذٍ خَصَمٌ

ترجمہ ہم چہوڑ بیٹھے اوس شخص کو جو قحط کے راتوں میں بھام مروتھانو لکھنا کہلاتا تھا اور اسکو جو ہر دشمن کے لیے

کہ اوس سے لڑے ہلاکت کی کل تھا۔

تَرْكُنَا فَتَقْدًا لَيَقْنِ الْجُوعُ أَنَّهْ | إِذَا مَا سَوْفِي أَرَجَلُ الْقَوْمِ قَاتِلُهُ

اضمیر فرمائے اندر اسٹکن فی ثوبی للمرتی والجر والجرع و قتل الجوع کتایہ عن طعام الفقرا بترجمہ ہم ایسے جو ان مرد کو چوڑ
بیٹھے کہ بہوک کو اس امر کا یقین تھا کہ جب وہ جوان مرد سنازل قوم میں ہوگا تو مجھ و ماہی و الیگا یعنی اوگو نگو کہ سنا نادیگا

فَتَـٰقِدْ قَدْ السَّيْفَ لَامْتِصَابِلٌ وَلَا دَهْلُ لُبَّائِهِ وَأَيَّاجِلُهُ

القد تعديل القامة ولفعل مجهول - وعنى بالسيف ثمان ذراعين فانه يكون مستقيماً او المطلق والتشبيه في نفس الطول
وتضاريل شخصه اذ انحنى قاعاً والمراد بصغر القامة - والربل ككتف المسترخى واللبنة موضع القلادة من الصدر والجسم بالانحناء
والاجل بالموحدة والجم عرق غليظ في الرجل واليد لوانى الكحل ترجمه ہنہ ایسے جوان کو چوڑا یا جو شل دو دو مارے تلوار کے
معدل و مستقیم القامہ ہوا اور اسکی جہاتی اور ماتہ یا لون ڈھیلے ہنہیں تھے یعنی خوب ننگر ہوتا۔

اِذَا جَدَّ عِنْدَ الْحَيِّ اِضْلَافٌ جَدَّةٌ
وَذُو بَاطِلٍ نَشِئَتْ اِلَیْهِ بَاطِلَةٌ

الحجۃ نقیض النزل۔ والباطل النزل ترجمہ جبکہ سیہاؤ کی باتیں کرتا ہو تو اسکا سیہاؤ تجکو خوش کر دے۔ ہوا۔ اور وہ
دل لگی والا ہوتا اگر تو چاہے تو اسکی دل لگی ہر دل لگی سے تجکو غافل و بے پروا کر دے۔

لَيْسَ بِكَ مَظْلُومٌ وَابْرُئِيكَ ظَالِمًا
وَكُلُّ لَذِي حَمَلْتَهُ فَهُوَ حَامِلُهُ

منظور ما و ظالم مالان میں کاف الخطاب ترجمہ جبکہ تو مظلوم ہو تو میرے مدد کر کے تنج کو خوش کر دے اور جب تو ظالم ہو تو مجھے کسی کو اتھام نہ لینے دیو اور اس طرح تنج کو راضی کر دے اور جو چہرہ دین تاوان و دیت وغیرہ کا تو اوس پر ڈال دے تو وہ اوس کو اٹھالے۔

اِذَا نَزَلَ لَا ضَرْبَ لَكَ مِنْ عَذَابٍ ۚ عَلَيَّ حَتَّى تَسْتَقِيلَ مَرَّاجِلَهُ

العز و رب الهمة فالجمعة كسفر جل اسی الخلق لتقل ترفع ترجمہ حبیب اس پاس ہمان آتے تو اپنے لوگوں پر سخت مزاجی کرتا تھا کمانا طیار کر نیکیے لیے بیان تلک کہ اوسکی دگین دگیدانوں پر چڑھاوین تو اوسوقت نرم خو ہو جاتا تھا وقال ابوحنبلہ مولیٰ بنی اسید ہو بتقدیم الجملة علی الجمیم مرثی ابنہ حنبلہ

اعاذ من ينزع كجاء لا ينزل
كتبوا ويزهد بعده في العقب

الخمرة للندار - وعادل ترخيم عاذلة - وزير رجب ولا يخبثه صلب - وأتجار والبحر ولغت محذوف اى فتى وهو مفعول للاثانى - و
زبد فيه عرض عن الاخميمير فيه المحذوف الموصوف واراد بالعواقب عواقب لاطهار يقال شرف بعد يقتل بالك بن زهير بن جونس

عواقب الاطاعت ترجمہ اسی زن ملاست اگر مجبوجنار کے غم میں ملاست نہ کر کیونکہ جو ایسے شخص کی مصیبت پہنچا یا رہتا
تو وہ ہمیشہ یہ چین رہتا ہی اور اس کے بعد بدرون کے انجاموں سے یعنی مجامعت سے اعراض کرتا ہی واسیہ کی ایسا شخص بدترین

حبیب الفقیان حکمتہ مثلاً اذ اشد حال الحقائق
مفوع علی الجبریتہ و رفع صحتہ علی انہ نازل حبیب۔ و شانہ عابد الرجال جمع حل و ہو مرکب البعیر و الختیبہ یث فی ہونہ الرسل
ثم لا یخفان فی الشعر قوار الخلاف لہم و الکسر الا ان یحل علی جبر الجواز ترجمہ جو اندر لوگ اس کی صحبت کو ایسے حال میں
پس نہ کرتے تھے جبکہ کجاوہ والے لوگوں کو کجاوہ کے پیچھے اسباب باندہ نہایت اکر تا ہی یعنی جبکہ اور لوگ اپنی متاع کجاوہ کے
پیچھے باندہ تھے تھے اور وہ فقر کر کو نہیں دیتے و ایام قحط میں۔

و یصدق عنہم عادیا النواہب نظام اناس کان یجمع بینہم
النظام بانہ یظم المتفرقات۔ و صدق عنہ۔ و العادیات من العدو یقال عدا علیہ اذا وثب النواہب لحوادث سرمد
وہ اون لوگوں کا جن کو وہ جمع کرتا تھا بندہ بن تھا۔ اور وہ اون لوگوں سے حملہ آور مصائب کے دور کرتا تھا۔

ولا یکشف الفقیان غیر التجارب و جربت ما جربت منہ فسر
ترجمہ میں نے اس کا خوب تجربہ کیا اور انجام کو اس نے مجبوجناب غش کیا۔ اور جو انون کا حال سوائے تجربوں کے
اور کسی سے معلوم نہیں ہوتا۔

بعید الرضا لا یتبع و مدبر ولا یتصلک للصفیر المغاضب
اراد بالبعید البیض۔ و الفغین اس کا قد ترجمہ وہ جس شخص پر ظاہر ہوا تھا اس سے جلد غما میں نہیں ہوتا تا یلے نہیں
اور جو کوئی اس سے پشت پہنچتا ہی اس کی دوستی کو نہیں چاہتا ہی اور اس کا دشمنناک کرے نہیں ہوتا ہی۔ بلکہ اس سے
فرصت اور موقع کی وقت انتقام لیتا ہی یا اس کی پروا نہیں کرتا۔

و کنت اذا ما حثت امر اجبتہ یخض جاحضتک المزاغب
جنی بنائیہ کسیرا۔ و خفصہ سکنت۔ و الجاش النفس و انظر اہما۔ و الفبت اقبض الشدید۔ و المرغب الاسم البسیط و الفیضا
ترجمہ اور جبکہ میں کوئی بڑا کام کر کے اس کے انجام سے ڈرتا تھا تو تیری چوڑی چھکے گرفت میرے دل کو تسلی دیتی تھی
یہ شعر بطور التفات غیبیت طرف خطاب کے ہے۔

وقال آخر

اشنی علیہ اذا نظر صفاتہ وخص فی الاستعمال بالحمیدۃ مخرجہ حیکہ کوئی مرد کسی مردہ کی تعریف او سکی نعمتوں کے سبب
کرے تو اللہ تعالیٰ ولید بن ادہم کو ہرے دو زکے تاکہ ہم اوسکے لوگوں کے روبرو اوصاف و ثنائیاں کر دیں ۔

فَمَا كَانَ مِقْرَاحًا إِذَا الْخَيْرُ مَسَّهُ

ترجیب کیونکہ جب اوس کے بچہ دن ہوئے تھے تو وہ بہت خوش ہوئی والا تھا۔ اور جب وہ کسی کو دیتا تھا تو اوس پر احسان رکھنے والا تھا۔

وَنَادَى الْمُنَادَى أَوَّلَ اللَّيْلِ بِاسْمِهِ | إِذَا احْمَرَّ اللَّيْلُ الْبُخَيْلُ الْمَلَّ سَمَاءَ

حجرہ بتقدیم الجحیم علیہما تین اوقافہ فی الحجر وہو سکن الہوا تم۔ وخص اللیل بالذکر لانه منقذہ نزول الافیاف مرحوم پکارے
 والے نے اوسکا نام اول شب میں بسبب مشہور ہونے اوسکی سخاوت کے پکارا جبکہ رات بچل نال پسندیدہ کو بسبب خوف آمد
 مہمانان کے اوسکی سورخ یعنی گسرین و نخل کر دیا۔ رات کو مہمان زیادہ آتے ہیں اسلئے اسکا ذکر کیا۔

لعمرك ما واری التراب فخاله	ولکما واری ثیابا واعضا
----------------------------	------------------------

ترجمہ تیری زندگی کی قسم مٹی نے اوسکے اچھے کام نہیں چھپائے مان اوسکے کپڑے اور استخوان لوگوں کی آنکھوں پر چھپائے
وقال ابو اثنوب لیسبی فی خالد بن عبد الله القسری وخالد بن کان امیر العراقین یعنی
والکوفۃ من جانب ہشام بن عبد الملک ثم غرلہ واصل علیہ یوسف بن عمر الثقفی ابن عم الحجاج فاخاذه وحسب وقتلہ من جود
انہ قد سمع ہذہ الابیات وہو محجوس فانفذ الی ابیہ اثنوب سبعین الفا

أَلَا إِنَّ خَيْرَ النَّاسِ حَيًّا وَهَالِكًا ۚ

نفس حیاء والکمالی الحالیتہ ترجمہ سن لے کہ بہترین مردمان کا بحالت زندگی و موت کی قیدی بنی ثقیف کا کہ
جو ریخیرولن میں جکڑا اولن کے پاس موجود ہو۔

وَأَوْطَأْتُمُوهُ وَطَأَةُ الْمَتَائِقِلِ	الْحَتَرَى لَنْبَنٍ عَمْرٍَا تَمْرُ السَّجْنِ خَالِدًا
وَيُعْطَى إِلَهِي فِي كُلِّ حَقٍّ وَبَاطِلِ	لَقَدْ كَانَ يُبْنِي الْمَكْرُمَاتِ لِقَوْمِهِ

عمرہ گزارنا جبکہ ہاں طول عمر ہو و طاعت و بندگی کا مظاہرہ مختصراً۔ و امتثالِ اجل و اجلا و لا تشک ان وطاعت تکتون ثقیات و الکواہل
الکرام و الایثار و النسی اعطاء یا نثر و حسنہ یوسف نقفی اور اسکے نوکر و ن سے خطاب کیے کہ کتابا ہر کہ ابنی جان کی

قسم اگر تھے خالد کو عمر بہر کے لیے قید خانہ دیدیا اور اسکو شل روز نئے شتران گران بار کے خوب روڈروالا ہے تو یہ تھے
براکام کیا ہے کیونکہ شخص اپنی قوم کیلئے چھ کاموں کی بنیاد ڈالتا تھا۔ اور اپنا مال ہر اچھے اور کم فائدہ کام میں
بخشتا تاہی سخی تھا۔ اچھے کام سے مراد اورنگی عوض تادان و دیت کا دنیا و ادای قرض و فحانی ہے۔ اور کم فائدہ
کام سے مراد امور لہو و عیش عشرت کے ہیں۔

وَلَا تَسْجُواْ مَعْرُوفًا فِي الْفَسَاقِ

فَإِنْ تَسْجُواْ الْقَسْرَى لَا تَسْجُواْ السَّهْمَ

القسری نسبت الی مسرن عقبہ احد اجداد خالد القسری ترجمہ پس اگر تھے خالد قسری کو قید خانہ میں بند کیا ہو تو تم اوکو
شہرت اور ناموری کو قید نہیں کر سکتے اور نہ اس کے آوازہ داد و دہش کو تمام قوموں میں بند کر سکتے ہو و قال اہل
ہو عدی بن ربیعہ اہل قبائل لہ اول من اہل شحر و ارقہ جاہلی قدیم برقی اخاہ کلیباً و کان قد قتلہ حساس بن
مرہ بن ذہل بن شیبان و بن ہدیہ انہ کلیباً کان رجلی لایرعاہ و لایذخرہ الا باذنہ و کانت بسوس بنت نقض
العدیہ خالہ حساس بن مرہ او جارتہ الخالہ علی الاختلاف و کان قد نزل فی دارہ اہل من جریم یقال لہ سعد و کانت لہ
ناقہ یقال لہا سرب غلت حمی کلیب و طارت بیضات حمرة و ہوا سم طائر کان قد اجارہ کلیب فغضب کلیب ثم رما فی
حمامہ فمرہ عابہ فنفرت و اتت بیت بسوس بحیری الدم و اللبن من فرعہا فقامت بسوس تشد ابیائہا و تعرض بحساس
تقال حساس سکتی فوالدیہ یصحی غذا عقیہ عظم عقر علی وائل و عنی بہ کلیباً ثم کان یعاقبہ حتی ركب یوما و تبہ عمرہ بن
حارث بن شیبان او عمر بن ربیعہ بن مرہ علی الاختلاف فطعن کلیباً من درارہ حتی سقط علی الارض ثم اثم امرہ عمرہ
ثم قامت بحرب بینہما و قتلہ قبل ان یتام من بسوس و اسام من سرب و التفصیل فی التبریزی۔

وَأَسْتَبْ يَعْلَاكَ يَا كَلِيبُ الْمَجْلِسِ

نَبِذْتُكَ الْبَارِعُ لَكَ أَوْ قُلْتُ

کانت الناقہ قد عذبتہم لاسور شہر باعند عزم الحرب قری الاضیاف و الاستیاب الشامتہ ترجمہ مجھ کو خبر دی کہ گلو
بوقت عزم جنگ بلند مقامات پر جلائی جاتی ہو تیرے مرثیہ بعد جلائی گئی اور تیرے بعد اہل مجلس کا گم گالا ہو چکا دیکھ
روبر و لبیب تیری ہیبت کہ یہ امر نہوتا تھا۔

لَوْ كُنْتَ شَهِدَهُمْ بِهَذَا لَمْ يَلْبِسُوا

وَتَكَلَّمُوا فِي أَمْرٍ كَلِّ عَظِيمٍ

الضمیر الجورنی بہا العظیم و ہم بالنون اذا کلم ولا یستعمل الا ضمیراً ترجمہ اور لو گون نے درباب ہر ایسے

ما و شہ خطیر کے کلام کہ اگر تو ایسے حوادث میں اونکے پاس ہوتا تو تیرے خوف سے چون ہی نہ کرتے۔

وَإِذَا نَشَأُ رَأَيْتُ دَجَّاءَ وَاضِحًا ۖ وَذِرَاعٌ بَاكِتَةٌ عَلَيْهَا بُرْنُسٌ ۖ

کانت النساء إذا بكين على ميت يكشفن الوجوه والروس وكذلك كن بطين الوجوه ويفرن الصدور وأشار إليه بقوله و
ذراع باكية سوا البرنس بالموحدة فخرج من الثياب تلبسه النجايات ويقال للبلا تترجمه اور جب تو چاہے کہ علم منہ اور
رفنے والے کا ماتم جس سے وہ سنبھرتی کرتی ہو اس حال میں کہ اوپر لباس ماتم ہو دیکھئے یعنی تیرے یہ ہر وقت ماتم

هُوَ تَبْكِي حَلِيكَ وَلَسْتُ كَأَنْتِ حُرَّةٌ ۖ تَأْسَى عَلَيْكَ بَعْدَ عِرَّةٍ وَتَنْفَسُ ۖ

ترجمہ وہ رونیوالی تجھ پر روتی ہو اور میں بہتر ازاد عورت کو جو براہ تاسف تجھ پر روتی ہو اور تہندی سانس بہرتی ہو
ملامت نہیں کرتا کیونکہ وہ اس میں معذور ہے

وَقَالَ آخِرُ

لَقَدْ مَاتَ بِالْبَيْضَاءِ مِنْ جَانِبِ الْحَبَا ۖ فَتَى كَانَ زِينًا لِلْمَوَاكِبِ وَالشَّرْبِ ۖ

اراد بالحبابی حملة الزينة والبيضاء موضع فيه الموكب الجماعية كبراء اوستاة والشرب جميع شارب الخمر ترجمہ بخدا مقام بیضا
میں رہنے والے کی طرف ایسا جوان مر گیا جو لشکر میں اور بخوار فنی زینت تھا یعنی حقار نرم و نرم تھا۔

تَطُلُّ بَنَاتُ الْعَمِّ وَالْخَالَ حَوَكٌ ۖ صَوَادِي لَا يَرَوْنِي يَا كِبَارَ الْعَدَمِ ۖ
يَمْلِكُنَّ عَلَيْهِ بِكَ الْكَفِّ مِنَ الثَّرَى ۖ وَهَامِنْ قَلْبِي جُنْحِي عَلَيْهِ مِنَ الثَّرَى ۖ

الصوادی جمع صادات من صدى كرضی اذ عطش منصوب علی انه حال من بنات الخال - وجملة لا يرونی نعت له من ستر
كرضی یا اذا شرب وافر اوتال عليه التراب پہلا اذا ارسله عليه الجملة خبر تطل - والترى التراب الطرسى وكلمة من فى الخوض
زانة ترجمہ ناموں اور چپکلی بیٹیاں باوجود ذراکت کے اوسکے گرد حالت تشنگی میں کہ آب سرد و شیرین سیراب ہونا
پسند نہیں کرتیں وہ پیر کو اوپر اپنی ہتھیلیوں سے ترٹی گراتی ہیں اور یہی گرا براہ دشمنی نہیں ہو بلکہ بھوری پردہ پوش
سیت کیلئے و قالت جاریہ ماتت امها فاضرت بها امرؤ ابیہا۔

فَلَوْ يَأْتِي رَسُولِي أُمِّ سَعْدٍ ۖ أَتَى أُمِّي وَمَنْ يَعْنِيهِ حَاجِي ۖ

اُمّ سعد امنا - و امی من باب ضم المظهر وضع الضمير لئلا يلفظ - ومن استغمايت او موصولة فان كانت استغمايت فالكلام مستغما
وان كانت موصولة فحذف على امی والامر اوجها واحد - وعناه اہمہ والحاجہ جمع حاجت ترجمہ اگر میرا قاصد میری

مان ام سعد کے پاس آتا تو اسکو میرے درود کہہ کی خبر بنا کر اسکو میری حاجتیں غم میں ڈالتی ہیں لیکن جو کچھ
 وَلٰكِنْ قَدْ اَتٰی مِنْ بَيْنِ وُدِّیْ وَ بَيْنِ فَوَادِهِ عَاقِبُ الرِّجَالِ
 کلمہ میں موصولہ منصوبہ تامل علیٰ اہلنا مفعول اتی واستکن فی اتی للرسول۔ والغلق محرکۃ الغلق والرتاج
 کتاب الباب المسدود ترجمہ گریہ اقا صد اوس پاس چلا آیا جسکے دل اور میری محبت میں دروازہ ٹیغہ کیا
 ہوا ہے یعنی میری ماسد کے پاس۔

وَالرِّیْمَانُ الْاُخْرٰی بِاللِّتَاجِ

وَمَنْ لَمْ يُوْذِهِ الْكُفْرُ اَبٰی

عطف علیٰ من الاولی۔ والریمان الرافۃ۔ واراوت بالنتیج الولادۃ ترجمہ اور وہ قاصد اوس پاس آگیا جسکو
 میری سر کی تکلیف کچھ کہہ نہیں دیتی کیونکہ محبت علاقہ ولادت سے ہوتی ہے اور محبت میں اور اوس میں یہ علاقہ نہیں ہے
 وَقَالَ ام الصِّرْحِ الْكُنْدِیَّةِ

یَحِیْثَانِ مِنْ اَسْبَابِ مَجْدٍ تَضَرَّعًا

هَوْنٌ اَتَمُّ مَا ذَا اِبَهُمْ یَوْمَ صَرَّ عَوَا

ہوئی سقط و ہوت اتم و ثلث اتم من الادعیۃ التی ظاہر ہا ذم و باطنہا مدح ولذا الاستعلا ہونا فی مواقع الذم قال
 التبریزی یقال فی الاستغنام و التعجب ہی کلمتہم امم او ہلکت امم۔ و صرخوا مجہول۔ و حیثان موضع کان موطن البحر
 و تصرم تقطع و اذا استفہام للتعجب ترجمہ اون جہانارونکی مان گر پری اور بے فرزند ہو جاوے یا اس حد سے
 ہلاک ہو جاوے اور جیتی نہ رہے جس روز وہ لوگ بمقام حیثان ہلاک کیے گئے اوس روز کس قدر بزرگی
 اور شرافت کے سبب سامان منقطع ہو گئے۔ یعنی اون اسباب کا سبب کثرت کے بیان نہیں ہو سکتا حاصل
 یہ ہو کہ اونکے سبب دنیا میں اسباب بزرگی سب جمع تھے سوا اونکے مرنیسے وہ سب جاتے رہے۔

وَاَنْ یَّرْتَقُوا مِنْ خَشِیَةِ الْمَوْتِ تُلْمًا

اَبُو اَنْ یَفِرُّ وَاَوْ الْقَنَا فِیْ خُورِهِمْ

الو اول الحال والحلیۃ حال من الضمیر فی یفر و ترجمہ اونہوں نے ایسے حال میں کثیرزی اور ان کے سینوں میں
 جاگزین تھی بہاگ جانیسے اور اس بات سے کہ موت سے ڈر کر کسی زینہ پر چڑھ جاویں انکا کیا یعنی ایسے
 وقت میں ثابت قدم رہے۔

وَلٰكِنْ رَأَوْا صِدْرًا حَلٰی الْمَوْتِ اَلْمَوْتِ

فَلَوْ اَتَمُّ فَرَّوْا لَکَا لَوْ اَعَزَّةٌ

ترجمہ سوا گرایسے نازک وقت میں وہ بہاگ جاتے تو ہی عزت میں فرق نہ آتا کیونکہ ایسے حال میں بہاگنا ضرور نہیں ہے۔ انفرانی وقتہ ظفر۔ مگر ادھون نے موت پر صبر کر نیکو بڑی عزت کا کام سمجھا اور بہاگ جانے میں

وقال الحسین بن مطہر بن الاشیم الاسدی

کم غزنی سمجھو

أَلَا عَلَى مَعِينٍ وَقَوْلًا لِقَبْرِهِ سَقَتَكَ الْغَوَادِي مَرَّ بَعَاثُهُ بَعَا

الحمہ وعلیہ نزل واراہ بن معن بن زائدة الشیبانی۔ والغواوی اسباب الانتیة غدوة والخرج الریح۔ ترجمہ اے میری دونوں دستوں کے پاس اوترو اور او سکی قبر سے کہو کہ تجھ کو صبح کی مینہ ایک ریح میں بعد دوسرے ریح کے ترک کرو۔

فَيَا قَدْرَ مَعِينٍ أَنْتَ أَوَّلُ حُفْرَةٍ مِنْ الْأَرْضِ خُطَّتْ لِلْسَّمَاءِ مَقْبَحًا

خط انشی مجھولا اذا عین بالخط والجملة لغت حفرة ترجمہ اور یہ کہو کہ اسی معن کی قبر تو زمین کا اول گڑھا ہے جو خاک کی خواہاگاہ مقرر ہوا۔ یعنی معن سے پہلے کوئی ایسا شی نہ ہوا نہ مرا۔

وَيَا قَدْرَ مَعِينٍ كَيْفَ وَارَيْتَ جُودًا وَقَدْ كَانَ مِنَ الْبَرِّ وَالْجَمِّ مُدْرِعًا

ترجمہ اور اسی معن کی قبر تو نے او سکی بخشش کو کیونکر چھپایا۔ او حال یہ تھا کہ اوس خشکی اور تری ہر یک پر ہی

بَلَى قَدْ وَسَّعَتْ الْجُودُ وَالْجُودُ مَبِيتٌ وَلَوْ كَانَ حَيًّا صَفَّتْ حَتَّى تَصُدَّ عَا

یہ جواب الاستفہام۔ و تصدع اصل تصدع حذف احدی التائین والالف الاشباع ترجمہ تو او سکی بخشش کو ایسے وقت میں کر بخشش مردہ ہی کیونکہ نہ سالیاتی البتہ اگر وہ زندہ ہوتی تو تو تنگ ہو جاتی یہاں تک کہ تو پہنچاتی

فَتَى عَيْشٍ فِي مَعْرُوفَةٍ بَعْدَ مَوْتِهِ لِمَا كَانَ بَعْدَ السَّيْلِ فَجَاهُ مَرَّعًا

اعراب فتی نصب علی المفعولیۃ بفعل محذوف اعنی اذکر واورفع علی الخبریۃ عیش ماض مجہول بنی سنۃ بعدتہ یعنی کما فی قولہ ذہب الذین یعاش فی کنا فہم ترجمہ میں ایسے جو اندر کا ذکر کرتا ہوں یا دہ ایسا جو اندر کا

کہ اپنے احسان میں بعد اپنی موت کے ایسی زندگی بخشا گیا ہے جیسے روکی بعد اسکی جاری ہو نیکی جگہ پر اکاہ ہو گیا ہوتی ہو یعنی اسکی موت کے بعد اس احسان کے نشان ایسے باقی ہیں جیسے رو کر گزر جائیکے بعد اسکی احسان کے نشانیاں اور فیض باقی رہتا

لَمَّا مَضَى مَعْنُ مَضَى الْجُودُ فَانْقَضَ وَأَصْبَحَ عَزِيزٌ الْمَكَارِمِ أَجْدَعًا

ترجمہ اور جبکہ سن مر گیا تو سخاوت ہی مر گئی اور محدود ہو گئی اور تمام خوبیوں کی ناک کٹ گئی وقال آخر

ما ذا اَجالٌ وشيرةٌ بن سَمَكٍ | من دُمِهِم بِالْكِيَةِ عَلَيْهِ وَيَا كِ

الاستفهام للتعجب من الكثرة - یعنی بالا اجالۃ الاساتۃ ترجمہ کریہ کرنیوالی عورتوں اور مردوں کے کس قدر آنسو وشیرۃ بن سماک نے بہا دیے یعنی تمام اشخاص بسبب اسکی خوبیوں کے اوسکے لیے بکثرت روئے۔

ذَهَبَ الَّذِي كَانَتْ مَخْلُوقًا بِهِ | خَلَقَ الْعُنَاةَ وَالْفُسَّ الْمَلَاكِ

العنائة الاسارى والملك الفقير ترجمہ وہ شخص چلا گیا جس سے قیدیوں کی آنکھیں اور فقیروں کی جانیں لگی تھیں۔ کیونکہ وہ قیدیوں کو چھوڑا اور فقیروں کو دیتا تھا اور کھلاتا تھا وقال احمد بن عمر واسلمی یرثی محمود بن منصور بن زیاد صاحب دیوان الخراج۔

النَّيْ فَنَيَّ الْجُودَ لِي الْجُودِ | مَا مِثْلُ مَنْ الْغَى بِمَوْجُودِ

ترجمہ میں خبر مرگ سخاوت کی جو افرود کی سخاوت کو دیتا ہوں کیونکہ وہ سخاوت کا مرئی تھا اوس شخص کی مانند جسکے مرنے کی میں خبر دیتا ہوں دنیا میں موجود نہیں۔

النَّيْ فَنَيَّ مَضَّ الشَّرَى لِعَبْدَا | بَقِيَّةُ الْمَاءِ مِنَ الصُّوْدِ

الشري التراب الندي ترجمہ میں ایسے جو افرود کے مرنے کی خبر دیتا ہوں کہ جسکے مرنے کے بعد مٹی نے شام ترسے بقیہ پانی کو چوس لیا اور وہ خشک ہو گئی یعنی اوسکے مرنے کے بعد زمین میں تری ہی تری اور سخاوت کا نام تک نہ رہا۔

وَأَمَّا الْمَجْدُ بِهَيْلَةٍ | جَانِبُ الْبَلِّسِ مَسْدَدِ

انشلم السيف اذا انكسر حده وجملة النفي انت ثلثة ترجمہ اوسکے مرنے کے سبب بزرگی کی دھار ایسی طم کر گئی کہ اب اسکا کمنارہ درست نہیں ہو سکتا یعنی اوسکے مرنے سے بزرگی اور شرف کھد ہو گئی اب اپنی اصلی حالت پر نہیں آسکتی

فَالَا تَنْحَشِي عَثَرَاتِ النَّدَى | وَصُولُ النَّجْلِ عَلَى الْجُودِ

نحشے مچھول۔ والعثرۃ السقوط علی الوجہ ترجمہ تو اب ہلکوں سخاوت کے موندہ کے بل بار بار گر نیکا اور جو دوشش نچل کے حملہ کر نیکا خوف دلایا جاتا ہو یعنی اب خوف ہے کہ سخاوت مغلوب اور نچل غالب ہو جاوے وقال عبداللہ بن الزبیر الاسدی الزبیر کا میر و عبداللہ اسلانی من شعر ابنی امیہ وکان مدحا لعمیر بنی یرید بن سنان

انجمن

عبد اللہ بن الزبیر

وقیل ابنہ رمی الحنثان لنسوة آل حرب	مبقدا رسمد ن له سمودا
السمود والقیام سمیر من شدة الحزن ولغیر الوجه ورجحه عورات آل حرب کی حوادث روزگار نے ایسا تیر مارا ہے کہ اس کے سبب وہ حیران و ششدر یا اوترے ہوئے کٹری رہ گئیں۔	
قَدْ شَعَزْهُنَّ السُّودُ بَيْضًا	وَرَدَّ وَجْهُنَّ الْبَيْضُ سُودًا
ترجمہ سواوی غم کی مقدار نے ان کو سیاہ بالوں کو سفید اور ان کی سفید چہرہ کو بسبب شدہ صدمہ کے کالا کر دیا۔	
فَانْكَ لَوْرَايَتِ بَكَاءِ هِنْدٍ	وَرَمَلَةً اَذْ نَصْكَانِ الْخَدُودَا
سمعت بكاء باكية وبائك	ابان الدهر واحد ها الفقيد
ہند و رملہ بنتان لعاویۃ بن ابی سفیانؓ۔ والجور فی واحد با بکیتہ وحدہ اعلیٰ ماجرت عا و تم من انہم اذ آجوا بین الذکر والانشی اضمر و لانشی فانا اولی بہا ترجمہ کیونکہ امی مخاطب اگر تو ہند اور رملہ کا رونا جبکہ وہ اپنی خوش طمانچے مارتے ہیں دیکھتا تو ایسی عورت اور مرد کا رونا سنتا جس کا اکھوتا مگم شدہ زمانہ نے اون سے جدا کر دیا ہے یعنی سخت گریہ دیکھتا۔ قال مسلم بن الولید ہو مسلم بن الولید الانصاری یکنی ابا الولید و یلقب بصریح الغواني شاعر مجید یرثہ زوجتہ	
حنین دیاس کیف یتفقان	مقید و ہا فی القلب مختلفان
الحنین الاشتیاق و یلزمہ الرجاء۔ و اراد البقیل المقبول ترجمہ اشتیاق اور ناامیدی کے سطر جم ہو جاویں اور حال یہ ہے کہ اول و دونوں کے مقام و دین مختلف ہیں یعنی اشتیاق اسید کو چاہتا ہے پس ناامیدی کے سوا کیونکر جم ہو عداوت و لڑائی اولی بھائیوں	الی منزل ناع لعینک داب
ترجمہ وہ علی الصباح ایسے دور مقام کی طرف چلی گئی جو آنکھوں کو پس معلوم ہوتا ہے اور حال یہ ہے کہ اب ترشی اس کے لیے اس کی کار ساز یعنی مجھے زیادہ مناسب ہے۔	
فَاذْ وَجَدْتِ تَلْزِقَ الْعَيْنُ مَاءَهَا	وَيَحْتَزُّ الْاَحْشَاءُ بِالْخَفَقَانِ
ترجمہ پس غم قابل لحاظ نہیں ہے جب تک کہ آنکھ اپنا سارا پانی نہ نکال دے اور جب تک کہ اعضا ہی باطنی خفقان و اضطراب کا اقرار نہ کریں	وقال ايضا

قبر حلو ان استسخر ضريحه

خطر انقاص دونه الاخطار

حلو ان بلد معروف۔ واستسخر ضريحه کمال الاخفاء۔ والضمح شق وسط القبر والخطر الشرف ترجمہ حلو ان میں ایک قبر ہو کہ اس کے پہرے کے شگاف نہ جو صندوقی قبر میں مردہ کے رکھنے کی جگہ ہوتی ہو ایسے شرف و بزرگی کو چھپایا ہے کہ تمام شرف و بزرگی ان مرتبہ میں اوس سے درے یعنی کم ہیں۔

تقصت بك الاحلاس نفق قامة

واسترجعت نزعها الامصار

النفق التحريك للاخراج لفتح الجبول۔ والاحلاس جہم جلس وہو ما يبسط تحت الفرس ولا يزال سبوطاً۔ ويستعار للفقير العاجز يقال هو جلس البيت والضمير الجور في نزع اعمال الامصار التقدم تشبه والنزع جمع مانع وهو الغريب المسافر ترجمہ تیرے مرجانیکے سبب فقیر لوگ جو تیرے دروازہ پر ٹل ٹاٹ کے فرش کے ہمیشہ پرے تھے مانند ہلانے ایک جمی ہوئی چیز کے ہلانے گئے ناچار وہ چل پڑے اور شہر وں نے اپنی سافرو کو لوٹا لیا۔ یعنی جہاں سے آئے تھے بسبب انہوں نے کسی سخی کے دامن ہی چلے گئے۔

فاذهب كما ذهب عوادى من ذة

اشنى عليها السهل والاعوار

ترجمہ اب تو ایسا جا جیسا کہ ابرصم باگیا کہ اسکی میدان اور پہاڑ تعریف کرتے رہے۔ کیونکہ اوس کا فیض باقی رہا ایسا ہی تیرا۔

سلكت بك العرب السبيل الى العلى

حتى اذا سبق الردى بك حاروا

ضمير الفعول في سبق مخوف والاصل سبقهم ثم تقدم ثم عليهم ترجمہ تیری پیروی اور ہدایت سے عرب کے لوگ بلندی و شرف کی طرف راہ چلے یہاں تک کہ تیری سوئیے اوں سے پیشدستی کی یعنی تو اوں سے پہلے مر گیا تو وہ بلا مادی حیران کثری رہے وقال ابو حنبل السلالی فی یعقوب بن داود

يعقوب لا سجد وجبت الردى

فلنكين زمانك الرطب الزا

ترجمہ امی یعقوب تو نہ مر لو اور تو ہلاکت سے بچا یا جائیو یعنی تیرا نام نیک ہمیشہ دنیا میں رہے اب ہم کو چاہیے کہ تیرے زمانہ کو جسکی شہی یاد کر کے رو دین کیونکہ تو ہمارے لیے مثل باران رحمت تھا۔

ولئن لم تزل البلاء تنفس

فانقصة ان الكريم لبيتا

ترجمہ اگرچہ تو نہ تھکے اور نہ تھکے تو ہمارے لیے مثل باران رحمت تھا۔

ابو حنبل السلالی

تَمْتَدُّ لِقَبِيهِ وَتَعْنِي بِالْهَلَاكِ الْمَوْتُ أَوْ شِدَّةُ الْأَمْرِ وَإِنْ الْكَرِيمُ جَوَابُ الْقِسْمِ تَرْجَمَهُ وَنَجِدَ الْكَرِيمَ مَوْتُ خُودَا كُنْ لِي أَوْ
تَوَاوُسَ سَيِّئًا كَمَا كَانَتْ أَمَّا الْقَبْرِ كَيْفَ كُنْ لَمْ تَخْنِي أَوْ بِلَا أَدْمِي بِشَيْءٍ مَصْنُوعِينَ مَبْتَلَا سَيِّئًا جَاتَ هُنَّ -

وَادِي رَجَالٍ يَسُورُكَ بَعْدَ مَا	اغْنِيَتْهُمْ مِنْ فَاقَةٍ كُلِّ الْغَسَا
-------------------------------------	---

انہیں اللہ انہیں بہت امان دے گا مگر یہی عین الایمان ہے ترجمہ اور یہی لوگوں کو دیکھتا ہوں کہ وہ تیری غیبت کرتے
ہیں بعد اس کے کہ تو نے ان کو فاقہ سے غنی کال کر دیا۔

لَا أَنْ خَيْرَ لَكَ كَانْ شَرًّا كَلَّهُ ۞	عِنْدَ الَّذِينَ حَلَّ وَاحِدٌ حَلًّا
---	---------------------------------------

کلمہ بارفہ تاکید لیکن نے کان ترجمہ اگر تیری خیر جو اونسے تو نے کی اون لوگوں کی حق میں جنہوں نے تجھ پر
زیادتی اور ظلم کیا بالفرض تمام شر ہوتے تو یہ شر تجھ تک نہ پہنچے کیونکہ شر کی نسبت تیری طرف نہیں
ہو سکتی بلکہ اس صورت میں ہی سر اسراون لوگوں کا ہی قصور سمجھا جاتا۔ وَقَالَ مَعْصِدَةُ الْبَاهِلِ

لَمَّا الْغَضَبَيْنِ فِي جُرْمَةٍ سَمَقًا	حِينَ بَا حَسَنَ مَا لَيْسَ مَوْلَاهُ الشَّجَرُ
---	---

ترتی اخلا با۔ الجرمۃ الاول والسموق الطول والسمو العلو ترجمہ میں اور میرا بانی مثل ایک بیج کے دو ترو تار
شاخو نکے تھی جو ایک وقت میں تک اوس درخت کی طرح جو عمرہ نشوونما پاتا ہے بڑھتے۔

حَتَّى إِذَا قِيلَ قَدْ طَالَ تَفَرُّوْهُمَا	وَطَابَ فَيَا هَا وَاسْتَظَرَّ الشَّمْرُ
أَخْنَى عَلَى وَاحِدٍ رَيْبُ الزَّمَانِ وَمَا	يَبْقَى الزَّمَانُ عَلَى شَيْءٍ وَلَا يَنْدُرُ

الغنى الفل واستنظره انتظره والفعل مجبول فخری علیہ الیہ وریب الیہ صرفہ واقعی علیہ حصہ وودرہ ترکہ ترجمہ
یہاں تک کہ جب کہا گیا کہ ان دونوں کی شاخیں خوب بڑھیں اور ان کا سایہ عمدہ ہو گیا اور ان کے بار اور پھول
انتظار کیا گیا تو گردش زمانہ نے میرے بیگانہ اور اکلوتے کو ہلاک کر دیا۔ اور یہ زمانہ کسی پر رحم نہیں کرتا اور نہ
اوس کو اچھوٹا چھوڑتا ہے یعنی سب ہلاک کرتا ہے۔

لَمَّا كَانَتْ لَيْلٌ بَسِيحًا قَسَمًا	بِجَلِّ الْبَاقِي فَهَوَى مِنْ بَيْنِ الْقَسَمِ
--	---

ہوئی سقظ ترجمہ یعنی سب ہم گمراہی کے ستاروں کے ستاروں کے تھے کہ وہ بین ایک ایسا چاند تھا جو تاریکی کو
کرتا تھا سو ان ستاروں میں سے چاند غائب ہو گیا یعنی ایک اندھیر ہو گیا

وقال النبی ابو حمید الدین ابوالحسن اهل الیماستہ منصورین

ایچی اچلیک لکھتہ من خائف
بیخی چوارک حین لیس مجیر

ترجمہ: منصورین تجھ پر افسوس کرتا ہوں الیماستہ جو ایک خوف زدہ شخص کی طرح ہے جو تیری ہمت کی
اور پناہ چاہتا ہے جب اس کو دنیا میں کوئی پناہ دینے والا نہیں ہے یعنی نہایت درجہ کا تاسف۔

اما القور فانہن اوانسک
بجوار قبرک والذی ارقبور

انس بہ تلاف بہ ترجمہ: قبرین تو تیری قبر کی ہمت کی کے سبب دل لگی کی جگہ ہو گئیں اور بیتان جنت
دشت کے مثل قبور کے حشتناک۔

عنت فواضلہ نعمت مصاب
فالانس فی کلہم صاحب

ترجمہ: اس کے انعام سب لوگوں پر عام ہے، عنت اس کی مصیبت ہے، سب کے لیے غم ہے، تمام لوگ اس کے
غم میں ماجر ہیں کیونکہ اس پر گریہ بہمنزلہ شکر اس کی نعمت کے ہے۔

یشنی علیک لسان من لم یولیج
خیر الا ناک بالثناء جلیل

اولاہ خیر اعطاء ایاہ ترجمہ: اس شخص کی زبان جس کو تو نے کچھ نہیں دیا تیری تعریف کرتی ہے
کیونکہ تو بالذات تعریف کے لائق ہے۔

رادت صنایع الی حیوتہ
فکانہ من نشرہا منشور

ترجمہ: اس کے احسانات نے اس کی زندگی اس کی طرف لوٹا دی کیونکہ اس کا ذکر خیر ہر جگہ ہے پس گویا وہ سب
شہرت احسانات کی اپنی قبر سے اڑایا گیا ہے یعنی دوبارہ زندہ کیا گیا ہے۔

فالانس ما تمہم علیہ واحمد
فی کبریاہ زلفہ و زلفہ

ترجمہ: سو تمام لوگوں کی اس پر ایک ماتم ہے کیونکہ ہر گزین آواز گریہ اور چہینا ہے پس یہ سب لکھا گیا ہے ماتم ہے۔

الحبلا ربع اذ سرج فی خمسة
فی جودہ زنجبیل اشتم کبیر

وانما قال ربع اذ لان الذراع موشہ فی خمسة لانه اراد الاشبار والشبر ذکر ترجمہ: ربع کہتا ہوں اسی
زمین سے جب کا طول چار گز اور عرض پانچ باشت ہے کہ اس کے درمیان ایک بڑا بلند بریل ہے یعنی معدوم کیونکہ کس کا گیا ہے

وقال انما بن لو سعة هوتي شاعر اسلامي يرنى اخاه عتبان بن لوسعة۔

عتبان قد كنت امرئي جانباً | حتى رزيتك والجلد لضعفم

رزیت مجھ کو اور ضعف لخت و الجھرت مجھ کی مثل ترجمہ: اے عتبان میں ایک مرد تھا کہ میری ایک جانب پناہ اور جانب قوی تھی یہاں تک کہ میں تیری مصیبت پہنچا یا گیا سو وہ پناہ جاتی رہی اور اس کا کیا مضائقہ؟ کیونکہ نصیب اور سخت ذلیل ہوتے رہتے ہیں یعنی ہمیشہ ایک حالت پر نہیں رہتے۔

قد كنت أشوس في المقامة ساداً | فظرت قصدي واستقام الضم

اشوس محرکۃ النظر بخوار العين تکبر اولذا کیٹی بعنه: المقامة محلة القوم۔ والساد من لایبالی باخره والقصد الاعتناء والا خلع عرق فی العنق لیسر عندی العنق ولذا کیٹی عن التکبر لقال للتکبر لاقین اخ عیک امی لا توہین کبرک ترجمہ: میں قیاس گاہ اور مجسم قوم میں متکبر نہ گوشہ چشم سے لا اوبالیا نہ دیکھتا تھا سو اب تیرے مرثیہ کے بعد میں نے اپنے اعتدال کو دیکھا اور رگ گردن سیدھی ہو گئی یعنی وہ سب بے راہیان ہو تیرے گمنام پر کرتا تھا اور مڑا اور دل جاتا رہا۔

وفقدت اخواني الذين بعيشهم | قد كنت اعطى ما اشاء وأمنع

ترجمہ: اور میں نے ایسے بہائیوں کو گم کیا جنکے زندگی اور خوشحالی کے سبب میں جسکو چاہتا تھا دیدیتا تھا اور جسکو جس چیز سے چاہتا تھا منکر دیتا تھا۔

فلمن اقول اذا انتم مبدلة | ارنى براك ام الى من افرع

ترجمہ: اب جب کوئی مصیبت نازل ہوگی تو کس سے کہوں گا کہ تو مجھے مشورہ دے اور کس پاس گہرا کر جاؤں گا یعنی ایسا کوئی نہیں رہا۔

ولياتنن عليك يوم مصرة | يسكي عليك مقنعا لا سمح

ترجمہ: اور قاتل بیشک تجھ پر ایک دفعہ ایسا دن آویگا کہ تجھ پر گریہ کیا جاوے گا جبکہ تیرا کپڑے سے ہونہ ڈھکا ہوگا کہ تو کچھ نہیں سنید گا شاعر اس سے اپنی تسلی کرتا ہے وقال یزید بن عمر الطائی

اصاب الغليل عبرتي فاسا لها | ودعا احقما لم يمتی فاطا لها

التخلیل بالجمیہ حرارۃ الجوف والاعشار والاحتیام ان لا ینام الانسان من السم او اطلق والازعاج ترجمہ میرے
آنسوؤں کو سوزش در آگے سواؤں کو بہادیا اور فلق اور اضطراب اور شب بیداری میری رات کو دوبارہ آتشیں
اوس کو بچینی کے سبب دراز کر دیا۔

اَلَا مَنْ رَأَى قَوْمًا كَانَتْ رِجَالُهُمْ	نَحِيلُ أَتَاهَا حَاضِدًا فَاَمَّا لَهَا
--	--

العاضد قاطع نخل ترجمہ کہو تو کہنے ایسی قوم دیکھی ہو کہ اوسکی مرد درازی ہیں گویا درخت خراہیں کہ اون کے
پاس درخت کا کاٹنے والا آیا اور اونکو کانگیزین پر گرا دیا یعنی یہ حال میری قوم کا ہو۔

اُدْفِنُ قَتْلَاهَا وَاسْوِجِرْ اَحْسَامُ	وَاَعْلَمُ اَنْ لَا رَيْحَ عَائِلَتِي لَهَا
---	---

المضارع حکا یہ حال ماضیہ او علی الاصل والجر والرجال۔ و اسما الجراح داواہ۔ والجر لم جمع جرح۔ والزم العدول
آئنی مجہول معناه قدر ابدلت الیاء لانفا علی نعہ طی فان الشاع طائی ترجمہ میں اونکے مقتولوں کو دفن کرتا
یا دفن کرتا ہوں اور اونکے زخمیوں کی دوا دار کرتا ہوں اور بات جانتا ہوں کہ جو اون کے لیے مقدر تھا اوس نے خود
نہیں ہو سکتا۔ و قائلہ من امہا حال لیکہ

الواو اور بے توں موصولات و امہ قصده و لجمہ مفعول بقول والمصراع الثانی ستیناف ترجمہ اور بہت عورتیں
اس بات کی کہنے والی ہیں کہ جو اون مقتولوں کے پاس جاؤ تو اوسکی رات غم کے سبب بے جا و سوسہ اونکا
قول در بہت نکا کیونکہ نیریہ بن غمر نے اونکا قصہ کیا اور تلاش و مان پہنچا اور اوسکی رات شدت بچینی سے
دراز ہو گئے و قال قسم میں رواحتہ اسبے

لَيْسَ فِیْهِ مِنْ اَخِيْ بِشَيْءٍ	طَرَادُ الْحَوَاشِيْ وَاسْتِرَاقُ الْاَنْوَاعِ
------------------------------------	--

ازاد باخویم صا حیم کان قدس انہم جلان والطراد السوق والحواشی ضار لابل والاستراق اخذ شیء بالسر
والنواضم الابل اتی تسق الزرع والنخل ترجمہ شتران خورد کا ہنگالانا اور شتران آب کش کا چورالانا بعض خون
اسپنے رو بہا ہو گئے بخدا بیشک براجمہ قوم کا ہو۔ یعنی یہ دونوں امر اخذ انتقام کیلئے کافی نہیں ہیں بلکہ خون کا برا
خون لینا چاہیے الغرض شاعر لڑائی کی واسطے اپنی قوم کو برا لکھتے کرتا ہو۔

وَهَا زَالٍ مِنْ قَتْلَى سَرَّاجٍ بِحَالِهِ	دَحْمٌ نَاقِعَةٌ اَوْ جِاسِدٌ غَيْرُ مَا صَحِ
---	---

الطف موضع قریب الکوفۃ والقال لہ الکربلاء ترجمہ میں لے کہ مقتولان بنے ہاشم نے جو بمقام ملک شہید ہوئے اور
مسلمانوں کی گردنوں کو ذلیل کر دیا سو ذلیل ہو گئیں یعنی وہ لوگ سردار تھے اور ان کی ذلت تمام مسلمانوں کی ذلت ہے

وَمَا زَاغِيَا تَأْتِيهِمْ زَيْتٌ ۚ
أَلَا عَظُمْتَ تِلْكَ الرِّزَايَا وَجَلَّتْ

ترجمہ وہ مقول منٹلو منٹلو کی فریادیں تھی بہرہ خود ایک مصیبت ہو گئی رہن لے کہ یہ مصائب بہت
بڑے ہیں و قال قتیبہ بن شیبہ النضر بن الحارث بن علقمہ بن کلدة بن عبد مناف
بن عبد الدار شاعرہ حضرت صحابیہ ترقی ابابا وہاں قتل صبراً یوم بدر قتل علی کرم الدوہبہ بامرہ صلعم اذ کال
یو ذیہ شدیدا قتیلتہ اہلہ لما جارت الہی فی قتلہم والشدت ہذہ الابیات رقی لما دیکھی صلعم و قال لوجبتنی من قبل عفو
عنہ ثم قال لا قتل قریش صبراً بعد ہذا۔

يَا لَكِبَانَ الْإِمْثِلَ مَظْنَنَةً ۖ
مِنْ صِبْغٍ خَامِسَةٍ وَأَنْتَ مَوْقُوتٌ

نصب اکبا علی انہ سنادی غیر معین والا یشیل بالثلاثہ مصغر ارفعہ دفن فیہ النضر والمنظنۃ الموضع يقال فلان منظر للنخیر
امی یظن فیہ وجودہ والخامسة نعت لیلۃ ترجمہ اس سوار مقام ایشیل جہاں نضر دفن ہو صبح شب نجم بین تیرے
پہنچنے کی جگہ ہے اور تجھ کو توفیق پیام رسان کی یاخیر کی دے گی ہے

بَلِّغْ بِهِ نَجْمًا فَإِنَّ شَجِيئَةً ۖ
مَا أَنْتَ إِلَّا بَالِ الْكَائِبِ وَتُخَفِّقُ

منی الیہ وعبرۃ مسفوحۃ ۖ
جَادَتْ لِمَا تُحَاوِلُ وَحَرَى تُخَفِّقُ

المجروح فیہ بالاشیل و بیئتاً مفعول اول بالتبلیغ ومفعول الثانی مخدوف امی حیۃ وسلاماً وکلمۃ ان زائدۃ لتاکید النقص والجر
فی بہا التیۃ والکائب الایل تخفی تصطبیب تحریک منی متعلق بیلغ وجملة ان ترال خبر ان وعبرۃ معطوف علی تختہ
والنجم من یخل البیر لجمال الدلو وذلک لقلۃ المار ومنتقۃ اخذ حلقہ ترجمہ سو تو اوس میت کو جو مقام ایشیل میں
مدفون ہے میرا سلام پہنچا دو کیونکہ بیشک ہمیشہ شہر اسلام لیکر ومان جاتے ہیں اور میرے اشک رنجیت کی
جو اپنے جہم کرنیوالی یعنی متوفی پر کہ جو باعث اشک یزی ہے برس پڑے ہیں اور دوسرے اشک کو جو گلیمیں گرہ
ہو کر رہ گیا ہے اور بولنے نہیں دیتا اور سکو خبر دی۔

فَلَيْسَ مَعَهُ النَّصْرُ إِذَا دَايَتْهُ ۖ
إِنْ كَانَ لِيَمِيعٍ مَيْتٌ أَوْ يَطِيقُ

ترجمہ سو بیشک نصرتی آواز سنے گا اور جوابی یگا اگر تو اس کو پکارے گا اگر وہ سنتا یا بولتا ہے۔

ظَلْتُ سَيِّفَ بَنِي إِسِيَه تَوَشَّه
لِلَّهِ اِرْحَامَ هَذَا تَشَقَّقْ

ناشہ نوشتا نہ ولہ توشقی الارحام کنا یہ عن عدم الشفقتہ ترجمہ اوسکو تلوارین اوسکے جدا علی کی اولاد کی
یعنی بنی ہاشم کی کہانے لگین سو مجھ کو ان قرابتوں پر تعجب آتا ہو جو او مجھ سے پارہ پارہ کیگین یعنی اوسپر تم نہ کیا گیا

اِحْسَدُ وَلَا تُضِنُّوْهُ خَبِيْثَةً
مَنْ قَوْمُهَا وَالْفَحْلُ فَحْلٌ مُّضَرٌّ
مَنْ الْفَتَى وَهُوَ الْمَغِيْظُ الْمَخْنُوعُ

الاحمرہ اللندار و تنوین اسم صلیعہم کونہ سنا علی سفر اللفرورۃ والوا ولا اعراض والفتویٰ البجۃ فالنون فالنمرۃ الولد
والنجیبۃ الحرۃ الکریۃ والحق عطف علی الفتویٰ والحق بلبل سنۃ المعرق من الفحل مالہ عرق کریم و اہل شریف
والمغیظ من غاظہ علاوہ والحق من اہنقہ اذا اغضبہ ترجمہ اسم صلیعہم تم بیشک اپنی قوم کے آزاد باعزت عورت
بیٹے ہو اور بیشک تم ایک نسل دار زہر ہو اگر تم نصرت کو قتل نہ کرتے اور اس پر احسان رکھتے تو تمہارا کیا نقصان ہوتا
اور بسا اوقات باہمت مرداوس شخص پر احسان رکھتا ہو جو اوسکو دشمناک کرے اسی وقت میں کہہ دو خوشنماک

ہو تاہر۔ وَالْفَضْرَ اقْرَبُ مِنْ اَصْبَتِ وَسِيْلَةٍ
وَاحْتَقَرْتُمْ اِنْ كَانَ حَقُّ يَحْتَقِقُ

کان نامہ و یقین مجہول و تعلقہ مخدوف ای انکان حق یقینی ترجمہ اور جن لوگوں کو اپنے قتل کیا اونہیں نصرت لیا
وسیلہ قریب تر تھا کیونکہ وہ آل عبد مناف سے تھا اور رائی کا سزا دیتا اگر ایسی رائی کی ٹھہرے جس سے لوگ
آزاد کیے جاویں و قال السابغۃ الحمدیۃ احدی جعدۃ بن ہوازن شاعر مخضرم صحابی یثربی انا
دعوم بن یس و کان قد قتلہ بنو اسید۔

فَتَى كَانَ فِيهِ مَا لَيْسَ بِصَلِيْقَةٍ
عَلَى اَنَّ فِيهِ مَا لَيْسَ بِاَحَادِيَا

ترجمہ وہ ایسا جوان تھا جس میں ایسی خصلتیں تھیں جو اوسکے دوست کو خوش کرین علاوہ اسکے او میں ایسی
ارضا ف تہی جو دشمن کو ناخوش کرین۔

فَتَى كَلِمَتُ خَيْرَاتِهِ غَيْرَ اَنَّهٗ
جَوَادٌ فَمَا يَبْقَى مِنْ اَمْوَالٍ بَاقِيَا

ترجمہ وہ ایسا جوان تھا کہ اوسکی خوبیاں پوری تھیں سوائے اسکے وہ سخی تھا سوائے مال میں سے

کچھ باقی ترک کیا تھا لیکن سب بخش دیتا تھا **وقال آخر**

وَأَيُّ فِتْنٍ أَوْ دَعَتْ يَوْمَ ظُورِ بِلَاحٍ عَشِيَّةً سَلِمْنَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

طویل صغیر اور اپنی تہمتوں کے لئے یوم معروف عشیہ بل من یوم حرمہ اور کیسے عمرہ جو ان کو بروہ جنگ طویل سے
رفت کیا اس شام کو کہ پہنچے اس کو سلام نصبت کیا اور اسے تہمتیں۔

لَمْ يَخْلُ بَصْدُ الْعَيْنِ مَخْرَقَ الصَّبَا فَلَمْ يَدْرِ خَلْقَ كَيْفَ هَذَا أَيْنَ يَسْمَا

راہ بہ ازا قدم الیہ والعیس الابل البیض الیہ فیہا لود شقرہ وخرق العباد یوم یوم ہوا وکرم قصہ حرمہ اور
اپنے شتران سفید رنگ مائل بہ سرخی کے سینوں کو پروا کے نہ لینے بہ شترانہ ہوشیاری اتنی ہی ہنگامہ یعنی اس
اپنے شترانہ کے سوا کسی مخلوق کو یہ معلوم نہوا کہ اسے کہاں کا قصہ کیا۔

فِي لِحَازِي الْفَتَيَانِ بِالْبَحْرِ خِزْرٍ بَنِيَاهُ لَقَبِي وَأَعْفُفَ لَنَا كَانِ مَجْرُمًا

الفتی الخی الکرم والعم جمعمہ والحاد المجر وخلق بالبحاری حرمہ سوا مروجہ فردی نمون کے ساتھ جزا دینے
والے اسکی نمون کے برے اسکو نمون کی جزا اور اگر وہ گناہی تو اسکا قصہ عرف کر و قال شیبہ

مَعْوَاثَةُ لِقَبِي النِّسَاءُ الْمَعْوَاثُ لَعَوْلَةٍ ابْنُ بَجْرِ قَامَتْ عَلَيْهِ النِّسَاءُ

ترجمہ مناسب ہے کہ زنان نوحہ گرا باجر کو چہ زنان نوحہ کر دے کمری این لینے مر گیا ہے باوازی بندرو
لینے ایسے صدر سے باوازی بندرو باوازی ہے۔

عَقِيلَةٌ دَلَّاهُ لِكُلِّ ضَرْبٍ وَأَوْدَاهُ يَأْكُرُ قِنَ وَالْحَفْسُ مَا يَنْجِي

عقیلہ و انس بکسر الجیمہ علان لعلین و لاه من ولی الدلاواذ اسلہا شیا فتیانی البیر و متجربہ ہذا لہ
فی القبر برق الشیء اذ المع کئی عین برار شین العار و حقیقہ والماح بالتحانیہ من یخل یخرج المار من البیر مقبر
من یخرج التراب من القبر بعد حفرة حرمہ عقیلہ نے اسکو اسکی قبر کی لحد میں اتارا ایسے حال میں کہ اس کے
کپڑے یعنی کفن چمکتا تھا اور خمس نے اسکی قبر کی ٹی نکالی تھی

مِنْ دَلَّاهُ لِكُلِّ ضَرْبٍ وَأَوْدَاهُ يَأْكُرُ قِنَ وَالْحَفْسُ مَا يَنْجِي

الحدیث القوی والماح بالفوقانیہ من شیعہ المار من البیر حرمہ وہ شخص خوب طیار و قوی تھا کہ خانہ دین البیر

بکسر الجیمہ

تنگی کرتا تھا اور ایسا دراز قدم تھا کہ گویا کنوین سے پانی کھینچنے والا اسکی دونوں رکابوں کو اسکی ساقوں کی طول کے سبب کھینچتا ہو یعنی اسکی رکابین اسکی ساقوں کے طول کے سبب ایسی دراز تھیں جیسے ڈول کی سی اور طول ساقین اور نکلے نزدیک قابل تعریف ہو۔ **قال آخر**

اب لخالید ما کان ادھی مصیبة | اصابت معدا یوم اصیبت ثاویا

ما استغنیامیہ الاستعظام و اسم کان محذوف ای موت کے جملہ صابت لغت مصیبت ترجمہ ای ابا خالد تیری موت کی سزا سخت مصیبت ہو جو تمام بنی سعد بن عدنان کو پہنچی اور سوڑ کہ تو اپنی قبر میں مقیم ہوا۔

لعمری لکن سنی الاحادی فاکثرها | شما ان القدر مؤزرا بریک خالیا

اشماتہ الفرح بملیۃ العدو والرج الدار ترجمہ اپنی زندگی کی قسم البتہ اگر تیرے دشمن تیری موت کے سبب خوش کہے گئے اور اونہوں نے تیری مصیبت پر خوشی ظاہر کی تو اونکی خوشی کیلئے ایک وجہ ہو اور وہ یہ ہو کہ تیری دشمنی پر ایسے وقت میں کہ جب وہ خالی اور وحشتناک تھا گزرے۔

فان ینک ائذنتہ الیالی و اوشکت | فان له ذکر اسیفنی الیالی

اوشکت اسمر و فی البیت التفات من الخطاب الی الغیبة ترجمہ سو اگر اے تون نے اسکو فنا کر دیا ہو اور ہمارے میں انہوں نے شتابی کی تو کیا حرج ہو کیونکہ اسکی یاد گار و سبب پر دو اہم غصیب الونکو فنا کر دی گئی یعنی زمانہ تمام ہو جاوے گا اور اسکی یاد گار دیکھنے والے بنی رگ و قاتل ہرگز نہ تیرے پہا بخذلان المرثیہ و کندہ بن یحییٰ بن الحارث بن مرہ کلان بن سبا

لا تخبر والناس الا ان سیدکم | اسلمتموه و لو قالتم امتنحوا

اسلمہذا ترکہ و خذلہ للاعداء ترجمہ امیری قوم تم لوگوں کو موت خبر کرو مگر اس بات کی کہ تم نے اپنی سردار کو دشمنوں کو سپرد کر دیا اور اگر تم اسکی حمایت میں لڑتے تو وہ دشمنوں سے بچا رہتا شاعر یہ بات بطور تنبیہ کے کہتی ہے ورنہ عادت یہ ہو کہ انسان ایسے امر کی خبر نہیں دیتا جس میں اسکا ہتک ہو۔

انعی فنی لم ینزل الشمس طالعة | یوما من الدهر الا صرا الفضا

ذرت الشمس اذا طلعت و فرقت شعاعها و طالعت حال موكدة ترجمہ میں ایسے جو انکی خبر مرگ سناتی ہوں کہ زمانہ میں کسی روز آفتاب نہیں نکلا اور اسکی شعاعیں نہیں پھیلیں مگر اس جو ان نے دشمنوں کو ضرر پہنچایا

وقالت امرأة من بني اسد

اور دوستوں کو فائدہ۔

امراۃ بنی اسد

خليفة عوجا انها حاجة لنا

على قبر اهبان سقته الرواعد

علاج الرجل اذا وقف انزل والضمير المنسوب للوجبة المستفادة من عوجا والرواعد السحابات التي فيها الرعد والجملة دعائية تحميم
 امير سے دونوں دوستوں ٹھہرا اور اور ترواہبان کی قبر پر کہ تمہاری ٹھہریسے ہماری غرض متعلق ہے خدا کرے کہ گرجنے والے ابر
 اوسکو تر کرین۔

فثم الفتن كل الفتن كان فيه

وبين المنزج نفنف متباعد

كل انتهى بمعنى التام الكامل والمرجى هم مفعول الضعيف المذموم والنفنف المسمى بين الجبلين وما بين الحائط الى اسفله وما بين السمار
 الى الارض ترجمہ کیونکہ اوس جگہ ایک لیساجو اور کامل مدفون ہو کہ اوس میں اور ایک شخص ضعیف میں نہایت بعد ہو
 مثل فاصلہ میں و آسمان کے۔

اذا انتصل القوم الاحاديث لم يكن

عيبا ولا مرأبا على مزيف اعد

اصل الانتصا في الرمي ثم يستعمل توسعا في اخراج احاديث المفاخرة والعي كالفتن من عني وحصر الكلام والرب الغالب
 التكبیر ترجمہ جبکہ قوم فخر کی باتیں کریں تو وہ بولنے میں درمائدہ اور کئے والا نہتہ اور نہ اپنے ہمنشین پر غالب اور
 متکبر نہتہ **وقال كعب بن زهير** هو من بني شاعر مخضرم صحابي يروى جويابا بحسب مصنف المرنى ومن حديثه
 ان جويابا من اهل الاوس والنخزيم وهم يقتلون وكانت مرنية حلفاء الاوس فدخل المرنى في حلفائهم حتى خرج
 شديدا فمر عليه ثابت والاحسان الشاعر وهو نخزيمي وقال ما طرحك هذا الم طرح قواله انك من قوم لا يحونك فرفع
 جوي راسه اليه وهو يوحو ونفقه فقال اعطى الله عبد الله بنكم خمسون رجلا ليس فيهم اعد ولا اخرج فسارت كلمة هذه حتى اتت
 عمق ارض مرنية فتاروا بكلمة ثابت وبلغ ثابت ان مرنية اتت تطلب بدم جوي فليتهم مرنية سباحتهم حلفائهم الاوس
 وقتلهم كل قتل واست ثابت اقام مقرن بن عائد المرنى ان لا يلقى ثابت الا بتيس اجم اسود فغضب الخزيم لذلك وقالت
 لا نفعل ذلك ابدان قال ثابت اما اذا البواخذوا انما حكم واعطيتهم انما هم ليح البتيس فانهذا مقرن يتسافى سوز حكا طوف جمع الناس
 فذبحوا واطلق ثابتا۔

كعب بن زهير

لقد ولي البتة جوي

معاشر غير مطول احوها

الایہ الیمین واراد بہا بڑا و المطلق من مل ای ہر دوسرے ترجمہ بیشک جوی نے اپنی قسم کے پورا کر لیا ایسی قوم کو متولی کر دیا جن کے ہنقوم برادر کا خون رائگان نہیں جاتا یعنی اس کا ضرور انتقام لیا جاتا ہو۔

فَانْهَلَكَ جُوعٌ فَكُلْ نَفْسٍ سَيَجْلِبُكَ الذَّلِكُ جَالِبُهَا

ترجمہ اور اگر اسے جوی تو ہلاک ہوا تو کیا غم ہے کیونکہ ہر جان کو اس کی کینچنے والی ہلاکی کی طرف غمگین کھینچے گی۔

وَاِنْ هَلَكَ جُوعٌ فَاِنْ حَرَبًا كُنْتَكَ كَانِعِدْكَ مَوْقِدَهَا

ترجمہ اور اگر اسے جوی تو ہلاک ہوا تو کیا غم ہے کیونکہ تیرے خیال کے موافق سخت لڑائی کے بھرکانے والے تیرے بعد ہوتے۔

وَمَا سَاءَ ظَنُّكَ يَوْمَ تَوَلَّى بَارِئًا وَفَلَكَ مُشْرِعُهَا

الایہ الاراقام وبارام متعلق بالظنون والاشرام تحریک الرحم والرحمة لغت رام ترجمہ جب کہ تو نے کہا کہ بخدا تو مہربان ہے پچاس آدمی مارے جائیں گے سوتیرے گمان اون نیزون سے جنگی ہلانے والون نے تیری قسم پوری کر دی بری نہ نکلی بلکہ اچھی اویسی تھی۔

وَلَوْ بَلَغَ الْقَتِيلُ فَعَالٌ قَوْمٌ لَسَرَكَ مِنْ سَيُوفِكَ مُنْتَضُوهُ اِذَا بَلَغَ الْخِرَابِ اَيْتَهُ بِالْعَوَا

الفعال بالفتح الفعل الحسن والكرم فرعون على الفاعلية والقاتيل مفعول بلغ ومنه سيوفك سيدون قومك وقوله لندرك ما متعلق بمن مضى ما وخبر مبتدأ محذوف وانحرابية الذلة والهوان ترجمہ اور اگر مقتول کو اس کی قوم کے اچھے کا سون کے خبر ہوتی تو تجھ کو تیری قوم کی تلواریں کینچنے والون کی خبریں تیری نذر کے ایسا کے لئے بیشک بجائے خوش کر تین اور حال یہ ہو کہ ایقان نذر واجب ہو جبکہ رسوائی کے کام کرنا والو کو پہونچے یعنی لوگوں کو جو اپنی نذرین پوری نہیں کرتے اور اس لیے رسوا ہوتے ہیں۔

كَانَتْ كُنْتَ تَعْلَمُ يَوْمَ بُرْتُ اِثْبَابُكَ مَا سَيَلَقِيكَ سَابِقُهَا

بڑہ ثوبہ سلبہ ایاہ ترجمہ خبر روز تیرے مرتیکے بعد تیرے کپڑے اٹار دی گئے گویا تو جانتا تھا کہ اون کے چہینے والے کس سے ملقات کریں گے۔

فَمَا عَمَرَ الظُّبَاءُ مِجِّى كَعْبٍ	وَلَا الْخُسُونُ قَصَّرَ طَالِبُوهَا
---------------------------------------	--------------------------------------

مگر جتنے ظبیاں جن القدر و عدم الايقار بالندرج و ذلک لان بعضہم کان نذر لئن بلغت غنمی کذا من العذر ولا فکین
منہا شاة مثلاً فاذا بلغت ذلک العذر یخل بہا وکرہ ان لا یوفی بالنذر فصا وطلبیا وعتہ اسی وکجہ بدل النذر وکرہ
سونہ فہم کیے گئے ہرن قوم کعب یعنی مرنیہ کے بدلے یعنی ایفار نذرین کوئی حیلہ نہیں کیا گیا بلکہ جنت مانی
گئی تھی سو جنت پوری کی گئی اور جو جوئی نے پچاس شخصوں کے قتل کرنے کی قسم کھائی تھی سوا اسکے قصاص
طلب کر نیوالوں نے اوس میں کچھ کوتاہی نہیں کی بلکہ پورے قتل کیے۔

صَبَّحَ الْخَزْرَجِيَّةُ مُرْهَفَاتٍ	أَبَانَ ذَوِي أَرْوَمٍ تَهَاذُ وَوَهَا
--------------------------------------	--

الضمیر للخیل انکان یفعل من صبحہ اذا سقاہ صبو حوا و نصب ہفات علی انہ یفعل ثمان اولسیف و انکان من صبحہ
اذا اغار علیہم فی الصبحام و نصب ہفات علی الحالیۃ و المہرف السیف المحدث و الابانۃ الاظہار و الار و متہ الاصل
وارا و بذوہا صناعا و طلبا عما ترجمہ گہوڑوں نے اشخاص قوم خزرج کو وقت صبح بچا می شراب آب و دشمن
آبدار پلایا۔ یا تلواروں نے اونکو وقت صبح لوٹا جبکہ وہ بران اور تیر تہین کہ دمانے اور بنانے والوں نے اونکو
مالکوں کے نام ظاہر کر دیے تھے یعنی اونکے بنانیوان نے اون تلوار و نیزان سرداروں کے نام جنگیے وہ
بنائی گئی تھیں حسب رواج لکھ دیے تھے **وقال آخر**

لَقِيَ الْمَاعِیَ الزُّبَيْرُ فَقُلْتُ تَنْحَى	فَقِيَ أَهْلَ الْحِجَازِ وَأَهْلَ نَجْدٍ
--	--

الزبیر نذر ابو ابن ماحور خارجی و الحجاز مکہ و المدینہ و الطائف کا نا حیرت بین تمامہ و نجد و نجد و الخدم خالف الغور علاہ
بالیمین و اسفلہ بالعراق و الشام ترجمہ خبر مرگ پہونچانے والے نے مجکو خبر مرگ زبیر کی پہونچائی تو میں نے
اوسکے کہا کہ کیا تو سردار اور جو امرد ال حجاز اور اہل نجد کے مرگ کی خبر پہونچاتا ہو۔

خَفِيفُ الْحَاذِلْسَالِ الْفِيَا فِي	وَعَبْدُ اللَّصِيْبَةِ غَيْرُ عَدَا
--------------------------------------	-------------------------------------

الحاذا الظہر و الفخذ و رجل خفیف الحاذیل المال و العیال و النسل ان اذا اسرعت النسیا فی الصحار ترجمہ تو
سنادنی سنا تا ہو ایک شخص کی جو بار مال و عیال سے بھرا ہے چڑا اور جنگلوں میں تیر بہر نیوالا اور اپنے یاروں کیلئے
بسنہ غلام کے ہو حالانکہ وقع میں غلام نہیں ہو **وقال قیس بن الحکم** ہوا قیس بن صخر احد بنی حرم بن

عمر بن النخوع من طي يري اخاه رفاعه

أَقُولُ وَفِي الْأَكْفَانِ أَبْيَضُ مَجْدًا كَفَضَ الْأَرَاكِ وَجْهَهُ حَلِينَ وَسَمًا

الواو حالته او اعتراض بين القول ونقول الآتي ووجهه فوقع على الابتداء ووجهه كفضن الاراك ووجه الوجه اذ قبل لازم ترجمه من كتمان هون ایسے حال میں کہ جامہ نامی کفن میں ایک شخص سفید رنگ یعنی عاروننگ سے بری اور بزرگ ہوا و سکا چہرہ اراک کی شان کی موافق نرم اور خوشنما ہی جبکہ اوسکے خسارون پر خط آیا۔

أَحْقَابُ عِبَادَ اللَّهِ إِنْ لَسْتُ دَارِيًا رَفَاعًا بَعْدَ الْيَوْمِ إِلَّا تَوَهَّيَا

ترجمہ امی بندگان خدا کیا یہ بات سچ ہے کہ میں آجکے بعد رفاعہ کو دیکھنے والا نہیں مگر بطور توہم محض شیعر مقولہ کہ

فَأَنْتُمْ مَا جِئْتُمْهُ مِنْ مُلْكَةٍ تَوَعَّدُكُمْ أَمَّ الْقَوْمِ إِلَّا تَنْجِسُهَا

مانافیتہ چشمہ کلفہ و من زائدہ والملمة النازلة من المصائب وآده الامر اذا بلغ منه الجهد حيث لا يتجى فيه قوة تحمل ترجمہ میں قسم کھاتا ہوں کہ میں نے کبھی اوسکو ایسی سخت آفت اور ہانکی جسکا تحمل قوم کے عمدہ لوگوں کو عاجز کر دے تکلیف نہیں دی مگر کہ وہ اوس آفت کو جھیل گیا۔

وَلَا قَلْبٌ هَلَا وَهُوَ غَضْبَانٌ فَخَلَا مِنْ الْغَيْظِ وَسَطَ الْقَوْمِ إِلَّا تَشْتَمُهَا

ہملاً بمعنی اہل ترجمہ اور جبکہ وہ قوم کے درمیان ایسا غضبناک ہوتا تھا کہ غصہ کے مارے جوش کھانے لگتا تھا ایسے حال میں میں نے اوسکو کبھی دہیرا نہیں کہا مگر کہ تنس پڑتا تھا قوم کے درمیان اس واسطے کہ اگر ایسے وقت میں انسان کو اپنی کہے کی بچ پڑ جاتی ہے۔ وقال آخر ابو جزلہ بالہملۃ فالہجۃ فالموحدة اتھیمی یرثی عبد الدین ناشرۃ مزولہ مالک بن خطلہ اتھیمی الخطلہ۔

أَرَأَيْتَ لِبَعْدِ ابْنِ نَاشِرَةِ الْفِتَى لَا عُرْفَ إِلَّا قَدْ تَوَلَّى نَادِيًا

ترجمہ امی مخاطب سن کہ بعد بنی ابن ناشرہ کی کوئی سخی نہیں رہا اور کسی قسم کا احسان نہیں تھا مگر وہ لوگوں کو روگردان ہو گیا یعنی اب سب قسم کا احسان دنیا سے جاتا رہا۔

فَتَى خَطَلَى مَا تَرَا لِرِكَابٍ تَجُودُ بِمَعْرِفٍ وَتُنْكِرُ مِنْكَرًا

الركاب الابل واراد بها نفسه وهو شائع عندهم قال ع تحن الى اقبال كنه ناقتی ترجمہ وہ آل خطلہ کا ایک

جو انفرادی کار وہ ہمیشہ کو انکو امر بالمعروف کرتا رہا اور بڑے کاموں سے منع کرتا رہا۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَوْمًا اسلموا وجرّدوا عنا حجب اعطيتك خمتا

اسلمہ فذلّوا التجريد التبعين والنجوم بالسملة فالنون فالتبعين الطويل والضمير ضم امر هو باليس الجنبين من الفرس ترجمہ خدا لعنت کرے اوس قوم پر جنہوں نے تجکو دشمنوں کے جو الہ کیا اور اپنے ہر گنے کے لیے وہ گورہ پتلی کر والے مقرر کیے جو تیرے دہسنے نامتہ نے انکو دیے تھے الفرس وہ کافر نعمت ہو گئے قال آخر ہو رسول بن علی الخراجی شاعر اسلامی یرثی ابن عمر لہ۔

كانت خراعة ملا الأرض والتسعت فقصرم الليالي من حوائثها

ترجمہ بنی خراہ کثرت میں بقدر میری زمین تھے جسقدر وہ سما سکے سوراخوں کے گزرنے نے اوسکو اطراف و جوانب کو قطع کر ڈالا اسلئے کم ہو گئے۔

اخشى ابوالقاسم الشاويك بقعة تسقى الرياح عليه من سوافيها

اشاوی الساكن والظرف متعلق بہ والبلقم المكان الخالی من المارد والكلار وسفت الريح التراب والاطارة والسواق الرياح الخواصف ترجمہ ابوالقاسم جو ٹیبل میدان میں تقیم ہوا ایسا ہو گیا کہ اوس میدان کے ہوائ میں اوپر خاک اڑاتی ہیں۔

كبت قد حلت ارا محبوب به وقد تكون حيرة اذ ياربها

المسكن للرياح يقال هبت الريح اذا ثارت وهب الرجل اذا تيقظ من نومه وتكون بمعنى كانت والحيرة الحيل والاسباب المعارضة والعرب تصف الكرم بانه تعارض الريح في عموم الجود عياري الريح مكرمة وجود ترجمہ میت پر تیرا ہوا میں چلین اور اون ہوا اون نے جان لیا ہے کہ یہ شخص اب نہیں جاگے گا اور جبکہ عموم فیض میں ہوا اونکا وہ مقابلہ کرتا تھا تو ہوا میں اوسکے سامنے درمیان اور عاجز ہو جاتی تھیں۔

اضحى قمر المستبارهن بلقعة وقد يكون غداة الروح يقرها

ترجمہ اب وہ شخص ہو تو کی خوراک اور خالی میدان کی ناخبرگ رہو گیا اور پہلے وہ ایسا تھا کہ صبح روز جنگ میں ہو تو کی ضیا کیا کرتا تھا یعنی سبقت قتل دشمنوں کے وقال عقيل بن علفه

لثقت المنيا حيث شاءت فانها حكمة بعد الفة ابن عقيل

آخر ہو رسول بن علی الخراجی

فصل بن علفه

الفعل من العذر وهو السیر السیر مع واحله وحلا جعل في حل فابا حتر ترجمہ اب نو تین جہان چاہیں جلد جاویں کیونکہ بھوت جواز بن جھیل کے اوسکو ہر جگہ جانا حلال و روا ہے یعنی اوسکی موت کے بعد کسی مرنیکی پروا نہیں ہے۔

اَفْتِيكَانَ مَوْلَاهُ يَجْلُ بِنَجْوَةٍ | فحل المولى بعد كَيْسِيلِ

المولى ابن النعم وانجوة المكان المرتقم وكنى بكسيلة عن المكان المنخفض فان كسيلة ينخفض ولا يرتقم ترجمہ وہ ایک جوان مرد تھا کہ اوسکی جیوہ میں اوسکے چچا کا بیٹا بلند مکان میں اترتا تھا یعنی غریزہ القدر فریع المرتبہ رہتا تھا اسوا و سمر نیکے بعد اوسکی چچا کے تمام بیٹے پست مکان میں اترتے تھے یعنی ذلیل و کم قدر ہو گئے

طَوِيلُ نَجَادِ السِّيفِ وَهُمْ كَانُوا | تَصُولُ اِذَا اسْتَجِدَّ نَهْ بِقَبِيلِ

یعنی بطول انجاد امر حالہ السیف عن طول القامة وهو مدوم في الرجال والوهم الرجل العظيم والاستجد طلب النجدة امر الشدة والقوة ترجمہ وہ دراز قامت ایسا بلند رہتا کہ جب تو اوس سے مدد طلب کرتا تو گویا تو اپنے دشمن پر ایک جماعت کثیر کے ساتھ حکم کرتا ہے یعنی وہ ایک جماعت کے قائم مقام تھا۔

كَالْمُنْيَا يَنْتَفِي فِي خِيَارِنَا | لَهَا تَرَّةٌ اَوْ هَتْدَى بِدَلِيلِ

الابتغاء الطلب الترة او تروا متحد مفعول يتبعی ترجمہ مرنیں گویا اپنے کینہ کا بدلہ ہمارے عمدہ لوگوں میں لینا چاہتے ہیں اور اوس کی تدبیر میں لگ رہتے ہیں یہاں تک کہ اوسکو کوئی راہ ملجاو اور اپنا کینہ پورا کرے۔

وقال سلف بن خديجة العباسي

اَعَدَّ بَنِي عَمْرِو اسْرَ بِمَقْبِلِ | مِنْ الْعَبَشِ اَوْ اسَى طَلْعِ اَثَرِ مَدْبَرِ

ترجمہ کیا بنی عمر جیسے عمدہ لوگوں کے بعد زندگانی آئندہ سے میں خوش کیا جاسکتا ہوں یا عیش گزشتہ کا غم کر سکتا ہوں یعنی ایسا نہیں ہو سکتا ہے۔

وَلَيْسَ دَرَجَةُ الشَّيْءِ شَيْءٌ يُكْرَهُ | عَلَيْكَ اِذَا وَلَّيْتُكَ الصَّبْرَ فاصبر

المنسوب في يروہ والمستكن في ولي الشئ الاول ترجمہ جانبی والی شے کے بعد صبر و تحمل صبر کے کوئی ایسی شے نہیں ہے جو اوسکو جیکہ وہ تجھے پشت پیسرے لٹا لاو تو اب تو صبر کر صبر کے کوئی ایسی شے نہیں کہ وہ سکین تو کو لٹا لاتا ہے جو قائم مقام اوس شے کے ہوتی ہے۔

سلام بنی غیر و علی حیث ہا کلمہ جمال الندی والقنا والسنور

الہام جم ہاتہ وہو الراس و نصیب الجال علی انہ لغت المناوی والندی کالغنی المجلس والسنور السلام ترجمہ امی بنی
عمر و کہ تم زینت بزم اور نیزون اور تہیہار و نکے یعنی رزم کے ہو تہیہ سلام جم جگہ تہارے سر مدفون ہیں۔

الاک بنو خیر و شر کلہما جمیعا و مصروف الم و منکر

ترجمہ وہی لوگ دستوں اور دشمنوں کے واسطے خیر و شر دونوں اکٹھے کے صاحب ہیں اور اس نیکی کے جو نازل ہوئی اور
بدی کے جو وقوع میں آئے وقال الریح بن زیاد ثی مالک بن زہیر الجہسی ومن حدیث
ہذہ الابیہان الربیم ہذا کان عند خلیفۃ بن بدر لما ان معاذۃ ابنہ بدر کانت تحتہ فلما رجع الرجال الذین کان بطنہ
خلیفۃ بن بدر یقتل مالک قد جہدت افراسم فقال اہم خلیفۃ ہل قدر تم علیہ جارکم قالوا نعم فالہ الربیم عنہم و اکثر اسوال
فقال خلیفۃ انا لم نقل جار او لکننا قتلنا مالک بن زہیر یحوف بن بدر فقال الربیم یبش نعم الدل یقتل ثم تفرقوا و رجع الربیم
الی بیئہ وقال لامرأۃ اطرحی لے شیتنا و طرحت و کانت قد طرحت من الخیف فدرت لی فقال الیرک عنہ قد حدث امر ثم اشار

ترجمہ بن زیاد

انی ارقت فلم اخص حار من سیئ الذب الجلیل الساری

غمض الرجل مشدوا اذا نام و حار ترخیم حارث علی الندار و ہوا بنہ و قد سلم و قد علیہ صلی الد و سلم فی وفد میں ترجمہ اگر
حارث میں بیدار رہا اور نہ سویا بسبب ایک بڑی خبر بد تمام میں پہیلی والیکے۔

من مثله تمسی النساء حواسی و تقوم موعولۃ مع الاسکار

المجور للنباء و الخوا اسرجہ حاسرۃ من حبل الراس اذا کشفہ احوالت المرأة اذا فقت و ہوا بالبکاء ترجمہ ایسی ہی خبر
عورتیں سرور و برہنہ ہو جاتی ہیں اور رونی کٹمی ہوتی ہیں صجوں کے ظہور کے ساتھ اور یہ اسلئے کہ مالک او نکا دستور تھا
کہ اپنے تازہ مرد و نہی بوقت طلوع و غروب رویا کرتی تھیں قالت الخنساء یہ ذکر نے طلوع شمس صحرا
و اذکرہ بکل غروب شمس۔

افجدا مقتیل مالک بن ہبیر تزوجوا النساء حوا قبلا طہار

الخنزرة لانکار والاستبعاد و الخوا قب جم عاقب الطہر یا بی من الطہر بعد الخیف و کانا کجا معون فیہ زعمائہم انہ لای
من الخوا قب ترجمہ کیا عورتیں امید کرتی ہیں طہر و کئی انجاس کی بوجہ عجب کے بعد قتل مالک بن زہیر کے یہ اسلئے کہ مالک

<p>وَمَنْ اَتَى فِي قَدْلٍ لَدَى اللَّهِ وَمَجْتَنِبَاتٍ مَا يَذْقُنْ عَذْقًا وَمَسَاعِرَ اَصْدُءِ الْحَدِيدِ عَلَيْهِمْ</p>	<p>اَلَا الْمَطْيُ تَشْدُ بِالْاُكُوَابِ يَقْدِنُ قَنَ بِالْمَهْرَاتِ وَالْاَمْهَارِ فَكَأَيُّمَا طَلَى الْوُجُوهُ يَفَارِ</p>
<p>الحجبات الخجل التي يجعلن في جنوب الابل عطف على البطي والعذوق ادنى مايوكل والتقف الطرح والرمي والامرات مهر قننى اول الفرس والمهر ذكره طهر الفرس ولده من البطن كناية عن شدة السير والجريل والساعرجهم مسحر بكلمة السحر من يوقد النار فعلت محذوف امر شابا ساعرا ومنه قوله عليه السلام في ابى بصير ولم يسمه مسحر حرب هذا الحديد اذا علاه الوسخ ترجم بين اهل عقل كس لیے اوسكے قتل كے باب میں سوائے اسكو كوئی چیز نہیں دیکھتا کہ ناقون پر کجاوے كسے جاوین اور اونكے پہلو میں ایسی گھوڑیاں طیار کجاوین کہ بسبب اپنی جفاکشی كے کچھ نہ کہاوین اور بسبب تیز روی كے بکھیر پاؤں اور پچھیرے اپنی پیٹھوں سے والدین یعنی توجاوین اور ایسی جواخروں کے ٹرائیکے بھڑکانیکو طیار ہوں کہ بیش ایک عرصہ تلک پہنچ رہے زہر ہونكے اونكے بدنوں پر زہر ہوں كے لوہے رنگ كے آئینوں اور سبب كثرت و ڈور ہونكے اونكے رنگ ایسے سیاہ ہو گئے ہین کہ گویا اونكے منہ پر قار کا روغن جو سخت سیاہ ہوتا ہوں لگا گیا ہے خلاصہ یہ کہ ایسے نامور شخص كے قتل كے انتقام لینے كی واسطے سامان مذکور طیار کرنا ضرور ہوں۔</p>	
<p>مَنْ كَانَ مَسْرُورًا بِمَقْتَلِ مَالِكٍ يُجَالِ النِّسَاءَ حَوَاسٍ اَيْدِيَهُنَّ</p>	<p>فَلَيَاتِ نِسْوَتًا بَوَجْهٍ نَهَا يَلْطِئْنَ اَوْجُهَهُنَّ بِالْاَسْحَابِ</p>
<p>وجہ النہار اولہ و جید مجزوم علی انہ جواب الامر ترجمہ جو شخص قتل مالک بخوش ہوا ہوں اوسکو چاہئے کہ ہمارے غم کو شروع روز میں دیکھے تو وہ ہماری عورتوں کو سرور برہنہ روتا ہوا ایسے حال میں پاویگا کہ اپنی مومنوں پر ہر صبح کو طمہ پنچے مارتے ہونگی یعنی جبکہ یہ قاتل ایسا عزیز جلیل القدر ہوں تو اوسکا انتقام ضرور لیا جاویگا۔</p>	
<p>قَدْ كُنَّ حَيْثُكَ الْوُجُوهُ لَسْتَرًا يَضْرِبْنَ حُرَّ وَجْهَيْهِ عَلَى فِتْيٍ</p>	<p>فَالْيَوْمَ حِينَ بَرَزَ لِلنُّظَارِ رَعَفَ الشَّمَائِلَ طَيْبَ الْاَخْبَارِ</p>
<p>حر الوجه ما بدلت العقب بالکسر العقیف ترجمہ وہ عورتیں پہلے اس صدمہ سے بسبب کمال پر وہ داری کے بڑے چہرہ کو چھپاتی تھیں اور آج جبکہ وہ نظارگیوں كے لیے ظاہر ہوئیں تو اپنے مومنوں کو جس قدر کہلے ہوئے ہین ہیٹ</p>	

رہی ہیں ایک جو انہر کی مصیبت پر جو خصلتوں کا پاکیزہ تھا اور اسکے اخبار اوقات فراخی اور تنگی کے اچھے سے وصال
 لعین بن رہا ہوا ہر مرنے والی ایسا وکان قدمات بین تو دے حنف الفوج و عطا۔

لعمرك ما خشيت محلي ابي مصارع بين قوافل الشبي

تو باقاف موضع قے بلاد اسد اسلی واد بینی جس ترجمہ میں مخاطب تیری زندگانی کی قسم مجھ کو ابی پر اون ہلاکی کی
 بلکہ گنگا جو در میان موضع تو اور وادی سلی کے واقع ہیں کہ یہ خوف نہ تھا کیونکہ یہ مقامات اسکے مسکن سے بعید رہتے

ولكني خشيت على ابي جربة رعب في كل حي

الجربة الجناية ترجمہ مگر میں ابی پر اوسکے نیزہ کے جرم و قصور سے جو ہر قوم میں کسی ہیں ڈرتا تھا کیونکہ وہ ایک ایسا غارتگر

من الفتيان محلول مبرر واما ابار مشاد و غي

الجبار و المجور فی محل الرفع علی النجریۃ و محلول فاعل من اهلولى اذ اهل ضد ترجمہ جو انہر و بین بعض شیرین اہل
 اور بعض تلخ و اور بعض حاکم ہدایت کر اور بعض گمراہی کے ہوتے ہیں مگر ابی محض شیرین اخلاق و حاکم ہدایت تھا

الامف الا وامل واليت على ابي ولف الباکیات علی ابي

ترجمہ ام لوگو و دیکھو افسوس ناک حالت رائڈون اور تیمونکی اور پر حسرت حال اون جو توں کا جو ابی پر روتی ہیں
 یعنی ان مصیبت زدوں کا نہایت افسوس ہو کہ بعد ابی کے ان کا کوئی خبر گیر ان نہا۔ قال آخر

في بعض تطواف ابن طحمة امثالاً في حجامه

التطواف مصدر طوف اذا طاف كثيراً واما حال من استكن في لاني ترجمہ ابن طحمة نے اپنے بعض سفر میں الیوت
 کہ عیوب پاک تھا یا آفات و امن میں تھا اپنی ہوت و ملاقات کی۔

رصدك الد من خالفه يفتنه لا بل اما

الرصد محو کہ بعد رصدہ اذا ترقبہ فی معنی الفاعل حال بن حوامہ والا غتر الایمان علی الفرة امی العظا ترجمہ
 اپنی موت سے ایسے حال میں ہلا کہ موت اوسکے پیچھے گات لگانا ابی تہی اور اوسکی غفلت کے وقت میں آنے
 والی تہی نہیں بلکہ موت اوسکے آگے ہوتی۔

غتر امر و منته نفس ان لا و لم له السلامه

غیر مجہول سن غرہ اذ اخذ عہد و منہا او قعہ فی امینہ شرجہ وہ شخص فریب خوردہ جسکی طبیعت نے اوسکو اس
آرزو میں ڈال دیا ہو کہ اوسکی سدا سے ہمیشہ کو بنی ہوگی۔

ہیہات اعیالہ و لثین ذواءد ابک یاد عامہ

شرجہ افسوس ہو کہ اس موت تیری درد کے علامہ نے پہلو کو عاجز کر دیا۔ یعنی تیرے درد کا کچھ علامہ نہیں ہے

وقال نحو یہ بن سلی بن ربیعہ

لنشر نئی فلا بک ما ابالی

الانادات اُمَامۃ باسما

الاحتمال حمل المتاع من موضوع الی موضوع دینی بن الحیل کلمتہ بازائدہ شرجہ اس مخاطب شن کہ مارے نے کوچ کے لیے
اسیلے پکارا تاکہ مجھ کو اپنے فراق کے سبب غم گین کرے تو میں نے اوس سے کہا کہ مجھ کو تیری پروا نہیں چاہے تو ٹھہر
اور چاہے کوچ کر جا۔

فایا ما اذکت فن تقالی

فسیری ما بک اللہ اذقتی

شرجہ اب جب تجھ کو جانا اچھا سا مہم ہو چلے جا اور جب تک پاؤں قیام کر رہاں دونوں امور سے جو تو اختیار کرے گی
سیری عداوت اور ملال سے خالی نہیں ہو۔

حیو قلی بعد فارس ذی طلال

و کیف تر وحنی امرأۃ یلین

راعبہ افرغہ۔ و حیاتی منصوب علی الفرغیۃ امردہ حیاتی دارا و بفارس ذی طلال اباسلیمان بن ربیعہ الفسبی فانہ
اسم فرس شرجہ اور کس طرح ایک عورت مجھ کو اپنی فراق سے سیری زندگی بہرہ وراوگی بعد مر جانے ابوسلیمان کے جو
ذو طلال کہوٹیک اسوار تھا یعنی اس صندلہ کے بعد مجھ کو اوسکے وصال و فراق کی پردہ انہیں ہو۔

و بعد ابی ربیعہ عبد عزم

و بعد ابی ہلال

شرجہ اور اپنی فراق سے کس طرح ڈراوگی بعد ابی ربیعہ عبد عزم و اور سعد و ابی ہلال کے یعنی ایسا نہیں ہو سکتا

و ذی عی لبصیرم و خالی

احصائتم حمیمین المنا یا

شیدین رال من الغمیم المنصوب۔ و البصیر موضع الاصباح امی بصیرم فی قبور ہم۔ و الشغنی بذکر البصیر عن المسی و ہو مرادہ
شرجہ اشخاص مذکور کو موتوں نے ایسے وقت میں آلیا کہ وہ لوگ ہمہ وجہ قابل تعریف تھے۔ ادن قبور پر

جہاں اونہوں نے صبح و شام کی میرے چچا اور ماموں قربان ہو دیں۔

اولئک الوجیز عت لہم لکالوا | اعل علی من اہلی و فالی

ترجمہ وہ لوگ میرے بھائی کے اگر میں اونکو لے کر دوں جب تک وہ فرغ نہ کرے تو وہ مجھ کو میری کنیز اور مال سے سپرد کر دیں گے ان کا غم نہیں کرتا
وقال قرا دین غوثہ بن سلمیٰ یثی لنفسہ و یخرج ابنہ من خرقا علی ان یکے علیہ

اذا لیت فی عمری ما یقولون فخری | اذا جاب الہام المصیح ہامتی

الہام جہم نامتہ وہو علی نعم الجاہلیتہ طائرہ یخرج من قبر المیت اذا لیت عظامہ ویقال لا الصدی - ومنہ الحدیث لا عدو علی
ولا ماتہ - و آجیم ہم فاعل من صیم اذا ہل فی الصیام یحتمل انھما و وصف الہام وہو جمع مصیح وہو مفرد لان الہام
من الجمع التی علی وزن المفرد یفرق بینہ و بین واحدہ بالتاء ترجمہ اس کا شہ مجبور ہو کہ میرا بیٹا خارق کیا
کے گا جبکہ میرے استخوان بوسیدہ ہو جاویں گے اور زیادہ قہل مچا دیں گے اور بونے والے پرندوں کو جو اور مردوں کی قبروں
نکل کر بونے ہیں وہ پرندہ جو میری قبر سے نکلیں گے جواب دیکھا - یعنی ایک کی آواز سن کر دوسرا بولے گا - عرب جاہلیتہ کے
زمانہ میں ایسا خیال کرتے تھے کہ جب مرد کی ہڈیاں بوسیدہ ہو جاتی ہیں تو قبر سے ایک پرندہ نکلا کر بولتا ہے
حدیث شریف نے اسکی تکذیب کر دی ہے۔

ودلیت فی زوراء یسفی اترامہا | علی طویلا فی ذراہا اقامتی

ولاء ارسلہ فی حفرة فعل مجہول عطف علی جادب - والزروراء المعوجة لغت حفرة و آراءہا الی - یسفی مجہول من سخت
المریم القراب اذا طارتہ - ونصب طویلا علی انہ حال من تار التکلم و اقامتی فاعلہ ترجمہ اور جبکہ میں کناؤں گے وہ میری
مجددین او تاراجاؤں گا جسکی مٹی مجھ پر گرتی رہے گی اور ایک عرصہ تک اس مقام پر میرا قیام رہے گا۔

وقالوا لا یبذل ان اختیالہ | وصولہ اذا القروم لتسامت

بعد ہلک - ولاختیال بالجمہ اشئ متخیر - والقروم فی الاصل الفعل الکرم ولیدتار لیدر الشریف والتسامی التفاضل
فی العلم - فی المراتب ترجمہ اور جبکہ لوگ کہیں کہ متخیرانہ چلنا تو ادا کا اور اسکا دیر بہ ہلاک گم و محو ہو وی
جسوقت سردار لوگ اپنی بلندی مرتبہ اور بزرگی کا فخر کریں۔

وما البخل الا ان یکون مغنیاً | عن الناس منی بخدا فی وقتا مہتی

و اذان کویت

النجدۃ الشدة والقوة مرفوع علی انه اسم کان - فالنجدۃ الجمال ومعنی حال ترجمہ اور میری دوری اور ہلاکی اسکے
سوانہیں ہو کہ لوگوں سے میری قوت اور میرا جمال غائب ہو جاوے۔

ایسکی کما الومان قلبی بکیتہ
ولشکر لی بذلی له وکرامتی

ترجمہ کیا بخارق میرے لیے ایسا رویہ کا جیسا میں اس کے لیے رُون اگر وہ مجھ سے پہلے مر جاوے اور کیا وہ میرا اور
بابت جو میں نے اس پر خرچ کیا ہے اور اس کو عزت سے رکھا ہے شکر کریگا۔

وکنْتُ لَهُ عَمَّا لَطِيفًا وَالدَّاءِ
رَدًّا وَأَمَّا مَهْدُتُ فَنَامَتُ

ترجمہ اور حال یہ ہو کہ میں اس کے لیے عمدہ چچا اور پیر مر بان اور ایسی مان تھا جس نے اس کے لیے بچہ بنا بچہ پایا اور
اُس کو سلا دیا **وَقَالَ الْمَسْجَعُ بْنُ سَبَاحٍ الضَّمِّيُّ**

لَقَدْ طَوَّقْتُ فِي الْأَفَاقِ حَتَّى
بَلَيْتُ وَقَدَانِي لِي لَوْ أَبِيدُ

طواف طاف کثیراً۔ بلی کر فی اذا قدم وضعف۔ والی بالنون قرب۔ ولو بعد ریتہ ترجمہ بخدا میں تمام دنیا کے اطراف
میں گھوما ہوا تھا کہ میں ضعیف و ناتوان ہو گیا اور میری ہلاکت قریب آگئی۔

وَأَذَانِي وَلَا يَفْقِي هَارُ
وَلَيْلٌ كُلَّمَا يَفْقِي يَعُودُ

تسارنم الفعلان نے ہمارا لیل۔ و استکن فی فیضی کل سن اللیل والہمارا لجمعہما ترجمہ اور مجبور روز و شب کے گزرنے
نے فنا کر دیا جبکہ ہر ایک اونہیں کا یاد و نون گزر چکتے ہیں تو پھر لوٹ آتے ہیں۔

وَشَهْرٌ مُسْتَهْلٌ بَعْدَ شَهْرِ
وَحَوْلٌ بَعْدَ حَوْلٍ جَدِيدُ

استهل الشهر اذا طلع ہلالہ ترجمہ اور مجبور فنا کر دیا ایک مہینے کے کہ جب کا چاند بعد دوسرے ماہ کے طلوع کرتا ہے اور ایک
سال نے کہا اسکے گزرنے پر دوسرا سال آجاتا ہے۔

وَمَفْقُودٌ عَزِيزٌ لَفَقْدَانِي
مَنْيْتُهِ وَمَا مَوْلَى وَلِيدُ

ترجمہ اور مجبور فنا کر دیا ایسے کم کردہ شخص نے جب کا کم ہونا مجھ کو نہایت شاق تھا کہ اس کی موت آگئی اور فنا کر دیا مجھ کو
نوزائیدہ بچہ نے جس کے امید کی جاتی تھی یعنی اس خیال نے کہ آخر یہ بچہ ہی بڑا ہو کر مر جائیگا۔ **وَقَالَ خِرَازِمُ**
بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ بْنِ سَنَاءَ بْنِ خُبْتَةَ۔ یرثی زید الفوارس بن حصین وغیرہ من بنی عمر جاہلی۔

ننگی علی بکر شربت بے
سُفہا تبکیرا علی بکر

البا بجل القوی الفسی و نصیب سفہا علی انہ مفعول لہ و التکلی مرفوع علی الابتداء و خبرہ محذوف امر سفہا جہ حماقتہ و الجملة استیناف مترجمہ میرے گمراہے ایک شتر قوی جو ان کے جاتے رہنے پر جسکی قیمت کی میں نے شراب پی لی ہو براہ کم فہمی روتی ہو سو معلوم رہے کہ اوسکا شتر جو ان پر دوانا نادانی اور حماقت ہو یعنی یہ جو پاپہ اس غم کے قابل نہیں تھا

ہذا علی زید الفوارس یثد الالب و ہذا علی السلف بنی نصیر
تبکیرا رقات دموعا او ہذا علی السلف بنی نصیر

زید اللات معطوف علی زید الفوارس بخلاف العاطف او عطف بیان - و رقات دموعا مہموزا اذا جف و سکن - و البکاء و عا طیرہا و اولما فہم اخلو و انما ثنی السلف لانہ اراد العمود و التحو لہ مترجمہ مسماۃ مذکورہ کو کو سکر کتنا ہو کہ خدا کرے تیرے آنسو نہ تمہیں یعنی سدا روتی رہے تو کیوں نہیں روتی زید الفوارس اور زید اللات پر اور کیوں نہیں روتی عمر و پراور کیوں نہیں روتی بنی نصر کے دو گزرے ہوئے شخصوں پر یعنی روئیکے لایق یہ لوگ ہیں نہ شتر -

خلو علی الدھر بعدہم
فبقیت کالمنصوب للداہر

المنصوب الہر مترجمہ اولن لوگون نے اپنے بعد زمانہ کو مجھ پر چھوڑ دیا سوا ب میں مثل نشانہ زمانہ کیلئے رہ گیا -

ان الرزیه ما الا ک اذا
ہر الخالج اقلح الیسر

ما نافیہ - دہرہ کرہ و الخالم بالجمع الملقاہر - و الاقدام سهام المیسر القمار مترجمہ بیشک مہیبت یہ ہو کہ ایسے وقت میں کہ قمار باز قمار کے تیرون سے اور اوسکے کیلئے سے بسبب شدہ قحط کے نفرت کرے لوگ یہ کہیں کہ ایسے سختی لوگ اب باقی نہیں رہے -

اهل الحکوم اذا الحلو هفت
والعرف فی الاقوام والنکر

الحکم عقل - و ہذا علمہ اذا سقط - و العرف والنکر مجروران عطفا علی الحکوم ترجمہ وہ قائل ہو جبکہ اور لوگوں کی عقلیں جاہلی رہیں اور وہ لوگ قوہوں میں صاحبان احسان یا صاحبان امر بالمعروف اور ناکر فی کاموں کو کہنے والے بنے

وقال زویہ بن الحارث بن قسار

الم تر انی یوم فارق مؤثرا
انا فی صرح الموت لو انہ فتل

مترجمہ الموت خالصہ یعنی لیت مترجمہ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ جبکہ میں اپنے بھتیجے پر تھیں اوسکی موت کی

جدا ہوا تو میرے پاس کہتم کہ موت آگئی مگر اوسنے مجھ کو قتل نہ کیا اور کاش وہ مجھ کو مار ڈالتے۔

وكانت حليتنا عرسه مثل ليمه

عذاة عذات منا يقاد بها الجمل

اراد بجر سے ہمارے عرسے طرح سے اور ہم پر اوسکی بی بی کی جدائی جبکہ اوسنے بعد القضاے عداہم میں سے کوچ کیا کہ اوسکا شتر بذر عداہم کے سے کینچا جاتا تا ایسے درد انگیز ہوتے جیسے موثر کی موت کا روز۔

وكان عميدنا وبيضة بيتنا

فكل الذي لا قيت من بعد جكل

عمید القوم سید ہم و بیضیہ البیت کنائے عن الخیر الکرم فان البیضیہ تحفظ من الصدقات والافات و الجمل استعمال فی الصغیر والکبیر والمراد بہ ہنا الصغیر البین ترجمہ اور موثر ہمارا سردار اور ہمارے گمراہ کنبے میں عزیز الوجود و قابل حفاظت تھا سو جس مصیبت سے اوسکو بعد مجھ کوٹ ہیتر ہوئی اوسکے مرثیہ کی مصیبت سے سہل و آسان ہو و قال ابن عثمتہ الضبی ہو جاہلی رہنے لیطام بن قیس الشیبانی قتلہ عاصم بن حنیفۃ الضبی وکان ابن عثمتہ مجاورانے بنی شیبان مخاف علی نفسہ کہونہ ضیافتا یستل بذلک بنی شیبان۔

ایم الارض ویل ما اجنت

جیت اضی بالحسن السبیل

ما استفہایت یعنی اسی شے و اجینہ مسترہ۔ و اقرب فرہ و احسن احدی الرئین الحسن و الحسین و معنی اضرار السبیل انہ جری فیہ السبیل فاضرواک لمراتہ المذکورہ ترجمہ مادر زمین کو بھوس کہ اوسنے کیسی عمدہ چیز چھپالی اسطرح سے کہ شیلہ حسن کو راہ نے نقصان پہونچایا یعنی وہاں ایسا عمدہ شخص مدفون ہوا کہ بسبب کثرت زائرین اوس شیلہ کو راہ و سیم ہو گئی جسکے سبب اوس شیلہ کو نقصان ہوا یعنی اوسکی بلندی پست ہو گئی۔

نفسم ماله فینا وندحو

ابا الصہباء اذ جئنا الوصل

ابو الصہباء کنیتہ لبظام۔ و جہ مال۔ و الاہیل البشہ و میلانہ قرب غروب الشمس و ہوں اوقات البکار علی البیت کیامر و بکوزان ہر ادبہ وقت نزول الاضیاف و اجتماع ترجمہ ہم اوسکے مال اسپین تقسیم کرتے ہیں اور آخر روز میں بطور ندبہ اوسکو پکار کر روتے ہیں کیونکہ وہ وقت مرد و نہر و نیکاہی با وقت اجتماع ہما نان ہو۔ سو اس وقت اوس مکان نواز کو یاد کر کے روتے ہیں۔

اجدک لا تراه ولن تراه

خجبتہ عدا فرأه ذمول

جبکہ منصوب علی المصدر سے من فعل محذوف ای التجب جبکہ ہی کلمہ تستعمل نے معنی تو لک جاؤں گا۔ والتجب السراج
الشیء الباطن للعدو والعدو الناقہ الشدیقة القوة والذل فوالن الذل لا یفوز من الشیر لم ترجمہ کیا تو ای مخاطب او سکر دیکھنے کے
لیے اپنے مفکر و ہر کو شش کرنا ہو یا میں تیرے معاملہ میں ایسا جانتا ہوں کہ تو اوسکو جو حالت صلیح میں دیکھ گیا
نہ ہرگز ایسے حال میں دیکھ سکیگا کہ اوسکو ناقہ قوی تیز رو دے جاتی ہو یعنی حالت جنگ میں۔

حَقِيقَةُ رَحْلِهِا بَدَنٌ وَسُجُجٌ	لَعَارِضُهَا مَرَبَّةٌ دُؤُولٌ
-------------------------------------	--------------------------------

الحقیقۃ بالشد خلف الرل۔ والبدن الدرغ التضمیر۔ والمربۃ من رب اعن حتی بلنہ والذل من الدالان وہو
من سیر الابل فیہ نشاط والبدن لغت ناقدہ جو لہا الرفم ترجمہ ایسی تیز رو ناقہ کہ اوسکے پالان کے پیچھے چوٹی زو
اور زمین بند ہا ہو اور اوسکے مقابلہ میں دوسری پرورش یافتہ ناقہ خوش رفتار چلتی ہو۔

اَلِی مَبَاجِدِ اَزْعَنَ مَرَكْفُوسٍ	تَضُمُّرٌ فِی جَوَانِبِهِ اَلْمَحْمُولُ
--------------------------------------	---

الطرف تعلق تجنب۔ والبیعاد الموعده۔ والارعن فی الاصل الجمل الطویل ولیستوار للبحش۔ والکفر کریتہ النظر
والضمیر جعل الخیل حمر وائے فی الغمار بالغد والشدید ترجمہ اب تو نہیں دیکھ گیا کہ ناقہ قویہ موصوف بچندین صفات
اوسکو طرف وعدہ گاہ لشکر کثیر ہیبت ناک کے کہ گھوڑے بسبب شدہ سیر کے اوسکے کناروں تک پہنچتے ہیں
کیے جاتی ہوں اوسکو تیز لے جاتے ہو یعنی فادت اوسکی حالت حیات میں تھی اب جو وہ مر گیا کبھی ایسا نہوگا۔
جبکہ گھوڑے اطراف لشکر تک پہنچنے میں دلی ہوتے ہیں تو وسط لشکر کے پہنچنے میں اونکا کیا حال ہوگا۔

لَاکَ الْمَرَاۤءُ مِنْهَا وَالصَّفَاۤءُ	وَحُكْمُكَ وَالنَّشِیْطَةُ وَالْفَضُولُ
---	---

المراۃ بیع الغنیمۃ۔ والجور فی منها الغنیمۃ۔ والصفایا جم صفتہ وہی ما اصطفاه رئیس بنفسہ من الغنیمۃ۔ والمراۃ
بالحکم التصرف فی الغنیمۃ۔ والنشیطۃ ما اصابہ رئیس فی الطريق قبل ان یصل الی القوم والمقصد۔ والفضول فضل
ولم یقسم ترجمہ امی بسطام تیرے لیے غنیمت سے چوتھا حصہ ہو اور جو خاص چیز تو اوس میں سے پسند کرے۔ اور
تیرا حکم مال غنیمت میں جاری ہے اور تیرا ہی وہ جو تو راہ میں لوٹے اور جو بعد قسمت مال غنیمت پر ہی یعنی
تجہد میں سب لوازم سہرا ہی کے پائے جاتے ہیں۔

اَفَانَتْهُ بَنُو زَيْدٍ بَنِی عَمْرٍو	وَلَا یُؤْنِی بِلِسْطَامٍ قَتْلُہٗ
--	------------------------------------

الفوت تنہا سے الی مفعول واحد والا فاتیہ الی مفعولین فاحدا المفعولین محذوف المواقف الناس بنوزیلہ بطا
یعنی الانتقام بسطام - بنوزیلہ بطا بسطام ترجمہ بنی زید بن عمرو نے جو کہ بسطام کی قوم ہے لوگوں نے بسطام کو یعنی
اوسکے فائدہ کو کہو دیا کیونکہ اوہ انہوں نے اوسکی مدد نہ کی۔ اور حال یہ ہے کہ اوسکے خون کا بدلہ کوئے نہیں ہو سکتا
شاعر بطور خوشامد انتقام کے لیے برا لکھتے کرتا ہے۔

وخر علی الائمة لم یوسد	كان جبینہ سیف صقیل
------------------------	--------------------

الخزور السقوط - والالارة شجرة مرة ولم يمسس مجهول حال اكله يحبل له وسادة ثم حجب اور لبظام زخمی ہو کر درخت
الالارة پر گر پڑا ایسے حال میں کہ اس کے لیے بچو نا نہیں بچ پایا گیا تھا۔ ایسی حال میں ہی اس کی پیشانی ایسی چمکتی
تھی کہ وہ گویا شمشیر صیقلدار ہو۔ **وقال الهذیل بن ہبيرة** ہونٹلی۔ ومن حدیثہ انه کان قد اغار
على بنی غببة فاستعانوا بنی سعد بن تیمم فقاتلوا عنہم حتی قتلوا کثیرا من اتباعہ ذیل۔ واسر واکثیر انہم حتی اسر ہونٹلی
وبنوہ حسان وشبیب وجلیس وشول۔ ثم اطلقوا الاسلوا وکان قد اسره عبد الدوعبد الحارث ابننا مشرقہ بن زہیر بن
جندل فتحکم فیدہ ذیل کثیر من الغریرة لما کانت ام کثیر من تغلب فوعده ان یفعل فلما طال ذلک قال ہذہ الابیات
خرنا وقلنا ولذا اور وٹاسے ہذا الباب۔

إِلَيَّ كُنْتُ وَفِيَّ رَأْسُ الْخَرْبَةِ عَرَضَهُ	إِلَى خَالِدٍ مِنْ آلِ سُلَيْمٍ يُجَادِلُ
--	---

یقال کہنی الی فلان ای ابلتہ عنی رسالتہ واصلہ لاکئے مہموز العین من الاکوۃ وہی الرسالۃ خذت الغمرۃ والعقیت حرکتھا علی راقبہما۔ وقرعہ اے ترک عرضہ وافرأ۔ وارا وایں الغمرۃ کثیر من الغمرۃ ترجمہ میرا پیام طرف خالد کے جوال سلمے بن جندل سے پہونچا۔ اور کثیر بن خزیرہ کی عزت کو بسبب خلاف عدہ کے بٹاست لگا شاید اسکو ایفائے وعدہ میں کچھ عذر پیش آیا ہو۔

فَمَا أَتْبَعْتَنِي فِي مَا لَكَ بَعْدَ دَارِمْ	وَمَا أَتْبَعْتَنِي فِي دَارِمْ بَعْدَ هُشَلْ
---	---

وما أبتنى في نفسي بعد جدلي

وما أبتغي في جدي بعد خالدي

الفاء للتعلیل۔ و الجمل الامام العظیم و العالی الاسیر۔ و المکمل المقتدر حرمہ کیونکہ بعد بنی دارم کے مجکونی مالک سے

کچھ مطلب نہیں اسلئے کہ بنی مالک میں سے دارم عمدہ ہیں اور مجھ کو بعد بنی نہشل کے بنی دارم سے کچھ غرض نہیں کیونکہ وہ اپنے بہترین اور مجھ کو بعد بنی جنبل کے بنی نہشل سے کچھ غرض نہیں کیونکہ وہ بنی نہشل سے عمدہ ہیں جبکہ اوں کو کوئی مستغنیٰ فریادری کے لیے کسی امر عظیم کی واسطے طلب کی اور مجھ کو بعد خالد کے بنی جنبل سے کچھ مطلب نہیں ہر کیونکہ وہ تمام بنی جنبل سے بہتر ہے جو ان شب آئندہ اور مجھ کو بعد قیدی کی رہائی کیلئے۔

وقال ایاس بن الارت الطائی

ولما رأيت الصبي قبل ترجمته
دعوت ابا اوس فما ان تكلمها

ان زائده ترجمہ اور جب میں نے صبح کو ایسے حال میں دیکھا کہ اوس کا مونہہ سامنے آیا تو میں نے ابا اوس کو پکارا سو وہ نہ بولا کیونکہ مر چکا تھا۔

وحان فراق من اخرج لك ناصح
وكان كثير الشر والخير توأما

ترجمہ شاعر بطور التفات آپ کو خطاب کے کہتا ہوں کہ تیری خیر خواہ برادر کا فراق قریب آگیا اور وہ دشمنوں کے حق میں کثیر الشر تھا اور دوستوں کے حق میں خیر اور بہلائی کا جوڑا اور ملازم تھا۔

فتابع قراش بن لیلی وعامر
وكان السرور يوم ما تأملتها

امدم بالمتاع المطلق بالدام وهو مثل القار وروی بالهجة من الذم ترجمہ قراش بن لیلی کا بیٹا اور عامر کے درپے مرے اور جس روز وہ دونوں مرے تو روز خوشی بکثرت غم کیسیا سیاہ معلوم ہوتا تھا کہ گویا اوس روز پر روغن دام ملا گیا یا خوشی اوس روز نہایت مذموم اور نامناسب تھی۔

همت بان لا اطمع الدهر بعدهم
حيوة فكان الصبر ابقى واكرما

ترجمہ میں نے اوں کے بعد ارادہ کیا کہ عمر بہر لذت حیوة نہ چکوں مگر نصیر ذکر جمیل کو زیادہ باقی رکھنے والا اور قابل تکریم ہو

وقال قبصة بن النضراني الجرمي سن طي

الا يعين فاختفلي وبعجتي
على قوم لبيب الدهر كاف

الاحتفال بالباقة والقرم السيد الكريم وريب الدهر صدفہ ترجمہ مان امیری انکھ اگر تو رونا چاہا تو رونا اور خوب اوس نامور سردار پر جو اوٹ زبانیہ کے لیے کافی رہتا۔

وَاللَّعِينِ لَاسْكِي لِحَوْطِ	وزید و ابن عمہا ذفاف
وَعَبْدَ اللَّهِ يَاهُفِي عَلَيْهِ	و ما یحفی بزید مناة حاف

یاسنی معناه آساف علیہ جہنمی بر کفر فی رحمہ ورق را دمن طے عند افا سال عنہ والبار بنے عن ترجمہ اور انکد کو کیا ہو گیا کہ حوط کو اور زید کو اور اونکے چچا کی بیٹی ذفاف کو نہیں روئی اور عبد الد کو نہیں روئی جسکا چچا افسوس ہے اور کوئی رحم کرنے والا زید مناة پر رحم نہیں کرتا۔ یا کوئی پوچھنے والا اسکا حال نہیں پوچھتا۔

وَجَدْنَا هَوْنَ الْأَمْوَالِ هَلْكًَا	وَجَدْنَا مَا نَصَبَتْ لَهُ الْأَثَانِي
--	---

الملك الملك منصوب على التمييز والواو للقسمة والجد العظمة واما موصولة في محل نصب على انما مفعول ثان لوجدنا واراد بها الجزوف فانهما تدرج وتطبخ. والخطاب لزید مناة اور لكل مخاطب ترجمہ امی مخاطب یا امی زید مناة تیری عظمت و بزرگی کے قسم تیرے عہد میں سہل ترین اموال ہلاکی میں وہ ذبا تمہیں جنکے لیے تو نے جو لیے طیار کیے کیونکہ تو اون ذبیحہ کی پروا نہیں کرتا تھا یا یہ طلب ہے کہ ہلاک اموال سہل ہر مان ہلاک رجال بڑا خوفناک امر ہو۔

وقال ابو صخرة البولاني في بني خثيم

زَكِيَّةٌ وَابْنُ امِّ الْمَثْنِي	وَفِي الصَّدْمَانِ كُلِّهَا خَبْرٌ
-----------------------------------	------------------------------------

یعنی زکیرہ و انویہ اولاد و انخیزہ و کان توئی والد ہم فصار ہو کا قلم و جس اشی اذ اخطر بالبال ترجمہ زکیرہ اور اوسکے دونوں بہائی میرے مقصود اور آرزو میں ہیں اور جب میں اون سے جدا ہوتا ہوں تو اونکا خیال میرے سینہ میں رہتا ہے۔

أَوْدُهُمْ وَدُّ إِذَا حَامَرَ الْحَشَا	أَصْدَاءُ عَلَى الْأَصْدَاعِ وَاللَّيْلُ أَمْسُ
---	---

الخاصة والمحاطة. والاضارة لازم ومتحد. والداس المظلم والشرطية لغت و ترجمہ میں اونکو ایسا دوست رکھتا ہوں کہ جب اونکی محبت کا نور میرے باطن میں ملتا ہے تو سپیلو نکور روشن کر دیتا ہے حالانکہ تاریکات ہوتی ہر

بَنُو دَجْلٍ لَوْ كَانَ حَيًّا أَحَانِي	عَلَى خَيْرِ أَعْدَائِي الَّذِينَ أُمَارِسُ
---	---

ترجمہ وہ لوگ ایسے شخص کے بیٹے ہیں کہ اگر وہ زندہ ہوتا تو میرے دشمنوں کی نقصان رسانی پر جنکو میں بہکت رہتا ہوں میری مدد کرتا

وقال لعطش البشتي

ابو الذی یدعی الیہ ویُسب

اَلرُّبِّیْمَنْ یُعْتَابِیْ وَدَّ اَنْسِی

ترجمہ: میں اس مخاطب کہ بہت سے وہ لوگ جو میری تعیبت کرتے ہیں وہ دوست رکھتے ہیں اس امر کو کہ میں اونکا وہ باپ ہوں جو کادہ کھاتا ہو اور اسکی طرف نسبت کیا جاتا ہو یعنی وہ مجھے بغیر براہِ حسد کہتا ہو۔

فیغلبہا فخل علی النسل منجیب

علی زملدة من اُمته او لختیه

الطرف متعلق بابوہ یعنی بالرشدة النکاح وبالغیبة السفاح۔ ولغلبہا علی انہ جواب التمسی۔ والتعجب من یائی بولڈہ۔
ترجمہ: وہ میرے باپ بنائیکو دوست رکھتا ہو اپنی ماں کی راہ یا بی کی صورت میں یا اسکی بے راہی کی صورت میں یعنی بطور حلال کے میں اسکی ماں سے نکاح کروں یا بطور حرام کے کہ اسکی ماں پر چڑھ بیٹھے ایک نہ جسکی اولاد شریف و نجیب ہوتی ہو۔ نہ سے مراد خود شاعر ہو۔

وائی امری یقتال منہ الترہب

فیلحیہ بالشر فایحی مودتی

یقتال مجہول من اقتال اشیٰ اذا اختارہ والترہب التوعدہ ترجمہ: اگر تو میری محبت کی آرزو کرتا ہے تو خیر کے لئے اسکی امید کرنے شر کے ساتھ اور ایسا کون شخص ہو کہ اسکا دھکا ناپسند کیا جاوے یعنی ایسا کوئے نہیں ہو۔

اری الارض تنقی والفرادۃ تزعج

اقول وقد فاضت لعینی حبرة

ترجمہ: میں ایسے حال میں کہتا ہوں کہ میری آنکھ سے آنسو جاری ہو گئے ہیں کہ میں دیکھتا ہوں کہ زمین باقی رہتی ہو اور دوست چلے جاتے ہیں

عقبت ولكن ما علی الدهر معتب

اخارہ لو غیر الحکم اصابکم

ترجمہ: میرے دوستو اگر تمکو سوائے موت کوئی اور مصیبت ستائے تو میں اسپر غصہ ہوتا مگر کیا کیجے کہ موت پر کوئی خفا ہو نیلا نہیں ہو یہ دونوں شعر اوپر لکھے ہیں۔
وقالت اہرمة الصواب انما الحمد
بن بشیر الخارجي یرضے بہا ابابعد بن عبد اللہ لما روی ان ہند بنت ابی عبیدہ بن عبد اللہ بن زرقہ كانت تحت عبد اللہ بن حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہم فلما مات ابوہا ابو عبیدہ جریعت علیہ شدید فقال عبد اللہ بن بشیر اقول علیما وعزما عزرا رجلا فذل علیہما والشدایا ما منما ہذہ الامیات فقامت وصفا ہر وہاں ہر اوچل لیسیم عن فقال کہ عبد اللہ ما عدد الدیہیہا علی البکار فقال والد لا اعزى عنہ ولكن امر بن جلیس

أَلَا فَاقْصِرْ يَ مِنْ دَمْعِ عَيْنَيْكَ لِيَتَرَكَا	أَبَا مَثَلَهُ تُبْنِي إِلَيْهِ الْمَفَاخِرُ
الخطاب لهذا القصر الحبس والمنع. ولن يتبع بعض. وترى الصلوات تقطع الثوب لمن. ونميشله لابی عبیده وئی الیہ ارتقی الیہ وانتهی ترجمہ ہاں امی ہند تو صبر کر اور کسی قدر اپنی آنکھوں کے انسور وکے کیونکہ تو ہرگز ایسا باب جسکے طرف تمام مناقب و مناقب منتہی ہوتے ہیں نہیں دیکھو گی۔	
وَقَدْ عَلِمَ الْقَوَامُ أَنَّ بَسَاتِنَهُ	صَوَادِقُ أَذْيُنِ بَنِيهِ وَقَوَاصِرُ
ترجمہ اور بیشک تمام قوموں نے جان لیا ہو کہ اوسکی بیٹیاں جب اسپر رولی ہیں اور اوسکی خوبیاں بیان کرتی ہیں سچے ہیں اور اوسکے فضائل شے بیان کرنے میں کوتاہی کریں والی ہیں یعنی کما حقہ اوسکی خوبیاں نہیں بیان کر سکتیں۔	
سَقَى جَدُّهُ نَادِيَّ أَرِيْبَ بْنِ عَسْحَسٍ	مِنْ الْعَيْنِ غَيْثًا يُسْبِقُ الرِّعْدَ وَابِلَهُ
الجدث القبر. والعين ناحية القبلة او العرق او عین ما و يقال انما لا انكاد تخلف حتى تعقب المطر ویدوم سطرنا یا ما و الجار و الجور و فی محل تعقب علی الحالیۃ من غیث قدست علیہ لکونہ نکرۃ۔ و یتمثل ان یکون العین بمعناه المعروف و الجار و الجور و فی واری و الجور و فی وابل لغیث ترجمہ اوس قبر کو جسے اریب بن عسحس کو چپایا ہو ایسا اقبیلہ کر لو جب کامیڈہ بسبب کثرت و زور کے رعد کے بولنے سے پہلے برس پڑے یا اوس قبر کو جسے اریب کو نامہ سے چپایا ہو۔	
مِلْتُ إِذَا الْقِيَامَ بَارِضٍ لِبَاعَةِ	تَعَمَّدَ سَائِلُ الْأَرْضِ مِنْهُ مَسَائِلُهُ
اللاثاث دوام المطر۔ وملت لغت غیث۔ و البعاع ثقل بہاب من الماء۔ و السائل سئل البار و منہ حال ترجمہ اوس قبر کو ایسا مینہ برابر برسنے والا تر کرے کہ جب وہ کسی زمین پر اپنا پانی کا بوجہ دے یعنی برس پڑے تو زمین جو میدان ہیں اوسکی نالی اوسکو چھپا لے۔	
فَدَا مِنْ فِتْنِي كُنَّا مِنَ النَّاسِ وَاحِدًا	بِهِ نَبْتَغِي مِنْهُمْ عَمِيدًا أَبَدًا لَهُ
فے البیت تعقید و الاصل فدا فی الناس فتنی کنا نبتغی منهم واحد اعمید ابناء دلہ ترجمہ لوگوں میں کوئی جو ان کے ہم اوسکو عمدہ ہر دار بنانے کے لیے طلب کیں ایسا نہیں ہو کہ متوفی کا بدل ہو سکے۔	

لیوم حفاظ اولدقم کریمه	اذنئی بالجل المستطیل حاصله
اللام متعلقہ بنتی اونیادہ۔ والحفاظ محافظۃ الاحساب عن اللوم والعار۔ وعنی بجزعہ وادعاض من عضلت الارض بالہما اذا غصت بہم ترجمہ اوسکا بدل ہو سکے بروز حفاظت عورت و ابرو کے بوقت اجتماع ہما نان و مساکین کے یا واسطے دفع لڑائی کے بوقت ہجوم اعدا کے جبکہ اوٹھانے بوجہ تکلیف دینے والیسے اونکا اوٹھانیا والا عاجز ہو جاوے	
وذی تدری ما الیث فی اصل غایب	باشیع منه عند قرن ینزلہ
قیضت علیہ الکف حتی تقیدہ	وحتی یفی للحق اخضع کاھلہ
الواو بمعنی اب۔ والتدر الدفع الشدید۔ وجوابہ النفی تحت ذی تدری۔ وقبضت جواب اب وقادہ اخذتہ القوادح القصاص۔ والستکن فی نفی لذی تدری۔ واللام فی تلحی زائدۃ والضم الکر بالذل منصوب علی الحال کاہل فاعلہ واراد بنفسہ ترجمہ اور بہت سے دشمنوں کو دفع کرنے والے شخص ہیں کہ شیر اپنے پیشے میں ایسا بہادر نہیں ہی جیسا کہ وہ اپنے ہمسرے کے مقابلہ میں جو اس سے لڑے۔ سوالیسے دفع کرنے والیا کا تو نے ہاتھ پکڑ لیا تاکہ تو اس سے قصاص لے اور یہاں تک کہ وہ دفع کرنے والا حق قصاص پورا ادا کر دے ایسے حال میں کہ اسکا دوست یعنی وہ خود ذلیل ہو۔	
فتی کان یستجی و یعلم انہ	سیلحی بالموتی وید کر نائلہ
ترجمہ وہ ایسا جو اصر دہتا کہ اپنے مسائل کے محروم جائیسے حیا کرتا تھا اور جانتا تھا کہ غصہ سب مرد سے ملوگا اور اسکی بخشش کا ذکر اس کے پیچھے باقی رہیگا سیلحہ خوب بخشش کرتا تھا وقال لھبی	
ابی لا یجعد و لیس بخالد	احی و من قصب المنون بعید
لا تبع بعد مانیب البلیت علی اظہار الفاقۃ الی حیاتہ ترجمہ ابراہی تو مت مرو اور حال یہ کہ کوئی جاندار نہیں رہنے والا نہیں ہی۔ اور جبکہ موت آئی تو وہ بیشک مرنے والا ہو اور اس سے گریز نہیں کر سکتا۔	
ابی ان قصبہ رہین قنارۃ	زہم الجوانب فقرہا ملحود
الرہین المرہون۔ والقنارۃ المکان المطمئن واراد بہا القبر۔ والزہم بالبحرۃ فاللام فالجیم کتف مایزل فیہ الاقدام ترجمہ ابراہی اگر تو ایسے گریہ کا جبکہ اطراف میں لوگوں کے قدم پیستے ہیں اور اوسکا گناہ اولی والا ہی ہو اور ملازم ہو گیا تو کچھ نصیحت نہیں ہی۔	

فَلَرَبُّكَ مَكَرٌ كَرِيمٌ وَرَأَاهُ	فَمَنْعَتْهُ وَيَسْأَلُ بِهِ شُهُودٌ
ترجمہ کیونکہ بخدا بہت سے غمزدہ ہیں کہ تو نے اوسکے آگے یا پیچھے اوسکے دشمنوں پر حملہ کیا سوا اوسکو اوسکی دشمنوں نے بچا لیا ایسے حال میں کہ اوسکے بہائی موجود تھے اور سبب قوت دشمن اوسکی حمایت نہیں کر سکتے تھے۔	
اَلْفَاؤُحْمِيَّةُ وَاَنْتَ ذَا اُتَدُ	اِذَا لَمْ يَكُنْ اَخُو الْحَقِّ ظَالِمٌ وَدُ
الاف محرمۃ الحیۃ مفعول لہ۔ والحمیۃ حمایت۔ وانک بالفم عطف علی الفاء۔ واذا ظرف لذلک ترجمہ تو نے اوسکے دشمنوں پر براہ غیرت و حمایت حملہ کیا اور اسلیئے کہ تو دشمنوں کو اسوقت میں دفع کرنے والا ہے جبکہ براہ غیرت دشمنوں کو دفع نہ کر سکے۔	
وَلَرَبُّكَ عَابِدٌ فَلَكْتُ وَسَائِلُ	اَعْطَيْتَهُ فَخَلَا وَاَنْتَ حَمِيدٌ
ترجمہ و بخدا تو نے بہت سے قیدیوں کو قید سے چھڑا دیا۔ اور بہت سائلوں کو دیا سو وہ سائل گیا ایسے حال میں کہ تو تعریف کیا گیا تھا۔	
يُثْنِي عَلَيْكَ وَاَنْتَ اَهْلٌ شَارِعَهُ	وَلَدَيْكَ اِمَّا لَيْسَ زِدْكَ مُرِيدٌ
مازائدہ ترجمہ وہ سائل تیری تعریف کرتا ہے اور تو اوسکی تعریف کا مستحق ہے۔ اور اگر وہ تجھ سے زیادہ مانگے تو تیرے پاس زیادتی ہے۔ وَقَالَ فَكَرَّشَتْهُ الشُّعْبُ پیری امۃ شعباً	
قَدْ كَانَ شُعْبًا لَوَ أَنَّ اللَّهَ عَسَّرَهُ	عِزُّ اُنْزَادِ بِهِ فِي عِزِّهَا مُضَرٌّ
لو بمعنی لیت۔ والاعزاز الاعز الکرم خبر کان۔ وضمیر المونث لفرجۃ میرا بیٹا شعب کا ش خدا اوسکی عمر کو تا کریم رکن پشانی تھا کہ اوسکے سبب بنی ہفر کی عزت اور بڑائی جاتی۔	
فَارَقَتْ شُعْبًا وَقَدْ تَوَسَّطُ مِنْ كَبَرٍ	لَبِئْسَتْ الْخُلُتَانِ اَشْكَلُ وَالْكَبَرُ
ترجمہ میں ایسے وقت میں شعب سے جدا ہوا جبکہ سبب پیری کے جہاں کر شکل کمان ہو گیا اور نہایت بری ہیں دو خصلتیں بے فرزندگی اور بڑاپا۔	
كَيْتُ الْجِبَالِ تَدَاخَلَتْ عِنْدَ مُضَرَّجِهِ	دَكَاءُ لَمِيقٍ مِنْ اَرْدَاہِهَا لَحْجَرٍ
تراعى القوم اذا دما بعضہم بعضا۔ والک الذی والدم منہ سبب علی المصدر یہ۔ دارکان کجبل اطرفہ العالیہ	

ترجمہ کاش اوسکی موت کیوقت پہاڑ ایک دوسرے کو دلاتے اور خوب ٹکراتے اور اوسکی بلند طرف زمین کوئی پہاڑ
باقی نہ رہتا لب کزین کے برابر ہو جاتے **وقال آخری ابنہ**

لِلّٰهِ ذُّرَّالْاٰفْنِيْكَ عَشِيَّةً اَمَّا اَھْمُ مَثْوَاكَ فِی الْقَبْرِ اَمْرًا

یقال للددرة امر عملة - ویتجمل فی مقام تعجب غایۃ المدم کا نہ کم یفعل بل فعلہ الدردہ وادخال الامر فی الدافینک
نظر الی ان الاضافة تفضیلة فی تقدیر الافصال در او آخر ترجمہ جن لوگون نے تجکو بوقت شام دفن کیا اور
بڑا تعجب ہو کیا اونکو تیری بحالت بے ریشگی قبر میں مقام کرنے نے نہ ڈرایا۔

عَاجِدًا رَاقِمًا تَرَاوَرَّ بِلَیْنِهِمْ وَمَنْ زَاھُمْ فِی دَارِهِمْ زَاھُمَدًا

حال بن آتکن نے امر وادخال بعد حال - وَاھْمُو الموت طفلان ترجمہ جبکہ وہ امر و اوس قوم کا ہمسایہ
جنین باخود آمد و رفت نہیں ہوا اور جو کوئی اونے گھر میں ملے تو اونے ایسے حارین ملے جبکہ وہ مردے ہیں
اور بات چیت نہیں کرتے۔ **وقال** لبید ہو لبید بن ربیعۃ العامری جعفری شاعر مخضرم صحابی
پر شے افاہ لامہ ارب بن قیس وکان ابنی صلعم وعا علیہ فاصابتہ صاعقة۔

لَعَمْرِي لَنْ كَانَ الْخَبْرُ صَادِقًا لَقَدْ رُزِيتُ فِي حَادِثِ الدَّهْرِ جَعْفَرُ

ترجمہ اپنی زندگانی کی قسم اگر ارب کی موت کا خبر دینے والا سچا ہے تو نو جعفر حادث زمانہ سے بیشک مصیبت
پہونچا ہو گئے۔ اَخَالِی اَمَّا كُلُّ شَيْءٍ سَالَتْهُ فِیْطِیْ وَ اَمَّا كُلُّ ذَبٍّ فِیْخَفِرُ

نصب علی انہ مفعول ثان لریزیت ترجمہ بنی جعفر میرے ایسے بہائی کی مصیبت پہونچائے گئے کہ جو چیز
میں اوس سے مانگوں سو اوسکو مجھے دیدے اور جو میں اوس کا قصور کروں تو سناں کر دے

فَاَنْ يَكُ نَوْعٌ مِّنْ سَحَابٍ اَصَابَهُ فَقَدْ كَانَ يَجْلُوْنِي اللَّفْلَكُ وَالْظُّفَرُ

النور سقوط النجم فی المغرب فی النجم م طلوع نجم آخر قابلہ وکنہم شیون المطر الی الساقط فی الکلام قلب ان الاصل
سحاب من نور فانهم قالوا ان النور سبب المطر قالوا مطرنا ہو کذا - ویتجمل ان یکون من معنی الباء علی انکون
للملابسة ترجمہ پس اگر کوئی ابر جو کسی ستارے کے گرنے سے پیدا ہوا ہو متوفی کو پہونچایا یعنی اس پر میں بڑا
تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ وہ شخص نامور تھا کہ لڑائی میں غالب ہوتا تھا اور غیاب ہوتا تھا

وقالت زينب بنت العنبر في أبيها يزيد بن العنبر

ألقى الأثر من بطن العقيق محاري

دقيقها وقد عالت يزد غوائله

الاشل شجر معروف - واشتق دادنی بلاد عامر و هو من اچانه دانتم الثابت - وقال الملك والجرور ليزيد ترجمه مين
داوی عقیق کے درخت اشل کو لیزید پر دوس مین کٹر اکیستی ہوں کہ اوسکو کچھ آفت نہیں پہونچی - اور حال یہ ہو
کہ میرے بہائی یزید کو اوسکے مصائب و ملک نے ہلاک کر دیا ہو - یعنی یزید کا ایسا سخت درد ہے ہوا کہ اوسکے سبب
تمام اس زمین فرق آج انا چاہتے تھیں پڑا تعجب ہو کہ داوی عقیق پر کچھ تغیر نہیں آیا -

ولا دهل لبائنه وبأدنه

على الحى حتى تستقل مرأجه

فتى قد قل السيف لا متصدل

اذ انزل الاضيا كان عدو را

باد لجر باد لیزید و گشت لبائل و لبیان ترجمہ ایسا جوان ہر خوش دل دو داری تلوار یعنی کتر کے معتدل و تقیم القامت
اوسکی چپا اور گشت لبائل بن لبائنه سیلے نہیں ہین بلکہ خوب تکرار ہی جب اوسکے پاس نہان آتے ہین تو اپنے
لوگوں پر کرمانا طیار کر نیکی یہ سخت مزاجی کرتا ہو - بیان ملک کہ اوسکی دیکھین دیکھانوں پر چڑھائی جاوین تو
اوسوقت نرم ہو جاتا ہو - یہ دونوں شعر پہلے آچکے ہین -

وأبيض هندا باطوي أحباله

مضى وورثناه دريس مفاضة

الدريس الخلق البالي - والمفاضة الدرع الواسعة - والابيض سيف الصقل ترجمہ زیر دگر گیا اور ذرہ کاندہ و سیم
اوسکی ہم کو میراث مین پہونچی اور صقل از تلوار جسکے پرتلے لیے ہین - ذرہ کا کاندہ ہونا سبب کثرت استعمال کے اور
پرتلوگی درازی سبب طول قامت کے تھی اور یہ دونوں امور مدوح ہین -

وسيلخ اقصى حجرة الحى نائلة

وقد كان يردى المشرق بكفه

الحجرة الناجية ترجمہ وہ شمشیر شمشیرنی کو بدست خود خون اعدائے سیراب تاتا یعنی اس کام کو بلا اعتماد و غیر
آپ خود کرتا تھا - اور اوسکی عطا و تر طرف قوم تلک پہونچی تھی - خلاصہ یہ کہ وہ تھا شجاعت و سخاوت تھا -

واقا لتي اشعث الرأس جافله

كريم اذا لاقته مديسدا

مرفوع على اخبر تيمای ہو کریم و تبسما حال من الضمير انصرف - و جعل الشعر اذا انشعث - و الجور للراس ترجمہ
مرفوع علی اخبر تيمای ہو کریم و تبسما حال من الضمير انصرف - و جعل الشعر اذا انشعث - و الجور للراس ترجمہ

جب تو اوس سے خوشی کی حالت میں ملے تو وہ سخت مسخ اور اگر وہ تجھے سونہ پہیرے تو وہ پریشانی پر اگندہ ہو کر
سرخ ہے یعنی وہ اپنے بناؤ سنگار میں مصروف نہیں رہتا بلکہ رستی اور ضروری مثل ضیافت مہمانان و طبیاری
جنگ و شمنان میں لگا رہتا ہے۔

اِذَا الْقَوْمُ امْرَؤُاۤیۡتَہٗ فَعَاوِلًا اِحْسِنْ مَّا ظَنُّوْا بِہٖ فَاٰوَاہُ

ترجمہ جبکہ قوم کسی امرا کے لیے اوسکے گھر کا قصد کریں اور عاوین تو وہ اوس امر کا چاہنے والا ہوتا ہے
جو اوس سے اور انہوں نے نہایت عمدہ امید کی ہے سو اوسکو گزرنا ہے اور اوسکی امید پوری کر دیتا ہے۔

تَحٰی جَارِیۡہٗ یُرْعَدَان و نَابُکَ عَلٰہَا عَلٰہِ اَمِیۡلُ الْہٰشِمِیۡہٗ وَ صَاہِلُہٗ

الجازر من یخیر الابل۔ والتینۃ علی عادی العرب فی جلم اصحاب الحسن الثمین اشین۔ ویرعدان مجہول من ارجعہو لا
اذا اصحاب الرعدۃ۔ والعدا یمل جمع عدل وہو القدیم من اشجر واططب۔ والشمیم المخطب الیابس والصال بالملحۃ الیال
کا صمیل ترجمہ تو اوسکے دونوں شتر قضا کیو ایسے حال میں دیکھ گیا کہ اوسکو بسبب خوف و جلد بازی متوفی کیا
یا بسبب شدت سردی موسم کے لرزہ ستا رہا ہو اور اوسکی آگ پر سو کسی اور شکر لکڑیاں لگتے ہیں۔ یعنی وہ ممالک
کہا نا طیار کر انہیں بہت شتابی کرتا ہے خصوصاً ایام سردی میں جو موسم قحط کا ہوتا ہے۔

یَحْمُرُ اِنْ تَبٰی خَیْرُہَا عَظُمَ جَارِکَ اَصِیۡرًا اِہَامَ لَعَدُہُمَا مَاشَا غِلَہٗ

الجریدب اشی بکلف۔ وضمیر فی فعل الجازرین۔ والشی بالثنتۃ فانون بادلۃ بطین من الابل وشی عظم
جارہ العظم الذی یشترکہ جارہ ولبصیر مال من الجار۔ اصل لم تعد عنہا لم تعد عنہا ترجمہ وہ دونوں قصاب ایک
زور آور اور جوان ناقہ کو جو صرف دو دفعہ جانی ہو گئی لگاتے ہیں جبکہ بہتر بارہ گوشت و اتخوان اوس ناقہ میں
جبکہ بوسکا واقف کار ہر سال پسند کرے اوس مہانداز کو ایسے عمدہ گوشت کے پیش کرے اسکا کام نہیں رکھتے۔

فَقِی السِّنِّ کُلِّ الْحِلْمِ لَبِطٌ بِنَابِہٖ مِیۡتَہٗ سِیۡعَ کَفَاہُ النَّدَا وَ اَنَامِلَہٗ

ترجمہ وہ عمر کا جوان حلم میں اوپر کشا کی اوسکی اونگھ کی وسیع ہے اور اوسکی دونوں ہتھیلیاں
اور اونگھ کیوں کے پورے خدات مجسم ہیں۔

فَقِی لَیۡسَ اِبْنِ الْعَمِّ کَالذَّیۡبِ اِنۡ رَاَ اِبۡصَاہِ یُوَادُّ مَا فَوَا کَلَّہٗ

ارادت بالدم الدیہ ترجمہ وہ ایک جو افسوس ہو جو چپا کے بیٹے کیلئے مثل بیٹے کے نہیں ہے کہ اگر کسی نے اپنے دوست و قریب کے دیت دیکھ تو اسکو کہا نیوالا ہو یعنی وہ اپنے قریب کے دیت لینے پر راضی نہیں ہوتا بلکہ قصاص لیتا ہے۔

وَكُنْتُ أُعِيرُ الدَّمْعَ قَبْلَكَ مِنْ بَنِي
فَانْتَحَلِي مِنْ مَاتَ قَبْلَكَ شَاخِلُهُ

الامارة تعدي الى مفعولين فمن بكة مفعول الاول - والدعم مفعول الثاني وعلیٰ بمعنی عن ترجمہ میں تیری توشیح اوس شخص کو جو اپنے رشتہ دار پر روتا تھا اپنے آنسو مستعار دیتی تھی کیونکہ مجھ کو روئیکی حاجت نہ تھی اور نہ مجھ پر نومی صدمہ پڑتا کہ جب میں غور و غور اور اب تو اوٹ شخص سے جو تجھے پہلو مگر گیا ہوا ان آنسوؤں کو روکنے والا ہے۔ یعنی اب تیرے روئے مجھ کو فرصت نہیں ہے کہ اپنے آنسوؤں کو مستعار دوں۔

وقال ابو حکیم المری میری اپنی حکیمیا

وَكُنْتُ اُنَجِّي مِنْ حَكِيمٍ قِيَامَهُ
عَلَىٰ اِذَا مَا النِّعْشُ زَالَ اُنْتَلَانِيَا

قام علیہ اذا كفله وخدمه وارتدى الرجل اذا لبس الرداء - وانتلاني اكر حملني عكرا قال قتيبي موضع الرداء - واذا ما النعش انخر في محل النصب على البدلية من قيامه ترجمہ اور مجھ کو حکیم سے امید تھی کہ وہ میرے کار سازی کرے گا یعنی جب میری غش اپنی جگہ سے اوٹھے گی تو وہ اسکو بجائے چادر اپنے کندہ پر رکھ لے گا۔

وَقَدْ قَدْ قَبْلِي نَعَشُهُ فَاَرْتَدَّ يَتُهُ
فِيَا وَحَيْ نَفْسِي مِنْ رِدَائِهِ عَلَانِيَا

ترجمہ سواو سکی نعش میری نعش سے پہلے اوٹھالی گئی اور اسکو میں نے اپنی کندہ سے پر بجائے چادر رکھا اب میری جان کو افسوس ہے اوس نعش کا جسکو میں نے اپنی اوپر بجائے چادر رکھا۔

الدُّهْرُ لَا يَمُوتُ بَيْنَ الْفَتَا
وَكَذَاكَ فَتَرَقُّ بَيْنَنَا الدُّهْرُ

ملامتہ التالیف - والاشارة الى مادل لا اوم یعنی الملامتہ ترجمہ زمانہ نے اول ہماری باہمی الفت کو جمع کر دیا ورجعنا اوسنے ہماری الفت کو جمع کیا تھا اوس طرح ہم میں سنگ تفرقہ ڈال دیا۔

وَكَذَاكَ يَفْعَلُ فِي نَصْرَفِهِ
وَالدُّهْرُ لَيْسَ بِنِيَالِهِ وَتَرَقُّ

ترجمہ اور زمانہ اسی طرح کی تفرقہ اور تالیف اپنے تصرف میں کیا کرتا ہے اور زمانہ ملک انتقام نہیں

ہونچ سکتا یعنی اس سے کوئی انتقام نہیں لے سکتا

وَسَلَوْتُ حِينَ تَقَادِمُ الْأَمْرُ

كَذَبْتُ الضَّيِّقِينَ بَيْنَ أَصْبَتِهِ

ترجمہ جس شخص کی بین مصیبت ہونچا گیا ہوں اس کے معاملہ میں ٹھیک کرتا ہوں اس کے ہر وقت ساتھ رہتا ہوں جیسا بخیل اپنی مال کے ساتھ مگر جبکہ یہ صدمہ پڑا ہوا ہو گیا تو میں اس کو بھول گیا یعنی ایسا ہو گیا کہ گویا کہیں ساتھ ہی نہیں رہے تھے۔

يَلْقَاكَ عِنْدَ تَرْوِلِهَا الصَّبْرُ

وَلْخَيْرُ حَرْطِكَ فِي الْمَصِيبَةِ إِنَّ

ترجمہ اور بیشک تیرا عمدہ صدمہ مصیبت میں یہاں کہ جب وہ مصیبت آوے تو تجھے صبر ملے۔

وَقَالَ مِمَّتْ سَابِقَةَ ضَرِّ الرِّصْبَةِ

ذِينَ الْجَالِسِ وَالنَّازِلِ قَبِيصَا

لَا تَبْعَدَنَّ وَكُلُّ شَيْءٍ ذَاهِبٌ

نصب زین الجالس علی النذار والنزری الجالس وقبصا ترجمہ قبصہ وہ عطف بیان ترجمہ امینیت محکم و محافل قبصہ خدا تجھے ہلاک نہ کرے ہر منہل کرستی ہو کہ کیا کیجے کہ ہر شے ہلاک ہونیوالی ہے اس سے احتراز مکن نہ

بَطْنًا مِنَ الزَّادِ الْجَدِثِ خَمِيصَا

يَطْوِي إِذَا مَا الشَّمْسُ أَهَمُّ قَفْلَهُ

طے البطن کنایہ عن البصر علی الجرح و ابرام القفل ان لا یدری کیف یفتم و کئی بعن اشتداد الجمل و خیمہ الخما لغت بطن ترجمہ جبکہ سبب شدہ قحط کے قفل بخل استحکم اور بند ہو جاتا تو میرا بہائی قبصہ برے توشہ سے جو غارتگری و نشان حاصل ہوا ہوا شکم کو سوسا اور پٹیتا تھا یعنی ہو کارہنا مگر ایسا توشہ نہ کہنا

وَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَبْسِ فِي بَنِيهِ

بِحَاضِرِ قَسْرَيْنِ مِنْ سَبَلِ الْقَطْرِ

أَسْقَى اللَّهُ أَجْدَانَا وَرَأَى تَرْكُهُمَا

حاضر قریہ قسریں من بلاد الشام و اسل القطر و من متعلقہ لفظ ترجمہ اون قبور کو جنکو میں اپنی بیچھے بقاء حاضر قسریں چھوڑ آیا ہوں خداوند تعالیٰ قطرات باران سے ترک کرے تاکہ اون کے آثار باقی رہیں۔

مِنْ الدُّهْرِ سَبَابُ خَيْرَيْنِ هَلِي قَدَّرَ

مَضَوُ الْأَمْرِ دُونَ الرُّوْبِ وَهَالِكُهُم

دہر کے دو چیزیں ایسی کئے کہ شام کو اپنے گھر لوٹنے کا اون کا ارادہ

تا بنصر العبد

عمر بن العباس

نہتا۔ اور زمانہ کے سببوں نے جو ایک اندازہ پر ظاہر ہوئے ہیں اونکو ہلاک کیا۔

وَلَوْ كُنْتَ تَطِيعُونَ الرَّوْلَةَ تَرْوَحُوا
مَعِيَ وَفَدَ وَافِي الْمَصِيبِ عَلِيٌّ ظَهَرَ

تروم القوم اؤاشوار واجا۔ وجميع الزجل اذا دخل في الصبح والنظر الركب ترجمہ اگر وہ لوگ بوقت شام چلنے کی طاقت رکھتے تو میرے ساتھ چل پڑتے اور جو صبح کو چلنے کی طاقت رکھتے تو اون لوگوں کے ساتھ جو صبح کو آئے علی الصباح سوار ہو کر آجاتے۔

لَعَزَى لَقَدْ وَارَتْ فَخْمَتْ فُسُورُهُمْ
أَكْفَأُ شِدَادِ الْقَبْضِ بِلَا سُلِّ السُّمْرِ

ترجمہ اپنی زندگانی کی قسم بیشک اونکی قبروں نے ملا لیا اور چپا لیا اون ہاتھوں کو جو گندم گول نیزوں کو سفید کر پکڑنے والے تھے۔

يَذْكُرُنِيهِمْ كُلُّ خَيْرٍ رَأَيْتُهُ
وَشَرٌّ فَمَا انْفَكَّ مِنْهُمْ عَلِيٌّ ذَكَرَ

الذكر بضم الذال يكون بالقلب وبكسر اليكون باللسان ترجمہ بہ لائی اور برائی جو میں نے دیکھی ہے ترجمہ کو اونکی یاد دلاتی ہے سو میں اونکی یاد سے کبھی جدا نہیں ہوتا یعنی اونکا یہ حال مجھ کو ہر وقت یاد رہتا ہے کہ وہ اپنے احباب کیلئے محض خیر اور دشمنوں کیلئے محض شر ہے وقال رجل من بني اسد یرثی اخاه وکان قد مرض فی غریبۃ فسال الخرج بہ ہر یاسن موضعہ فمات فی الطريق۔

أَبْعَدْتُ مِنْ يَوْمِكَ الْفَرَارِ قَدْ
جَاوَزْتُ حَيْثُ انْتَهَى بِكَ الْقَدَرُ

البعده جملہ بعید از من متعلق بالبعث ترجمہ تو اپنے یوم حین یعنی موت سے بہت دور بہا گاسو تو اوس مکان سے جہاں تیری موت مقدر ہو چکی تھی ذرہ ہی نہ بڑھائیے ومان ہی مرا۔

لَوْ كَانَتْ يَمْحَى مِنَ الزُّدَى حَذَرُ
نَجَاكَ مِمَّا أَصَابَكَ الْحَذَرُ

ترجمہ اگر ہلاکی سے کوئی احتیاط بچائی ہوتی تو مجھ کو اوس موت سے جسے تجھ کی تیری احتیاط بچا لیتی۔

يُرْتَمَاكَ اللَّهُ مِنْ أَسْفَى ثَقْبَةٍ
لَمْ يَكُنْ فِي صَفْوِ وَدَّهِ كَذَرُ

ترجمہ خدا تجھ پر حیرت کرے تو ایسا قابل اعتماد شخص تھا کہ اوسکی صاف محبت میں کمزورت کا نام ہی نہ تھا

فَمَا كُنْ أَيْدِي هَبِ الزَّمَانُ وَفِي شَيْءٍ الْعِلْمُ فِيهِ وَبِذَرِئِ الْأَنْزَرُ

ترجمہ سوزناہ ایسا ہی چلا جاتا ہے اور علم اہل علم کے فنا سے فنا ہوتا ہے اور علم و فضل کی نشانیاں کس نہ ہوتی ہیں
وقالت ام قیس الضمیت

مَنْ لِحْضُومٍ اِذَا جَلَّ الصَّبَاحُ بِهِمْ
 بَعْدَ ابْنِ سَعْدٍ وَمِنْ الضَّمْرِ الْقَوْدُ

ہم لاشیٰ اذ ابغ غایتہ۔ والصباح جمع رفیع الصوت۔ والضم جمع ضام و ہوا بس الجبین من الخمل والقود جمع اقود و ہوا لفظ
 اعنق من الفرس۔ ومن لفظ استفہام و معنی التوہم ترجمہ بعد وفات ابن سعد کے جبکہ ہم گڑا جگڑنے والوں کا
 نہایت درجہ کو پہونچے گا اوسکا کون فیصلہ کریگا۔ کیونکہ ایسا بچ آدمی اور کوئی نظر نہیں آتا۔ اور کون تیرے دوپٹے پر
 اور دراز گردن گھوڑوں کی قدر کریگا۔

وَمَشْهَدٌ قَدْ كَفَيْتُ الْعَامِلِينَ بِهِ
 فِي مَجْجٍ مِنْ نَوَاصِي النَّاسِ مَشْهُودٌ

کفاه فلان اذا قام مقارہ۔ والبار بمعنی فی۔ ولواھی الناس اشرف ہم ترجمہ اور بہت سی پہنچا ستین ہیں کہ تو
 او نمین غیر حاضر لوگوں کے کارساری کی اشراف لوگوں کے مجہم میں جمین تمام سردار اشرف موجود تھے

فَوَجَّهَ بِلِسَانٍ خَيْرٍ مُلْتَبِسٍ
 عِنْدَ الْخَفَاطِ وَقَلْبٍ خَيْرٍ مُزَوَّدٍ

الضمیر المنصوب للمشهد والتبس المشبہ۔ والرزو الخوف ترجمہ تو نے اپنی کلام فصیح و بیان صاف سے اور ایسے
 دل سے جس پر وقت حفاظت آبرو کیسے ہیبت نہیں بڑھتی تھی اوس مجہم کی و شواریان اور ہر گڑے دور کر دیے۔

اِذَا فَنَاءُ أَمْرٍ أَرْزَىٰ بِهَا الْخَوْرُ
 هَذَا ابْنُ سَعْدٍ قِتَاءُ صَبْلَةٍ الْعَوْدُ

القِتَاءُ قُصْبُ الْمَرْحُومِ دُكْنِي بَعْنِ الْأَبَامِ وَالْامْتِنَاعُ أَوْ عَنِ الْعَرْزِ وَالْجَدُّ وَآزْدُ لِي بِعَابَةِ نَقْصٍ مِنْ عَرْضِيَّةٍ وَالْخَوْرُ مَحْرُورٌ
 والوہن ترجمہ جبکہ کسی مرد کے عزت و شرف و قوت و ضعف و کمزوری عیب لگاوے تو ابن سعد اوسکی تھما

سیلیے ایسا نیزہ ہلاوے جسکے چہرے سخت ہو۔ **وقال النابغة الجعفی**

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنِّي رُزِيتُ مَحَارِبًا
 فَمَا لَكَ مِنْهُ الْيَوْمَ شَيْءٌ وَلَا يَأِي

ترجمہ اپنی روجہ ام محارب کو خطاب کر کے کہتا ہو کیا تو نہیں جانتی کہ میں اپنی بیٹے محارب کی مصیبت
 پہونچا گیا سو آج نہ تیرے پیسے اوسکی کوئی چیز ہے نہ میرے لیے یعنی سوائے غم اوسکی یادگار میری اور تیری یا نہ نہیں

وَمِنْ قِبَلِهِ مَا قَدْ رُزِيتُ بِوَحْوَحٍ
 وَكَانَ ابْنُ أُمِّیٍّ وَالْحَلِيلُ الْمُصَافِيَا

ترجمہ اور اس سے پہلے میں دھوم کی مصیبت ہو چکا گیا اور وہ میری ماں کا بیٹا اور خالص دوست تھا۔

فَتَى مَلَكْتُ خَيْرًا نَّهُ خَيْرَ أَتَى جَوَادُ فَنَابِتِي مِنَ الْمَالِ بَاقِيَا

ترجمہ وہ ایسا جو افرود تھا کہ ابھی ہفتات اوچھین کمال کو پہونچ گئی تھیں سوائے اسکے وہ بیشک سخی تھا کہ اپنا سارا مال خرچ کر ڈالتا تھا۔

فَتَى كَارِفِيهِ مَا كَسَّرَ صَدْرِي فَهَ عَلِيٌّ أَنْ فِيهِ مَا كَسَّرَ الْوَحَادِيَا

ترجمہ وہ ایسا جو افرود تھا کہ اوچھین وہ اوصاف تہو جو اسکے دوست کو خوش کریں ملا وہ اسکے آئین وہ باتیں تھیں جو اسکے دشمنوں کو ناراض کریں۔ وقال علي بن ابي طالب

أَبْعَدَ الَّذِي بِاللَّحْفِ مِنْ آلِ مَا عَزَزَ يُرِيحِي بُرْآنَ الْفَرَى ابْنِ سَبِيلِ

الہمزۃ للانکار والاستبعاد۔ والنف ما اخذ من الجبل وارقم من الوادی فکان فیہ صعود وھیوط و آل ما عزر بن من ہلال ترجمہ کیا اوس شخص کے بچے جو اولاد ما عزر سے ترانی یا گمائی میں دفن ہوا کوئی سافر بمقام مران ضیافت کی امید کر سکتا ہے یعنی نہیں کر سکتا کیونکہ اب کوئی سخی باقی نہیں رہا۔

لَقَدْ كَانَ لِلْسَادِينَ أَتَى مَحْرَسٍ وَقَدْ كَانَ لِلْعَادِينَ أَتَى مَقِيلِ

الساری من سیری لیلًا۔ والفا دی من لیس فی القداة۔ والحرس موضع التعریس ای النزول عند الضیاع موضع القیلولۃ ترجمہ بغدادہ شخص رات کے سفر کریو الوون کے لیے بوقت صبح عمدہ فرو گاہ تھا اس وقت کے سفر کرنے والوں کے واسطے قیلولہ یعنی خواب نیمروز کے لیے نہایت اچھی جگہ تھی یعنی ان دونوں وقتوں میں سافر اس کے امان آرام پاتے تھے۔

بَنِي الْمُحْصَنَاتِ الْغُرَّ مِنْ آلِ مَالِكٍ يُورِثُ بَنِي أَوْلَادِ الْخَيْرِ حَيْلِ

نصب علی المدح۔ والمحصنة لغتہ المصدا لجمرة العنيفة۔ والغر جمع اغراء فعلی الاول نعت وهو منصوب علی الثاني نعت المحصنات وهو مجرور۔ والحلیل الزجر ترجمہ میں تعریف کرتا ہوں آزاد پاکد اسن روشن روحور تو نبی اولاد کی آل مالک سے جو اچھے شوہر کی اولاد کی بیورث کرتے ہیں۔ وقال کید المحصاة العجلی

الاهلاك المكسر يال بكير فاودي الباع والمحسب التليد

خسر ساور بلد من بلاد انجم مغرب خسر و شاپور و ہما ملک ان من الفرس و التاریق الاسرار ترجمہ میں بمقام خسرو
شاپور ایسی حالت میں مقیم تھا کہ تیرے کراہنے نے اسی حسین مجبور کو نے نہیں دیا۔

وَأَمَّا وَعْدُكَ وَاسْتَيْقَظْتُ حَتَّىٰ | دَعَاكَ الْمَوْتُ وَالْقَطْعُ الْآذِنُ

ترجمہ اور تجھے غافل ہو کر اور بیمار وار سو گئے اور میں جاگتا رہا یہاں تک کہ تجکو موت نے بلا لیا اور تیرا کراہنا
سو قوت ہو گیا **وَقَالَ طَرِيفُ بْنُ أَبِي وَهَبٍ الْعَبْسِيُّ يَرْثِي ابْنَهُ**

اِرْبِمْ قَهْلًا بَعْضَ هَذَا وَاجْعَلِي | فَنَفِي الْيَاسِ نَاهٍ وَالْعَزْءُ أَجْمَلُ

الہفہ للنداء و رکیع ترجمہ البتہ و ہما لیتوی فی المذکر و المونث و المفرد و الجمع و جمل انی بامرحیل و علی فی القصر
ترجمہ اسی سپہری زوجہ رابعہ کسی قدر اس غم و الم کو چھوڑا اور اچھا کھنڈ اور اپنے بیٹے عبداللہ کی ملاقات سے نا امید
ہو جا کیونکہ یاس میں رونے سے منہ کر نہ والے چیز ہے اور صبر عمدہ شے ہے۔

فَأَنَّ الَّذِي تَبْكِينَ قَدْ حَالَ دُونَهُ | تَرَابٌ كَوْرٌ وَرَأُ الْمَقَامِ دُحُولُ

الغافل للتعلیل و الزور المخرقة تحت حفرة و کنی بعن اللحد و الدجول بالمطین البیر الضیقۃ لفم الواسعۃ الجوانب
ترجمہ کیونکہ وہ شخص جس کو توروٹی ہو اس سے دور سے بہت مٹی اور ٹیڑھا مقام مومنہ کا تنگ اور پیچ کا چوڑا
یعنی لحا حائل ہو گیا ہوا اب ملنا ممکن نہیں ہے۔

مِنَاهُ الْحَيَّاءُ زَيْدٌ قَانٌ وَحَارِثٌ | وَفِي الْأَرْضِ لِلْأَقْوَامِ قَبْلُكَ غُولُ

سخاہ جملہ فی ناحیہ و الغول الملک المنیۃ الدہیۃ ترجمہ اس کو لحد کے کولے میں زبرقان اور حارث نے رکھ دیا
اور تیرے اس قدم سے پہلے زمین پر تمام قوموں کے لیے ہلاکت و موت اور آفت واقع ہو کر ہے یعنی صدر مہ
خاص تیرے ہی لیے نہیں پس صبر لازم ہے۔

وَأَمَّا نَفْيٌ وَارْدَةٌ ثَمَّتْ | أَكْفَرُ مُخْتَلًى مَعًا وَتَهْمِي

نال التراب و سخاہ صلبہ الالحتی لایکون الاسم رفع التراب و اسل الارسال من غیر رفع ترجمہ
اور کیسے عمدہ جوان کو لوگوں نے زمین کے تلے چھپا دیا پھر اوکی ہتھیلیوں نے ایک سانپ اور سپر و ہما کر سٹو ڈاگسٹ

وَكَلَّتْ بَنِي الْأَرْضِ الْفَضَاءَ كَأَمْنَا | نَقَضْتُ بَنِي أَرْكَامِنَا وَجَحُولُ

الفضار الواسع۔ وجملة التثنية خبر غلط۔ کوئی بالتصعيد والجوان عن التثنية۔ والا ركان الاطراف ترجمہ اور میر سے
یہ فراخ زمین ایسی تنگ ہو گئی کہ گویا اسکے اطراف مجھ کو آسمان کی طرف چڑھاتے ہیں اور گماتے ہیں۔

وَشَدَّ إِلَى الطَّرَفِ مَنْ كَانَ طَرَفًا

بجہد علیل اللہ وہو کلیل

ترجمہ اور مجھ کو سخت نظر سے اس شخص نے دیکھا جسکے آنکھ عبداللہ کی زندگی میں دراندہ اور تنگی ہوتی
یعنی اب لوگ مجھ کو کمزور سمجھنے لگے۔

لَنْ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ خَلَّى مَكَانَهُ

علی حین شبی بالشباب بدیل

لَقَدْ بَقِيََتْ مَقِيَّةً قَدَاةً صَلِيبَةً

وَأَنْ مَسَّ جِلْدِي نَهْكَةً وَذُلُّ

النہکۃ الضعف ترجمہ بخدا اگر عبداللہ اپنی جگہ خالی چھوڑ گیا ایسے وقت میں کہ میری پیری جوانیکے بدل آگئی ہو
تو کیا مضائقہ ہو کیونکہ شیاک اب ہی میرے لیے نیزہ مضبوط یعنی عزت قوی باقی ہو اگرچہ میرے بدن کی جگہ کو
ضعف اور لاغری آگئی ہے۔

وَمَا حَالُهُ إِلَّا اسْتَصْرَفَ حَالَهَا

إِلَى حَالَةٍ أُخْرَى وَسَوْفَ تَزُولُ

ترجمہ کوئی ضعف اور قوت کی حالت نہیں ہو مگر وہ ایک حال سے دوسرے حال میں ہو جاتے ہیں اور کچھ دیر بعد
وہ ہی جانی رہتی ہو

وَقَالَ الْعَبَّاسِيُّ

بن حریب الاموی قال عبّاسی منسوب الی عبّاس الاعلیٰ عبّاس بن ابی سفیان شاعر مجید وفاضل اریب یرلی احد بنیہ وقد

مَاتُوا عَلَى التَّوَاتُؤِ وَقَاسَمَنِي ذَهْرِي بَنِي مَشَاطِرًا

فَلَمَّا تَقَضَّى شَطْرُهُ عَادَنِي شَطْرِي

المشاطر من مشاطره الازناضد ایاہ۔ والتقف الاستيفاء ترجمہ اور میرے زمانہ نے مجھے میرے بیٹے لطف لطف قسم
کر لیے سواو سنے جب اپنا لطف حصہ پورا لے لیا تو میرے لطف حصہ میں لوٹ پڑا۔

إِلَّا لَبِيتَ أَتَى لَمْ تَلِدْنِي وَلَيْتَنِي

سَبَقْتُكَ أَذْكَأَ إِلَى غَايَةِ مَشْرِئِي

ترجمہ میں اسے متوفی کا ش میری ماں مجھ کو نہ جنتی اور اگر تباہا تو میں کا ش تجھے پہلے مر جاتا کیونکہ ہم دونوں ایک
نہایت کی طرف چلتے تھے۔

وَكُنْتُ بِهِ أَكْبَى فَأَصْبَحْتُ كَلْبًا

كُنْتُ بِهِ فَاصْنَتْ دُمُوحِي عَلَى شَرِي

ترجمہ اور میں اوسکے ساتھ کنیت کیا جاتا تھا سواب میں ایسا ہو گیا کہ جب اوسکے ساتھ کنیت کیا جاتا تھا تو میرے انیسویں چہائی پر پہنچے لگتے ہیں۔

وَقَدْ كُنْتُ ذَا نَابٍ وَظَفَرٍ عَلَى الْعَدَىٰ فَاصْبَحْتُ اِخْمَشُونَ نَابِي وَلَا ظَفَرِي

کنی بالناب والظفر عن السلام ترجمہ اور میں دشمنوں پر حربہ والا تھا سواب میں ایسا ہو گیا کہ دشمن میرے حربہ اور ہتھیار سے نہیں ڈرتے **وقالت امرءة ترثي اباها عليا**

اِذَا مَا دَعَا الدَّاعِيَ حَلِيًّا وَحَدَّثَنِي اُرَاعُ كَمَا رَاعِيَ الْعَجُولُ مَهِيْبٌ

العجول الناقصة التي فقدت ولدًا من موتٍ اودح وتكون مخروضة ضعيفة القلب۔ والهييب من انا بالراعي بالبلد اذ ادعانا اليه بارقم صوته ثم سئل في كل دعوة ترجمہ جبکہ کوئی پکارنیوالا کسی شخص کو جبکہ نام علی ہو پکارتا ہے تو تو جگہ دیکھے گا کہ میں ایسے ڈراتی ہوں جیسے اوس ناقہ کو جبکہ پھر گیا ہو چرواہا بلند آواز پر پکارنیوالا ڈرا دیتا ہے

وَكَمِ مِنْ سَحِيٍّ لَيْسَ مِثْلَ سَمِيْعٍ وَاِنْ كَانَ يُدْعَىٰ بِاسْمِهِ فَيَجِيْبُ

ترجمہ اور بہت سے ہمنام اپنے ہمنام کے موافق اخلاق و فضائل میں نہیں ہوتے اگرچہ وہ اوس نام سے پکارا جاتے ہیں اور وہ جواب دیتے ہیں۔ **وقال رجل من كلب**

كَأَلَّهِ دُهْرًا شَرُّهُ قَبْلَ خَيْرِهِ وَوَجَدَ ابْصِيْفِي اِنِّي اَبْعَدُ مَعْبُدٍ

وجد اعطف علی دہرا و وجد بد و علیہ خزن علیہ ترجمہ خدا بڑا کرے زمانہ کا جسکی بُرائی بھلائی سے پہلے پہنچتی ہے اور بُرا کرے صیفی کے غم کا جسے بعد غم مجھ کے جگہ ستایا۔ صیفی اور بعد شاعر کے کہاائی تھی۔

بَقِيَّةُ اِخْوَانِي اِنِّي الدَّهْرُ دُونَهُمْ فَدَا جَزَعِي اَمْ كَيْفَ عَنْهُمْ تَجَلَّدِي

بقية القوم من بقي منهم وخيارهم۔ والی علیہ الدہر واتی دونہ الدہر الملک۔ دام بعثه الواد و تجلد عنه اذا اظهر الخلاء مع ضاع ترجمہ وہ میرے اوان بہائیوں کا افضل بقیہ تھا جبکہ زمانہ نے ہلاک کر دیا سوا ان کی غم کے مقابلہ میں میری اس جزم و فزع کی کیا حقیقت ہے یعنی کچھ نہیں اور کس طرح اوان سے دیر کی کر کے

صَبْرُونَ فَلَوْ اَنَّهَا اِحْدَى يَدَيَّ رَزَيْتُهَا وَلَكِنْ يَدِي بَانَتْ عَلَيَّ اِثْرَهَا يَدِي

ترجمہ سو قسم یہ کہ اگر میں ایک ہاتھ کی مصیبت پہنچایا جاتا تو صبر کرتا مگر کیا کیجے کہ ایک ہاتھ

وسامی جسمیات الامور فنا لها	على العسر حتى ادرك العسر الكبير
المساواة المتعاقبة في السموات والامور غطائها ترجمہ اوسنے بڑے امور کا بلندی میں مقابلہ کیا تو باوجود اپنے تنگدستی کے اون ملک پہونچ گیا یہاں تک کہ فراخ دستی نے تنگدستی کو کچل کر دیا یعنی وہ تنگدستی جاتی رہی اور فراخ دستی ہو گیا	اذا نزل الاضياف او نزل النجور
الرسول بالسر اللبیب - والذی نام العہد والحق - واو بعثہ الان ولذا نصب النحل المحبول - والجزء بالغم جمہ جزو رہو ہوا بعیر مطلقاً او خاص بالنافۃ ترجمہ وہ ایسا خلی تھا کہ جب ہمان آو تیرین تو او نکو دو دیلا نا اور خلی تھا ممانداری کے لیے کافی نہیں سمجھتا یہاں تک کہ اونکی مہمانیکے لیے شتر ذبح کیے جاوین۔	
حقاً عباد اللہ ان لست لاقیا	بريداً اطوال الدهر لاداء العفر
الطوال کسحاب مدی الدهر - والعفر الطیار التي تعلو بياضها حمر - ولا الاظہی حمر في نسب ترجمہ امیر خدا کے بند کو کیا پیچھے ہے کہ میں برید سے ملنے والا نہیں ہوں جب تک کہ سرخ ہرن مال پر سفیدی یعنی ہوسے اپنی دین پلانے یعنی ہمیشہ کو	وقال سلمة الجعفی یمرثی اخاه لاسہ
اقول لنفسی فی الخلاء الومہا	لک الویل ما عدا التجلد والصبر
ترجمہ میں اپنی طبیعت سے غلوت میں ملامت کرتا ہوا کستا ہوں کہ تجھ پر افسوس ہے یہ دلیری او صبر کیسے بے محل ہیں یعنی تو کیوں نہیں روتا۔	
الم تعلمی ان لست ما عشت لاقیا	اخی اذا اتی من دون اوصال القبر
الا وصال الاعضاء التي تقبل بعضها بعض ترجمہ کیا تو نہیں جانتی کہ اب میں اپنے بہائی سے ملنے والا نہیں ہوں جبکہ قبر اوسکے اعضا میں اور مجھ میں خالی ہو گئی ہے۔	
وکنت اری کالموت من بین لیلۃ	فكيف بین کان میعادہ الخسر
من زائدہ ترجمہ اور میں ایک رات کی جدائی موت کی مانند سمجھتا تھا تو اب اوس جدائی میں گریز کی جسا وعدہ ملاقات روزِ حشر ہے۔	
وهو ان وحدی انی سو اعتدی	على انزه يوما وان نفس العسر

النفوس التطويل ترجمہ اور میرے غم کو اس بات نے آسان کر دیا ہے کہ میں کچھ دیر کے بعد ایک روز اسکے پیچھے چلا جاؤنگا اگرچہ میری عمر دراز کیجاوے۔

فَتَّى كَانَ يُعْطَى السَّيْفَ فِي الزَّحْرِ حَقًّا

اِذَا تَوَبَّ الدَّاعِي وَتَشَقَّى بِهِ الْجُرَّارُ

توب الداعی اذا دھا للافغانیۃ وھل التوبیان الرجل اذا کان فی مفارۃ وخاف علی نفسه الملاک اوحی ثبوۃ بربا
راہ انسان فیائتہ وینجیہ وشفق بر کہ عطف علی یعطے ترجمہ وہ ایسا جو افر دتا کہ جب کوئی لڑائی میں اوسے
مدد کے لیے بلاتا رہتا تو تلوار کا حق بخوبی ادا کرتا تھا۔ اور شتر و ناقہ اوسکو بسبب کثرت ذبح کے مھانوں کے لیے
اجپا نہیں جانتے تھے۔

فَتَّى كَانَ يُدْنِيهِ الْغَنَى مِنْ صَدِيقِهِ

اِذَا مَا هُوَ اسْتَغْنَى وَبَعْدَ الْفَقْرِ

ترجمہ وہ ایسا باہمت تھا کہ اوسکی تو نگری جب وہ تو نگر ہو جاوے اوسکو اوسکے دوست سے نزدیک کرتے تھے
یعنے دوستوں کو خوب دیتا تھا اور اوسکی فقیری اوسکو اوسکے دوست سے دور کرتی تھی یعنی اسنے وقت میں اوسکو پار
نہیں پہنکتا تھا تاکہ اوسپر اوسکا وجہ نہ پڑے و قال عمرؓ ان شحۃ تترتی ابہا

لَقَدْ زَعَمُوا أَنِّي جَزَعْتُ عَلَيْهِمَا

وَهَلْ جَزَعُ أَن قُلْتُ وَابَا بَاهُمَا

اصل و اباباہا و ابابی ہما فکلمۃ واللہ نہتہ و ضمیر المثنیٰ مرفوع بابی کافی تو اسم بابی انت داعی ثم ابدلت الیاء الفاء و
من الکسرۃ و بعد ثانی الی الفتحۃ ترجمہ بخدا لوگون نے گمان کیا ہے کہ میں نے اپنی دونوں بیٹوں پر بہت جہم فرما
کیا ہے اور کیا یہ میرا کہنا کہ ہائے اوپر میرا باپ قربان ہو سخت گہرا ماہر یعنی اسقدر میرا کہنا کچھ نہیں گہرا نہیں ہے
زیادہ گہرا تا تو دوسری چیز ہے۔

هَمَا اخْوَا فِي الْحَرْبِ مِّنْ رَّأِيهِ

اِذَا خَافَ يَوْمَ مَبْنُوءَةٍ فَدَعَاهُمَا

اصل الکلام ہما اخوان لانا کہ فی الحرب دخل الجار والجار و بین المضاف المضاف الیہ ثم ادخلت اللام فی اخالہ
تاکید للاضافۃ و خبر لاجدوف ای موجود ترجمہ وہ دونوں لڑائی میں برادر اور برادر کا اوس شخص کے ہیں جنکا
کوئی بہائی اور مددگار نہیں جبکہ وہ اپنی تلوار کے بیکار ہو جائیے دے اور اونکو مدد کے لیے بلاتے۔

هَمَا يَلْبَسَانِ الْحَدِيدَ لِحَسَنِ

تَحِيَّانِ مَا اسْطَاعَا عَلَيْهِ كَلَّ هُمَا

مرقاۃ المفاتیح

ترجمہ وہ دونوں لباس نر کے عمدہ طرح پہنتے تھے اور جب تک شرف و بزرگی کو تمام سکتے تھے اور اسکے تلف ہونے
بجیل تھے یعنی بزرگی کو ماتہ سے نہیں جانے دیتے تھے۔

شہابان منّا اوقدا ثم احمدل
وكان سنا للمدحجين سناهما

الشہاب الشعلة الساطعة من النار والسنن الفوز وادب الرجل اذا سار من اول الليل ترجمہ وہ دونوں ہم
مین دوآگ کی شعلے تھے کہ روشن کیونکہ پہ پہچانی گئی اور اونکی روشنی اون ہمانوں کے واسطے جو اول شب
جلیز روشنی تھی کہ اوسکو دیکھ کر اوسکے مان آتے تھے۔

اذا انزل الارض المحوف بها الردى
يخف من جاشيها منصلاهما

الجباش اضطراب القلب والمنصل بالقطر السيف ترجمہ جبکہ ایسی زمین پر اترتے تھے جہاں خوف ہلاکت ہوتا تھا
اور اونکو کچھ خوف ہوتا تھا تو اونکے دیکے اضطراب کو اونکی تلوارین ہلکا کر دیتی تھیں۔

اذا استغنيا حب الجيم السها
ولم ينال من نفع الصديق غناهما

نای بعد ترجمہ جبکہ وہ مالدار ہوتے تو ساری قوم اونکو محبوب ہو جاتی اور سب کو دیتی اور دوست کی
نفع رسانی سے اونکی تو نگری دور نہیں ہوتی تھی۔

اذا افتقر الميحم اخشي الردى
ولم ينجس رزا منها موکياهما

ختم الرجل اذا لم مكانه والزم اصابته شئ من المال والمولى ابن العم والمراد بالثبته الكثرة لقولهم لبیک وسحریک
ترجمہ جب وہ مفلس ہو جاتے تو سبب خوف ہلاک ایک جگہ جو نہیں رہتے بلکہ لوٹ مار کے لیے مستعد
ہو جاتے اور اونکے چچا کے بیٹوں کو اپنے کسی قدر مال کا اونسے خوف نہوتا تھا یعنی باوجود حاجت اونکو یہ گوارا
نہوتا تھا کہ اپنے رشتہ دار سے کچھ لے لیوں۔

لقد ساءني ان هلست زوجاها
وان عرّيت بعد الوفا فرساها

عنست الجارية اذا قعدت في بيت ابيها لانكم كانها كانا قد تزوجا امرتين ولم يولاها وعمرى الفرس محبوبا اذا
عن السرج والوجار قد ابحا فلكثرة السيرة والفرس يذکر و لو نث ترجمہ بعد اس امر نے جبکہ غمگین کر دیا کہ اور
بیبیان اپنے باپوں کے گھر بیٹھی رہ گئیں نصرت کی نوبت ہی نہ پہونچی اور یہی امر امرنے کہ اونکی گھوڑے تنگی پہونچے

کہی بعد اسکے کہ اونکی کثرت سوارینے اونکو سم گسکتے تھے۔

وَلَن يَلِدَتْ الْعُرْتُانُ لَيْسَتْ مِنْهَا
خِيَارًا وَاسَىٰ اَنْ يَّمِيلَ غَمَاهَا

بالبث فلان ان لیفل اذ اسیر فیه و غنی بالعرش مقف البیت۔ و لیتل مجبول من الاستلال و ہوزع اشتی برفق والاد
الارکان جمہ آسیتہ و الغار بالجمیۃ ما فوق المقف من التراب ترجمہ اور دونوں چتیر نہیں ٹھہرن گے جبکہ اونکی
عمہ ستون نکال لیے گئے کہ اسکے کہ اونکے اوپر کا بوجہ گرجا دے۔ یہاں اون دونوں کو ستون اور اوپر کے بوجہ کہ
عزت قوم سے تشبیہ دی ہو۔

وقال آخر

صَلَّىٰ اِلَّا عَلٰی حَقِیْقَتِیْ مُدْرِكِ
یَوْمَ الْحِسَابِ وَحُجَّجُ اِلَّا شَہَادِ

الصنف الجیب المصافی مضاف الی یار الشکرم و مدرک بالجرح عطف بیان ترجمہ خدا رحم کرے میرے خالص دوست
حساب کے دن اور مجھ کو انہیں یعنی بڑی قیامت

نعم الفتی زعم الرفق و جاره
واذا الرکاب تر وحت قد اغتلت
واذا القصب صب آخر الا زواج
حتى المقل فلم یجحیا د

تقصب تفرق فتنے۔ و آخر الازواج بقیتہا تر و ح سار فی الرواح ای العشی سوختہ کسار فی الغدد۔ و اقل زمان القیام
و تاج عطف مال۔ و اللام بجنے الی۔ و انجیاد بالملہ لکنہ لتلیل او الاعراض عن السیر عند النزول ترجمہ وہ عہدہ
جوان تھا جبکہ اوں کا رفیق اور ہم سایہ عمدہ سمجھتی تھی اور جبکہ بقیدہ توشہ ختم ہو جاوے یعنی قحط پڑ جاوے اور
جبکہ شتر شام کو سفر کریں ہر چھ کو چلین وقت خواب نیمروز تک اور نہ رغبت کریں توڑیے چرنیکے یا ٹھرنیکے
ان سب اوقات میں وہ اچھا تھا۔

حتر الرکاب تو مہا انضاءها
فرها الرکاب معینان وحادی

الحث کل علی السیر۔ و تو مہا متبعہما۔ و الانضاء جمہ نضود و البعیر المنزول۔ و زماہ اسخفہ و الحادی السائق بالحدی ترجمہ
لوگوں نے اپنے شتروں کو مدد کی طرف تیز نہ کیا کہ اونکی پیچھے لا کر شتر چلتے تھے سو شتر و نکود و گائیوا لون نے جو
اشعار مدح متوفی پڑھتے تھے اور حدی کہنے والے نے ہلکا کر دیا۔ یعنی ایسے مست ہو گئے کہ انکو کچھ نہیں معلوم ہوتا تھا

لنأرا دهم یجسوا مد رگا
وصعوا انا ملکم علی الاکباد

ترجمہ جیکہ اونہون نے اپنے آپ کو دیکھا کہ اونہون نے مدرک کو اسکی موت کے سبب نہیں پایا اور انکا مقصد
اوس سفر سے وہی تھا اور اونہون نے اپنی انگلیاں بیٹھنا تھا پتہ کلیجوں پر کہتا تاکہ ہیٹ نہ جاویر یعنی اسکا
منیکا سبب تا اپنے مقصد کے بہت غم کیا۔

صفر اوجار صہار عیل جراد

فكان شاطرا ت بليجي يحدك

البار للتعزية - وحقصرا لغت جراد و ترجمہ بالاند کر لکمال خستہ فی الطیران - و عارضہما قابلہما و انما اتی بہ لان غایۃ الطیران
انما تم عند المقابله غایۃ - و الکریل اجماعہ ترجمہ متوفی کے بعد گویا میری عقل کو زور و ڈی جسکے مقابلہ میں ایک گرو
تدیون کا اور تاہو اور وہ اونسے تیز وری کے سبب بڑھ گئی ہو اور ایگئے - یعنی میں مسلوب الحواس ہو گیا۔

وقال اشباح میرنی عمر بن الخطاب

يُد الله في ذاك الادبير المنق

جزى الله خير من امير و باركت

وردی علیک سلام من امیر و بارکت و ہذا جو و فاکلمہ من بیانیۃ سیر فی رفع الایہام وہی تقصیۃ سبق ذکر الہم و لینش
ردا یتہ الکتاب و فی ہذا الردا یتہین کاف الخطاب - و الادبیم اجلد و المنق اسم مفعول من مرفۃ اذا شفتہ و انما
قال ذلک لاطغیۃ الولو لورۃ و کان علی من الروم و الفارس ترجمہ خدا جزائے خیر دے اسکو جو امیر المؤمنین
اور خداوند تعالیٰ کا نام تھا اوس جلد میں جو بخیر سے پارہ پارہ ہو گئی ہو برکت دے۔

لیدرک ما قد مت بلا مہس سبق

فمن یبع ادیر کب جناحی لعامہ

یقال فلان رکب جناحی نعامة اذ سعی غایۃ اسے و النعامة یغیر بہا المثل فی خفة العدو و یقال اعدی
من انطیم و سبق مجہول و الخطاب للمرثی علی الاتفات ترجمہ سو شخص مردانہ سفر کرے یا شتر مرغ کے ہر
بازو پر سوار ہو جاوے یعنی نہایت درجہ کی سعی کرے اس غرض سے کہ اون اعمال و افعال کو پاسے جو تینے
لڑشہ زمانہ میں کیے ہین تو وہ تجھ سے پیچھے رہ جاویگا اور تیرے قدم قدم نہیں چل سکیگا۔

بدری فی الکما مہالم تقیق

فقیبت امور اثر فادرت اجدھا

البواجر بالوحدة فالجیم جم بالبحر وہی الدائمۃ و الامر العظیم - و الاکام جمع کم و ارادہ الحجاب فتکشفہ ترجمہ
سمنے اپنے عہد خلافت میں بہت سے امور عظام کا فیصلہ کیا پھر اونکے بعد اونکے پروں اور غلافوں میں

ایسی سترتین ہو پڑوین جو اب تک ظاہر نہیں ہوئی تھیں۔

الْبَدُّ قَاتِلٌ بِالْمَدِينَةِ أَظْلَمَتْ | لَهُ الْأَرْضُ قَاتِلٌ الْعِصَاءُ بِالسُّوقِ

الانہتر از التحرك بالنشاط والعصاة جہم عنہ کعب ہو غم اشجر۔ والاسوق جہم ساقی طرحہ کیا الجہا ایسے مقتول کہ جو مدینہ میں قتل ہوا اور جسکے لیے تمام زمین تاریک ہو گئی بڑے بڑے درخت اپنے تنوں پر لٹکائیں گے یعنی ایسا نہوگا کیونکہ اونکا غم سب میں اثر کر گیا ہو۔

تَطْلُ الْحَصَانِ الْبَكْرُ يَلْقَى جَنِيْدَهَا | سَاخِرٌ فَوْقَ الْمَطِيِّ مَعْبَقٌ

الحصان احفقتہ ذات النروج من النصار۔ والبكر الكسمر من ولدت بطنا واداد۔ والنسا بقدم النون علی التمتتہ ما اخبرت تستعمل فی اخیر الشرف فاعل یلقی وایجاد خبر تطل والامر او کیونہ مطلقا فوق المطی انہ لیسیر اگر کیا ان من بلدالی بلد ثرحمہ پاکد اس شوہر دار حاملہ عورتین ایسے حال میں ہو گئی ہیں کہ اونکے حمل کو اوپر خبر کے پیر سے جسکو شتر سوار شہر لیے پرتے ہیں گرا دیا ہو۔

وَأَكُنْتُ خَشْيَ أَنْ تَكُونَ وَفَاتَهُ | بَكَفَى سَبْتَنِي أَنْ رُبَّ الْعَيْنِ مُطْرَقٌ

اسبتی بالمسماة الموحدۃ فالنون فالنفا قاتلہ النزل البحری دیو من بطن لجر اتہ۔ وارتق بعین لکونہ عیدار ویا وقیل الصغمانیا فتک بعدہ فی الصلوۃ والمطرق الدلی الوضیع شرحہ اور مجکویہ خوف نہرا کہ اوسکے موت ایک شخص جرمی اور ڈہیہہ گرچہ چشم کینہ کم قدر کے دونوں ہاتھوں سے ہو گئی کیونکہ اوسکا مرتبہ اس سے بڑا تھا۔
وقال صخر بن عمرو هو اخو الخنساء الشاعرة جالی پرشی اخا معاویہ بن عمرو وکان قد قتلہ ہاشم ودرید بن ابی اسلم بن الاشعر الذبیانی المری فقتل لخصه یحییٰ قتال ما بینا اجل من الہجار وطم مسک عن یحییٰ الامو والنفس عن الخنساء انہ غزاہم قتل ہاشم ودرید بن حریزہ وقال ہذہ الابیات۔

وَقَالُوا لَا فِجْرَ فَوَاسٍ هَاشِمٌ | وَهَالِي وَاهِدٌ أَوْ خَنَاءٌ هَالِيَا

خنساء فحش۔ والاہد امار سال الامدیہ منصوب علی انہ مفعول معہ شتم لبتا کیہ طرحہ اور لوگوں نے جسے کہا کہ تو سواران ہاشم بن حریزہ کے جنوں نے تیرے بہائی معاویہ کو قتل کیا ہے کیونہ ہمیں کرا اور مجکو شتر سے کیا فائدہ ہاں بہر کیا فائدہ ہوئے کچھ فائدہ نہیں۔

اَلِیْهِ رَاجِعُ الْاَشْیَاءِ قَدْ اَصَابُوا الْاَکْرَمِیَّ وَ اَنْ لِّیْسَ اِهْدَاءُ الْاَحْمَدِیِّ مِنْ شِیْءٍ اِلَیَّهَا

الکرمیہ الکرمیہ والشارع لیسبانیۃ الاولیاء سمیتہ۔ والشیخ الخلیل رحمہ علیہ شمالیہ ترجمہ یہو کہ نیکو یہ امر انکار کرتا ہو کہ
اونہوں نے میرے عمدہ اور بلند قدر شخص کو مار ڈالا ہے اب صرف یہو سے کار براری نہیں ہو سکتی اور دوسرا امر
باعث انکار یہو یہ کہ یہو کا شفعہ بھیجنا سیری عادت نہیں ہے یعنی یہ اون کو گونا گام یہو جبکہ اون مقام لینے کی قدرت
نہو صرف زبانی جہم خیم کرنا چاہتے ہوں اور میں ایسا نہیں ہوں۔

اِذَا مَا اَمْرٌ اَهْلٌ لِّیَّتْ حَیْثُ اَنْفِیَاکَ رَبُّ النَّاسِ هُنَّیْ مَعَاوِیَا

ہو ترجمہ معاویہ ترجمہ جبکہ کوئی مرد کسی مردہ کو شفعہ بھیجے تو خدا سیری طرف سے تجھ کو امی معاویہ شفعہ بھیجے
یعنی تو اس سے بڑا ہے کہ کسی آدمی کے ماتھے تیرے پاس شفعہ بھیجوں۔

لِنَعْمِ الْفَتٰی اَدٰی ابْنُ صِرْمَةَ بَرَّکَا اِذَا رَاحَ فُحِّلَ الشُّوْلُ اَحْدَبَ عَارِیَا

عسلی بابن صرمہ ہاشم بن حرملہ فانہ کان قد رعد علی صخر فرس معاویہ وسلاحہ لما اتی الصخر ہاشم اور دیرہ اوسا ہاشم
قتل احاہ عن فرسہ الشمار۔ والتبر السلام۔ واذ اظرف لما یتفاد من نعم الفتی۔ والشول جیم شالہ یہی من اللہ
لا اتی علیہا من حملہا او وضعہا سبعة شہر فحف لبنا۔ وقلہا یکن اقوی الشول لا یتناعہ عن الضراب۔ والاحدب
من خرم ظہرہ وغل لطنہ وکینی بعن الجوعان والعاری العاری من اللحم ترجمہ البتہ وہ عمدہ شخص تھا جسکے ہتھیا
ابن صرمہ نے مجھ کو واپس دیے اور اوسکی عمدگی اور حالت میں تھی جبکہ اوس ناقہ کانر جسکو حاملہ ہوئی سات ماہ
گز گئے ہوں۔ بسبب کثرت ناقوں کے کہ پشت لایا نکالکا ہوا گوشت سے خالی یعنی دبلا ہوا جاوی غلام
یہ کہ اوسکی عمدگی ایام قحط سالی میں تھی کہ وہ لوگوں کی پرورش کرتا تھا ایسے ناقہ کانر جسکو حاملہ ہوتے سات ماہ
گز گئے ہوں اسیلے کہما کہ ایسا نہ چونکہ ناقہ سے جفت نہیں ہوتا قوی اور زور اور ہوتا ہے جبکہ ایسا قوی بسبب قحط
ضعیف ہو گیا تو اور زور کا حال بہت سقیم ہوگا۔

اِذَا ذُکِّرَ الْاِخْوَانُ رَقِیْقٌ حَبِیْہُ وَحِیْتُ رَمْسًا عَمَلِیَّةً ثَاوِیَا

رقیق الماء اذا صلبه قیقاً۔ والمرس القیر ولیتہ موضع۔ والتادی اقیم ترجمہ جبکہ لوگوں میں بہائیوں کا ذکر کیا
جاتا ہے تو میں اوسکو یاد کر کے انہو بہانے لگتا ہوں۔ اور اوس حق قبر کو سلام کرتا ہوں جو بمقام مصمیم ہے۔

و طَيْبَ نَفْسِي أَنْتَ لَمْ أَقْلُ لَكَ كَذِبًا دَلِمَ اجْعَلْ عَلَيْهِ مَمَالِيَا

ترجمہ اور میری طبیعت کو اس خیال نے خوش کر دیا کہ میں نے کبھی اس سے یہ نہیں کہا کہ تو جو مالا اور اس خیال نے کہ میں نے اس سے اپنے مال کا بخل نہیں کیا۔

وَذِي الْخُوَّةِ قَطَعْتَ أَقْرَانَ بَيْنِهِمْ لَكَ أَتْرُكُونِي وَاحِدًا لَا أَخَالِيَا

اقران جمع قرن محرکہ دھوا بخل الذی لشد بہ البعیران والا صافۃ الی البین علی التوسم ترجمہ اور بہت سے بہائیوں والے ہیں کہ میں نے اونکے آپسکے رستے کاٹ ڈالے یعنی ایک کو دوسرے سے بذریعہ قتل جدا کر دیا جیسا اونہوں نے مجھ کو کیا ہے بہائی چوڑا دیا ہے اور یہ اشارہ درین جملہ کے قتل کی طرف **وَقَالَتْ خُتْمُ الْقَصَصِ** ایسا چلیتہ ہے میسون الباہلیہ ترثہ امانا مقصصا قتلہ بلال اغو سماں بن خوف و کان مصدر قافہ ایام فتنہ ابن

يَا طُولُ يَوْمِي بِالْقَلْبِ فَلَمْ تَكُنْ شَمْسُ الظُّلُمِ تَتَّقِي الْحُجَابَ

نصب المطول علی انه مفعول فعل محذوف او علی النذار۔ والقليب موضع۔ وتقی معناه تسترحول ترجمہ ام کو میرے دن کی درازی کو بمقام قلیب کیسو سو قریب نہیں ہے کہ آفتاب نیمروز پردہ میں چھپایا جاوے۔ یعنی آج آفتاب غائب ہوتا معلوم نہیں ہوتا۔

وَمِنْ جَمِّ عَذَاكَ الظُّلُونُ رَأَيْتَهُ وَرَأَيْتُكَ قَبْلَ تَأْمَلِ الْمَرْثَابِ

فَأَنَّا أَتَدُّ مَا كَالْهَضَابِ جَاهِلًا قَدْ عَلَنَ مِثْلَ عَدَاثِ الْمَقْضَا

الواد۔ بحضرت۔ ورجع الظن براہ۔ وافتارت من الہی الغنیۃ۔ والادار بالبدال اہملۃ الناقۃ لوہما اخلو طاب البیاض ترجمہ علی ادم۔ والاضاب جہم ہضبتہ دھوا بخل الطویل۔ والجالل احم جہم الجمل کا لبا و البقر الضمیر الجمل۔ والعلائف جہم علوفتہ وہے مائیں فی البیوت ولا ترسل الی المرعی من الغنم والابل۔ والمقضاب المزرعة التي تنبت القصب ہونوع من النبات یحلیف بہ الدواب ترجمہ اور بہت سے تیر لطیف اپنا گمان پہنکتے والے ہیں یعنی او کو خبر تیرے لڑائی کے لیے نکلنے کی ملی اور یہ گمان کر لیا کہ تو اونسے بہت دور ہے سو اس سے پہلے کہ اونکا شک نہ ہو وقتہ تو نے او سکوا دیکھا اور او سے تجھے دیکھ لیا اور تو نے اونپر لوٹ ڈالی اور اگلے ہی دن اوٹھیا اور اونکے ماتہ اونچی اور گلہ شتر جو ایسے طیار اور فر بہ ہو گئے تیرے تھیں تھان پر بند ہے اور گیارہ قصب چری ہوئی تو نے لوٹ لیے۔

لَكُمْ الْمَقْصَصُ لَأُنْذِرَكُمْ قَوْمًا وَوَحْشًا

ترجمہ اگر تمہیں ایک قوم بڑی عزت والی اگر نقص کا بدلہ نہ لے تو وہ تمہیں شمار ہو گا نہ ہم سے کیونکہ ہماری مقتول کا بدلہ ضرور لیا جاتا ہے۔

فَكَذَّبُوا إِلَيْنَا الْغُرُوبَ إِذَا خَلَقُوا النَّفْسَ الْأُولَىٰ

الفکہ کتف بحسن الخلق الضحک والنحوان معرب نحوان والنکبار الریح الشدیدۃ التي تنکب وتعدل عن کل مریب من المسابیل الاربعۃ وکنی بہا عن شدۃ الخط وترجمہ وہ ہمیں کہہ چکی غلطی کا آدمی نحوان کہے پہلو میں اتنا جبکہ جو بانی ہوا میں ایسی بزر وراہین کہ مضبوط رسیدوں والے خیموں کو اوکھاڑ دین یعنی وہ ایام قحط میں لطیف بنیادیں بناتے

وَالْوَالِدَاتُ يُغْضِبْنَ بَبَائِهِنَّ

الفرخ جن فرخ و ہول صغیر من النبات والکالی المكان الکثیر الکلام والمعشاب الکثیر العشب ترجمہ وہ اولاد یتیموں کا باپ تھا جو اسکے دروازہ پر ایسے اکٹھے ہوتے تھے جیسے چوٹا منبر یا زیادہ گہاہ دار زمین اور سبزہ زار میں

وَقَالَتْ عَمْرُو بْنُ مَرْثَىٰ أَخَا مَعْیَا

أَعِیْنِی لَمْ أَخْلُکَ بِخِیَانَةٍ

خداوند۔ ولم اختلکما اسم لم اختد علیا والمراد بالخیانتۃ خلاف ما انتم فی نفس ترجمہ ام میری دونوں آنکھوں میں براہ فریب تم پر الزام خیانت نہیں لگا کر یعنی تم جو روتی ہو اس پر تمہیں یہ نہیں کہتی کہ تم میری خیانت کی کیونکہ میں خود روتی ہوں اس لیے زمانہ میری صبر و ہیبت سے انکار کرتا ہی پس میں تم سے اس باب میں مرد چاہتی ہوں یا لون کہو کہ ام میری دونوں آنکھوں میں نے جو تمہیں روئیکو کہا تو میں نے تم کو ایسے کام کے لیے نہیں کہا کہ جو میری سبب نہیں ہو بلکہ میں واقعی غموں میں ہوں اور تم سے اس میں مرد چاہتی ہوں کہ میری طرح خوب روؤ کیونکہ اب مانہ سبب نزول مناسبت میری صبر کو مانع ہی۔

وَمَا كُنْتُ أَخْشَىٰ أَنْ أَكُونَ كَانِثِي

تصغیر خشی علی الرحمة اعلیٰ الحقیقۃ۔ و تحس البعد اذ انقطع کلام الترجمہ اور مجھ کو یہ خوف نہ تھا کہ جب چاہوں ہاں تک کہ بیوچائی جاؤ گی تو میں اس شے کی مانند ہوں جو لوگ جو نہ کہ زمین پر گر پڑے یعنی بجا اپنی صبر کا ہوسا تا کر غلط

تدی الحضم زورا عن اُحیٰ مہنا
ولیس الجلیس عن اُحیٰ بازورا

الزور جمع از وروہو انحراف و مہنا بہ مفعول ترجمہ امی مخاطب تو دشمن کو میرے بہائی سے براہ خوف کننا کہ
دیکھتا اور میری بہائی کا دوست اور ہنشین اوس گناہ کش نہا و قالت رطیبت بہت عاصم

وقفت فابکنتی بدار عشتیری
حلیٰ رزیم الباکیات الحراسی

الرزیم بالضم مصیبتہ و احواسر الکاشفات الوجہ والروس ترجمہ میں اپنے کہنے کے گہر پر کمری ہوئی تو مجھ کو اون
رونیو الیون سے جو مسرور نہ نہ اور کھیلے موندہ روتی تھیں اپنی مصیبت پر ولادیا۔

عدواک سیوف الہند لا دحومۃ
من الموت اُحیاء و دھن المصادم

الوزاجیم وارید حال و حومتہ اُحیٰ عظمتہ و اراد الموت الحرب ۲ اور دبا لک العروہ علی الماریہ اراد بہ مطلقا و اُحصاء
جمع مصدر بحسنہ الصدور امی الرجوع و ضمیر درہن راجع الی حومتہ علی ان یراد بہ الجہم اولیسیوف لما شہد بہن ترجمہ
ہندی شمشیر و نکے طرح وہ متوفی لوگ چلو گئے ایسے حال میں کہ موت کے بڑے ہنگامہ میں گھسنے والے تھے کہ اون کی ہنگامہ
میں آنیکو لوستے کو عاجز کر دیا یعنی ٹوٹا اون کو نصیب نہایا اون تلواروں کی مانند چلے گئے کہ بہادر و سپر گرین اور نہ لوٹیں۔

فزارس حامو عن حرمی و حافظوا
بدار المنا یا و القنا متشجر

الحرمی الموضع الذی تلزم حمايته و دار المنا یا الحرب و المتشجر المتدغل ترجمہ وہ ایسے سوار تھے اونوں کے سپر و
بگڑ کے موت کو گھرنے لڑائی میں حمایت اور حفاظت اس حال میں کی کہ سپر باہم پیچ و پریچ اور متدغل تھے

ولوان سلی نالہا مثل رزنا
لہدث و لکن نخل الرزء عامر

سلی احد جبلی طی و ہدث کسرت شدیدہ ترجمہ اور اگر کوہ سلی کو مثل پہاڑ مصیبت پہونچتی تو بالکل ڈھ جاتا
اور پارہ پارہ ہو جاتا یعنی اس مصیبت کا صدمہ یا بین ملامت نہ اوٹھا سکتا مگر میری قوم بنی عامر
مصیبت سے آوا وٹھا رہی ہے یعنی بڑی بہادر قوم ہے۔

کاتم تحت الخوافی اذ عدوا
الی الموت اسد النابتین لحواصر

الخوافی الرایات جمع خافی سہی بحققانہ و حرکتہ و النابت اللاتمتہ و النبتہ علی الحقیقۃ او المراد ہا جانہی الغابۃ و
المراد جمع ہا صر من ہصرہ اذ کسرہ و دفعہ یوسف بہ الاسد حی غلب علیہ ترجمہ گویا وہ ہلتے نیزوں کے نیچے جبکہ

المراد جمع ہا صر من ہصرہ اذ کسرہ و دفعہ یوسف بہ الاسد حی غلب علیہ ترجمہ گویا وہ ہلتے نیزوں کے نیچے جبکہ

بوقت صبح موت کی طرف گئی شیران درندہ ہر دو طرف بیشہ یعنی بن کے تھے و قالت عائشہ ربت
 زید بن عمرو بن لعل ہے القسریۃ العدویۃ صحابیہ جلیلہ تیرے زوجہا عبد اللہ بن ابی بکر الصدیقؓ
 وکان قد استشهد یوم الطائف راہ المؤمن الثقیف۔

الْمَيِّتُ اَمْتُكَ عَيْنِي حَزِينَةٌ عَلَيْكَ وَلَا يَفُكُّ جَلْدِي اَحْبَرًا

ترجمہ میں نے قسم کھائی کہ میری آنکھ تجھ پر ہمیشہ روتی ہوگی اور ہمیشہ میرا بدن غبار آلودہ رہیگا
 یعنی چار پائی پر نہ سووٹگی اور نہ غسل کروٹگی

فَلِلَّهِ عَيْنَا مَنْ رَأَى مِثْلَهُ فَتَى اَلْكُرَّ وَالْحَمَى فِي الْهَيْلِجِ وَاصْبِرَا

یقال لدعبلہ ودرہ اذ اعجب منہ وہم فی تعظیم الشیء ینسبونہ الی اللہ تعالیٰ واکانیت الاشیاہ کلہا لہ وایام الحرب
 ترجمہ سوین تجب کرتی ہوں وواکھنوں اوس شخص سے جس نے ایسا جوان دوبارہ حملہ کر نیوالا اور لڑائی میں
 محافظہ اور صابر دیکھا ہو۔ کیونکہ وہ عدم النظیر تھا۔

اِذَا شَرَعْتَ فِي الْأَسْبَةِ نَاصِبًا اِلَى الْمَوْتِ حَتَّى يَلْزَكَ الْمَوْتُ اَحْمَرَا

الاشترع ہنر الرماح و تخرکھا و الفعل مجہول۔ و المجور للہیاج و النصب للاسنتہ۔ والا حمر یعنی بن الشدید ترجمہ
 جبکہ لڑائی میں نیزے ہمارے جالتے تھے تو شخص اونہیں گسکرتا تھا کہ وہ بچ جاتا تھا یہاں تک کہ دشمنوں پر موت
 سخت ڈالتا تھا و قالت امرئۃ من طی

تَاوَبْتُ عَيْنِي نَصِيحًا وَ اَلْتَمَسْتُهَا وَ رَجَّيْتُ نَفْسًا رَاثَ عَنَاءِ يَابِهَا

التاوب سیر النہار کلہ حتی تسفل باللیل والنفس لدار و البلاء و الحزن و الرث المکث الطویل ترجمہ میری
 آنکھ کے پاس اوس کا رنج و بیچینی دن سے لیکر رات تک آتی اور میں نے اپنی اسید اوس دل سے لگائی جو عرصہ
 دراز سے میری پاس لوٹ کر نہیں آیا یعنی اوس دیکر جو عمر کی امید کی جو ایک عرصہ سے غائب ہو اور اوس کا حال
 معلوم نہیں ہو۔ آنکھ کی تخصیص اس واسطے کی کہ وہ محل رونیکر ہو۔

اَحْلَلْتُ نَفْسِي بِالرَّجْمِ غَيْبًا وَ كَاذِبًا حَتَّى اَبَانَ كِذَابُهَا

علاء اذا شعرت بالیس فی الواقع و الرجم غیب اسی من غیبہ ترجمہ نین بہ دشمنوں یقال جرم الرجل بالغیب اذا ظلم

بہا اللعالم واراد بالغیب الخبر والکذاب المکاذب بہینا انی ظہر کذا بہا ترجمہ اس شخص کے معاملہ میں جسکی خبر کچھ معلوم نہیں ہے انہی دلوں پہلائی ہوں اور کہتی ہوں کہ وہ غمگین جاوے گا اور انہی ناامید دلوں پہلائی رہی یہاں تک کہ سیراجہوت او سپر ظاہر ہو گیا کیونکہ وہ غائب شخص واپس نہ آیا یعنی میں نے انہی دلوں کو بہت پہلایا مگر آخر میرا جوہر ظاہر ہو گیا

الطفی علیک ابن الکامل الجہد	اصول الحکاؤ طعنہا وضراہا
-----------------------------	--------------------------

الہفۃ للندار و البہتۃ لشجاع الذی لا یتدی من ابن یونس الخیش انیم ترجمہ ای ابن الاشد جبکو بچہ پیر ہے تیرے مرجانے پر افسوس آتا ہے بسبب ہجوم لشکر اعدا کے جبکو تو دفن کرتا تھا اور جسکی نیزہ باری و شمشیر نے دلیروں کو نقصان پہونچائی ہے۔

متی یدعہ الداعی الیہ فانہ	سمیع اذا الاذان صم جواہرا
---------------------------	---------------------------

الضمیر ان النصوبان لابن الاشد والجور الاول للدعی والثانی للاذان۔ واسناد الصم الی الجواب علی التجوز کنت بضم الاذان عزم النصر ترجمہ جوق طالب اسکو اپنی طرف بلاتا ہے تو وہ خوب سنتا ہے اور فریاد سی کرتا ہے جبکہ اور کانوں کو جواب ہر ہر ہوا میں یعنی جبکہ اور لوگ اسکی فریاد میں اور کچھ جواب میں تو شیخ فریاد کرتا ہے

هو الا بیض الوضاح لو صمیت بام	ضلوع من الریان زالت خصایہا
-------------------------------	----------------------------

ترید بالابض الوضاح خلوص النسب اشتہار الذکر و راہ بہ اصحابه والوضوح النواضح۔ والریان جبل معروف والمصاب دون الرفع من الجبال ترجمہ وہ شخص خالص النسب الیسا مشہور ہے کہ اگر اسکا صدر و اطراف کوہ ریان پر پہونچا یا جاوے تو اسکی پہاڑیاں اپنی جگہ سے ہٹجاوین یعنی لوگوں کا تو کیا ذکر ہے۔

وقالت العوار بنت سہیم

ابکی تبعد الدماذ	حشت قبیل الصبح نازہ
------------------	---------------------

حشت نازہ او قدرت و ہذا مثل ارادت انہ قبل قبیل الصبح نصرت ثقلہم شلالا و النار۔ والعرب تقول او قدرت نال حرب اذا حاجت ترجمہ میں عبد الیکیلے روتی ہوں جبکہ صبح کو پہلے اوس لڑائی کی آگ میں میں وہ مقتول ہوا ہڑکائی گئی۔

طیان طادی الکثیر لا	یوحی لمطلبہ انزارہ
---------------------	--------------------

عوار بنت سہیم

الطمان انجائے دستگیر ہوا الغمام البطن وطای الکشم ایسے بچہ بنیں والغمامہ لضم المیم وکسر اللام من ظلم اذا دخل فی الظلمۃ نعت امرتہ و
 کان من عادتم اذا دخلوا علی امرتہ قضا وطرہم من الفاشیۃ فاذا خرجوا اخرجوا رزقہم لہم لہم علی الاثر لا یقین فہو دم بالغتہ والظلمۃ بفتح المیم وادھا
 الاذا کرانیۃ عن الخوف فان الخائف یترجہ ازارہ فہو یلج لہا الشجاعۃ مترجمہ وہ چہرہ پہلے شکم کا ٹہنی کو لیں تھا کہ جو عورت انہیں سر میں لے کر
 اور اس کے پاس بدکاری کے لیے جا کر اپنا ہمد واسطہ مٹانے اپنی نشان قدم کے نہیں لگاتا جاتا تاہم جاننا ہی نہیں جو لگا دے یعنی عقیقہ پر پڑے
 ہے یا مصیبت کی وقت اس کا ہمد ڈھیل نہیں ہوتا جیسا کہ ستور پر کہ نزول آدمی کا خوف کی وقت جو تانبی ڈھیلہ ہو جاتا ہوا اور پانوں سے نکل پڑتا

والمجد یخلو عاذا

یحصہ البخیل اذا اراد

الحکم النہج وخلقوا عذرا مثل یضار لا یطعم العاذل کما ان الفرس اذا لم یکن علیہ سن مرحیث شاد لم یطعم مترجمہ وہ شخص جب بزرگی اور
 سخاوت کے کام کرتا ہے تو بخیل کا کتنا نسیں ماننا اور مثل اس کے لگام کے خوب لے کہوں لکھ سخاوت کرتا ہے و قالت عائکہ بنت زید
 عجمیہ عائکہ المذکورۃ تری امیر المؤمنین عمر بن الخطاب رحمہ وکانت قد تزوجت بعد عبد الدین ابی بکر رحمہ

ولعین شفقاً طول السہد

من لنفس عاذا حراہا

شفہا اضربا مترجمہ کون اوس طبیعت کی غمخوار کرے جس کے غم اوپر دوبارہ ٹوٹ پڑے اور اوس آنکھ کا کون غلام کرے جس کو درازی پیچیدگی
 نے نہایت تکلیف دی ہے۔ دوبارہ غم کا ٹوٹنا اشارہ ہے صد اول شہادت عبد الدین زوج اول کی طرف۔

رحمۃ اللہ علی ذلک الجسد

جسد لفق فی اکفانہ

ترجمہ وہ ایک جسم ہو جو اچھے کفن میں لپیٹا گیا۔ خدا رحم کرے اس جسم پر۔ یہ کلام بطور ترغیب و تنبیہ ہے۔

لم یکن عہ اللہ عیشی سہد

فیہ تفریح ملوی عا دیر

اضمیر الجور للجب۔ والتفیم الایام والایام والموالی ابن العم والغلام من یلزمہ العیم واکسبہ حرکۃ الشواقلیل من اشقر یتقال مالہ سید ولا لہ
 تلیل ولا شیر البعدۃ اصف والحدافۃ اللہ مترجمہ اس پر اور عمر و تادان زمرہ کی ضرر رسائی ہے جس کے پاس خدا نے کچھ نہیں چھوڑا

کیونکہ وہ جس کا دنگے تادان ادا کرتا تھا و قالت امرتہ من بنی الحارث

غیر زینیل ولا نکس کل

فارس ما عا دیرہ و عیہما

سلحہ طعمۃ لعوا فی السیام والظیر والزیل البیان الضعیف والنکسر بالک الضعیف المقصر اور اک الشرف والوکل محکمہ من شیکل علی غیرہ ترجمہ
 وہ شہسوار کامل ہے کہ اس کو پرنڈوں درندوں کا لمحہ بنادیا ہے والا لک وہ ضعیف اور کوتاہ ہمت اور درخیز ہے و سید کہ غم والا نہ تھا۔

نوبشاطر بہ ذومیعہ

لاحق الاطال فہذوخص

السيرة نشاط النفس والاطال اجتمعت بالسكر وهو الحامدة والمراد بالحق الاطال ضاكتين وانتهى القوي والخصلة مجتمعت من الشعر بجم على مخلص ترجمته
 اگر سوارند کویا پنے خلاصی ہلاک سے چاہتا تو اسکو ایک گھوڑا چٹا کو دے تا چلی کہ کافوقی بڑی عیال والا لے اور تا۔

غيرك الباس منه شيمته

وصروف الدهر تجر بمأجل

ترجمہ مگر یہ بات ہے کہ بیشک لڑائی اوسکی عادت قدیم ہے اور حوادث زمانہ ایک وقت مقرر یہ ظاہر ہوتے ہیں اسلئے وہ نجات نہ پاسکا و قال
 بنیریرے قیس بن ضرار جو جزیر بن عطیہ بن اتمی الخطلیہ بنوعی شاعر اسلامی فنیجہ مع وفائی قیس بن ضرار اتمی۔

وباكية من نأى قيس قد نأت

بقيس نوى يد طويل بعداها

الواو بضم ربت جوابا لمخروفا تركبك والناهي البعد ويطاير فرفع نعت نوح والظهير جود ترجمہ اور بیت سی روینو الیان قیس کہ جدائی سے
 روتی ہیں اور حال یہ ہے کہ قیس کو ایسے جدائی نے غمزدہ کر دیا جسک مدت دراز ہے۔

أظن أفعال الدهر ليس غنته

عن العين حتى يصحح سوادها

ترجمہ میں گمان کرتا ہوں کہ آنسوؤں کا بہنا آنکھ سے منقطع نہ ہوگا جب تک کہ سواد چشم بگول نہ جاویگے۔

فكف قيس ان يملك له الحن

وان تعقر الوجع ان خف زادها

الاصل في الحن الكلال والمراد كان الغير من من لم يستم الاجمعة والحفظ حتمه نفسه ومنه كل احد واذا قال حسيت المكان كان شجوب وتجاوى اجلا
 وخوفاسنه انتخير من بعد القلب قال كثير في الحب يصف امره شعر ابحاث حمى لم يرع الناس قبلها وحلت تلاءم كمن قبل حلت امرها قلبا لم
 في حزن ولا هم وقوله وان تعقر الوجع ان خف زادها كان الواحد منهم اذا تم قير قيس كريم نخر الناقصة شعرا بان جوده جابر بعد والعقر الحرج في توهم
 ترجمہ قیس کو یہ امر ثابت و سزاوار کیا گیا کہ اسکے لیے وہ دل جو شل رمنہ و احاطہ کے محفوظ ہو بہا م کیا جاوے کہ اسکا غم اوس قدر
 آجاوے اور یہ کہ قومی ناقہ اسکے لیے اور اسکے تعظیم کے واسطے زخمی اور زخم کجاوے اسلئے کہ اسکا تو شہہا ہو گیا ہو اور اوس پر سامان ضیافت
 موجود ہیں اسلئے خود اسکا جو کم کرنا چاہتے تاکہ تعظیم تو فرادہ ہو جاوے

وقال آخر

موجود ہیں اسلئے خود اسکا جو کم کرنا چاہتے تاکہ تعظیم تو فرادہ ہو جاوے

ان المساءة للمسي قومي عدا

اختان دهن العشيرة او غدا

ترجمہ بیشک غم خوشی کے لیے جائز ملاقات ہر وہ دونوں بہنیں ہیں جو ایک دوسرے کے بھائی ہیں اور تو انکو سنا کر دہو چکی شام یا کل تاکہ
 لینے تو ہمیشہ کو نہیں رہ سکتا۔

فَإِذَا سَمِعْتَ لِهَا لَيْتَ فَتَقِنَنَّ	إِنَّ السَّبِيلَ سَبِيلٌ وَتَزِدَنَّ
ترجمہ: تو جب کسی سزا کی ایک حال سے تو یقین کر کے کہ میری راہ ہی یہی ہو تو شہ آخرت ملے۔ وقال آخری فی احاء	
أَخْرَجْتُكَ بِرَّكَ وَأُمُّ شَفِيقَةٍ	تَقَرَّرْتُ فَلَا بَرَّ إِلَّا مَا هُوَ جَمْعُ
البر الفتح الكثير الاحسان يحجم على ابرار ترجمہ: یہ بر اور مہربان اور پیکر حسن اور مدد شفیق تمام عہد کو گزیر وہ اوصاف متفرق موجود ہیں جن کا وہ جامع تھا یعنی وہ خوبیاں جو اور نہیں متفرق موجود ہیں اور میں انہیں اکٹھی موجود تین۔	
سَلَوْتُ بَعْرَ كُلِّ مَنْ كَانَ قَبْلَكَ	وَأَذْهَبْتُ عَنْ كُلِّ مَنْ هُوَ تَابِعُ
ترجمہ: اوسکے سبب میں سب پہلو کو ہوا گیا اور جب وہ مر گیا تو اوسنے مجھ کو ہر باتی ماندہ سے غافل کر دیا۔ وقال آخری فی آخ	
ذَهَبْتَ عَلَى حَيٍّ أَعْجَبْتَنِي	وَوَاللَّشَّيْبُ وَجَاءَ الْكَبَرُ
ترجمہ: تو اوس وقت چل دیا جب تو مجھ کو اچھا معلوم ہو نیلگا اور جب کہ میری جوانی نے مومنہ میرے اور بڑایا گیا۔	
إِن أَبَيْتَ أَبَيْتَ عَلَى فَاجِعٍ	وَإِنْ يَكُ صَبْرٌ فَنُشَلْ صَبْرٌ
الفاجع من نعيم القوم نعمه وكان ثامته ترجمہ: سو اگر تیرا اوسکو روئے تو ایسے ختم پر رون جسے تمام لوگوں کو غمگین کر دیا ہے یعنی وہ اس بات کے لائق ہے کہ اوس پر دیا جاوے اور اگر مجھ سے صبر ہو سکے تو مجھ جیسے صبر پر کر دیتے ہیں۔	
بَابُ الْأَدَبِ	
الادب محرک اللظرف وحر التناول رقی الفارسیہ زنگنه دانش و شگفت و نگاہا شت حدیث جزیر۔ قال اسکین الداری ہو ریحیہ بن عامر الداری الملقب باسکیر شاعر اسلامی عاصر للفرزدق۔	
وَفَتَيَانِ صَدَقَ لَسْتُ مُطْلَعٌ بِغَضَمٍ	عَلَى سِرِّ بَعْضٍ غَيْرِ أَنْ جَمَاعَهُمَا
الصدق اذا اصف اليه موصوفه كما تقول زيد صدق في الادب الاحكام في الافعال والكرم والاعطام الخ ترجمہ: کما لزام یا مجسم بہ اشئی واجبہ و اللغتيان بتاویل الجماعۃ ترجمہ: اور بہت سے عمدہ اور بے مانس جوان ہیں کہ میں ان کو ایک کے بعد پر دوسرے کو مظلوم نہیں کرتا ان میں ان کو ایک جگہ بیٹھنے کا باعث ہوں آپسی ہماز اور ایک تعریف کرتا ہوں۔	
الْكُلُّ امْرُءٌ شَعِبَ مِنَ الْقَلْبِ فَارِغٌ	وَمُضْطَرٌّ يَنْجُو لَا يُرَامُ إِطْلَاقُهَا

الشعب الطریق فی البحر واستغیر بہنا السکان الصغیر الفارغ الخالی والاطلام مصدر اطلم الجبل اذا صعد قیہ الضمیر البحر والموضم من حیرت کنت
التامین من التذات الیسا ونحوی ترجمہ ہر ختم کے لیے اپنی ویس ارادوں کی واسطے ایک جگہ پر خالی رہتی ہو اور بید کی جگہ پر چڑھنے کا قصد نہ کر
کیا جاتا ہے وہ دشوار گزار ہے۔

یَظْلُوْنَ شَتَّى فِی الْمَلَادِ وَسِیًّا
الاصحح علیہا الوجل افضل افعھا

الضمیر للفتیان والناس ترجمہ وہ جوان یا لوگ دن بہر شہر و زمین پر تھے ہیں اور انکو بید دلی سپر و بین بود مضبوطی میں سخت تیرگی مانتہ ہیں
جسکے شکاف دینے میں مرد و نکو عاجز کر دیا ہو دسے مراد جو انوں کس دل میں یا شاعر اپنے دل کو گستاخ اور اپنی راز دار سے کی تعریف کر رہا ہو۔

وقال بھی بن زیاد اساری

ولما رأیت الشیب لاح بیاضه
لمفرق رأسه قلت للشیب مریجا

میری زبان زیاد

میری زبان زیاد

ترجمہ اور جب کہ میں نے بڑھاپے کو دیکھا کہ اس کی سفیدی میری سر کی ناگ میں ظاہر ہوئی تو میں نے بڑھاپے سے کہا کہ اگر گرم کیجے۔

ولو خفت انی ان کففت تحیثی
تنبک عتی رمت ان یتنکبا

اراد بالخوف العلم لمانہ سبب او الجواب والکف التام وتنبک عرض داروم القصد و ترجمہ اور اگر تجھ کو یا سید ہوئی کہ جو میں او سکوم جہان کو بگا
تو وہ مجھے اعراض کر جاوے گا تو اس امر کا قصد کرتا کہ وہ مجھے اعراض کر جاوے یعنی میں او سکوم جہان کہ گستاخ کر دے کہ بٹنیر والا تہانا چاہ رہی او

ولکن اذا ما حل کرۃ فساھت
بہ النفس بوما کان للکرۃ اذ قبا

الکرۃ المکر وہ وسام ہلازل و ختم ترجمہ مگر جب کوئی امر مکر وہ سرور پڑے اور او سکو طبیعت کی روزگار کرے تو وہ امر مکر وہ بہت جلد گرجا
اور او سکو کا تحمل آسان ہو جاتا ہے سو در باب بڑھاپے میں نے ایسا ہی کیا وقال المر ابن سعید

اذا شئت یوما ان تسو عشیۃ
فبالحلم سدا بالشرع والشم

الشرع و الجمال الی الشر و سد امن سادہم اذا صار سیدم ترجمہ جب تو کسی روز کسی قوم کا سرور دنیا چاہے تو بغیر عیہ و باری سروری کر کہ

برائی کی طرف جلد باری کرنے اور گالی گلوں سے۔

واللحہ خیر فاطمین مغبۃ
من الجھل الا ان تشمس من ظلم

المغبۃ العاقبۃ و شمس سبطۃ الشمس النفل محمول والمراد بنایۃ الایام ترجمہ اور یہ بات معلوم کر لے کہ برباری کا انجام جلد باری سے بیشک اچھا

ہوتا ہے مگر اس صورت میں کہ تلو راہ ظلم ہو پھر میں بٹھایا جاوے یعنی تہ نہایت ظلم کیا جاوے تو علم اچھا نہیں ہے۔

وقال خصام بن عبيد الزباني

نسبتہ الی زمان بن مالک البکری عاتباً بآدم بن بکر وکان قد دخل علیہ قوم وکنت خصام الی بابہ وانا ما تبت لانا کا ناسن بکر

ابلیغ ابا مستیع عن مغلطة	وفي العتاجي بين اقوام
--------------------------	-----------------------

رسالة مغلطة اذا كانت محمولة من بلد الی بلد مترجمہ میری طرف سے ابوسم کو بطور ایک خط کے کہ ایک شہر سے دوسرے شہر کو جاؤ میرے بے بیلاک
وہ پیام جو دوسرے شہر میں نہ کو پہنچاؤ اور حال یہ کہ کہ دوستوں کے عمدہ زندگی کے عتاب کے ذریعہ سے ہو خلاصہ یہ کہ اگر اجابا میں باہمی کشاکش
ہو کہ صفائی ہو جاؤ تو آدمی زندگی تلم ہو جاؤ و پس میرا عتاب ہی خیال ہے۔

ادخلت قبله قواله يكن لهم	في الحق ان يدخلوا لا بد قدا
--------------------------	-----------------------------

وہ پیام یہ کہ تو نے مجھے پہلے اپنے پاس ایسے قوم کو بلایا جسکو انصاف سے یہ اختیار حاصل تھا کہ عمدہ ن کے دروازہ میں مجھے پہلے داخل
ہو سکیں۔

لو عدل قبرا وقبرا كنت اكرمهم	ميتا وابعدهم من منزل اللام
------------------------------	----------------------------

اراد بکرا القبر الکثرة واللام الذم والعيب ترجمہ اگر ایک قبر بعد دوسری قبر کے شمار کیا جو تو میں اون سے حیات ممت میں عمدہ ہو گا اور حالت
حیات میں اور مکان عیب اور موت میں اور مکان سبکی بہ نسبت دروازے۔

فقل جعلت اذا ما حاجت نزلت	بياب دارك ادلوا باقوام
---------------------------	------------------------

اولو شکم من ولا لولا اذا ارسلنا فی البیوت استخیر لفرس الحاجة والبار لا استعانة مترجمہ سو اب میں نے یہ عادت کر لی کہ جب میری کوئی حاجت
تیرے دروازے سے متعلق ہو تو میں اوسکو باعانت و سفارش دوسری قوم کے پیش کروں گا حالانکہ میں اونیکی نسبت تجھ سے قریب و تیرا مقوم ہوں یہ

مضمون بطور طنز ہے۔ **وقال شبيب بن البرصاء الهري** ہوشاء اسلامی نسب الی امہ قرصافہ اجمیرہ بنت الحارث بن

عوف الملقبة بالبرصاء لبياضها لا لبين قالوا ان النبي صلى الله عليه وسلم كان خطيبا فقال ابو الهيثم انك يا رسول الله فانما برصاء فرج ابونا
فاذا هي قد برحت ومن حديث هذه الايات انه كان قد خطب الی نبيدين ماشم بن حريته بنتا فقال هو صغيره قال لا ولكن تريد ان تروني غائبا قال فانظر
هنا العام فاذ جبك فرج شبيب بنغصبا ثم قال الناس ليزيد بنس ما فعلت فنديم وارسل الی شبيب قال معمری لقد اسرفت یوحى غیر قائم۔

وانى لتراك الصغينة قد بدا	نراها من المولى فلا استنذرها
---------------------------	------------------------------

الصغينة الحقة والصغرة الشري الندي دارا وبرا الاشارة الاشارة مترجمہ اور میں بیشک دوسرے کینڈے سے بڑا درگزر نہوا لاہون جسکا اثر
میرے چہرے پر ظاہر ہوا ہو سو میں اوسکو نہیں کر پاتا۔

خصام بن عبيد الزباني

شبيب بن البرصاء

الشعب الطریق فی الجبل واستغیر بہا اللہ مکان الصعب الفارغ الخالی والاطلاع مصدر اظلم الجبل اذا صدق فیہ والضمیر المجرور للوضع من حیث انکسرت
الاشیاء من المضاف الیہ والنجوی ترجمہ ہر تخم کے لیے اپنی زمین اور دون کی واسطے ایک جگہ خالی رہتی ہے اور سید کی جگہ پر پڑنے کا قصد نہیں
کیا جاتا یعنی وہ دشوار گزار ہے۔

يُطْلِقُونَ شَتَّى فِي الْمَلَادِ وَسَيَّئًا
الواضح قرا لحياء الرجال انصلحوا

الضمیر للفتیان اور الناس ترجمہ وہ جو ان یا لوگ دن بہ شہر و قریب پہرتے ہیں اور اگر سید دلکی سپرد ہیں جو مضبوطی میں سخت تہہ کی مانند ہیں
جسکے شکاف دینے نے مرد کو باہر کر دیا ہے ورنہ مراد جو انوں کے دل میں یا شاعر اپنے دل کو کستا ہے اور بری رازدار سے کی تعریف کرنا ہے۔

وقال يحيى بن زياد كسارتي

ولما رأيت الشيب لا حبياضه
بمفرق رأيت للشيخ رجبا

ترجمہ اور جب کہ میں نے بڑے کو دیکھا کہ اسکی سفیدی میری سر کی مانگ میں ظاہر ہوئی تو میں نے بڑے سے کہا کہ اگر تم مجھے

ولو مضت انا ان كفت تخبتي
تنكب عني رمت ان يتكبا

اور او بخوف العلم لما انه سببه او الرجا وبالكفا لعم وتكبا عرض بالاروم القصد و ترجمہ اور اگر مجھ کو یا سید ہوئی کہ جو میں اسکو مر جانا نہ
تو وہ مجھے اعراض کر جاوے گا تو اس ام کا قصد کرنا کہ وہ مجھے اعراض کر جاوے یعنی میں اسکو مر جانا نہ کہ وہ کٹنے والا نہ مانا جاوے گا ہر او

بلكن اذا ما حل كره فسا حث
به النفس يوما كان للكره اذها

الكره المکر وہ و ساء بہ لالاز خضم ترجمہ مگر جب کوئی امر مکر وہ ہو پڑے اور اسکو طبیعت کسی روز گوارا کر لے تو وہ امر مکر وہ بہت جلد گزرتا

وقال امرئ بن شعيب

اذا شئت يوما ان تسو عشي
فبالحر سئل لا بالشرع والشم

الشرع الخ لای الشروع من سادہم اذا صار سید ہم ترجمہ جب تو کسی روز کسی قوم کا سردار بننا چاہے تو بذرعیہ برداری سرداری کرنے
برائے کی طرف جلد بازی کرنے اور گالی گلوں سے۔

والله خير فاطم من مغبة
من الجهل الا ان تشمس من ظلم

المغبة العاقبة و شمس بیضیہ الشمس الفعل مجول والمراد بغاية الايام ترجمہ اور یہ بات معلوم کرے کہ برداری کا انجام جلد بازی سے بیشک اچھا

ہوتا ہے اگر کسی صورت میں نہ تو براہ قلم ہو یا میں ہم یا چا دی یعنی تمہارے نیت ظلم کیا جاوے تو علم اچھا نہیں ہے۔

وقال عصام بن عبيد الزباني

نسبة الى زمان بن مالك البكري يعاتب اباسم من بكر وكان قد دخل عليه قوم وكنيت عصام الى بابهم وانما عاتب لانها كانا من بكر

أبلغ أبا مسهم عن مغلفة
وفي الغتاجي بين اقوام

رسالة مغلفة انما كانت محمولة من بلد الى بلد ترجمه میری طرف سے ابواسم کو بطور ایک خط کے کہ ایک شہر سے دوسری شہر کو جاؤ میرے بھیلو دادک وہ پیام جو دوسرے شہر میں نہ کر رہی ہو پوچھا دے اور حال یہ کہ دوستوں کے عمدہ زندگی کے عتاب کے ذریعہ سے ہی مخلصہ یہ کہ اگر اجابا میں باہمی شکا ہو کر صفائی نہ ہو جاؤ تو دیکھی زندگی تلم ہو جاؤ میرا اعتبار یہی خیال ہے۔

أدخلت قبلي قوما لم يكن لهم
في الحق أن يدخلوا لا بد قدا

ترجمہ وہ پیام یہ کہ تو نے مجھے پہلے اپنے پاس ایسے قوم کو بلایا جسکو انصاف سے یہ اختیار حاصل تھا کہ عمدہ لوگوں کے دروازہ میں مجھے پہلے داخل ہو سکیں۔
لو عدل قبرا وقبرا كنت اكرمهم
ميتا وابعدهم من منزل اللام

اراد بذكر الرقة للكرمة والذام الذم والعيب ترجمہ اگر ایک قبر بعد دوسری قبر کے شمار کیا تو میں اونسے حیات میں عمدہ ہونگا اور حالت حیات میں اور مکان عیب درندہ کی نسبت دور تر۔

فقل جعلت اذا ما حاجتني زلت
بباب دارك ادلوها باقوام

اولا يستلزم دلالة لو اذا اسلمنا في البنية استيعر لغير الحاجته والباء للاستعانة ترجمہ ہوا میں نے یہ عادت کر لی کہ جب میری کوئی حاجت تیری دروازہ سے متعلق ہو تو میں اوسکو باعانت و سفارش دوسری قوم کے پیش کر دینگا حالانکہ میں اوکی نسبت تجس قریب و تیرا ہجوم ہوں یہ مضرب بن بطوطہ ہے۔
وقال شبيب بن البرصاء الهجري هو شاعر اسلامي نسبة الى امته قرصانة اجميرة بنت الحارث بن عوف الملقبة بالبرصاء لبيها ضلالا ليرى قالوا ان النبي صلى الله عليه وسلم كان خطيبا فقال ابو مالارضا مالک یا رسول الله فانما برصاء فرج ابوالا فاذا هي قد برصت ومن حديث هذه الابيات انه كان قد خطب الى نيريد بن ماشم بن حريثة بن نفا فقال هو صغيره قال لا ولكن تردان تروني غائبا قال فانظر هذا العام فزار جبك فرج شبيب بن غنصيا ثم قال الناس ليريد بن ماشم ما فعلت في ذم واصل الى شبيب قال ع عمری لقد شرفت يوم غنصية ثم انتم۔

وانى لتزالك الصغينة قد بدا
بثراها من المولى فلا استبرها

الصغينة الحقد والبغض والشر والندى واراوہ الاثر والابستشارة الامارة ترجمہ اور میں بیشک دسر کینہ سے بڑا درگزر کر نیوالا ہوں جب کا اثر میرے چہرے پر ظاہر ہوا ہو سو میں اوسکو نہیں کر پرتا۔

عصام بن عبيد الزباني

شبيب بن البرصاء

بھیجے کبیرات الامور صغیرھا

مخافة ان یجنے علی وائسا

جی علیہ اذ فعل بہ بیکرہ دیوسرہ و قال تجنی الفیضۃ ترجمہ میں اوس کینہ کو اس خوف سے نہیں کرتا کہ وہ کینہ بھیجے کوئی واردات نہ کر دی کیونکہ بڑے امور کو چھوٹے امور پیدا اور ظاہر کر دیتے ہیں۔

علی رغبۃ لو شد نفسہ صغیرھا

اعمر لقد اشرقت یوم عینہ

اشرقت علیہ اذ مال الیہ طاسا غیر غیرہ موصوف خطب الی یزید اپنے دار ابا رغبۃ المغرب فیہ دایمیر کجمل الذی قتل شدید ترجمہ اپنی زندگی کو قسم پرور مقام غیرہ میں نے ایک شرم غوب کی طم کی کاش میری طبیعت کو اوسکی مقبوضہ سی جگر بند کر لیتی کہ وہ اسطرح نہ کرتے۔

و تقبیل اشباہا علیک ویرھا

تبئ احقاب الامور اذا مضت

عقاب الامور اخر ما و صدور ما اولہا والاشباہ جم شبیہ علی متعلقہ بقبیل ترجمہ اسوجب گزرتے ہیں تو اونکو انجام ظاہر ہو جاتے ہیں اور اونکو آخری طرف منتقل ہوتا ہے۔

سوما ابنتہما ما یجد فحیھا

اذا افحنت سعد بن ذبیان لم تجد

افحنت مبالغۃ الفاخر و ہر فاعل بعد ترجمہ جبکہ قوم سعد بن ذبیان فخر کرے تو سوا انی اور عمدہ یا تو ان کے جنگی بنیاد ہنر والدی ہوا و نکو ایسی چیز نہ ملے گی جسکو وہ اپنی یہ باعث زیادہ فخر کا سمجھیں۔

ولا ناھض الطیر الا صقیاھا

فلا حیر فی العیدان الا صلاھا

الطائر التحلیل والعیدان جم عود و ہر و نشب والناھضات من نھض الطیر اذ البسط جابجہ الطیر ان والناھض فرخ الطیر الذی و فرجناہ و استع الطیر ان عطف علی العیدان ترجمہ کیونکہ لکڑیوں میں بہترین ہوتے مگر جو ان میں سخت ہوا اور پرندوں بہترین ہوتے مگر اونکی چرخ یعنی ہم لکڑیوں میں مثل کاٹھکے ہیں اور اور لوگ کو کاٹھکے اور پرندوں میں شلوچ کے ہیں جو نہایت ندر اور پرندہ ہیں۔

یبت فی الظلماء للناس صغیرھا

المرآنا نور قہم وائسا

یقال ہو نور قومہ می متغنون بر آئینہ جمال و الظلماء والیدۃ الشدیدۃ الظلمۃ ترجمہ ای مخاطب کیا تو نے نہیں دیکھا کہ ہر آنی مہ عمدہ قوم کے گھر کے دروازے پر آؤ و سوا اس کے نہیں ہے کہ اور کو کو نکو اوس قوم کا نور اندہیری یا کالی راہیں معلوم ہوتا ہے و قال معن بن اوس المرئی و من حدیثہ ان کان تزوج باختہ صبیغی لہ ثم ظلمتھا فاقسم لاکلیم معنابا اذ افعال یتعطف۔

لَعَسَ أَنْ تَادِرَ وَأَنْ لَا وَحِلْ

عَلَى آيَاتِ تَذَرُ الْمُنِيَّةَ أَوَّلُ

الاول صنف مشیت بہن اول و ہوا خوف و دعا علیہ بالجمہ اذا اتاہ بکرۃ و بالہملۃ اذا وثب علیہ ترجمہ تیری زندگی کی قسم جو معلوم نہیں ہے اور میں بیشک ترسنا ہوں کہ تم دونوں پر سے پہلے موت ہو جائے کہ اس پر ادھر کے یا چڑھ اوگی پس باہمی نافرمانی نامناسب ہے۔

وَأَنْ أَخْلَ الدَّائِرَ الْعَهْدِ لَمْ خُنْ

إِنْ ابْنُ الْمُخَصَّمِ أَوْ نَبَاتٌ مِثْلُ

ابن می بہ بطش بہ فالکاف منصوب بنزع الخافض و نباتہ المنزل اذا لم یوافقہ ترجمہ اور میں بیشک تیرا بہائی جو نہ کا پائے نہ ہوں اگر تجھ کو دشمن نہ سخت آپکر ہر یا کوئی جگہ تجھ کو ناموافق لگتی ہے تو میں نے تیری خیانت نہیں کی یعنی تجھ کو چھوڑا نہیں۔

أَحَارِبُ مِنْ حَارِبَتِ مَنْ ذِي عِلَاقٍ

وَ أَحْبَسُ مَا لَنْ غَرَمَتْ فَأَعْقِلُ

اکثر ما یطلق المال فی غرم علی الابل و غرم الرجل اصابعہ غرم عقل عنہ اذا ذی الدیۃ عنہ ترجمہ جس دشمن سے تو لڑے اس سے میں لڑتا ہوں اور میں غم غم کے لیے اپنا مال دشمن پر روک رکھتا ہوں اگر تجھ کو تاوان دینا پڑے تو میں تیرے بدلہ ادا کروں۔

وَ انْ سَوَّيْتُ يَوْمًا صَفْحَتِي الْوَعْدِ

لِيُعْقِبَ بِمَا مَذَكَ لَمْ مَقْبِلُ

یقال سامہ ای اس خطہ و صم اعرض و یعقب من عقبہ بمعنی عقبہ اذا اتی بعدہ و تمییز المفعول بخذوف و آخر لغت مخذوف فی محل آخر و المقبل من اقبل علیہ ضد و بر عنہ ترجمہ اور اگر تو نے مجھ کو کسی روز خفا کر دیا تو میں نے اس سے کل تک روگردانی اور چشم پوشی کے اس امید پر کہ کسی دوسرے روز اس کے خفا کرنے کے بعد دوسرا کام ظہور میں آوے جو مجھ کو تیرے لطیف متوجہ کرے والا ہو۔

كَأَنَّكَ تَشْفِي مِنْكَ دَاءَ مَسَائِلِي

وَسُخِّطَ مَا فِي رَيْبِي مَا تَجْعَلُ

الرئب بالکسر الایثار و الاولی نافیۃ و الثانیۃ موصولہ ترجمہ تو میرے نافرمانی کے لیے ایسا خوش ہو کہ گویا تیرے درد کو میری برائی و ناراضی شفا دیتی ہے اور حال یہ ہے کہ میری ایذا رسانی میں وہ چیز نہیں ہے جس کے توجہ کرنا ہی تیری شفا۔

وَأَنْ عَلَى أَشْيَاءٍ مِنْكَ تُرِيْبُنِي

قَدْ يَمَّا لَدَوْ صِغْفٍ عَلَى ذَاكَ تُجْهِلُ

کلمہ علی مجھے مع و آراہا و قصہ فی الریب و اجل اتی بالجمیل ترجمہ اور میں بیشک! دن چیزوں پر جو تیری طرف سے ظہور میں آتی ہیں اور مجھ کو شک میں ڈالتی ہیں ہمیشہ درگزر کرتا ہوں اور اوس پر تیرے ساتھ نہ کی کرتا ہوں۔

لَسْتُ قَطُّ طَعْتُ فِي الدِّنَا إِذَا مَا قَطَعْتَنِي

يَعِينُكَ فَانْظُرْ أَيْ كَيْفَ تَبْلَلُ

ترجمہ جب تو مجھے دوستی قطع کرے گا تو اب گویا تیرا ہنا ماتہ کا ناجا و یگا سو تو دیکھ کہ اس کو کٹنے کے بعد کونسی ہتیلی اس کی جگہ بدلے گا۔

وَفِي النَّاسِ مَنْ رَزَقَهُ اللَّهُ مَالًا وَاصْلًا
وَفِي الْأَرْضِ عَنْ دَارِ الْقَيْلِ الْمُتَحَوَّلِ

الزناشہ الیمن والضعف المتحول ہم طرف ترجمہ اور اگر تیرے علاقہ کو کسی رسیان کمزور ہو گئی ہیں تو لوگوں میں جگہ اپنی طرف بلا نیوالے موجود ہیں اور زمینیں دشمنی کے گھر سے چلا جائیں گی جگہ ہے۔

إِذَا أَنْتَ لَمْ تَنْصِفْ أَخَاكَ وَجَدْتَهُ
عَلَى ظَهْرِ الْحَجْنِ إِنْ كَانَ يَحْتَقِلُ

ترجمہ جبکہ تو اپنے بھائی سے بالانصاف پیش نہ آویگا تو اسکو تو نہایت جدا ہی پر پاویگا اگر وہ سچہ وار ہوگا۔

وَيُرَكَّبُ حَدَّ السِّيفِ مِنْ أَرْبَعَةِ
إِذَا كَمْ يَكُنْ عَنْ شَفْرَةِ السِّيفِ مِنْ جِلِّ

الفرجل البعد ترجمہ اور تیرا بھائی اس خوف سے بچنے کے لیے کہ تو اس پر ظلم کریگا تلوار کی دھار پر سوار ہو جاویگا جبکہ تلوار کی دھار سے دور ہے اور پھر

وَبَدَّلَ سَوْءًا بِالذِّى كُنْتَ أَفْضَلُ
عَلَى ذَاكَ الْأَرِثَ مَا لَمْ تَحْتَقِلْ

جگہ ہو گئی۔ و کنت اذا ما صاحب رام ظنتی

الحجن الترس وطلب ظنہ کنا یہ عن قلب الامر وکنت ذاک۔ اشارۃ الی الودائعیم والرث منسوب الی الظرفیہ ترجمہ اور میں ایسے مزاج کا آدمی تھا

کہ جب میرا کوئی دوست مجھ پر تمہمت لگنا کیا قصد کرتے اور اس حساسکی عوض جو میں اوپر کرتا تھا رابہی کا بدلہ دیتا تو میں اسکو دوستی کے معاملہ کو

لوٹ دیتا تھا اور اس قدیم دوستی پر قیام و ثبات نہیں کرتا تھا مگر اسقدر کہ میں اوپر لوٹ پڑوں یا اپنی حالت بدلوں لیکن صرف تھوڑی دیر

إِذَا انْصَرَفَتْ نَفْسُكَ عَنِ الشَّيْءِ لَمْ تَكَدْ
إِلَّا بِمُجُودٍ آخِرَ الدَّهْرِ تُقْبِلُ

الضمیر ان فی لم تكد و تقبل النفس للبرد والترجمہ جبکہ میری طبیعت کسی شے سے پہر جاتی ہے تو قریب لامکان نہیں ہے کہ پہر وہ اسکی طرف تیار

تلك متوجہ ہو۔ وقال عمرو بن قنیمہ کفینہ بکری شاعر جاہلی وکان صاحب امر القیس الملک الضلیل۔

يَالْهَفَ نَفْسُكَ عَلَى الشَّبَابِ لَمْ
أَفْقِدْ بِهِ إِذْ فَقَدْتَهُ أَمَّا

ترجمہ ناہیر افسوس جوانی پر اور حال یہ ہے کہ جب میں نے اسے گم کیا تو کسی امر متوسطہ کو گم نہیں کیا بلکہ ایک عمر عظیم قابل تاسف کو۔

إِذَا اسْتَحْبَّ الرِّبَا وَالْمَرْوُطَ إِلَى
أَذَى تَجَارَى وَانْقَضَ اللَّيْسُ مَا

الرِّبَا جسم الرِّبَا وهو الثوب الموق۔ والمراد الکسا من الخز والادنی الاقرب والتجار الکسیر جم تاجر وخر الخمار واللمہ الشعر الکثیر یلم بالمشکب الجم باعتبار

الاجزاء ترجمہ مجھکو وہ زمانہ یاد آتا ہے کہ جب میں باریک اور شیشی کپڑے پہنتا تھا اور اس کستان قریب تر فروش کے مان جاتا اور ایندروار

میں سر کو بار بار جراتا تھا یا بسبب متوجہ نہ رفتار کے اونکو ملتا تھا۔

سیری کا مضمون

ایاس بن القالف

دوسری بات

۶

وَلَا تَغِطُّ الرِّعَاءَ أَنْ يَقَالَ لَهُ	اَمْسِنِ فَلَا تُنْسِنَهُ حَكَمًا
ان یقال کہ اگر ان یقال کہ سرجمہ کسی مرد پر ایسے حدیث کہ او سکھتی مین یون کنا گیا کہ فلان شخص اپنے کھان سالہ کے سبب پنج اور سردار پر گیا کیونکہ او سکھتی جوانی اس حکومت جو عالم سیری مین اوست بلکہ تیری -	بیکر سالہ ہی نہ سے سردار پر گیا
إِنْ سَرَّهَ طَوْلُ عَمْرٍو فَلَقَدْ	اضْحَكُ عَلَى الْوَجْهِ طَوْلًا مَسْلَمًا
ضمی بہناتہ نہیں بلکہ اس کے بعد معنہ پیدا نظر و طول ماسلمایہ طول السلامتہ سرجمہ اگر او سکھتی عمر کی درازی نے خوش کیا تو یہ خوشی کی بات نہیں کیونکہ او سکھتا چہ پر آثار کھان سالہ کے جو موت کی علامت ہے ظاہر ہو گئے ہیں	وقال ایاس بن القالف
تَقِيمُ الرِّجَالَ لَا غِلْيَاءَ بَارِئًا	وَتَرَى النَّوْصِيَّ بِالْمَقْتِيزِ لِلرَّامِيَا
المقتیر المقتیر والمقام المقتیر سرجمہ بالدار لوگ اپنے وطن مین رہتے ہیں اور محتاج جو کو سفر اور جدائی جنگلوں مین واسطے حصول وجہ حاش کے پہنکتی ہے اس حاصل تو نگری کو نفسی پر ترجیح دیتا ہے -	
فَاكْرَمْ أَخَاكَ لِلدَّهْمِ مَا دُمْتَ مَعَا	كُنْ بِالْمَمَاتِ فُرْقَةً وَتَنَاسًا
الدہر منصوب علی الظرفیہ سرجمہ سو تو اپنے رہائی کی ہمیشہ تعظیم کر جب تک تم دونوں اکٹھے ہو کیونکہ موت فراق کیلئے کافی ہے جس کے بعد ملاقات نہ ہوگی -	
إِذَا زُرْتِ ابْنًا جَدَّ طَوْلًا لِحْتِنَاهَا	فَقَلَّتْ صَيِلٌ وَبِلَادُكُمْ مَاهِيَا
الفعالان تجملان الحکم والخطاب الاول اوفہ بقرینہ صدیقہ سرجمہ حکیمین کی زمین پر بقربیت دنوں کے آؤں تو مین اپنے دوست کو مقتول پاتا ہوں اور شہر بحال خود رہتے ہیں پس چاہئے کہ تو اپنے دوست جدا ہو شاید پر ملاقات ہو یا نہ ہو	وقال ربیعہ بن مرقوم
ومن حديث هذه الابيات ان كان باليم النخعي من عجزه والنشلي فوجد عند الصابون الحارث بن الحارثي وقد رما الصابون عن القفار النشلي فقال ربیعہ	
وَكَمْ مِنْ حُلُولٍ لِي ضَبَّتْ ضِعْرٌ	بَعِيدٌ قَلْبُهُ حُلُولُ اللِّسَانِ
کم خبریہ والضبط الضغن المحذو والاضافة الى الضغن لان الضغن العسر فكما ضمير جواب کم محذوف ولم یفرغ سرجمہ اور بہت سے اشعار میرے سخت کہنے کو اور ٹانے والے ہیں جیکے دل سیری محبت دور ہیں اور ظاہر مین شیریں زبان ہیں کہ او کو ثنیہ نے مجھ کو ستایا نہیں -	
وَلَوْ أَنَّ لِسَاءً لَقَمْتُ مِنْهُ	لَشَغِبَ لِسَانِي يَتَحَانِ
الشغب تيم الشروا بجلبة يقال شغبت الشغب ليجند والتجان بالفوقانية تشديد التثنية من تيمرض فيما لا يئس سرجمہ اور اگر تین چاہوں تو بندہ میرا کمر کشی یا تیرا روپے پرواز بان یعنی ہجو گوئی کے اور سے انتقام لیلوں -	

و لکنی وصلت الحبل منہ
وصنمہ ان ضمہ خیر جار

مواصلۃ حبل ابی بیان
علقت له باسباب حیات

نصب ہواصلہ علی التعلیل اور بحالتہ والو بیان وضمہ رطلان لہما قرابۃ بانصافی وریعۃ وضمہ عطف علی ابی بیان واما لسان جمہ میں اسباب
الحبل ترجمہ مگر میں نے اس سے علاقہ بنائی کہ لے لے اور سکونہ اور اسباب علاقہ ابویان اور ضمہ اور بیشک ضمہ عمدہ ہمایہ ہر کہ میں اور
بہت مضبوط علاقہ رکھتا ہوں۔

ہجاء کج کالہ ہب للصفی

صیغۃ دیمۃ یجنب جان

الہجاء السید اکرم والنبیۃ اصم والیۃ المظہر جناہ حصلا کسبہ ترجمہ وہ ضمہ قوم کا شریف اور خالص النسب مثل اور خالص سوئی کہ ہے کہ وقت
صہم باران اور سکا تلاش کر نیوالا اور سکو پالیتا ہوا اور یہ اسلے کہ کہ جب انکو سوئی کی کان پر خوب مینہ برستا ہوا اور سکو صہم کو سونا چکے لگتا ہوا اور
ستلاشی کو باسانی دستیاب ہو جاتا ہوا

وقال سلمیٰ بن ربیعہ

اِنَّ شِوَاءَ وَنَشِوَاءَ

وَحَبَبَ الْبَازِلِ الْاَمُونِ

الشوار والام المشوی والنشوة السكر والتجرب بالجمہ ترجمہ نوم من سیر الابل والابل التي قد اكملت لها تسع سنين فتناهت وتها واما خيارون ركوب
البازل لقوتها وكثرة تجربتها والاسون الموثقة بخلق ترجمہ بیشک بہنا گوشت اور شراب کا نشہ اور جوان اور جوڑ بند کی مضبوطی کا کہ رفتار۔ خبر
ان کی پانچویں شعر میں من الذرة العیش ہر۔

يُجَسِّمُ الْمَرْءُ فِي الْهَوَىٰ

مَسَافَةً الْقَائِلِ بِالْبَطِينِ

یجسمہا یکنغمہ اور ضمیر لاناقتہ لباراز والفاظ المعلن من الارض والبطين الواسع ترجمہ کہ او اس ناقتہ کو مرداری خواہش نفسانی میں قطع مسافت
مگر زمین چوڑی چکی کے تکلیف دہ۔

والبیض یخبط کالدنئی فی الشریط والمذهب المصنوع

بالنصب عطف علی شوار ویر فلن حال من رفل اذا تختمہ کالدنئی حال تانیہ جمہ ویرہ وہی الضمیر والریطہ جمہ ریطہ وہو الملامۃ ام الثوب الرقیق۔
والنصب المزرکتر ترجمہ اور بیشک گوری چچی عورتیں مثل بت کے خوبصورت کہ باریک اور زربفت کے پاک و صاف کپڑے پہنے ہوئے ہوتے ہوتے۔

والکثر والخفص امنا

وشرع المرءہر الحنون

عطف علی البیض معناه المبال اکثر الخفص الدعة والراحة والشرع کخسبہ واما الریطہ التمرہ العود۔ والحنون بالمعنی فعل من الحنین وهو صوت الطائر
چل رہا ہوں۔

اور بیشک مال کثیر اور حالت اکرین چین اور راحت اور نرم و خنین و لذت پر لطا و عود کو تان دلی آواز۔

مِنْ لَذَّةِ الْعَيْشِ وَالْعَنَتِ لِلدَّهْرِ وَالْهَرَمِ وَفَنُونِ

الحبار والمجور و فحل الرفم علی انه خبر ان فی اول الشعر ترجمہ سب چیزیں جو نیکو رہنمائی بخشد لذت زندگی ہیں اور حال یہ کہ تمام روزمانہ اسامی ہیں اور زمانہ و فنون اور چالیاہی۔

وَالْعَصْرِ كَالْيَسْرِ وَالْيَمِينِ كَالْعَدِيمِ وَالْحَيِّ لِلْمَيُتِّ

ترجمہ اور تنگ دستی عدم بقائیں مثل فرج دستی کے ہو اور تو نگرشی مثل افلاس گہی اور ہر زندہ موت کے لیے ہو۔

أَهْلُكَ كَسَمًّا وَبَعْدَهُ
وَأَهْلُ جَاشٍ وَوَارِثُ وَحْشٍ
عَنْ يَهْبِمْ وَذَاجِلُونَ
لِقَمَانٍ وَالتَّقْوَابِ

الضمیر لفنون الدهر و حوادثہ و طسم کان حیاس احیاء بالین بعد النظم ضمیر المذکر الفخر بعدہ لہ بتیادول الحی والغنی بالجمہتین کا لفظ ولد المعز
دا کہ ہم جمہت و ہونہ و لہ البقر و الفغان و المعز و لعل المناسبة بین طسم و غزی ہم ان طما کا نو اسن ارباب الغم و کان المراد بذاجرون زد و جلدی
اعنی طلس بن زید بن الحارث الحمیری فائدہ کان وضمم الاسلحہ حولہ لہ دم الموت و ہوا دل من غنجدی بالین سبی بحسن صوتہ فان الحمد حسن الصوت
جاش موضع بالین وارب بلد معروف من بلاد یمن کان الہاکل سبا الذین ارسل اللہ علیہم سبل العرم و لقمان بن عاد خوشدا و بن عاد بن
باطاط بن سبا کان قبلہک بعدا خبیہ شداد و التقون بالفوقانیہ و القاف جمہ تقن و ہوا الرجل الحاذق و رجل من الریاء یضرب بحدودہ رسیہ الشل
ویراد بہ ہوا کہ کما یراد بالاحادص آل احوص بن جعفر بن کلاب ترجمہ زمانہ کی گردشوں نے اول قوم طسم کو تباہ کر دیا اور بعد اونکو اوکی بٹیر
بکری اور گائیک کے بچے اور ہلاک کر دیا و جلدن حمیری کو جسے انچر گرد ہتھیار جمہ کیے ہو موت کردن کیلک اور ہلاک الہا جاش اور ایل مارب کو اقوم
لقمان بن عاد کو اور تقن کی قوم کو جو تیر اندازی میں ضرب المثل ہیں۔ خلاصہ یہ ہو کہ موت کسی کو جاکر گریز نہیں ہو۔ **وقال عبد**
ابن ہمام السلولی من بنی مرزہ یعرفون بنی سلول و سلول اہم و من حدیث ہذہ الابیات انہ کان قدوشی بہ واش الی زید بن
ابیہ وقال انہ قد جاک فقال یا ولہ لجل انا جمہ ینکما قال نعم فلما جمہ بینہما و اشار الی الوشی قال عبد اللہ مخاطباً لہ لک الرجل البتین فاجابہ زیاد
بجو ابہ واقصہ الساعی و لم یقبل منہ۔

وَأَنْتَ أَمْرٌ مَا يَتَمَنَّاهُ خَالِيَا فَخَسَتْ وَأَمَّا قَاتَ قَوْلًا بَلَّاعًا

ترجمہ تو میں ایسا ماننے و چاہنے والا ہوں کہ خالی سے کہہ دوں کہ تو ایک شخص ہے کہ تجھے بنی سنجار و دیوبند کو

ایک عجیب فرد ہے لیکن یا تو میں نے کبھی خلوتہ میں اپنے بھید کا امین بنایا تھا سو اس صورت میں تو نے امانت میں خیانت کی کہ تو نے اوسکو ظاہر کر دیا اور دوسرے یہ کہ میں نے تجھے کہہ نہیں سکتا تو اس صورت میں تو نے مجھے افکار اور بیتان ملا علم و دلیل بانڈھا۔

فَأَنْتَ مِنَ الْأَمْوَالِ كَأَنْتَ بَيْنُنَا ۖ عَمَلُكُ بَيْنَ يَدَيْنَا ۚ وَكَأَنَّكَ لِلَّهِ لَاقِي ۖ

عنزلة بن الحنانه والاشم

ترجمہ سولہ اوس جہان میں جو ہم میں گزرا خیانت کر میں بہر ماہیتان ہندی کے گناہ میں بہر صورت تو قصور وار نہی

وقال شبيب بن البرصاء المرعي

قُلْتُ لَعَلِّي بَعِثَ بَنِي

فما كاد لي عن ظهري وضحة يسيرة

غلطی احمد جل و غزلان الکسیر جل او در دما استغنا سیتہ وترسی سن الرویہ او الماری ولفظ الطیر قلم حیر قلم حیر فان الشحک کشف عن ظہر السن دون یطہر
والبواضتہ سائین الواضحتہ دی التی یطہر عنہ الشحک ترجمہ میں نے غلظ سے بمقام کوہ یا دادوی حرمان کہا کہ تو اب کیا دیکھتا ہے سو وہ اس امر کے
میں یہ ہنسا کہ میرے روبرو اس کے دانت ہنس کر کھوئے یعنی وہ بسبب بڑھ غم و تپہم کہ قریب ہی ہوا۔

سَمِ كُرْهَا وَاسْتَبْتِ الَّذِي بِهِ

من الحزن الباعى ومن شدة الوجد

استبان علم تر حکیم پر تکلف مسکرایا اور میں نے وہ حالت جو اوس پر غماز اور شدہ رنج سے تو معلوم کرے۔

اذا المرء اجتمع الصدق تبد له

بارض الاعادى بعض الوفا الزيل

اعراض فلان اذ اثر کر کے اعراض ای الارض المستویۃ لاطل فیما والبریدۃ اللون المائل الخ الغیرۃ و ہذا مثل الخ نظر لہن اعدائہ مایکہ ترجمہ وہ کیونکہ منہما
نہو مایکہ دستور ہم کہ جب آدمی کو اوسکا دوست چیل میدان پر چڑھو اور اوسکو مدد نہ کرے تو اوسکو شہنشاہ زمین مگر سید بزرگ میر تیرہ ادغیا آلود
ظاہر ہو جاتا ہے یعنی اوسکو ایسے امور مکر وہ بجانب شہنشاہ پیش آتے ہیں جس سے زمین تیرہ معلوم ہوا لگتی ہے۔ و قال سالم بن الصدیق

五

احِبُّ الْفَقِيرَ فِي الْفَوَاحِشِ

كَانَ بِهِ عَنْ كُلِّ فَا حِشَّةٍ وَفِي

اودھ لکھنؤ کے مشہور شاعر اور سوانح نگار کو دوست رکھتا ہوں کہ اوس کے کان بڑی باتوں کو نہ مٹینا گوارا دے سکے گا۔ ان ہر بڑی بات کو سننے سے بہرے ہیں۔

سَلِّمْ دَوَاعِيَ الصَّدِّ بِاسْطِازَى

ولا مانع خيرا ولا قائل احمس

سليم خرميند محمد زوف و ما بعدہ صفات لہ و دواعی الصدقہ ہو و معنی سلامتہ و صلاحتہ و ستر حمیمہ وہ ایسا جو ان ہر جیسے کار او را چہ ہین وہ تکلف
پہلایو الانیمہ سہ اور یہ پہلایو سے ستم کر نہوالا اور نہ فحش بکنہ والا۔

داشت آن روز که با هم می‌رفتند

ادباً ظریفاً قلاماً مجللاً

سید علی ابن ابی طالب

قال ابن جرير رحمه الله

اِذَا مَا اتَّتُ مِنْ صَاحِبِكَ زَلَّةً

فَكَانَ أَنْتَ مُخْتَلًا لِرِزْقِهِ عَدَا

الأدب حسن العاشرة والتناول والطرف الكياسة والخذلة والمجد كرم الأبا والكرام الطيب الشجرية الثانية جزاء الشجرية الأولى ثم حرج حكيمة
 چاہے کہ تو بخیر غفلت متاخم جاسٹر داناشہ نسبت زاد ہمارا واجب تیرے دوست کو کہ غرض صادر ہو تو اواد کو غرض کیلئے کہ حلیہ کوئی غدر تلاش کرے۔

غنى النفس والكفاية من سيد خلة

فَانِ ادْشِيْعَا دَا ذَاكَ الْغَنِي فَقَرَا

ترجمہ دہلوی تو نگری صرف اس قدر کہ کھاجہ کے بندہ نے شکر کھات کر سوساں اگر سیکند زیادہ ہو کر تویر تو نگری فقیری ہو جاو گی۔ یعنی زیادہ بڑا
 حرص ہوا دہر حریف فقیر ہے اگرچہ بظاہر تو نگری ہو

وقال المول بن میل الحارثی ✓

وقال المومل بن ایل الحارثی

وَكَمِّنْ لِّيْهِمْ وَدَاثِ شَتَّى لَهُ

وان كان شقي فيه صاب وعلم

الصبا بصارۃ شجر مقبل ہو وصارۃ العبد العليم فخل برحمہ اور بہت سواکس لوگ دوست رکھتی ہیں کہ میں اونکو گالی دوں اور اگرچہ میری گالی اونکو حق میں شایع ہو اور ظلم کے تلخ ہو یہ میری گالی جو فخر و بختی ہیں عنایت تو درکنار ہے۔

وَاللَّكِبُ عَنْ شَتْمِ الدَّعِيمِ تَكْرُمًا

اَضْرُلْهُ مِنْ شَرِّهِ جِئِنْ بَشْتَمْ

ترجمہ اور بیشک کینہ کو گالی دینے پر براہ کرم کھینا اسکو زیادہ ضرر پہنچاتا ہے نسبت اسکو کہ کج ب گالی دیا جاووقا عیسیٰ بن علی علیہ السلام

ولله هراثوابك فكن في ثيابه

کبسته یوما جده واخفتا

الیسہ بیہ التماس واجلہ بدر جدید او اخلاطہ لیسم خلطاً بالیاء ترجمہ زمانہ کے مختلف لباس ہیں کہو نیا لباس پہنتا ہوں اور کبھی پرانا سونو اس کے تبدیل لباس میں اور

وَكُنْ أَلَيْسَ الْكَيْسَ إِذَا كُنْتَ فِيهِمْ

وان كنت في الحق فكنت احق

الکلیسی اجم کیس کا لائق اجم میت ترجمہ جبکہ تو عقلا کے زمرہ میں موجود ہو تو سبب برکت عقل مندرہ اور اگر تو احمق لوگوں کے جم میں ہو تو احمق ترجمہ

وقال بعض الفرائين - ۷

کینہ حیرانہ دیکھ کر مہ

وَالْقَبِيْهِ وَالسَّوْءَ اللَّقَبِ

الواو یعنی ہم والہ سورۃ منصوب بقول **محمہ** حبیبن اوسکو بکار تاہون تو اوسکی تعظیم کے لیے اوسکی کنیت کے ساتھ بکار تاہون
یعنی اوسکا نام نہیں لیتا بلکہ فلان کا باب یا دنیا کاکر بکار تاہون اور اوسکو باری کے ساتھ ملقب نہیں کرتا ہون۔ ✓

الْأُذُنُ بِتَحْتِ صَارَ مِنْ خَلْقِ

الْأَنْوَاعُ مِنْ مَلَائِكَةِ الشَّيْطَانِ الْأَذْيَانِ

سیدنا ابن عباسؓ

مفتی محمد رفیع الرحمن

بعض انفرادی

الملاک المناظر ترجمہ میں اسطرح کی تہذیب اور ادب سکھایا گیا ہوں یہاں تک کہ یہ عادت میری سرشت ہو گئی ہو بیشک میں نے تہذیب کے
نیک خصلت کا مدار پایا ہے ترجمہ تہذیب میں یہ وہ نیک خصلت ہے کہ **وقال رجل من بنی قریظ وهو المعاول المعلوم کعروف ابن**
بل السعدی القرطبی احدث بنی قریظ مصغراً ✓

ہتے ماہر الناس الفتن وجارہ فقیر یقولوا اجز و جلید

ترجمہ جبکہ لوگ تو نگرانی سے حال میں دیکھتے ہیں کہ اوسکا ہمسایہ فقیر ہے تو کہتے ہیں کہ یہ فقیر کمال ہے کہ کہہ نہیں سکتا اور یہ تو نگرانی لا لہ در کما و

ولیس الغنى والفقر من حیلة الفتن ولكن احاط قسست وجدود

الاحاطی جسم مخلوقه مخراف القیاس وهو الخط من الرزق واجل جودہ ہوا بخت و انحط ترجمہ اور حال یہ ہے کہ تو نگرانی اور فقر ہی مرو کی
تدیر سے نہیں بلکہ وہ حصے رزق کے اور نصیب ہیں جو بروز ازل تقسیم کیے گئے ہیں۔ ✓

اذا المراء عیتہ المروۃ ناشیاً فطلبہا کجلاً علی شہد ید

المروۃ الکرم والنشاشی النشاجال من الخلیفہ منسوب ترجمہ جبکہ مرد کو حالت جوانی میں مروۃ اور سخاوت عاجز کر دیتی ہے جوانی میں اوس سے
کرم و سخاوت نہیں پڑے تو وہ اپنی عمر میں کرم و سخاوت کو طلب کرنا اور سپرخت و شوار ہوگا۔ ✓

وکاین رابنا من غنیہ مندقم و معلوک قوم مات ہو حید

کاین یعنی ہم ترجمہ اور پہننے بار ایسے تو نگرانی میں جنکی لوگ مذمت کرتے ہیں اور قوم کے فقیر کو دیکھا کہ وہ ایسے حال میں مر کہ لوگ اوسکی

تعریف کرتے ہیں۔ **وان امر عیسے ویصبر سالما من الناس الا ما جئ لسعیہ**

ترجمہ اور بیشک جو شخص لوگوں کی مذمت سے بچو والا صبر و شام کرے وہ نیک بخت ہے مگر جبکہ کسی کا قصور کرے۔ **وقال آخر**

اضحت امور الناس فی شین عالمنا بما یقف منها وما یستعد

اراد بالعالم نفس ویتقا ویتجد کلاہما مجبولان وتمدہ قصدہ علی تکلف ترجمہ لوگوں کے کام ایسے ہو گئے کہ انہوں نے اوس شخص کو کہہ لیا جو
جلستے والا اوس چیز کا جس سے پرہیز چاہیے اور جس چیز کے کرنا خواہ خواہ قصد کیا جائے میں جو چہر اور بری کا نہ نکاح تجربہ کار ہوں اس سے
سب لوگوں کا مرج ہو گیا ہوں۔ ✓

جدید بان لا استکین ولا ارے اذا الامر ولی مدیر اتبکد

استکان یعنی غم و ہرج و مرج و تبکد کسل و استبداد فعل النصب مفعول ثان لاری احوال و فیہ انکسار ترجمہ جب میرا اقبال مجھے پشت پہرے

یعنی مفلس و بے یار و یار ہو جاؤں تو اس حالت میں اس امر کا سزاوار ہوں کہ کسی سے عاجزی نہ کروں اور نہ بچوں اور کامل اور کنندہ دیکھا جاؤں۔

وقال آخر

وَأَنْتَ لَا تَدْرِي إِذَا جَاءَ سَائِلٌ
أَنْتَ بِمَا تُعْطِيهِ أَمْ هُوَ أَسْعَدُ

تقدیرہ انت اسعد یا تعطیم ام یعنی ہمزہ الاستفہام ترجمہ جب تیری پاس سائل آوے اور تو اسکو کچھ دے تو تجھ کو معلوم نہیں ہے کہ تو اس بزرگے سبب صاحب منصب یا وہ یعنی وہ دعا جو تجھ کو دیتا ہے یا وہ اپنی مکافات جو در صورت حصول خوشحالی کے تجھ کو شاید اس تیری عطا تیرے

حق میں بڑھنے سائل کی حاجت پر اضعفہ
مِنْ الْيَوْمِ سَوَّلَانِ يَكُونُ كَذْغَدُ

من یعنی نے و السؤل بالمفعول مفعول ثان للهم۔ والمراد بالغدا يحصل له في الغد من القدرة على التلافي ترجمہ اگر تو سائل چھانندہ کو آج اس کے مطلب سے روکے تو قریب ہو کہ اسکو کل قدرت تلافی حاصل ہو ورنہ پس حاجت روائی میں نامل نہ چاہئے۔ ✓

وَفُكْرَةُ الْإِبْدَى لَذَى الْجَهْلِ لَزَجْرُ
وَلِكَلْمُ الْبَقَى لِلرَّجَالِ وَاعْوَدُ

اراد بکثرۃ الایدی کثرۃ الاخوال والا نصار والا غو والالغم ترجمہ و بصورت کثرۃ مددگاران جاہل کو اسکو جہل سے روکنے والا امر موجود ہے یعنی جاہل بخوف مددگاران تجھ سے بھل پیش نہیں آویگا سو تجھ کو اسے سلوک کرنا چاہئے تاکہ مددگار اور زیادہ ہوں۔ مگر اسپر ہی حاکم مرد و نیک نیکنامی کے بقا کے لیے عمدہ سامان اور مفید تر ہے۔ ✓

إِيَّاكَ وَالْأَمْرَ الَّذِي أَنْ تَوْشَعَتْ
مَوَارِدُهُ هَاقَتْ حَلِيكَ الْمَصْصَلُ

ایک منصوبہ تغیر و تبدل اور المدخل والمصدر الخ ترجمہ تو ایسے امر سے ہم کہ اگر او میں جانیکی راہیں کشادہ ہوں تو اس سے ٹکھڑے کے راہیں تنگ ہوں یعنی کسی امر پر گئے تو پہلے اس سے ٹکھڑی راہ ہوتی ہے۔ ✓

فَمَنْ حَسَنَ أَنْ يَعْذَرَ الْمَرْءَ لِنَفْسِهِ
لَيْسَ لَهُ مِنْ سَائِرِ النَّاسِ عَازِرٌ

عذرہ جملہ معذروا والوا و حالیتہ ترجمہ کیونکہ یہ امر اچھا نہیں کہ جو مرد کوئی کام کرے تو او میں اپنی ایک معذرت بھیجے حالانکہ اسکو کوئی تاؤ اور اس کا مہین معذرت نہ سمجھے یعنی یہ معذرت بھیجنا بڑی کم فہمی کے بات ہے۔

وقال العباس بن مرواس

تَرَى الرَّجُلَ الْخَفِيفَ فَتُرَدُّ رِيْدُهُ
وَفِي أَثَوَابِهِ أَسَدٌ مَزِيْرُ

الازدرار الاثقال المزمع العاقل الخازم الشديد القلب لما مضى في الامور ترجمہ تو مرد ضعیف الحجتہ کو دیکھتا ہے اور اسکو بنظر ظاہر کم قدر سمجھتا ہے حالانکہ اس کے جامہ میں ایک ہوشیار ارادہ کا پکا شیر ہے یعنی تجھ کو ضعف ظاہر سے ضعف قلب کا تقیر کرنا نہ چاہئے۔ ✓

عباس بن مرواس

بیٹا ہوں اور اسیلے وہ مجھ کو نہیں جانتے تو کیا مسدا لیتے ہو کہ میں بیشک تمہاری عمدہ لوگوں میں کثیر الملاقات ہوں یعنی تمہارے عمدہ لوگوں میں ہوں نہ بر زمین۔ یا یوں کہو کہ اگر میں تمہاری شہرہ لوگوں میں کثیر شمار ہوتا ہوں تو کچھ عجیب نہیں ہو کہ میں تمہاری عمدہ لوگوں میں ایک بجا بہت سے اچھے آدمیوں کے شمار ہوتا ہوں۔

وقال علی بن جبلة

أعاذل ما عظمیٰ وهل لوقد انتی
لدا ان علی خمس و ستین من جمعی

ما ذل ترخم عاذلہ والاستقام للتحیر ترجمہ ایزن ملائکہ تو مجھ کو کثرت خدات پر ملامت کرتی ہو اور اس کے انجام سے جو افلاس ہو مجھ کو دراتی ہو سو مجھ کو معلوم بھی ہو کہ اب میری عمر کیا گئی ہو یعنی بہت توڑی رہ گئی ہو اور کیا اب میری عمر دراز ہو گی یعنی نہیں ہو گی حالانکہ میرے ہم عمر لوگ سینٹھ برس پر آگئے ہیں۔ خلاصہ یہ کہ میری عمر تمام ہو نیوالی ہو پس کس روز کے لیے غل کروں۔

رایت اخا الدنيا وان كان خافضاً
أخا سفری بد و هو لا یدری

ترجمہ میں دنیا دار کو اگر خیر و خوشحال ہو دیکھا کہ وہ مسافر ہے جو موت کی طرف لایا جاتا ہو اور وہ نہیں جانتا۔

مقیمت فی دار فوج و فتدی
بلا اھبة الشا والمقیم ولا السفر

نصیب مقیم علمانہ خبر کار و فوج و فتدی خبران والاہبۃ العدا والاشا والقیم والسفر جمع مساو التقدیر والاہبۃ السفر و فتدی خبران والقدیر خبر من ترجمہ وہ دنیا دار لوگ بنیائے مقیم قیام پذیر کے ایک گہر شاہ مقیم ہو اور بلا سانس مسافر ہو جو مجھ کو فکر توڑ دے اور کایام و ہر دن اور بیسایا اور قیاساتہ وقا آخر

لا تقترض فی الامر تکف شوق نہ
ولا تنصحن الامین ہوا قبکہ

تکف مجبور مخاطب الشون جمہ شان و ہوا لاجر و لازم و اجماع تحت الامر علی ان الامام زائدہ ترجمہ تو اس امر کے درپڑ ہو جس کے جانب سے تو کفایت کیا گیا ہو یعنی حسین تیری سعی کی حاجت نہیں۔ اور سبکی خبر خواہی مت کر بلکہ کسی جبری خبر خواہی کو مانا اور مجھ کو اپنا خبر خواہ

ولا تحرم المؤمن الکرم فائتہ
اخوک ولا تدعی لعلک سائلہ

ترجمہ اور تو اپنی عمدہ چپا کے بیٹے کو اس کے مطابق محروم نہ کر کہ وہ تیرا بانی ہو اور مجھ کو معلوم نہیں ہو کہ شاید ایسا تو اس کا سائل ہو یا تو

ولا تحذل المؤمن اذا ما ملئ
الکنت و نازل فی الوعامن ینار لہ

ترجمہ اور جبکہ کوئی مسیبت نازل ہو تو اپنی چپا کے بیٹے کو مت چھوڑا اور اس کا ساتھ دے اور لڑائی میں اور شخص سے لڑو اس سے لڑے۔

وقال منظور بن شمیم

ولست بہاج فی القری اهل منزل
علی زادہم انکے و ابکے البوا کیا

لقری بالکسر بالقیام الی الفیفت والمرد بالکسر التاسف ترجمہ میر ہماذاری کے معاملہ میں کسی گھر والوں کی اولاد تو شیر پر جو نہیں کرتا کہیں خود
وہ دن اور افسوس کروں اور روئیوں کو لاؤں یعنی میں اپنی قسمت پر شاکر ہوں اور ضیف کا شنا خان -

فَاَمَّا كَرَامُ مُوسٰى وَنُوحٍ اَتَيْنَهُمْ
فَحَسْبٰى مِنْ ذٰلِكَ عِنْدَ هُمْ مَا كُنَّا يٰنَا

انفار التفصیل و ذوی الطائفت ترجمہ و نوحان و راجہ کا میں ہماں ہوا ہوں یا تو سچے اور خوشحال ہیں پس اس صورت میں تو مجھ کو اس کتا
جو اولاد پاس ہے بقدر حاجت کافی ہے اور جو کرنا موقوف ہی نہیں ہے -

وَاَمَّا كَرَامُ مُصِرِّوْنَ عَذْرٰهُمْ
وَاَمَّا لِيَامُ فَاَدَ كَرْتُ حَبَابِیَا

ترجمہ یا وہ لوگ ملے سحر تنگ دست ہیں تو میں ان کو عدم تو اضم میں محو و سجتا ہوں اس لیے ان کی ہجو نہیں کرتا یا وہ لوگ نخیل ہیں تو میں
اپنی شرم و حیا کو یاد کر کے ان کی عدم تو اضم پر انہیں کہتا اور ہجو نہیں کرتا -

وَعِزُّهُ لِيَفِي بَاَدَ خَرْتُ ذَخِيرَةً
وَبَطْنُ طَوَيْفٍ كَطَيْفٍ رَدَابِیَا

ترجمہ جن چیزوں کا میں ذخیرہ کرتا ہوں ان میں میری آبر و سب سے زیادہ باقی رکھنے کے لائق ہے اور ہوک میں اپنی شکم کو اپنے چادر کے پیچھے
موافقی لپیٹتا اور موسیٰ ہوں اور نخیل کا کہنا نہیں کہتا یا یہ ہو کہ پر صبر کرتا ہوں - وَقَالَ سَالِمُنَ وَالْبَصَّة

وَنَدَبٍ مِّنْ مَّوَالِ السَّوَادِی حَسْبِی
يَقَاتُ لَحْمٍ وَلَا يَسْفِدُهُ مَنَ قَنَمٌ

النیرب بالنون فالتمتانیة فالحمالة بحرف التیمت والمرد بہ ذوق رب والسرور بالفم مصدر والفم اسم واذا اقم مضافا الیہ کیوں بالفم لانہ لایقم
صفۃ لکشف فہ معنی والام لایقم صفۃ والاقیات الاکل والقرم بالقاف شدۃ شہۃ اللحم ترجمہ اور بہت سے میری چچا زاد بہائو نہیں سے چغلی جو
کر نیوے ہیں جو میرا گوشت کھا تو میں یعنی میری غیبت کرتے ہیں اور یہ میرا گوشت کھا اؤں کو گوشت کے کھا نیسے نہیں بچا یا یعنی میری
غیبت ان کی سیری نہیں ہوتی -

دَاوَيْتُ صَدْرَ اَطْلَلِ عُمَرَ حَقْدًا
مِنْهُ وَقَلَمْتُ ظَفَارًا بِلَا حَكْمٍ

ابجاء جو اب رب و انعم بالفم ویکسر الحقد و الحقد لکشف صفۃ مشبہہ من حقد علیہ اذا اسک عداوتہ فی قلبہ و حکم بالجم کرنا لایقظم بصوف الفم ترجمہ
کہ میں نے اس کے سینہ کا تھمیں ایک عرصہ سے کینہ میرا ہوا تھا تا علاج کیا یعنی اس سے میں نے مدارات کی اور اس کے ناخن جن سے وہ مجھ کو
تکلیف دیتا تھا کرتے کے کاٹ ڈالا اور بذریعہ احسان اس کو راہ پر لایا -

بِالْحَزْمِ وَالْحَيْدِ اسْدِيهِ وَالْحَمْدِ
تَفَقُّنَ الْاِلٰهَ وَالْمَرْيَعِ مِنْ حَمٍ

الحجاء والحدود تتعلق بقلبت او دودیت واسدلی الثوب اذ اذ النسيج واكتمه اذ النسيج واستيعاب الاصلاح والجلتان حالان وتغوى الاله مقول القلبت
او دودیت والوصول محطوف علی الاله المستکن فی لم یزع لذلک فیہ فیہ المقول محذوف ومن ثم بیان الوصول ترجمہ میں نے اوس کے
سیدہ کا علاج کیا یا اوسکے ناخن قلم کیے ہوشیاری اور یکی کے ساتھ اسکا لیدر کرین اوسکا تانا اور بانا دودیت کرتا تھا یعنی اوسکے اصلاح کرتا تھا
بخیال خوف الہی وصلہ رحم کے جسکے اوسے کچھ عایت نہیں کی تھی۔

يُرِي عِدْوِي جَهْلًا غَيْرَ مُكْتَنِمٍ

فَأَصْبَحْتُ قَوْسَهُ دُونِي مُتَمَتِّعًا

الغبار للتفريق ودون بينه القدام ووتر القوس وضع عليها الوتر ترجمہ جب میں اوس سے باحسان پیش آیا اور اوسکی مزام کے اصلاح کی تو
اوسکی کمان میرے آگے چلے چڑھی کہ وہ میرے دشمن کی کمان کھلاتا رہتا تھا یعنی علی الاعلان میری مدد کرتا تھا۔

وَالْحَلِيمُ قَدْ رَفِضَ الْكَرَمُ

إِنَّ مِنَ الْحَلِيمِ ذَلَالًا أَنْتَ عَادِي

ترجمہ بیشک بعفو حلم سبقت ہیں جنگ تو جانتا ہو اور وہ حلم عاجز کا ہوا جو انتقام نہ لے سکے اور صورت قدرت انتقام کے حلم ہو جب مزید
کرم ہے۔ اس میں اس طرف اشارہ ہے کہ میرا حلم براہ عجز نہ تھا بلکہ بعد قدرت اور طاقت انتقام کے **وقال آخر**

فَأَتَرُ كُفْهًا وَفِي بَطْنِي انْطِواءُ

وَأَعْرِضُ عَنْ مَطَاعِمِ قَدَارِهَا

الانطواء الانكشاف ويكون عند الجوع الشديد ترجمہ اور میں اون کمالوں سے جنگ و دیکھتا ہوں کہ اونکو کمان میں تنگ و عار ہو میرا پیٹ لپٹا ہو
اور اونکو ایسے وقت میں جو روڑتا ہوں کہ میری شکم میں سبب شدہ گرسنگی کی آتین پیچ و تاب کھاتی ہیں۔

وَلَا الدِّينَا إِذَا ذَهَبَ الْحَيَاءُ

فَلَا وَابِيكَ مَا فِي الْعَيْشِ خَيْرٌ

ترجمہ سو دین ایسا کہ مانا نہ کھا کیونکہ تیری باکی قسم نہ زندگی میں بھلائی ہو اور نہ دنیا میں جبکہ حیا جاتی رہے۔

وَيَقْبِ الْعَصَا مَا بَقِيَ لِلْحَاءِ

لَعَيْشُ الْمَرْءِ مَا اسْتَجِيَا بِخَيْرٍ

الحجاء قشر العود الطرب ترجمہ جب تک آدمی زندہ رہے وہ اپنی زندگی بھیتا ہو۔ اور ترکاری جب ہی تنگ باقی رہتی ہو جب تک اوسکا پوسٹ

وقال نافع بن سعد الطائي

عَلَيْ طَمِعَ لَمْ النَّشَ أَنْ أَتَكَرَّمَا

الغفلة انما اذا النفس اشرفت

اشرف علیہ مال اللہ و غلب فیہ ترجمہ کیا تو نہیں جانتی کہ جب میری طبیعت کچھ شرم غریب پر جبک بڑتی ہو تو میں اپنی بزرگوں اور بلند جو صلگی
کو بھول نہیں جاتا یعنی اوسکی خواہش میں اندام نہیں ہو جاتا اور اپنی عزت کی حفاظت کرتا ہوں۔

وَلَسْتُ بِلَوَّامٍ عَلَى الْأَمْرِ جَدَّ مَا
كَيْفُوتٌ وَلَا كُنْ عَلَّ أَنْ أَنْفَدَ مَا

عمل لغتہ فی عمل مکرر حمیمہ اور میں کسی امر پر بعد اسکے جائز رہنے کو اپنے نفس کو علامت نہیں کرتا مگر امید کرتا ہوں کہ دوسل امر کو قبل اور سر کے
خوت ہو نیکی حاصل کروں **وقال ابن عبد اللہ الاسدی** اجتمعت الشرا عن النجاشی و فہم لمن عبدل هذا فقالوا الحجج انما ہوں
بایچ فالقت الی الحجج وان شد۔

أَنْ لَا سَتَغْنِي فَمَا أَبْطَرُ الْغِنَى
وَأَعْرِضْ مَلِيسُو عَلَى مُبْتَغَى قَرْضَى

البطرسۃ الفرح والغنى منصوب بنزه الخافض ای نے لغنی والیسو البیسر مکرر حمیمہ بیشک جب میں غنی ہوتا ہوں تو اپنی خوشحالی پر نہیں اپوتا
اور اپنی تو نگری کو قرض پر جو مجھے طلب کرتے ہیں پیش کرتا ہوں یعنی بقدر استطاعت قرض دیتا ہوں۔

وَأَعْرِضْ أَحْيَانًا فَتَشْتَدُّ عُسْرِي حَتَّى
وَأَدْرِكُ مَيْسُو الْغِنَى مَعَ عُسْرِي

مکرر حمیمہ اور کبھی کبھی میں تنگ دست ہو جاتا ہوں اور میری تنگ دستی سخت ہو جاتی ہے اور بعد اسکے فراخ دستی اور تو نگری حاصل کرتا ہوں
اور میرے ساتھ میری آبرو ہوتی ہے یعنی تو نگری بھجائی سے حاصل نہیں کرتا ہوں۔

وَمَا نَالَهُ حَتَّى تَجَلَّتْ وَاسْفَرَتْ
أَسْخُ ثَقَّةٍ مِنْ بَقْوَى وَلَا فَوْضَى

الما نالہ عسرة بتقدير المصافا من الزا التما و اخو ثقتہ فاعل نالہ و القرض بالثقاف المدين وبالفاہر البندہ مکرر حمیمہ اور میری تنگی اور عسرت کے رفم
کرنیکا کو کوئی میرے بہر وسد کا مددگار قرض یا بخشش لیکر نہیں پہونچنے پایا ایمان تنگ کہ عسرت کی تاریکی خود بخود روشن و صاف ہو گئی لیکن
اور تنگی میں کس سے مدد کا طالب نہیں ہوا بلکہ صبر و ثبات عمل میں لایا۔

وَأَيْدِلُ مَعْرُوفٍ وَنَصَفُوا خَلِيقَتِي
إِذَا كَدَرَتْ أَخْلَاقُ كُلِّ قَوْمٍ حَضَى

مکرر حمیمہ اور میں اپنے احسان کو فقر پر پھیل کرتا ہوں۔ اور جب کہ عادات ہر خالص سخی کے مکر ہو جاوین یعنی بسبب شدت
سختی کے تو میرے اخلاق صاف رہتے ہیں۔

وَلَا مَتَّهَ سَيْبٌ إِلَّا لَهُ وَدِحْكَةٌ
وَشَدَّ حِيَاثِي لِمِ اللَّطِيَّةِ بِالْفَرْصِ

السبب العطارد و حلی عطف علی الالہ و شدی عطف علیہ و الحیاثیم جم حیروم و هو صدر الابل و الفرض بالشد بالرجل علی البعیر و اللام فی اللطیة
للجسر و لذہم الخیر و مکرر حمیمہ مگر یہ بے اعانت مددگار ان عسرت کا جاتا رہنا حقیقت میں تو عطار الی ہے اور ظاہر میں اسکا سبب میرا سفر اور
اور شوکو سینو کو تنگ سے کتا ہوا ہے یعنی سفر و غنیمت حاصل کرنا۔

وَأَسْتَفِذُّ الْمَوْلَى مِنَ الْأَمْرِ بَعْدَ مَا

يَزِلُّ كَمَا زَلَّ الْبَغِيعُ عَنْ الْخَصِّ

الذخیر مکان المزلق ترجمہ اور میں اپنے چچا کے بیٹے کو سخت مصیبت نجات دیتا ہوں جبکہ وہ اوسین الیسا گر پڑے جیسا کہ شہر پہنچ گیا تھا

وَأَمْنَهُ مَا لِي وَوَدَّيْ وَنَصْرَتِي

وَأَنْ كَانَ حَقِّي الضُّلُوعُ عَلَى الْغَضَبِ

الحسنی البطلانی ترجمہ اور میں اوسکو اپنا مال اور اپنی دوستی اور اپنی مدد دیتا ہوں اگرچہ اوسکو کیا وینیں میرا بغض لپٹا ہوا ہو۔

وَيَعْمُرُهُ حِلْمِي وَلَوْ شِئْتُ نَالَهُ

قَارِعٌ تَبَرَّءُ الْعَظَمِ عَنْ كَلِمِ مَضٍّ

القوارع الکلمات التي تفسد القلوب والكلم اسم جهم ولذا وصف بالمفسد اعني النفس وهو الوجه المولود برئ الشئ قطع ترجمہ اور اوسکو میرا حلم داتا

وَأَقْضَى عَلَى نَفْسِي إِذَا لَمْ يَنْكَبْنِي

وَفِي النَّاسِ مَنْ يَقْضَى عَلَيْهِ وَلَا يَقْضَى

ترجمہ اور جبکہ مجھ کو کوئی سخت امر پیش آتا ہو تو میں اپنے نفس پر حکم کرتا ہوں اور حال یہ ہو کہ لوگوں میں ایسے شخص موجود ہیں جن پر حکم کیا جاتا ہے

وَأَسْتَفِذُّ الْمَوْلَى مِنَ الْأَمْرِ بَعْدَ مَا

يَزِلُّ كَمَا زَلَّ الْبَغِيعُ عَنْ الْخَصِّ

اور وہ حکم نہیں کرتے یعنی اور لوگوں پر اوسکا نفس غالب اور حکم ہے اور میں اپنے نفس پر حکم ہوں۔

وَأَسْتَفِذُّ الْمَوْلَى مِنَ الْأَمْرِ بَعْدَ مَا

يَزِلُّ كَمَا زَلَّ الْبَغِيعُ عَنْ الْخَصِّ

فروا وجہین المتنافی کدی لو میں وفا عالم اعراض ترجمہ اور جسکو میں خوب جان لیتا ہوں اوسکے معاملہ میں منافقانہ برتاؤ نہیں کرتا بلکہ اوس سے

وَأَسْتَفِذُّ الْمَوْلَى مِنَ الْأَمْرِ بَعْدَ مَا

يَزِلُّ كَمَا زَلَّ الْبَغِيعُ عَنْ الْخَصِّ

اپنی رائے صاف کہہ دیتا ہوں اور یہ جان لے کہ کج نظر میرا آسمان ہے اور نہ زمین یعنی بخل میرا احاطہ کیے ہوئے نہیں ہے۔

وَأَسْتَفِذُّ الْمَوْلَى مِنَ الْأَمْرِ بَعْدَ مَا

يَزِلُّ كَمَا زَلَّ الْبَغِيعُ عَنْ الْخَصِّ

السهل الذکریم الاخلاق اللید الطبع والقتل احکام کجمل والنفق نقضہ ترجمہ اور میں سخی خوش اخلاق ہوں میری عادت کو زمانہ کی راتوں کی گردشیں

وَأَسْتَفِذُّ الْمَوْلَى مِنَ الْأَمْرِ بَعْدَ مَا

يَزِلُّ كَمَا زَلَّ الْبَغِيعُ عَنْ الْخَصِّ

بنی اور اودھیر میں نہیں بدلتی بلکہ اپنے اصلاح اور فاد میں مجبور کچھ اثر نہیں کرتیں۔

وَأَسْتَفِذُّ الْمَوْلَى مِنَ الْأَمْرِ بَعْدَ مَا

يَزِلُّ كَمَا زَلَّ الْبَغِيعُ عَنْ الْخَصِّ

اسرۃ الرجل اقرار بہ درہم و المقارض القاطم ترجمہ میں اپنے اقرار سے ستانیوالی مصیبت روکتا ہوں اور تکلیف کو اونسے دور کرتا ہوں علاوہ انہیں جو مجھے قطع محبت کرتا ہو میں ہی اوس سے قطع محبت کرتا ہوں۔

وَأَسْتَفِذُّ الْمَوْلَى مِنَ الْأَمْرِ بَعْدَ مَا

يَزِلُّ كَمَا زَلَّ الْبَغِيعُ عَنْ الْخَصِّ

الامضاء الاجراء الزمان بالجملة المصنف فی المہم ترجمہ اور میں اپنے تمام قصد اور ارادہ کو لوگوں کے نیچے جو ان ارادہ کو مستحق ہیں جنگ

ساتھ پوری کرتا ہوں ایسے وقت میں کہ اور لوگوں کے ارادے بعض ہی پورے نہیں ہو سکتے **وقال حاتم الطائی** ہو حاتم بن عبد اللہ
بن سعد الطائی الجواد المعروف شاعر خابلی۔

لِتَشْرَبَ مَاءَ الْحَيِّ قَبْلَ الرِّكَابِ

وَمَا أَنَا بِالسَّابِقِ فِی زَمَانِهَا

فضل الزمام بازاد منہ علی بایستج العیہ والکتاب جمہر کو بیڑا ہم مایک بل القمیران للناقہ ترجمہ میں بدو اپنی ناقہ کے زائد باگ کے اس مرتبہ کو
کرنی والا نہیں ہوں کہ وہ حوض کا پانی اور دیکھی سواریوں سے پہلے پی لے خلاصہ یہ کہ اپنا اشارہ کہ تم کی تعریف کرتا ہوں زائد باگ لگام کے چوٹی پر جس سے
کبھی سواری کو ہٹکانے لگتے ہیں۔

لَا بَغْتَهَا خِفًا وَاتْرَاكَ صَابِیَ

وَمَا أَنَا بِالطَّالِبِ وَحَقِیْبَةِ رَحْلِی

الحقیقۃ بالشد خلف الرجل وطی الحقیقۃ اخلاص یامن الشیاب کطی البطن وبعث الناقۃ ثارہ وحرکما وادخلف الخیف وائرک بالنصب عطف علی البعث ترجمہ
اور نہ میں اپنی ناقہ کے کجاوہ کی اوس توشہ و انکو جو اسکے پیچھے باندھ لیا جاتا ہے اسباب سے خالی کر دیا لاہوں اس مطلب کے لیے کہ ناقہ کو ہلکی کر کے تیز نہکاؤں
اور اپنے ساتھی کو چوڑاؤں یعنی تنہا یا پیادہ پا چلتا بلکہ میں اوسکو اپنی ساتھ سوار کر لیتا ہوں۔

رَفِیْقًا مِّثْلَی خَلْفَی عَیْدِی رَاکِبِ

إِذَا كُنْتُ رَبًّا لِلْقُلُوبِ فَلَا تَسْعَ

الرب المالك القلوب الناقۃ الشائبہ ترجمہ جبکہ تو جوان ناقہ کا مالک تو اپنے رفیق کو ایسے حال میں نہ چھوڑ کہ اوسکے پیچھے پیادہ پا چلتا
بلکہ اوسکو بھی سوار کر لے۔

قَدْ ذَاكَ وَإِنْ كَانَ الْعَقَابُ قَضَابِی

أَنْخُمَا فَادِرَقَهُ فَإِنْ حَمَلَتْ كَبَا

عاقبہ عاقبہ و عقابا اذا حمل له العقبۃ ای النوبۃ الکریمہ ترجمہ او مٹنی کو بٹھائے اور اپنی رفیق کو اپنے پیچھے سوار کرے سو وہ ناقہ اگر تم دونوں کا بوجھ
اور ہٹاسکے تو یہ بہتر ہے اور اگر باری باری بیٹھنا مناسب ہو تو اوسکی باری مقرر کر دو **وقال آخر**

إِذَا قِيلَ لَكَ أَحْتَمَالُ الضَّنَابِ

وَأَنْ لَا شَيْءَ عِنْدَ كُلِّ حَفِیْظَةٍ

الحفیظۃ الحیثیۃ والغضب ہوا کہ مخدوف علی الخیر میں من مخدوف ای ہذا احتمال الضناب مفعول انسی والا ضناب لے المفعول ترجمہ ہر اور میں بیشک
ہر غضب شدید کی وقت اپنی چاکری کے ٹینے توڑی کو بھول جاتا ہوں جبکہ کہا جاوے کہ یہ تیرے چپکا بیٹا ہے یعنی میں کہنے کش نہیں ہوں اور اپنے
اقارب پر ہر مران ہوں اگرچہ وہ مجھے کہنے کرتے ہوں۔

مَنْ أَمَرَ بِالْكَافِرِ وَلَا بِالْمُعَاوِنِ

وَأَنْ كَانَ مَوْلَا لِمَنْ فِيهَا يَتَّقِي بَيْنَهُ

وقال آخر - وموجفت عنه المولى كانه

9 9

رَمَمْتُ إِذَا الْمَرْءُ أَمَّ الْبَازِلَ ابْنَهَا

وقال غزوة بين الورد

دعای اطوف فی البلاد لعنہ

وَلَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْحَقِّ مَعُولٌ

الْبِسْعَ عِظْمًا اِنْ تُلْقَ مِلَّةً

9

تَلْعِبُهُ الْاَيَّامُ فَاَمُوتُ اَجْمَلُ

وَأَن تَخْشَىٰ لِمِثْلِكَ ۖ فَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ

وَحَلَّةِ ذِي وَدَّ اشْدِّ بِأَرْي

تَنَاقَلْتُ الْعَيْنَ يَدِ اسْتَفِيدُهَا

الرون وقال عبيد المدين الرنير

وَلَا أُخْرِجُ عَلَى مَا فَتَنِي الْوَدَّجَا

لَا أُحْسِبُ جَارًا لِي فَرَسِي

ترجمہ میں شکر الیسا ہمسایہ نہیں سمجھتا جو مجھ سے جدا ہو اور جو چیز مجھ کو مائل نہویا جاتی رہے اور سپر میں اپنے رگ گردن نہیں کاٹتا یعنی میرا جانتا ہوں کہ اگر آج بڑے دن میں کل ہونے کی سیلے گبر لانا نہیں اور جاز والی چیز پر افسوس کر کے اپنی جان کو ہلاک نہیں کرتا۔

وَلَا وَفَّقْتُ بَانَ الْقُلُوبِ فَرَسًا

وَمَا نَزَلْتُ مِنَ الْمَكْرِ مَا مَذَلَّةٌ

ترجمہ اور میں کسی امر کو وہ سے کسی مرتبہ میں نہیں پہنچتا اگر اعتماد کرتا ہوں کہ او کی کشادگی سے جلد ملاقات کرونگا پس گبر لانا نہیں ہوں۔

وَقَالَ مَالِكُ بْنُ حَزِيمٍ الْهَرَانِي

وَتُبْدِي لَكَ الْآيَامُ مَا لَسْتَ تَعْلَمُ
وَيُثْنِي عَلَيْهِ الْحَمْدُ وَهُوَ لَمْ يَمُتْ

أَنْبِئْتُ وَلَا يَأْمُ ذَاتُ بَجَارٍ
بَانَ ثَوَاءَ الْمَالِ يَنْفَعُ مَرَسَبَةً

جملہ والایام و جملہ تبدی سے متفق ہیں انبئت و بان ثراء المال و ہوا قائم مقام معنوی انبت لانه یقتدی الی ثلثہ معانی الثراء الکثرة و ثناء صرفہ و التکثر للمال و الجور و الربا المال و الذم من یدہ الناس ترجمہ اور مجھ کو خبر دی گئی ہے کہ تو نگری صاحب مال کو نفع دیتی ہے اور اد سپر تعریف کو نفع دیتی ہے جبکہ وہ قابل مذمت ہوتا ہے اور حال یہ کہ زمانہ بڑے تجربوں والا ہے۔ اور روزگار تجھ پر وہ چیز ظاہر کر دیا جسکو تو نہیں جانتا

وَأَنْ قَلِيلَ الْمَالِ لِلْمَرْءِ مَقْسَدٌ

يَحْزَنُ كَمَا حَزَنَ الْبَقْطِيعُ الْمَحْسَمُ

الحزن القطم و القطم السوط و الخوم نخس الصليب الذي لم یلین یعنی کون اشد ایما کا ترجمہ اور مجھ کو یہ خبر دی گئی ہے کہ کم مقدورے انسان کی عقل کو بگاڑ دیتی ہے اور ایسی کاٹتی اور تکلیف دیتی ہے جیسا سخت سر کا چابک۔

وَلْيَقْعِدْ وَسَطُ الْقَوْمِ لَا يَتَكَلَّمُ

يُرِيدُ رَحْمَتَ الْمَجْدِ لَا يَسْتَطِيعُهَا

ترجمہ کم مقدور آدمی شرف و بزرگی کے درجات دیکھتا ہے مگر اوپر چڑھ نہیں سکتا اور اپنی قوم میں بسبب ذلت و غم کے خاموش بیٹھتا ہے۔

وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ

وَاجْتَرَى مِنْ كَثَرِ الزَّادِ بِالْعَلَقِ

لَا أَرَى عِنْدَ الْعَرَبِ مَجَالَخَ

مَعْقُودَةٍ لِلْيَامِ النَّاسِ فِي عُنُقِهِ

خَيْرٌ وَأَكْرَمُ مَنْ لَمْ يَرِ حَيْثَا

اللام لا یسند و السجدة السوق ای اوق ایامی و اطلق جسم علقہ و ہوا الیسیرین المعاش ترجمہ البتہ یہ بات کہ شعر اپنا زمانہ بوقت برہنگی پر آگیا ہے و غیر گزرا و نوجاے بہت سے توشہ کے توڑی معاش پر قناعت کروں مجھ کو تیرا وعدہ معلوم ہوتی ہے اس سے کہ کہنے لوگوں کے ہمساز

ایسی گردنیں بند رہے ہو کر دیکھو

وَكَانَ طَائِي لَا يَقُو عَلَى خُلُقِهِ	أَنِّي وَإِنْ قَصُرَتْ عَنْ هَيْئَتِي حِدَّةٌ
عَارًا وَشِرْعِي فَلَمْ يَنْجَلِ التَّرَقُّ	لَتَارِكَ كُلِّ امْرِكَانٍ يَلْدِي مَنَّةٍ

الحجة القدرة والاستقامة ويزني من اللازم ويشعر عنى من الشرع الابل اذا دخلها المورد والمنهل المورد والرقن لكشف المكبر ترجمہ بیشک میرا حال یہ ہے کہ اگرچہ میرا مقدور میری ہیئت سے کم اور میرا مال میری عادت کو جو سخاوت ہو کافی دانی نہیں ہے یا میں ہمہ بین ایسے امر کو جو مجھ پر عار و تنگ لبہ ہو اور مجھ کو کدرا و ناقص گماں پر اور تار و بالکل چورینو الاہول۔ وقال ايضا والوزن كالاول

مَا أَذِيكَ فَكَاتِ الرُّوحَانِ وَاللَّحْمَا	الْبَرَطُ طَوًّا وَطَوًّا تَرْكِبُ اللَّحْمَا
--	---

الاستفهام للتوبيخ والروحانية السيرة الروحانية والبرط الطير والبرط الطير اول الليل واما مقولان للشكيف ترجمہ تجھ کو کون چیز آخر روز و رات کو سفر کر تکلیف دیتی ہے کبھی تو خشکے کا سفر کرتا ہے اور کبھی گہری دریاؤں کا یعنی ایسا نکرنا چاہتے۔ رزق مقدر ہے

كَمْ مِنْ فِتْنَةٍ قَصُرَتْ فِي الرِّزْقِ وَخَطُوعًا	الْقَيْتَةُ بَيْنَهُمَا الرِّزْقُ قَدْ فَكَّجَا
--	---

الاسم الحظ وقدم الميسر فلم يذوق فخره وتعدي بالبا ترجمہ کیونکہ بہت سے جوانوں کو جب تک قدم طلب رزق میں کوتاہ ہیں تو وہ کیسے کہ وہ رزق کے حصول پر بخوبی کامیاب ہو رہے ہیں۔

إِنَّ الْأُمُورَ إِذَا انْتَدَتْ مَسَاكِينًا	فَالصَّبْرُ يَفْتَحُ مِنْهَا كُلَّ مَارْتَبَا
--	---

الفتح الفتح والارتجاج الانتداب ترجمہ بیشک تمام کام جبکہ انکی راہیں بند ہو جاتی ہیں تو صبر تمام راہوں کو بند ہو گئی ہیں بخوبی کھول دیتا ہے۔

لَا يَسْتَرْوَانِ طَلَّتْ مَطَالِبُهُ	إِذَا اسْتَعْنَتْ بِصَبْرٍ أَنْ تَرَى فُجَا
---------------------------------------	---

ان تری ہے تجھ میں ترجمہ جبکہ تو صبر سے حصول مطلوب کے مددگار تو حال مشکل اور کشادگی دیکھنے سے ہرگز ناامید مت ہو اگرچہ کامیابی میں دیر ہو جاوے کیونکہ آخر کو کامیاب ہو گا۔

أَخْلَقَ بَدَلِي الصَّبْرَ بِأَنْ يَحْتَجُّ بِحَاجَتِهِ	وَمِنْ الْقَوَاعِ لِلْأَبْوَابِ أَنْ يَلْجَا
---	--

أخلاق بمن أفعال التعجب وان يحفظه وان يلجأ به بالبار ومذنب القوم بالبر عطف على ذي الصبر وهو من اذن او اداوم والولوج الدخول ترجمہ صابر آدمی کیسے قدر اپنی کامیابی کا سزاوار ہے اور ہمیشہ دروازہ کو کھٹکھٹائیے والا کہ میں داخل ہوں کیا کہنے نہایت سزاوار ہے۔

قَدْ رَجَعْتُ قَبْلَ الْخَطِيئَةِ	فَمَنْ عَلَا لِقَاعُ خَيْرَةٍ زَلْجَا
-----------------------------------	---------------------------------------

الزلق منزلة الاقدام والغرقة الغفلة وترجم ترجمہ اپنی زبانوں کے لیے قبل قدم اور ٹھانے کے لیے جگہ جو نکر کے کیونکہ جو شخص براہ غفلت پہنچتا ہے جگہ پر چڑھ جاوے گا وہ بیشک پہل پڑے گا۔

فَرِحْنَا كَانًا بِاللَّكْدِ بِمَعْرِجَا

وَلَا يَغْنَرُكَ صَفْحُكَ سَارِبُهُ

ترجمہ اور جگہ وہ صاف پانی جس کو تو دیتا ہے وہ ہو کا نہ دے کیونکہ وہ بسا اوقات نکر کر نوالی چیز سے ملا ہوتا ہے۔
وحدث ابن كنانة ان جحيم بن المضر كان جالساً بالفنار يذبح فخرت جارية يعقوب فبذبح فقال لها اين تريدن بالقبض فقلت بنى اخيك التيا
فوجهم واراح راعيه ابدا فقال صفا بنو بنى اخوهم اقبل منزلة فعاتبه امرته فقال اقول حمية بالمطلة فاجابهم سميت بن مغرب كعظم الكندي جاهلي وا
القدم الكبير ووجهم الرجل اذا سكنت فغموها واراح الراعي الابل اذا اتاه رواح من المعري الى البيت والاصفاق تحيل الابل من معري الى معري۔

وَسَدَّ الْحَجَابُ فِي تَنَاوَلِ الْقَنْبِ

كُنْجَنَا وَكُنْجُفُهُ فِي التَّغْصِبِ

ترجمہ اگر امانت کے اندر غصہ نہ ہو تو غصہ شینا فشینا و القنب الاحجاب لغاب ترجمہ ہنر اپنے ارادہ کے پورے کرنے کے لیے فکری اور اس
سیری بی بی نے آہستہ آہستہ بار بار خفا خفا اور درو سیا نہیں پردہ لٹکانے اور ہنسے گھونگٹ کر نہیں اصرار کیا۔

إِلَيْكَ قُلُوبُ مَا بَدَلُكَ وَأَغْضِبْ

تَلُوْمَ عَلَى مَا لَمْ شَقَاكَ كَأَنَّهُ

المكان مصدري واليك اسم فعل وامصدرية ظرفية ترجمہ تو مجھ کو اس مال کے دین پر جس کے ہونے نے مجھ کو شفا دی ہو ملامت کرنی ہے
جیسے الگ رہا اور متبک تیرا جی چاہے ملامت کر اور غصہ ہو یعنی مجھ کو کچھ پر داغ نہیں ہو۔

هَلْ يَالَهُمْ فِي كُلِّ قَبِيْلٍ مُنْشَعَبٍ

رَأَيْتُ التَّيْسَ لَا شُعْبًا فَقَوَّاهُمْ

الفقر الحاحية جمعة فقور الشعب المتفرق والشعب المتشوق ترجمہ میں نے دیکھا کہ میری تہمت جو تکی حاکم بنو کنودہ اون کی ہڈیے جو بڑے بڑے اور متفرق
پڑے ہوئے بیا لو نہیں بھیج جاتے ہیں بند نہیں کرتے۔

سَكَبَلُ بَيْتِي مِثْلَ أَخْرِ مُخْرَبٍ

فَقُلْتُ لِحَبِيْبٍ يَنَا أَرِيحَا عَلَيْهِم

اراح الابار دامن المعري الى البيت رواحا والغر بالبيت الذي غربت الهامو بعدت ترجمہ سو میں نے اپنے دونوں غلاموں سے کہا کہ یہ اونٹ
شام کو میری ہتھیوں کی گھر پہنچاؤ اب میں اپنے گھر کو اس گھر کے موافق کروں گا جس کے شتر کیسر چلے گئے ہوں یعنی شتر وٹے خالی۔

وَأَنْ يَشِيْرَ بَوَارِثًا لَكَ كُلِّ مُشْرَبٍ

أَبْنِيَّ احْتَقِ أَنْ يَنَا وَاسْعَا بَابَهُ

الغاية الجوع والرفق المار الكدر ترجمہ میری ہتھیوں کی نسبت میری بیٹی بہو کی نہر کے اور اسباب کی کتاب کے گھر گما میں بیویوں زیادہ سزا دین

ذَكَرْتُ بِهِمْ عَظَامَ مَنْ لَمْ أَتَيْتُهُ

حَرِيًّا لَا سَانِي لَدِي

الحریب والسلبوب والمواساة الاعانتہ واعطاشی من المال ترجمہ میں نے ان تینوں کی سبب اس شخص کے استخوانوں کو یاد کیا کہ اگر میں اس کو پاس ایسے حالت میں آتا تو میرا اسباب لوٹا گیا ہوتا تو وہ ہر مطلب میں میری غمخوار کرتا۔

أَخِي وَالَّذِينَ ادَّعَاهُ لِمَمْلَكَةٍ

بُحْبُحِي وَإِنْ أَغْضَبَ الشَّيْءُ

بدل من الموصول والتعديرة الغضب بالی تنفس مع لیل ترجمہ جس کے استخوانوں کو میں نے یاد کیا وہ میرا بہائی ہے اور وہ ایسا شخص تھا کہ اگر میں اس کو کسی معیبت کی وقت پکارتا تو وہ بلا تامل میرے مدد کو پہنچتا اور اگر میں غماہ کو تلواریط طرف جھکتا تو وہ میرا تنہا غماہ کو تلواریط طرف پکارتا

فَلَا تَحْشَبْنِي لِمَا أَرَى نَكِيَّةً

وَلَا تَكُنْ حُجَّةً بِنِ الْمَضْرَبِ

البلد کم جعفر البلید الثقیل والفمیر المنسوب لہ جواب الشرط مخدوف ای کہین کما علیک ترجمہ تو جو جگہ ایسا نہ ہو خیال مت کر کہ اگر تو اس سے نکاح کرے تو وہ تیرا سہارا ہو نہ ہے مگر میں تو حجتیت بن المضر مشہور نامور ہوں۔

رَحِمْتُ بِمَعْدَانِ إِذَا سَمِعْتُ

أَحْوَجَ لَهُمْ مِنْهُ وَرَبِّ الْمَحْضَبِ

ساف المال ہلک وحق مجہول من حصہ اذا ائمتہ او جعل حقیقاً ہم ترجمہ میں نے سعدان اپنی بہائی کے بیٹوں پر رحم کیا جبکہ ان کا مال وشر ہلاک ہو گئے اور یہ امر میری طرف سے اونکو یہ منہ زار کیا گیا ہے قسم ہے پروردگار مقام محضب کے جو منی کے پاس ہے۔

فَإِنْ تَعْدَى فَاَنْتَ بَعْضُ حَبَالِنَا

وَإِنْ أَنْتَ لَعَزَّزْتَهُ بِذَلِكَ فَادْهَى

ترجمہ سواگر تو میرے گھر میں بیٹھی رہے تو تو بخیر ہمارا کذبہ کے ہے اور جو تو اس امر سے ناخوش ہو تو چلے و قال المقسم الکند

يُعَايِنَتْنِي وَالَّذِينَ قَوْمِي

دُعُونِي فِي أَشْيَاءِ تَكْسِبُهُمْ

ترجمہ میری قوم میرے قرض لینے کے بابت مجھے خفا ہوتی ہے اور حال یہ ہے کہ میری قرض ایسی چیزوں کے بابت ہیں جو اونکی لیے باعث حصول تعریف ہوں پس ملائت بیجا ہے۔

أَسَدٌ بَمَا قَدْ اخْتَلَوْا وَضَيَعُوا

تُعَدُّ حَقْقِي مَا طَوَّقُوا لَهَا سَدًا

الشورجہم لغزو ہو موضوع الخافہ من حدود البلد ان بدل من الموصول وجملة النعت لہ ترجمہ میں اس قرض کے ذریعہ سے حقوق کے سرحدوں کو جبکہ روکنے کی اونکو طاقت نہیں ہے اور جعفر اونہوں نے خلل ڈال دیا اور ضالم کر دیا ہے مضبوط کرنا ہوں۔

وَفِي جَفَنَةٍ مَا يَغْلِقُ الْبَنَادُوهَا

مَكَلَّةٌ لِحَمَلٍ فَفَتَى شَرْدَا

الجنتی القدر العظیم عطف علی الاشیاء والکلیل یجنتہ بالان یكون علیہ ما تطفات کبار من اللہ والفق الصبیث والرو بالفرم جہم شریہ و نصب لک و شریہ اعلی التیمین
 سرچشمہ اور میرے قریب سے پیالوں اور کٹر دکنی بابت ہیز جنہیں مہمان اور مساکین کراتے ہیں اور انکو کھانا نہیں کیسے روک نہیں ہوا جبکہ سردن پر
 گوشت کے پار تو تاج کرا تاں دکر کے ہیں اور بہت سی چوری ہوئی و طیمان اور ہڈیاں جاتی ہیں۔

و فی فرس فہ عتیق جعلتہ حبا البیتی ثم اخذ متہ حبلا

النہد والفرس العظیم الحسن الحکم ولعیق الکیم راخدر جعلہ خادما لہ سرچشمہ اور انکو تو خود جسم عمدہ کے بابت جبکہ میں نے انکو گھر کے لیے پردہ کر رکھا ہے ہر اوسکو
 خدمت کیلئے غلام مقرر کر رکھا ہے۔ گھر کا پردہ یہ کہ میں اوسکو ہر وقت اپنی نظر کے سامنے رکھتا ہوں اور اوسکا اس قدر اہتمام کرتا ہوں کہ اوتنا گھر کا خیال

و ان الذی بینہ و بین بنی ابے و بین بنی عتی لخصفیتہ

سرچشمہ اور بیشک وہ معاملہ جو مجھ میں اور میرے بہائیوں میں اور میرے چچا زاد بہائیوں میں ہے بہت مختلف ہے۔

فان اکلوا لکی و فرت لکی مہم وان ہد مولیٰ ہجہ بنیت جہلا

الفار لتفصیل الاختلاف و فرہ زادہ و کثرہ سرچشمہ سو اگر میرے بہائی میرا گوشت کھا دیں تو میں اونکا گوشت بڑھاتا ہوں اور اگر وہ میری بزرگی کو
 دبا دیں تو میں اونکے لیے بزرگی کے بنیاد و التا ہوں یعنی اگر وہ میرا نقصان کریں تو میں اونکو نفع پہنچاتا ہوں۔

وان عتیعوا غیبیہ حفظت غیبکم وان ہم ہو اخیعہ یو لہم شدا

تغیم الغیب کنا یہ عن الاف تیاب و ہری کفری جب و الفی ضد الرشاد سرچشمہ اور اگر وہ میری غیبت کریں تو میں اونکی غیبت نہیں کرتا اور اگر وہ لوگ
 میری گمراہی پسند کریں تو میں اونکی رہنمائی پسند کر دوں۔ یعنی میں اونکا بھروسہ خیر خواہ ہوں۔

مات زجر و حلا و انہم شربے زجرت لہم طیرا فقرم سعدا

زجر الطیر تغافل بہا من حیث مرد یا مینا و شہ الام سرچشمہ اور اگر وہ لوگ دس ہندی سے جو میری پاس گزرے میرے لیے فال بلیں تو میں اوس پر نرہ
 جو اون پاس گزرے اونکے لیے فال نیک لیتا ہوں۔

ولا یجلی الحقد القہم عکبہم ولیس عیس الفق من یحمل الحقد

سرچشمہ اور میں تو کیم کہنے کو اونکے نقصان کے لیے نہیں اورتا ہوں کیونکہ تو کم کا سردار دشمن نہیں ہوتا جو کہینہ و ہر۔

لہم جل فان تابع فی غیبہ وان قل مالی ام اکلہم مر فانا

سرچشمہ اور اگر حکومت برائے تو نگری حال ہو تو میرا کل مال اونکے لیے ہے اور اگر میرا مال کم ہو جاو تو میں اوسے بزرگ شہر طلب نہیں کرتا۔

وَأَنِّي لَعَبْدٌ لِّهَاطُفٍ مَا دَامَ نَانَ لَا وَمَا نَشِئْتُ لِي غَيْرَهَا تَشَبُّهُ الْعَبْدِ

اور میں بیشک اپنے جمال کا غلام ہوں بہت بے شک وہ میرے مکان پر ہے اور سوائے اس خصلت کے اور کوئی خصلت مجھ میں غلامانہ نہیں ہے۔

وَقَالَ جِلَّ مِنْ الْقَضَائِينَ

إِلَّا بَيْنَ عَظْمَيْ طُولٍ لَا فَاتَ بَيْنِي لَهُ بِالْخِصَالِ الصَّالِحَةِ وَصُولُ

ترجمہ اور اگرچہ میری ہڈی لٹکی ہو لیکن طویل القامت نہیں ہوں تو کیا مضائقہ ہے کہ چونکہ میں بذریعہ عمدہ خصلتوں کے طول قیامت کا کام بخوبی حاصل کر سکتا ہوں۔

وَلَا خَيْرَ فِي حَسَنِ الْجِسْمِ وَنَبِلْهَا إِذَا لَمْ تَزِنْ حَسَنَ الْجِسْمِ عَقُولُ

نبیل جسم کا ثناء لایکون الرجل نبیلاً حتیٰ یكون محمداً واثماً فی الوزن محمداً جسم کو نبی صورتی اور اونکو کمال میں کچھ پہنچائی نہیں جو جبکہ جسم کے خوبصورتی کی موافق اس کے عقل پر ہوں۔

إِذَا كُنْتُ فِي الْقَوْمِ الطُّوَلِ عُلُوًّا بَعَادَةً حَتَّى يَقَالَ طَوِيلُ

اگر ادا بقوم الطوال الکرام العظام وبقال عالیہ فعلیہ فی العلو والعارف المعرف والتکلیف للجنس والکثرة ترجمہ جبکہ میں عمدہ قوم میں ہوتا ہوں تو میں اون پر احسان کر نہیں غالب ہوتا ہوں تاکہ یہ کہا جاوے کہ میں نہایت عمدہ ہوں۔

وَكَمْ قَدْ آتَانَا مِنْ رُوحِ كَثِيرَةٍ تَمُوتُ إِذَا لَمْ تَحْيُ مِنْ أَصُولُ

ترجمہ اور بہت دفعہ مجھے بہت سی شاخیں دی گئی ہیں کہ وہ خشک ہو گئیں جبکہ اونکو اونکی جڑوں نے زندہ نہیں رکھا یعنی مجھے یہ بات بار بار ملتی ہے کہ جب تک آباؤ اجداد اپنی تہمتیں آخر کو اونکا ذکر و نام نیست و نابود ہو گیا ہے۔

وَلَحَارُكَ الْمَعْرِفَةِ أَصْلًا مَدَامَتْهُ فُحْلُكَ وَأَمَّا جِهَةٌ فَجَمِيلُ

ترجمہ اور میں نے احسان کی مانند کوئی چیز نہیں دی کہ میرا تو اسکا ذکر کرتے وقت شیریں ہو اور مندا و سکا دیکھو میں خوبصورت ہوں۔ وقال عبد اللہ بن معاویہ بن عبد اللہ بن جعفر الطیار بن ابی طالب القریظی الشمی۔

أَرَيْتَ نَفْسِي تَتَوَقَّعُ لِي أَصْحَابُ وَيَقْصُرُ دُونَ مُبْتَغِي مَالِي

التوقان غایۃ الشوق والبلبلم الغایۃ وضمیر میں الامور ترجمہ میں اپنی طبیعت کو امور غلام کی طرف نزایت مشتاق دیکھتا ہوں اور امور تلک پہنچنے سے پہلے میرا دل کوتاہی کوئی کرتا ہے یعنی ختم ہو جاتا ہے۔

وَالْاَيْلَافُ فَعَالِي

فَنَفْسُهُ لَا تُطَاوِعُنِي بِجَلِّ

ترجمہ میری طبیعت بجل کر نہیں میری اطاعت نہیں کرتے اور میرا مال اچھا کاموں تک جیسا میں ارادہ کرتا ہوں کہو کہ سبب نہیں ہو چکا۔

وقال مفسر بر رجب

وَنَقِيهِمْ سَالِفَةَ الْعَدُوِّ وَالْأَصِيدِ

إِنَّا لَنَنْصَحُكَ مَعَ بَجَاهِلٍ قَوْمِي

صنف عنہ اعرض عنہ والجمہ بالجماک علی الجبل والاقامۃ تلجیم المعوج والسا لفظ صنفیہ یعنق والاصید فعل صنف من الصيد محرکۃ وہو میلان لغزو صنف عنہ اعرض عنہ والجمہ بالجماک علی الجبل والاقامۃ تلجیم المعوج والسا لفظ صنفیہ یعنق والاصید فعل صنف من الصيد محرکۃ وہو میلان لغزو

غور کو توڑ دیتے ہیں۔

لُصِّلَ وَإِنْ نَصَّاحًا لِنَفْسِهِ

وَمَتَّى نَخَفَ يَوْمًا فَسَادَ عَشِيرَةٍ

ترجمہ اور جبکہ ہم کو اپنے گھنے کے فساد کا خوف ہو تا تو ہم اسکی اصلاح کر دیتے ہیں اور اگر ہم کوئی اچھا کام دیکھتے ہیں تو اسکو نہیں بگاڑتے ہیں۔

مِنَّا الْخَبَالُ وَلَا نَقُوسَ الْحَسَبِ

وَإِذَا عَوَّضُكَ فَلَيْسَ عَلَيَّ

ترجمہ ارفعہم والصفہ لغتین الاکنۃ العالیۃ واستیعاب المداہج العالیۃ والجمال الفساد والنفوس جمع نفس یعنی بعض العین ومن لفظہ بنفہ امی صنف یعنی ترجمہ

حَتَّى تُكْسِرَ لَهُ لَفْعَ السَّيِّدِ

وَنُغَيِّرُ فَلَئِنَّا عَلَيَّ مَا تَأْتِيهِ

تا بہ اصابہ و لیسہ لہ و فقہ لہ و وعدہ ترجمہ اور جبکہ کوئی ہم میں کسی کا کچھ نقصان قابل دیت و تاوان کر بیٹھا ہو تو اسکو جو کچھ گزند تاوان و دیت

عَجَلُ التَّوَكُّلِ لِعَقْرِ الْمُسْتَجِدِّ

وَنَجِيْبُ اِخِيَةِ الصَّبْحِ بِثَابِيْبِ

ارادہ اخیۃ الصبح الامرۃ التي تدعو واصباحا حین الصبح والبارۃ متعلقۃ بنجیب الثائب من ثاب وارجم واستخج طلب النجۃ والقوة ترجمہ

حَتَّى تَبْقَى وَحَيْثُ لَا يَبْرُدُ

وَلَوْ قَتَلَ طَلِبُ ادْخَاةٍ سَوَارِي كَا جَلْدَ بَارِزٍ هُوَ فَوْرًا وَانْكَرْتِ هِيْنَ

فَنَقَلَ شَوْكَهَا وَنَفَثَ حَمِيمَهَا

الفل الکسر والجور لداعیة الصیام بتقدیر المضایف اوشکو کہ عددنا وفتنا القدر سکون علیا نہا برش المار و الحی الغلیان و بانم سکون ترجمہ
سو ہم بذریعہ اوس تنوار کہ اوس عورت کے دشمن کے تیزی کو توڑ دیتی ہیں اور اوس عورت کے سینہ کا جوش آب شمشیر سے جھا دیتے ہیں یہاں تک
کہ وہ بالکل ٹھہر جاتا ہے اور ہماری جوش و حرارت ٹھنڈی نہیں ہوتی ہیں۔

و تَحَلُّ فِدَا الْحَفَاطِ بِبُیْنَتَا
رَنَعُ الْجَمَالِ فِي الدَّرِينِ الْأَسْوَدِ

دار الحفاظ اسم الدار التي ایشا و فیہا القوم للحفاظ علی الاحساب الاعراض و عنی بالبیوت اہلہا و الدرین اتم من رنم البیوت اذا اکل ماشا
حال من البیوت بالتاویل المذکور و الجمال جم جمیل و الدرین ماجف من الشجر و البنات و الاسود کنایہ عن البالی القدیم و کنی برنوم جمالہ
نہ الدرین الاسود عن القیام و التمول ترجمہ ہمارے کہنے کے لوگ اوس گہرین جہان قوم حفاظت عزت و آبرو کے لیے مشورہ کرتی ہے البیوت حال
من یتیم ہیں کہ ان کے شتر کاہ خشک و کسنہ چرتے ہیں۔ خلاصہ یہ کہ ہمارا قیام اوس گہرین قدیم ہے اور وہ لوگ خوش باشوں کی طرح عاریتاً آتے ہیں اور
چلے جاتے ہیں یا یہ کہ ہم دار الحفاظ کے مالک ہیں اور جو غریب اور مہمان عاریتاً وہاں آجاتے ہیں ہم براہ تواضع اچھی گھاس اور کئی سواریوں کو دیتے اور
کاہ خشک اور کسنہ ہمارے شتر چرتے ہیں یعنی اپنا ایشار کی تعریف کرتا ہے۔

وقال المتوکل الیشی

اِنْ اِذَا الْخَلِيلُ احْذَثَ لِي
صُرُّ مَا وَمَلَّ الصَّفَاءُ اَوْ قَطْعًا
لَا اَحْتَسِي مَاءَهُ عَلَيَّ رَنِيْقَ
وَلَا يَرَانِي لَبْنِيْهِ جَرَعًا

الصر القطم و ملکہ دل سنہ اذ اکرمہم و الصفا المصافاة و الاحتماس شرب الماء علی التوالی و الرنق محرکہ الکرد و ترجمہ میں بیشک ایک مرد
مستقل مزاج ہوں کہ جب میرا دوست مجھے قطع محبت ظاہر کرے اور میری دوستی سے ملول ہو جاوے یا بالکل قطع کر دے تو میں اوس کا مکدر پانی
نہیں پیتا یعنی اوس سے منافقانہ نہیں ملتا اور وہ مجھ کو اپنی جدائی کے سبب گہرا اناہین دیکھتا خلاصہ یہ کہ میں ہر سبب گہرا اناہین ہوں۔

ا هجرته ثم ينقضه غيرة الجحش ان عنا ولم اقل فتدعا

غیر الشی بقتیہ و التقدم بالقاف و الذال المعجزة لغیر ترجمہ میں اوس کو بالکل چھوڑ دیتا ہوں پہر ہمارے فراق کے باقی مدت گزرتی ہے اور میں اوس کو
کلمہ غیر نہیں کہتا اور دشمنی کے حالت میں دوستی سابق کی رعایت کرتا ہوں۔

اَحْذَرُ وصال اللبیم اِنَّ لَكَ
حَضْرًا اِذَا حَبَلٌ وَّصَلِيْلٌ لِقَطْعًا

العصبة بالهمزة فالعجبة بالعجمية بالفتح الكذب ترجمہ کہینہ کے ملاقات سے احتراز کرے کہ اوس کا شیوہ جھوٹ بولنا اور اقرار باندھنا ہے جبکہ اوس کو ملاقات
کی بری ٹوٹ جاوے۔

وقال العجم

بَدَعُفَ اللّٰوِي اَنْ كُنْتُ مَا قُلْتُ لِيَا

خَلِيْلِي بَيْنَ السِّلْسِلَيْنِ لَوْ اَنْتَ

السلطان بکسر المیمین موضع۔ وضع علی صیغۃ التثنی کا جنابین فاعل باعرابہ والتعطف المكان المرفوع فی الجملة واللّٰوٰی موضع ترجمہ امیر میر دوست
جو در میان مقام سلسلہ کے ہو یا میں در میان سلسلین کے ہوں بیشک اگر میں مقام لوی کی اونچی جگہ میں ہوتا جہاں میرا وطن ہے یا جہاں
میرے احباب ہیں تو جو تجھے محلو کہا میں اوس سے انکار کرتا اور تمہارے کہے کا بدلہ دیتا۔

نَضِيبُكَ مِنْ ذُلٍّ اِذَا كُنْتَ حَالِيَا

وَلَا كَيْفَ يَلْمُ اَنْتَ مَا قَالَ صَاحِبُ

نفی بک منصوب بغیر حمد و ثناء و خذ و خایا منفرد ترجمہ مگر میں اوس بات کو نہیں بہولا جو مجھے میرے دوست نے کہی کہ تو ذلت سے اپنا حصہ لے
جب تو تمنا اور بے یار و مددگار ہو۔ **وقال قیس بن الخطیم**

يَهَانُ بِهَا الْفَتْرُ إِلَّا بِلَاءُ

وَمَا يَبْقَى الْقَامَةُ فِي دِيَارِ

ترجمہ اوس دیا میں کچھ ہی ٹہرنا جہاں جوان و لیل کیا جاویں سوائے آفت و بلا کے کچھ اور چیز نہیں ہے۔

كَدَاءِ الْبَطْنِ لَيْسَ لَهُ دَوَاءُ

وَبَعْضُ خَلْقٍ لَا قَوَامَ دَاءُ

انحلیفۃ ما خلق علیہا الانسان من احمیۃ و دار البطن یراد بہ الاسہال والاستسقاء و یضرب بہ المثل فی الصعوبۃ ترجمہ اور قوموں کی بعض خصلتیں
سخت مرض ہیں مثل مرض شکم کے جسکے کوئی دوا نہیں ہے۔

لَمْخَضِ الْمَاءِ لَيْسَ لِحِ اِتَّاءُ

وَدَعْضِ الْقَوْلِ لَيْسَ لَهُ عِنَاجُ

العنّاج بالضم فالتنول فالجیم کتاب ہلاک الامر و قول لا عنّاج لہ ارسل بلا فاکر و روتیرہ والا تار کتاب بالخیر من اکل الشجر والا توال العظام و یقال
للسقّاء اذا تخفّروا جاز زیدہ جاز او وہ ترجمہ اور کوئی قول بے سنجی بولا جاتا ہے اور اسلئے بیفائدہ ہوتا ہے جیسا خالص پانی اگر اسکے بلو نیسے سبکھال

وَيَا بِي اَللّٰهُ لَا مَا يَشَاءُ

يُرِيدُ اَلْمَرْءُ اَنْ يُعْطَى مِنْهُ

نہیں ہوتا۔ **ترجمہ** مرد یہ چاہتا ہے کہ اسکے آرزو میں اوسکو دیکھائیں اور خداوند تعالیٰ منطوریہ فرماتا مگر جس چیز کو وہ چاہے۔

سَيَا تَرِيْعَدُ شَدَّ هَارِ خَاءُ

وَكُلُّ شَدِيدَةٍ نَزَلَتْ بِقَوْمٍ

ترجمہ اور جو سختی کے قوم پر آوے اوسکی سختی کے بعد غم غریب نرمی آجاتی ہے۔

وَقَدْ بَقِيَ عَلَى الْجُودِ الْخِرَاءُ

وَلَا يَطْلُ الْمَحْرَمُ غَنَى لِحْصِ

یعنی انجھول و انشر اکثرۃ المال ترجمہ حرص آدمی کو بسبب حرص کے تو نگری نہیں دیکھائی اور کہی باوجود بخشش کے مال کثیر ہوتا ہے اور

ترجمہ

اور بڑھتا ہی جیسے بخشش بظاہر سب کی مال ہے مگر باہنہ کبھی اس سے اور زیادہ افزائش مال ہوتی ہے۔

لَحْمُ النَّفْسِ مَا عَمَرَتْ عَيْنِي وَفَقْرُ النَّفْسِ مَا عَمَرَتْ شِقْوَاءُ

المستکن فی عمرت الاولی النفس او نفی النفس علی حساب التناہت من المضاف الیہ وفی عمرت الثانیۃ للنفس المضاف الیہ واحد ما والشفق الشدة والنفس ترجمہ جب تک دل تو نگریں حقیقت میں وہ ہی غمی ہے جب تک اس کا دل و طبیعت یا وہ غنا و نفس باقی و زندہ ہو اور دل کی فقیری ایک بظاہر جب تک وہ باقی و زندہ ہے۔

وَلَيْسَ بِنَافِعِ ذَا الْبَخْلِ مَالٌ وَلَا مَرْجٍ بِصَاحِبِ السَّخَاءِ

ترجمہ اور بخیل کو کوئی مال مفید نہیں ہے اور سخی کو سخاوت اور سخی کو عیب لگانے والا نہیں ہے۔

وَبَعْضُ الدَّاءِ مَلْتَمَسٌ شِفَاءٌ وَدَاءُ النَّوْكِ لَيْسَ لَهُ شِفَاءٌ

ملتمس اسم مفعول من تمس اذا طلبه والنوک الحمق ترجمہ اور بعض درد کی شفا مطلوب ہے یعنی وہ ممکن الشفا ہے اور درد و دھوکے کے لیے شفا نہیں ہے۔
وَقَالَ زَيْدٌ بِنَاحِلِ الْتَقَى بِعِطَابِ بَدْرًا

یا بدر و الامثال نصیر میں بالذی اللب التحکیم

ترجمہ امیر سے پیشدرا اور حال یہ ہے کہ دانا شخص شلو نگو عقلمند کے لیے بیان کرتا ہے کیونکہ بے سمجھ کو اور بے کچھ فائدہ نہیں ہوتا جواب اگر آتا ہے۔

دَمٌ لِلْخَلِيلِ بَوْدٌ مَا خَيْرٌ وَدَّ لَا يَكُونُ

البا للعلاب سے واستفہامینہ نافیۃ ولاید و م نعت و ترجمہ اپنے دوست ہمیشہ دوستی کے ساتھ ہو کیونکہ اس دوستی میں جو ہمیشہ نہیں رہتی کچھ بدلاتی نہیں۔

وَاعْرِضْ لِحَارِكِ حَقَّةً وَاتَّقِ لِيَكْرِفَهُ الْكَرِيمُ

ترجمہ اپنے ہمسایہ اور ہم عهد کے حق کو پہچان۔ اور لوگوں کے حق کو عمدہ شخم جانا کرتا ہے۔

وَاعْلَمْ أَنَّ الضَّيْفَ يَكُونُ مَا سَوِيَّهُمْ أَوْ يَلُومُ

ترجمہ اور جان لے کہ بیشک مہمان کسی نہ کسیے دن کچھ دیر بعد در صورت حسن ان مہمان کے تعریف کریگا اور در صورت عدم حسن اس کو ملامت کریگا۔

وَالنَّاسُ مَبْتَلِيَانِ مَحْمُودٌ ذُو الْبَنَاءِ وَذَمِيمٌ

ترجمہ اور لوگ دو قسم کے بنا کر بنائے ہیں اچھے بنا اپنے لیے کرتے ہیں اور بعض برے۔

وَأَعْلَمُ بُنْيَانِي فَأَنْدُكُ بِالْعِلْمِ يَنْتَفِعُ الْعَالِمُ بِهِ
أَنَّ الْأُمُورَ دَقِيقُهَا

والتَّبَلُّ مَثَلُ الَّذِينَ تَقْضَىٰ هـ وَتَدْيُكُوِي الْعَزِيمُ

التبطل بتقديم الفوتوائية على الموحدة الشار وطلب الدم وقضى الغريم دينه اذا اداه اليه تبعدى الى المفعولين فحققه على بن الجحول اسند الى المفعول
والضمير المنصوب نحو له الثاني ويلوى مجحول من لوازه دينه اذا اسقط الغريم من الدين وروى يلوى مسروقاً اي يميل وح هو من عليه الدين فهو
مشارك بينهما ثم حجبته اورا انتقام قرض كے مانند ہر جس کا تو تقاضا کیا جاتا ہو اور وہ ادا کیا جاتا ہو اور کسی قرض کو کہ دیر میں دیا جاتا ہو یا کبھی
قرض دار ادا کر دینا پڑتا ہے۔

وَالَّذِينَ يَصِرُ أَهْلَهُ	وَالظَّالِمُ مَرْتَقَهُ وَخِيَمُ
-----------------------------	----------------------------------

الوخيم الطعام النير الموافق من جسمه اور سرکشی سرکش کو ہلاک کرتی ہے اور ظلم کے چراگاہ مہربانی لاتی ہے۔

فَلَقَدْ يَكُونُ لَكَ الْغَرِيبُ أَخَاوَقِطْعُكَ الْحَمِيمُ

مرکز حکیم اور کبھی تیرے لیے مسافر اور ہم جانا ہوا اور تیرا قریب رشتہ دار تجھے قلم محبت کرتا ہے۔

وَيَهْأَنُ لِلْعَدَمِ الْعَدِيمُ		وَالْمَرْءُ يَكْرَهُ لِلْغِيَةِ
----------------------------------	--	---------------------------------

العدم والفقر والعزیم الفقیر مرجمہ اور مرد بسبب تو نگرہ کے تعظیم کیا جاتا ہے اور فقیر بسبب فقر کے امانت کیا جاتا ہے۔

قد يفتنهم الشيطانُ ويكثر الحقيقُ الاثمُ

بقدر الرجل اذا ضاقت رزقه وقل ماله واكثر اصدافه امال كثير واتحل شديد الاعتدال والحمى كغنى الحق والاشم ضداً في ترجمه كسي بدو بر پهنرگا
مفسر ہو جاتا ہو اور حق گنگا کثیر المال ہو جاتا ہو۔

هَذَا فَاتِحُهُ الْمَضْمُونِ	بِمَلَايِكَتِكَ وَيُسَلِّى
------------------------------	----------------------------

امثلہ اولہ اصرار و اشارۃ الی الاشیء ہذا الی اللہ فی البصیر المفسر و المذلل مترجمہ اوس گنگنار کو ہمت دیجاتی ہے تاکہ اوس سے ایک ہی دفعہ سنا
لیا جائے اور یہ پرہیزگار مصائب سے امتحان کیا جاتا ہے تاکہ اوسکو جزا و خیر دیجاوے جو سوال و دونوں میں کون ذلیل و خواہر۔ خلاصہ یہ کہ گنگنار

وَيُجَلُّ فِي الْحَقِّقَاتِ وَلِلَّهِ كَلَامُ السَّيِّمِ

اور ابوالکمال حسن ریث المیت ولایکون مبیناً فی الاولادۃ واما موصولۃ واما ام الابل رعا وضمیر المفعول محذوف ویکوزان یکون مصدر تہ سرجمہ
اور انسان حقوق واجب میں بخل کرتا ہو اور حال یہ ہو کہ وہ شتر جکو وہ چراتا ہو ایسے وارثوں کو پونچ جاتے ہیں جو نسب میں او سکے شریک نہوں ہوں
حقدار کو محروم کرتا ہو اور امیر اخیر الیجاتے ہیں۔

مَا تُجْلُ مَنْ هُوَ لِلْمَنْوَنَ وَابِيهَا عَرَضٌ رَجِيمٌ

ما استفہامیۃ والعرض بمنزلة النفع والمنون الذی یریب المنون صرہ وفہ والعرض محرکۃ الہدف والرجیم المرحوم ثم رجیمہ کہتہ کہ کما بکل ہے
اوس شخص کا جو زبانیہ اور اوسکے القلاب کا ٹیک نشانہ ہو۔

ویرى القرون اصامه همد فکنا همد الهشيم

القرون کل امۃ ہلکت ہا کا مستاصل او آسمو الموت و آہشیم النیت الیابیس انکسر ثم رجیمہ اور حال یہ ہو کہ وہ اون قوموں کو جو بالکل جاتی
رہیں اپنی آگے دیکھتا ہو کہ وہ ایسی مگر جیسی خشک گھاس جو پسکڑس کے موافق ہو گئی ہو۔

وتخرب الدنيا فلا بؤس يدوم ولا نعيم

تخرب اصلہ تخترب حذف احدی التائین ثم رجیمہ اور دنیا خراب ہوتی جاتی ہو سو نہ نخی ہمیشہ ہو اور نہ نعمت۔

کل امرئ سئیم منه الخرس او منها یئیم

الایم من لازم کہ ذکر اکان او انشی والفعل آم یتیم ثم رجیمہ ہر مرد و عتقرب او سکے بیوی او سکے مرئیے رائڈ ہو جاوے گی یا وہ مرد بیوی کو مرئیے
رائڈ ہو جاوے گا خلاصہ یہ ہو کہ موت ہر شخص کے لیے ہو صرف تقدم و تاخر کا فرق ہو۔

ما علم ذی ولد آیشکله ام الولد الیئیم

الشکل فقدا ان الجیب المتکون فی الفعل لذی ولد و المنسوب للولد ثم رجیمہ فرزند کے والد کو اسبات کا علم نہیں ہو کہ کیا وہ اپنی فرزند کو گم کر گیا یا
اوسکا فرزند یتیم او سکے گم کر گیا ایسے والد پہلے مر گیا یا بیٹا

والحرب صاحبها الصلیب علی تلہا العزوم

من لا یمل حراسها ولدی الحقیقۃ لا یخیم

الحرب مبتدأ وصاحبها مفعول علی الابتداء والصلیب الصلیب القوی نعمتا الاول و تلہا تل الحرب شدائد ما دا العزوم مبالغۃ المنازم نعمتا الثانی
والموصول خبر صاحبها والیخیم خبر الحرب وقطرس الحرب بعضها و تحقیقۃ یخیم علیک غفطہ و خام نکس و تولی ثم رجیمہ اور مرد جنگی ارادہ کا پورا

شد اندر جنگ بین قوی و ضعیف و در هر دو جنگ کی نیش زنی سے دل تنگ نہو اور بوقت حمایت امر واجب کبیت پھوڑی۔

وَأَعْلَمُ بَانَ الْحَرْبِ لَا يَسْتَطِيعُ الْمَرْحُومُ الشَّقُّ وَمُ

المرح کشف انشیط البتغر و السنوم نایس من المکاره ترجمہ اور اس بات کو سمجھ لے کہ لڑائی کے طاقت و توانائی پھچھوری یعنی میری کم ہمت کو نہیں

وَالْحَيْلُ أَجْوَدُهَا الْمَنَاهِبُ عِنْدَ كِبَرِهَا الْأَرْفُ

المنابر من المقابله في العدو والرفض والكبدية الدفعة في البري السريح وادائل الخيل والارزوم بالبحر العوض على جديدة الخيام ترجمہ اور گھوڑوں میں

عمر وہ گھوڑا ہو جو گھوڑوں کا دڑ میں مقابلہ کرے اور لگام کو خوب چپاوی و قَالَ مَقْعِدُ الْعَمَلِ إِلَى

أَيُّ عَيْشٍ عَيْشٍ إِذَا كُنْتَ مَعَهُ بَيْنَ حِلٍّ وَبَيْنَ شَكٍّ حِلٌّ

اگر الحول و الاوشک القرب ترجمہ میری زندگی کیا خراب زندگی ہو جبکہ میں ناوسین در میان مقام اور قرب کچم کے ہوں یعنی ہمیشہ کا کچم و مقام باعث تلخی زندگی ہے۔

كُلُّ فَحْمٍ مِنَ الْبِلَادِ كَأَيُّ طَالِبٍ بَعْضُ هَلِهِ بَيْنَ حِلٍّ

الفحم الطير الواسع والضمير المجرور له والذول الضمير لذل الهمجہ و بعد ما حار جمع وصل دہو انمار ترجمہ شہر و مکی ہر ملک مجھ کو ایسا ہے کہ گویا کسے دمان کے رہنے والے سے مجھ کو انتقام لینا ہے یعنی شہر و مکی شہر کون پر میں گھبرا یا ہوا اور تیز ایسا پر تا ہوں جیسا طالب انتقام۔

مَا أَرَى الْفَضْلَ وَالْتَكْرَمَ إِلَّا كَفَاتِ النَّفْسَ عَنْ طَلَبِ الْفَضْلِ

ترجمہ میں بزرگی اور شرافت سوائے اسکے نہیں جانتا کہ تو اپنی طبیعت کو فضول چیزوں کو طلب کرے۔

وَبَلَاءُ شَيْءٍ إِلَّا يَأْتِيهِ أَنْ تَسْتَشْفِعَ مَتَى تَوَقَّى بِهِ مِنْ مِتْلٍ

الميتل المنعم ترجمہ اور زیر بار احسان ہونا ایک بلا عظیم ہے اور یہ کہ توسی کہ کوئی احسان یا مجھ کو سے دینا و ایک طرف سے دیا گیا ہو۔

وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي شَحَّادَةَ النَّصْبِ

إِذَا أَنْتَ أُعْطِيتَ الْغَنَى تَقْلَمُ تَجِدُ بَفَضْلِ الْغَنَى الْغَيْبُ وَالْكَفَالَةُ

ترجمہ جبکہ تو خوشحالی عنایت کیا جاویں تو اپنی حاجت سے زائد لوگوں کو نہ بخشے تو تو ایسے حال میں پایا جاویگا کہ کوئی تیری تعریف نہ کرے والا نہ ہوگا

إِذَا أَنْتَ لَمْ تَعْرِكَ بِحَبْلِكَ بَعْضًا يَرِيبُ الْعَدُوَّ زِلْكَ الْأَبَا عِدُّ

عز کہ دیکھو حکم در آہد ہمہ آذاه و الاذنی الاقرب ترجمہ جبکہ تو اپنے پہلو سے موڑی اور شمشیر خف کا جو تیرے پاس بیٹھا ہو مقابلہ نہ کرے گا تو دیکھو

تیرا رنگ بے خود داری سے رہنا چاہیے۔

إِذَا الْحِلْمُ لَمْ يَخْلُصْ لَكَ الْجَهْلُ كَلَمْ تَنْزِلْ
عَلَيْكَ بُرٌّ وَجَمَّةٌ وَرَّوَّاحِدٌ

اگر حال میں المہمت اور آجھم اکثر کنی بالبرق والرعدن تہدید الناس مہر حمیمہ جبکہ تیرا علم تیری جہل پر غالب نہ ہوگا تو تجھ پر بہت سی بے لیاں اور عذمتیں چسکا اور کر کا کر سنگی بے تنگ جو تیرے بدخواہ ستیا کر سنگی ہیں علم کا استعمال ضروری۔

إِذَا الْعَرْصُ لَمْ يَفُتْ لَكَ الشَّامُ تَنْزِلْ
جَنْبًا كَمَا اسْتَلَّ الْجَنْبِيَّةُ قَائِلٌ

العزم التعمیم فی الامر والجانب المحبوب من جنب اذا قاده الجانب یعنی عین العظیم واستل انتہی و انتہی باقیہ باقیہ باجنب من الناقۃ والناقۃ نقیض السائق مہر حمیمہ جبکہ ارادہ کی پشتگ تیرے شک اور تردد کو کھول دیکر تو تو ہمیشہ اور فکا تا ہم رہیگا جیسا کہ اس ناقہ کو جسکے ہمارے لیکر آگے آگے چلتے ہیں اور کیا کہیں گے والا تا ہم نہ لیتا ہو۔

وَقَلَّ غَدَاءُ عَنَّا قَلَّ جَمْعُهُ
إِذَا صَدَّامَا نَاوَارَاكَ لَاحِدٌ

الغنا بالجمعیۃ سقوط حاسد لا غنی عنہ اذا وقع عندہ و فتنہ مہر حمیمہ جو مال تو نے جمع کیا ہو تجھ کو کچھ مفید نہ ہوگا جبکہ اور دن پر بطور میراث تقسیم ہو گیا اور تجھ کو دشمن کرنا والے نے دفر کر دیا۔

إِذَا انْتَلَمَ تَنَزَّلَتْ طَعَامُهُ تَجْبَهُ
وَلَا مَقْعَدًا تَدْعَى إِلَيْهِ لَوْلَا تَدُّ
سَبَابُ الْحَرَالِ نَزَّهَهُمُ الْقَصَا

الولاء الامار و کنی بہ عن المجلس الکرم و تجلہ البس کا محل و شب النار اوقدا و المار والانظار مہر حمیمہ جبکہ تو اپنی محبوب و مرغوب کسانیکو اپنی ممان کے لیے نہیں چھوڑے گا اور نہ اسکو عمدہ مقام بیٹھنے کے لیے دیگا تو تیرے عار و تنگ کا لباس پہنے گا جسکو مردوں کے دشنام اور جو اونکی نشتر و قلعید و نعلین بخوبی ظاہر کریں گے۔

وقال آخر

وَيُلَقِّمُ لَذَاتِ الشَّبَابِ مَعِيشَةً
مَعَ الْكَثْرِ يُعْطَاهُ الْفَقْرُ الْمُتَلَفُ النَّدَّ

يقال ويل اسه اذا عي عليه و يستعمل تارة في موضع الميم و منه قوله عليه السلام و يلقي مہر حمیمہ ہذا لکذا کہ فانیہ لکیم الشباب معیشۃ حال او متعثر و اکثر بالضم المال اکثر المتلف کناہ عن اسف و الندی احواد مہر حمیمہ کیا عمدہ ہیں جو انکو مرے جبکہ وہ اپنی زندگی و ولتمندی کے ساتھ ہو جو خیم کرنا والے مرد سخی کو دیکھا دے بے جوانی و نگری اور سخاوت کے ساتھ نہایت عمدہ ہو۔

وَقَدْ حَقَّقَ الْقُلُوبُ الْفَقْرُ دَوْرَهُمْ
وَقَدْ كَانَ لَوْلَا الْقُلُوبُ لَأَخْبَدُ

العقل نجس والعقل بالضم قلبه المال والهم القصد والاخذ جزم بخبر وهو المكان المرفق ليتعارف لجد ترجمہ اور کہی افلاس جو فقر کو اس کا قصد اور بہت
درجہ روک لیتا ہے اور وہ جو فقر دلیسا تھا کہ اگر اس کو عذر افلاس نہ ہوتا تو بڑے بڑے امور کا قصد کرتا اور ان کو پورا کرتا۔

وقالت حرقہ بنت النعمان

حرقہ بضم الاولى وفتح الثانية اسماء بنت النعمان من سمنذ النخعي ملك الحيرة واشتد هذين البتين بيزيد بن سعد بن وقاص رضي الله تعالى عنه

اذا انخر في صم سق لن تصف

بيننا نسو الناس والامر امرنا

بنیاء کہ لیتے تھے الفاجہ وہی من مخروف الزمان واذا المفاجاة وساس الناس صلحهم وبلرم ہم والسوق میں دون الملک یسوق حیث ایشان الزنا
انجام ترجمہ ایسے حال میں کہ ہم کو کوئی معاملات درست کرتے تو اور حکم اور اختیار تھا اتمانا گاہ ہم اور انہیں رعیت بلکہ ان کی خدمت کرتے ہیں

تقلب تارایت بنا وتصرف

فان لا یکن لایدم نعيمها

میں نے اپنے اختیار ترجمہ سودنیا کا بڑا ہو جس کے نعمتوں کو قیام نہیں ہوا اور ہمارے حالات کو لوٹ پوٹ کرتی ہوا اور ہم پر زبردستی کرتی ہے۔

وقال الحكم بن عبد الاسد

اطلب ما يطلب الحكيم من الزلف للنفسى واجمل الطلب

ترجمہ میں اپنے لیے ایسی روزی طلب کرتا ہوں جیسا بہلا مانس طلب کرتا ہوں اور طلب عہدہ کرتا ہوں یعنی جبین اپنی امانت ہو۔

اجهد اخلاف غير حاكبا

واحب الذرة الصفة ولا

الشرة الغيرة اللین من النوق والشارس والصفی مثله وجه الدابة اذا بلغ جردا ووجه اللین اذا خرج زبدہ کله کل منها لیم بہنا استعار او لا خلاف
جہم خلف وہو حلفہ فرع الناقة ولصب حلبا علی التیمز ترجمہ میں دو ذیل ناکہ کو دو ہتھ ہوں اور سوا اسکے اور ناکہ کے سر تا پستان کو دو ہتھ کے
تکلیف نہیں دیتا ہوں یعنی میرے معاملہ سخیما سخیما ہوتے رہتا ہوں اور انہیں سے اپنی کارروائی کرتا ہوں تاکہ میں نیکل سے سرکار نہیں رکھتا۔

رغبته في صنعة رغبنا

اني رايت الفتى الكريم اذا

ترجمہ میں نے جو فقر کو ایسے حال میں دیکھا کہ جب تو اس کو احسان کرنے کی طرف رغبت دلا تو فوراً اس طرف راغب ہو جاؤ

يعطيك شيئا الا اذا هبنا

والعبد لا يطلب العلاء ولا

ترجمہ اور غلام کینہہ بلند نامی کے خواہش نہیں رکھتا اور مجھ کو کچھ بھی نہ دے گا اگر جب تجھے ڈر جاوے۔

يحبث مشيا الا اذا ضربنا

مثل الحمار الموقع السوء لا

حرقہ بنت النعمان

الحكم بن عبد الاسد

الموقف الذي في نظره آثار السور مصدر وصف به بالغة مترجمه جيسا برا کمر لکھا و لیس لکھا اچھا نہیں جیسا سگر جب کہ
پیشا جاوے۔

ولعاده عروۃ الخلاق الا الله * بن کما اعتبرت والحسبا

العروۃ من الدود الکوز الیقظ به والمراد به ملاک اشئی والخلاق العادات والاعتبار التام ترجمہ اور جبکہ بن نے تال کیا تو عمدہ عادتوں کا
مدار اور موقوف علیہ سوانح دین اور حسب یعنی نیکو کرداری کی اور کوئی چیز نہیں پائی۔

قد یرزق الخافض الیقم وما شئت لیعیش رجلا ولا قتبنا

العش النافۃ القویۃ والرجل مرکب بعبء القتب الا کاف علی قدر سنام اچل ترجمہ کہی شخص آرام طلب یم کوروری ہو پناجی جاتی تھا لے اینکہ اوسنے
کہی اوشنی پر لالان اور عرق گیر نہیں کسا۔

ویمم المال ذوالطیۃ والترحل من لا یزال مغتربا

ترجمہ اور کہی مال سے محروم کیا جاتا ہوا وئی اور کجاوہ والا اور وہ شخص جو ہمیشہ سفر کرتا ہو وقال آخر

یا ایہا العجم الذی قد لبینے انت الفدا لکرم عام او لا

راہنی آذانی و اوجہنی و اول لغت عام والا الف لاشباع ترجمہ اسی سال حال کہ جسے مجھ کو تکلیف دی اور محتاج گردیا تو سال گزشتہ کی ذکر کرتا
فدا ہو چو کیونکہ وہ تجھے بہت اچھا تھا۔

انت الفداء لکرم لریک محسنا ولا یبیر الاحبۃ زیلا

نیل فرق ترجمہ تو قربان ہوا اس برس کے ذکر پر جو مسخوہ نہ تھا اور نہ اوسنو دستورین تغیر کی تھی۔ وقال الفزوق

اذا ما الذہر جبر علی اناس کلا کلہ انلخ باخرنا

الکلا کل جہم کلکل وہو صدر البعیر زانام اچل برک لازنا ترجمہ جبکہ زمانہ اپنی سنین و نکو ایک قوم پر کینچر یعنی اونکو دبا دیا اور تکلیف دی تو اور
قوموں پر بیٹھ ہی جاتا ہوا اور بالکل دبا لیتا ہوا۔ خلاصہ یہ کہ جب زمانہ ایک کوستانا ہو اور اونکو کشش کو مکہ کرنا ہو تو اوسکی عادت مقررہ یہ ہو
کہ اور و نکو ساتھ زیادہ برائی سے پیش آتا ہو۔

فقل للشامتبین بنا فیقول سیکلف الشامنون کما لقینا

ترجمہ سو تو اداں لوگوں سے جو ہماری مصیبت سے خوش ہوتے ہیں کہہ دو کہ ہمیں آؤ غمگین خوش ہونو اے یہی اداں جیسے مصائب سے

وقال الصلطان العبدی

اشاب الصغیر وافنے الکثیر کز الغداة وصر العشی

ترجمہ صبح کے بار بار آنے اور شام کے گزر جانے نے بچ کو جوان اور بوڑھے کو فنا کر دیا۔

اذا لیلۃ هزمت یومها اتی بعد ذلك یوم فیت

ہر جمعہ ہر ماہ اقصیٰ الشب ابترجمہ جبکہ ایک رات اپنی دن کو بوڑھا اور قریب الفنا کر دیتی ہے تو اوسکے بعد ایک روز جوان آجاتا ہے۔

نزوج ونغد ولحاجاتنا وحاجة من عاش لا تنقص

ترجمہ ہم اپنی کاموں کے لیے شام و صبح چلتے پرتے ہیں اور زندہ کے کام پور نہیں ہو چکے ہیں ہمیشہ رہتے ہیں۔

وسیلک الموت اتق ابہ وقلیعة الموت ما یشتہ

ترجمہ اور موت اوسکی لڑائی تو مار لیتی ہے اور موت اوسکو اوسکی خواہشوں سے روکتی ہے۔

موت مع المرء حاجاته وتقیة الحاجه ما یبق

ترجمہ مرد کے ساتھ اوسکی حاجتیں ہی مر جاتی ہیں اور جیتیک وہ زندہ رہتا ہے اوسکو کوئی نہ کوئی حاجت باقی رہتی ہے۔

اذا قلت یواظبن فاد ترے ارونی السری اری الغنی

من ہذا سفر ولفظ مجموعہ والسری السید الکرم ترجمہ جبکہ تو کے روزاں لوگوں نے جبکہ تو دیکھتا ہے کہ تم تجکو خیر دار کو دکھاؤ تو وہ کہتا ہے کہ کہین تجکو مالدار دکھاتا ہوں۔ یعنی مالدار بہتر ہے ہیں مگر سردار سے کوئی نہیں رہا۔

الم تر لفتان اوصی ابنہ واوصیت عنتر اقمع الواصد

ترجمہ کیا تو نے دیکھا نہیں کہ لقمان نے اپنی بیٹے کو وصیت کی اور ایسی ہی ہیں نے اپنی بیٹے عمر کو وصیت کی سو میں عدہ وصیت کر نیوالا ہوں

بئی بد اخب بنحو السراج فکر عند سیرک خبب النخی

احب بالکسر المکروب بالفتح المکار و الخوی الشوری و الخی المشا و ترجمہ ای میرے چوٹے بیٹے لوگوں کے مشورہ کا قریب ظاہر ہو گیا ہے سو تو اپنی بید بین اپنی مشورہ کر نیوالا ہے مگر کر نیوالا رہے کیونکہ مکار سے مگر کرنا ہی مقوم نہیں ہے۔

وسر لک ما کان عند امرئ و سر لک لثمة عند الخفس

ترجمہ اور تیرا ہیروہ ہرچ ایک مرد کے پاس یعنی صرف تیری پاس ہو اور جبکہ تیرا ہیرو تیرے دو ہونٹوں سے نکلا اور تیرے شخص کے پاس پہنچا

فبعض التكلم أدنى لغيره

تو وہ چہا نہیں رہتا۔ کہا الصمت ادنیٰ لبعض الشد

ترجمہ جیسے خاموشی بعض رہتائی کے قریب ہو ایسے ہی بعض گفتگو کرنا گراہی کے قریب ہو۔ یعنی بعض محل میں خاموشی بہتر رہتائی کے ہوتی ہے اور بعض گفتگو گراہی ہوتی ہے۔ وقال حسان بن ثابت رضي الله تعالى عنه هو حسان بن ثابت بن سنان بن حرام الأنصاري الخزرجي البجلي رضي الله تعالى عنه شاعر رسول الله صلى الله عليه وسلم۔

لا بركة الله بعل العرض في المال

أصلى خير مما لا أدنسه

تذنیس المال کنایتہ عن عدم تطہیرہ یا خیرج عنہ ولد اقبال للزکوۃ تطیل المال ولا بركة الشاثر ترجمہ میں اپنی آبرو کو ایسی مال کے ذریعہ سے بچاتا ہوں جسکو نجاست نخل سے ناپاکنین کرتا ہوں خداوند تعالیٰ مال میں برکت نہ دے بعد جائے آبرو کے۔

ولست للعرضان أود بختال

احتال للمالان أود فأكسب

اودی ہلک ترجمہ اگر مال ہلاک ہو جاوے تو اوسکے حاصل کرنے کی تدبیر کرتا ہوں اور اوسکو حاصل کر لیتا ہوں اور اگر آبرو و جانی رہے تو اوسکے حاصل کرنے کی کوئی تدبیر نہیں کرتا کیونکہ وہ جا کر پیر نہیں آتی۔

سَمَّ بَابُ الْأَدَبِ

باب النسيب

النسيب ذكر الشاعر المرأة الحسن والاخبار عن تصرف هو ما به وليس هو النزل وإنما النزل الاشتها بمجودات النساء والصبيوة اليهن في النسيب ذكر ذلك والخبر عنه۔ قال الصمته بن عبد الله القشيري ومن حديث نزهه الايات انه يهوى بنت عم له يقال لها ربيعة فخطبها الى عمه فزوجها اليها على خمسين من الابل فاجابها الى امية فساله ذلك فساق عنه تسعاً والعين فساقا له عمه فاجابها ان يقبلها الاكمل فطلب ابوہ درج عمه فقال والد ما رأيت الا ام منكما جميعاً واني لا الام ان اتمت بحكما فزلا الى الشام فتبعتها نفسي فقال۔

مزارك من ربا وشعبا كدما معا

حسنت الى ربا ونفس اباعدت

انجمن تالم الشوق وادانفسک للحال یعنی باعدت بعدت وانشعب الریض و معام قوم المحل علی الخبریۃ ومعنی قوله و انجمن تعان ترجمہ تو انجمن صمتہ ریا کی طرف شتاق ہو گیا حالانکہ خود تیری طبیعت نے جائز ملاقات ریا کو تجسے دور کر دیا ایسے صورت میں کہ تمہاری دونوں کے قوم ایک جگہ غم میں تھے۔ خلاصہ یہ کہ لیکو ملاست کرتا ہو

وتجزع عن داعي الصباية السعيا

فما حسن ان تأتي الام طعنا

ترجمہ سوبہ بات اچھی نہیں ہے کہ ترجمہ محبت کو بر غبت تمام قبول کرے اور گو کبر اجا و اس امر سے کہ طالب عشق تجلو بنی اور سنا و اور دراز
یعنی جب تو فراق مجبور کا اپنا اختیار سے ترک ہو اور تو اب تجلو کبر انا نہ چاہئے۔

قفا ودعا یخدا ورجل بالحقی وقل لجنہ عندنا ان یوحنا

ترجمہ اچھی ہے دوستو شیر اور بخدا ورجل کو اور ان لوگوں کو جو مکان جمعی میں اور سے ہو کر بہین شخص کر اور ہمارے ان تو یہ دستور کم ہو کہ بخدا

کیا جاؤ بنفسی ثلاث الا دعوها الطیب الزیاء وها احس المصطفی والمترعا

اصطاف الریل اذا قام مکان فی الصیف والمصطفی موضعہ والمترع مکان الاقامۃ فی الربیع ترجمہ میری جان اوس زمین پر قربان کیا عمدہ
اوس کے شیلہ میں اور کیا اچھی اوس کی قیام گاہ یا مگر اور موسم بہا کے ہو۔

فلیست عیشیات الحق بر واجع الیک ولا کن خل عینک مذمعا

ترجمہ اور شاہین مقام جمعی کی تیری طرف والبر آیتوالی نہیں ہیں مگر تو اپنی دونوں آنکھوں کو چھوڑ کہ تیری راہ میں اور اس ذریعہ پر تجلو کچھ راحت ہو

وما لیت البشر اعرض دوننا وجات نبات الشوق یحزن نربعا

البشر بالکسر جمل بالجذیرۃ واعرض یعنی عرض وجات من الجولان ونبات الشوق یا لولد منہ من الکرب والبکار وحن غینا اذا بکی ووزنم جہم نازع
یقال ناقۃ نازعۃ اذا حنت الی مرعانا واطنا ترجمہ اور جبکہ میں نے دیکھا کہ وہ بشر ہمارے آگے آگے ہو گیا اور شوق کی بیٹیاں یعنی کرب اضطراب
درونا بے چین اور مضطرب ہو میں کہ بجات اشتیاق وطن روتے ہیں۔

بکت عینی الیسر فلتا زجرہا عن الجمل بعد الحکم اسبکتا معا

بجملہ جواب لہ فی البیت السابق فصر الیسری لہا انہا فی جانب القلب ولا نہ کان اعور والعین العورام لا تدمع واسبکتا معین سالت ترجمہ میری
بائبر تاکہ وہ جو بے گھر اور سو کو بچلہ و بربا کر راہ جمل و نادانی باوجود علم اس بات کے کہ وہ روئے نہیں رکے گی رونے سے روکا تو دونوں ہمیں گین

تکلف یفخا لے حترے وجد لے وجعت من الاصغار لیتا واخل

تکلف التفت ووجعت سادسہ مقول انسانی لوجہ تفتی والا صغار الامالہ والیت صفحۃ الغفر والا صغر عرق غلیظ فی الرقبۃ منقوبان علی التیمیر
ترجمہ میری جگہ اپنی قوم سے میں بڑا ہوا تو میرے گھر نے اوس کی طرف دیکھا تاکہ جلد واپس آتا ہو یہاں تک کہ میں نے اپنا ایک ایسے حال میں پایا کہ بار بار
تکلف سے کہنا کہ میں نے جلد واپس آتا ہوں اس کے لیے یہ شگون ہو کہ بعد واپسی ہو کر ویکسین اور یہ اسید و جوم

تَسْلَيْتُ عَنْ يَاسٍ وَأَسْلُ عَنْ صَبْرٍ

وَأَنْتَ أَتُ عَنْ لَيْلٍ أَسْلُ عَنْ قَانَا

ترجمہ اور اگر میری بلی کو بھول گیا تو بیشک سبب ناسیدی کے بھول گیا نہ بسبب صبر کے۔

فَرُبَّ غَفِيٍّ قَرِيبٍ قَرِيبٍ مِنَ الْقَفَسِ

وَأَيُّكَ عَنْ لَيْلٍ غَفِيٍّ وَتَحَالُفٍ

ترجمہ اور اگر لیلے کسی قسم کے بے پروائی اور لیری ہر سو بہت بانس کی بے پروائی محتاجی سے قریب ہوتی ہے یعنی اگر میں کسی اور معشوقہ سے

ملنے سے بے پروائی ظاہر کرتا تو وہ عین احتیاج میری ہوتی کیونکہ وہ تیری قائم مقام نہیں ہو سکتی۔ وَقَالَ آخِرُ

يَوْمٍ أَرَحَلْتُ بِرَحْلٍ قَبْلَ بَرْدِ عَتَمَةٍ وَالْحَقْلُ مُثْلُهُ وَالْقَلْبُ مُشْغُولٌ

یوم منصوب بفعل مضارع والارحال شد الرحل علی البعیر والبرذخہ کساریطی علی ظہر البعیر تحت الرحل کسلا یتفرقا بالرحل والنسل من الولد وہو ذی البعل

ترجمہ وہ دن یاد کر کہ بسبب بیہوشی کے جو فراق کے خوف سے تو اپنی سواری کا کجاوہ قبل رکنہ عرق گیر کر کے لیا اور حال یہ تھا کہ عقل زائل تھی اور

دل بنا ہوا یا لگا ہوا بسبب شدہ غم کے۔

إِثْرُ الْخَدِّ وَجْهِ الْغَوَادِي وَمَعْقُولٌ

ثُمَّ انْصَرَفْتُ إِلَى رِجْلَيْكَ لَا بَعْدَ

انضواء البعیر المنزول وبعثہ حملہ علی الیہ والثر خلف الذبح مرکب النصار کا الحنفہ وقد اسار فی الغداة والمعقول المشدود فی العقار ترجمہ پھر

میں اپنے دو بے شکر کے طرف متوجہ ہوا اس غرض سے کہ اسکو اون سواریوں کو چپے جو چھوڑ کر روانہ ہوئی ہیں ہنکاؤں ایسے وقت میں کہ وہ سکیل

لگا ہوا تھا خلاصہ یہ کہ اپنی بیہوشی کا بیان کرتا ہے جس کے سبب سکیل کہل گئی ہو گی جیسا کہ اردو کے شاعر نے اپنی بیہوشی کے بیان میں کیا

گرجنا سر پہ ملی ناسخ تو چندن زیر پاہ وَقَالَ جِرَانُ الْعَوْدِ هُوَ عَامِرُ بْنُ الْحَارِثِ النَّمَرِيُّ وَقَتَبُ بْنُ قَتَبٍ نَحْطُ الْخَاطِبِ امْرَأَتِي

خدا خدا ریا جارتی فانی نہ رایت جران العود قد کا دلچلم یعنی انہ کان اتخذ من جلد العود سوطا لیسرب به نساہ والعود الحسن من الابل

والجران باطن غشی البعیر والداتہ۔

مِنْ الشَّوْقِ إِثْرُ الظَّاعِنِينَ بِصَلِّحٍ

أَيَاكُنْدَاكَ دُتْ عَشِيَّةً غُصْبًا

ایا حرف النداء النداء المحذوف ای یا قومی النظر والکبد والجملة کا دت نعتہ واراد یہ کبدہ وغرب خیل باثام کا نوا مجتہین فیہ فخر و احزین

احد ہوا صاحتہ معہم واقام احدہما الاستعداد وہو قوم فشکی الحاله الواقفۃ اثنار ذلک وہو ذلک یکن دیشاق ترجمہ ای میری قوم اگر

میرے جگر ٹوڑ دیکھو کہ بوقت شام مقام غم جہان سے میرا محبوب جگہ چھوڑ کر روانہ ہو گیا اسوقت سے جو جانوا لونی سچ ہوتا قریب تھا کہ بارہ بارہ

مَقَامٌ وَلَا فَمِنْ مَضَى مُتَسَرِّعٍ

عَشِيَّةً مَا فَمِنْ أَقَامَ يَغْرُبُ

ہو جاوے۔

ترجمہ اور شام کو کہ اور لوگوں میں جو بقیہ غریب ٹھہر ہو کر تھے بارادہ جلد لٹ جانے کا فائدہ سابق کے قیام تھا اور نہ اور نہ لوگوں میں جو پہلے چلے گئے تھے بائٹا لٹ جانے پہلے کا فائدہ کے لینے ہماری جلد ہی تھی۔

وقال الحسین بن مطیر

على كبد جبراً يطعموننا

لقد كنت قبل ان تقدر لنا

انجلا شدید القوی و کج جم جم حمرہ وہی النار الموقدة و انصیر خمودا ترجمہ بخدا میں ایک مضبوط قوی شخص تھا اس سے پہلے کہ میرے جگر پر فراق ایک ٹھہر کر آگ جو بہت دیر میں بجتی ہو روشن کرے مگر تو بہت کمزور ہو۔

اذا قد صلت ايامها و عشتها

وقد كنت ارجو ان تموت صبغاً

ترجمہ اور نکا امید تھا کہ میرا عشق جاتا رہے گا اور مر جاوے گا جبکہ اس کو مر نیکی دن اور زمانے آوینگے یا جبکہ اس کو دن اور زمانے پُرانے ہو جاوینگے مگر افسوس ایسا طور میں نہ آیا۔

عما د الهوى لى بشق يعيدها

فقد جعلت فى حبنة القلب كشفا

حبنة القلب ہی الطمأنیۃ السواد و اسے جو فز و آتھا و جم عہدہ وہی سطر اول اسنہ اول مغولی جلت و تو لی مجوس اولیۃ بکذا اذا مرد و نہ پختل ان کیون تمطر الولی و هو المطرة الثانية و هو فی موضع المفعول الثانی و استکن فی یحید بالاشور و المنسوب للمعاد ترجمہ سوا اس عشق نے میرے سودا پر قلب اور اعضا پر باطنی میں باران محبت برسا دیا جو بسبب شوق عظیم کے کہ جو اس کو لانا یا ہر دو کیا جاتا ہو یا دوبارہ برسیا یا جاتا ہو۔

وصف تر اقیصا و بصن خلدوها

سبوح و تو اصیبا و حمر اکتفا

الطرف تعلق بقوله تموت و جعلت و انما جاز ان کجیم سود و حمر و غیر ہما سم کو ہم سندۃ الی الظاہر لکونہ علی وزن المفرد بخلاف الجیم السالم لظہیر لہ فی الاسما المفردۃ فلما جوز مررت برجل قاعدین غلمانہ و اراد بالناصیۃ شعر جیم المراس وصفرة الترافخنا یہ بجلی الذہب الصفر ترجمہ میرے دل میں محبت کا باران برسا دیا بعد و معشوقوں میں سیاہ کر اور انکی سرخ اور چٹائی ہتیلیوں اور انکی زرد چہایتوں کے کہ جو بسبب پرنے زور کے ہیں اور انکی سفید اور گور و خسار دہی۔

باحسن مما زینتہا عفتوها

مختصرة الاوساط لانها

ترجمہ وہ عورتیں باریک کمر ہیں کہ انہوں نے اپنے ہاروں کو اور سے زیادہ زینت دی ہے کہ جتنی اوکھاروں نے ان کو زینت دی ہے

دقیق الخرافات طلت بجودها

یمتسنا حنۃ اترق قلوبنا

منادہ اذا وعدہ و ترف تر تمام و تفرج و انحر و کسکاری خیر الی البر و اللطال المظہر الخفیف و جاد و استقام ترجمہ وہ عورتیں کچھ امیدوار

وصال کرتے ہیں یہاں تک کہ ہماری دل بہتر نہ آ کر کہیں جیسے وہ جنگلی خیری جسکو ہکا سیدہ ترکہ و قال ابو صخر المذہب

اما والذي ابكى واصحى والذی مات واجيا والذی امر الا من

لقد تركتني اخذ الحشاش ان اذ اليغدر مني لا يروعهما الذی عر

امحرف تنبيه الواو المقسم فراعلة فرغ من رحمة اگاه ہو قسم ہے اوس ذات پاک کی کہ وہ جسکو چاہتا ہے
رو لا تاہو اور جسکو چاہتا ہے ہنسنا تاہو اور قسم او سکی کہ وہ جسکو چاہتا ہے مارنا تاہو اور جسکو چاہتا ہے جلانا تاہو اور قسم ہے او سکی کہ جسکا حکم
واجب اتینم ہے بیشک میری محبوبہ نے ہنگامیہ حال میں کہ چہوڑا ہے کہ میں خوشی جانور دن پر اس بات کے حسد کرتا ہوں کہ میں اذ کو باہم
مانوس دیکھتا ہوں کہ اذ کو خوف نہیں ستا یعنی میں تنہا اور ہر وقت خوفناک رہتا ہوں۔

ويا سلق الايام معك الحش

فيا حبسها زنجي كل ليل

ابجی مرض الجوف والسلوہ مصدر علی غنہ اذا صبرته ولسیہ الاضافة الی الايام من انما فاعل المصدر الی السبب رحمہم پس ای مشوقہ کے
محبت میری سوزش دردنی کو ہر شب بڑا اور رنجور کی فراموشی جو سبب گذرنے زمانہ کے حسب ستور عشاق کو ہو جاتی ہے تیری ملاقات کی
جگہ حشر ہے یعنی اس دنیا میں تو ممکن نہیں ہے کہ میں محبوبہ کو ہر جاؤں۔

قلما انقضت ما بيننا سكر الدهر

عجب لم يسمي الدهر بيني وبينها

سر خمیہ زمانہ کی سستے اور دراندازی سے مجبین اور اوس میں مجھ کو تجب ہی سوجب وہ معاملہ جو مجبین اور اوس میں تھا گذر گیا تو زمانہ ہی مجب
بیشہ رہا یعنی ایام وصال میں زمانہ موشک دوانی اور تفرقہ اندازی میں سے کنارہ جیکہ فرا ہو گیا زمانہ کو آرام ہو گیا۔

فأبت لا عرف لذي ولا بن

وما هو الا ان اراها فجاءة

الضمیر لما ہو المنظر والمطلوب وابت تخییر وابت منصوب عطف علی اری ترجمہ اور مقصود میرا سوا اسکے نہیں ہے کہ مشوقہ کو دفعہ دیکھ لوں
اور ششدر و حیران کٹر ہجاؤں کہ مجھ کو قدرت بے برابر کنہ کے یا اقرار انکار کی ہو۔ وقال ايضا

تفرج جم ما القى من الهام

بيد الله شغف الفؤاد بكم

سر خمیہ جس ذات پاک نے میری دل کو تیر فریفتہ کر دیا ہے اوس کے اختیار میں اوس غم کا کوٹنا جو جس سے میں دست و گریبان ہوں۔

مالا يقر بعين ذي الحليم

ويقر عيني وهي نازحة

التعارف من نزعت البصر اذا خرجت نازحة فيفقد البصائر اذ لا يحكم العقل وبالفهم النور سر خمیہ میری آنکھ جسکا تمام پانی سبب

کہ نہ گریہ کے نکل گیا ہر اس شغل میں استدخناک ہو کہ ایسے قاتل کے آنکھ نہ خنک نہیں ہوتی لیکن عشر کا کارخانہ عقل سے جدا ہے۔

الْأَرْأَىٰ وَظَنَّ أَنَّ سَنَسَنَ
فَضَحَ الْمَهَارُ وَعَالَى الْجَحْمُ

الوضوح حرکت البیاض و عالی انجم سن قبل جزو قطیفہ و العرب نصف الیوم الشدید بطور انجم فیہ ترجمہ میں بسبب شدہ صدمہ محبت کے روشنی روز و ستارہ بلند ایک جاوید کیا ہوں یعنی و نکو ماری نظر ہر بین اور چکو گمان غالب ہو کہ محبوب ہی عنقریب یہ حالت دیکھو خلا یہ کہ میرا عشق صادق ہر اسید ہو کہ عشق قدر کو میری عاشق ہو جاوے اور جو صدمہ مجھ پر گذر رہا ہو بعینہ او سپر ہی گذری علامہ تری لکھتا ہو کہ شاعر محبوب کی قوم کو ڈراتا ہو کہ عنقریب صدمہ خونریزی بسبب محبوب تم دیکھو گے اور میں تو اس کا انجام خوب دیکھ رہا ہوں۔

وَلَيْلَةٌ مِنْهَا لَعْنُ دُلْنَا
مِنْ غَيْرِ مَارَفَةٍ وَلَا إِشْمِ
أَشْهَىٰ إِلَىٰ نَفْسِي وَلَوْ نَجَتْ
مِمَّا مَلَكَتْ مِنْ بَنِي سَجَمِ

الرفق حرکت الفحش و نزع بعد از استنک فی نزع النفس و بنو سجم لطن من ہذیل ربطا لشاعر ترجمہ اور بائیک ایک رات جو محبوبہ کی طرف سے بے فحش اور گناہ ہماری طرف لوٹ آؤ وہ میرے چیکو زیادہ پسند ہو اگرچہ اس کے سبب میرا جو اپنا تمام اشیاء مملوکہ سے اور بنی سجم سے جو میری قوم ہے جدا ہو جاوے۔

قَدْ كَانَ صَدْرِي فِي الْمَهَارِ لَيْلِيَا
فَجَعَلَتْ قَبْلَ الْمَوْتِ بِالْقَتْلِ مِ

ترجمہ اور محبوبہ موت میں میرا اور تیرا القطار کلی مقرر رہا تو اس کو مرئیے پہنچا القطار باہمی میں شتائی کر بیٹھی۔

وَلَمَّا بَقِيَتْ لِبَقِيَّتِ جَوَائِي
بَدَأَ الْجَوَّانُ خُفْضَ جِسْمِي

الجوانم الضلوع و افرع اذل ترجمہ بخدا میں جب تک زندہ ہوں میری پسلیوں میں سوز شرجو میرے جسم کو زار و زار کر دی باتریگی

فَتَحَلَّمْتُ أَنْ قَدْ كَلَفْتُ بِكُمْ
تَمَرَفَعْتُ مَا شَأْنُ عَنِّ عِلْمِ

ترجمہ سو تو جان کہ میں تا میرا عاشق ہو اور میرا علم حال واقف ہو جاوے سو کر لینے میرا بنی لطف و رغبت کرتا ہو قال ابن اونیہ

إِنَّ النَّارَ زَعَمَتْ فِرَادَكَ مَلَكًا
خَلَقْتَ هَوَالِيَّ كَمَا خَلَقْتَ هَوَالِيَّ

المری یعنی المردی ترجمہ میرا آپ کو خطاب کر کے کہتا ہو کہ اوس محبوبہ نے جو خیال کیا ہو کہ تیرا دل اوس سے ملو ہر سو اس سے غلطی کہا

کیونکہ وہ تیری محبوبہ پیدا ہو گئی ہے جیسا تو اس کے لیے جو پیدا کیا گیا ہو پس ایسے خیال کی گنجائش نہیں ہو۔

بَيْضَاءُ بَاكَوْهَا النَّعِيمُ فَضَاءُهَا
بَلْبَاءُ فَادَّقُوا قَوْمًا وَاجْتَمَعُوا

یقال بیکرہ اذا تاه بکرة واتبع الغمة وصالح الشرحه على صورة مستقيمة واللباق بالانفاقة في العمل والديق ضد الحليل شرحه ده گورے
رنگ والی ہے کہ خوشحالی او سکے پاس سویرا گئی یعنی وہ پورن کو امیر ہے اور اس کے چہرہ پر تازگی و نراکت امارۃ موجود ہے سوا و سکے خوشحال
خوبصورت کے ساتھ مین ڈال دیا ہر لحاظ باریک اور موٹی چیز کو لینے جو چیز باریک ہو جائے وہ باریک ہے جس کو کڑواں اور بال اور جو کڑو ہو نہر جائے ۲۲

محبّت دخیجہا فقد لصاحبہ

ترجمہ اوسنے اپنی صاحب سلامت کو ہمسرد کا تو میں نے اپنی ہمسراہی سے کہا کہ اس پہلے اوسکی صحتا سلامت کس قدر زیادہ تھی اور اب

وَإِذَا وَجِدْتُهَا وَسَاوَسْتَنِي شَفِّعَ الصَّهْبُ إِلَى الْفَوَادِ فَسَلِّحْنَا

ترجمہ اور جبکہ مجھ کو انکی فراموشی کی دوسو سے آٹھین تو پوشیدہ محبت میرے دل سے اوسکی سفارش کرتی ہے اور اس فراموشی کو دل سے ہلک

نکال دیتی ہے۔

وقال آخر

اما والد حجته العبرية في
لن زنايت الدهر لو اذ كن لي
لمرضاة شعت طويل ذمها
على ام عمرو دولة لا اقبلها

الحج القصد والعيس الابل البيضر والارتاموطاد الرمي لازم واراد به السير ليع وان شئت جهم شعثار وهي منجرة الراس والذنب

ليسير السيرة واداله العدي على عدو حبل اليه دولة عليه واكنه منته والافالة انزاله العشرة وعفو الذنب والخصمير للنايات اول المرة ولا اقيدها اجوابها

مترجمہ خبردار ہو قسم ہے اوس ذات پاک کی جس کا سفید شتر قصد کرتے ہیں جبکہ اوس کی خوشنودی حاصل کر لیں تو ہر سہر غبار الودہ چلیں زمین اور آسمان

مفسر اور تیز روی دراز ہوئی ہو البتہ اگر حوادث زمانہ نے کسی روز کج بگوام عمر وید قدرت اور قابو دیا تو حادثہ مذکورہ کی قصور و معافی نہیں کروں گا۔

یونکہ بسبب حصول وصال الایم فراق کے مری جاتے رہے یا یہ کہ زمانہ نے حکمو ایام فراق میں جو بقدر سستایا ہوا زمانہ وصال میں اسکا اور سست

شقام لونگا اور اگر ضمیمہ اکی عورت کی طرف راجم ہو تو یہ مضمیٰ ہو مگر کہ اوس محبوبہ نے مجھ پر جبراً راجم فراق میں جو کہی ہیں اونکا اوس

بخوبی انتقام لوں گا۔

وقال آخر

كُنْتُ إِذَا أُرْسِلْتُ بِحَرْفِكَ رَائِدًا

۵۱
امام القوم من يتقدم طلب العلم والكلاء والتعبية او قس في التحصيل المتناظر جزم منظر وضع النظر كالوجه بر حجبها انما هو كخطاب كركه كسا 5

تہ تو ایسے حال میں تھا کہ جب تو کسی روز اپنی نظر کو واسطے طلبِ فدائی دل بغیر بتلاشِ معشوقوں کے بھیجتا تھا تو اچھی صورتیں کجگو رہ و فراق

میں دلتی تھیں لیکن نہ دھان نہ کپاس پہنچ سکتا تھا اور نہ اونکو چھڑ سکتا تھا۔ چنانچہ اسکی تفصیل شعر آئینہ میں کرتا ہوں۔

ترجمہ تو وہ چیز کہیتا تھا جس کے کڑے ہو جتو قدرت نئی اور نہ اس کے بغض سے تو صبر کر سکتا تھا کل و صبر کرنا تو بڑی مشکل بات ہے

وقال آخر۔ اقول لصاحبه والحيثوى

بنايذ المنيعة فالفتار

ہوئی القباب اذا وقم على الصيد ومنتجع السمرع واليا للتعدي والمنيعة اتم ما يروى الضار وضم ترجمہ میں اپنی ہمراہی سے اس وقت کہتا ہوں جبکہ شتران سفید رنگ ہو کر درمیان آب مینہ و موضع ضار کے تیزیے جاتی ہیں۔

مقتع من شميم عسرا نجد

فما بعد العشي من عرار

العرار بالمطامير بحباب بهار البر هو بنت طيب الريح ترجمہ میں اوس سے کہتا ہوں کہ تیرا دربار نجد کی خوشبو سی ستیفا ہو کیونکہ آجکی شام کی بعد بہار کا کچھ تپا ہی نہیں ملنے کا

الا يا حذا نفحات نجد

وردا روضة بعد القطار

واهلكت اذ بجل الحى نجدا

وانت على فانت عذرا

يا حرف النداء والمناذرى مخدوف اى بالنفس والبريا الريح الطيبة والروض جسم روضة والجزر نجد وزرى عليه عابدة رافع الملك لانه عطفت على ريوها جميعا معطوفان علم النفحات ترجمہ امیر سے جی سُن کہ نجد کی خوشبو میں اور اس کے باغوں کی خوشبو میں بعد بارش کیا اچھی تھیں اور کیا اچھا تھیں تو مگر زمانہ جبکہ وہ بخیرین فروکش ہوتے تھے اور تو اپنے زمانہ پر غیب نہیں لگاتا تا لیس وصال محبوب سے کامیاب ہو نیکی سبب تو زمانہ سے خوش تھا۔

شهور ينقضين وما شعرا

بأنصاف لهن ولا سيرا

السرا آخر الشهر ترجمہ وہ مہینے گزرتے تھے اور بسبب اشتغال ہو کر لعب کے نہ ہو کر اور اس کے خیر ہوئی اور نہ آخر کی وقال آخر

ومما يشجاني انها يوم اعرضت

قوت وماء العين في الجفج حائر

اعرضت بمعنی عرضت اذا بدت عرضها وانما تر من حار الدم اذا سكن فى موضع قد طلاه وكاد ان ينصب ترجمہ اور مجھ اور خیروں کے جنہوں نے مجھ کو غم کیا ایک یہ ہے کہ جس روز وہ دوا کے لیے سامنے آئے تو وہ ایسی حالت میں واپس گئے کہ اس کی آنکھوں کے آنسو پلکوں پر بہ رہے تھے مجھ کو آبدیدہ دیکھ کر میری سخت صدمہ ہو گیا تو نگہ و نامیر کام تھا نہ اوس کا اور اشکوں کا تمام لینا بخوف رقیب کو تھا

فلا اعادت من بعيد بنظرة

الى القفا اسلمته الحاجر

القفا مقول اعادت والى متعلق بنظرة والمنصوب الى العين واسلمته فوضته الى الحاجر جمع مجرور ہو مایہ و من برقم المزة اذا التفتت

و ما حول حدۃ العین ثم حرمہ سوجیکہ اوسنے دوبارہ مجھ کو دیکھا تو اوس سے ضبط نہ ہو سکا اور آپ چشم کو برقم یا انگٹھ کے گوشوں سے زمین کے
حوالہ کر دیا خلاصہ یہ کہ بوقت و دہرہ رونا مجھ کو زیارتا مگر مشوقہ کے رونے کو مجھ کو بے چین کر رکھا ہوا اور یہ امر تجربہ کا خوب جانتا ہے
وقال آخر ہو العرج عبد اللہ بن عمرو بن امیر المومنین عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ و لقب بالعرجی لانہ کان یسکر
عرج الطائف و ہو موضع قریل نام کا کہ روئی انہ لہامات عمر بن ابی ربیعۃ الشاعر منیت جاریہ تنکی و تلطم جہرا و لقول من لمکۃ و ذکر
شہابا و لسانہا فقیل لہا طیبہ نفسا فقد نشأ من آل عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فی القیال لہ العرجی یخوذ حذوہ قالت فاف
بعض ما قال فانشد ما للبتین اللاتین فمحت مینہا و رفعت یدہا الی السماء و قال الحمد للہ الذی لم یفحم حرمہ

وما رأیت الکاشحین تَنبَعُوا	ہو انا و ابل و اد و نانا نظر اشترما
جعلت و ما من جفاء و لا قفۃ	آزورکھ یوما و اھجر کھ شہرا

الکاشح العداو الذی یفحم العداوۃ فی کشح و النظر الشران بنظرہ و خرا العین غصبا و جعلت بمعنی طفت جواب لما و الجفاء ما بعد و سورہ النور
و القیال البنفس ثم حرمہ او جبکہ میں نے دیکھا کہ دشمنان جانی ہماری محبت کا حال تلاش کرتے ہیں اور ہمارے پیچھے ہٹ کر سخت اور ترچی
نگاہ سے دیکھتے ہیں تو ایسے صورت میں کہ مجھ کو دوست سے کچھ بغض اور عداوت ہوتی یہ معمول رکھا کہ لیکر روز تیسے طون اور مینا ہر
جدا ہوں **وقال بعض القشیرین** ہو ابو بکر بن عبد الرحمن الزہری و کان قد خرج الی الشام فذکر امر بہ صاحت تحت
ابی عبیدۃ الاسدی و کان ہوا فغضب و وجہہ رواحلہ الی المذینۃ فلما رأت رجوعہ عن اجلہا و سمعت اشعر قالت لا یجزم واللہ لا
استاشر علیک بشئ فتناظرۃ ما لہا و کانت تضن علیہ بالہا۔

بنی اخی بالبلد الکث فالتقاع	سراعا و العین کھو سے ہو گیا
خطرت خطرت علی القلب من ذکر الہ و ہذا ما استطعت مصفا	

البلد الکث و القاع مرفعان و الہوی وقوع الطیر علی الصید و تفسیر السیر الی و الواسن نخوم نصف اللیل او بعد ساعتہ طرف لحظرت
بکاف الخطاب کسورۃ ثم حرمہ اپنی زوجہ کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ اس درمیان میں کہ ہم مقام بلد الکث اور قاع کے شام کی طرف تیز جا
تھے اور شرخوب جلد چل رہے تھے کہ ناگہانیری یاد کا خیال آدی رات کی قریب یا بعد ایک ساعت کو زمین گرا سو میں شام کی
چل نسکا

قدت لک الشوق و للہا دین حین المطبعا	
-------------------------------------	--

انکاف فی لبیک مشورۃ خطا بالشرق و الذکر و اللام بمعنی الی و الخدی من یجد و الابل ای مسوقا لیسوۃ و جوف الابل حضرت علی السیر

والسبحان من عظمیٰ ترجمہ سبب مجھ کو تیری یاد نے تیری طرف بلایا تو میں نے اس سے کہا کہ میں حاضر ہوں اور دونوں حدیٰ خوانوں سے کہا کہ جو باکرہ طیر اور نینو نکات تیرے ہاؤ اب ہم سمت شام نہیں جاتے۔

وقال ابن ہرثمہ

والکف مدام من عینک تسبیح

استبق دعوتک لایود البکاء بد

اودی بہ اہلکہ وافناہ والفعل مجزوم علیہ جواب الامر والاستباق المسابقتہ والجماعۃ حال ترجمہ چھپے اپنے اشک کو باقی رکھ کہ روننا دوسکو بالکل فنانا کر دے کہ اس صورت میں یہ تیرے شغل جاتا رہے گا اور تو نگہا رہے گا اور اپنی دونوں آنکھوں کی اشکوں کی جگہ کہ روک ایسے حال میں کہ اشک ایک دوسرے سے نہیں بڑھ جاتے ہیں۔

ولا الجفون علی هذا ولا الحد

لیدل الشقوت وان حادیت بیافیہ

الشان مجزوم المدسم الی العین فان وصلیۃ وجاوت ہنک وہا اشارۃ الی البکاء لکنیہ واحد قد سواد العین ترجمہ چھپے اشکوں کو اپنے کی جگہ اگرچہ اب توڑی توڑی برہین بعد اس قدر کثرت بکا کی باقی نہیں رہنے کی اور یہ بکلیں اس شدت گریہ میں باقی رہیں گی اور نہ ڈھیلی اور سیاہی چشم کہ سوا ب روننا بالکل بند کرنا چاہیے۔

وقال آخر

بالنقض والابرارم حجتہ علانیا

قل کنت املو الحببہ فیما فلو یزل

النقض نقیض الابرارم وہو الاحکام ترجمہ میں ایک زمانہ ملک محبت پر غالب آنا ماسوجبت کی اودہم میں برابر ہی رہی یہاں ملک کہ محبت مجاہد غالب آگئی جبکہ میں نے بنا محبت نے اودہم ڈالا اور جبکہ میں نے اودہم کو دیا آخر کو وہ مجاہد غالب آگئی۔

اشد علی رعم اللہ وبقضا فیہا

ولعرا مثلینا خلیۃ حبیبہ

الجنابۃ ضد القربۃ ومنہ الاجانب والمراد بہا الغریبۃ والرم غم خلاف المراد مجاز من الرغام وہو التراب یقال ارغم اللہ الفرائ اذہ وبقضا فیہا منصوب علی التیمہ ترجمہ میں اپنی اور معشوقہ کی مانند ایسی دو دوست عالم غریب اور اجنبیت میں نہیں دیکھ کہ خلاف مراد دشمن کے بلحاظ دوستی نہایت مضبوط ہوں۔

خلیکہ الا برجوان التلاقیا

خلیکہ الا برجوان التلاقیا

بل سن الاول ترجمہ میں نے دو دوست اپنی مانند نہیں دیکھ کہ ہم امید ملاقات کی ہی نہیں رکھتے کیونکہ دونوں پر یاس چھا گئی ہو اور تو ایسے دو دوست جو باہم امید ملاقات نہ رکھتے ہوں سوائے ہم دونوں کے کہیں نہیں دیکھ گا۔

یقولون من طول عندک بالحد

یقولون من طول عندک بالحد

یقولون من طول عندک بالحد

یقولون من طول عندک بالحد

الاعتقال السداؤ و تجرک من الوجدان مرفوع فی الاول اسکن للضرورة و حجتہ المنفی حال سدت مسئلہ الغول الشانی ترجمہ لوگ بہتر ہیں
 کہ اس سبب کہ تو نے اپنے دشمنوں سے ایک عرصہ دراز تک اعتدال اخلاق کا برتاؤ رکھا ہے باوجودیکہ وہ لوگ خارج و صلہ میں ہم تک
 ایسے مال میں پاتے ہیں کہ جو کہو ایسا شتم نہیں ملیگا جو تیری آنکھوں کو مرض گرہ سے شفا بخشتے۔

بلے ان بالجرح الذي يثبت الفضل
 وان لم يثبت الا بالفضل او كيا

الجرح مختلف الوادی و انحصار الواسع الجرح و انحصار الواسع اللام و ادیا اسم ان ترجمہ میں نے اون سے کہا کہ کیون نہیں ملیگا بیشک اوس
 گستاخی کے نکتہ پر جو جائز کا و خت او کا تا ہی میرا دو اگر نہوا لا موجود ہے اگر یہ میں اوس سے نہیں ملا۔ **وقال آخر اقول ہر قوم**
دن فریح البیہی رضیم سیدنا الحسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما گستاخی یعنی بنت جناب الکعبیہ و کانت زوجہ ذہن حدیث ہذا الایضا
 ان اباه عزیم علیہ ان یطلق بنتی فکا دیوت ثم اقم ابوہ لئن اقامت لایسا کن قیسا فطعب و فقال قیس ایسا کثیرہ نہا ہزہ۔

وکل مصیبات العن وجدتها
 سو فرقة لا حجاب هیئۃ الحطب

ایہیں اسل و خطبہ نشان ترجمہ سوا دوستوں کے فرقے تمام زمانہ کی مصیبتیں تو کار اسان پاویگا۔

وقلت قبلو حین یلج بہ الہوی
 و کفنے ملا اطیق من الحب
 الا اھا القلب الذی سے قادہ الہوی
 افر لا اقر الله عینک من قلب

لم بہ اشی رنہ و قوادہ جذبہ من قدام و من قلبی لکاف و حجتہ المنفی دعار علیہ ترجمہ اور میں نے اپنے دل سے کہا جبکہ اوس کو محبت آجی
 اور جبکہ اوس سے محبت آجی عیش کی تکلیف دی جسکو میں اوٹھا نہیں سکتا تا کہ اوہ دل جسکو عشق نے کینچن ساہو ہوش میں آنہ خنک
 کرے خدا تیری آنکھ احوال۔ اوسکو کوستا ہو۔ **وقال حسین بن مطیر الاسدی۔**

فیا عجب للناس لیستہ فونے
 کان لم یروجدی محبت ولا قبلے

استشرف رفم الیہ بصرہ ترجمہ ای میری قوم تعجب ہے اول لوگوں سے کہ جو جو نظر اوٹھا اوٹھا دیکھتے ہیں گویا اونہوں نے میری دیکھنے
 کے بعد کوئی عاشر تیر دیکھا اور نہ میرے دیکھنے سے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔

یقولون لے اصیرم یرجع العقل کثہ
 و صر محبت النفس اذہب للعقل

ترجمہ لوگ کہتے ہیں کہ یہاں سے فطیمہ کو تو تیری ساری عقل واپس آجائیگی اور حال یہ ہے کہ ذہنی دوست سے گٹ کرنا عقل کو
 زیادہ کر دیتا ہے۔

و یا عجباً من حب من هو قاتل

کا انجیزہ اللودۃ صفت

ترجمہ سوا میری قوم تجب ہی میرے اوّل شخص کے دوست رکھو سے جو میرا قاتل ہو گیا کہ میں اس کو اپنے قتل کے عوض دوستی کا بدلہ

دیتا ہوں۔

من بئیک الحب ان کا اہلہا

ان بالفہم مصدر یہ ترجمہ محبت کے دلائل سے ایک یہ ہو کہ اس کا کہنے میری دل اور چشم میں میری کہنے سے زیادہ پیارا ہو۔

وقال عمر بن ابی رہمہ

وجوہ زہاھا الحزن تنقعا

وما تقا وضا الحدیث اسفوت

التقا وضا الاشتراک فی شئی کا مقناوضہ والا سفر الانکشا لازم وزناہ استخفہ ترجمہ اور جبکہ چہنہ باہم بات چیت کی اور خوب صورت چہرہ جو حسن نے مقنعہ سے چہا نا سبک اور خفیف کا تم سمجھتا ظاہر ہوئی یعنی وہ چہرے استر با بان تو کہ برقم سے چہرہ پتہ سکتی تھے۔

وقل امر عیبا ککل و اوضفا

تبا لک بالحر فان لماعرفنے

تبا لہ اظہر البلا ہتہ و تجا بل عن عروہ الباعی الطالب اکل الرجل اذا کل بعیرہ و اوضم اسمرہ و الاصل اوضم فاکل و سقوط الترتیب لفروہ الشعر ترجمہ تو میری شناخت سے اوہوں نے تجا بل عارفانہ کیا جبکہ اوہوں نے مجھ کو پہچان لیا اور اوہوں نے کہا کہ یہ مرد کسی چیز کا طالب ہو کہ اسے اپنی شتر کو تیرہ نکالیا ہو اسلئے وہ تک گیا ہو۔

بقیس ذرا کما قس صبتا

وقرین اسباب الہو سے ملتیم

قاس قرب ترجمہ اور ادن عورتوں نے سامان از دیا و محبت یعنی بات چیت اور لگاؤ کے ایسے عاشق زار سے قریب کر دیا کہ وہ بعد ایک گز کے اون سے قریب ہو جاوے جبکہ وہ عورتیں انگشت بہر قریب ہوں یعنی اس کی محبت او کی محبت سے زیادہ تھی۔

ضررت فہا لتطیع نفعا فتفعا

وقلت مطرین و یحیاتا

اطری فلان و فلانا اذا مدحہا جن با قدر علیہ تسلیم متوصل عن تسلیم و وحیک کلمہ ترجمہ و تنصب فتفعا بان خمرہ و ہر جواب الاستفہام بالفہم ترجمہ اور میں نے او کو مدام سے کہا کہ تجیر افسوس تو نے ضرر پہنچا یا سو کیا تجھ کو قدرت نفع رسانہ کی ہو کہ تو نفع پہنچا دے یعنی تیری تعریف او کی حسن سے کم ہے اب کیا تو او کی ایسی تعریف کر سکتا ہو جس سے او کی حقیقتہ خوب ظاہر ہو یا یہ کہ تیری تعریف سبب یا تو میرے عشق کا ہوئی ہو یا وہ بسبب تعریف مغرور ہو گئی ہیں اور اسلئے مجھ کو نقصان پہنچا اب تو کوئی صورت فائدہ رسانہ کی یعنی وصل کے ہی پیار کر سکتا ہو۔

وقال ابو الریس تغلی

عمر بن ابی رہمہ

ابو الریس

اثر اور تاہم اور لیبیبانی خوشحالی کے یا لیبیبانوں کے سفر اور اوگھنہ کے نرم اور وسیلہ اعضا والا ہوا اور لیبیبانوں پر دھونیکے زیور سے
اوسکے اعضا خالی ہیں شخص سے مراد خود شاعر ہی یعنی میں اوس ناقہ تیز رو سے بڑی بڑی تیز رو ناقہ کا مقابلہ کرتا ہوں۔

مراجِعْ بَعْدَ ذَلِكْ وَبِفَضْلِهِ
مَطْلُوعُ تَجَرُّدِ اَصْحٰقِ الْقَلْبِ جِبَالُهُ

المراجِعْ ضد المطلق والفكر البغض واكثر استعمال في بغض النساء والبصرى قریبہ من قری الشام والاهم الحدید الذکی وخالصہ عمرہ رحمہ
وہ شخص مقام بخیر سے اوسکی بغض و عداوت و طلاق دینے کے بعد رجعت کر آیا اور اوسکو اپنا نکاح میں رکھنے والا اور مقام بصری کو
طلاق دینے والا ہے اور دل کا زکی اور تیز اور جلد باز ہو۔ شاعر نے نجد اور بصری کو دو عورتوں سے تشبیہ دی ہے جنہیں سے ایک کو طلاق
دی ہوا اور دوسرے سے رجعت کی ہے **وقال عبد العزیز بن عجلان** ہونہدی جاہلی احد بن قتدہ الحب۔

وَحَقِّقَ صَدِّقٌ مِنْ نَسَائِهَا
شَبَابٌ وَكَاسٌ بَاكَرَتْ تِي شَمْلُهَا

الواد بھنے رب ولبس المرأة تتم بہا و شبابی منصوب علی الظرفیۃ امر فی شبابی و باکرہ آتاہ بکرۃ و اشمول انخر التی بہت علیہا یرحمہ اشما
والنصیر المجرور للکاس ہرچمہ اور بہت سی عورتیں پاکیزہ و خوشبو شل مشک کی ڈبی کے عمدہ عمدہ عورتوں میں سے تین جنہیں اپنی جوانی
منتقم ہوا اور بہت ہی ساغر ہو چکی شراب با و شمال بیدہ علی الصباح میر و احتمال میر آئی۔

جَدِيدٌ قَوْسٌ بِالْأَشْبَابِ كَأَنَّهَا
سَقِيَّةٌ بِرُحْمَتِي نَمَتْهَا غِيْطُهَا

بالجوز علی انہ صنفہ حتمۃ و السربال الدم و کل بلبل و السقیۃ فیعلۃ بمعنی المفعول و البردی بنت لیل بن حنفیۃ بن العنصر اللیلین و نسا انہما
و الخیل کل و اوسیل فیہ العیون و النصیر المجرور و السقیۃ ہرچمہ التیاحتہ مشک یا الیہی جو تین جینا لباس جوانی نہایت اور ایسی نرم
و نازک کہ گویا وہ پانی دیا ہوا بیڑہ ہرچمہ کو اول و ثانوں نے جنہیں پائیکلی شیشہ جاری ہیں اپنی طرف منسوب کیا ہو جیسے ایک عرصہ تک انکو
سیراب رکھا ہو خلاصہ یہ کہ شہرت و روانہ ہیں۔

وَفُجِّلَهُ بِاللَّحْمِ مِنْ دُونَ تَوْبِهَا
تَطُولُ الْقَصَارُ وَالطَّوَالُ تَطْوِيهَا

انوار و عاطفہ و حفظ الصنفہ علی الصنفہ مفعول من اتمی بطبیعۃ اذا جمادات خلی اوقات اہد اب و معنی مخاض اللحم انما جعل اللحم علیہا
کا لیبیب بن و قوراسن و طول من طالع اذا غلب فی الطول ایضا طاولہ فطالہ ہرچمہ اور وہ عورت گوشت سے ڈھکی ہوئی اور سوسن
پرتی ہوئی ہے اگر لیبیب بن سے عمدہ دیکھتے ہیں یا نہیں ہرچمہ کہ لباس پہن کر کہہ دے کہ ہرچمہ کہ لباس سے عمدہ ہرچمہ گوشت اور گردن ہرچمہ
سنگینی اور توجہ عورتوں سے طول میں زیادہ ہرچمہ کہ لیبیب بن اور سے درازی میں زیادہ ہیں خلاصہ یہ کہ وہ عورت ہرچمہ

اور میانہ قد ہے اور سوزی اور لبتی نہیں ہر اور یہ دونوں وصف عورات کے لیے محمود ہیں۔

کانتھنہ اور فرغ عمامۃ
علیٰ متنہا لبت استقر جد یلہا

الذ مقس الحریز للابيض و فرغ کل شیء اغلاہ و ظفر و الغمامۃ اسحابۃ البیضاء و اکتمن النظر و الجلیل الوشام ثم حمیمہ گویا سفید ابریشم یا ابر سفید کا کنارہ او سکی پشت پر ہے جہاں او سکی بڑی ٹیڑھی ہوتی ہے او سکی پشت کی سفیدی و صفائی و چمک کی تعریف کرتا ہے۔

و ابیض منقوف و لوق قینۃ
اذا صب فی الراوق منھا تضوعت
وصہباء فی بیضاء باجھولہا
کعبت یلک الشارین قلبہا

الواد و اورب و المنقوف الرجل تعلیل اللحم و استیر لایر یق الصافی و الرق السقار و القینۃ الامۃ لمغینۃ و الصہباء الخمرۃ القیلۃ الخمرۃ و صبیا لغت کاس و الجول بتعزیم المعالہ علی الجیم البیاض و الخمر و للبیشمار و الراوق المصفاء و الکاس و الکعبۃ الخمرۃ الی فیہا سواد و بیاض و جواب رب محذوف و مز و لبتا ثم حمیمہ اور میں نے اشیاء مفضلہ ذیل مذکور استعمال کی ہیں لبت سی سفید اور شفاف اور پتلی صراحی اور مشکیرہ شراب اور گانیالی چوکری اور دھوکری رنگ کی شراب سفید اور صاف ساغرین جبکی سفیدی خوب ظاہر ہے جبکہ اوسمین سے کچھ ساغرین ڈالی جاوے تو مشک کی خوشبو پھیل جاوے وہ ایسی شراب ہے کہ تھوڑی ہی استعمال کیجاوے تو پینے والوں کو نہایت لذت بخشنے

وقال عبد البدر الدین الدمشقی

وما کھنبا بالجول و دوہا
خمیس الحشا وہ الفیض عواقہ

الجول بالفلم الودج و الابل الی علیہا الودج و خمیس الحشا رجل یا بس لبطن و اراد بہ زوج الی تشبہ بہا و ادانہ ارغاه و العاقو موضع الراد من المنکب و کنی بر فاوۃ الفیض عن ہر الہ ثم حمیمہ اور جبکہ ہم اون سواریلوں سے ملے جن پر مجربہ سوار تھی ایسے وقت میں کہ اون سے دور ایک شخص دُبلایا تھا کہ لبیب لاغری کے اوسکے مونڈی اوسکے کرتہ کو دھسلا اور چٹلا چوڑی ہے۔

قلیل قد العینین یعلم انہ
هو الموت ان لم تصرعنا بالفقہ

اراد بالقلیل العدم و صراہ دفعۃ و الفعل الجول و البوائق الآفات ثم حمیمہ وہ ایسا تاکہ او سکی دو آنکھوں پر میل نہتا جو دیکھنے سے روکے یعنی صاحب نظر بنائے معلوم ہو تا تھا کہ یہ ہی موت ہے اگر اوسکے آفات اور حمل سے نہ روکے جاوے۔

عرضنا فسنکنا فسلمہ کارہا
علینا و تبریح من الضبط خائفہ

عرضنا جواب لما ذکرل بامینہ خال و التبریح مصدر یج بہ الامر اذا اذہ شد یلا و الخیط شدۃ انصب و خفقۃ احد طعۃ ثم حمیمہ

ہم اوسکی سامنے ہو کر اور اوسکو سلام کیا تو میری سبھی سے جواب سلام دیا ایسے حال میں کہ ایک بڑی موزی چیز شہدہ مغنوبہ سے اوسکا گلہ گھونٹنے والی تھی یعنی اپنی عورتوں کے پاس ہمارے ایسے غیرت کرتا تھا۔

يَكْرَهُ لَهٗ مَا دَامَ حَيًّا اَرَا فِئْتَهُ

عَسَا يَرْتَهُ مَقْدَارَ مِيلٍ وَلَيْتَنِي

ترجمہ میں بقدر ایک میل اوسکے ساتھ ساتھ چلا اور کاش میں باوجود اوس سے اپنی نفرت کے جتنا تک وہ زندہ ہو اوسکے ساتھ رہتا کہ وہ میرا محبوبہ سے سسرور رہتا۔

مُدَى الصَّكْرِ مَضَى وَعَلَيْنَا سُدُورُ

فَلَمَّا رَأَيْنَا أَنْ لَا وَصَالَ وَأَنَّ

انصیر غمناہ للشان وندی انشہ غایتہ واستدادہ مرفوع علی الابتداء والصرم القطم وضمیر سرودہ للبتداء ترجمہ سو جب مجھ کو نے دیکھا کہ تم میرے اور اوس میں وصل کے کوئی صورت نہیں ہو اور یہ کہ غایتہ انقطاع کے ڈیرے پہنچتے ہو تو یوں یعنی انقطاع دیکھتے ہو۔

لَبَّيْ لَاجِبِ عَائِضَةٍ وَبَنَاتُ

رَمْتَنِي بِطَرْفِ لَوْ كُنْتُ رَمْتَنِي

جواب لما وانجم الدم الطرى والبنية بالموحدة فالنون فالتحتمانية فالقاف لبنية القميص یعنی خشتک جامد وجرمانہ یعنی حبیبہ ترجمہ تو اوسے میرے ایسا تیرنگہ کا مارا کہ اگر وہ کسی اور بہادر و دلیر خضر کے مارتی تو اوسکی گردن دھارنا میرا جامہ دگر بیان خون تازہ سے تر کیا جاتا

وَمِنْ الْحَاثِدِ وَلِجَدِّ شَقَائِقُهُ

وَلَحِ بَعْدِيهَا كَانَ وَمِضْهُ

اللم احتلاس النظر محو عطفاً على طرف والو میض للمعان والحيث الغيث وندی محمول من ابداءه والاشقیقة مالم من البرق في الالف ترجمہ اور اوسنے اپنی دو آنکھوں کو ایسے وزیدہ نظر کا تیر مارا کہ گویا اوسکی چمک اوس ابر کے چمک تھی جسکے بجلیوں کی چمک مقام بخار کو تحفہ دیا جو۔

وقال ابو الطحان اليقيني

وقبل ارتقاء النقيس فوق الجانح

الاعلا لا قبل فتح السونح

عللہ شغلہ بشی غیر دائم اولیٰ وقع وانجام الفصل ترجمہ خبردار ہو جاؤ اور میرے دو دوستوں کو پہلاؤ اور میری دل لگی کا سامان کرو اس سے پہلے کہ روئیو الیاں مجھ کو روین اور اس سے پہلے کہ میرا دم سپلیو سے اوپر یعنی گلہ اور ناک میں آ جاوے۔

اذا راح اصحابي ولسيت براسي

وقيل غدا يا لهف نفسي على ضاحي

ترجمہ اور کل سے پہلے مجھ کو پہلاؤ اور میری افسوس میری جان پر کل کو جبکہ بوقت شام چلے پرینگے میرے یار اور بہن چلنے پر نہ پر قادر نہ ہوں یعنی مجھ کو نہ۔

اذا راح اصحابی تفيض دموعهم
و خود ریت فی الحید علی صفائهم

جبکہ میرے ارشام کو ایسے حال میں لوٹیں گے کہ لوگ انسو بہ رہوں گے اور میں حد میں ایسے عالمیں جو رجاؤنگا کہ تجیر سلین ہوئی اور ظاہر ہے کہ بجائے صفائے جو تمام نسخہ موجودہ میں ہے اور جبکہ کتبہ آخر پر سنا چاہیے صفائے یا نہ مکمل سے ہو تاکہ اقوال یعنی اختلاف حرکات قافیہ سے محفوظ رہی

يقولون هل الصلحتم لا خيكم
والله في الارض القضاء بصلح

ترجمہ لوگ میرے گم والوں سے کہیں گے کہ کیا تم نے اپنی بہائی کی قبر درست بنادی اور حال یہ ہو گا کہ انہوں نے میری قبر کیلے میدان میں درست کی ہوگی اور میرے لیے خلاف معلومت ہے بلکہ میری قبر عمدہ مکان میں چاہئے۔ **وقال آخر**

هل الوجه الا ان قتله لودنا
من الحجر قيدا للرحم لا حزن للجب

الوجه شدہ الحب احزن والجب حجرہ وہی النالہ تخلصہ والقتلہ بالکسر المقدار حجرہ حمیم عشق اور رپ سوا کے کہیں ہیں کہ بیتیک اگر کبر اول آتش سوزان سے بقدر ایک نیزے کے نزدیک ہو جاوے تو الہ بن خود آگ جلاوے یعنی شربت محبت اسکا نام ہے اور جو ایسی انو تو وہ محبت نہیں کہہ سکتا

اذا الحق اني مغرم بربك هاتر
وانك لا تخلص لدم ولا حمر

یقال لما هو غل ولا خمر ای لافشار لافان ترجمہ کیا یہ امر انصاف میں داخل ہے کہ میں تیرا عاشق حیران ہوں اور تیرا یقیناً یہ حال ہے کہ نہ تو میرے لیے ضرر رساں ہے اور نہ مفید یعنی بے پروا ہو۔

فان كنت مطلوباً فالذلت هكذا
وان كنت مسحوراً فالبراءة اليك

ترجمہ پس اگر میں مرغوب ہوں تو ہمیشہ مرغوب رہوں اور اگر مجھ پر جادو کیا گیا ہے تو خدا کرے کہ میرا جادو اچھا نہ ہو یعنی مجھ کو یہ منظور نہیں ہے کہ میرا عشق مجھ سے جدا ہو۔

تسكت المحزون الصبا ليمتن
تتمت ما يلقون من بين صحو وجده

ترجمہ غمش کو کون نہ دروغ عشق کی شکایت کی ہو کہ ش میں ساری صیبتیں جو وہ جہیز میں اور غیر سوتنہ اور ایتنا کہ بجا اور میں لذت حاصل ہو کہ

فكانت لنفسه لذة الحب كليا
فلم يلقها قبله في حب ولا بعد

ترجمہ سراسر صورت میں میری جان کے لیے محبت کا سارا مزہ حاصل ہوتا کہ اس مزہ سے کوئی عاشق مجھ سے پہلے اور میرے بعد نہ ملتا یعنی کبھی نہ ملتا۔ **وقال شہر بن ابی طفیل**

ويوم شديد الحر قصر طوله
دم الرقنا واصطفنا المزاخر

اراد بدم الرق الخمر والاصطفاق تحرك اوتار العود وهو المرحم اور بہت سی بڑے دن نہایت گرم ہیں کہ اونکی درازی کو ہمارے لیے خون مشک لینے شرب اور تارونکی حرکت دینے کے لیے عود کے بجائے تو ماہ کر دیا لینے اس شغل میں دن کو ماہ معلوم ہونے لگا۔

لَدُنْ عَذْوَةٍ حَتَّى رَاحَ وَصُبَتْ
عَصَاةٌ عَلَى النَّاهِيَةِ شَحْلُ الْمُنَاخِرِ

عصے علیہ لم یلیم امرہ و اشتم الار قلع و شم الا لوفی کنایہ عن التکبرین ترجمہ دنی درازی کو کم کر دیا عصہ سے لیکر میان تنک کیہ شام کروں اور حال یہ تھا کہ میرے یار ہو و لعب سے منع کنو و انویر کثرت تھے اور تک چڑھے لینے متکبر کہ اونکا کامین مانتے تھے۔

كَانَ ابَارِيَتُ الشَّهْلِ عَشِيَّةَ
أَوَّلِ بَا عَلَى الطَّفْعِ حُجَّجِ الْحَنَاجِرِ

الا ورا بط و الطف مار قلع سراض العرب علی ریف العراق ترجمہ گویا کہ صرحیان یا چپا گلین شرب کی اس شام کو طبری گزرتی بلین ہیں بجانب علی مقام طفی۔
وقال آخر وهو جابر بن العلب بحر من طے

وَمُسْتَحْبِرٌ عَنِ سِرِّ تَارِدٍ دَتِهْ
بَعْمَاءٍ مِنْ رِيَابِ بَدِيعَتَيْنِ

العمیاء الکلمۃ الی الایف معناه المرحم اور بہت سی ریا کے ہمید پوچھنے والے ہیں کہ میں نے اونکو ریا کی جانب سے ایک ہم بات کہنا کام اور توفی ٹوٹا دیا لینے ایسا گول جواب دیا کہ اوسکو ریا کا کچھ حال معلوم ہوا۔

فَقَالَ لَتَصْحَنِي أَنْ لَكَ نَاصِحٌ
وَمَا أَنَا خَبَرْتُهْ بِأَمْرٍ

اتقصہ قبل نصحہ ترجمہ سواو سے مجھے کہا کہ تو میری نصیحت قبول کر میں بیشک تیرا خیر خواہ ہوں اور حال یہ تھا کہ اگر میں اوسکو ریا کی خبر دے تو میں تر ہوں بلکہ خائن ہو جاؤں۔
وقال نفر من نفس

الْأَقَالِ تَهْبِئَةُ مَا لِلنَّفْسِ
أَرَاهُ غَيَّرَتْ مِنْهُ الدَّهْوَ

ترجمہ ستر ہیسیہ ڈنڈا کہ نفر کا حال ہو گیا جسکو میں دیکھتی ہوں یا کہما فوجا تے ہوں کہ زمانہ کی گردشوں نے اوسکا حال تغیر کر دیا ہے۔

وَأَنْتَ كَذَلِكَ قَدْ غَيَّرْتَ بَعْدِي
وَكُنْتَ كَالنَّفْسِ مِنَ الْعَبْوَرِ

الشعری العبور کو کب معروف ذات خیار و نور و سمیت عبور العبورہ بالجرۃ ترجمہ اور میں اوسکو جواب دیا کہ تو بھی میری بجائے تغیر الحال ہو گئی اور وہ حسن جمال نہا ورنہ پہلی تو تو ایسے با جمال تھی کہ گویا ستارہ شعری تھی جو کہکشان سے گزرتا ہے۔
وقال سرج بن مراکھا

وَنَدَّ مَنِ ابْنِ الْكَاسِ طَيْبًا
سَقَيْتُ إِذَا تَقَوَّرَتْ الْبُحُورُ

ترجمہ اور بہت سی رفیقان محفل شرب ہیں جو بسبب اپنی خوش اخلاقی کے ساغر کا لطف زیادہ کرتے ہیں کہ بیشک انکو اسوقت شراب پانی

جبکہ سناری بال غروب پہلی یعنی صبحی۔

دفت بلمہ و کشف غنہ

بعض قد ملامتہ من یلو مر

الْمُعْرِضَةُ مِنْ عَرَقِ الْخَمْرِ إِذَا جَلَّ فِيهَا قَلِيلٌ مِنَ الْعَرَقِ - واراوہا المخر و جبہ الما و ترجمہ ہے انکے سر کو اٹھا یا یعنی اسکو نیند سے جگایا
اور اوس کو عرق ہی ہوئی شراب پکا اس سے ملا متکر کے ملامت کو دور کر دیا یعنی شراب ملا دے کہ اسکو ملا متکر کی ملامت سننے کا ہوش نہ رہا۔

فلما انشئت فامخرو

من الفتیان فخلت هضوم

الخرق بالخرق السخى بالكرم و اراد بلفسہ - و الخلق التام لخلق المعتدل - و الهضم من السخى جیم مالہ ترجمہ ہے جب وہ فینک سے مست ہو گیا
تو جوانین سے ایک مرد مخی پوری اعضا کا اپنا سپال بخشے والا کھڑا ہوا یعنی میں کھڑا ہوا اور ارادہ کیا۔

الوجه ناویہ فکاست

وهى العروب منها والصميم

الظرف متعلق بتمام یقال تمام الیہ اذا ارادہ و الخبائر النافذہ السیدۃ و النواویۃ بالنون قالوا و السیدۃ و کاس البعیر اذا شرب علی ثلث قوائم
و النواویۃ الہین و العروب الساق و الصمیم اعظم الذی یقوم بہ بعضو ترجمہ ہے وہ جوان مستند اور طیار ہر اطراف فرج ماوہ شتر من مزاج اور فرس کے اور
اوسکا ایک پانویا باندہ مسودہ عین پانون سے چلنے لگے ایسے حال میں کہ اوسکے گھٹنے اور ہڈیاں جسے اعضا قائم رہتے ہیں مست ہو گئی تھیں۔

کھاہ شادف کانت لشیخ

لہ حلقی اذہ العرور

الکرامۃ النافذۃ الفخمۃ و الشارف السنتۃ الہرمۃ و الغیرم بہنا المیلون ترجمہ ہے طرف ایسی شتر ماوہ کے کہ فرس اور زیادہ عمر کے تھی جسکا مالک ایک
بڑا ہی شخص تھا جسکے عادت ایسی سخت تھی کہ اوسکا دیون اوس سے بکرا جلتا تھا کہ وہ چپٹ نہ جاوے۔ اور یہ اسلیئے کہ اسکا مقصد وہ بیان تھا و نہایت
اور جبکہ ایسے سخت مزاج اور پر کے جو کسانکی طاقت نہیں رکھتا بے اجازت ناقد فرج کر ڈالی تو اوس بڑے کو اختیار ہر کہ جو چاہے قیمت مانگا اور جب
اوس جوان نے زیادہ قیمت دینے کے پروا نہ کی تو برا بھلا ہو۔

فأشبع شربه و سعى علیہم

بالسبعین کاسہم اذ دؤمر

الشرب بالشم جم شراب سوچی علیہم فدم و الزوم الکاس الممتلئۃ یحییٰ لیبیب جو انہما ترجمہ ہے اوس جوان نے نازکے گزشتہ میں شکر
شکر بہر دیا و خود انکی خدمت میں شراب کی دو چاکلین جنکی بیالی بہر اور اوچکلی تھی بلکہ کھڑا رہا۔

تراھا فی الاناء لہا حسیبا

کویت مثل ما فقع اذ دیمر

الضمیر المنصوب للکاس علی ارادۃ الخمر و الحمیا سورۃ الخمر و نصب کیتا علی الحالۃ وہی الخمرۃ الی فیما سواد و حمرة الفقوم الخالص ترجمہ ہے

اوس شراب کی تیرے ساغرین معلوم ہوتی ہیں یعنی پیئے پیئے اور اسکے صورت پر تیزی برتی تھی اور حال یہ کہ وہ شراب سُرنگ کی تھی مثل
ادھوری خالص رنگ کے۔

ثُمَّ شَرِبَ حَتَّى تَرَاهُمْ كَأَنَّ الْقَوْمَ تَنَزَّهَهُمْ كُلُّهُمْ

رنجہ امانہ اور ابن عظامہ فومرنگ کسظم و نرفہ الدم او ہنہ فرط سیلانہ ترجمہ وہ شراب اپنی پیئے والوں کے ہاتھ پاؤ وغیرہ اعضا دھیسے کر دیتی
ہیں تاکہ کہ تو ان کو ایسے حال میں دیکھے کہ گویا اول لوگوں کا خون اون کے زخموں نے سب بہا دیا اور وہ بلا قوت رہ گئے ہیں۔

فَقَدِمْنَا وَالْكَاتِبُ بِخَيْسَارٍ الْفَتَى الْمُرَاقِبُ وَهُوَ كَيْفُ م

الخمس المذلل والقتل بالتحريك اندامہ میں مرفی الناقۃ و تباعد مرفی البعیر عن جنبہ وہو ممدوم والکوم جمع کومار وہی الناقۃ الخیمۃ لسانہ ترجمہ
سوا اسکے بعد ہم اوٹھ کر ایسے حال میں کہ ہماری سواریاں ہماری تابعدار تھیں ایسے نا فوکی طرف جنگ لگنے لگی تھیں تو یادوں کے پہلووں سے دور
تھے اور وہ بڑے بڑے کوٹان والیاں تھیں گشتوں کا گھٹیلایا پہلووں سے دور ہونا قون کے لیے وصف محمدی اور بعد مینوشی سواری کرنا
اونکی عادت میں سے تھا۔

كَانَا وَالرَّجُلَ عَلَى صَوَارٍ بِرَمْلٍ حَزَاقٍ أَسْلَمَهُ الصَّرِيحُ

الصوار کتاب و غراب جماعۃ بقرات الوحش و حراق بالہملۃ فالجملۃ موصوفہ و اسلمہ فوضہ و ترکہ فی ایدی الاعادہ و الصریح معظم الرمل ترجمہ گویا ہمارے
کجا و تمام حراق کرتی ہیں ایسے نیل گاؤں پر کہ ہوتے جیسے بکری بیتی نے شکاریوں کی سپہ و کر ویا تاکہ اس وقت میں نیل کا تیر۔ اپنی نجات
کے لیے نہایت تیزی اور زور سے بہا گئے ہیں خلاصہ یہ کہ اپنی سواریوں کی تیز روی بیان کرتا ہے۔

فَبِتْنَا بَيْنَ ذَلِكَ وَبَيْنَ مِصْلَ فَيَا عَجِبًا لِعَيْشٍ لَوْ يَدُومُ

ترجمہ سو ہنہ شغل زکو را و استعمال مشک میں رات کا ٹی پس اور گویا ایسے عمدہ عیش سے تعجب کرو کہ کاش یہ عیش ہمیشہ رہتا۔

وَفِينَا مَسِيرًا عَادَةً عِنْدَ شَرِبٍ وَغَزَلَانٍ يَحْدِلُ لَهَا الْحَسِيمُ

السمعات لغت قینات و الحسیم المار باحار و البارد و کلاہا متخل ترجمہ اور اس وقت ہم میں راگ سنائیو الی چو کہ بیان بخواروں کے پاس
اور آہو چشم اور خوبصورت عورتیں جنکی غسل کے لیے پانی گرم بائینہ کے لیے آب سرد طیار کیا جاتا تھا۔

لَطُوفٌ مَا نَطُوفٌ ثُمَّ يَا وَی ذَوُ الْأَمْوَالِ مِنَّا وَالْعَدِيمُ

البحر اسافہا من خوف و اعلاہن صفاً مقیم

طوف الرجل اذا سار كثير او العليم الفقير واخف جهم حفرة اراد بها القبور واخف جهم اجوف والصفا كرامان الحجارة العرض ترجمه هم دسنا مين
سپرتے ہیں جب تک پرتے ہیں پر ہم میں کے مالدار اور غلے لوگ ایسے گڑھوں میں جا پڑتے ہیں جتنے بچر کے حصے خالی ہیں اور اوپر کے حصے میں بڑا
سلیں جمنے والی ہیں یعنی قبروں میں۔

وقال اياس بن الارث الطامي

هَلَمْ خَلِيلِي وَالْعَوَايِدُ تَصْنَعُ هَلَمْ خَلِيلِي الْمُنْتَبِذِينَ مِنَ الشَّرْبِ

اصباہ دعاء الے الصبی اولہم الشانی تاکید۔ دیکھی تجزوم جواب ہلم و انتشی اسکران ترجمہ ای میری یا چل اور حال یہ کہ گمراہی کبھی شوق باز کھینچ
بلائی ہے چلستان بخوار سے علیک سلیک کریں۔

نَسِلَ مَلَامَاتِ الرِّجَالِ بَرِيَّةٌ وَفَرَّ شَرُّهُ الْيَوْمَ بِاللَّهِ وَاللَّعِبِ

بدل من بخمی ما خود من سلاہ اذا دفعہ و انزالہ و اگر تہ فعلتہ من الری و نفر من قری اشی اذا شقہ ترجمہ چل تاکہ ایک دفعہ پیکر لوگوں کی ملاستونکو
جو مینوشی پر کرتے ہیں دور کردیں اور اقرار ڈالیں اور ابجلی روز کی برائیوں اور مصیبتوں کو کیل کو دے چیر ڈالیں۔

اِذَا مَا تَرَأَتْ سَاعَةً فَاجْلَسْهَا لِحَيْدِ فَإِنَّ الدَّهْرَ أَصْلُ ذُو شَقِيبٍ

العصل اعو عاج الانیاب فمواصل کنی عن شدید الاخذ و اشعب تیج اشتر ترجمہ جب تک ایک ساعت کی فرصت ملو تو اسکو بھلائی میں صرف کر
کیونکہ زمانہ کم و ندان اور رفتہ انگیر ہے یعنی جو اسکی منہ میں آجاتا ہو وہ چوٹ نہیں کتا اور فساد ہی ہو اس کو بھلائی کے امید نہیں ہو۔

فَإِنَّ يَدَ خَيْرٍ أَوْ يَدَ بَعْضِ رَاحَةٍ فَإِنَّكَ لَا فِیْ مِنْ عَمَمٍ وَمِنْ كَرٍّ

کان تامتہ ترجمہ سو اگر کچھ بھلائی ہو یا کچھ آرام ملے تو اسکو غنیمت جان کیونکہ تو آئینہ غم و سختیوں سے بانی والا ہے و قال آخر

أَحِبُّ الْأَرْضِ تَسْكُنُهَا سُبُكُمُ وَأَنْ كَانَتْ تَوَلَّىهَا الْجُودُ

مترجمہ میں اوس زمین کو دوست رکھتا ہوں جہاں لمبی رہتی ہو اگرچہ قحط اوس زمین کی وارث اور مالک سنگی ہیں لیکن قحط ہمیشہ بہتا رہتا
جیسا وارث اپنے ملک میں ہمیشہ مقیم رہتا ہو خلاصہ یہ کہ زمین قحط ناک سبغور ہوتی ہو مگر سبب معشوقہ کے محبوب ہو۔

وَمَا دَهْرِي مَحَبَّتِ شَرِّ رَافِضٍ وَلَكِنْ مِنْ حَيْلٍ بَهَا حَبِيبُ

الدہر العادۃ قال سے فانی یس دہری بالفراش ترجمہ اور میری عادت زمین کی مٹی کی دوست بکنی کی نہیں ہو مگر جو اول میں برفروکش ہو محبوب ہو

أَعَاذَ لَوْ شَرِبْتُ الْحَمْرَ حَتَّى يَكُونَ كَمَلِ الْأَمَلَةِ دَبِيبُ

أَذْأَلْتُ تَنْعَ وَعِلْمَتِ أُنِي بِمَا تَلَفْتُ مِنْ مَالٍ مَصِيبُ

الذیب شی الثمل ترجمہ امی ملا سنگر نادان عورت اگر تو شراب پیتی اور سبب نشہ کے میان تلک تیرا حال ہو جاتا ہے تیری انگلیوں کی ہر پور میں لہبیب
اہتر از اور دورہ خون کے چھوٹتیاں سے چٹو لگیں تو اس وقت کچھ مینوشی میں ملاست نکرتے اور کچھ معذور رکھتے اور یہ بات جان لیتے کہ جعفر
مالی نے مینوشی میں صرف کیا ہے اور میں میں راہبر ہوں نہ ہیراہ۔

وقال ابو حنيفة البولاني

فما لطفه من حجب من تقادفت به جنبة الجودي والليل

المنطقة الماء القليل الصبا والفرح المطر حبة البرق تقادف ترائي واجنبية الطرف والجودي جبل بالجزيرة والداس المنظم ترجمہ ہونین ہر صاف
تھوڑا پانی اوکے کا جس کو دو طرفوں کوہ جودی نے پھینکا ہوا ایسے وقت میں کہ شب تاریک ہو۔ اور یہ اسلئے کہا کہ ایسی وقت سردی زیادہ ہو
ہو کر تھی ہے خبر ما کی تیسرے شعر میں ہے۔

فلما انقضت اللصا بتفقت شمال الا على ما نه فهو قارس

اللسا ج جمع لصب ہوا شعب الصغیر نے جبل تنفس شمال ہبب اللام بجئے علی۔ والقارس بالقاف الجاد ترجمہ سوجبکہ اوس ادلی کو جودی کہ
گھاٹی نے ٹھرایا تو باد شمال اوسکے پاس کے اُلی جانب پر پڑی اسلئے وہ جگیا۔

باطيب من فيها وما ذقت طعمه ولكن فيما ترى العين قارس

اطيب خبر بالنايفه والقارس ذو فرستہ ترجمہ سو وہ پاؤں موصوف بخچیدن اوصاف دسکے معنی ادسکے آج ہن سے اچا نہیں ہر احوال
یہ کہ میں نے اوسکا نہ نہیں چکھا اگر اوس چیز کو جس کو آنکھ دیکھتی ہے خوب سمجھو والاہون وقال احاث بن خالد المخزومي

ان وما خروا عدا من عند الجاد تو ودها العقول

الواد للقسر واده بلغ حمده واعياه فمير الميراث الموصول من حيث ان المراد به البدن. والعقل ج جمع عقل ترجمہ میں بیشک قسم ہے
اون ناؤں کی جس کو سہو کے صہ کو بوقت حجاز ہم کرتے ہیں ایسے حال میں کہ اون ناؤں کو سکیلین یعنی پائے بند چٹنے سے عاجز کر دیتی ہیں۔ ان کی
خبر لو رفت چوتھی شعر میں ہے۔

لو بدلتا على مساكنا سفلوا واجتمع سفلها يعلو

نائبه افضل الکتابہ التانیث میں انصاف الیہ المساکن ترجمہ اگر مجھ کو بہر گھر دیکھا اوپر کا درجہ نیچے بدل دیا جاوے اور نیچے کا درجہ اوپر نہ جاوے
یعنی بہت مسکانات بدل دیا جاوے۔

فيمكاد يعرفها الخبير بها فيرة الاقواء والمحل

عطف علی بدلت والا تو ارجو الدار عن الیہا۔ والحمل القحط والحمل ما خود فی جانب اشتر ترجمہ اور یہ امر قریب ہو کہ اودن ساکن کو شناخت کرے اور کیا دافکار علامات سے۔ اور گھر دیکھا اور جائز ہونا اور قحط اوس دیکھا کہ کو شناخت ہو سکے۔

مِنَ الصَّلَوحِ لَاهِلِهَا قَبْلَ

لِحَرْكَتِ مَضَاهَا لِمَا ضَمِنَتْ

الجمالیہ جواب لو وکل خبر ان۔ وانیضی اسکن ترجمہ تو میں بیشک اوسکے گھر کو خوب پہچان لوں گا گو کیسے ہی صورت بدل جاوے بسبب اسر محبت اور علاقہ اوس گھر کے رہنے والوں کی جن کو میرے پہلو چپا رہے ہیں قبل تبدیل صورت کے یہ شیعہ ہر و قال المسلم بن الولید

تَخَافُ حُلَّةَ احْسَانِهَا ان تَقْطَعَ

مَرِیضَاتُ اَوْبَاتِ التَّهَادِیْ کَالنَّمَا

الاوبہ رفع التواء ثم فی السیر والتهدای المشی بین الرجلین ثم لا ترجمہ وہ عورتیں مریض معلوم ہوتی ہیں جب دو آدمیوں کے سہاری سے نرم و چم کے ساتھ چلتی ہیں مگر مریض نہیں ہیں۔ اور باعث نزاکت ایسی آہستہ آہستہ چلتے ہیں کہ گویا وہ درختی ہیں کہ انکے اعضا نرم ہونے سے نہ ہوں کی گرائی سے ٹوٹ نہ جائیں۔

فَرَقَمَ مِنْ اعْطَا فَمَا تَرَقَّصَا

نَشِيبَ النِّسَابِ لَا یَعْرِضُ اخْضَرُ الدَّمْعِ

السبب الجری علی سریرہ کالانسیاب والایم بالفتح الحبة الدقیقة البیضاء۔ وتمر بردہ والندی المطر الخفیف۔ واکسکن فی رفع واجر ورض اعطاف للایم۔ والاعطاف جمع عطف و ہوا التوی منہ ترجمہ وہ ایسے مست چلتے ہیں جیسے سفید شک جسکو شبنم اور باران خفیف نے تراوڑھنڈا کر دیا ہو اور اوس شک نے اپنی کندلیوں یعنی پیچیدگیوں سے چلنے کے لیے اس قدر کو لاہو چقدر اوٹھ سکایا کہ اسکا۔ سانس بوقت سردی و بارش کے پسندیدہ جاتا ہو کیونکہ وہ سردی برداشت کم کر سکتا ہو اور سردی سے اسکو اعضائیں ہو جاتے ہیں پھر اسی التین اگر اسکو ضرورت رفتاری ہوتی ہو تو وہ کستور پڑھنے کو گھول کر آہستہ آہستہ چلتا ہو مجبور کی آہستہ رفتاری کو رفتار مذکور کے ساتھ تشبیہی ہر و قال آخر

مَسَّ البَطْنُ وَاِنْ تَمَسَّ ظَهْرُهَا

اَبَتْ الرِّوَادُ وَالنَّدَى لِقِصَصِهَا

النَّدَى بالفحم جم التندی۔ وایقص جمع التھیں وہودم المرأة۔ وایس بطون مغول ابت وکذا ان تس ترجمہ اوں کو کلاں سہنوں اور سخت پستانوں نے اوں کو تون کو شکمون کے چہونے اور گھروں کے ملنے سے روک دیا ہو یعنی سیرین پچی جانب سے کرتے کو کمر سے نہیں لگنے دیتی اور پستان اگلی جانب سے اسکو شکم سے ملنے نہیں دیتی اجمال کلانی سیرین و سختی پستان کی تعریف کرتا ہو۔

لَتَبَّهْنَ حَاسِدَةً وَهَجْنَ غِيورًا

وَاِذَا الرِّیَاسُ مَعَ الْعَشَّةِ تَنَاحَتْ

تناحت الريح اذا هبت علی التقابل کا جنوب و اشمال و ہم بعض فی ترجمہ اور جبکہ باہم مختلف ہوا تین شام کی وقت چلتی ہیں اور انکو

مسلم بن الولید

۲۰۸

زور سے اونکی کرتی شکم اور کمر سے لگاتے ہیں اور بدن کی خوبصورتی ظاہر ہوجاتی ہے تو وہ ہوائیں نفوس حاسدہ کو بیدار اور غیرت مند کی غیرت کو برانگیختہ کرتے ہیں کہ یوں اونکے بدن کی خوبی اور رون پر ظاہر ہوئی۔ **وقال بکرمین السراج**

بِضَاءٍ تَعْبٍ مِنْ قِيَامٍ فَرَحَمَا وَتَقِيبٍ فِيهِ وَهُوَ رَحِمَاتُ سَحْمٍ

اسبب الخوف والمرارة شعرا سماء والوحف الكثير السواد والاحم الاشده ترجمہ وہ گور رنگ والی ہرگز کٹھن ہونے پر اپنے بالوں کو بسبب درازی کے کینچتی چلتے ہیں اور ان بالوں میں بسبب اونکی کثرت کے چپچپائی ہے حالانکہ وہ سیاہ ہر رنگ ہیں۔

فَكَاهَا فِيهِ هَارٌ سَاطِعٌ وَكَانَ لِيلٍ عَلَيْهِمْ مَظِلُّهُ

ترجمہ سودہ عورت اور سیاہ بالوں میں گویا روز روشن ہے اور گویا وہ بال اس مجوہ پر شب تاریک ہیں۔ **وقال مسلمان بن الحنفیہ**

تَامَلْتُهَا مِنْ قُرَّةٍ فَكَانَتْ رَايْتُهَا مِنْ سُنَّةِ الْهَيْدِ مَطْلَعًا

اغترہ آٹا علی غرة او غفلة وکستہ از ہر ترجمہ جبکہ وہ غافل تھی میں نے اسکو بغور دیکھا سو گویا اس کے پاس یا اس کے بسبب میں نے چوم بوز رات کے چاند کے چہرہ کا سطل دیکھا یعنی اسکا چہرہ شل بدر کے روشن دیکھا۔

اِذَا مَا لَأَتْ الْعَيْنُ مِنْهَا لَا تَمُتَا مِنْ الدَّمْعِ حَتَّى أَنْزِلَ الدَّمْعُ أَجْمَعَا

ملا میں نے اگر اہ نظر مشبعا۔ وترف المار اخر جملہ ترجمہ جبکہ میں اسکو بیری یعنی آنکھ پر دیکھتا ہوں تو اپنی آنکھ کو اشک سے بہرہ لیتا ہوں اور اتنا روتا ہوں کہ ساری ہشک نکال داتا ہوں۔ **وقال کثیر بن عبد الرحمن** کثیر مصنف الخراعی وکان یہودی غرة بنت حميد الغضائرية الحاجبية و الحاجبية نسبة الى صاحب بن غفار۔

وَدِدْتُ وَأُفَدُّهُ الْوَدَادَةُ اَنْتَ مَا فِي خَيْرٍ الْحَاجِبِيَّةُ عَالِمٌ

ترجمہ میں پسند کرتا ہوں اس بات کو جو عہدہ حاجبیت کے دل میں میری دوستی اور دشمنی کے معاملہ میں ہے جانتے والا ہوں مگر یہ جاننا چہ سفید نہیں ہے۔ **فان كان خيرا سترني و علمته** وان كان شرا لم تلمني اللواتي

ترجمہ سو اگر عہدہ کے دل میں میری بھلائی ہے تو یہ امر مجھ کو خوش کریگا اور اسکو بہتر سمجھو گا اور اگر زبانی ہے تو مجھ کو بہتر چھوڑ دینا میں ملامت گر عورتیں مجھ کو ملامت نہ کریں گے۔

وَعَادَ كُرَاتِ النَّفْسِ لَا تَنْفَرَتْ فَرَقِينَ مِنْهَا عَادُوا وَلَا نَحْرٌ

ترجمہ اور تجھ کو اور مجھ کو بہرہ دل یا دینیں کرتا مگر وہ دل دو فریق مختلف ہوجاتا ہے ایک فریق تو اس میں کاجا و تیری محبت میں معذور

کرتا ہے اور ایک غریب اس باب میں مجھ کو ملاست کرتا ہے۔

فَرَّيْتُ أَنْ يَقْبَلَ الضَّيْمَ عَنَوَةً

وَأَخْرَجَ مِنْهَا قَابِلَ الضَّيْمِ رَاغِمًا

مگر مجھے یہ میرے دل کا ایک حصہ زبردستی ظلم کے قبول کرنے سے انکار کرتا ہے اور اس کا دوسرا حصہ میرے ظلم کو بخوشی قبول کرنے والا اور ذلت پسند کرنے والا ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ میرا دل تیرے عشق میں مجھ کو کبھی ملاست کرتا ہے اور کبھی محض در کرتا ہے۔ **وَقَالَ الْيُضَا**

وَأَمْسَتْ التَّحْصِيْبُ شَفَا إِلَى بَدَا

الْمَيِّ وَأَوْطَانِي بِلَادُ سَيِّوَاهِمَا

شب وید کا اٹھنا اور صبحان مگر مجھے یہ میرے دل کا ایک حصہ زبردستی ظلم کے قبول کرنے سے انکار کرتا ہے اور اس کا دوسرا حصہ میرے ظلم کو بخوشی قبول کرنے والا اور ذلت پسند کرنے والا ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ میرا دل تیرے عشق میں مجھ کو کبھی ملاست کرتا ہے اور کبھی محض در کرتا ہے۔ **وَقَالَ الْيُضَا**

إِذَا خَرَفْتُ عَيْنَايَ لَعَنْتُكَ بِالْقَدَى

وَعَزَّةٌ لَوْ يَدْرِي الطَّبِيبُ قَوْلَهَا

مگر مجھے یہ میری دونوں آنکھیں ہنسی لگتی ہیں تو میں کنک کا بہانہ کرتا ہوں یعنی یہ کہہ لگتا ہوں کہ میری آنکھیں کنک گریا ہوا سیلے آنسو نکل آئے اور حقیقت میں اون دونوں کنک مسماۃ عزہ کا کاش یہ اطیب معلوم کرے اور بیفائدہ علاج نہ کرے۔

وَحَدَّثَ هَذَا حَلَّةً ثُمَّ أَصْبَحَتْ

بِأَخْرِى فُطَا الْجَادِيَانِ كِلَاهُمَا

مگر مجھے اور عزہ کبھی اس نالہ اور میدان میں جا اور ترقی ہے پہر دوسرے بقیہ میں صبح کرتی ہے تو اس کے سبب دونوں میدان سے ہمیں علوم ہوا لگے ہیں۔ **فَلَوْ تَذَرِيَانِ الْمَعْمُورَةَ مَنَاسْتَهْلِكُنَا**

عَلَى أَنْ جَازَى نَهْجِي مَا جَزَاهُمَا

اوری اللہ اطہارہ ومارائدہ او مودہ اللہ استفادہ میں تکلیف میرے سوا اگر میری دونوں آنکھیں جب سے انہوں نے ہنسا شروع کیا ہے یعنی عزہ کے عشق میں آنسو بہا میں ایسے شخص کے پیچھے جو کچھ بخت ہے تو وہ اون دونوں کو کچھ درخت سا گروہ ایسے ناقد رواں کے لیے روئیں جو کچھ دینا نہیں جانتی۔ **وَقَالَ نَصِيبٌ** ہو کہ میرے برباع مولیٰ عبدالعزیز بن مروان کبھی ابانجی۔

لَقَدْ هَتَفْتُ بِحَبْلٍ حَمَامَةً

عَلَى فَنَ وَهَّاءٍ وَانِي لَسَانَهُ

الشفاعہ صومۃ الحامۃ۔ وایچہ بالکسر طائفۃ من اللیل والنحن حمرۃ نقصن۔ والحق نصف اللیل اول بعد ساعۃ عنہ مگر مجھے بیشک نصف شب میں یاد اس کے کچھ بعد ایک شاخ پر قمری یا فاختہ بولی اور میں اس وقت سوئیا لانا تھا۔

نقدہ لیں اعتدالاً عندہ اوائلی ہو لفسفہ قاقدر لیت لاسکونہ ازہم ازہا یوم و صبا یومہ + لستعد ولا اذکے قیلے **الْحَبَابُ** مگر مجھے سوئیں اور اس وقت کہا جبکہ میرے عزیزان کرنا تھا اور اپنے میں اوس معاملہ پر جو کو دیکر ملاست کرنے والا تھا کہ کیا میں ایلی کرنا ہوں کہ سدا کے عشق

لما سبقنني بالبقاء الحاسم

كذبت بيت الله لو كنت عاشقا

ترجمہ کہ بے شرفی کے قسم میں جہوٹ بولا اگر تین عاشق صادق ہوتا تو قمریان روئیں مجس نہ بے بختیں۔ **وقال ابو حمزہ التیمی**

على من بالحنين تغولينا

اراد الله ثقیباً في السلاط

اراد اللہ ثقیبہ کو مخدوہ ہو کر نہایت غم میں التیر لادنا علیہ۔ وکان الخطاب کسورۃ والسلاطی عظم فی فرس البعیر والفرس البعیر کالحمار للذابتہ۔ وخصبہ الذکر لانہ یبقی فی الخمد والنمل سر حرمہ اپنے ناقہ کو خطاب کر کے استہار کر خدا تعالیٰ تیری پانوں کی ہڈی کی مغز کو گملا دے یعنی نہایت دبی کر دے تو کسید بیکار و رو رہی ہو۔

ولكنی أَسِرُّ وتَصَلِّینا

فانی مثل ما تجددین وجدی

ما سحر رتہ۔ والوجد شدۃ الخن ترجمہ کیونکہ تیرا غم بیشک تیرے غم کی مانند ہو گا مگر میں اس کا چھپا ہوں اور تو ظاہر کرتی ہو۔

أَجَلُّ عن العقول وتغلبنا

وبمثل الذی یبت غیرانی

ترجمہ اور میرے پاس تیری مانند غم و شوق ہو مگر میں پائو بند اور کیل سے بچا ہوں اور تیری پاؤں بند لگایا ہوں **وقال آخر**

ولم یسل عن لیلی لہال ولا اہل

وما ابی الیہا حافوا دہ

تسلے بھا تفرے بلیلی ولا تسلے

تسلے باخری غیرھا فاذا التے

فرس جہوچ اذ کان غیر منقاد۔ واذا الفاجاة۔ واغراہ بجماع علیہ۔ واسلاہ عنہ التناہیاء ترجمہ اور جبکہ عاشق کے دل نے سواری سگری کے سب چیزوں کا انکار کیا۔ اور بسبب شغل اپنی مال اور اہل کے لیلیٰ کو نہ بولا تو اس نے سواری لیلیٰ کے کسی دوسری محشوقہ سے دل بہلایا سو ناگاہ کیا دیکھتا ہوں کہ وہ محشوقہ تازہ جس سے دل بہلایا تھا لیلیٰ کی طرف برا نگہ کرتی ہو کیونکہ او میں لیلیٰ کے سہی عادات ہیں اور لیلیٰ کو نہیں بہنکارتا۔

عمرت نھانا منک غیر حیمہ

وقال کثیر عینیت لدر منک یاعز بعد ما

ترجمہ ام غزہ میں تجب کرتا ہوں اپنا چیمہ ہونے پر تیری محبت کے مرض سے اسکے بعد کہ ایک عرصہ تک تیری سبب بیمار رہا یعنی تجب ہو کہ یہ کہ نہ مرض کیونکر اچھا ہو گیا۔

فقد بریت ازانک ذاک مریحی

فان کان برء النفس منک راحۃ

المرح من اراحہ اذا اعطاه الرحمہ ترجمہ سو اگر میرے جی کا تیری محبت سے اچھا ہونا میرے لیے سبب راحت ہو تو میرا جی اچھا ہو گیا اگر یہ اچھا ہونا مجھ کو چین دے تو عمرہ بات ہو مگر حصول چین عاشق کے لیے نامکن ہو۔

تَجَلَّ خَطَاءُ الرَّاغِبِ وَلَعِبِكَ

عطاء فوادی بچے لیسیر

عنی بظن اس سوادہ تجلی غنا کشف و تفرق و السرح الامر اسل طرح میری سر کے بالوں کی سیاہی جاتی رہی اور یہ امر قریب الاسکان ہے
کہ میرے دل پر خوشی کا پردہ بڑا ہوا اور وہ بآسانی کھجادی۔ **وقال عروۃ بن اوس**

الْفَنان تصنیفہما للبین فخر قنہ

ولا یلان طول الدهر لاجتماع

م لائف بالسر لایفہ والبین ارادہ الوصل والکبار والجر ورتلی بالشان وعناہ الامر اہمہ والفرقہ الانقطاع والجر والبین وذلک لئل سدا ذکر سہ طول
الدهر ففعل الملل طرح میری وہ دونوں وصل سے مایوس ہیں اور انکو انقطاع وصل یعنی فراق پر بخمین ڈالتا ہوا اور وہ دونوں عمر بھر جنت تک ایک جا
جنت میں ایک دوسرے کو مل نہیں پاتے۔

مستقبلان نشاہما من شبابہما

اذا جاد عروۃ داعی اللہ سعیا

النشاص بالثون والجمہ فالملک کما یحب لثنا وخی طرح میری وہ دونوں اپنی جوانی کے ایک سانسے انوالی ہیں یعنی نوجوان ہیں جبکہ طالب عشق اور کو
پکارتا ہوا تو وہ دونوں اسکی سنتے ہیں یعنی عاشقانہ مزاج رکھتے ہیں۔

لا یجبان بقول الناس عن عرض

ویجبان بما قالوا واصف

اخبہ سرہ وکلما اعلین مجبول والعرض بضمین بجانب وارجاء والجر ورتلی بالقول طرح میری وہ دونوں لوگوں کی باتوں سے جو اشاری اور کنایہ کی جا
خوش نہیں کیے جاتے ہیں ان ادن باتوں سے جو وہ باہم کرتے ہیں اور کس پرین راضی کیے جاتے ہیں یعنی وہ کہیں ایسے مایوس ہیں کہ اپنی ایکسی
باتوں سے خوش ہوتی ہیں اور وہی باتوں کو پسند نہیں کرتے۔ **وقال آخر**

وطاہد الامتات میل مع اللہ

سوائی ولم یجدت سواک بدیل

مرچمیر اور جیکہ تیری رغبت مجھے سوا میری دشمنوں کی طرف ظاہر ہوئی اور مجھ کو تیرے سوا تیرا بدل اور نظیر نہ ملکا۔

صد دت کما صد الروی لظاوت

بلہ مدۃ الا یام وهو قدیل

صد عنہ صدود اعراض عنہ لازم واکجہ جواب لما والرمی المری ولفاوت حال واولت طرح میری تو میں نے تجھے ایسا اعراض کیا جیسا شکا
تیرے خوردہ کہ اسکو بخوبی ہوئی ایک غصہ گر گیا ہوا اور وہ قریب ہلاکت ہو شکاری سے اعراض کرتا ہو کہ اسکا اعراض اسکو پسند نہیں ہوتا۔

وقال آخر استجاب لرحبت انت یجیل

وقدر غموا الا یجبت یجیل

مرچمیر کہ کیا میں تجھ کو دست نہ دے دوں گی سے اور حال یہ کہ تو دوسرے میں بھل ہو اور لوگ خیال کرتے ہیں کہ بھل محبوب نہیں ہوتا۔

بِإِلَهِكَ يَتَّخِذُ الْكَلْبُوتَ بَيْتَهُ

وَيُشْفِقُ الْهَوَىٰ بِالْمَنِيلِ وَهُوَ قَلِيلٌ

کلمہ بے ایجاب یعنی المستفاد من العبرة الانبکارية والو القسم المقسم علیہ مخروف ای فی احبک الحکم المقصد لہی الرجل اذا قال لیلیک ویشفی بجمول سطر
علا المقسم علیہ مخروف وانیل الوصول ترجمہ کیوں نہیں بیشک میں تجکو دوست رکھتا ہوں قسم ہر اوس ذات پاک کی جسکے گھر کا لیلیک کہنہ
والے قصہ کرتے ہیں اور میرے مرض محبت کو تیرے پاس پہنچنے سے شفا حاصل ہوتی ہے مگر وہ پہنچنا کہ نصیب ہوتا ہے۔

وَأَنَّ بَالُو تَقْلَمِينَ لَقَدْ كُنْتَ

الْبَيْتِ كَمَا بِالْحَمَائِمَاتِ غَلِيلٌ

لو بمعنی لیت والعلیہ الحطش کا غلیل والحق المظلم الطیر اللطشان الذی یدرجول المار ترجمہ اور بیشک ہکو تیرے دیدار کی تشنگی ہر جیسے تشنگی پرندوں کو
جو پانی کے گرد گھومتے والے ہیں ہوتی ہو کاش یہ امر تو جان لے **وقال آخر**

إِذَا كُنْتَ لَا يُسَلِّدُكَ عَمِنْ قَوْعَةٍ

تَنَادُوا لَا يُشْفِيَا سَطُولَ تَلَاقٍ

فَهَلْ أَنْتَ لَا مَسْتَعِيرٌ حَسْبَاشَةٍ

لَهْجَةٍ نَفْسٍ أَذْنَتْ لَهْجَاقٍ

الحشاشۃ لقیۃ الروح فی المرئیس والکتمۃ الروح واذن بہ اخیر ترجمہ جبکہ تو ایسی حالت میں غایت عشق سے ہو کہ تجکو جدائی محبوب کی تسلی نہ
اور اوسکو نہ بہلا دی اور نہ دیر میں ملنا یا دیر تک ملاقات ہونا تجکو مفر عشق سے شفا دی سوا ایسے حال میں تو نہیں ہو مگر لقیۃ روح کا مانگنا
اوس جان کے لیے جسے اپنی جدا ہونے کی خبر دیدی ہے یعنی ایسی صورت میں تیری زندگی چند وزہ ہے

وقال عبد الله الهمیثی

إِلَّا يَصَابُ بِجَنَابَتِي هَجِيَّتٌ مِنْ بَجَبٍ

لَقَدْ زَادَنِ مَسْرَاكِ وَجْهًا عَلَى وَجْهِ

ترجمہ اگر نہ جی صبا تو مجھ سے کب جلی تہی بیشک تیرے چلنے سے مجھ عشق کی تین چڑیا میں

إِنَّ هَتَقَتْ وَرَقَاءَ فِي رَوْقِ الضَّمِي

عَلَيْهِ فَازَتْ حُضْرُ الْبَنَاتِ مِنَ الرَّبِّ

بِكَيْتِ مَا يَكِي الْوَلِيدُ وَلَحَرْتَنَ

جَلِيدٍ أَوَّابِدِ بَيْتِ التَّمِيمِ تَكْتَبِدُ

ان بتقدیر اللام والتمتص صوت الحماۃ والورق والرحامۃ من الصفات الغالبۃ من الورقۃ وهو السواد المائل الی البیاض والرواقی الضمیر والضمیر
والغض الطری الناعم والرزق طیب الرزق ترجمہ اگرچہ خطاب کر کے کہتا ہو کہ کیا اسیلے کہ فاختہ پاشت کی روشنی میں دخت رند کی تر و نرم شاخ
بولی تو ایسا رو دیا جیسا بچہ روتا ہو اور کچھ دل کا مضبوط تر نا اور وہ اضطراب تو نے ظاہر کیا جو ہر کبھی ظاہر کرتا تھا۔

وَقَدْ نَزَعُوا أَنَّ الْعَبْتَ إِذَا دَنَا

مَنْ لَمْ يَنْتَهِ النَّاسُ يَشْفِي مِنَ الْوَجَلِ

نکد

عبد الله الهمیثی

ترجمہ اور بیشک لوگوں نے خیال کیا ہو کہ جب عاشق معشوق کے پاس پہنچتا ہو تو اس کا جی بہر جاتا ہو اور یہ کہ فراق معشوق کی دوا و شفا بخش ہو

عَلَىٰ أَنْ قَرَّبَ الدَّارَ خَيْرٌ مِنَ الْبَعْدِ

بَلَىٰ تَدَاوِيًا فَلَمْ يَشْفِ صَابِنَا

ترجمہ ہر ایک وصال و فراق سے پہلے اپنا علاج کیا سو کہنے ہمارے مرض کو شفا دے گی نہ کہ فراق محبوب کے کہ پاس ہونا دور ہو نہ ہیستہ تر ہو۔

أَذَاكَانَ مِنْ تَهْوَاهِ لَيْسَ بِنِي عَهْدٍ

عَلَىٰ أَنْ قَرَّبَ الدَّارَ لَيْسَ بِنَافِعٍ

عہد پر لقیہ ترجمہ علاوہ ازین محبوب کے کہ پاس ہونا کچھ مفید نہیں ہوتا جبکہ تیرا محبوب ملنا سا ہو و قال آخر

فَاكْزِدُونَهُ عَدَا لِيَابِي

أَذَاكَانَ تَسْلَىٰ خَلِيلًا

ترجمہ جبکہ تو کسی دوست کا ہو لاچار ہو تو تو کسی جدائی میں بہت سی راتیں گزارا کر آخر کو بھول جا دیا گا۔

وَلَا بَلَىٰ جَدِيدٌ لَكَ بَتَذَلِّ

فَمَا سَلَىٰ خَلِيلَكَ مِثْلَ نَائِي

ترجمہ سو تیرے دوست کو کوئی چیز مثل فراق کے نہیں بہلاتی اور تیری کچھ چیز کو کوئی چیز مثل کثرت استعمال کے کہ نہیں کرتی و قال

عَلَيْكَ سَلَامٌ هَلْ لِمَا فَاتَ مَطْلَبُ

الْأَطْرَقْنَا خَيْرَ اللَّيْلِ زَيْنَبُ

ترجمہ اور مخاطب نے آخر شب میں مزید ہمارے پاس آئی اور سلام کیا ہم نے کچھ سلام کیا اور ان اوقات وصال کے یہ چو جاتی رہی کوئی تلاش کے

وَكَيْفَ وَانْقَاحَاجَتِ اَتَقْتَبُ

وَقَالَتْ تَجَنَّبْنَا وَلَا تَقْرَبْنَا

ترجمہ اور اس نے کہا کہ مجھے الگ ہا اور ہمارے پاس مت آئیں نے جواب دیا کہ کیونکر نہیں تم سے الگ ہوں حالانکہ تم میری آرزو و مراد ہو۔

فَقُلْتُ وَهَلْ قَبْلَ الثَّلَاثِينَ مَلْعَبٌ

يَقُولُونَ هَلْ بَعْدَ الثَّلَاثِينَ مَلْعَبٌ

ترجمہ لوگ مجھ کو کہتے ہیں کہ کیا بعد تیس برس کی عمر کے کیل کو کا سو قہ ہو سو میں نے کہا کہ کیا تیس برس کے بعد کیل کو کا سو قہ ہو یعنی میں نے اون سے

کہا کہ عشق بازی کا وقت تیس برس کی عمر کے بعد ہو اس سے پہلے نہیں ہو بلکہ پھر نکاح کیل ہو۔

يَلَّ شَيْبَةً يَسْرِي مِنَ اللَّهِ وَتَرْكِبُ

لَقَدْ جَلَّ خُطْبُ الشَّيْبِ أَنْ كَانَ كَلِمًا

ترجمہ بڑا بڑا کا حادہ بیشک بڑا ہوتا اگر یہ امر ہوتا کہ جب کچھ ہی بڑا یا ظاہر ہو تو نہ تو بے کس کی سواری تنگی پہنچے ہو جاوے اور بیکار بن جاوے

سودہ شکر کہ ایسا حال نہیں ہو پس میرا کیل بعد بڑا پے کے کیونکہ محبوب ہو۔ و قال کثیر

بِقَوْلِي مِجْلَ الْعَصْرِ سَهْلٌ الْإِبَالُحُ

وَأَدْنَىٰ نَيْتِي حَتَّىٰ إِذَا مَا صَلَّيْتُ

وَعَادَتِي مَا غَادَتِي بَيْنَ الْجَوَالِحِ

تَنَاهَيْتِ عَنِّي حِينَ لَا حِيلَةَ

ملکہ نفس علیہ واجلہ نہ والا عظم من الوحول مافی ذرا عجمه اونی احدہا میاض و سائرہ احمر او اسود والا یط سیل الوادی وخص لہم لہا انہا وخر
الہیوانات و تنہا ہی عنہ تباعد و غادر ترک و انجوا انہم الصلوٰۃ ترجمہ اور تو نے مجھ کو اپنی پاس بٹھایا یہاں تک کہ جب تیرے ایسے شیریں اور نرم کلام سے
جو کوہی بکرو کو باوجود انکی استغرضت و شست کی بہار و کی چوٹیوں سے میدان کی کمالونین اوتا را و مجھ پر قبضہ کر لیا تو مجھ سے دور بہا کیسے وقت میں
کہ مجھ کو اپنی رہائی کی کوئی تبصیر نہ ملتی تو نے میری پسلیوں میں الیہا بھیجی کا مادہ چور دیا جب کا میں بیان نہیں کر سکتا۔ **وقال آخر**

نَحْرُ حَصْنٍ مِنْ فِي الصَّيْدِ نَحْرُ مَدِينَةٍ | مِنَ النَّبْلِ لَا بِالطَّائِشَاتِ الْخَوَاطِفِ

الطائش من السهام ما يخطئ الهدف و الخاطف الخاطی ترجمہ زنانہ خبر و ایک تیرو پر ہمارے آگے آئیں بہر او انون نے ہم پر نشانیکہ پچھتیر مارے
نہ بہکے والے اور نشانہ سے خطا کر کے اور تیرے ہونے مراد نگاہ کے تیر لیں۔

صُعَابُ نَفْتَانِ الرِّجَالِ بِلَادٍ | فَيَا عَجَبًا لِلْقَاتِلَاتِ الصُّعَائِفِ

ترجمہ وہ دیکھتے ہیں ناتوان اور نازک ہیں کہ مردوں کو بے اسکے کہ ان کا ایک قطرہ خون نکلے مار ڈالتی ہیں۔ اسی کو تو تعجب کرو ناتوان قتل
کر رہے ہیں سے ایسے تعجب ہو کہ خود ناتوان ہیں اور زیر دستوں کو قتل کرتے ہیں۔

وَاللَّعِينُ مَكِيٌّ فِي التَّلَادِ وَ لَحِيْقِدْ | هُوَ الْمَقْسِي شَيْءٌ كَاتِبٌ بِالطَّرَافِ

التلاد جہم تلید و ہوا المال القدیم و الطراف جہم طرف و ہوا المال الجدید ترجمہ آنکہ کہ مال قدیم کے دیکھنے کا شغل ہو مگر خواہش نفس کو کوئی چیز ایسے
نہیں کہ کچھ جیسا مال جدید کہنچتا ہو کیونکہ ہر جدید لذیذ ہوتا ہو۔ **وقال آخر** ہونچون عامر حین زو جا الیہ برجل ملہم ثقیفہ اخذ امرأۃ المبحون فلما
بلیتہ وخرج قال لئن کان یهدی بربدنا ہا الحلا

لَا فُقِرَ مِنِّي اَتَنَ لِفَقِيرٍ

ہمدی بچوں میں ابداءہ اذا اخذہ اوس اہدانا الی زو جہا اذ اذنت الیہ و البر البریق و ارا و بالبقر الکامل من الفقر و الحاحہ ترجمہ بخدا اگر اوسکی اہو
کے دانستوئی چپک مجھ کسی زیادہ محتاج کیطرف بھیجا تو میں اوس سے زیادہ حقدار ہوں کیونکہ میں فقیر کامل ہوں۔

لَمَّا اكْتَرَّ الْأَخْبَارُ أَنْ قَدَّرَ وَوَجِبَتْ | فَهَلْ يَأْتِيَنَّ بِالطَّلَاقِ بَشِيرٌ

ترجمہ اس امر کی خبر میں کہ اوسنے نکاح کر لیا کس کثرت سہائی میں سو کیا کوئی طلاق کی خوشخبری دینے والا بھی میری پاس آویگا۔ **وقال آخر**

أَيُّقَرُّ بَعِيْنَانِ أَرَايَ مِلَّةَ الْخَصَا | إِذَا مَا بَدَتْ لَوْ مَا لَجِنَةَ قِلَالِهَا

ایقرہ من اقرہ و الباء رزائدہ او خلت علی الخول اوس من قر و الباء للبعیۃ و الخصا اسم و ادخیر و القلۃ فی الاصل راس کبیل و استغیر لراس اللہ
و الضمیر المجرور للعلیۃ ترجمہ دیکھنا دیکھ تو وہ مقام غصنا کا میری آنکھ کی خشکی کا سبب ہو جبکہ کسے روز میری آنکھ کو اوس ایک

تو وہ کے چوٹیاں معلوم ہونے لگتی ہیں۔ یعنی اوسکی چوٹیاں دیکھ کر اس تو وہ کے دیکھنے کو دل چاہی لگتا ہے۔

ولست ان احببت من یسکن الغضا
باول راج حاجۃ لاینا لها

ترجمہ میں اگرچہ مقام غذا کی باشندہ کو دوست رکھتا ہوں اور بسبب عداوت قوم کے دماغ جانیں سکتا ہوں مگر یاہنمہ میں اول امیدوار کسی حاجۃ کا جو اس تک نہ پہنچا ہر نہیں ہوں بلکہ مجھے بہت سے عشاق ناکام ہی ہیں و قال آخر

کسل البانۃ العیناء بالاجرع الذی
بہ البان اهل حیثیت اطلاق دارک

البان نوع من اشجار واحدہ بانسہ والنعیناء بالہجرت الخضر والاجر من الاماکن لہل الخلط بالزل ترجمہ ای محبوبہ بان کے سبز دخت کی جو اوس ریتی زمین میں ہر جہان بان کے دخت جیتے ہیں پوچھ کہ کیا میں نے تیری گھر کے کندڑوں سے علیک سلیک کی اور دوستوں کا حق ادا کیا یا نہیں۔

وہل قست فی اطلاق عشیۃ
مقام اخی الباساء واخذت فلت

ترجمہ اور یہ ہی پوچھ کہ کیا میں اون گھر کو کندڑوں میں شام کی وقت غم کو کاسا کراہو نا کراہو اور میں نے اوس گھر کی ہونیکو پسند کیا

وہل حملت عیناؤ فی الدار عذوۃ
بد مع کنظم اللؤلؤ المہتاب

ترجمہ اور کیا میری آنکھیں اوس گھر میں بوقت صبح ایسے آنسو نہ بہیں جو متواتر گرنے میں مثل موتی کی لڑی کے ہیں جسکا دھاگہ ٹوٹ گیا ہو اور موتی لگا کر گرے ہوں۔

اری الناس یرجون الربیع وافنا
ربیع الذی یرجون الی وصالک

ترجمہ میں لوگوں کو دیکھتا ہوں کہ وہ بہار اور صبح کی امید کرتے ہیں اور وہ بہار اور صبح کی میں امید کرتا ہوں وہ تیری وصال کی بخشش ہی

اری الناس یخشون المسین وافنا
سنتی الی الخشۃ صروف وصالک

الصروف المصائب والاحمال حل الراحال علی الابل والمراد الاحمال ترجمہ میں لوگوں کو دیکھتا ہوں کہ وہ قحطوں سے ڈرتے ہیں اور میں جن قحطوں سے ڈرتا ہوں وہ مصائب تیر کی اور جدائی کے ہیں۔

لن ساعنی از سلتی بفسلۃ
لقد ستر فی الی خطر تیبک

نالہ اصاہہ ترجمہ بخدا اگر تجھ کو اس امر نے ممکن کیا کہ تو نے مجھ کو برائی پہنچائی تو بیشک مجھ کو سب سے خوش کیا کہ میں تیری دینش

لیس منک ایسا کی بکھ علی الحشا
ورق اوق عیسے رہتہ من نیالک

گزارا۔

الرفاق صلب الدوح - والزیل الفراق ترجمہ مجھ کو میرا ہمتا جو مجھ پر رہنا بسبب شدہ خفقان و خوف انتشار و صدمہ مبارک ہے اور میری آنکھ کا
بہنا تیرے فراق کے خوف سے کیونکہ یہ دونوں تیری دلی مراد ہیں۔

وقال آخر

تَمْنَعُ بَهَا مَا سَاعَفَتْكَ وَلَا تَكُنْ
عَلَيْكَ نَجِيًّا فِي الْحُلُوقِ حِينَ تَبِينُ

ترجمہ مجھ کو یہ تمنیٰ ہے کہ جب تک تجھ سے موافق نہ رہا و جبکہ وہ تجھ سے جدا ہو تو وہ تیری لیے گلے میں انکی ہوئی ہڈی نہ لے لے اور کافراؤں کا باعث تکلیف
نشدید نہ بننا چاہیے خلاصہ یہ کہ غشوقہ کی غمت شکنی اور یہ وفائی کا ذکر کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اگر کوئی گلے کا مار نہ بننا چاہیے کیونکہ یہ قوم ہر جانی ہوتی ہے۔

وَأِنْ هِيَ أَعْطَتْكَ الْإِيَّانَ فَانْهَئِهَا
لَا تَخْلُتَنَّ مِنْهَا سَتَلِينَ

الیان بالفتم مصدر لان یلین۔ و اعطاء الیان لان لہ اطاعہ ترجمہ مجھ اور وہ اگر تجھ سے نرم خوئی برتے تو اس بات پر زلفیت مت ہو کیونکہ
وہ غم شرب تیری سوا اپنی اور دستوں سے موافقت کرے گی یعنی ہر جانی ہے۔

وَأِنْ حَلَفْتَ لَا يَنْقُضُ النَّاعِمُهَا
فَلَيْسَ لِمَنْ خُوبَ الْبَنَانِ يَمَانُ

ترجمہ مجھ اور اگر وہ کہتا ہے کہ میرے قول کو فراق نہ توڑے گا تو اس کا اعتبار نہ کر کیونکہ رنگین اور گلیوں و دیوں یعنی عورتوں کی قسم قابل اعتبار
نہیں۔

وقال آخر وقیل ہے غلبہ بن مرواس

قَلِيلَةُ كُحْمٍ النَّاطِرِينَ يَزِينُهَا
شَبَابٌ وَخَفِضُضٌ مِنَ الْعَيْشِ يَلْدُ

الناظرین ہر قاف فی سدرہ نہیں و اذا كان الحکم علیہا کیون عرض فی الوجہ ہر غنیمت محمود فالمراد بقلہ لجمہا اسالہ الخ ترجمہ مجھ اور اسکی بگیا
چشم کرم گوشت ہیں یعنی اسکا چہرہ جڑا نہیں بلکہ کتابی ہے جو کچھ چہشتی جوانی عمدہ اور خنک عیش زینت دیتا ہے یعنی وہ نرم اندام و پُر
گوشت ہے نہ سبکی۔

أَرَادَتْ لَتَنَاشِ الرِّوَاقِ فَلَعَنَتْهُ
أَلِيَهُ وَلَكِنْ طَاطَأَتْهُ الْوَلَاةُ

الانیتاش التناول و الرواق ستارة البيت و الطاءرة خنقہ الراس دکنی عین الطاعہ ترجمہ مجھ اور سننے پر وہ دریا چلے چکے پر کیا ارادہ کیا
مگر بسبب نزاکت و کثرت خدام یہ کام آپ نہیں کیا اور اسکی چوکر ہوں نے اسکی اطاعت کر کے پردہ اوٹھا و اخلاص تعریف نزاکت و کثرت خدام

تَنَاهَى لِي لَهْوُ الْحَدِيثِ كَاهِنًا
أَخُو سَقَطَةٍ قَدْ أَسْلَمَتْهُ الْعَوَائِدُ

السقطه مرہ من سقط علی الارض و فی الاغانی اخو سقم ترجمہ مجھ وہ کھیل کود کی باتوں کو طرف سخت راغب نہ ہوں اور اپنے کام آپ نہیں کرتے بلکہ
خادم کرتے ہیں گویا وہ بہتر بگری ہوئی چیز بخت بیمار کیا و سکو بار داروں نے چہرہ پر ہر تعریف تن آسانی و آرام طلبی کو کرتا ہے۔

یاشام کو پرندہ قطا کی ایک مادہ تھی جس پر ہانڈا جال کی سیان غالب لگائیں یعنی اونہن ہنسنکے سورات بہر ہانڈا کو کھینچے گئے ایسے حال میں کہ او کی بازو ادا کین ہنسنکے تھے اور نجات غیر ممکن تھی۔

لَهَا قَرْحَانٌ قَدْ تَرِكَ ابْرَكَرَ فَعُشُّهُمَا تَصْفِقُهُ الرِّيحُ

ترجمہ اوس قطا کی مانند جس کے دو پر ہوں جو گھونسلے میں بسبب عدم طاقت پر واز چھوڑی گئی ہوں سو اونکی گھونسلے کو ہوائیں ہلاتی ہوں۔

اِذَا سَمِعَ صَوْبَ الرِّيحِ نَضًا وَقَدْ اَوْذَى بِهَ الْقَدَرُ الْمَتَحُ

نضائی نضاب منا تھا ترجمہ جب کہ وہ پہنچے ہوا کے طنز کی آواز سنیں تو گردنیں اوٹھاتی ہیں یعنی اس خیال سے کہ اونکی ماں اونکی لیے چوٹ لگاتی اور حال یہ ہے کہ اونہن سے ہر ایک کو مقدر تقدیر نے ہلاک کر دیا بسبب گرفتاری اونکی ماں کے۔

فَلَا فِي اللَّيْلِ نَالَتْ مَا تَرْبَتْ وَلَا فِي الصَّبْرِ كَانَ لَهَا بَوَاحُ

ترجمہ سو وہ قطا نہ رات کو اپنی امید کو پرہیزی اور صبح کو اوس کے لیے نجات ہوگی۔ حال اوس رات میری دل کا حال اضطراب کے شدت میں اوس قطا کو بوائی تیرا جس کے حالات مذکور ہوئے۔

وَحَنُّ بَاكِ نَاوَدَ الْحِجَارَ مَمِيحُ دَمْتِنِي وَسَلِّ اللَّهُ بَيْنِي وَبَيْنَهَا

اگر اوسے والد الاسلام ذیل الشیبہ ویریم علم امر و قہ کان یواہر ترجمہ ماحمہ میری تیر نگاہ مارا ایسے وقت میں کہ اسلام یا عالم میری مجھ میں اور اوس میں فوار سے مانع تھا اور ہم اطراف جارتین تھے۔

فَلَمَّا اَهْلَا رَمْتَنِي رَمِيَّتْهَا وَلَكِنْ عَهْدِي بِالْفَضْلِ قَدِيمُ

جواب لوحذوف۔ و بعد ہر غم و فقیہ و الفتنال الماراة دارا و بالقدیم البعید ترجمہ سو اوس نے جب میری تیر نگاہ مارا میں بھی اوس کے تیرا تا تو بدلا اور تر جاتا مگر میری غور توں سے تیر اندازی کی شئی پرانی ہو گئی، بسبب پیرانہ سالی کے اس لیے میں تیر مار نہ سکا۔

اَسْجَنًا وَقِيدًا وَاشْتِاقًا غَرَبَةً وَنَائِي حَبِيبٍ اِنْ ذَا الْعَظِيمِ

اسجن الحبس و القید بالفم العنیدین الخلف۔ و انقرة لانکار و الاستبعاد ترجمہ کیا میں قید اور شکن بند ہوانی اور اشتیاق اور لبید الوطنی اور دوست کے دوری اختیار کروں یہ سب باتیں بیشک بہت سخت اور بڑا امر ہے۔

وَاقِ امْرَأَةً دَامَتْ مِنْ اَثْقِ مَحْمَدَ عَلَيَّ امْثَلُ مَا قَاسَيْتُهُ لَكُمْ

ترجمہ اور بیشک وہ شخص کہ اوس کے عہد کی امرا یاں باوجود اس قدر میرے تحمل شدہ اندکی بنی زمین البتہ وہ کریم الالہ ہے

رَعَاكَ ضَمَانُ اللَّهِ يَا أُمَّ مَالٍ

وَلِلَّهِ مَعْنَى شَيْئِكَ اغْنَى وَأَسْعَى

ضممان اللہ ضمانت۔ والام فی اللہ لا ابتداء۔ عن خلقہ باغنی داس۔ وال النامیۃ مخدومہ۔ واشتاء جعلہ شیا بمرادہ ام محروما ترجمہ آگاہ مالک خداوند تعالیٰ کا ذمہ تیری حمایت کرے۔ اور خداوند تعالیٰ تیرے محروم المراد کرے بہت بے پروا اور بڑی وسیع قدرت والا ہو کہ کتنی محروم کر دے اور کتنا غنی بنائے۔

يَذْكُرُنِيكَ الْخَيْرُ وَالشَّرُّ وَالذَّيْ

خَافَ وَارْجُو الَّذِي انْتَقَعُ

ترجمہ مجھ کو بہلائی اور برائی اور خوف اور امید اور کسی مین آرزو کرتا ہوں تیرے یاد دلانے میں اچھے و بُرے کی حال میں نہیں ہو سکتا ہوں۔ وقال کلمہ کچھ

تَسَاهَمُ تَوْبًا هَافِي الدَّرَجَ رَادَةً

وَفِي الْمِرْطَلِفَاوَانِ رَدِّ فِهْمًا عَجَلًا

التساهم التقاسم۔ ودرجہ المرتبہ یا کیوں فی اعلاہ الی الخ۔ وال رادۃ النعمۃ کالردۃ۔ والمِرْطَلِفَاوَانِ الخ ذہبی انار المرتبہ والفاء الخذ الخیمۃ۔ والرد فی الخصل

والعجل الخ امین ترجمہ اوسکو دو کپڑوں نے اوسکو جسم کے دو حصے کر لیے ہیں سوا اوسکو کرت میں تو نرم بدن ہے اور اوسکو کشتی میں بندین اور موٹی رانیں ہیں کمر میں

مَوْتُهُ اَوْ رَدَّ اَيْنَ - فَوَاللَّهِ لَا اَدْرِي اَزِيدَتْ حَالَهُ

وَحَسَنًا عَلَی النَّسْوَانِ اَمْ لَيْسَ لِي عَقْلُ

ترجمہ سوچنا کچھ معلوم نہیں ہے کہ وہ سب غور توں بہتر نہ ملاحت میں فیصلہ دے گی یہ یا کچھ عقل و غیر باقی نہیں ہے کہ میں اوسکو لانا سمجھتا ہوں وقال آخر

اَدْرَحُ وَلَمْ اَحْثِ لِلَّيْلِ زِيَارَةً

لَيْسَ اِذَا رَاعَى الْمَوَدَّةَ وَالْوَصْلَ

ترجمہ شاعر کی ہر رات بے ملاقات لیلیٰ اوسکو لجانا چاہتے ہیں تو وہ کہتا ہے کہ کیا میں بے ملاقات لیلیٰ شام کو روانہ ہو جاؤں سوا ایسا نہیں ہو سکتا ہے

اور اگر ایسا کروں تو میں اس وقت دوستی اور ملاقات کا بڑا رعایت کرتا ہوں۔

تَوَابٌ لِاهْلٍ لَا وَلَا نِعْمَةً لِمَهْجَرٍ

لَشَدَّ اِذَا مَا قَدْ تَعَبَدَ نِيْ اَهْلٍ

الاثانیۃ تاکید لا اوبی۔ وکئی ان کیوں ام الاولیٰ مخدومہ الخ لا راحۃ سوا التعب التی لہ ترجمہ اگر کہنے کو جو ملاقات لیلیٰ سے مانع ہیں کو ستا ہے اور کہتا ہے

کہ میرے کہنے کے لیے خاک نہ او نکو راحت نصیب ہو نہ نعمت اگر میں بے ملاقات لیلیٰ کے سفر کروں تو اس وقت مجھ کو اونکا غلام تا بعد از موت نہ ساخت ناگواری ہوگا

اَا تُرِكَ لَيْلِيْ بِنِيْ وَبِنِيْ

سَوِيْلِيْ اِنِّيْ اِذَا الصَّبِيُّ دُ

المرۃ لانکار وکئی بالعبرین الحب الکاذب فان الحب العاقد لا یعبر ترجمہ کیا یہ ہو سکتا ہے کہ ملاقات لیلیٰ لیسے وقت میں چور و دن کہ مجھ میں

اور اوس میں صرف ایک ات کہ سفر کا فاصلہ ہے اگر میں ایسا کروں تو میں عاشق کا کذب صابر ہوں۔

فَقَبِيْ نِيْ اَوْ اَسْكُرْ اَحْتَلْ بِمَدْرَةٍ

لَهُ دِمَةٌ اِنْ اَلِدِمَامَ كَبِيرٍ

فَقَبِيْ نِيْ اَوْ اَسْكُرْ اَحْتَلْ بِمَدْرَةٍ لَّهُ دِمَةٌ اِنْ اَلِدِمَامَ كَبِيرٍ

مکمل

بہ

یاد دہانی

ترجمہ: تم مجھ کو اپنے زمین الیسا سمجھو کہ اس کو اپنا شتر کہ کیا ہے اور اس کا تسے عمدہ دکانی ہے سو تم اس کی مدد کرو کیونکہ الیاء عبدہ امر ہے۔

والصاحب المذوق اعظم حُرمة	على صاحب من ان يضل بغير
---------------------------	-------------------------

ترجیح دینا بیشک یا نہ جو کی عزت دوسری یا پر اس بات سے زیادہ ہے کہ اس کا شکر کم ہو جاوے یعنی تمہارا عجب حال ہے کہ شکر گم شدہ کی تلاش کیلئے توقف کرو اور سفر ملتوی کر دو اور یا گم شدہ کے ملنے کے لیے توقف نہیں کرتے۔

عفا الله عن ليلى الغداة فانها اذا وليت حكمها على تجور

اراد بالخذاءة الحساب ووليت من التولية ثمرة حقه عند البس في يوم حساب بزرگوار كنو كه وجه جب مجهره حاكم كيكى بر تو بهينه ظلم كنى بهي وقال

آخر	آخر شئ انت في كل هجمة	واول شئ انت عند هبوبي
-----	-----------------------	-----------------------

الهمزة للنداء - والمنادى مخذوف - والجملة مفعول من الجوع وهو النوم - واللبوب بالالتفات من النوم ثم جمعه أي محبوبه توميرته استغنى عن آخر شعره أي وشرها كقول
 ميمن أول شعره لخي خبيب ميمن سوتاهاون توتيري يادمين اوجيب او سوتاهاون توتيري يادمين غرض هر وقت تيري يادمين نهني هر -

مزيداً عند ان اقبيا مع الردى	وود كماله المزن غدا مشى
------------------------------	-------------------------

المزید بایزادی شہزاد و کسوف علی ان اقلیک ترجمہ تیرے لیے میرے پاس ایک یہ امر زائد کہ میں جنگو اپنی جان اگر ہلاکی سوچتا ہوں اور دوسرے یہ کہ میرے پاس تیری ایسے دوستی ہو کہ مثل ابر کے پانی کی خالص ہو او میں کچھ ملاؤ نہیں ہو۔ **وقال آخر الوزن کالذی قبلہ**

مَا أَنْصَفَ لِفَتَاهِ إِنْ أَدْنَوْهَا

فَهَجَرُوا وَمَا نَاهَاهُمْ فِيمَا

سرچشمه نفاذ و در باب محبت انصاف کما سرچشمه یزید و سکاقر حاکم است این تو در مجرب و در چنانچه از او جویبار و در اینها چاه است نه تو او که جدا آنجا و شایق کر که بهر حال جنگو

چین پیر | تباعد من واصلت فکافنا | الآخر من لایب د صدیق

ترجمہ: وہ اوش شخص سے جو اوس سے ملی دور بہا گئے ہے تو وہ گویا دوسرے شخص کے جو اس کو دوست نہیں رکھتا دوست ہو یعنی اوس کی عادت اوٹنی ہے

وقال خفض العليمی

اقول الحمد لا ترفعني عن الصبا
والشيب لا تدعني على الغواني

وزعم منہ و کفہ والصبا جماله الشباب و دمع خاف۔ والثانیۃ الثابتہ ثم جزمہ بین اپنی عقل سے کہتا ہوں کہ کچھ حرکات جو امانہ سے بہت روک اور
اپنے بڑے سے کہتا ہوں کہ میری معاملہ میں جو ان عورتوں سے بہت دور خلاصہ یہ ہے کہ عقل اور بڑے سے کہتا ہے کہ تمہاری نزدیک پیری نام عشق بانی ہے
مگر میں تمہارا کہنا نہ مانوں گا میری نزدیک عشق بانی ہر حال میں اچھی ہے۔

طَلَبُ الرِّهْوِيِّ الْغَدْرِي سَحْتَهُ بَلَقَهُ
وَسَدِّتْ فِي نَجْدِيَّةٍ مَا كَفَانَا

الغدر خلاف الخدو و هو ما ارتفع من الارض - و الجور في نجدية للهي ترجمہ میں نے کمار کی عشق کی تلاش کی اور اس کو پالیا اور بانگر کے عشق میں اس قدر زیادہ میری جو جگہ کافی ہو گئی یعنی میں مشتوقان کمار و بانگر سے عشق بازی کی ہر اور اس کا شیف فراز سب کیا ہا۔

فِيَا رَبِّ اِنْ لَمْ تَقْضِهِ لِي فَلَا تَدَعْ
قَدْ وَكَلَهُ وَاقْبُضْ قَدْ وَرْطَا هِيَا

قد و علم امر مرقہ - و انمیر المنسوب لہما التعینہما عند الخاطبین ترجمہ سوا میری پروردگار اگر تو قدور کی لاقات کا میری حکم نہیں کرنا تو قبون کے لیے ہی قدور کوست چہرہ اور او کی روم قبض کرے جس حالت میں وہ ہو خلاصہ عشق کی غیرت و مغلوب ہو کر معشوق کو کوستانہ کہ قبون کے حوالہ کرنے سے اس کا مزا بہتر ہے خوب کہا ہے ہم تو مطلب کو نہ پہنچیں یا کہ پہنچیں پر خدا یہ نہ سنوایا کہ مطلب غیر حاصل ہوا۔

وَيَا لَيْتَ اَنَّ اللَّهَ اَنْ لَمْ اَلَا قَرِيبَا
قَضَيْتَ بَيْنَ كُلِّ اثْنَيْنِ اَلَا تَلَا قَرِيبَا

ترجمہ ادرا میری قوم اگر اوس و ملنا میری قسمت میں نہیں لاش خداوند تعالیٰ ہر دو دوستوں میں یہ حکم کر دی کہ وہ آپس میں نہ ملین۔

وَقَالَ ابُو بَكْرٍ بِن عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزَّهْرِي

وَلَمَّا نَزَلْنَا مِنْ لَدُنْكَ
اَيْنِقَا وَبُسْتَانَا مِنَ التَّوَكُّلِ حَالِيَا

طل الارض جاو علیہ الظل و انکری الظل - و الاينق واجب - و النور بالفم الزهر و الحالی الخی ترجمہ او جب کہ ہم خوشنما مکان میں جس کو ملکی مسینہ نے ترکر کہا تھا اور باغ میں جو پہلو نکا زو پر پی ہوئے تھا ادوری اور فروکش ہوئی۔

اَحْبَلْنَا طَيْبَ الْمَكَانِ وَحُسْنَهُ
مِنْهُ فَمَعْنِيْنَا فَكُنْتَ اِلَا مَا نِيَا

ترجمہ تو اوس مکان کی خوبی جس نے ہمارے دل میں تھی آرزو میں پیدا کیں جبکہ ہا کہنا ہوئی اور ان آرزو نکا مجموعہ ای محبوبہ تو تھی۔

وَقَالَ مَعْدَانُ بْنُ الْمِقْرِبِ الْكِنْدِي

صَغَا وَدَّ لِيْلَا مَا صِفَاتُهُ لِي طَبِيعَا
عَدَّ وَاوَلَمْ نَسْمَعْ بِهِ قَبْلَ صَاحِبَا

ترجمہ بیل کی دوستی اس قدر صاف ہوئی جس قدر صاف ہو سکتی تھی پہر پہنے او سکھ سٹائیں کی دشمن کی جو قطع محبت چاہتا تھا اطاعت نہ کی اور نہ کسی بار

كَانَنَا اَوْ كَوَارِثِنَا فَلَمَّا تَوَلَّى وَدَّ لِيْلَا لِحَاوِبَا
وَقَوْمِ تَوَلَّيْنَا الْقَوْمَ وَجَانِبَا

ترجمہ سوجھ بیل کی دوستی ہم سے دوسری طرف اور دوسری قوم کی طرف منہ پیرا تو ہمیں ہی اس کی طرف دوسری قوم اور دوسری طرف منہ پیرا

وَكُلُّ خَلِيلٍ لِيْلَا لِيْلَا لِيْلَا
عَلَيْهِ اَللّٰهُ رَاوِيْرٌ جَزَاءُ جَزَاءُ

وَقَالَ ابُو بَكْرٍ بِن عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزَّهْرِي

وَقَالَ مَعْدَانُ بْنُ الْمِقْرِبِ الْكِنْدِي

ترجمہ اور ہم دوست بعد اس معاملہ غارتگی کے بنا برکت شکی مجھے در تابی یاد دہی تو سطر پرامی رہتا ہوں۔ یعنی جب دوست نو دیکھا کہ میں نے
ایلی سے درسی بات پر قلم کردی باوجود اس قدر محبت کے تو وہ میری ہمدستی سے در تابی بالقد فرورت دوسری کہنا ہوں **وقال آخر**

أَلَا لَيْتَ شَعْرِي هَلْ أَبِيتُ لَيْلَةً
وَذَكَرْتُ لَيْسِي لَيْسِي كَيْسِي

ترجمہ اگر کاش مجھ کو اس بات کی خبر ہو کہ کیا میں کسی رات لیس حال میں سوؤنگا کہ تیری یاد اور تیرا خیال جیسا ہمیشہ شب کو میری پاس آتا ہوں اس
رات میں نہ آوی یعنی میں آرزو اس بات کی کرتا ہوں کہ تیرا خیال میرے پاس نہ آوے کیونکہ وہ مجھ کو بیاصل ستاتا ہوں۔

وَهَلْ بَدَعَ الْوَاسِثُونَ أَفْسَادَ بَيْنِنَا
وَحَفَرْنَا الْعَاثِرَ مَرِجِيثَ لَدُنْكَ

العاثور البتوکل ماخضر لیتیم فیہ اندر ترجمہ اور کیا چٹخو ہماری در میان در اندازی اور ہماری لیے او کی کوئی کو اسطر جسے کہ او سکونہ تو جانے اور تین
چوڑو دینگے یعنی اس امر کی تجھ کو آرزو ہے۔ **وقال آخر**

أَنْ كَانَ هَذَا مِنْكَ حَقًّا لَسَنَ
مُدَاوِي الذِّبْنِ وَبَنِيَّةٍ بِالْهَجَرِ

ترجمہ اگر یہ تیرا حق ہے تو میں بیشک اس رابطہ محبت کا جو مجھ میں اور تجھ میں ہے قطع تعلق سے علاہ کرونگا یعنی وہی چوڑو

وَمِنْصَرَفٌ عَنْكَ الْفَضْلُ ابْنُ حُرَّةٍ
طَوْفٌ وَدَّةٌ لِلطَّيِّبِ ابْنِ النَّشْرِ

منصرف عطف علی المدادی۔ وکی باہن حرہ عن الشرف الکرم ترجمہ اور تجھے مثل پہر جانے اس شریف آدمی کے پہر جانونگا جس نے اپنی محبت کو بعد

پہلا نیک لپیٹ لیا ہوں۔ اور محبت کا لپٹنا اس کی پہلا لپٹ سے اس زمانہ میں زیادہ پائدار ہے کیونکہ نفاق پہل پہل ہے۔ **وقال آخر**

وَفِي الْحَجَرَةِ الْعَادِينَ مِنْ بَطْنِ وَجْرَةٍ
عَنْ أَلْ تَكْهِيلِ الْمُقْلَتَيْنِ رَبِيبِ

وجرة موضع تنسب لیه الغزالان والکھیل الکھول والربیب الملووب المانوس ترجمہ اور اون ہمسایوں میں جو مقام بطن وجرة سے علی الصبحام روانہ
ہوئے ہیں ایک مشوقہ مثل سرگین چشمہ بالنور بن مانوس کو ہے۔

فَالْأَخْبِيءُ أَنْ الْغَرِيبَ الذَّنَا
وَلَكِنْ مِنْ بَنَاتٍ عَنْهُ غَرِيبِ

ترجمہ ہوا ہمشوقہ تو یہ مت خیال کر کہ مسافروہ ہر جو ان کو کوسہ پہر ہوا جو ان کو مان مگوس سے تویدی ہوئی وہ پکاسا فرشتہ ناک ہوا اگرچہ اپنی بطن

میں ہو کہیں خوب کہا ہے سفر تو کردی دن در وطن غریب شدم۔ **وقال آخر**

بِنَفْسِي أَهْلًا مَنْ إِذَا عَرَضُوا لِي
بِبَعْضِ الْأَذَى لِي بِدَيْكَ كَيْفَ حَبِيبِ

ترجمہ میری جان اور کنبہ او پر قربان ہے کہ جب ملاشکر اس سے بعض کلمات ایذا پیش کرتے ہیں اور مثلاً میری عشق کا اس سے ذکر کرتے ہیں

تو وہ سب کمال حیا اور بوسہ پن کے بغیر نہ جانتا کہ وہ کوئی نکر جواب دے۔

وَلَمْ يَحْضَرْ رَحْمَةً وَالْبَرِّ وَلَمْ تَزَلْ
بِه سَكْتَةٍ حَتَّى تَقَالَ صَرِيحٌ

المربوب بالغرم موضع الرية والفتح المعتم ترجمہ اوردہ کے تصور کا سامنے بیان نہیں کرتا اور وہ برابر خاموش رہتا ہے یہاں تک کہ اس کو لوگ کہیں کہیں

نیک شخص مشتبہ اور تم ہے

وقال آخر

أَرَى كَلَامَ رَحْمَتِهَا وَإِنْ مَضَتْ
لَعَلَّيْهِ رِزْدَادٌ طَبِيبًا وَاجِبًا

دوست الما شیت الارض فرحت الیہا اللہ تعالیٰ السرفین والبعتر ترجمہ میں ہر زمین کو جب مشرق کے کوئی دلی دیکھتا ہوں کہ اس کی ٹی خوشبو میں زیادہ ہوتی جاتی ہے اگرچہ کوئی دلی برس نہ گزری۔

أَلَمْ تَعْلَمْ يَا رَبِّ أَنْ رُبَّ
دَعْوَى نَكَتَ فِيهَا خُلُوصًا لَوَاجِبًا

ترجمہ اگر میری پروردگار کیا تو نہیں جانتا کہ بہت سی دعائیں ہیں کہ میں نے ان کو تجسے باخلاص مانگی ہیں تاہم وہ میری حق میں قبول کیا ہیں۔

وَأَقْسَمُ لَوَ أَنَّ رُبَّ نَسَبٍ لَمَّا
ذِيَابُ الْفَلَاحِ حَتَّى آتَى ذِيابُهَا

ترجمہ اور میں قسم کھاتا ہوں کہ اگر جنگل کے بہت سے مشرق کے کہم نسب کیوں تو اس کی بیڑے جھکے پیارے منوم ہونے لگیں۔

لَعَلَّيْهِ لَيْلٌ هُ أَصْبَحَتْ
بَوَادِي الْقَرْيَةِ خَاوَةً وَغَدَا هُ

ترجمہ پہلی کے باب کی زندگی کی قسم البتہ اگر پہلی مقام داوی قری جا کر شام ہو جاوے تو اس کا سفر میرے سوا کسی کو نقصان نہیں کرے گا اگرچہ

عاشق صادق میں ہوں نہ اور

لَعَلَّيْهِ مَا مَعَادُ عَيْنَيْكَ وَالْبَحَا
بَدَارُ الْإِلَآءِ أَنْ تَعْبُدَ جَنَابُ

مانا فیر دارا میری ترجمہ قری زندگی کی قسم مقدم دارا میری نگاہ اور دیکھ لیاقت کی جگہ نہیں ہوتی ہے اگرچہ کہ کئی ہوا محبوب کی قیام گاہ

کی طرف سے چلتی ہے لیکن تو سب ہی روتا ہے جب کہ کئی ہوا چلتی ہے

أَمَا شَرَفِي كَأَدَاءِ مَنْ لَا أَحِبُّهُ
وَبِالْرَّمْلِ مَهْجُونٌ إِلَى حَبِيبِ

ترجمہ میں ہوں مقام دارا اور اس شخص کے ساتھ زندگی بسر کرتا ہوں جس کو میں دوست نہیں رکھتا اور مقام رمل ایک میرا پیارا دوست جسے جہاں پر

أَذَاهُ عَلَى الْإِلَاحِ وَجَدْتَنِي
كَأَنَّ لَعْلَى الْبِيَا حَ نَسِيبِ

العلوی من الیام مایب من مالیه الخ ترجمہ جیکہ جیکہ کی اونچے جانب کی ہوا چلتی ہے تو جھکا لیا خوش بائیکا کہ میں گویا اس ہوا کا ہم نسب ہوں

وقال آخر هل الحب إلا ذفرة بك ذفرة
وخرُّ على الأحشاء ليس له برد

وَحَرِّمُوا عَلَى الْإِحْشَاءِ لَيْسَ لَهُ بَرْدٌ

ترجمہ نہیں ہے محبت اگر ایک آہ بعد دوسری آہ کے اور سوزش باطنی جو کبھی سرد نہیں ہوتی یعنی محبت انہیں امور کا نام ہے۔

وَقَبِيضُ دَمْعِ الْعَيْنِ يَأْتِي كُتْبًا

بِإِذْنِكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ لِمَ يَكْنِي بِكَ وَ

عطف علیٰ حزب ترجمہ اور اوسیدہ نہیں ہر محبت مگر ریش ہشکسہا ہی شہچہ کہ کوئی پہاڑ تہا سزید کج و کلاہر نہیں ہوتا تا داد کمانی دینے لگی۔

وقال ابن عكاوة

کان فواد فی صدی صبت بہ

مخاضاً ان يقض الحبل قاضيه

[illegible]

وَأَشْفَوْ مِنْ شَكِّ الْفِرَاقِ وَأَنْتَ

اَنْتَ لِحَمُولٍ عَلَيْهِ فَرَاكِبُهُ

ترجہ کے لیے قریب فراق سے ڈرتا ہوں اور بیشک میں خیال کرتا ہوں کہ فراق پر سوار کیا جاؤنگا اور میں اس پر سوار ہو جاؤنگا یعنی کیا کہنے مجھ پروری ہر

فوالله لا ادرى الغلبه للمع

اذا جَدَّ جِدُّ البين ام انا غالبه

چند جبره اذا ملخ الى غايته ترجمه سید محمد امین همین جانتا که ای محبت مجرب غالب آجادی گی جبکہ جدائی نہایت کو ہر شوخی یا ملین محبت پر غالب ہو چکا محبت غالب آجادی گی ایسے مجاہد ہلاک کر دیں گے۔

فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَغْلِبْ وَأَنْ يَغْلِبَ الْيَهُودُ

فمثل الذي لا قيت يغلب صاحبه

مرچمہ سوا اگر مجھ کو قدرت ہوئی تو مجھ پر غالب رہو نگاہانی اوس کا تحمل کرو نگاہ اور اگر مجھ پر محبت غالب آگئی اودمجھ کو ہلاک کر ڈالے گا تو کچھ عجیب نہیں ہے کہ کوئی

طیلسے محبت کے شہنائیں میں نے اور ٹھائی کر لی ہیں اونکا اور ٹھانید ادا آخر مغربی ہو جایا کرتا ہوں

وقال آخر

فيا اهل البيت الكثر الله قبكم

بامثالها حتى تجوز وابها ليا

مترجمہ سواہر الیسی کے کہنے کے لوگو خدا تم میں الیسی جیسی بہت سی مستحق پیداکردی تاکہ تم الیسی کو جو چھوڑے ڈالو لینے اب تم کہتے ہو کہ الیسی بیشکل ہر اگر اسکو
تجسہ و بدین تو ہم کیا و کیسین سو خدا الیسی کی مانند تم میں زیادہ پیدا کردی تاکہ یہ نیکل فرمے۔

فَمَا مَسَّ مِنْهُ لَبُيْطُ الْأَرْضِ لَا دُرَّهَا

الأول: في ربحها في ثياب

خبر سوسہری پہلونی زمین کو نہیں جیوا اگڑیں نے علی کو یاد کیا ہاں اور اس کی خوشبو کو سب غلبہ تصور کے ہر جگہ ان کی کڑوٹیں یا تاہوں و قال

يقول العبد لبارئ الله في العبد

قد اقصرت عني ليلتي ولسائل

ترجمہ دشمن کہیں ہم (خدا) کی بڑی بڑی نگرانی کہ میرا دل لیل سے رک گیا اور اس کی محبت کو سیلے اور رابطہ کہنے ہو کر نہیں۔

ولو اصبح لي ليلة تلي بعباد العاصي

لكن يبع لي ليل جديدا وائل

الدرب علی الصداکنا سے عن شب ترجمہ اور اگر لیلی سبب پر یکو چکر کمر ساری چلنے لگو تو بیشک لیل کی محبت کے شروع میں اور جدید ہو گئی یعنی اس حال میں ہی اس کا عشق ایسا زور پر ہو گا کہ گویا آج ہی شروع ہوا ہو اور اس کی پیروی میرے عشق کو ضعیف نہیں کریگی **وقال آخر**

وقفت ليل بالملأ بعد حقبية

بمنزلة فاهكت العيون تد مع

الملا المفاضة فانت الحرة والحقبة المدة الليلية ترجمہ لیل کو تیرا دور ہو کر آج جنگل میں لے کر صبر راز کا ایک مقام پر جہاں لیل کو فزوش ہو کر تو ترس کر اس کے راز سے

وأتبع لي حيث سارت وودعت

وما الناس الا الف ومو دح

الالف اسم فاعل من الفاذ استانس بہ ترجمہ اور میں اپنے دل کو لیلی کی پیروی سے بچتا ہوں جہاں وہ جاوے اور دوستوں کو رخصت کرے اور لوگ نہیں ہیں اور قسم کے ایک دن سے مانوس سبب ہم غریب اور دوسرے وہ جو اس رخصت ہو کر جدا ہو کر گریں دن و نون و جدا ہوں کہ حسی المین لیلی و جدا نہیں ہوتا چکا

كان زماما في القواد معلقا

تقود به حيث استمرت واتبع

الاسمر الرمد ترجمہ گویا ایک بال میری دلمین بند ہوئی ہو لیلی اس کو ذریعہ دلو کہیں ہی جہاں جاتی ہو اور میں اس کو پیچھا جاتا ہوں۔ **وقال مجدد**

خليفة عن جبار الله فيكسا

وان لم تكن هند لا رضاء مقصدا

ساج نزل ووقف - والقصد الاستواء ترجمہ میرے دود و ستونہ کی پاس اور ترو خدا تم میں برکت کرو اگرچہ ہند تمار دین کی سیدنی راہ پر نہ ہو بلکہ دمان جانے میں کچھ بکھرے۔

وقولا لهما ليس الضلال اجارنا

ولكننا بجرنا لنلقاكم عدا

ضل الطريق خطاره - وجاعن الطريق مال عن ترجمہ اور ہند سے کہہ کر راہ بولنی نے ہکو تیری طرف بکھر نہیں دیا بلکہ ہم خود راہ راست سے مڑ گئے تاکہ تم سے فضا ملاقات کریں۔ **وقال آخر**

وما في الارض اشق من محبت

وان وجد الهوى حلو المذات

ترجمہ اور تمام زمین پر عاشق سے زیادہ کوئی کجست نہیں ہو اگرچہ وہ محبت کا ذلالت شیرین پاتا ہو۔

تراه با كيا في كل حين

لخافة فو قلة اول شتيق

ترجمہ تو اسکو ہر وقت روتا دیکھنا اصل میں اسبب خوف جدائی کے اور مجھ میں بسبب اشتیاق ملاقات کے چنانچہ یہی غمغون اظہر میں ہے۔

فَبِكَيْفِ اِنْ نَاوُ اشقِ قَالِيهِمْ
وَيَكَيْفِ اِنْ دَوَاخِ الْمَفَاتِ

ترجمہ سو وہ معشوق لوگ اگر اس سے جدا ہوں تو او کی شوق میں روتا ہوا اور اگر وہ لوگ اس کے پاس ہیں تو بسبب خوف رچرچہ کے روتا ہوا۔

فَتَسْكُنُ عَيْنُهُ عِنْدَ التَّائِي
وَتَسْكُنُ عَيْنُهُ عِنْدَ التَّلَايِ

سخنہ العین کنایہ عن البکار والکرب ترجمہ سوا سیلے اسکی آنکھیں فراق میں ہی گرم رہتی ہیں اور وصل میں ہی پس اس سے زیادہ اور کس

کبھی ہوگی۔ **وقال ابن الطشریتمہ اسمہ یزید بن انشستر والطشریتمہ اسمہ بن جی بن قضا عتہ یقال لہم طشر۔**

عُقَيْلِيَّةٌ اَمَامًا لَهَا
قَدْ عَصَى وَاَمَّا خَصْرُهَا فَبَتِيلٌ

العقیدہ نسبتہ الی بنی عقیل طبن بن ہوازن۔ والامات بالمثلثۃ الموضع الذی یلای ای یدار علیہ اشی کالاس لعمامة فالمراد بامات المازا ہنا العجز والحد والخص هو الرمل المجمع شجھا بلکنۃ الخم علیہا وانحر الوسط والبتیل بتقدیم الباء المضمیۃ للیقین ترجمہ وہ معشوقہ بنی بتیل میں سے ہے اسکی تہ بند کی پینے کی جگہ یعنی اسکی سر میں تو شل تو وہ ریگ کے موٹے اور نرم دگران میں اور کمر اسکی سو باریک اور بتیل ہے۔

لَقَيْطًا كَانَتْ الْحِجَى وَيُطْرِهَا
بَعَثَانٍ مِنْ وَادِي الْاَرَكَ مَقِيلٌ

اصل لقیطہ تثقیظ حذف احدی التائین من تثقیظ الرجل اذا اقام فی مکان قیظا ای صیفا وثمان واد معروف یقال لدواوی الاراک والد مقیل موضع تثقیظ قائل لیل ترجمہ وہ محبوبہ ابیام گزنا اطراف حرم میں گزارتی ہے اور بتیام ثمان جو بخیمہ وادی اراک ہے اسکو خواہ گاہ غیر ورسایہ میں رکھتی ہے۔

الْبَسَ قَلِيلًا نَظْرَةً اِنْ نَظَرَهَا
الْبَسَ وَكَلَّا لَيْسَ مِنْكَ قَلِيلٌ

الاستفہام للتقریر والضمیر المنصوب للنظر۔ وكلا حرف رد۔ وقلیل اہم لیس ومنك خبر ما ترجمہ کیا ایک نظر جو میں تجھ کو دیکھوں کم نہیں ہے یعنی کم ہی پر کرتا ہے کہ ہرگز کم نہیں ہے تیری طرف سے جو چیز ہے وہ کم نہیں شمار ہوتی بلکہ بہت ہے۔

وَيَا حُلَّةَ النَّفْسِ الَّتِي لَيْسَ دُونَهَا
لَنَا مِنْ اَخْلَاءِ الصَّفَاءِ خَلِيلٌ

الحلۃ الخلیل ترجمہ سوا دلی دوست کہ سوا اسکی ہمارے لیے سچی دوستوں میں سے ویسا کوئی دوست نہیں ہے۔

وَيَا مَنْ كَتَمْنَا حُبَّهٖ لَمْ يُطْعَمْ بِهِ
عَدُوٌّ وَلَوْ يُؤْمِنُ عَلَيْهِ دَخِيلٌ

الدخیل الصديق الخی ترجمہ اور اے وہ شخص کہ ہمارے دوستی محبت لوگوں نے چھپائی اور اسکو محالہ میں کسی دشمن ملا سنگر کا کہنا نہیں مانا گیا اور کوئی ہمارا دوست اسکو محالہ میں قابل طینان نہیں سمجھا گیا یعنی اسکو محالہ ہونے سے چھپایا ہے۔

رجم الجواب ردہ و التفرغ التذلل ترجمہ سواد سننے کا اور ہمارے جواب پر کا قصد نہیں کیا کہ بلکہ تو نے ہمیشہ ہر چیز سے انکار کیا اگر ذلت و خواری سے
لیے سیدنا جواب ہمارے لیے یہ تھا کہ وہ یہ کہتی تو ذلیل و خوار ہے مگر اسے یوں نہ کہا بلکہ بطور مبالغہ کہا تو نے ہمیشہ سوائے ذلت کے کوئی اور چیز اختیار
نہیں کی کہ ہمیشہ فریاد و فغان کرتا رہتا ہو اور انگوٹھیں ذلیل رہتا ہو۔

قُلْتُ لِمَا كُنْتُ أَوَّلَ ذِي هَوًى تَحَلَّ جَارُ نَادِحَا فَنَقَى بَجَا

اگرچہ بالکسر الخلل والقادح الثقيل يقال دین فادح۔ و الجار لغت ذی ہو ترجمہ میں نے اس سے کہا کہ میں پہلا ایسا عاشق نہیں ہوں جسے بہت بھاری
بوجھ محبت کا اور ہٹا لیا ہو اور دوسری کیا لینے عاشق کوگ فریاد کرتے اور دین یہ میرا کیا نہیں ہے۔ وقال ابو الاسود الدؤلی

اَلِی الْقَلْبِ اِلَّا اُمٌّ عَمْرٍ وَّوَسْبَحًا عَجْزًا وَّمِنْ حَبِيبٍ عَجْزًا یَفْنُو

فندہ تفنید گذرہ و عجزہ و خطار را یہ ترجمہ میرا دل سب محنتوں کی محبت انکار کرتا ہے سوائے محبت ام عمرو کی اور کسی میری کی حالت یوں اور جو بڑھیا کو دوست
رکتا ہے وہ سست راہ اور سٹھا ہوا بتلایا جاتا ہے۔

اَكْتُوبُ الْيَمَانِي قَدْ لَقِيتُ عَمْرًا وَرُفَعَتْهُ مَا شَدَّتْ فِي الْعِيدِ وَالْيَدِ

الیمانی صفۃ الرجل او الثوب من اضافة الموصوف الى المصفة و رفعتہ مبتدأ و الموصول خبره و الرفعة ما یصلح به الثوب للتمزق و ذی عن قطعۃ من الثوب ترجمہ
وہ ام عمرو مثل ایسے تھان یعنی تاجر کے یہ یا مثل ایسے تھان یعنی کے یہ کہ اس کو طیار کیسے بہت زمانہ گزر گیا ہے اور وہ کہنے ہو گیا ہے مگر اس کا کپڑا ایسا
ہو جیسا تو چاہی کہ انکا کہ کوئی ناخوب صورتی اور ناتھم کو باعتبار زخمی و صفائی اچھا معلوم ہو ایسا ہی حال ام عمرو کا ہے کہ وہ بڑھیا ہو گئی مگر اس کا جسم

و ایسا ہی قابل تحریف ہو

وقال آخر

هَجَرْتُكَ يَا مَابِذَ الْخُرِّ اَنِّي عَلِيَّ هَجَرِ ابَائِي بَدَلِي الْغَمْرِ نَادِم

ذو الغمر البجیمہ موضع ترجمہ میں نے چند روز تجھے بھقام و ذوالغمر جدائی اختیار کی سو میں بیشک تجھ کو چند روز بھقام و ذوالغمر جوڑنے سے پشیمان ہوں

وَالنِّی وَذَاتِ الْحَجَرِ لَوْ تَعْلَمُ مِثْلَهُ كَعَاذِ رَبِّ عَزَّ طِفْلًا وَهُوَ رَاكِعٌ

الواو یجیسے ہم و لو بمعنی لیت و الحار بة الغائبة و الرام العطوف الرؤف ترجمہ اور میں بیشک اس جدائی میں (کاش تو اس کی سخی معلوم کرے) مثل
اوس عورت کے تھا جو اپنی بچہ کو جدا ہوا دیکھ کر اور وہ اوس پر ہریان ہو کہ وہ باوجود جدائی کے ہر وقت اس کا خیال رکھتی ہو۔ وقال آخر

مَا اخَذَ النَّاسُ لِلْمُضْرَقِ مِثْلًا سَلُّوْا وَلَا طَوْلَ الْجَمِيعِ تَقَالِيَا

ترجمہ جدائی تفرقہ اندازے ہم میں فراشی پیدا کی اور نہ درازی ایام وصال تو کوئی بچ و غم پیدا کیا یعنی ہمارا عشق حالت عاشق و دھال میں برابر یکساں ہے

ولا كثرة المناهين الا تماديا

ولا زادن الواشون الا صباية

ترجمہ اور چنگیزوں نے مجبور بنائی مگر اس کی محبت اور کثرت عشق سے سہم کرنے والوں نے مجبور زیادہ کیا مگر سب الغز اس کے عشق میں۔

و انت التي ما من صديق ولا عدو

يروي نضوا بالقيت الا دثي لسا

الصديق ليوم الواحد والجم۔ والنضوا بالقيت لعل المنزول واراد به نفسه في بالقيت جہا ترجمہ اور تودہ ہے کہ تو نے مجھ کو ایسے حال میں کروایا ہے کہ کوئی دوست اور دشمن ایسا نہیں جو مجھ کو ایسے حال میں دیکھ کر میں ضعیف دلا کر لیا ہو اور اس محبت کا ہون جو تو فی میری لیے باقی رکھ چھوڑی ہے مگر وہ میرے حال پر رحم کرنا ہی

خليل اذا انفتحت دمعاً بك لسا

خليفة الا تبكي الى استعن

ترجمہ امیر کے دو دو دوستوں کو تم میرے حال زار پر نہ رو تو میں طالب بدد ہو گا ایسے دوست سے کہ جب میں اپنے تمام آنسو رو کر تمام کروں تو وہ میرے لیے رو رو لینے جب تم رحم نہ کرو تو وہ مجھ پر رحم کرے۔

تلاق ولكن لا اخل التلاقيا

كان لم يكن بين اذا كان بعد

ترجمہ جبکہ مجھ کے بعد وصال ہو تو وہ ایسی ہی کہ گویا ہجر ہے نہیں ہوئی مگر وصال تو میری تصویر میں ہی نہیں آتا۔ وقال جميل وحارب الفخذ الذي منهم شنيعة الفخذ حتى الرجل اذا كان من اقرب عشيرة وبشينة مجبور بہ وہی بنت جی ابن ثعلبة العذرية

فرق اقام واستقل فريت

تفرق اهلنا بين فمنهم

شین ترخیم شینہ واستقل الرجل حل متاعہ ترجمہ امیر شینہ میرے اور میرے کنبہ کے لوگ متفرق ہو گئے سو اوٹھیں سے ایک ایک فریق تو ہر گیا اور دوسرا فریق اپنا اسباب اور ٹاکر چلتا ہوا۔

ولكنه صلب القنا عتيق

فلو كنت حواري القدا باخ ميسم

الحوار الضعيف وباخ التلميع واستغفر ليز الميسم ارجال وصلب القنا كناية عن الكليد والعتيق انسيب الشريف ترجمہ سو اگر میں ضعیف ہوتا تو میری آبرو میں فرق پڑ جاتا یعنی میں قید ہو جاتا مگر میں بہادر و شریف ہوں مجھے ذلت نہیں اوٹھائی جاتی۔ اور شام تبریزی لکھتا ہے باخت النار ارحمت لینی میں اگر ضعیف ہوتا تو میرے عشق کی حرارت سرد ہو جاتی۔

تكشف غماها وانت صديت

كان لم تحارب يا بئيت لوانها

الضمير المنصوب للرب۔ والفي الامر لظلم شہترہ ترجمہ اگر لڑائی کا جھیلا جانا ہو اور تو میری دوست بنی رہے تو امیر شینہ یہ صورت ایسی ہو جاوے کہ گویا میری اور تیری قوم میں کچھ لڑائی ہی نہیں ہوئی۔ وقال آخر

شَيْبَ ابَامَ الْفَرَاقِ مَفَارِقَ	وَأَشْزَنَ نَفْسَهُ فَوْقَ حَيْثُ تَكُونُ
مفارق الراس واساطره والكثرة رفعه دکنی برن قربا موت قال تعالیٰ اذا بلغت التراقي ترجمہ شدت ایام فراق نے میری سر کی پیڑوں کو زمین جو زمین بوڑھا کر دیا اور میری دم کو او بگاڑا ہے جہاں وہ رہتا تھا اور پر لیکھے یعنی میرا ناک میں دم گلیا ہوا اور قربا موت ہوں۔	
وَقَدْ لَانَ اِيَامَ اللّٰوِي ثُمَّ لَمَّ يَكَدْ	مِنَ الْخَيْشِ شَيْءٌ بَعْدَ هَيْئَتِ بَلِينُ
لان لہ اذا الطاعه واللوئی موضع ترجمہ بیشک وہ زمانہ جو بمقام لوی گزارا وہ مجھے موافق تھا کہ ہر وقت صہل ہوتا تھا پہلچراہ از انما کو کچھ بھی زندگی حسب خواہ نگری۔ يقولون ما ابلاک والمال قاصرو	
فَقُلْتُ لَهُمْ لَا تَعْدِلُونِ وَانْظُرُوا	اِلَى النَّازِعِ الْمَقْصُورِ كَيْفَ يَكُونُ
ابلاہ جملہ بایا غلٹا وانعام بالجمہ اکثر فضاحی الجملہ ظاہرہ والکین استورد المراد باللباس لساتر والناام الغریب المقصور المحسوس ترجمہ لوگ مجھ سے کہتے ہیں کہ کس چیز نے تجھ کو بوڑھا اور ضعیف کر دیا ہے اور حال یہ ہے کہ ترجمہ پاس مال بہت ہے اور تیرا جسم ظاہر لباس سے ڈھکا ہوا ہے یا خوشی و سوگند نے اور کہا کہ تم مجھ کو ملامت مت کرو اور مجھ کو کہیں غریب و ملن اور محسوس ہوں دیکھو اور ترجمہ کرو یعنی اگر چین اپنہ وطن میں بڑا دولت مند ہوں کہ اس طرح ملامت سے یہ تو تم ہو وقال الودیل کجھ الیچ انہما چین شیر الخارجی من قصیدۃ ادھاس یا حسن الناس الا ان نالما بد قد آسن یجی سحر و فاعس وانما دلہا سحر تصدیقہ و انما قلبہا الشیخہ جرح بل تذکرین ولما انس عندکم و قدیدوم لہذا الخ لہذا ذکرہ	
اقول والركب قد مات عما ثمهم	وقد سقى القوم كأس النعسة السهر
ترجمہ میں میں اس وقت میں کہتا ہوں کہ شتر سوار نکلی پگڑیاں نیند کے زور سے ہل گئی ہیں اور قوم کو کثرت بیداری نے اور نگہ نہ کا پایا لہ پلایا ہے۔	
يَالَيْتَ اِنِّي بِاتَوَابِي وَرَاحِلَتِي	عَبْدٌ لَا هَلَكَ هَذَا الشَّيْءُ مَعِيَ بَحْرٌ
از او بالا ابواب النفس کما فی قولہ تعالیٰ وثیابک فطراد الزاد المتنام والکونج المواجه ام مفعول ترجمہ ای کاش میں اپنہ دل یا اسباب و سبب واری سمیت آ معشوقہ تیرے اہل کا اس مہینہ ہر ایک غلام کرایہ دار ہو جاؤں کہ اس تقریب تیرے ساتھ رہوں۔	
اِنْ كَانَ ذَا قَدْ رَا بِطَيْبِكَ نَافِلَةً	مَنَا وَبَحْرٌ مَّا مَا انْصَفَ الْعَدُوُّ
جواب الشرط قوله بالانصف القدر وقوله بطيبك نافلة سناني موضع صفة القدر والناقلة العطفية ترجمہ اگر تقدیر میں یہ ہے کہ وہ مجھ کو بے فائدہ پہنچائے اور مجھ کو تجھے منتقم نہونی دے تو اس صورت میں تقدیر غیر نصف ہوگی	
جَنَّةٌ اَوْ لَهَا جَنٌّ يَعْلَمُهَا	رَفِي الْقُلُوبِ يَقُوسُهَا وَاسْرُ

ترجمہ معشوقہ حقیقت بین ہر کجایا دوست کو کوئی جن کمان بے چلہ سے دلوں پر تیر مار دوسکا ماہر یعنی نیرنگاہ و قال تو بہترین الحمیم

يَقُولُ الْإِنْسَانُ لَا يُضِيدُكَ نَائِمًا

بَلَى كُلُّ مَا شَقَّ النَّفْسُ يَضِيدُهَا

الغیر الغیر ترجمہ لگ مجھے کہتر ہیں کہ کجگو سبیل کا فراق نقصان نہیں پہونچا دیگا میں نے کہا کیوں نہیں نقصان پہونچا دیگا اسلئے کہ جو چیز طبیعت کو ضعیف کرتی ہے

وَمَنْعُهَا مِنْهَا فَهُوَ وَسْرُورُهَا

وَالَّذِي يَضِيدُ الْعَيْنَ أَنْ تَكْذِبَ الْبُكَاءُ

ترجمہ مجھے کیا کثرت گریہ اور آنکھ کہہ کر اور خواب خوشی و درد کا جانا سفر نہیں ہر کجی بیشک غم ہر اور فراق انکس اور کیا ہوتا ہے و قال البرابی و باکل الحزن

يَطُولُ الْيَوْمُ لَا الْقَائِلَ فِيهِ

وَيَوْمٌ نَلْتَقِي فِيهِ قَصِيدٌ

ترجمہ جس روز تجھے نہیں ملتا ہوں وہ دراز ہو جاتا ہے اور وہ روز جس میں تجھے ملاقات ہوتی ہے کوتاہ معلوم ہوتا ہے۔

وَقَالَ لَا يَضِيدُكَ نَائِمٌ شَهْرٌ

فَقُلْتُ لِمَا جِئْتُ مِنْ يَضِيدٍ

ترجمہ اور لوگوں نے کہا کہ کجگو تیری محبوبہ سے ایک مہینہ کی جدائی کچھ نقصان نہیں کیگی سو میں نے اپنی دونوں دوستوں سے کہا کہ اگر کجگو وہ نقصان نہیں کرتے تو کسکو

نقصان کیگی یعنی میرے سوا تو کیا کو نقصان نہیں کیگی و قال عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود

شَقَقْتُ الْقَلْبَ ثُمَّ ذَرَرْتُ فِيهِ

هَوَاكَ فَلَيْعَةً فَالْتَأَمَ الْفُطُورُ

الذال نشر و ترجمہ ہوں میں لا رہا ہوں ذال اصل و الا لتمام معا وعد الفطر الشقوق ترجمہ مجھے مجھ سے تو نہیں سے دل کو چیرا ہوا سین تو نے اپنی محبت کو پھیلا دیا پھر وہ

زخم درست و اصلاح کیا گیا سو وہ زخم درست اور لپٹی ہو گئی اور تیری محبت او سین ہو جو ہم باکل نہیں کہتی۔

تَغْلُغُ حُبَّ عَتَمَةٍ قِي فَوَادِي

فَبَادِيَةٍ مَعَ الْحَنَافِي يَسِيرُ

ترجمہ عتہ کی محبت میرے دل میں خوب بزور پیٹھ گئی سو محبت ظاہر بمثل محبت باطنی کے نہایت کم ہے۔

تَغْلُغُ حُبَّ لَمْ يَبْلُغْ شَرَابٌ

وَلَا حُزْنٌ وَلَمْ يَبْلُغْ سُرُورٌ

ترجمہ اوسکی محبت اور کجگو درد داخل ہو گئی چھان شراب پانیا اثر نہیں پہونچتا اور غم اور خوشی کی تاثیر پہونچی ہے۔ و قال ابن سبادة

وَمَا أَسْرَفِي أَشْيَاءَ لَا أَشْفَقُ لَهَا

وَأَدْمَعُهَا يُدِيرُ حَشَوُ الْمَكْحَلِ

ما شیطانیہ باز رہی دل اشیا را اصلہ من الاشیا و او ہمار فروع علی الابدان و مدیرین خبر و ہجرت حال را ذراہ اعلاہ و حشوا یعنی دالمکاحل جسم مکمل ہے

ترجمہ اور اگر تین چیزوں میں سے کوئی چیز ہول جانوں تو ممکن ہے ہرگز اوستے کہنے کو جبکہ اوسکے آنسو سرہ آنکو باطن کی چیز ہے سرکہ کو کبیر قی تھی

یعنی جبکہ وہ سرگین چشم سے آنسو بہاتی تھی اور سرہ آنکو ساتھ نکلتا تھا ہرگز نہ ہونگا اور اوسکے کہنے کا بیان انکس شعر میں ہے۔

وَمَا أَسْرَفِي أَشْيَاءَ لَا أَشْفَقُ لَهَا

وَأَدْمَعُهَا يُدِيرُ حَشَوُ الْمَكْحَلِ

ترجمہ معشوقہ حقیقت بین ہر کجایا دوست کو کوئی جن کمان بے چلہ سے دلوں پر تیر مار دوسکا ماہر یعنی نیرنگاہ و قال تو بہترین الحمیم

ترجمہ مجھے کیا کثرت گریہ اور آنکھ کہہ کر اور خواب خوشی و درد کا جانا سفر نہیں ہر کجی بیشک غم ہر اور فراق انکس اور کیا ہوتا ہے و قال البرابی و باکل الحزن

ترجمہ اور لوگوں نے کہا کہ کجگو تیری محبوبہ سے ایک مہینہ کی جدائی کچھ نقصان نہیں کیگی سو میں نے اپنی دونوں دوستوں سے کہا کہ اگر کجگو وہ نقصان نہیں کرتے تو کسکو

ترجمہ عتہ کی محبت میرے دل میں خوب بزور پیٹھ گئی سو محبت ظاہر بمثل محبت باطنی کے نہایت کم ہے۔

ابجہ مفعول القول ترجمہ وہ مجھ سے یہ کہتے تھے کہ اس م وصال سے جو چھوٹا ہی مقفع ہو گیا وہ کہ یہ روز مہینوں کے بڑے دنوں پر یعنی ایسے دنوں پر جو سب مصدمات فراق و راز معلوم ہوں گے وہی خلاصہ یہ کہ ایسا دن ہر مہینہ نہیں نصیب ہوگا۔ و قال آخر

بِضَاءِ اَنْسَةِ الْحَدِيثِ كَانَهَا	قَمَرٌ نَوَسَطَ اجْزَالِ لَيْلٍ مُبَرَّدِ
--------------------------------------	---

الانسان الماتوست۔ وانجمن من الليل طائفه من۔ والبر والداخل في البراد وابر وترجمه۔ ه مشقه كورنگ کی جو حکی باتون میں دل
گو یا دہ ایک چاندنی جو پارہ شب سرد میں حسین غبار میں ہو تاکہ ملا ہو اسی

موسومة بالحسن ذات حواسد | إِنَّ الْحَسَانَ مَظْنَةٌ لِلْحَمْدِ

ترجمہ و حسن میں شانمند و مشہور ہر چیز بہت سی عورتیں جسد کرتی ہیں کیونکہ انصورت عزمین حاسد و نکاحا خاص ہر موقع ہر

سُئِلَ إِذَا كَثُرَ الْحَدِيثُ تَعَوَّذَتْ بِحُجْمِي الْحَيَاءِ وَإِنْ لَكُمْ تَقْصِيدٌ

ترجمہ وہ زن نازک انعام نہ چیکہ اسکے رہو گفتگو زیادہ ہوتی نہ تو وہ حیا و سرم کی پناہ لیتی ہوا را اگر وہ گفتگو کرنی نہ تو اعتدال کے ساتھ یعنی نہ زیادہ نہ کم۔

وَنَزَلِي مَدَامَ تَقُوقُهَا ۖ

رفیق الیغ مشبہ واسالہ واسالہ المقلد کنا عن کثرۃ البکار ترجمہ بوقت خست واد کے کو یوں میں سے آنسو میں کی جگہ کو دیکھنے کا کالج کے
ایسے سبب سے کہ ہائی ہیں جو سرکہ کی سیاہی کے سبب انی سیاہی کے بے پروائی کرتے ہیں یعنی ایسے پیوہ چشم سر و روٹی ہو ۔

صوفرائے میں پھرایا گیا

الفسفرة ثم غلب بها البقرة - قال تعالى صفراء فاتح لوناتها الناظرين - وابتداء بالبحيم الكتاب موضع غيب اليا البقرات - والرداع بالضم النكس
 حريم حريم مشوقه سنهري رنگ کی وحشی الطبع مثل گداوان مقام جو اکی پروا ریاضت حیا کے قلیل الحركات بھاری بھر کم ہو گیا کہ حیلنے
 اوس پر سرنگونی مرض کی کڑی الہی ہو - یعنی حیا کی سبب ایسی سرنگونی ہستی ہو یہاں مرض سرگون ہتا ہو -

من محمد بن يحيى الهادي بن محمد بن الحسن بن علي بن ابي طالب

أحداه شيئاً أعظمه أياه - وأخرجهم جميع جبرته مفعول ثان - والاسم الحزن والثانية الجميلة التي غنيت بها الراد التي تطلب مع لا تطلب - والرحم

الفرج ترجمہ وہ مشوقہ اور عورتوں سے جو عاشقوں کو اپنے ناز مشوقانہ و شیر کھوانہ کے ذریعہ سے غم کے گھونٹ پلاتی ہیں

لَوْنَالِ مَجْلِسِهَا بِفَقْدِ حَمِيمٍ

وَقَصِيرَةُ الْإِيَّامِ وَدَجَلِ مَسِيرِهَا

ترجمہ اور اس مشوقہ کے ایام وصل سب کمال خوشی کے چھوٹے معلوم ہوتے ہیں اور مکاتبتیں اس امر کو دوست کھانا کو کاش و مکی
نشیہ بعض جلتے ہوئے پیارے رشتہ دار کے بنادے۔ وقال آخر

مَعَ اللَّيْلِ هَبَاتُ الْمَلِيحِ الصَّوَارِثِ

وَنَارُ كَهْمِ الْعَوْدِ تَرْفَعُ ضُجُوعَهَا

الواضحیٰ ربّ۔ والسر بالفتح الریة۔ والعو بالفتح اهل المسن۔ والنبات جمع ہتیرہ من ہتیرت الريح و انحرکت ثارت فاعل ترفع۔ والصوارث
صدار پس صر و اذ و جد البر و سر یفا و کل ان کیوں یعنی السهم النافذ ترجمہ اور کتنے ہی شعلے شعل پھیرے شتر پیر کے سرخ تھے کہ او کی روشنی کو
سر ہوا کی چھوٹے یا ایسی ہوا کی چھوٹے جو تیر و ملی مانند بنو نہیں گھسے جانے تھے رات میں بلند کرتی تھی۔

أَصْدُ بَايِدِي الْعَلَسِ عَنْ قَصْدِ كَهْمِهَا

وَقَصْدِي إِلَيْهَا بِالْمَوْجِدَةِ قَاصِدُ

ترجمہ کہ روکا میں نے شردن کے لگے پاؤں کو اس آگ الون کے پاس جانے سے اور حال یہ تھا کہ میرا دل اس آگ کا باعث محبت کے
قصہ کرنا تھا کیونکہ وہ آگ قوم محبوب کی تھی مگر خوف قیون کے نہ کیا۔ وقال الحسن بن مطهر

فَقَدْ وَدَدْتُ مَا كُنْتُ عِنْدَ أَذْيُهَا

وَكُنْتُ أَذْيُ الْعَيْنِ أَنْ يَرُدَّ الْبُكَاءُ

ترجمہ اور میں اپنی آنکھ کو روکتا تھا کہ روکے پاس ت جاسو وہ کنجٹ اس جگہ جا آتی جس جگہ سے میں او کو روکتا تھا۔

وَحَدَّ نَالِ الْيَّامِ الْحَمِيصِ يَحْيِدُهَا

خَلِيلُ مَا بِالْعَيْشِ عَثَبُ لَوْنَانَا

العشب اللک و در ترجمہ ای میر و دو دوست ہادی مذکی میں بچہ کہ درت نہی اگر ہم ایسے شخص کو یا بیون جزا نہ وصال می کو بپارے
پاس لوٹا لا دو مگر ایسا شخص کہاں ملتا ہو

كَظَرَةٍ تَنْكَلِي قَدْ أَصِيبَ وَلِيدُهَا

وَلِي نَظَرٌ بَعْدَ الصَّدْوِ مَرَّجِيحِي

ابو جی حرقہ کجوت ترجمہ جبکہ مشوقہ مجھے دگردانی کر کے جاتی ہو تو میں او کو سبب زرش مشق کے ایسی نگاہ ہست کہ او کو دوسرے بگٹتا ہو
جیسے وہ زن جبکہ بچہ مر گیا ہو اپنی فرزند مر وہ کو سبب تراک و کھینچی ہو۔

أَمْرُ اللَّهِ أَنْ لَرِيعْفُ عَنْهَا يَحْيِدُهَا

أَهْلُ اللَّهِ عَافٍ عَنْ ذُنُوبٍ تَسْلَفَتْ

ترجمہ کیا خداون گناہوں سے جو میں نے پہلے ایام وصال میں کیے ہیں گذر کر گیا خدا اگر ان سے در گذر کر گیا تو دوسری گناہ

مجھے دوبارہ کراویا نیز پھر وصال کراویا تاکہ میرے ہی گناہ مجھے ظہور میں آدینگے کاش ایسا ہی ہو۔ وقال سوار بن المصرب

أَوْ يَحْدِثَنَّ لَكَ طَوْلُ الدَّهْرِ نِسَانًا

يَا أَيُّهَا الْقَلْبُ هَلْ تَهْمَاكَ مَوْعِدَةٌ

ترجمہ اور میرے دل کیا تجھ کو عشق بازی سے صبح کی نصیحت دیکھ گی یا درازی ایام فراق تجھے یا کہ بھلا دگی یعنی کاش ان دونوں صورتوں سے کوئی صورت ظہور نہیں آوے۔

مِنْ حَاجَةٍ وَأُمْنِيَّتِ السَّرَّكَتَانَا

إِنِّي سَأَسْتَمِزُّكَ وَالْعَقْلُ سَائِرُهُ

ترجمہ بیشک میں اب اوس حاجت کو چھپاؤں گا جس کو عقل چھپاتا ہے اور بھید کو مار ڈالوں گا چھپا کر یعنی ایسا پوشیدہ کروں گا کہ گویا اوس کو مار ڈالنا ہے۔

جَعَلَهَا لِلَّهِ أَخْفَيْتُ عَنْ نَا

وَحَاجَةٍ دُونَ أُخْرَى قَدْ سَنَحْتُ بِهَا

سخ بہ نظر ہے۔ والہو واللہ الحمد الاول۔ واما ثانی لہا وجبتہا جوابت ترجمہ اور بعض طلب غیر مقصود جن کو میں لوگوں پر ظاہر کرتا ہوں ایسے ہوتے ہیں کہ ان کو دوسرے طلب مقصود کا جس کو اونس پوشیدہ کرنا ہوں عنوان تمہید کرتا ہوں۔ اپنی بھید چھپا کر ان کو تعریف کرتا ہوں

وَلَا أَمَانَةٌ بَيْنَ الْقَوْمِ عَرِيَانَا

إِنِّي كَأَنِّي أَرَى مِنْ لَحْيَاءِ لَه

ترجمہ میں بیشک ایسے حال میں ہوں کہ گویا اوس شخص کو جس کو نہ شرم ہے اور نہ وصف امانت تمام مجمع کے درمیان علی الاعلان برہنہ دیکھتا ہوں۔ یعنی جبکہ لوگوں سے عیاہ رمانت جاتی ہے تو اب حفظ ضرور ہوا۔ وقال آخر

عَلَى قَلْبِكَ مَلَأُ عَيْنٍ حَبِيبَهَا

أَهَابُكَ إِجْلَالًا وَمَا بَكَ قَدْ رَهَا

بابہ خافہ ترجمہ میری مشوقہ میں تجھے تیری غفلت شان کی سبب دیتا ہوں نہ بظاہر تجھ کو مجھ پر کچھ اختیار نہیں ہے مگر کیا کچھ تجھ کو خوب دیکھنا میری آنکھ کو پسند ہے۔ ناچار تجھ کو دیکھتا ہوں تجھ سے ڈرتا رہتا ہوں۔

قَلِيلٌ وَلَكِنْ قَلَّ مِنْكَ نَصِيبُهَا

وَمَا كُنْتُ تَاهًا لِنَفْسٍ أَتَكَ عِنْدَهَا

انک بالفتح تقدیر اللام قلاہ انفسہ ترجمہ اور تجھ کو میری طبیعت نے اس کے نہیں چھوڑ دیا کہ تو اس کے نزدیک ایک چیز قلیل و حقیر ہے یا تو اس کے بغض کی شے ہے یا اس کا حصہ اور نفع تجھ میں کم رہ گیا ہے یا چارچشمے جدار ہے ہی ہے۔ وقال ابن الدین

وَلَا النَّفْسُ عَنْ وَادِي الْمِيَاهِ تَطْيِبُ

الْأَلَا رَمَى وَادِي الْمِيَاهِ يَتَنَبَّ

الانابة للمجازاة۔ وطاب عندا عرض عند ترجمہ سن اس سے مخاطب میں نہیں خیال کرتا کہ مقام وادی سیاہ میوہا کی رہنی والی ہے

جانبوں کو ایک بلا دیوں اور نہ میں خیال کرتا ہوں کہ میری طبیعت مقامِ وادیِ سیاہ سے بے پرواہ ہو جاوے۔

أَحِبُّكَ هَبْطَ الْوَادِئَيْنِ وَأَنْتَنِي لَشْتَهَى بِاللَّيْلِ أَدْنَيْنِ عَيْنِي

ارو بالو او میں جانی الوادی المذکور ترجمہ میں ہر دو کنارے وادی مذکور میں اور تیر نکو دوست کسا ہوں اور میں ہر دو کناروں کو
نہ کر کے چاہئے والہ نہیں شہر سافر ہوں۔

أَحَقُّ عِبَادًا لِلَّهِ أَنْ لَسْتُ وَارِدًا وَلَا ضَادًّا إِلَّا عَلَى رَقِيبٍ

ترجمہ ای بندگانِ خدا کیلئے یہ امر درست ہے کہ میں محبوبہ کے پاس یا وادی مذکورہ میں نہیں جا سکتا اور نہ وہاں سے لوٹ سکتا ہوں
ایہ حق المیز کہ میری اور اس کو کیفیت کا کوئی رقیب اور نگہبان ہوگا۔ شکایت کثرتِ رقیبوں کی کرتا ہوں۔

وَلَا ذَا ثَرٍّ أَفْرَدًا وَلَا فِي جَمَاعَةٍ مِنَ النَّاسِ إِلَّا قَلِيلٌ أَنْتَ مَرِيْبٌ

التریب صبح المیزم ترجمہ اور کیا یہ بھی ہے کہ میں اس سے تنہا اور لوگوں کے مجمع میں ملاقات کروں گا مگر لوگ مجھ کو کیسے کہ تو ہمارے نزدیک

وَهَلْ رَيْبَةٌ فِي أَنْ تَحْبَنَ حَبِيبَةً إِلَى الْفَسَا وَأَنْ تَحْبَنَ نَجِيبٌ

الاستفهام لا انکار و انحنی الاستیاق ترجمہ اور کیا تم اس امر میں کہ شریفِ عورت بنو دستِ کیرف شاق ہو یا شریفِ مریض کو

وَأَنَّ الْكُذِبَ الْفَرْدَ مِنْ جَانِبِ الْحَقِّ إِلَى وَإِنْ لَهَا ابْنٌ حَبِيبٌ

الکذب التثنی من الریل ترجمہ اور بیشک کیلئے تو کا میلہ منہ کو کنارہ کا سپر محبوبہ پر تو اگر یہ میں ان سبب رقیبوں کے خوف کے جانبیں سکتا
مگر وہ مجھ کو بت پیا رہے۔

لَكَ اللَّهُ فِي وَاصِلٍ مَا وَضَعْتَنِي وَمُثْنٍ بِمَا أَوْلَيْتَنِي وَمُثِيبٌ

کاف الخطاب کسورۃ ومعناه لک اللہ مقسمہ ہاں اقسام لک باسورہ و اولاد اعطاء ترجمہ میں تیری طرفہ کی قسم کھاتا ہوں کہ میں تجھے ملوگا
جب تک تو مجھے ملے گی اور تیری تعریف کروں گا اور اس خیر کی بابت جو تو مجھ کو دی اور اس کا عوض تجھ کو دینگا۔

وَأَخِذْ مَا اعْطَيْتَ عَفْوَاً وَأَنْتَنِي لَا زُورَ عَمَّا تَكْرَهُ مِنْ هَيُوبٍ

العفو لا وعین المجاہدہ۔ والازور من باعوج الزور ہاں جانب الصدور یعنی عن النحر المفضل۔ والہیوب بالذات الہاں۔ ترجمہ اور جو تو
انہی حاجت زیادہ چیز دیتی ہو اس کو لینا ہوں۔ اور میں بیشک اس چیز سے جس کو تو برا جانتی ہو اعراض کرنے والا اور تجھے بہت ترسان ہوں

فَلَا تَقْرَ كِي نَفْسِي شَعَاعًا فَتَهْمَا مِنْ الْوَجْدِ قَدْ كَادَتْ عَلَيْهِ تَذَنُّو

فلا تقر کی نفسی شعاۃ فہما من الوجد قد کادت علیہ تذنو

الشاع كالحب النفس التفرقة الموم ترجمہ سو میری جانکو حالت پریشانی میں مت چھوڑ کیونکہ وہ تیری عشق کی گلیاں کے قریب ہوا سلاؤ وہ بلا
حسب میری

وَأَنَّى لَا سَتِيحِيَا حَتَّىٰ كَانَمَا عَلَىٰ نَظَاهِ الْغَيْبِ مِنْكَ سَرَقِيبُ

ترجمہ او کہیں نہ کہیں تجھے شرم کرنا ہوں اور اس لیے تیری سو کسی خوبرو کو نہیں کہتا ہوں یہاں تک کہ گو یا تیری غیبت میں تیرے
طرف سے مجھے نہ جان مقرر نہ کہ میں کسی معشوق کو نہ کیوں۔ وقال الآخر

تَحْسِلُ أَصْحَابُ الْمِحْجَدِ أَوْ حَبْدِي وَلِلنَّاسِ شُجَانٌ وَلِي شَجَرٌ وَحْدِي

ترجمہ میرے بارہن نے اپنی غم کا بوجھ اٹھالیا کیونکہ اُن کا غم میری غم کی مانند بھاری تھا اور نہ اٹھانہ سکتے اور لوگوں کے بہت سے غم ہیں
اور میری لیے صرف ایک غم ہوا رہا انہم وہ ساری غم میرے غم کی برابر نہیں ہیں۔

أَجِبْكَ مُنَادٌ مِّمَّا فَنَ أَمْتُ فَوَلَّيْنَا مَن يَجْجُكُمُ تَعْبَدِي

ترجمہ میں غم کو جواب تک نہ ہوں دست کھنکھاسو اگر میں مریا تو اس شخص کے جگر جھکنا افسوس آنا ہو جو کج میرے بعد جا ہیگا کیونکہ
سنگل سفاک ہو سو دیکھو کہ اس جگر پر تیری ہاتھوں کیا کیا گزری۔ وقال ابو جحیم التمیمی

رَقِيقَةٌ أَنَا مِنْ رُبْعِيَّةٍ عَامِرٍ لَقَدْ وَرَّضْتُ فِي مَاتِهِ أُمِّي مَاتِهِ

القصیر المنسوب لنفسه۔ وامرأة أناة اذا كانت طليقة القيام والقعود والشي من الوفا وهو الكل ورُبْعِيَّةٌ عامر طين من هو اذن ترجمہ او کے
(یعنی میری بہتر نگاہ مارا ایک رام طلب کا بل عورت جو قبیلہ ربیعہ عامر سے تھی اور جو بطور خوشحال و کجاشت کو وقت بادہ سونے والی تھی
اور وہ ایک عمدہ جمع عورتوں میں تھی۔

بِحِجَاءِ كَفْوَطِ الْبَانِ لَا مَتَابِعَ وَلَا كِنْ بِسِيمَا ذِي وَقَارٍ وَمَيْسَمَ

الحجوة النفس الطري الرطب۔ والیان شعر معروف للبنا الغصان۔ والتتابع التناقل ولا بمعنى غير والميم الجمال ترجمہ پس ذہنی او کسی
شے شاعر تو تازہ بان کے درخت کی سیدھا آیا اور اس کی طرف متوجہ ہوا اور چھپور و کی طرح نہ آیا بلکہ علماست فقر وار اور حسن جمال کی طرف

فَقَتْلُ لَهَا سَلَّ فَدَيْنَاكَ لَا يَصِحُّ صَحِيحًا وَلَئِنْ لَقَدْ تَقَتَّلَيْتَهُ فَالْمِ

بائت امر فائت من احواد وہب۔ والكم الرجل اذا اتى الصغيرة۔ ترجمہ سو اس کے ساتھ والیوں نے اس سے آہستہ کہا کہ ہم تجھ پر قریب
ذہنی سلامت بخانے پاوے بیجا و سکو قتل کر ڈال دیا اگر تو اس کو قتل نہ کرے تو اس کو کچھ سنا گالی دیکر بار و گردانی ہو۔ خلاصہ یہ اگر تو کبیر

ان

الترجمہ التمیمی

نسل سے بچر تو سفیرہ یعنی سب شتم و اعراض سے نواچھو تا بخلنے دی۔

فَالْقَتِ قِنَاعًا دُونَهُ الشَّمْسُ وَالْقَتِ

بِأَحْسَنِ مَوْصُوعٍ كَلِمَةٍ وَمَعَصَةٍ

ترجمہ سوا دس نے سوختہ پر برقعہ ڈال لیا کہ اس برقع سے دیکھ کر اس کا چہرہ آفتاب کی مانند تابان تھا اور اس نے اپنے رویہ روشن کو مجھ سے بڑھ کر ایک عضو کو جو بخیر و غیر متصل پہیلی اور پونچھ کے نہایت خوبصورت تھا چھپا لیا۔ خلاصہ یہ کہ اس نے اپنے چہرہ کو کلائی رکھ کر مجھ سے چھپا لیا اور اس کی کلائی اور اس کی پہیلی سے خوبصورت تھی۔

وَقَالَتْ فَلَمَّا أَوْرَعْتُ فِي قُودِ هِ

وَعَيْنِي مِنْهَا السَّحَرُ قُلْتُ لَهُ وَشِم

الافراغ العصب۔ وقلن ام النساء الحاضرات مفعول القول ترجمہ سوجب اس مستحق نے اپنا جادو زخمی کے دل اور اس کی دونوں آنکھوں میں ڈال دیا تو اس نے اپنے سناٹھنوں سے کہا کہ تم اس زخمی کو کہہ دو کہ یہاں سے چلا جاؤ۔

فَقَدْ مَجَّدَعَ الْأَنْفَ لَوْ أَنَّ صَحْبَهُ

تَنَادَوْا وَقَالُوا فِي الْمَنَاحِ لَهُ نَحْم

ترجمہ سوا دس نے زخمی نے بعض اپنی ناک کٹنے کے اس امر کی آرزو کی کہ کاش اس کے ساتھی اس کی چاریں اور کہیں کہ تو اسی مقام پر سوار جب تک جاؤ۔ بعض ناک کٹنے کے یہ معنی کہ اس صورت میں میری ناک کٹاؤ تب بھی یہ ام محکوم کو اراہو۔

فَرَّاحٌ وَمَا يَدْرِى أَفَى سَالِحِي الضُّمَى

أَتَرَقَّعَ أَمْرُ دَاجٍ مِنَ اللَّيْلِ مُظْلَمٌ

ترجمہ الرطل ہب فی الروح وہنا جز عن معنی الروح ترجمہ سوجب اس کو اکٹھے کو کہا تو وہ زخمی ناچار وہاں سے چل پڑا اگر شہ غم ایسے حال میں کہ وہ نہیں جانتا تھا کہ کبوت چلائی کالی ات میں۔ وقال آخر

نَظَرْتُ كَأَنِّي مِنْ وِرَاءِ رُجَا حَبَّةٍ

إِلَى الدَّارِ مِنْ فِرَاطِ الصَّبَابَةِ أَنْظُرْ

ترجمہ میں نے عشق کی جوش میں بحالت گریہ محبوبہ کو گھر کو دیکھا تو اس وقت بسبب اشک و شیم محکوم ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا میں شہ کے پیچھے سے دیکھ رہا ہوں جیسے انگلیں سبب بڈبانے کے شیشہ کی مانند ہوں جن میں۔

فَعَيْنَا حَى طَوَّارًا تَغْرِقَانِ مِنَ الْبُكَاءِ

فَالْحَشَى أَطْوَرًا اتَّحَسَّرَانِ فَانْصَبْرُ

عشی الرطل سا بصرہ۔ وستر انکشف ترجمہ سومیری دونوں آنکھیں کبھی بسبب کثرت گریہ کے آنسو و نمین ہو جاتی ہیں اور میں چونکہ ہاوا صنیف البصر ہو جاتا ہوں اور کبھی اشک سے صاف ہوتی ہیں اور میں صاف دیکھنے لگتا ہوں۔ وقال آخر

وَمَا شَتَّ كَفَرَاءَ وَأَهْيَا الْكَلَامِ

سَقَى بَهْمًا سَاقٍ فَلَمْ يَبْكَ لَدَا

بِأَضْيَعٍ مِنْ عَيْنَيْكَ لِلدَّمْعِ كُلَّمَا تَوَهَّشْتَ رَجَاؤَ تَذَكُّرْتِ مَنْزِلَكَ

اشن و اشنة الزق البالی۔ و آخر قاء الامرة التي لا يكون لها بصيرة في الامور۔ و الوبى الوهن۔ و الكلمة الرقة السيرة بخر زحمت عروق الزق۔ و التبلل الابتلال ترجمہ اور دو برانی شکیں نا تجربہ کار عورت کی جگہ گول چڑی کے چاند کہ شک و علاقت یعنی او کی جوتی کی بچہ دونوں طرف خیال مضبوطی و روکنی پانچکے سی دیتی ہیں و دھیل ہو گئی ہوں اور جبکہ پانی پلانیا الونے پانی پلا کر یوں ہی رکھ دیا ہوا اور پانی سو تریہ کیا ہو تیری و فون آنکھوں سے زیادہ تر پانی صنائع نہیں کہیں جیکہ تو محبوبہ کے فرو دگا اور او کو مقام کا خیال ادا اسکے یا ذکر آنکھ اپنے اس قدر پانی اور شکیزوں سو بھی صنائع نہیں جاتا جسد راسی وقت میں تیری آنکھوں سے۔ نا تجربہ کار عورت جو شک کا سینا اور کھڑکنا اور باندھنا نہ جانتی ہو خصوصاً جبکہ او کی شک کہ نہ خشک ہو اور او کی چاند کی ٹانگی دھیل ہو گئی ہوں۔ بیشک بانی زیادہ صنائع کرے گی

وقال الشیخ الخراسانی

وَقَطَعَ الْمَوِيُّ بِحَيْثَ أَنْتَ فَلَيْسَ مَتَاخَرٌ عَنْهُ وَلَا مُتَقَدِّمٌ

البار للتعدي۔ و المتأخر و المتقدم کلاما ہاں ہم ظن اوصد ران ترجمہ محبت نے محکو وہاں لجا کر کھڑا کر دیا جہاں اپنی مشوقہ تو ہو سوا اب سرور لیے نہ چھپے ٹپنے کی جگہ نہ اور نہ اگر بڑھنے کی بغیر حیران ہو جاس کھڑا ہوں۔

أَجِدُ الْمَلَامَةَ فِي هَوَايَ لِذِيكَ حُبَّ الذِّكْرِ فَلَيْسَ لِي مِنَ الْقَوْلِ

ترجمہ میں تیری محبت میں ملائگیوں کی ملاست کو مزیدار پانا ہوں بسبب محبت تیرے ذکر کے کیونکہ ملائگی آخر تیرا ذکر کرتے ہیں سوا ب مناسب ہو کہ ملائگی محکو دل کھو لکر ملاست کریں۔

أَشْبَهْتُ الْحَدَاثِي فَصَرْتُ أَجْهَهُمْ أَذْكَانَ جَحْطِي مِنْ أَجْطِي مِنْهُمْ

ترجمہ تو میری دشمنوں کو ہم رنگ ہو گئی اس لیے کہ مجھ کو تجھ سے ویسا ہی عداوت اور تائیکاحہ ملتا ہو جیسا کہ مجھ کو دشمنوں سے تکالیف کا حصہ ملتا ہو اور جب دشمنوں کو شاہ ہو گئی تو بوجہ تیرے شاہت کو میں دشمنوں کو چاہنے لگا۔

وَأَهْنَيْتَنِي فَأَهْنَيْتَ نَفْسِي حَالِي مَا مَنْ يَهْوُ عَلَيَّ مِنْ نَفْسِي كَمَهْ

ترجمہ اور تو نے مجھ کو ہل کیا سو میں نے اپنے نفس کو بہت شدت سے ذلیل کر دیا کیونکہ جو تیری نزدیک ذلیل ہو وہ قابل تعظیم نہیں ہو یعنی ہر طرح میں تیری مرضی کا تابع ہوں۔ وقال آخر

ہر سید بن ثور الہلالی رضی اللہ عنہ منصرف صحابی دکان بختی بالسرحد ہی الشجرة التي لا شوک میہا عن اللہ بعد ما منع عن التشبہا

الما شہم الخراسانی

انجاء

وَلَا عَزَّ وَلَا مَا يَخْبُؤُ سَاكِنًا
بَانَ بَنِي اسْتَاهَا نَدَا وَادِي

سالم مولیٰ الشاعر۔ ونبو الاستاد سب عذیم سنا و انتم ولہ دامن استاد اما انتم فم کالبرز والجرور فی استاہا الامام فم۔ والدم الفل ترجمہ کوئی
تعب کی بات نہیں ہو کر وہ خبر جو میری مولیٰ سالم نے بیان کی وہ یہ ہو کر ایسی مادی ہو کر یا کوئی میری قتل کی سنت مانی ہو۔

وَمَا لِي مِنْ ذَنْبٍ إِلَيْهِ عِلْمُهُ
سَوِيٌّ إِنِّي قَدْ قُلْتُ لِلشَّيْخِ

ترجمہ اور میں نے او کا کوئی قصور مجھ کو معلوم ہو نہیں کیا سو اس امر کے کہ میں نے اپنی محبوبہ سرحد سے کیا کہ سلاست ہ۔

نَعَمْ فَاسْلِمَ ثُمَّ اسْلَمِي ثَمَّتَ اسْلِمُهُ
ثَلَاثَ تَحِيَّاتٍ وَإِنْ لَمْ تَكَلِّمِي

ثُمَّ لَعُفْتُ لِحَبْلَةٍ عَلَى الْحَبْلَةِ أَخْضَرُ مِنْ ثَمِّهَا نَاعِمٌ مَنَّهُ۔ وَثَلَاثَ مَضُوبٍ عَلَى الْمَضُوبَةِ تَرْجَمَةُ بَانَ كَمَا مَنَنْتَ وَأَوْجَحُ اسْتَاهَا بُونَ كَمَا تَوَنَّى رَدَّ بَحْرِي
بَحْرِي رَدَّ۔ تَجْهَلُكَ تَنْفَعُ سَلَامُ كَيْفَ تَجَاهِدُ لَوْ كَرِهَ تَوْجَحُكَ كَلَامُ نَبِيْن كَرْنِي بَر۔ وَقَالَ خَلِيدٌ مَوْلَى الْعَبَّاسِ بْنِ مُحَمَّدٍ
وَلَسْبَنِي الْإِنْفَانِي إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَكَانَ يَهُودِيَّ امْرَأَةً مِنْ قَوْمِهِ فَارْسَلَتْ إِلَى ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ تَوَنَّى عَنْكَ فَارْسَلَتْ إِلَيْهَا۔

أَمَا وَاللَّهِ أَقْصَابُ بَذَاتٍ عَرَقِي
وَمَنْ صَلَّيْتُ بِعَمَانٍ أَلَا دَاك

أَرْقَصَ مَحْرُكَةُ السَّيْرِ السَّيْرِ اللَّابِلِ۔ وَذَاتُ عَرَقٍ بَقَاتُ أَيْلُ الْعِرَاقِ وَهُوَ مَوْضِعُ الْبِلَادِ تَبَعُ الْعَمَانِ أَوْ عَلَى قَرَبٍ كَمَا ضَعِيفٌ إِلَى الْأَدَاكِ كَمَا تَبَا بَهَا
تَرْجَمَةُ خَبْرُ دَارِ هَوَايَ مَشُوقَةٍ مِنْ قَسَمِ كَمَا تَابُونِ أَوْ نَشْرُوكِي جَوْ بِقَامِ ذَاتُ عَرَقٍ تَبَعُ بَلَدِي مِنْ أَدَمِ تَبَا وَنَ عَاجِيُونِ كِي جَنُودِ نِي بَقَامِ بَقَامِ
بِهَانِ بِلَو كُو دَرُخْتِ بَادِ هَبْنِ نَارِ بَرُجِي جَوَابِ تَسْمِ الْكَلِّ شَعْرِيْنِ بَر۔

لَقَدْ أَضْهَرْتُ حَبْلَكَ فِي فَوَادِي
وَمَا أَضْهَرْتُ حَبْلًا مِنْ سَوَادِي

ترجمہ بخدا میں نے تیری محبت پر دل میں چھپا رکھی ہے اور تیری سوا کسی اور کی محبت پر دل میں نہیں چھپائی۔

أَطَعْتُ لَأَمْرِي بِكَ بِصَرِّ حَبْلِي
مَرَّ يَهْجُو فِي أَجْبَتِهِمْ بَذَاكِي

ترجمہ جو لوگ مجھے لفظ کر نیک تجھ کو حکم کرتے ہیں انکی تو نے اطاعت کی اب تو انکو انکو دوتوں سے لفظ کر نیک حکم کر۔

فَإِنْ هُمْ طَاوَعُوكَ فَطَاوَعِيهِمْ
وَإِنْ عَاوَنُوكَ فَاعْتَصِمِي مِنْهُمْ عَصَاكِي

ترجمہ سو اگر وہ لوگ تجھ کو دستوں سے لفظ کرنے میں تیرا کسانا میں تو تو بھی مجھے لفظ کرنے میں انکا کسانا میں (اور اگر اس باب میں وہ لوگ تیرا
کسانا نہ مانتے تو بھی اوسکا کسانا نہ مان جسے تیرا کسانا مانا۔

رَعَاكَ اللَّهُ يَا سَلَمِي رَعَاكَ
وَدَا دَلِكِ بِاللَّحْيِ فِي ثَابِتِ الْأَرَاكِي

خلید مولیٰ العباس

ترجمہ ایسلی خدایتی حفاظت کرے اور تیرے گھر کی جو بھانجریاں تیری دستوں والا

قَتَلْتُ بِفَاحِشٍ وَبَذَى غُرُوبٍ | أَخَاقِمْ وَمَا قَتَلُوا خَالًا

الفاحش الشعر الاسود۔ والغرور جمع غروب ہوا متحدہ واللعمان ترجمہ تو نے اپنے سیاہ بالوں پر چکدار دانتوں سے قوم کے بھائی یعنی مجھ کو مار ڈالا لاکہ قوم نے تیرے بھائی کو قتل نہیں کیا یعنی وہ یقیناً تیری۔ وقال ابو القحطام الاسدی

اِثْرُ عَلَى الْوِشْلِ السَّلَامُ وَقُلْ لَهُ | كُلُّ الْمَشَارِبِ مَذْهَبُ رَبِّ مِثْرٍ

الوشل محرک جہل تہانہ و ہجرت مہول ترجمہ کہ وہ وشل سے میرا سلام کہہ اور اس سے میری طرف سے یہ کہہ کہ تمام پانی کے گھاٹ صبح تو مجھے جدا کیا ہے مجھ کو بڑے معلوم ہوتے ہیں۔

سَقِيْنَا لَظْلُمًا بِالْعَشِيِّ وَبِالضُّحَى | وَابْرِدَ مَاءُكَ وَالْمِيَاءُ حَمِيمٌ

ترجمہ خدا تیرے سارے کو تر و تازہ و دینار کھے آخر روز میں اور چاشت میں اور تیرے پانی کی خلی کو جبکہ اور تمام پانی گرم ہوتے ہیں۔

لَوْ كُنْتُ اَمْلَاكَ مِنْ مَعْرِ مَاءِكَ لَمْ يَذُقْ | مَا فِي قِلَاتِكَ مَا حَيَّيْتُ لَكَ عِمْ

القلت النقرة في الجبل يحس على القللات ترجمہ اگر مجھ کو تیرے پانی کے لوگوں سے۔ دکنے کا اعتبار ہوتا تو جب تک میں نہ رہتا تو اس کی قلیل کو جو تیرے گھونٹن میں جمع ہو جاتا تو کوئی ناکس نہیں چک سکتا وقال ابن الدبسية ہوا امراہ من قومہ يقال لہا امانۃ فہام بہا۔ وقلادہ جبل منقطع عن شام زار بلو امانۃ باطلو یا امانۃ

وَاَنْتَ لَتَنِي كَلْفَتِنِي دَجَاجَ الْمَسِّ | وَجُونَ الْقَطَا بِالْجَاهِلَتَيْنِ جُبُونِ

الکلمہ کہ سیر اول الیل السری اعم منه۔ والتجون بالضم جمع جون بالضم يقال لا یضی الاحمر والاسود اجمع جونی۔ والتجلیۃ بالجمع نامیۃ الادیۃ بنم الطائر اذا الصق صدرہ بالارض ترجمہ ای مجھ کو وہ ہو کہ شب گردی میں تیرے مجھ کو اولات سے طینے کی تکلیف دی ہو ایسے آرام کو تو کیا ایسے صحرایق ووق میں کہ وہاں ناکس برنگ کی قطا کھالی کے دونوں طرفوں میں سبب بننے خوف کر کسی صیاد کے اپنی سینوں کو زمین سے لگائے آسائش ہو بیٹھے ہیں۔

وَاَنْتَ لَتَنِي قَطَعْتَ قَلْبِي حَرَّ اسْرَةٍ | وَقَوَّيْتُ قَوْحَ الْقَلْبِ فَمَهْوَ كَلَامٍ

الکلمہ زود وجع القلب۔ وقوف القرح افزع عنه التشیر۔ ترجمہ اور کو وہ ہو کہ سبب ہو کہ میری دل کو تو نے پارہ پارہ کر دیا ہے اور تو نے میری دل کو زخم کا کھر ٹاؤ تار دیا ہے سو اب وہ سخت نغمی ہے۔

بَعْدُ الرِّضَادِ فِي الصَّدِّ وَكُظْمٍ

وَأَنْتَ الَّتِي أَحْفَظْتِ قَوْمِي فَكَلِّمِي

ترجمہ اور تودہ یہ کہ تو نے میری قوم کو مجھ پر غضبناک کر دیا تو اب وہ سب ایسے ہیں کہ اوکی خوشنودی مجھے دور ہو اور اونکا اعراض مجھ سے کر
ہو اور اپنے غصہ کو مجھ پر ضبط کیے ہوئے ہیں۔ فاجا بستمہ امارتہ علیٰ دزنیہا و روپہا

وَأَشْمَتُ بِي مَنْ كَانَ فِيكَ يَلُومُ

وَأَنْتَ الَّتِي أَخْلَقْتَنِي وَوَعَدْتَنِي

ترجمہ اور تودہ یہ کہ تو نے جو مجھے وعدے کیے تھے اور اونکا خلاف کیا اور تو نے اون لوگوں کو میری معاملہ میں خوش کیا جو مجھ کو تیری مایوسی
کرتے تھے۔

لِللَّهِ غَضْرًا أَزْهَى وَأَنْتَ سَلِيمٌ

وَأَبْرَزْتَنِي لِلنَّاسِ ثُمَّ تَرَكْتَنِي

ترجمہ اور تو نے مجھ کو لوگوں کے در و بالا سر کر دیا سو پر وہ فاش کر دیا پھر تو نے مجھ کو اونکی ملامت کا نشانہ کر چھوڑا کہ مجھ پر ہر دم ملامت کو
تیر لگانے جاتے ہیں اور تو تمام آفتوں سے مجھ پر ہوا ہو۔

بِحَسَمِي مِنْ قَوْلِ الْوَشَاةِ كَلَامًا

فَلَوْ أَنَّ قَوْلِي لَكِ لَمْ يَجْعَلْكَ الْجَسَدَ قَدْ بَلَا

ترجمہ سو اگر کوئی بات جسم کو نہی کر دیتی تو دلکی ساتھ تو میری جسم میں چلن پھرون کو قتل کی بہت سے زخم ظاہر ہیں۔
وَقَالَ الْمَعْلُوبُ بِنِ بَدَلِ أَحَدِي

أَبْكَيْنَ عِنْدَ فِرَاقِهِمْ عَيْشُونَ نَا

إِنَّ الظَّعَانِ يَوْمَ هُوَ سَوْ بَقْدَةٍ

اچھا الارض للطننة عتوہ مجھینہ موضع ترجمہ شیک ہون بیش عورتوں نے بے دریدہ ان بالکا در مقام سو بقیہ کے یعنی بے درخصیت مقام کو
اپنے فراق کی وقت بہت سی آنکھوں کو رو لایا۔

مَا أَذَ الْقَيْتَ مِنَ الْهَوَىٰ وَلَقَيْنَا

غَيْضَ مَنْ مَعْبَرَاتِهِمْ وَقُلْبَ لِي

ترجمہ وہ کہ سیدہ اپنے آنسو کو گپی لیں تاکہ راز عشق فاش نہ ہو اور مجھ سے کہا کہ تو فدا و نہی عشق سے سوای اندوہ فراق اور کیا حاصل کیا۔

يَوْمًا لَقَدِمَاتِ الْهَوَىٰ وَحَبِينَا

بَلْ لَوْ يَسْتَأْخِرُنَا الْغَيْثُ بَدَا

بل ہنسنا لا انتقال من غرض الی آخر و ساعفہ وافقہ و فضلی حاجتہ ترجمہ بطلت ہو کہ اگر محبوب غیر تہ کسی دوزانی کو مرن سمجھو ہمارے کو
مطلب اسی کہ تو شیک ہمارا عشق مجا دی اور جی جاوین۔ کیونکہ وصل کے بعد حرات عشق طبا س رہ جاتی ہو۔ وَقَالَ جَمِيلٌ

سَمَوِيَّ أَنْ يَقُولُوا لِي لَيْسَ لَكَ عَاشِقٌ

وَمَا أَذَ الْحَسَنَى الْوَأَشْوَنَ أَنْ يَتَّخِذُوا

ترجمہ اور کون سی بات چنچوڑا کر کرنگو سوای اس امر کہ وہ تجھ سے کہیں نہیں تیرا ملائک عاشق ہوں۔

نعم صدق الوائسوز انت
الی وان لم تصف منک الخلاق

ترجمہ ہاں غازیج بولی کیونکہ تو میری محبوبہ ہو اگرچہ میری عادتیں صاف شیریں نہیں ہو بلکہ کدورتی ہیں۔ وقال آخر

واذا علبت علی بیت کاسی
باللیل مختلس الرقاد سلیم

اقتلس اللیل افدہ بسر قہ۔ و السلیم اللیل ترجمہ اور جب تو مجھ پر خفا ہوتی ہو تو میں ایسے اضطراب میں شب گزارتا ہوں کہ گویا رات کو میری نیند ایک لگتی ہو اور میری محبوبہ نے کاٹ لیا ہو۔

ولقد آردت الصبر عنک فغا
علق بقلبی من هواک قدیم

العلق مکر کہ احب اللام ترجمہ اور میں نے بیشک تجھ سے صبر کرنا ارادہ کیا سو صبر کرنا سو میری محبت کو قدیم رابطہ جو میرے دل میں ہو روک لیا۔

یبقی علی حدیث الزمان ورید
و علی جفا یراک انہ لکریم

ترجمہ رابطہ عشق باوجود حوادث و انقلاب مانہ اور تیری جفا کرتی ہو گیا کیونکہ وہ رابطہ اور علاقہ نہایت عمدہ ہو۔ وقال آخر

الیم علی دمن نقاد مرعہا
بالخرج واستکب الزمان جملها

الید من جہم و منتہ وہی سم الدار۔ و الخرج موضع ترجمہ بجا میں محبوبہ کو مکان کو کھنڈر و پتھر خیز بہت مانہ گذر گیا اور روزگار نے اس کا جمال اور اس کی رونق چھین لی ہو تو فرود کش ہو۔

دسم لقا ذلک الغرائق ما یہ
الا الوحوش خلعت و خلاکھا

الغرائق بفتح المعجم جہم غرائق بضمھا و ہوا الشا ب لناعم ترجمہ بکھنڈر اوس محبوبہ کے گھر کے نشان ہیں جو انسان نازک ہام کو نماز و اداسی قتل کرتی تھی اب اوس میں سوای وحشی جانور و کچھ نہیں بچوہ وحشی اوس گھر کے مستقل مالک ہیں اور وہ گھر خاص و فکری ہو گیا ہو۔

خلت تسائل بالمشیر اہلہ
وہی التي فعلت بہ افعالها

الہا بمعنی عن ترجمہ اور میں محبوبہ نے عاشق کا حال اس کے گئے سے پوچھنا شروع کیا کہ کس نے اس کو ہلاک تباہ کر ڈالا اور حال کچھ کس سے محبوبہ نے ہی اوس عاشق کے ساتھ انہی کو کام لگایا ہے یعنی یہ ہلاک کرنا اوس کا کام ہی تھا بل کرتی ہو۔ وقال آخر

و ما یرج الوائسوز حتی ارتموا بنا
و حتی قلوب عن قلوب صواد

خبر اجمع محمد و فای سون مینا۔ و صدق خدا امانت ترجمہ اور ہمیشہ خیر ہمارے در بیان غازی کرتے ہے یہاں تک کہ ہماری دوسری
تیرا ہوا در بیان تک کہ مشغول و دل عاشق و خواہش کرنے لگے۔

وحتى رأينا أحسن الوصل بيننا مساكته لا يقر الشرف قارن

الساكنة الشاركة في السكوت احدى سكوت المحب والمحبوب۔ وقف الشكرية ترجمہ اور یہاں تک کہ برابر فاسوس ہے کو ہم وعدہ وصل بھاننا
غنا کچھ کہ سکین اور برائی بھائی والی غازی لہجہ برائی نہ اکٹھا کریں۔ وقال آخر

فإن ترجمه لا يا عيني ونبيها بدى لائل صيفاً مثل صيفي ومر

ذوالالائل موضع۔ والربع الريح ترجمہ سو اگر زانہ مجھ میں اور اس میں نہ صیف مثل صیف گذشتہ کے اور ربع مثل صیف
ربع گذشتہ کے جیسے بھام فی الاائل عیش میں گذرے ہیں لوٹا لادی۔

أشد بالحناء النوى بعد هذه مرأثران جاذبها كقطع

المرآثر جمع مريرة وهو الحبل المحكم ترجمہ تو عبدائی کے گرد نون میں اسکے بعد ایسی مضبوط رسیاں بازہ جو نگا کر اسی محبوبہ یا اسی مخاطب اگر تو اس
کھینچے تو نہ ٹوٹیں۔ پس فراق قید رہے اور محبوبہ اور عشاق کی طرف نہ جاسکے۔ وقال كشموم بن صعب

دعاد الحيا بئین فمن كان بائياً بمعنى من فراق الحى فليأتني غداً

شی الداعی علی عادتم لقلو لنعی ناعیام و آخر ترجمہ محبوبہ کو فراق کے دوچار کرنے والوں نے پکارا سودہ مجھے ضرور جدا ہوگی تو اس
فراق قوم محبوبہ میں جو میرے ساتھ دنا چاہے صبح کو میرے پاس آجاوے تاکہ ہم ملکر دوین۔

فليت غداً يوم سواك وما بقى من الدهر ليس لي شيء من الناس بعد

ترجمہ جیسا کہ سکا سفر کل صبح کو ٹھہر رہی تو کاش کل کوئی اور دن ہو جاوے اور کاش جو زمانہ سے باقی رہا ہر وہ سب ایک بات
ہو جاوے کہ لوگوں کو ہمیشہ کے لئے تاکہ صبح نہ کہ مشوق جاوے۔

لتباعد غرائق الشباب قاربتني إخال غداً من فورة الحى مؤعداً

الغرائق جمع غرق وهو الشباب الجميل۔ والشباب جمع شاب ترجمہ مناسب ہے کہ وقت دار جوان دوین کیونکہ میں مجھتا ہوں کہ کل قوم کی
جدائی کا (جن میں محبوبہ بھی ہے) وقت ہی با قوم کی جدائی سے قیامت پہلے لگی۔

وقال ياد بن جمل بن سعد بن عميرة بن حريث

التي هي الدد في داني اليمين فلم يوافقته فرج الى وطنه بطن الرزّة وهو واديجر تشديد اليم وتصفها

لا حَبَدَ انت يا صُعَاءُ مِنْ بِلَادِهَا وَلَا شَعُوبَ هَوَىٰ مَسْنَى وَلَا لَقَمَ

خافا عل حب لمعنى شئى۔ وصغار بلد معروف من بلاد اليم۔ وشعوب ونقم موضعان باليم۔ والوى بمعنى الهوى ترجمه و اجھا شہر نہیز کو
اوصغار اور نہ مقام شعوب مجھ کو محبوب ہو اور نہ مقام لقم۔

وَلَنْ احْبَبَ بِلَادًا قَدِ اُتِيتْ بِهَا عَنَسًا وَلَا بِلَادًا احَلَّتْ بِهِ قَدَمٌ

عَنَسٌ قَدَمُ حَيَّانٍ مِنَ اليم ترجمہ اور مین ہرگز دوست نہیں کھتا ہوں اون شہر و نگوہان مین نے قبیلہ عَنَس کو دیکھا اور نہ اون
شہر کو جہان قوم قدم فروکش ہو۔

اِذَا سَقَى اللّٰهُ اَرْضًا صَوْبًا غَادِيَةً فَلَا سَقَاهُنَّ اِلَّا النَّارُ تَضَطَّرُّ

الشعوب المنزلة۔ والقاویۃ السماء التي تغدو ہمارا ترجمہ جیکہ خداوند تعالیٰ کسی مین کو باران صبح سویرے تازہ کرے تو اون شہر و نگوہان
آتش شعلہ زن کے کچھ اور نہ بلاد ہو۔ اون شہروں کو کو تاش ہو۔

وَحَبْدَ احْلِيْنَ تَمْسَى الرِّيحُ بِاَدْرَةِ وَادِى الْمَشَىٰ وَفَتِيَانُ بِهِ هُضُمٌ

بدرت الريح اذ هبت شديدة و وادی المشى موضع۔ والضم مضمتین جمع مضوم و ہوں تنفق بالہ غیر مبالغہ ترجمہ اور جبوقت شام کو تاش
ہو اپنے یعنی قتل ہو تو وادی المشى اور جو جعفر و سخی لوگ اوسین سہتے ہیں نہایت عمدہ اور اچھے ہیں۔

الواو صَوْنٌ اِذَا مَا جَرَّ غَيْرُ هُصْرٍ عَلَى الْعَشِيرَةِ وَالْكَافُونَ مَا جَرُّوا

الواو اسع من لہ الوسع والقدرۃ مرتفع علی الخیرۃ او نعت لغنیان ترجمہ و جو جعفر و مقدور والے ہیں جیکہ اور لوگ قوم پر ظلم کریں یعنی
اونکی طرف سوتا وان ادا کرتے ہیں اور جیکہ و خود آپ اور و نیز زیادتی کریں اور اس سبب سے اونکو تاروان دیت مینی پڑے تو اپنا
پہچہ اور و نیز نہیں لے لے بلکہ آپ ادا کرتے ہیں۔

وَالْمَطْمُونِ اِذَا هَبَّتْ شَامِيَةٌ وَبَاكَرُ الْحَيِّ مِنْ جُرَّادِهَا صِرْمٌ

شامیۃ منہد علی اسمال کنی بہبوب الريح الشامیۃ عن الخطاف ہا نکون باردة۔ و باکر اذا اتاہ بکرۃ۔ والشراذم کرمان السحاب الخیرۃ
الذی لا ہر فیہ والصرم کعنب مع صرمتہ و ہر القطعۃ من السحاب ترجمہ و لوگ مہافون اور ساکین کہ کھانے کھلانے والے ہیں جیکہ
شامی ہو یعنی قطا ہو جاوے اور جیکہ قوم پر ابر رقیق ہے آب کا کوئی ٹکڑا علی الصبح آجا دے جیسا کہ ایام مہافون ہوا کرتا ہے

وَشَتَوْهُ فَلَا وَانْيَابَ لِرَبِّهَا عَنْهُمْ اِذَا كَلَّمْتَا نِيَابَهَا اَلْاَزْمُ

اشتوئے شدہ تھا اور اللہ ربہ اشدہ۔ والکلیج بدحوالہ انسان عند العیوس۔ والازم جمع ازوم و ہوشد یعنی ترجمہ اور بہت سے قطع ہیں کہ
ان لوگوں نے اسکی شدت کے دانت قوم سے دفع کرنے کو توڑ دالے ہیں جیکہ اس قحط کی کجلیان سخت کاٹنی والی سبب ترشروی کے
باہر نکل آئیں۔ قحط کو زندہ ٹھہرایا ہو۔

حَتَّىٰ اِيْجَلِيَّ حَدَّهَا عَنْهُمْ وَجَارَهُمْ اِنْجُوْةٌ مِنْ حِذَا رِ الشَّرِّ مَقْصُوحٌ

حتیٰ غایہ تغیل۔ و اجمالی انکشف۔ و النہوۃ ما ارتفع من الارض المراد بالفرد النہوۃ ترجمہ قحط کے دانت یہاں تک توڑے کہ اس کے دانت
تیری ادنسے دور ہو گئی ایسے وقت میں کہ اونکا ہر سبب خوف تکلیف کر ایک اونچی جگہ پر چل مار نیوالا یعنی پناہ گزین تھا اور انکی حمایت

عَنْهُمْ اَلْبِیْسُ عَطَاءٌ حِیْنَ نَسَّاهُمْ وَفِي الْفَلَاءِ اِذَا تَلَقَّیْ بِهٖمْ

الہم جمع بہتہ و ہواشیع و پیش العظیم ترجمہ جیکہ تو ادنسے سوال کرے تو عطا کے محاف سے وہ ہی لوگ رہا و ان کی مانند ہیں اور لڑائی میں
جب تو ادنسے مقابلہ کری تو وہ لوگ بہادر یا بجائی خود ایک لشکر ہیں۔

وَهُمْ اِذَا الْخَيْلُ جَالُوْا فَاَتَتْهَا فَوَارِسُ الْجَبَلِ لَا مِیْلَ وَلَا قَرَمٌ

حال الرجل اذا استولى علی ظہر الفرس۔ والکو شیع جمع کا شیعہ علی ظہر الفرس۔ واللیل بالکشیع انیل و ہوسنیل من السیج الی جانب لا تقیم
علی ظہر الفرس۔ و القزم محو کر صغار الناس و اراذلہم ترجمہ اور وہ ہی لوگ گھوڑوں کی شہسوار ہیں جیکہ انکی پشت پر نہوار ہو جاتے ہیں تو
نہ سبطوں کو ٹھکتے ہیں اور نہ سبب میدان سے بھاگنے کے کہنے اور رز دہل بنتے ہیں۔

لَمَّا لَقَّ بَعْدَ هُوَ حِیًّا فَخَبَّرَهُمْ اَلَا یَزِیْدُ هُوَ حِیًّا اِلٰی هُوَ

فہرہ اشعہ و المضایع یعنی الماضي۔ و یروئی فخرہم بالرفع علی الاطلاق عن الاول بالنصب علی انما ران۔ و ہم الآخر فاعل یزید و ہوسنیل
و وضع الضمیر لفصل موضع الفصل اذ فی العبارة ان یقول الا یزیدون ہم حیا الی ترجمہ بن مدوحین کے فراق کے بعد کسی قوم سے نہیں
بلا اور انکو آزما یا مگر مدوحین باعتبار محبت میری نزدیک سب سے زیادہ بڑھ گئی کیونکہ انکی صفات حسنہ اور وینین ہیں۔

اَلَمْ یَنْ مِّنْ فِیْہِمْ حُلُوْ شَمَائِلُہٗ جَعَلَ الرِّمَادُ اِذَا مَا اَلْحَمْدُ اَلْبَرُّ

الحکم اکثر و کثیر الرما و کثایع عن الخواد۔ و انما الرجل اذا سکن و سکت و انما النار اطفا و الدیم من لا یقبل مع القوم فی القما و یجی عن الخیل
ترجمہ ان مدوحین میں بہت سی جو افراد شیریں اخلاق تھی ہیں ایسی وقت میں کہ خیل اپنی اگ نجف معانان مجاہدی۔

تَحْتَ رِجَاتٍ اقْوَامٌ حَلَالُهُ
اِذَا لَا نَفْسٌ مَتْرَى مَكْنُهَا لَشَاخِ

الحلال جمع حلیلہ زوج الرجل و استری استخرج و التسم البر الشدید و کنی عن القضا و اراد بالکنون ما ینج من الخطا عند شدۃ البر و ترجمہ اقوام ہمسایہ کی ہمسایان اور کسی بیبیون کو اور سوقت و ست کھتی ہیں جبکہ ناگوئی پوشیدہ چیز یعنی طوبت کو سراہی سخت نکال دالہ یعنی ایام شدت سراہین جنہیں قضا ہوتا ہو نہ خلاصہ یہ کہ وہ جو افر و کشادہ دست اپنی عیال کو نفقہ بکثرت بتا رہے اور اسکے عیال اسکے ہمسایہ کی بیبیون کو کھلاتی ہیں اسلئے وہ محبوب ہیں۔

تَرَى الْارَامِلَ الْهَلَاکَ تَتَّبَعُهُ
یَسْتَنُّ مِنْهُ عَلَیْہِمْ وَابِلٌ رَزِیْمٌ

الاستنان الانصباب۔ و الوابل المطر الکثیر۔ و الرزیم السائل ترجمہ ای غلطی رائد عورتوں اور ساکین کو جو سبب فاقہ کے قریب ہیں ان کے پیچھے لگا ہوا دیکھ گاہے حال میں کہ ان پر اوکلی طرف سے باران کثیر پڑے والا برسا ہوگا۔

كَانَ اصْحَابُهُ بِالْقَفْرِ يَطْرُقُهُمْ
مِنْ مُسْتَحْدِرٍ غَزِيرٍ صَوْنُهُ دِيمٌ

القفر الارض الخالیۃ عن الماء والکلار۔ و استحق السحاب اذا اقام علی مکان یقلد من الماء کاذ حیران۔ و الغزیر الکثیر۔ و الصون الانصباب۔ فاعل غزیر۔ و الذیۃ المطر الاعم بعد دیم فاعل بطر ترجمہ گویا اسکے بارون پر جبکہ وہ ٹیل میدان میں ایک بھاری ابرو جو بہت بڑی ہو چھوٹا باران سخاوت برساتا ہو۔

اَعْدَاؤُهُ سَامِیَ الطَّرْفِ یَتَبَسَّمُ
اَعْمَرُ النَّدَى لَا یَبِیْتُ الْحُبَّ شَمَّةً

شدہ نقصہ۔ و اراد باعنی بالمرمہ من قرى الانصاف اهل الہیات ترجمہ کثیر العطا ہر فکر امور و جب بغیر سیاف مہمان اوئی داتا ترجمہ ان کو بوقت شب نہیں سائی مگر کہ صبح کو بلند نظر اور سکرانا اٹھتا ہو یعنی باوجود ان تفکرات شب کو لول نہیں ہوتا بلکہ خندہ پیشانی رہتا ہو۔

اِلَى الْمَكَارِمِ یَبْنِیْہَا وَ یَعْمُرُہَا
حَتَّى یُنَالَ اُمُورًا دُونَہَا فَحَسْبُ

المکارم و الجود متعلق بسامی الطرف و تبسم۔ و التعمیم تعمیۃ وہی الشدة ترجمہ شخص بلند نظر ہے مجھے کاموں کی طرف کہ اوکلی بنیاد و ان امور اور ان کو آباد یعنی درست کرنا ہو یہاں تک کہ ان امور و شوار پر کامیاب ہوتا ہو کہ ہلاکی و نسیہ پہلے ہو۔

تَشْقٰی بِہٖ کُلُّ رِیَاحٍ مَوْءِدَیْ
عَرَفَاءُ یُسَبِّحُوْنَ عَلَیْہَا تَامِلٌ سَلَمٌ

شقی بہ شام بہ۔ و الریاح النافۃ الی یکنی الریح وہی عزیزۃ عندہم۔ و المودۃ المودۃ عن حمل الרכوب۔ و العرفاء الناس الی یسبحون علی

عنہا عرف الفرس۔ وشیاعلیہ بالمجتمۃ فالوحدة علاہ۔ والناک السام المرتفع۔ والنسم لکنف العالی بقال العبر ستم ای مشرف بہام
ترجمہ اوس جہ فرد کے سبب ہوا یہی ہر نام کی کجی لگتی ہے جو ایام بہار میں بانی اور جیسر سبب نقاست کو سواری اور بار برداری کے لیے
درجایسی الیادار ہو کہ سبب فرہی کے اوسکا کو مان اوٹھا ہوا اور بلند ہو بخود ایسی فنی مشراودہ مانو کہ لیے کج کر تائی۔

إِنَّ الْعَقَائِلَ لَا يَدْعُو السَّيْرَ وَلَا يَسْتَعِينُ عَلَيْهَا أَحَدٌ يَقْتَضِيهِ

العقيلة كريمة الابن اذ علفت اللام على المضان للاضائة اللطيفة وليت شعري ما ضرورة افعال اللام على سيرانان الوزن مستقيم دون اللام
ترجمہ شخص عدہ شراونکے چرنے والے کو چراگاہ کی طرف نہیں لیجانے دیتا بلکہ مہانوں کے لیے گھرنے دے رکھتا ہے اور سبب عہدہ شتر
لوگوں کو دیتا ہے تو اوس میں کچھ نخل نہیں کرتا۔

أَرَى الْجَفَانَ مِنَ الشَّيْزِيِّ مَكَلَّةً قَدْ لَمَّ ذَانِهَا التَّشْرِيفُ وَالْكَرَمُ

الجفنة الفخ العظيم۔ وشنیزی شرب اسو وتمدنہ الجفان ترجمہ تو اس کے گھر سے چوب شیری پر (جوشل انبوس سادہ ہوتی ہے) گوشت کے
بڑے بڑے بچے شل تاج کے رکھے ہوئے دیکھتا ہے جنکو تواضع و تنظیم عینہ و بھگت مہانوں و زینت و رکھی ہوئی عینہ وہ کھانا اور عظیم کرنا

يَنْوِيهَا النَّاسُ أَجَا إِذَا هَلُوا أَعْلَوْا كَمَا عَلَّ بَعْدَ الْمَلَكَةِ الْمُحْصَمِ

النمل الشرب الاول۔ والعلى الشرب الثاني۔ والنعم الاول الدواب ترجمہ دن گھر کے پاس کھانا کھانے کو نام لوگ باری باری آتے
ہیں جیکہ اول دفعہ کھا جاتے ہیں تو دوسری باری آتے ہیں جیسے کہ چرایے اول بار پانی پینے کے بعد دوسری باری پیتے ہیں۔

مَبْنٍ رُذْلًا فِي طَحْيَاءٍ دَاجِيَةٍ حَيْثُ لَمَقَى مِنْ أَعْلَى مَبْنِيهَا الْهَضْمُ

العين الوسط و رذلة وضم المنة وكون النون فالمنة حصن بالاندس۔ والظن بار بالمنة فالمنة بالمجتمۃ والتحاتية اللينة المطلية والداجية تاجية۔ والضم
لرذلة۔ وضم طين الوادی ترجمہ لوگ باری باری آتے ہیں درمیان قلعہ زندہ کے شب تار یک میں جہان اوس قلعہ کے اونچے
گھروں سے نالے آتے ہیں۔

ذَارَتْ رُؤْيَقَهُ شُعْتًا بَعْدَ مَا هَجَعُوا لَدَى نَوَاحِلِ فِرَاسِ غَمَا الْحَمْدُ

رؤيقة علم الجوبة و شعش جمع اشعث ہو متبرار اس۔ والناكلة الناقة التي نزلت من شدة الرضا السفر الرشح ما فوق الخف۔
والحمد بالذال المعجمة جمع هذبة محركة وهو السير الحكم العليق يشد في سح البعير ثم يشد اليه النعل من الجملة القليظة وفعال لك ذارق خف البعير
السفر ترجمہ رؤيقة محبوبہ کے جمال نے مردان عبارتو وہ سر کی زیارت کی بیٹھ اوسکا خیال یا بعد اسکے کہ وہ لوگ لاغرا و شینے کے پاس

بنی کلانیو پر تیسے بندھی ہوئی تھی سو ہر تھکے۔ دستور یہ کہ جب پائے تر سبب سفر فرسودہ ہو جاتی ہیں تو اونکی کھانویں تیسے باندھ کر اونکو
فوراً سیر ہو کر چڑھے کہ سوزی اور کھانا دیتے ہیں۔

فَقُلْتُ هِيَ سِتُّ اَعْدَادٍ فِي حِلْمٍ

وَقُمْتُ لِلزَّوْرِ مَرَّاتًا عَافًا رَقِيبِي

الزَّوْر الزَّيْرَة۔ الاربعاء الفرج والحکم الرویا ترجمہ اور میں اور کمال سوڑتا ہوا ملتی کھڑا ہوا سو میری خوف نے مجھ کو جگا دیا اب میں نے
پتہ دین کہا کہ کیا رقیب آپ آگئی یا اور کسا خواب مجھ کو آگیا۔

مِن الْقَرِيبِ مِنْهَا النُّوْمُ وَالسَّامُ

وَكَانَ عَهْدِي بِهَا وَالْمُسْتَشْيِ يَهْظُهَا

الو اولحال من سرت۔ و عہد بے بقیہ۔ و بظنہ بالموحدة قالہا رفا لبعجۃ غلبہ۔ و السام الملال ترجمہ اور کیونکر وہ رات کو میری پاس آئی حالانکہ
جب میری ملاقات اس سے ہوئی تھی تو اس پر چلنا قریب سے بھی بھاری اور دشوار تھا بسبب نزاکت و فریبی کے اور ایسی حالت میں
جواب اور کھڑی ہونے سے ملال پیدا ہوتا ہے تو پھر کس طرح اس کو اس قدر سافٹ طرح کی۔

تَمْشِي الْهَوْنِيَا وَمَاتَبَدُّ لَهَا قَدَمُ

وَبِالْكَالِيفِ تَاتِي بِلَيْتٍ جَارِئَهَا

الہونیا تصغیر الہونی بنت للہشیۃ و الہونی ثانیۃ لا ہون ترجمہ اور اسکی نزاکت کا یہ حال تھا کہ اپنی ہاتھ کو گھر تک بٹھائی نہ تھوڑی آتی اور اسے
آہستہ آہستہ چلتی کہ اونکا نشان قدم یا آواز یا ظاہر نہ ہوتی تھی۔

دِرْءُ مِرَافِقِهَا فِي خَلْقِهَا عَسْرٌ

سَعِيٌّ ذَوَائِبُهَا مَبِضُّ تَرَائِبُهَا

التریبۃ بانوق الصد و الجمع باعتبار الاخرۃ۔ و الادرم الغلیظۃ السمین و السمل الطول ترجمہ اور سر کے بالوں کی ٹپان بہا ہین اور چھانی
اور اسکی گوری پر اور پونچھ اور کہنیاں گداز ہیں اور اسکی سرشت اور جسم میں گدہ درازی ہے۔

وَاَهْلِيَّ يَجْنِي نَخْلَةَ الْخَرْمِ

رَوَيْتُ اَنِّي وَمَا جَعَلَ الْحَبِيبُ وَكَلَةً

كَتَبْتُ سُلُوكَ بِعَيْنِكَ وَلَا قَدَمُ

لَحْنُ يَسْنِي ذَكَرَكَ مِنْ لَحْنِ الْاَقْلَمِ

لَا وَالَّذِي اجْتَمَعَتْ عِنْدِي لِنَصَمُ

وَلَمْ تَشَارِكْ عِنْدَ عَجْزِ غَانِيَةٍ

کہ وہی اتنی و ما جعلا الحبیب و کلاً۔ و اہلی یجنی نخلة الخرم۔ و الخرم لؤل العبد و لغایتہ
اچھلہ ترجمہ اور وہ بقیہ (قسم ہے) اس بات پاک کی جسکی عبادت کے لیے حاجی لوگ حج کرتے ہیں و قسم ہے یہ مقام نخلہ محرموں کی لبیک کہنوں کی
کہ تمھاری یاد کو جسکو کہ میں تیسے نہیں ملا کسی عشرت عشرت کی پڑائی ہو جاتی ہے مجھ کو ایسا نہیں بھلا یا کہ اس کے سبب میں

از پروا و نیکو بپاویں اور میری نزدیک (یعنی میری دین) اتیک کوی محبوبہ بیلہ محبت میں میری شریک نہیں ہوئی قسم ہوا اس خدائی
جسکی مجھ پر بارون نعمتیں ہیں۔

خَلَّ الْقَابَرُ وَحَمْلُهُمْ اَزِيْهُ

مَتْنِ اَمْرٍ عَلَى الشَّقَرِ مَعْتَسِفًا

تھی للاستبعاد والاستعجال الماتینا من العود الی ہذا الاماکن المذكورۃ۔ الشقراء قریۃ او اسم فرسۃ علی ہذا لکن الشقراء والمرع فرسا واحدۃ
والامساں العدول عن الطريق والضلال۔ وأحل بالمعجۃ الطريق فی الرل منصوب بفتح الخافض۔ والقافطۃ الرل۔ والمرع الفرس الذ
یرج فی سیرۃ والبا بعلقۃ بامر قال۔ والزم کعب اللحم المتفرق علی البدن لکثرۃ ترجمہ دیکھئے مین کب گزروں غبار پر سوار ہو کر باہم شقرا
ریتی کی اسی ہلکا سی گھوڑی کے ذریعہ سو جاؤ گا کہ چلے اور جگا گوشت سبب بیماری کی تمام بدن پر پھیلا ہو۔

من الشنایا اللہ لعل قلاھا ترم

والوشقۃ قد خرجت من قلاھا

والوشم بلد منصوب علی ارض عطف علی محل الشقراء۔ وترجمہ بل بالیامۃ۔ والشن فی خرجت للمرع۔ والثنۃ العقبۃ جمع علی الشنایا۔ وقلا بعضہ
ترجمہ اور دیکھو کب گزروں مقام و شرم پر چکے وہ گھوڑا بنا کر چلی والا اس قلم سے لکھا ہوا اور ان گھائیوں میں سے جن کو میں نے
نہیں جانتا کہ وہ نرم سانس آہا دی۔

وحیث یثبون من الخناۃ الاطم

یا لیت شعری عن حنیۃ مکسۃ

ما عرف النہار والمساءۃ من حنیۃ اسم لبت خبرۃ بضم لا ینظر وعضل شعری قولہ البیت بن الت خماروما۔ والکسۃ بضم
والخناۃ رل۔ والاطم الحسن کل نہاد تفع ترجمہ بقوم کاش بکلم علم حاصل ہو ہر طرف مقام کس کا اور اس مکان کا جہاں جملہ کچھ
ریتی سوئے اور اونچو مقام بنائی جاتے ہیں۔

وهل یخیر من ايامها لدم

عن النشاء ذلالت خمارها

یحتمل ان یكون بدلا عن کسۃ باعادة الجار وایکون العاطف محذوفاً والاشارة موضع والخمار فی الفارسیۃ وہا بنمای ادا کوہ۔ والاطم
جمع ارم ہو علم الطريق ترجمہ کاش چھو خبر ہو حال مقام اشارۃ کی کہ کیا اسکی ٹیان اور بگٹڈ یاں جو ہو گئیں یا باقی ہیں اور کیا
اسکی رہتی کی نشان دہی میں سے کوئی نشان جاتا رہا۔

جبارها بالنہی والحق حذرم

وحبۃ ما یذم الدهر حاضرا

الجار من النحل فافات البرطولۃ النہی الرطوبۃ او الخیر ذلالت التمر۔ والحق من ان خرم الفرس او شہ خرامہ ترجمہ اور کاش اس باغ کے

حال سے خبر ہو جسکے رہنے والے زمانہ کی خدمت کبھی نہیں کرتے بخیر وہ لوگ ماضی خوش رہتے ہیں کہ اس سے رہنے کے لیے ایسا عمدہ تھا
دیا۔ اور اس کا خرماء کا بلند و رشتہ تر و تازگی خیر اور بارگاہ کے ساتھ کہ رہتے وہ تیار ہی۔

فِيهَا حَقَائِلُ امثالِ الدُّمِيِّ الْخَرْدِ
لَمْ يَخْلُصْ شَقَاغَتِي وَلَا يَتِمُّ

التَّعْقِيلُ الْكَلْبِيُّ مِنَ النَّسَاءِ وَغَيْرِهَا - وَالْأَمْرُ بِتِلْكَ الصُّورَةِ الْمَضْمُونَةِ مِنَ الرِّغَامِ أَوْ مُطْلَقًا - وَأَخْرَجْتُ مِنْ خَزَائِنِ دُونِ الْبُكْرِ مِنَ النَّسَاءِ وَنُقَاتِهَا
ترجمہ اس باغ میں عمدہ عورتیں خوبصورت تھیں تاکہ مانند بارگاہ موجود ہیں جو کبھی شیش اور بڑی بڑی وقتاً نہیں دی بلکہ ہر چیز شحال میں ہی

يَنْتَبِهُنَّ كَرَامٍ مَا يَنْتَبِهُنَّ
جَارِ غَيْبٍ وَلَا يُوَدُّ طَعْمَ حَسَنٍ

ترجمہ ان عورتوں کو بایں ان کو تو کم کو عمدہ لوگ باری باری آتے ہیں جو سہان نوازیں اور اس لیے کوئی سافراؤ کی بُرائی بیان کرتا
اور ان کو خادم ستاسی نہیں جاتی یعنی ان کو کچھ مانس نہیں سکتا۔

فَعَدَّ صَوْتٌ لِقَالٍ فَجَاءَ بِهِمْ
وَفِي الرِّجَالِ إِذَا صَلَحَتْهُمْ خَدَمٌ

قوم محمد منوں اذاکان لہم خدام کثیرہ - واداد بالثقل الوفار والکلم - ترجمہ وہ لوگ کثیر الخدام ہیں۔ اور اپنی مجالس میں علم و فہم
رہتے ہیں۔ اور جیکہ تو ان کے پاس ان کی فرو دگاہ نہیں طے نہ تو ایسی تعظیم کریں کہ گویا وہ تیر و خادم ہیں۔

بَلِ لَمِيتٌ شَعْرِي عِنْدَ قَلْبِ الْخَدَمِ
بِحَرْوَةِ سَابِحَةٍ أَوْ سَابِغٍ قَدُمٌ

بل للآضاب أو الترقى - وقد الرجل إذا سار غدة - وجرد أو قصير الشعر وهو في الخيل محمود - والسبح اليمين السبح كانما سبح في جربا
والقدم السابق ترجمہ بلکہ کاش مجھ کو اس امر کی اطلاع ہو کہ میں کب صبح کو ایسے حال میں جاؤں گا کہ مجھے لگام کی کھینچا تانی کرگی
کھڑی جھپٹے بالوں الی نرم رفتار یا گھوڑا نرم و تیز رفتار کھینچا تانی لگام کہ گھوڑا تیز رفتاری کے لیے مونہ زوری کرے
اور سوار اس کو روکے۔

هَذَا الْأَمِيلُ أَوْ سَمَانٌ يَبْتَكَرُ
بِفَيْتَةٍ فِيهِ مِثْرُ الْمَرْءِ وَالْحَكْمُ

الاسم ماضی بقیہ - وسمان بالفتح دیا رہم - والمراد من الشاعر - والحکم ابن عمہ ترجمہ کب جلو کا طرف آب اسلحہ وہ یا رہتا
علی السباح ایسے جوانوں کی ساتھ بہن میرا بھائی مرار اور میرا چیرا بھائی حکم ہوگا۔

لَيْسَتْ جِلْبَاهُ إِذَا بَدَا زَكَاةُ
الْأَخْيَارِ وَقِيَّةُ النِّعَمِ وَالْجَمُّ

بعضہم کمال الفرد و سبہ ترجمہ جیکہ وہ لوگ شکار کے لئے جھگڑ سوار ہوں تو ان کی بدولت میرا سوا عمدہ دکانوں خوشنوع اور لگاؤ کے

نہیں ہوتیں۔ عرب کی عادت تھی کہ بوقت سواری شائستہ گھوڑا کلام اور چادرین اوتار کر کمر سے باندھ لیتے یا بطور بٹی کے پہن لیتے۔

مِنْ غَيْرِ عَدَمٍ وَلَا كُنْ تَبْدُلُهُمْ
لِلصِّدْقِ يَصْبِحُ الْقَانِصُ لِلْجِدِّ

ترجمہ یہاں کا چادر و کمانہ پہننا افلاس کے سبب ہو نہیں سکتا اور ان کی سادگی اور آموگی سے شکار کے لیے جیکہ غل مجاہد تو مکاری شاہ گشتخوار کہ شکار آیا یعنی اسے سرعت کو وقت کبھی حفاظت لباس مانع چستی و جلال کی ہوتی ہو سکتی ہے وہ لوگ بوقت قصہ شکار لباس نہیں پہنتے۔

فِي فَرْعُونَ الْجَعْدُ مَسْرُومَةٌ
أَفْوَ دَوَارَهُنَّ الرِّضْ وَالْأَكْمُ

یفرعون ای تیجیون۔ والد و ابرہہ و ہرمو خرا کا فرد کیوں صلبا ترجمہ سولیس وقت میں لوگ گھبرا کر طرف ایس کو تاہ سوشانہ گھوڑوں کے جاتے ہیں جنکے سموتے پچھلے حصوں کو سوار و نکلے ہنگاڑ اور تیر تو کیلون ڈکھا کر ان کا دیکھ دینے میں عمدہ گھوڑوں پر نشان عہد کی کر دیا جاتا ہے اودن کو سوشہ کہتے ہیں۔

يُضْحِكُ صَدْرُ الْحَصَانِ فِي كُلِّ حَاجَةٍ
لِمَا تَطْلُعُ عَنْ مَضْلَعِ الْعَجْمِ

الرضخ بالملحہ فاجتہتین الرئی۔ والنطاع الطایر۔ والرضخ البحر الذی کیس علیہ النوی البعیم النواہ ترجمہ وہ گھوڑے سخت تھرو و گھوڑے کو ہر دو ہر تین اپنی قمار سوا سطح چھینکتے ہیں جیسے کہ کھل اوس تھریسے جبراد مسکو توڑتے ہیں اور جاتی ہیں بسبب صدمہ ضرب کر۔ دیکھ کر عین نشان گشتخوار

يَعْدُ وَالْأَمَامُ هُوَ فِي كُلِّ حَرْبٍ
صَلَّاحُ الْمَيْدَانِ فِي كُلِّ حَرْبٍ

یعد و بالعجمہ او بالملحہ من عد الرحل اداستلی۔ والمرأۃ اہم ظرف من باب۔ ہم مہموزا افا ماسار رجبہ ای طلیقہ لہم۔ والامجدۃ جمع نجد کفرخ ہم خبرہ و کینی بطلوع النجد عن بلو اللہ۔ والنفسم وہ الکشم یعنی بغل نہیں مٹیں اور عن اطعام الاضیاف حبث یطعمم ولا یطعمم ترجمہ ہر جاگیر پر کھانا دینا اسطہ حفاظت اور خبر رکھنے دشمن کے پٹھانوں کے آگے ایسا شخص دور مانہ جو عالی ہمت ہو اور دھانوں کو کھانا ہو اور خود نہیں کھاتا اسلئے با کتب کرا در جسم کا چھریہ ہو۔ وقال عمرو بن ضعیفہ الرقاشی

تَضَيُّ حَفُونَ الْعَيْنِ عَنْ عَرِيقِهَا
فَسَفَحَ مَاءَ الْبَحْلَاءِ وَالصَّبْرِ

ترجمہ میری آنکھوں کی لپکین سبب کثرت آنسو و کراؤ کے اشکوں سے تنگ ہو جاتی ہیں اور ان کو اودھا نہیں سکتی سوا ناچار بعد اظہار اپنی بہادری اور صبر کے ان کو کرا دیتی ہیں۔

وَعَصِيَّةٌ صَدْرُهَا ظُهُرُهَا فَرْصَةٌ
حَزَاذَةٌ حَرَّى فِي الْجَوَانِحِ وَالصَّدْرِ

السنک فی الظہر تاللفضہ والنصب للعبات والجد جواب ب الترفیہ التکین والسنک للعبات۔ والحرارة وجع القلب الاطعام۔ والجوانح الضلع

ترجمہ اور بہت سی گرفتگی سینہ کی ہیں کہ اوس گرفتگی نے اون اشکو کو ظاہر کیا سواون اشکوں نے اوس جزا کو تیزی کو جو پہلو دن
سینہ میں تھی تسکین دیدی۔ گرفتگی سینہ سے مراد دل کا روٹھنا ہے۔

الْأَيْقُلْ مَنْ شَاءَ فَاشَاءَ إِنَّهُمَا
يُكَلِّمُ الْقَوْمَ فِيهَا سَبْعًا مِائَةً

ترک عشق بر قدرت ہی نہیں پس ملامت ہی باجو

قضى الله سبحانه والكتبه فاصطبر عليه فقد تجرأ الامور على قدر

ترجمہ خداوند تعالیٰ میری حق میں اس محبوب کو عشق کا جو بنی مالک سی ہو حکم کر دیا اب تیرا وہ سپر صبر کر کہو نہ کہ اسو تقدیر کی موافق ظاہر ہو کر
وقالت وجهتہ منبتکا پس الضمیتہ

وعاذك تغدوا على تلومني

ترجمہ اور بہت سی ملائکہ عورتیں مجھ پر درباب اشتیاق اپنے کنبوں کے ملامت کرتی تھیں پھر بھی آتی ہیں سو وہ اس ملامت سو میری
نوم کا عشق میری سینہ سو مجھ نہیں کر سکتیں۔

فَمَا لِمَ إِذَا جِئْتُ الْأَرْضَ عَشِيرَتِي
وَالْبَضْطُ طَرَفَا الْقَصِيْبِ مِنْ ذِي

نما فیہ اسمہا من نپ۔ والطر فاب شجر معروف۔ والقصیبہ کھینچنے موضع بالیمانہ ترجمہ سوسیرا کیا گناہ ہو اگر میں اپنی قوم کی سرزمین کو بہت رکھوں اور مقام قصیبہ کے جھاؤ کے درختوں کو ناپسند کروں۔

فَلَا تَرْجِعْ بَلْفَتِ وَجْهِ مُرْسِلٍ | خَفِيَ لَنَا جِئْتُ الرُّبُوبِ عَلَى الْقُتُبِ

الوحی الرسالہ والکتاب۔ واخلی الغطوف والرجح۔ والنقب الطریقۃ بین جبلین۔ ترجمہ سوا اگر کوئی ہو ہمارے کسی مہربان پیام بھیجے وہ الیک
پیام پہنچاؤ دیونین باد جنوبی کے پاس جمیری قوم کے سمت دہاڑوں کی گھاٹیوں میں ہو کر جاتی ہو جاگھڑی ہوں۔

فَقُلْ لَهَا وَيَا أَيُّهَا الْمَرْءُ الْمَغْلُوبُ
وَلَا تَخْلُجْهَا ظِلِّ السَّعْيَةِ بِالزُّبُرِ

عظف علی حجت۔ واخلط بالتراب کنا تہ عن الاضائق۔ وطلال سعد کعاد لرحم محمد ویدین باد جنوبی سے کہوں کہ میرا پیام میری قوم
 پہنچا دے اور اس کو مٹی میں ملا یعنی ضائع نہ کر اور نہوا تیری سعادت مندی بنی رہے۔

فَإِذَا هَبَّتْ شَالَا سَائِلُهَا | هَلْ أَرَادَ صَدِّقُ الْحَقِّ مَقَرَّ قَرِيبٍ

نصب نماز علی انہ یرفع الابرار من الشک فی ثبوتہ۔ والضحی الصوت۔ یقال صدق الذی الفراب۔ والنمیرۃ بکینہ جبل ونبشہ۔ ترجمہ کیونکہ میں شکیب ہوا شمال کی جانب جو یلگی یعنی میری قوم کی جانب سو ادگی تو میں اس سے پہنچوں گی کہ مقام میرہ کی بلند آواز کرنا اور اپنے کچ کے لئے نہ کرنا اور مجھے کچھ پاس آگئے ہیں یا نہیں۔ وقال ہر داس بن تمام الطائی

هو یثبۃ کاد یثبۃ فی الموی	ویرسلۃ یثبۃ لا یثبۃ کل صبا
وہمۃ اذ انیک رقتۃ	علیہم ولولا انک فلا تہجۃ

آوازانی الافارب۔ والاسبان ضمیر یثبۃ کہ وہو فاعل ہا میں علی انہ بدل میں الضمیر کیا قال فی اسرۃ الجوی الذین ظلموا ادرش علیہ ہاں علیہ یلین بجانب کنا یمن عن الناقیاء والذل ترجمہ میں نے جو بھوکا جا یا یہاں تک کہ قریب تھا کہ محبت ہو کر مار ڈالے۔ اور مجھے ملا یہاں تک کہ اس معاملہ میں سرودست نہ مجھے لاست کی اور یہاں تک کہ تیری قریب شدہ داروں نے میری دلنشاہد را بعداری اپنی نسبت دیکھی اور اگر تیرا بیچ نہ ہوتا تو میں اونکی تابعداری اختیار نہ کرتا۔

الاحبۃ الیہ الیاء وریبۃ	عنیت الموی الیہ بالمشقار
-------------------------	--------------------------

المخصوص بالحب محذوف ماضی التکاف فی الموی وتمیز انشاء ترجمہ محبوب عشق کی سوائی عمدہ تیرا گریا و شرم نہوں اور میں شہسار آواز اپنی محبت ایسی شہ پر صرف کی جو بھکا حصول قریب العقل نہیں جو یعنی محبوب پر بھکا وصل شکل ہو۔

بأهلہ طلباء من بیعتہ عامر	وعذاب الثنایا مشرقا الحفا
---------------------------	---------------------------

الثنایا الانسان الاربعۃ فی مقدم الفہم یعنی الرباعیۃ۔ وعدۃ وہن فذوہ رقیقین۔ والکھار تبعم حبیبہ ہوا شہ غلفا لعل من ہاں الثنایا محذوہ یعنی بنی عرب العرب ترجمہ میرے کہنے کے لوگ دن آہوں میں قربان جو قبیلہ بنی عامر سے شہر بنی خان اور بلند سرین میں آہوں مراد عورتیں شہ آہو ہیں۔ وقال النضر بنی اسد

تدبۃ الموی یاطیبۃ کائنی	من اکتالہ مضر ونا الحریۃ یثوود
-------------------------	--------------------------------

النضر النضر۔ والحریر رجل البعیر ومعنی ضرہ ان یلوی علیہ سیرا وثرثم لیشق الف البعیر ویرض فیہ شکا یضی۔ والکھود وفعول بمعنی لفعول وطلیبہ فم طلیبہ فم المہربۃ ترجمہ اسی طریقہ میں تیرا عشق کا تاج ہو گیا جہاں وہ لجا تا ہو ساتھ جاتا ہوں اب میں تیری محبت کے سبب گونا گونا گویا ہوا شہر میں جا کر سے کہنی جا تا ہوں اور سرتابی نہیں کر سکتا۔

تجھۃ دھرا فطاع اھکک	فصرۃ الزواہی شندید
---------------------	--------------------

رواس بن تمام الطائی

نضر بن اسد

تبعہ اہل اوستہ میں ولسکن نہ لکھ کر سن۔ و اگر وہ اوجھ مائد ہو من بقدم القوم طلب الماء و الکلام۔ و نصیر فی تریله و ہر چہنی ان
و ایضہ بحقیقہ الرواد ترجمہ اوس ناک چھوڑ کر شہر نے ایک عرصہ تک سرکشی کی ہو پھر پانی مالکون کا مطیع ہو گیا ہو پس اوسکو تافلہ کی آگیا ہو
و بعد ہر جا ہا سوڑ و یا سوایا ہی حال سیرا ہو۔

و ان ذیاد الحب عذبت قد بکت

لینے آیات الہوی کشت پیدا

اللہ یاد الہی ترجمہ اور بیشک مجھ کو اپنا عشق تسنے و کنا البتہ بہت سخت ہو حالانکہ میری آنکھ کے سامنے علامات عشق ظاہر ہوئی
پس ایسی صورت میں کیونکر رک سکتا ہوں۔

ولا تمل ما لا تستطيع نذود

و کا تمل ما النفس لے صلیک صطہ

ترجمہ اور جب قدر عشق تیرا میرے دل میں ہو وہ سب ظاہر نہیں کیا چھٹا ہو اور نہ وہ تمام باتیں جسکے چھپانی پر مجھ کو قدرت نہیں ہو ظاہر
ہونے سے روکتا ہوں۔

صمد الخوف من ذلک اذ صلیک

و انی لا رجو الوصل من کما رجاء

القصدی بکسر الدال العشقان۔ و اگر تادم طلب الماء حال۔ و اگر کسی میں کثرت ہو و اگر اندی بصر فی البیرون الماء و لکھ و در
ترجمہ اور میں بیشک تجھے وصل کی ایسی امید کھتا ہوں جیسا پانی کی امید پیا پانی کا طالب کرے اور اوسکو کنوؤں کھودنے وقت
پانی سے دور سخت پتھر کی سیل جاوے جسکو وہ نہ توڑ سکے اور نہ اوس میں شگاف دیکھے۔ اس طرح کی امید و راز کار میری ہو۔

قذی العین لم یطرب ذلک اذ صلیک

و کیف لا یوصل من و سالت

القصدی یا قذی العین و اطلبہ اعناہ ما لکبہ۔ و اگر زہید القیل ترجمہ اور میرا طالب ہونا اوس شخص سے کہو نہ درست ہو سکتا ہو جس
اگر میں یہ کہوں کہ میری آنکھ کا رنگ نکال دے یا میری آنکھ میں کنگ الی تو اس قدر بھی میرا کنا کرے حالانکہ بہت چھوٹی بات ہو
پس بڑی درخواست کتب ہو اور اگر کیا۔

ارامہ عینا و انما و حبلیک

و انی لا رجو الوصل من کما رجاء

عظمت علی الوصول الاول۔ و سالت نفسہ ذاقربان یوت۔ و اجمیل القوی ترجمہ اور کہو نہ درست ہو سکتا ہو میرا طالب سیال ہو
اوس شخص سے کہ اگر وہ میری جان بگٹی دیکھے تو بیشک یہ کہو کہ میں مجھ کو تندرست نکلتا ہوں اور تیرا دل قوی ہو میری تندرستی کی جان

بکرمی کرمی فضیلة و غریبہ

فیما ایتھا الریاض الحب کما

وَعَصَوُ الْاَقْبِلِ اِنْ شَرِكُ

اَجَدَ وَلَا امْتَبِعْ رَوَّاحَ خَالِيَا

الريم ولد الغزال واستيعب المحبة - واللبيان الصدر - والكرم بالفتح القلادة - والفر يد الدير التيم والاصل فيه البحر عطفًا على نفته ولكن منع ضرور
 ذلك ان ترتفع بالابتداء وانحصر عند كانه قال فرديها كذا في التبريزي - وجدي منصوب على المصدرة والعامل محذوف - والافرة بالفتح
 وروان جبل لطيف ونقصو كحفر راء لهم وقالوا حال معناه منفرد ترجمه سواسی سوچیدگی مانند محبوبہ جسکے سینہ پر چاندی اور دیر یکداند کر دو ہار
 برسی ہوئی ہیں کیا برجن خواہی اختیار سو کوشش کرتا ہوں کہ بقام زمان وعصو رہنا صبح سے شام تک جلون بھرون مگر ایسے طایر
 کہ تجھے کہا جاویں یعنی لوگ پوچھیں کہ اسی سرگشتہ و حیران تو کہاں جاتا ہو اور ایسے ہو کہ مقام میں تنہا کیوں بھرنا ہو - خلاصہ یہ کہ
 عالم حیرانی و بریشانی میں جھکوتے ڈال کھا ہو - میں محض در اختیار ہوں - وقال حل من بنی الحمار

وَالْاَفْقَدُ مَشْتَكَاهُ زَمْنًا غَدَا

مَدَّةً اَنْ تَكُنْ حَتَّانَ اَحْسَنَ اَلْمَدَّةِ

المنی جمع نیت و ہوتا منہ الانسان في نفسه - والرد بالفهم والتميز الطيب الحسن ترجمہ میرے دل میں بہت سی آرزوئیں ہیں اگر وہ
 درست اور قابل پوسے ہونے کے ہیں تو وہ آرزوئیں سب آرزوئیں سے عمدہ ہیں اور اگر وہ دور حصول ہیں تو کچھ مضائقہ نہیں
 کیونکہ ان کے قصورات اور شغل میں ایک ماہ عمدہ اور دراز ملک ہماری زندگی بسر ہو گئی یہ بھی فائدہ سی خالی نہیں ہو کہ خوب کہا ہو
 دل میرا صرف تنہا ہی سی + شغل تو ہو چلو بجا ہی سی +

سَقَّتْ لَهَا سَعْدِي عَلَى ظِلِّ بَرْدَا

اَكَانَ مِنْ سَعْدِي رَوَّاحًا كَاثَرًا

الرواح جمع ریا و ریان سن وی کرخی ریا و الظما العطش - والبرد الماء البارد ترجمہ وہ آرزوئیں سعدی سی علاقہ کشتی از
 اور جب ان کا تصور دل میں آوے تو ایسی سیری اور تازگی بخشنی کہ گویا سعدی نے اون آرزوئیں کو سب جیتوڑی دل میں ہیں پیکر
 شدہ ہیں جھکوتھنڈا پانی پلا دیا ہو - وقال آخر

ومن خبر به الابیات ان امرأه سودا وكلف بها عوام بن عقبة الزبي فخرج الى مصر مبلغة انهما رغبة فخرج نحو بانفسه -

فَاَقْبَلَتْ مِنْ مَصْرٍ اِلَى اَمْرِهَا

وَجَدَتْ سَعْدِي دَاوًى الْقُلُوبِ بِرُفْعَةِ

الصواب سودا التميم كزبيروا في بلادهم سكن الحبوة ترجمہ مجھ کو خبر دی گئی کہ مقام غیم کی سبزد رنگ شدہ تیار ہو سو میں مصر سے
 بقصد عیادت اوسکی طرف متوجہ ہوا قال التبریزی جو زبانیوں نے کہا سودا اور انہما فیما الی القلب کما قال ابن الدینہ قنی یا تمیم
 القلب لفضی تجرۃ + و نشکو الہی ثم فعلی ما بالک + اور انہما فیما الی القلب محل السوء + اور انہما کان القلب علی اختلاف تفسیل الیہا اس

حل من بنی الحمار

صورت میں ترجمہ یہ ہوگا کہ مجھ کو خبر دینی کہ سناؤ وہاں محبوب القلوب ہمارے۔

فوالله ما احمر اذا انا جئتھا
اأترھا من دأھا ام ازیدها

ترجمہ سو خدا مجھ کو معلوم نہیں کہ جب میں اس کے پاس آؤں گا تو کیا میں اس کو اس کے مرض سے شفا دے گا یا اس کا مرض بڑھ کر دے گا یہ مجھ کو معلوم نہیں کہ وہ میری عیادت سے خوش ہوگی اور تندرست ہو جاوے گی یا باراض ہوگی اور زیادہ بیمار ہو جاوے گی۔ وقال آخر

انّ وائلاک کا لصادی رائے
هلا وونه هوّة مخشبه التلغا

الصادی العطشان۔ وائلا نہیں نہیں بن المار۔ والہوۃ اخفۃ الحقیقۃ ترجمہ میرا اور تیرا حال ایسا ہے کہ اس تشنہ کا سا ہے جسے بقدر ایک پیاس کے پانی دیکھا اور اس سے سو وری ایک گھڑا گھاس کے سبب تشنہ اپنی ہلاکت کا خوف کھاتا اور اسلئے پانی تلک نہیں پہنچ سکتا ہے

رای بعینہ ماء اعزّ مویردہ
ولیس یلک وون الماء منصرفا

ترجمہ اس تشنہ نے اپنی دونوں آنکھوں سے ایسا پانی دیکھا جس کے گھاٹ تلک پہنچنا دشوار ہے اور پانی سے ورے یعنی بے پیسے وہاں سے لوٹ بھی نہیں سکتا۔ اب وہ نہ آگے جاسکتا ہے اور نہ واپس آسکتا ہے یہی حال میرا اور تیرا ہے۔ وقال آخر

الا بابینا جعفر وبامنا
نقول اذ الہیجا سار لو اھما

ترجمہ سن جبکہ لڑائی کا جھنڈ لڑائی کے سیدائیں جاتا ہے تو ہم کہتے ہیں کہ جعفر پر چارے بایا اور ان قربان ہوں یعنی اس کی سلامتی کی خواہش

ولا حیف لک من خوف قومہ
علانیۃ ان لا یطول بقاءھا

نارائۃ وضمیر الموت للنفس ترجمہ اور اس جعفر میں کوئی حیب نہیں موائی اس کے کہ اس کی قوم اس کے جان کا یہ خوف کتھو کہ کثیر اس کی عمر کم ہو یعنی اس کے مرنے کا اس کی قوم کو ڈر ہو کیونکہ وہ اس کا پیارا سردار ہے۔ وقال آخر

والی علی ہجران بیتک کالد
رای ہلا رتیا ولین بیت اھل

الرمی صدف بہ النہل ہو المار الذی نہیں اوبدل میں نہلا۔ وارا دہ بایر وی۔ والنابل العطشان الریان ضد وارا دہ الثانی۔ ترجمہ اور میں بیشک تیرے گھر کے چھوڑنے سے اس شخص کی مانند ہوں جسے بقدر ایک پیاس سیرابی بخش اپنی دیکھا اور وہ سیراب نہوا بلکہ پیاسا رہا ہو۔

یرد برد ماء یدعہ وروضہ
برود الصفا فیئانۃ بلا صائل

برد بایہ میں اضافۃ الصفۃ الی الوصف ویدعہ بمعزل میں فراہ اذا منع۔ وارا دہ البی الطل الذی کیوں فی فیضی فانہ یقال برود الطل

الغسان كثيرة الغسان اراو برمد و انزل كشيده و الاصيل العشي ترجمه وہ آب سرد دیکھو اہل جس سے وہ رو کا گیا اور ایک باغ دیکھ رہا ہے
اسکے رختوں کا سیاہ چھنڈا اور دراز پنچ اور آخر روز میں سیاہ کا گھرا ہو ایسا ہی حال میرا ہو۔ وقال آخر

رَقَارٌ وَلَا زَرْقٌ فِي الْعَيْنِ وَلَا مَدَا

مُرَاعَاةُ أَهْلِ الْغُضَانِ بِالْغُضَا

الغضار وادو غبیر و الرقار جمع۔ قراتہ وہی الجبیدہ النی کان المار بجری فی دھبھا۔ ترجمہ او میرے دو دھن دھن مقام وادی غضار پر گذر کر گیا
وہاں مشوقان نازک اندام بستے ہیں کہ وہ آنکھوں کے کانٹوں یعنی گر چشم اور چونہ عینین ہیں بلکہ سیاہ و صاف چشم ہیں۔

وَقَدْ كُنْتُ غَالِبَ الْهَوَىٰ مَاضِيًا جَلَدًا

اَكَادُ عِدَاةَ الْجَمْرِ أَبَدِي صَبَابَةً

ترجمہ جس صبر کو و مشوق لوگ تمام جمیع سے روانہ ہوئے قریب تھا کہ سبب جمیع و فرغ اپنا عشق کا بھید ظاہر کر دوں اور اونسے پہلے تو
اپنی عشق پر بڑا غالب و ارادہ کا پورا اور دل کا ٹوٹی تھا مگر اوس و زریہ سب بہادر باں جانی رہیں۔

نَظَرْتُ وَابْدَى الْعَيْنِ قَدْ نَكَبْتُ رِقْدًا

فَلِلَّهِ دَرِيٌّ نَظْرَةٌ نَاطِرٌ

نکب انصرف۔ و الرقید جل ترجمہ سو سویری خوبی عمل کا کیا کہنا ہے کہ میں نے کس شائقانہ نظر سے محبوبہ کو دیکھا جبکہ سفید شہر و گداگرا قدم کو وہ
رند و بھری جو حضرت کا مقام تھا۔

وَيَرْدُ دَمٍ مِّنْ خَلْفِهِ بِنَا بَعْدًا

يَقْرَنَ مَا قَدْ آمَنَّا مِنْ تَنَوُّفٍ

القصير للعيس و التنفؤف المفاضة و الباء للتعدية ترجمہ وہ شراوس جنگل کو چاروں آگے تھا ہے قریب کرتے تھے اور ان مشوقوں سے
ونسے عجیبے تھے ہماری مدد پر لڑا تھا۔ وقال ابن ہرم الطلانی

وَوَاشٍ آتَاهَا وَوَاشٍ لَهَا عِنْدَ

الرَّحْلِ طَوْلُ التَّجَنُّبِ وَالْهَوَىٰ

بِحُدِّ الْقَوَافِ وَالْمَنَاقِبِ الْحُجْرِ

لَا حُسْنَ رَمَزٍ الْوَصْلِ مِنْ أَمِّ جَعْفَرٍ

الوشی الیمینہ و الرم الاصلاح و اکمن جمع خذاب بالمعنی فاجتمع و ہی لقصیدۃ السائرة الی لالعیب فیما وارا بالقوافی الاشعار و نقصانہ
و المنوق من فوق الفرس اذ جعله کالناقة المدلّۃ لئلا یجرح و انخل قصیدۃ الشعر ترجمہ بنی مشک باوجود طول فراق و قدرت محبت اور پیچیدگی
اوسکے پاس اوس کے چلتے ہوئے اپنے پاس ہونیکے اصلاح صل ام جعفر کو کہتا ہوں نہ ریمہ اشعار و قصائد بے عیب و کھین اوسکی تقریب
ہوتی ہو و نہ ریمہ مہذب و مطیع و کم سوگھوڑوں کو کہ او نہ سوار ہو کر اوسکے دشمنوں سے لڑتا ہوں۔

وَإِسْأَلُ عَنِهَا الرُّكْبَ حَقَّقْتُ مَعَهُ

وَاسْتَعْبَدَ الْأَخْلَاصَ مَخَاطِرُهَا

ترجمہ اور اسکے وطن کی طرف کی اخبار پوچھتا رہتا ہوں اور اس کی خبر و عافیت کا فلو سو دریافت کرتا ہوں اور حال یہ ہے کہ اول قافلوں کے محبوب ہوئے تھے ہی بہت دُرا گزری ہے حقیقتاً مجھ کو بس یہ کیا چیز بنا ٹینگے لگائیں حالتِ نظر از میں پوچھتا رہتا ہوں۔

فان ذکرنا فاضلت من العین عیونہ

حلیۃ الحیث نزل الیہ من العقد

ترجمہ سوا محبوب کا ذکر اسے آجاتا ہے تو میری آنکھوں میں اشک بری ٹہری پر کل بڑے میں جیسے سوئی لڑی کو کچھ جاوین **وقال** **ترجمہ**

حلیۃ املی حب خرقاء عاقل

فہو القلب منہ وقرۃ وصدع

خرقار اہم المہجۃ۔ وقرۃ ہر لہ وادھجہ۔ والقرۃ الاثر وادھج۔ والصدع جمع صدع وہو الشق ترجمہ ای سرسہ دو دو ستور قار کا عشق مسیبا ستا ہوا ہو گیا سو میری دل میں عشق سے داغ اور بہت سوز و غم پڑ گئے ہیں۔

ولوجا ورتنا العا خرقاء لم نبل

علیٰ حبنا ان لا یصوب ریح

لم نبل مخفف لم نبال صاب الیہ ریح اذ انظر ترجمہ اور اگر ایسے سال خرام ہمارے ہمسایہ ہو جاویں تو باوجود قحط کے جو ہم پر گزرا ہوا ہے ہم ریح کی تلاش کی کچھ پرواہ نہ کریں خود اس کی ہمسائیگی ہزار نعمت سمجھیں **وقال** **آخر**

التعالیٰ الدار القویٰ وحید قسا

ہما اھلہا ما کان حشا مقبلہا

الامام النزول۔ والوحش الخالی۔ والقبل موضع القید ترجمہ ای سرسہ دو نو دو ستور اوس جو علی پر ٹھہرے کہ اگر زمین اوس کو ایسے حال میں پاتا کہ اوس کے مالک و زمین باوہین تو اوس کی خواجگاہ خالی اور ہو گا مقام ہنوی۔ شاعر اون دستوں کو کہتا ہے تنگے ساتھ خود بھی ہوا تو خود پر ٹھہرے گا

وان لم یکن لامعرج ساعی

قلیلاً فان نافع فی قلیلہا

المرج مصدر کا تہرج و ہوا قابض و قبض المٹھیہ۔ والجر فی قلیلہا الامام فان الصید بکرو یوث ترجمہ اگرچہ بام تھوڑی لمحہ کا ہو کیونکہ میرا حال یہ ہے کہ وہاں تھوڑا ٹھہرنا بھی بہت مفید ہو۔ **وقال** **آخر**

ماذا علیا اذا خارت رینہ دنقا

رھن المنیۃ یوما ان تعودینا

ماذا علیہ ای لا یضہ۔ وخرت منی مجہول ترجمہ جیکے ٹھکاوید خبر دیکھا تو کہ میں قریب الموت ملاکت کی بات کر رہا ہوں تو تجھ کو کسی روز میری حیات کی اور ہمارے کسی کے لیے آنا کیا نقصان کرتا ہے مجھے کچھ نہیں۔

او یجعل لطفہ فی القعب یارۃ

وتخصہ ذاک فیہا ثم تسقینا

عطفہ علی تعوی۔ واللفظہ الما فی القعب الصافی۔ والقعب القعب علی قدر الری ترجمہ یا تھوڑا سا صاف و سرور پانی پیالہ میں لے لے اور اوس پر

انہا منہ دو بادو اور ہجو اور سکو محکو بلا دی یعنی اس میں بھی تیرا کچھ نقصان نہیں ہو۔ **وقال امیل**

بَشِيرَةٌ مَا فِيهَا إِذَا مَا تَبَصَّرْتُ **مَعَايِبُ وَلَا فِيهَا إِذَا تَبَسَّيْتُ**

الاشب اخلط في النسب۔ و تريب الرطب محمول اذا شرح نسبة ترجمہ جبکہ تال کیا جاوے اور دیکھا جاوے تو میری ہجو یہ بیشہ میں کوئی عیب کا موقع نہیں ہو اور جیکہ اس کے نسب کی شرح کی جاوے تو اس میں کچھ دو غلاظین نہیں ہو۔

لَهَا النُّظَرُ الْأُولَى عَلَيْهِمْ وَبَسَطَةٌ **وَأَنْ كُرْتُ الْأَبْصَارُ عَلَى الْعُقْبِ**

الْبَسَطَةُ الْفَضِيلَةُ۔ وَالْعُقْبُ فِي الْأَصْلِ جَرْمُ الْفَرَسِ عَجَزِي وَهَذَا اسْتِعَارَةٌ تَرْجِمُهُ وَهِيَ أَنْ كُنْتَ بَلِي دَفْعَهُ دَيَّيْتِي هِيَ أَوْ هَجْرًا وَنِيَّكَ هُونَ كَ احسان کرنی ہو اور اگر وہ مکر دیکھے جاوے تو وہ بھی اس کی بعد دیکھتی ہو۔ حاصل یہ کہ مغرور نہیں ہو ظن ہو۔

إِذَا تَبَدَّلْتُ لِعِزِّ هَارِكْ دِينِي **وَفِيهَا إِذَا دَانَتْ لَكَ نَيْقَةُ حَسْبِ**

الْإِتْدَالُ الْمَسْ ثِيَابُ الْبَدَلَةِ۔ وَالْإِزُّ دِيَانُ الرَّزْزِ۔ وَالنَّيْقَةُ الْمُبَالِغَةُ فِي إِجَادَةِ الْفِعْلِ تَرْجِمُهُ وَهِيَ جِيكہ ستمل اور سیکے کپڑے پہنو تو بناؤ گار کچھوڑنا اور سکو کچھ نقصان نہیں کرنا ہو کیونکہ وہ خود غرضورت ہو زینت ستار کی اور سکو کچھ حاجت نہیں ہو۔ اور اگر بناؤ و سنگار کرنے تو تعریف میں سبالغہ کرنے والو کو اس کی خوبی کفایت کرنی ہو یعنی اونکو اور کام کی خدمت ہونگی۔ **وقال الكارثي**

سَكَبَتْ عِظَامِي لِحَمَاقَتِهَا **فَجُرْدَةٌ تَضَعُ إِلَيْكَ وَتُخَصِّرُ**

خُجْجِي كَرْمِي إِذَا احْصَاهُ الشَّمْسُ۔ وَخَصَرٌ بِالْمَجْمَعِ الْفُلْمَيْنِ إِذَا بَرَدَ تَرْجِمُهُ تُوْنِي سِرِّي اسْتِخْوَانِي سِي اُنْكَ كُوشْتُ جَهِينِ لِيَا اُوْر اُوْكَوْ كُوشْتُ سِي خَالِي كَر دِيَا بِيْسِي حَالِ مِيْنِ كَر كُوشْتُ نُوْنِي سِي اُوْنِ اسْتِخْوَانُوْكَوْ كَرْمِي اُوْر سِرْدِي بِيْوَخْجِي بِيْوَ كُوْنُكُمُ كَرْمِي اُوْر سِرْدِي لَاغُوْ كَر يَادُوْ سَانِي سِي اُوْ اِنْ دُوْنِ حَالُوْنِيْنِ هِ تِيرِي طَرَفُ غَيْبِ مِيْنِ۔

وَأَخْلَيْتُهُمَا فَمَقَامُكِهَا **أَنَا بَيْتٌ فِي أَجَافِهَا لِيَرْحَ تَصْفِيرُ**

ترجمہ اور تو نے اُن اسْتِخْوَانُوْكَوْ كُوشْتُ مَقَامُكِهَا خَالِي كَر دِيَا اُوْكَوْ خَالِي لِيْكَوْنِي مَوَافِقُ كَر دِيَا كَر اُنْكَ اَنْدَرِ هُوَا لِيْ رَحْمِي اُوْ۔

إِذَا سَمِعْتُ بِاسْمِ الْفَرَقِ تَقَعَّقْتُ **مَفَاصِلُهَا مِنْ عَمَلٍ لَا تَنْظُرُ**

تَقَعَّقْتُ اِنْ بَصَوْتُ الشَّيْءَ صَوْتِ السَّلَاحِ۔ وَتَقَرَّرُهُ اِنْ تَقَرَّرُهُ تَرْجِمُهُ جَبَّ اسْتِخْوَانِ جَوَا كَامُ سُنَّيْنِ مِيْنِ اُوْكَوْ كَر جَرْمِيْنِ اُوْ حَفَّ سِي حَبَا اُوْكَوْ اِنْ شَطَارُ مَوَا بِيْ اُسْمِيْنِ كُوشْتُ اُنْكَ تِيْ بِيْ سَبَبِ آفَاتِ فَرَقِ كَر۔

خُذِي بِيْ تَمَارِ فَعِ الْتَوَقُّفَ أَنْظُرُ **بِالضَّرِّ إِلَّا أَنْتِي تَسْتُرُ**

الْقُرْآنُ مَرَضٌ تَرْجِمُهُ مِرَاثُهُ بِكَرْبِ نَجْمٍ بِحَرَمٍ كَرَادٍ مِرْوِجٍ بِجَسَمٍ سَعْدٍ أَوْ هَاوٍ مِرَامِضٍ دَكِيحَةٍ كَسَقَدٍ رِخْتٍ بِوُكْرٍ مِثْلٍ لَوْ كُنْ سَوَادُكَ رُكْبَةً
جھپٹا مایہوں۔ اوکلی غارت بھی کہ بوقت عبادت مریض کے جسم کو دیکھتے تھے۔

فَمَا حِيلَ لَكَ أَنْ لَعَنَكَ رَبُّكَ رَحْمَةً ۖ عَلَيَّ وَلَا أَعْنَتُ صَبْرًا صَبِيرٌ

ترجمہ سواب میں کیا نہ برکسٹا ہوں اگر تجھ کو مجھ پر رحم نہ آوی اور تجھ کو تجھ سے صبر متلی ہو سکے کہ میں صبر کر بیٹھوں۔

فَوَاللَّهِ مَا قَصَّرْتُ فِي مَا ظَنَنْتُهُ رِضَاكَ وَلَا كُنْتُ مُجِبُّ مَكْرَهُ

رضاک مفعول للظن۔ والمکفر اسم مفعول مجھ کو انتہہ ترجمہ سو بخدا میں نے اس کام کرنے میں کوتاہی نہیں کی جس میں تیری خوشنودی بھی ہو مگر کیا کیجئے کہ میں ایسا عاشق ہوں جس کا حسان نا نہیں جاتا۔

بَابُ الْبَحَارِ

وَقَالَ مُوسَى بْنُ جَابِرٍ أَخْفَشِي

كَانَتْ حَنِيفَةً لَا أَبَالَاتٍ مَسْرَّةٌ ۖ عِنْدَ اللِّقَاءِ أَسِنَّةٌ لَا تَنْكَلُ

الابالاک خطاب لامراتہ و ہذہ الکلمۃ متعل فی الذم والمذم اعراض۔ والاسنۃ جمع سان ہو المعروف والرجل الشجاع الماضی فی الاسود
وکل انصرف ترجمہ اپنی زوجہ کو خطاب کر کے اپنی قوم بنی حنیفہ کی بھوکر تائی کہ اسی میری زوجہ خدا تجھ کو اپنی بپ سبے پرواہ رکھی یا تیرا
مر جاوے بنی حنیفہ میری قوم کبھی لڑائی میں تیرا مثل دن نیروئی تھی جو منہ نہ موڑیں۔

فَرَأَتْ حَنِيفَةً هَارَاتٍ أَشْيَاعُهَا ۖ وَالرَّحِمُ أَحْيَانًا كَذَلِكَ يُنْجَلُ

ترجمہ سواب بنی حنیفہ کی راسی جنگ سے بھاگنے میں ایسی ہو گئی جیسے اونکی یار اونکی تھی اور نہ کبھی کبھی سبیل بچا یا کرتی ہو۔
وَقَالَ قَرَادِبُ بْنُ جَلِشٍ الصَّارُوِي احْبَبِي صَارُو

لَقَوْمِي أَتَعَى لِلْعَالِ مَرِصَعًا بَيْتَ ۖ مِنَ النَّاسِ يَا حَارِبَ بْنَ عَمْرِو بْنِ حَرْبٍ

وہاں مرخم حادث ترجمہ ایسا حارث بن عمرو بنک میری قوم بہت دن لو لو گئی گروہ کو جکا تو سردار بنی حارث کا موکی زیادہ خواہشمند ہو۔

وَأَنْتُمْ سَمَاءٌ يُبْجَعُ النَّاسُ رِزْهًا ۖ بَابِدَةٍ يُتَخَى شَدِيدٌ وَثِيلُهَا

آراد بالسماء السحاب۔ والرزق بقدم المملۃ صوت السحاب۔ والآبۃ الآفۃ الی مبنی ذکر ہا ابدا۔ وتخی معروف من انجاہ اذا البعدہ۔ والوہب

الصوت الشدید ترجمہ اور تم لوگ ایسا کہ جس کی گرج لوگوں کو تعجب میں ڈالتی ہو اور وہ ایسے بلائی عام شدید الصوت سے ملے ہوئے ہو جس کا
 ذکر لوگوں میں ہرگز نہ ہوگا اور جس کی اپنی ہونہ کی کے لوگوں کو اپنی سے دور بھاگتی ہو۔

تَقَطَّعُ الْهَذَا الْبَيْتَ بِجَحْصِيبٍ وَكَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا

اسکن فی قطع السمار۔ واما حصیب البیت الشدیدہ التي ترمی الصخر ترجمہ وہ ابرجد ایسی سخت ہوا کے جو سنگریزوں کو اڑا دیں یا ان کو
 کاٹتا ہو مگر بہت کم ہوتا ہے اور سب چیزیں جو چھوٹی زیادہ اور اس کی بجلی اور اس کی گرج میں خلاصہ یہ کہ تم بھی ایسے ہی ابر کی مانند ہو تو
 بہادر و کی مانند اور سیر تو میں نامزد و کی مثال ہو۔

فَوَيْلٌ لِّمَا خَلَّاهَا وَمِثَارَةٌ اِذَا لَقِيَ الْاَحْلَاءُ لَوْ كَا صَدُودُهَا

ویل اُتھا و عار۔ وقد استعمل فی موضع الدح کما فی قوله علیہ السلام و لیس فی حربه خیل منصوب علی التنبیز یرفع ابہام الضمیر۔ والہذا بحسن
 والشارۃ اجمال منصوبان علی التنبیز ترجمہ سو تھاری سوار و کی مادرین ملنا و ان کے حسن مجال کے بوقت مقابلہ دشمنان استحق آفرین ہونے لگے
 وہ دشمنوں سے روکتی اور نہ بھاگتے مگر اب تو لائق نفرین ہیں۔ وقال عکس بن عقیل

الصواب انما لعنہ بن عقیل بن علفہ وكان عکس افادہ لاسہ۔ ومن حدیث ہذہ الابیات ان عقیل بن علفہ غضب علی غبیہ لامر شہ علی
 عکس فعدل عنہ ثم شد علی علفہ بالسیف وحال عکس بینما فتنہ علفہ و عکس ترک علفہ فزاد عکس ثم فادنا رقبۃ حرسہ علی الارض ثم اقام لیساً لکرم ثم خرج الی اہلہ ثم غلبہ

البحر فی عنہ۔ فمن کتب عکس عقیلاً رسالہ فانک من حرب عکس عکس

اراد بحرب آل حرب بن معاویہ المزی و کرم علیہ عن عندہ ترجمہ کون عقیل کو میرا پیام ہو چکا ہے کہ تو ہم سے دور رہتے ہو کیونکہ تو آل حرب
 بن معاویہ سے نہر پایا ہو۔

اَلَا یَعْلَمُ الْاَوَّلُ اِذَا نَتْ وَاحِدٌ وَاِذَا کُلُّ ذِی قُوٰی الِیَکَ مُلِیْہُمْ

الیک متعلق بقربی والام الرجل اذا ناتی بالام علیہ ترجمہ کیا سب لوگ نہیں جانتے اوس حال کو تو اکیلا ہے یا مددگار تھا اور اوس
 حال کو کہ تیرا ہر قریب شہ و اہل محبت کے لیا معاملہ کرتا تھا سپرد قابل ملاست ہو تو تجھے ہر شہ و اہل محبت ہوتا تھا اور تیری وہ نہیں کرتا تھا

وَ اِذَا لَاقِیَ النَّاسَ شِیْئًا تَخَافُ بِاَنفُسِهِمُ الْاِلَٰذِیْنَ تَضْمِیْہُمْ

ترجمہ اور کیا لوگ اوس حال کو نہیں جانتے کہ اور لوگ بھگتے کہ اوس خیر خواہ سے تو ڈرتا ہے جیسے ذلت و خواری سے اپنی ضمانت کر کے
 نہیں بچاتے تھے مگر وہ شخص خاص خیر خواہ ظلم کرتا ہو جیسے ہم۔

اَرْقُمْ وَهِيَ الْاَبْيَدُ وَلَمْ يَقُمْ
كُوْهِتْ بَيْنَ الْاَقْرَبَيْنِ اَدِيْمٌ

الفرقة لانكار العجب۔ وارقم الاصلاح۔ والوهي الوبين والضعف والكني بالاديم الانسان ترجمہ کیا تو میگاؤں کی ضعف کی اصلاح کرنا ہو اور
ادیکام مضبوط کرنا ہو کیونکہ تو ابین رہا ہو اور حال یہ ہو کہ اوس ضعف کی درستی کو ایسے جو تیری دوری سے پہلے پیش آیا ہو یا اوس ضعف کی
درستی کے لیے جو تہائی دوری سے پہلے پیش آیا ہو یہ گناہیں کوئی شخص کھڑا نہیں ہوا۔

فَاِذَا عَصَاكَ الْحَرْبُ عَصَةٌ
فَاَنْتَ مَحْطُوْفٌ عَلَيَّ رَحِيْمٌ

ترجمہ سوا اگر تجھ کو لڑائی ایک دفعہ کاٹے تو تو اس قابل ہوگا کہ تجھ پر مہربانی اور رحم کیا جاوے۔

وَاَمَّا اِذَا انْتَصَرْنَا وَرِحْوَةٌ
فَاَنْتَ لِلْقَبْرِ الَّذِي خَصِيْمٌ

انس شیعراہ من بعدہ اللہ صندہ الخوض ترجمہ اور جبکہ تو اس اور صلح کے آثار دیکھے تو تو قریب گمانے حق میں جھگڑا لڑنے میں
ہو جاتا ہو۔ وقال الرطاه بن سہیۃ الحریری

يَقُولُونَ اَبْنَاءُ الْبَحْرِ وَمَا لِهِمْ
سِنَامٌ وَلَا فِي ذُرْوَةِ الْحِجَابِ

الغائب مابین السنام والسنق ترجمہ ہلال بن البعیر محارب کی جو کہ تانہ کہ لوگ اوسکی قوم کو بعیر محارب کی بیڑے میں اور حال یہ ہو کہ
بزرگی میں نہ اوسکے لیے کہ ہاں ہو اور زوش بغیر انہیں بعیر کی کوئی بات نہیں پائی جاتی۔

فَقَدِّتْ وَذَاكَ مِنْ سَفَاهَةٍ رَاثَا
لَا تَجُورْ هَالِكًا هِجْتَنِي مَحَارِبُ

ماہیت النعل والضمیر علی انرا والحداد القبلہ ترجمہ بنی محارب فجب سیری ہجو کی تو اپنی جہالت اور نادانی سے یا رز کی کہ میں بھی
اونکی جھوکوں۔ نادانی اسلیے کہی کہ وہ لوگ کم مرتبہ ہیں سیری ہجو کی بیافت نہیں رکھتے۔

مَخَاضُ الْاِلَالَةِ اَنْتَ تَقْبِلُنِي
وَنَفْسِي عَنْ ذَاكَ الْقَامِ لَرَاغِبُ

ترجمہ خدا کی پناہ مانگتا ہوں اونکی جھوکنے سے کیونکہ میں مع اپنی قوم کے انکی ہجو کی مقام سے وگردان ہوں اور یہ اسلیے کہ اوس
بن بنی محارب مثل بنی ہالم کہ قدر شمار کیے جاتے ہیں۔ وقال النمل بن زید

اِنْ اُهْرُؤًا طَرَفًا لَمْ يَشْرَقْ
اِذَا انْزَلْتَ فِي اخْدَعِكَ الْاَنَاطِلُ

المولی ابن العم وطلوی الشرف۔ والشیرۃ الشرف والاخذعان عرفان فی السنق ترجمہ میں الیامروہوں کہ جب چارادھائی کا انگلیان
تیری ہر دور گھاس کر دینیں بٹھجہ جاوین تو انہیں فساد اور جنگ کی عادت کو اوسکی دوسرے دیکھنا ہوں یعنی اوسکی مدد کو نہیں جاتا کہ تیری صورت

مکروہ نظر نہ پڑے خلاصہ یہ کہ مجھ کو تجھ سے سخت نفرت ہو اور یہ بھی سنے ہو سکتی ہیں کہ جب مجھ میں امیری بنی ابن علم میں کچھ شرف و فساد ہو اور سید
ابن علم تجھ سے لڑتا ہو تو مجھ کو اوہ موت تیری ۔ دکرنی چاہیے تھی کیونکہ دشمن کا دشمن دوست ہوتا ہو مگر اس سبب سے کہ مجھ کو تجھ سے سخت نفرت
ہو اسی دولت میں بھی تیری مدد نہیں کرتا۔

خُلِقْتُ عَلَى خُلُقِ الرِّجَالِ بِاعْظَمِ خِفَافٍ تَطَوَّى بَيْنَهُنَّ الْمَفَاصِلُ

ترجمہ میں مردوں کی عمدہ سیرت پر پیدا کیا گیا ہوں بلکہ استخوانوں کے ساتھ جو گوشت سے خالی ہیں جنکے درمیان میرے اعضا کے جوڑے ہیں
یعنی میں تجھ سا جھدا اور موٹا نہیں ہوں بلکہ چھریراحت چالاک ہوں۔

وَقَدْ جِئْتُكَ عَنْهُ الشُّوْرُ وَانْشَاءُ بِخَيْرِكَ ظَهَرَ الْغَيْبُ فَاعِلٌ

جہاں غائب کشف غم ۔ و ظہر الغیب منسوب بنوع الخافض ترجمہ اور میں ایسے قوی ہوں کہ بڑی بڑی ہولناکیاں صدمات بسبب
اداسی قوت کی اوس سودو ہو جا لیا اور ایسا بیدار دل ہوں کہ اگر تو چاہے تو وہ دل تھکودہ باتیں بتا دو جو اوس سے غائب ہو کر تو کرنا والا ہو۔

وَلَسْتُ بِرَبِّكَ مِثْلًا أَحْتَمِلْتُ بِهِ عَوْنُ نَائِتٍ عَنْ فُحْلِهِ وَحَافِلُ

الرب اللعیم الشیم ۔ والعوان النصف من النساء ۔ و احافل فی الاصل اشارة الی اجتماع اللبن فی ضرعها و استعیر لاتی اجتماع نبتھا ترجمہ اور میں بڑے
مانند فرید نام اور بلیا نہیں ہوں کہ ایسے عورت جو انکو حمل میں رہا ہوں جو اپنی شوہر سے جدا ہو اور سنی ہو پر یعنی تو ایسا ہی نطفہ حرام ہو۔

فَجِئْتُ ابْنَ احْلَامِ الْبِنَامِ وَلَمْ تَجِدْ لَطَمَكَ الْاَنْفُسَ مَا مِنْ تَبَاعِلٍ

نفس ابن احلام علی الحالۃ ۔ و اشارة الطمر لادنی طامیہ ۔ و باعلت المرأة اتخذت بعلا ای زوجا ترجمہ سو تو ایسے حال میں پیدا ہوا کہ تو سنیو والوں کے
احلام کا بیٹا ہو یعنی بے باپ کو اور تیری مادر نے اوس طہر کے بچے حسین تجھ سے عالم ہوئی کوئی شوہر نہیں پایا مگر خود اپنی نفس کو بغیر تو صرف خالی
اندھ کی موافق اپنی مادر کی کار گزاری ہو اور تیرا باپ حسین نہیں ہو اور تو حرامی ہو۔ وقال خارجہ بن ضرار المری

اِحَالِدًا هَلَا اِذْ سَفَهْتَ عَشِيرَةً كَفَفْتَ لِسَانَ السُّوءِ اِنْ تَدَعَرَا

در وی افایح علی انه تزخیم خارجہ فعلی ہذا ہو قول زمیل لخارجہ بن ضرار ۔ و سفہتم کہتہ نسبہ الی السفاہتہ ۔ و التدرع الفساد و نجس ۔ ترجمہ آ
خاندانیکہ تو زہار و کتبہ کو نسبت بکیناگی اور نادانی کیا تو تو زانیہ بزر باکو فساد اور جہالت سے کیوں نہیں دکا۔

وَهَلْ كُنْتُ الْاَحْوَتْ كَيَا الْاَفْتِ بِنُوعِهِ حَتَّى يَبْغَى وَتَجَبَّرَا

الحوئی الصغیر الضعیف کا شوک ۔ و الاافہ الصلحہ ۔ و الاافہ منسبہ الیہ و الاافہ ۔ ترجمہ اور تو تھا اگر ایک حقیر ضعیف کہ اوسکے چچا کیوں نہ اوس

خارجہ بن ضرار المری

درستی کی اور اپنے شامل کر لیا یہاں تک کہ وہ باغی اور زبردست ہو گیا۔

فَأَنْتَ وَاسْتَبْضَاءُكَ الشَّيْرُ مَخُونَا
مَكْسَبُوعِ نُسْرًا إِلَى اِضْخِيدَا

الاستبصار محل الشئ بضائعه وارسالہ بضائعه والوا یعنی ہم ترجمہ سوتا اور تیرا شعر کہہ رہا ہے بنا کر ہماری طرف بھیجا اور اس شخص کی مانند ہو کر ستر
خزاکا خیر کے علاقہ میں بھیجے جہاں خرا بکرت ہوتے ہیں۔ وقال عمارۃ بن عقیل

بِمُسْقِدٍ لَا أَمِّنُ اللَّهَ خَوْفَكُمُ
وَرَادُّكُمْ ذُلًّا وَرِقَّةَ جَانِبِ

رتقاء الحجاب کما ینہ عن النزل ترجمہ ایجابی متفقہ خدا تمھارے خوف کو تبدیل مابین کرے یعنی تم تمہیں اپنی کمزوری کے سبب اپنے دشمنوں سے خوفناک ہو اور خدا تمھاری قلتِ خواری کو زیادہ کرے۔

فمن يَتَّبِعْكُمْ بعدَ ذَٰلِكَ التَّائِبِينَ

نامہ علم امراء منہم کان قاتل ابوہا غالب ثم زوجت بقاتل غالب فالشاعر یعیرہم بالکم ترکتم نار غالب ز وجہ منبتہ قاتلہ ثم تھم سو کہ ان تھناری
خیر کی امید کرے بعد معاملہ سہاۃ نامہ کے جس نے اپنے افسوس کو یاد لیا کہ مگر بکا راجب جس نے اپنے باپ غالب کا بدلہ لینے شوہر پر دیکھا جو اس کا
قاتل تھا اور تم ایسے غیر متند ہو کہ انتقام لینا تو درکنار تم نے اولیٰ اوسکی بیٹی اوسکے قاتل سے زیادہ دعاؤں

وَعَثَهُ وَفِي آثَارِهِ مِنْ دِمَائِهِمَا	خَلِيلًا كَادِمًا مِنْ نَوْبِهِ غَيْرَ وَاهِبٍ
---	--

الضمیر المنصوب للویل البرور للزوج۔ وغیر ذہاب نعت م م ترجمہ ناکہ نے اپنے افسوس کو ایسے حال میں بکا کہ اس کے شوہر کے کپڑوں
 اس سما کے خون سے دو خون مخلوط تھے جو اسکے کپڑوں سے نہیں جانیو تھے دو خون سے مراد ایک خون ازالہ بکارت کہو اور
 دوسرا خون اسکے مقتول باپ کا۔ وقال طر قبہ بن العبد

هو شاعر كبري معروف صاحب العلقه الثانيه من النبع وكان عبد بن عمرو طرفه عند عمرو بن هند ويقول ان طرفه يهجو فقال طرفه يهجو عبد بن عمرو

فَوَسَّوْا عَنْ بَيْتِكُمْ أَسْعَدَ بِهِ السَّيِّدُ

فی الباقین ثبت الامام و ثبت الاخوان و اما مصدقہ فاعل فرق ترجمہ شاعر عبد عمرو بن قیس نے ہنبولی کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ تیری غمازی
و سخن سازی نے گروہ سعد بن مالک و عمرو بن ہند و عوف بن محکم کو تیرے چچاؤں اور ماموؤں کے ہر دو خاندان سے جدا کر دیا
دریا کیلئے کہا کہ عبد بن عمرو و فی غمازی عمرو بن ہند سے اس طرح کرنا تھا کہ طرفہ تیری ہجو کرنا ہو۔

وانت على الادنى مثال عرسه

مخاروقہ بن علی

طریق السید

الادنى الاقرب - والعربة الباردة - والشام من البلاد الباردة فالج التي ياتي منها شمس شامية وكون باردة - والفرقة قد تحذف من لفظ الشام
وزاد وجهه وقبضه - والليل الريح الباردة وقع نوع من النداءة ترجمته - نوابها قارب كحق من باد شمالي سرد شامي فذاك هو جيب سردى ك
موصوفه نوابه شمس ادى بينه موصوفى هو -

وانت على الاقص صبا غير موقرة
تد اب منجما جرح ومسيل

الاقصى الان بعد - والفرقة بالفتح الباردة - والنداء بالذال العجوة محي الريح من كل وجه على ضعف - واستعير منها محي السحاب ترجمه اور بوعيد
رشته دار وكنه عن مين پور واور هو جو تنگ منين پور در جس سے ابر زراعت پیدا کر نوا الا اور بل بہا نوا الا آتا ہو یعنی او کو نافع ہو -

واعلم علم السيل بالظن ان
اذا ذل مور المسد فمفود دليل

ترجمہ اور من بطور علم یقین کے نہ بطور ظن کے اس امر کو جانتا ہوں کہ جب کسی شخص کو چچا کا بیٹا خوار و ذلیل ہوا تو وہ شخص ذلیل خواہ
مور المسد کے ذیل سے مراد ہے کہ جس شخص کو چچا کا بیٹا خوار و ذلیل ہوا تو وہ شخص ذلیل خواہ

ولن لسان المرء ما لم تكن له
حصاة على عوراته لا يسل

احصاء العقل - وعلى عوراته متعلق بلسان ترجمہ اور بات یقیناً جانتا ہوں کہ مرد کی زبان اس کی عیب و کمالات کے ذیل سے ہر جگہ اس کو عقل نہ
جوا و اس کو بد گفتاری سے روکے وقال بشیر بن ابی العباسی

أخطر الناس يا فرد حذير
وهل يستعده الفرس للخطر

خطر ان تحریک الذنب یعنی عن البطر - والفرس حیوان معروف ہوا المراد فی المصراع الثانی - دامانی المصحح الاہل غلغل اور یہ مفرد وہم فلان
بالعلم فاجتہد فالتعاضد کر برہ بطین من جس ترجمہ کیا تم ایسی ہی فرد جو قبیلہ ضمیم سے ہوا اشراف لوگوں کو درود میں ہلائی ہو یعنی تکبر کرنے ہوا
سال یہ کہ ہندو م ہلان کے لیو طیار منین ہو سکتا کیونکہ اس کے دم چھوٹی ہوتی ہے جو سکو وہ ہلا نہیں سکتا خلاصہ یہ ہے کہ گھار لیو غارت و شرافت
اسی نہیں ہے جو حسیہ تم تکبر کرو -

أقصر الذئاب تخطروا بها
ولم بني قريز بكل مكان

أقصر لعن نقض الطول الضمير المحرور لاذ ناب ترجمہ گھاری سون کا چھوٹا ہوا اور بنی قریز کی خست کا ہر جگہ مشہور ہونا اس بات سے
منع کرتا ہے کہ تم اس پر غرور کرو اور دم ہلاؤ -

لقد سمعت فعد الكحل حذير
واجسا لكم في الحى غير سمان

القد ان جمع مفرد وہی الناذل التي تتخذ مكرها ومقعدا أو سمها كناية عن الخيل أو عن التبدل وترك السفر ترجمہ ای آل ضمیم گھاری ہوا ایک اونٹیان

بشیر بن ابی العباسی

خوب ہوئی و طیار ہیں کیونکہ تم او کو دودھ دیا تو ہوا اور مہا نو کو نہیں دیا اس لیے کہ تم نہیں بخیل ہو یا اس لیے ہوئی ہیں کہ تم او پر سوار ہو کر نہیں کرتے پس تم لمبید و کاہل ہو اور با اینہما تمہاری صفات حسنہ قوم میں ہوئی نہیں ہیں یعنی ضعیف و حقیر ہیں۔ صفات کو مٹا کر اکتفا بطور مشکاکہ کر۔ وقال قرآن بن العرف فی انہ منازل

جَزَتْ لِحْمٌ بَيْنِي وَبَيْنَ مُنَازِلِي	جَزَاءً كَمَا يَسْتَنْزِلُ الَّذِينَ طَالِبِي
---	---

اراد بالرحم القرابة ترجمہ وہ قرابت جو مجھ میں اور میری بیٹے منازل میں ہو اس کو ایسے جزا دی جیسا قرض کا طالب اپنا قرض میں سے طلب کر کے لیتا ہے اور اس پر چھوڑتا نہیں ہے۔

وَأَنْ كُنْتَ تَخْشَى أَنْ يَكُونَ مُنَازِلِي	عَدُوِّي وَأَنْ شَهِدَ أَنْ لَا رَاحِبِي
---	--

ان ناخبتہ۔ والاولی الاقرب۔ والشاہد الحاضر وانا راہبہ نہ ترجمہ مجھ اور میں اس بات نہیں کرتا تھا کہ منازل میرا دشمن اور اس حاضر نہ ہو جس سے میں ڈرتا ہوں غریب نہ ہو گا یعنی اس کا حامی اور مددگار ہو گا۔

حَمَلْتُ عَلَى عَصَايَ فَفَقَدْتُ حَبِي	صَنِيعًا لِي أَنْ أَمُكِنَ الطَّرِيقَ شَارِبِي
---	--

الطرفی الاصل طوع البتہ ترجمہ میں نے اس کو اپنے سینہ پر اوٹھایا اور اپنے صاحب یعنی منازل پر فدا ہوا جبکہ وہ چھوٹا تھا یہاں تک کہ اس کی ہیکلے لگیں یعنی وہ چھین لگنے لگیں۔

لَرَبِّيْتُ حَتَّى إِذَا أَضْ شَدَّ حَمَلِي	يَكَادُ يَسَاوِي عَادِي الْفَجْلِ غَارِبِي
---	--

اللام للقسیم۔ والشیخ الطویل۔ والغارب الکامل جواب البشرط محذوف ترجمہ مجھ اور سکون میں نے پرورش کیا یہاں تک کہ جب ہنسنا چوان ہو گیا اور اس کا کندہ بستر نہ کر کے نہ ہی کی برابر ہو جائے تو قرب ہو گیا تو اس سے میری حق تلفی کی۔

فَلَمَّا إِنِّي ابْصُرُ النَّفْسَ مِنْ شَخْصَا	قَرِيبًا وَذَلِكَ الشَّخْصُ لِبَعِيدِ قَارِبِي
تَعَدَّ حَقِّي ظِلْمًا وَلَوْ يَدِي	لَوْ يَدُ اللَّهِ الَّذِي هُوَ غَالِبِي

غار بطلہ قریباً وبقدر سترہ والی الطی ترجمہ سوجب اس سے مجھے دیکھا کہ میں سبب فنا و بنیائی کے ایک شخص کو قریب سے بہت سے اشخاص دیکھتا ہوں لگا اور شخص بعید کو پاس لانے لگا کیونکہ وہ دور سے بخوبی معلوم نہیں ہوتا تھا تو ایسی حالت میں اس نے میرا حق زبردستی چھپا لیا اور میرا ہاتھ مڑوڑا لایا جو اس پر غالب ہوا اس کا ہاتھ مڑوڑو یعنی اس کو سنا ہے۔

وَكَانَ لَهُ عِنْدَ إِجَاعِ أَوْ بَكَ	مَنْ الزَادَ أَحْلَى زَادِنَا وَطَاهِرِي
---------------------------------------	--

الاطائب جميع ترجمہ اور یکہ وہ چھو کا ہوتا یا دوتا اور سکی لکھو سیری پاس قسم تو شہ سیرا تو شہ کا عمدہ و پاکیزہ حصہ لگا رہا تھا۔

وَدَبَيْتُهُ حِينَ إِذَا مَا تَرَكْتَهُ
أَنَا الْقَوْمَ وَاسْتَفْعَى غُرَّ الْمَسِيحِ شَارِبُهُ

المسح القطع والشط ترجمہ اور میں نے اوسکی پرورش کی بہانہ کہ جب میں نے انکی قوم کا بھائی اوسکو کر چھوڑا یعنی اسبا جوان ہو گیا کہ قوم میں شمار کیا جائے لگا۔ اور اوسکی مکتوبین قطع اور شہ سے بے پرواہ ہو گئیں یعنی چھوٹی چھوٹی نکل آئیں۔

وَمَجْمَعَتُهُمَا جَلَادًا كَاهِنًا
إِسَاءُ مُنْخِلٍ لَمْ تَقْطَعْ جَوَابُهُ

الضمير المنسوب للمخل - وہ جامع اور ہم تمیز برقع ابہام الضمیر - والجل جمع جلید ہو القوی الشدید والآثار صغار النخل - والمجرور للمخل ترجمہ اور بہانہ کہ کہ میں نے اسکے کو ایسے شکی گھوڑے تیز و مضبوط جمع کر دیے گویا کہ وہ چھوڑے چھوڑے درخت خراب کو میں جنکی شاخیں کاٹی نہیں لگئیں۔ اس میں گھوڑے کو قدامت و طیار کو تعریف ہو۔

فَاخْرَجْنِي مِنْهَا مِلْدَبًا كَانَنِي
حُصَامٌ يَأْنِ فَارِقَهُ مَضَارِبُهُ

ترجمہ سوائے وقت میں مجھ سب چیزیں چھین کر گھر سے نکال دیا کہ میں بن کر تواریہوں کہ اوسکی کاتھو کے مقام اوس سے جدا ہو گئے ہیں اور صرف لکڑی کی مانند رہ گئی ہو۔

أَأَزْجَحْتُ كَفَّاءَ ابْنِكَ وَصَبَّحْتُ
بِدَاكَ بَدْعُ لَيْثٍ فَالْكَ صَارِيَهُ

ان تبعد باللام ترجمہ کیا اسلئے کہ تیری باپ کو دونوں ہاتھ دے میں مبتلا ہو گئو اور تیری دونوں ہاتھ مثل شیر کو دو توں ہاتھ کو تو میں ہو گئو تو انجو باپ کو مارا تو لاغوی بہر دو و متعفی ہم میں باعث غضب۔ وقال عارق الطائي سيجو المناذرة

المناذرة آل منذر بن بار السمار۔ والصبابان نذر الابیات لشر بن شهاب الطائي ابن عم قائم قالوا نسبا اليه ومن خبر ما ان عمرو بن منذر المناذرة آل منذر بن بار السمار افا عار على الطمي اصحاب منهم بلاد نسوة فقال عاقب عم الامي قبل السنين من ان عاقب عا ما ياتي فقال عمر و لشر ان ابن عا عا عا و ادع على فقال مہجاک و لکن قال عا و ادع و کان ابن غضبہ آنھ

وَاللَّهُ لَوْ كَانَ بَن جَفْنَةَ جَاد كَعَم
لَكَسَا الْوَجْعَ غَضَا ضَةً وَهُوَ أَنَا

اراد ما بن جفنة عمرو بن الحارث الضباني فانه من آل جفنة بن عمرو بن عامر بن بار السمار۔ والصحيح على اني الاغانى عم ما ان كسا كم غضبة وهو انا عا بن كوكبة لما التافته۔ والغضبة المعشيت بالضم اللذلة والمنقصة كالغضاضة ترجمہ انی قوم کو خطاب و عمرو بن منذر پر تعریف کر رہا ہوں اور کتا ہو کہ بخدا اگر ابن جفنة تمہارا اسم اور ہم عہد ہوتا تو تم کو باس ذلہ و خواری نہ پہناتا یعنی تمہاری مدد کرتا۔ مگر روایت غانی کے ہوا فن یہ تمہارا بن جفنة کی بہو توں کہ

عارق الطائي

بلکہ یہ ہون گی۔

وَسَكَرَ الْكُفْرَانُ فِي عَنَاقِكُمْ
وَإِذَا الْفُطُوحُ مِنْكُمْ الْإِقْرَانَا

خلف علی غصہ۔ کفران مجمل من شاہ اذا صرغ ولوا۔ واذا بالقون حرف الشرط۔ والاقران جمع قرن ہوا محل الذي يشد به الأسارى۔ ترجمہ اور بیشک ہرستان جو تھامی کرو تو ان میں لپٹی ہوئی ہین نہ پائے۔ اور حیکوہ تھارامہ ہر ہوتا بیشک تھاری رستان جنہیں جکڑے ہوئے ہوگا ڈالتا۔

وَلَكِنْ عَادَتْهُ عَلَى جَارَاتِهِ
مَسْكَوَاتٍ بِطَارَادٍ عَا وَجِفَانَا

روی غارتہ وہ انب بالمقام۔ والمراد بالعارۃ معناه المجازی وهو الاعطاف۔ ويجوز ان يكون العادۃ من عاد علیہ اذا نعم علیہ۔ والربط التوب الرقيق۔ والرائع الثوب المصبوع بالزعفران۔ والجنان جمع جنۃ وهو القدر الكبير ترجمہ اور التبت اسکا انعام اس کے ہم عہد سے شک جاسا باریک زعفران سے رنگا ہوا اور بڑی بڑی کھڑکیں جن میں تمام عام بھری ہوں ہوتا وقال مساور بن ہند یہ جو نبی اس

رَجَعْتُمْ اِنَّ اَخَوَكُمْ تَرِيشُ
لَهُمُ الْفَتْ وَلَيْسَ لَكُمْ اَكْفُ

الاف الف الالف الالف العمد۔ واول من افند ہاشم من ملک الشام ترجمہ تم خیال کرتے ہو کہ قریش تھاری بھائی جن سو خیال تھاراعطاسی کیونکہ قریش کا شاہان اطراف جوانب سو قول قرار میں کا ہوا تھارویلیے یہ عہد نہیں ہو۔ یعنی یہ لوگ اپنے سفر میں امن سے رہتے ہیں کوئی ان کو متا نہیں سکتا اور لوگ ساؤ جلتے ہیں جیکہ قریش کو عارڈن یا گرمی کو سفر میں کوئی متا نہکا اراؤ کرتا تھا تو یہ لوگ اپنے تھو کہ ہم ساکنان جرم اسد ہیں سو کوئی ان کو نہیں ٹوٹا تھا۔ ہاشم شام کے طرف در عبد شمس حبشہ کی طرف اور مطلب بن کو اور نوفل فارس کو تجارت کے لیے سفر کرتے تھے اور ہر ایک کو اسطرح بادشاہ و عہد امن لیدیا تھا کذا فی القاموس۔

أُولَئِكَ أَوْصَوْا جُوعًا وَخَوْفًا
وَقَدْ جَاعَتْ بَغَاسِدٌ وَخَافُوا

ترجمہ قریش لوگ بھوک اور خوف میں کھو گئے ہیں اور حال یہ کہ بنی اسد بھوکے رہتے ہیں اور لوگوں کو ڈرتے ہیں بس قریش سے کہہ کر ہو سکتے ہیں۔ اس شعر میں اشارہ ہے اس آیت کی طرف اَلْمُؤْمِنُونَ خَوْفٌ وَاسْتِغْنَاءٌ خَوْفٌ۔ وقال غضب بن ضمرہ

إِنْ لَيْسَ عَوَارِثُ طَارٍ وَاهَا فُحَا
مَنْ مَنَّا وَمَا مَعْنَا مِنْ صَالِحٍ دَقْنَا

الربية التهمة ومن سخط ترجمہ اگر وہ لوگ مجھ پر کوئی نکتہ نہیں تو اس کی سبب خوشی کو ماری اور نے لگیں اور جو میری نیک کام نہیں تو ان کو چھپا دالیں اور ظاہر نہ ہونے دیں۔

ساور بن ہند

غضب بن ضمرہ

وَلَنْ ذُكِّرْتُمْ عَنْهُمْ أَذُنٌ

صَحْرًا إِسْمَاعِيلُ ذُكِّرْتُمْ بِهِ

ترجمہ وہ لوگ بہری ہو جائیں گے جن کی کوئی اچھا کام میری نسبت نہ ہو یا نبی اور اگر میرا ذکر اور ذکر بائیں میں ساقیہ کیا جائے تو وہ لوگ بہرے میں گوشہ نشین ہوں گے۔

لَبَسْتَ الْخَلَّتَانِ الْبُحْلُ وَالْجَبْنُ

اَجْمَلًا عَلَيْنَا وَحَبْنًا عَنْ عَدُوِّهِمْ

ترجمہ وہ لوگ ہمیں بھالت پیش کرتے ہیں اور اپنے دشمنوں کو نامردی کرتے ہیں سو حالت نامردی دونوں خصلتیں بیشک بُری ہیں۔

وَقَالَ مَنصُورُ بْنُ شُجَّاحٍ الصُّبِّيُّ

صَفَايَا لَا يَتَّقِيَنَّ اللَّهَ هُوَ تَائِسٌ

تَارَتْ رِجَالُ الْعَرِضَةِ مَجْمَعًا

انسانی الاصل طلبہ اہل دم و استعمل فی اخذ العوض۔ والركاب الابل۔ والعير الفقم السيد۔ والضمير لغيري تميم۔ والبار للبدلية۔ والبعثة المات

سن الابل۔ والصفایا جمع صفی وہی الناقۃ الکثیرۃ اللبن۔ والبقیۃ الرحمة ترجمہ میں نے اونکو سردار کے شتر بھول کر اپنی بہت و دھرم و دیوتا

سوا دینیوں کو جو مجھ سے ہیں لیکن تمہیں نہیں لیا اور یہ امر تو ظاہر ہے کہ بعض نے لے لیا کہ کچھ رقم مانی پر نہیں ہوتا یعنی میں نے اوپر رحم نہیں کیا۔

عَذَارَى عَلَيْهَا شَارَةٌ وَمَعَا صِرُّ

مِنْ الصَّهْبِ انْتَبَاءٌ وَجَدَ كَاكَا هَا

الصہب جمع صہبار وہی الناقۃ التی لایکون شدیدۃ البیاض۔ والحبار والحجور واثناء۔ وفقدنا کما حالات من کابل الناقۃ الاثنا جمع ثنی وہی اثنا

السی ولدت ثانیاً۔ والجنح جمع جدی وہی ما دون الثنی۔ والشارۃ الحسن من الجمال المعاصر جمع معصرون اعصرت الحباریۃ اذا بلغت شأباً بہا۔ ترجمہ ایسے

حال میں کہ وہ شتر سفید ہیں یا نہ سفید رنگ کو کھوسلے اور دوسری بار بیانی ہوئی اور مٹیاں اور اوس سے عمر میں کم اور جوان تھیں اور ایسے خوبصورت

کہ گو یا وہ عورات پاکیزہ جمید ہیں۔

لَكَائُوا اقْوَامًا جَعِدُوا وَلَفَا خِرُّ

فَانْ تَلَقَّ مِنْ سَعْدٍ هَذَا فَانْتَا

ار او سعد بنی سعد بن عوف بن مالک بن تميم۔ والهنات الامور المکروهۃ۔ وکثرۃ بغالبہ فی اکثرۃ ترجمہ سوا اگر ہم نے فی سعد کی جانب سوا کر کے

سکر دیکھو تو کیا مضائقہ ہو کہ وہ ہماری جم جم ہیں اس لیے انکی سبب ہم اور قوموں پر کثرت میں غالب کی ہیں اور ہم اوپر فخر کرتے ہیں۔

لِحَا وِقَابٍ عُرْدَةٍ وَمَنَا خِرُّ

لَقَدْ كَانَ فَيْكُمُ لَوْ وَفَيْتُمْ لِحَارِكُمْ

الحار جمع حارۃ۔ والعردۃ الشدیدۃ۔ والناظر الانوف۔ وکنی بالکل عن العزو الشرف۔ ترجمہ میری سعد اگر تم اپنی ہمایہ اور ہم سعد سوا

ہم نہ کر دیتا تب بھی نہ کہہ سکتے تھے کہ تمہارے ہونے پر ہمارے ہونے کی تمہاری گردنیں مٹی اور تمہاری بُری ناکیں میں مغرور کا دعویٰ کہتے ہو۔

وَلَا كَانَ عَقْدًا بَيْنَهُمْ مَتَظَاهِرٌ

فَيُجَرُّ لِمَنْ عَزَّتْ كَفَالَتُ مُصَنَّفٍ

منصور بن شجاع

ایقال ہذا الم بعد اذا عی علیہم وبعناہ البعدہ وغرہ خدرہ و منقر بن عبید بن معاص یطن من تہم۔ والنظار التناول۔ ترجمہ ہو برا ہو کو
 شخص کا جسکو زینتہ کیا ہو بنی منقر کے کفیل اور عباس ہونے کے کیونکہ وہ لوگ بھائی عہد بنیں کرتی اگرچہ اور کجا ایسا قول ہو جسکے بھائی بن ہا یہم و ان کا
 و قالت امرأتہ من عاتکہ کجواش الضبی

امراۃ من عاتکہ

مت تلجوا اشوا ان کان محرمًا	یقل لہل تفتنہ علی حکما
-----------------------------	------------------------

احرم الرجل اذا دخل فی الحرم فی الاثر المحرم۔ و حکیم علم رجل ترجمہ جیکہ تو جواش سے ملے اگرچہ وہ حرم کہ ستملہ میں یا ادن میں بنو بنیں جنہیں
 سال حرام ہو تو وہ محسوس یہ پچھو گیا کہ مجھکو میری معاملہ میں حکیم کا ڈر نہ پڑا بنیں یعنی اس کے دل میں حکیم کا اس قدر خوف بیٹھ گیا ہو کہ ایسے اوقات
 اس میں بھی اس سے خوف نہیں ہو۔

وہابی لا اختہ عیدک محرمًا	احاققہ یمنی قتیلا کرہما
---------------------------	-------------------------

الحرب اسم مفعول من حربہ اذا انقضتہ وانغراہ ترجمہ اور مجھکو کیا ہو گیا ہو کجواش کہ میری معاملہ میں اور تیری حق میں ایسے شخص کا خوف نہ کرو
 جو لڑائی پر برا بیٹھتا کیا ہو اور او بھارا ہو معبر ہو اور جو خبر دیتا ہو کہ میں نے فلاں بڑی نامدار آدمی کو مار ڈالا ہو۔ یعنی وہ حکیم ایسا ہوتا
 ہو کہ بے یار و مددگار کو قتل ہوتا ہو۔

منہ تلقہ بعدہ و ابی الورد جائلًا	بشکتہ تلق الالہ الفشوما
----------------------------------	-------------------------

الورد الفرس الذی ہو بین الکبت والاشقر۔ و جائلًا من الجلال۔ والشک بالکسر الالہات الحرب الالہ شدید الخصم والظالم ترجمہ جیکہ تو اس
 سے یعنی حکیم سے ایسے حال میں نہ کہ اس کا سرنگ گھوڑا اسکو ایسے وقت میں تیر لیا جاتا ہو کہ وہ اپنی ہتھیار لے کر تیر لائی کر تا ہو تو ایسے شخص سے
 ملے گا جو لڑائی میں بڑا لچر اور ظالم ہو۔ لڑائی میں لچر اور ظالم ہونا اور نزدیک تعریف کی بات ہو فقال جواش

واللہ ما اختہ حکما ورہطہ	ولا کتمنا یختنا بال حکیم
--------------------------	--------------------------

ترجمہ بخدا میں تو نہ حکیم سے ڈرتا ہوں اور نہ اسکی قوم سے مگر حکیم کو تیری باپ کا خوف ہو کہ وہ درگزر نہ کرے۔

و جہد مترب الالب تابعا فیتبعہ	وانت لعمہار الرجال لزوم
-------------------------------	-------------------------

ترجمہ تو نے اپنی باپ کو حکیم کا تابعدار پایا سو تو بھی اس کے تابعدار ہو گئی کہ وہ جو چاہتا ہو تجھ سے کرتا ہو اور تو انکار نہیں کرتی اور نہ کسٹام سے
 اس سے انکار نہیں آئے حالانکہ تو بدکار مرد و کسٹام لگی رہتی ہو کہ اس سے جدا نہیں ہوتی۔

فقال جواش

عَلَى كُلِّ وَجْهٍ عَائِدِيَّةٌ دَمَامَةٌ ۖ يُوَافِيهَا الْأَحْيَاءُ حِينَ يَقُومُ ۖ

وجہ عائذی کی طرف اضافہ جو عائذی نسبتہ الی عائذہ یہاں الامراء المذکورہ والکدامتہ بالغتہ الذلہ۔ والاحیاء الاموات ترجمہ ہر شخص کے
موجودہ ایسی ذلت برستی تھی کہ جب قومیں میلونیں اپنا فرمایا کرتے تھے ہوتی ہیں تو وہ شخص اوسے فلت کہ ساتھ لائے ہوتا ہے۔

وَأَوْرَثَهَا شَرَّ التَّرَاثِ أَبَوْحُفُّهُ ۖ قَمَاعَةٌ جَسَدٍ وَالرُّوَاءُ دَمِيمٌ ۖ

القمارۃ قصر القائمہ بدل من الضمیر المنصوب۔ والرواء حسن المنظر ترجمہ اور او کو باپ کی اور کو تاجہ کی بری میراث دی جو بھلا
یہ دم شمار ہوتی ہے۔ اور او کا چہرہ زشت بد نما ہے۔

كَانَ حُرُوءَ الطَّيْرِ فَوْقَ رُؤْسِهِمْ ۖ إِذَا جُمِعَتْ قَتْلٌ مَعًا وَثَمِيمٌ ۖ

الخیر الذلۃ ترجمہ جبکہ بنی قیس اور بنی تیم دونوں کسی میل میں اکٹھے ہوتے ہیں تو بنی عائذہ وہاں ایسے خاموش دلیل ہوتے ہیں کہ گویا اونکے
سروں پر پرندوں کی بیٹیاں کو انبار ہیں یعنی لوگ کچھ نہیں کہتے۔

مَتَى تَسَالُ الضَّبَّيَّتُ عَنْ شَرِّ قَوْمِهِ ۖ يَقُولُ إِنَّ الْعَائِذِيَّ لَسَيِّئٌ ۖ

ترجمہ جبکہ تو بنی حبشہ کسی شخص سے یہ پوچھ لگائے کہ عائذی قوم میں بد مرد گھٹیا کون ہے تو وہ یہ کہیگا کہ عائذی ہی سب سے زیادہ ذلیل ہے۔
وقال حمز بن المکعبیر لفضی بنی عدی بن جندب

وسجد بیت ہذہ الابیات ان حمز بن ابی کان جابر بنی عدی بن جندب من تميم فاعطى ابله بنوعمر بن کلاب من ہوازن فاستغفر بنی عدی
عدوۃ توعدہ النصر فلما طال العهد وایس من نصر ہم فی الحماق والماسح ابنی شہاب المازنی من ہوازن تميم فقام علی نصرہ فابعد۔

أَبْلَغُ عَدَايَا حَيْثُ صَارَتْ هَا النُّوَى ۖ وَلَيْسَ لَهْفُ الطَّالِبِينَ فَنَاءُ ۖ

ترجمہ میر لطیف سے عدی کو یہ پیام پہنچا دی وہاں او کو سفر لگیا ہو کہ تم میرا بدلہ میرا واسی خوف ہلاکی جنگ لیا حالانکہ طالبین تمام کے
زمانہ کو فہمائی ہیں یہ لے لیا وکان ذکر ضربتہ رہتا ہے۔

كَمَا لِي إِذَا لَقَيْتَهُمْ غَيْرُ صُنْطٍ ۖ يَلْتَمِسُ بِهِ الْمَتَبُولُ وَهُوَ عَنَاءُ ۖ

غیر صُنْطٍ منصوب علی المصدر تہا لایستقون غیر صُنْطٍ۔ ولما به لعلہ وغلطہ بذا المتبول بقدم الغفایۃ علی الوحۃ من اصیب تبلی ہی حقہ
دو متر۔ والعنا والمصدر تہا لایستقون غیر صُنْطٍ۔ ولما به لعلہ وغلطہ بذا المتبول بقدم الغفایۃ علی الوحۃ من اصیب تبلی ہی حقہ
اگر تہ جس سے وہ شخص کہ اس سے کہ کشی کی گئی ہو اور وہ سر اسرینج وخلق ہو صرف بہلایا اور لا لایا تھا تمام نہیں لے سکتے۔

وَلَوْ شِئْتُ قَالِ الْمُبَاوِنَ اسَاوَا

اَخْبَرُ مَنْ لَا قِيَتَانِ قَدْ وَفِيْتُمْ

المبَاوِنُ المخبرون علی صیغۃ اسم المفعول ترجمہ میں جس سے ملتا ہوں تو بخاری مدامی و در کرنے کو یہ کہتا ہوں کہ تم ہی انصار وعدہ کیا اور اگر میں تم
نصیحت کرنا چاہوں اور یہ کہہ دوں کہ تم نے ظلم و عدلی کی یعنی جو تمہو مجھے وعدہ کیا تھا وہ پورا نہ کیا تو لوگ جبکہ خبر دیکھی ہو یہ کہیں کہ نبی عدلی
نے بڑا کیا۔

وَلَا أَمْرٌ بِيَوْمٍ أَرَادَ فَقَضَاءُ

لَهُمْ رِيشَةٌ تَغْلُوصُ يَوْمَ أَمْرِهِمْ

الريش المكنث۔ والصريته العزيمه۔ والمراد بالرائه المكنث ترجمہ اور مکنز مکنز میں ایک درنگ اور کافی ہو کہ ان کے بکے ارادے پر غالب
رہتی ہو ایسے ویسے ارادوں کا تو کیا نہ کوئی اور یہ بات مفرد ہو کہ ہر کام کے لئے ایک روز درنگ کا ہو پھر پوسے کرنے کا۔ یعنی مگر یہ لوگ
کبھی اپنے وعدہ کو پورا نہیں کرتے۔

كَمَا فِي بَطْنِ الْحَمَلِ لَيْحَاءُ

وَأَنِّي لَأَجِيكُمْ عَلَى بَطْنٍ مَسْعِيكُمْ

ترجمہ اور میں باوجود درنگ اور سستی بخاری کوشش و تدواری کا ایسا امیدوار ہوں جیسے حاملہ عورتوں کے شکموئی
امید ہوتی ہو جیسے یہ نہیں معلوم ہوتا کہ کیا ہو گا یا ہو گا یا نہیں۔

وَهَلْ كَفَلَانِي فِي الْوَفَاءِ سَوَاءُ

فَهَلْ أَسْعِيْتُمْ مَعِي عَصْبَةً مَازِنًا

ترجمہ تو تم کو وہ مازنی سو کوشش کون ملی اور کیا میرے ہر دو کار ساز (م اور بنی مازن) ایسا وعدہ میں ہا ہوں جیسے برابر نہیں۔

وَبَعْضُ الرِّجَالِ فِي الْحَرْبِ شَاءُ

لَهُمْ أَذْرُخٌ بَادٍ نَوَاسِرُكُمْ

النَّوَاسِرُ عُصَبٌ تَلَاهُ الرِّعَاءُ۔ وَالْعَارُ مَا يَحْلِلُ السِّلَاسُ مِنَ الْأَوَاقِ وَالْمَرَادُ بِاللَّغْوِ اسقاط ترجمہ بنی مازن کے ایسے ہاتھ ہیں جنکے باہر کے
بغ کی بلکین کھڑی اور کھلی ہیں یعنی بد نما ہو اور نیز مزاج ہیں اور بعض لوگ تو لڑائی میں محض نیکو پر ہوتے ہیں یعنی جیسے تم۔

وَأَن كَانَ قَدْ شَقَّتِ الْوَجْهَ لَيْشَاءُ

كَانَ دَنَائِرًا عَلَى قَيْدِ مَا هُمْ

القسمۃ بکسر الهمزة مفتاح الوجه۔ وشقه نزلہ۔ ترجمہ جب تک ان کو منہ ایسے چلتے ہیں کہ گویا ان کو چہرہ و نیز کندگی اشرفیان ہیں اگرچہ ایسی جنگ ہو
کہ ان سے سبب شدت خوف کی چہرہ و نیکو کار و انداز دیا ہو۔ وقال شمعون بن الاخنسر

فَمَا لَتَ يَنْوَكُزُ بِأَسَاءِ هَاجِرٍ

وَضَعْنَا عَلَى اللَّيْزَانِ كُوزًا وَحَاجِرًا

ال بال براذر حجر وظلہ فی الوزن ترجمہ بنی ہاجر کی جو کرنا ہو کہ مجھے بطون نسبہ سنی کو زار بنی ہاجر کو تو لا تو بنی کو زار بنی ہاجر کے پلستے

جہک گیا یعنی وہ لوگ عزت و شرف میں غالب آئے۔

بَنُو هَارِجَةَ هَضْبَةُ الْحَارِجِ

وَلَوْ لَآءَتْ أَعْفَاجَهُمْ رَثِيئَةٌ

الاعفاج جمع عصف وهو يتقل اليه الطعام بعد هضم معدة۔ والصغير مجرول یعنی باجر تقدسہ رتبہ۔ والرشبۃ بالهمزة والفتحة كعظية اللبن الحامض الذي يحلب عليه اللبن الطري والعضب جمع هضبة وهو الجبل الصغير۔ والاکاجال معرنة۔ ترجمہ اور اگر بنی ہار جینی استبن اور شکم شیراز سے پر کر لیتے اپنی عادت کی موافق کہ وہ بقیہ شیر مہانوں اور قدر کو نہیں دیتے اور یہاں تک اسکا ذخیرہ کرتے ہیں کہ وہ ترش ہو جائے تو وہ ایسی بہاڑ ہو جاتے کہ اکا در کی بہاڑ یوں سے بھی زیادہ ذنی نکلتے

قَطِيبَانِ شَتَّى مِنْ حَلِيبٍ وَحَادِرٍ

وَلَكِنَّمَا اغْتَرُّوا وَقَدْ كَانَتْ عَنْهُمْ

اغتر الرجل اذا اذخنع۔ والقطيب لبن الابل والغنم واجمع بينهما۔ والحليب اللبن الطري۔ والحاذر بالهمزة والال المعجمة الحامض ترجمہ گروہ لوگ دہوکا کہا کہ خالی شکم تو لے کر حال انگہ انکے پاس شیر مخلوط شیر و گوشت مختلف تازہ اور ترش تھا جو اپنے گل و کسب کی دیکھتے ہیں اگر وہ اپنی عادت کے موافق ناپ شاپ و دہ پکیر تو لے جاتے تو بنی کوز سے کیا بہاڑ دن بھی بھاری ہو جاتی۔ یہ کلام بطور تنہا کے ہے۔
وقال قمر دیش بن حوط الضبۃ

سوجاہی پھر عقال بن خولید العنیدہ واخاه اعلم بن خولید وکانا من سادات بنی عقیل فی الجاہلیۃ۔

بَنُو فَرْدِیْ غَدَمٌ وَكَانَ الْأَعْلَمُ

شَتَّى فَوَارِعٌ مِنْ هَضْبَاتِ فَرْدِیْ

نُبِيتُ ابْنُ عَقْلًا ابْنُ خَوْلِيدٍ

بَنِي وَعَيْدُهُ الْإِنِّي وَبِكُنْتَا

الغف ما ارتفع من نخد الوادی او انحد من الجبل و ذ غدم بالفتحین موضع قبل جبل و هذا السبب بالنسب بالغف و خیران مخدوف۔ یعنی الغیر لغم و انتم العوال۔ والفوارع التلاع المرتفعه و الحضاب جمع هضبة وهو الجبل الصغير۔ ویرم مر جبل من جبال الهمین لبقال لہ لم یرم ترجمہ مجھکو بہتر پہنچا گئی ہو کہ بیشک عقال بن خولید جو مقام اور ان کو ذی غدم ہی اور اس کے بھائی اعلم نے مجھکو لڑائی کی دیکھی دی ہے۔ اونکی دیکھی کی خبر ایسے حال تیر پہنچی ہے کہ میری اور ان کو درمیان اونجو نیلے کہ وہ یلیم کی بہاڑ یوں کو حاصل ہیں جسے وہ گذر نہیں سکتا پس انکی دیکھی تو ہے

قَضَا وَلَا أَكْلًا لَهُ مُتَخَضِّمًا

غَضًا الْوَعِيدُ فَمَا أَكُونُ لِمَوْعِدٍ

الغض في الاصل للبصر وهو كغض من وجہ و ہن استعارۃ عن الکف مطلقاً۔ والغض مجرک الصید الاکل الضمین مالوکل۔ و المتخضم الشی اللیز ترجمہ تم دونوں اپنے دیکھی مجھ سے کو کہیں کہ میں اپنے ہم کالے والیکاشا کہیں ہوں اور نہ اسکا نرم جارہ کہ وہ مجھ کو بآسانی گلجا دے۔

قمر دیش بن حوط

ضَبْعًا مَجَاهِرَةً وَلِبَاسًا هَذَنِي	وَتَعْلِبَا سِجْرًا إِذَا مَا أَنْظَلْنَا
الضبع یوسف بالجبین کالارنب المغانم۔ والنجارة المقامہ جہار۔ والذنبۃ الصلیحہ والنحر محرکہ تاداراک من جمیع الاستعار۔ وانظلم ظل فی الظلمہ ترجمہ تم دونوں لڑائی میں مثل کفار کو نامزد ہوا در صلح میں شیر ہوا اور دونوں مرغانِ جہاد کی ہو جیکہ وہ دونوں اندھیر میں آویں	
لَا تَسْأَلْنِي عَنْ دِيْنِي سَعْدًا وَقَدْ	أَبَدًا فَلَيْسَ بِنَسِئَةٍ إِنْ تَسْأَلْنِي
الدیس دین یعنی۔ داسا نہ جہل سائے اور لولا۔ وآن سنا اسم لیس ترجمہ تم دونوں میری پوشیدہ عداوت سے جو تمھاری دونوں میں ہے کبھی طول نہ لینے باز نہ آؤ کیونکہ تمھارا مجھے طول ہونا مجھ کو طول نہیں کرتا بلکہ مجھ کو پسند ہے کہ تم برابر میری دشمن رہو۔ وقال سوید بن مشنور انحرأعی	
دَعْنِي عَنْكَ مَسْعُودًا فَلَا تَذْكُرْنِي	إِلَّا بِسُوءٍ وَأَنْتَ خَيْرٌ لِّسَبِيلِ
ترجمہ ای میری زوجہ تو میری بھائی مسعود کا ذکر مجھ کو اور اس کا ذکر میری برائی سورت کو اور میری پاس سے جس اہ جاہلوں سے ہاں ہو کہے ہیں۔	
هَذَيْتُكَ عَنْهُ وَالزَّوْجَانِ الْكَمُضَيْنِ	وَلَا يَنْتَهِي الْغَاوِ وَالْأَوَّلِ قِيلِ
ترجمہ اے کے ذکر سے میں نے تجھ کو پسند کیا ہو مگر تو باز نہ آئی سچ ہو کہ گمراہ آدمی اول بار کہنے سے نہیں بگنہ۔ وقال سعدان بن عبد الطائی	
عَجِبْتُ لِعَبْدَانٍ هَجَوْنِ سَفَاهَةٍ	إِنْ صَبَحْتُمْ مِنْ شَاهِدٍ وَقَتْلُوا
العبدان بالکسر جمع عبد۔ وان بقدر اللام۔ الاصطلاح شرب الصبح۔ والشاہد مع شاق وقيل الرجل اذا نام القبلتہ کوئی جہنم پسند ترجمہ مجھ کو تعجب ہوا ان فلاں جو پھر مضمون نے براہ نادانی میری جو کی صحت اس لیے گراؤ غصون نے اپنی بکری کا دو وہ شل شراب صبح کی اور دو بکر کو کا ہلائے سوید دونوں امر باعث میری جو کے نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ بکری والگ گھوڑ دن اور شر والو کی مانند نہیں ہو سکتے	
بِحَادٍ وَسَيَانٍ وَفَهْرٍ وَعَالِبٍ	وَعَوْنٍ وَهَيْدَمٍ وَابْنِ صَفْوَةَ لَحْلٍ
فہم بطون اکثر ہم میں عطف بیان لعبدان اور عبد لہذا مخدوفہ ترجمہ وہ غلام لوگ قوم حاد و سیان و فہر و عالِب و عون و ہدم اور اخیل صفودہ کے بیٹے ہیں۔	
فَأَمَّا الَّذِي يُحْيِيهِمْ فَسَكَتُوا	وَأَمَّا الَّذِي يُمِيتُهُمْ فَمَقِيلٌ

سرجمہ سو جو شخص کو انکی شمار کرتا ہو وہ انکو شمار میں نہ پادہ بتلاتا ہو اور جو شخص کو انکی تعریف کرتا ہو وہ انکو قلیل کہتا ہو۔ خلاصہ یہ کہ یہ سب
شمار میں نہ پادہ اور تعریف میں کم ہیں۔ وقال من یزید بن قناتہ

بروعدہ وئی طائی۔ دس خبر نہ و الایات ان یزید بن ثابت البقی کاں جابر الطی نقلہ بنوعن بن عتو و وافد و مالہ۔ فاغار بنو منبہ علی بنی ثور
من بطون من و ضوا فیم السیف املت جل منہم واتی حاتم بن عبد اللہ الطائی فسا حاتم تحت اللیل و یجی بنی یزید بن قناتہ بصیر المرط لایدری حقیقۃ
حتی یجم علیہ بنو منبہ فقام ال قومہ و منع بناتہ و عوسہ و ذسب بالانفال یجو عاتاجت ہرب لم یخبر بہ یزید۔

لَعَزَّوْا عَمْرُوًا عَسَیْیَنَ
لَبَسَ الْفِتْرَةَ الْعَوَّ بِاللَّیْلِ حَاتِمُ

سرجمہ مجھ کو اپنی زندگی کی قسم اور میری زندگی میری نزدیک کہ قدر نہیں ہو کہ وہ جو ان جھکو فریاد خواہ فریاد رسی کیواسطے رات کو بکارتا ہو وہ
کون حاتم البتہ برا ہو کہ مجھ کو خبر نہ کی اور تنہا چھوڑ گیا اور آپ بھاک گیا۔

غَدَاةَ الْكَافِرِ الْتَوَكُّرُ حَاتِمُ
بَجَبْهَتِهِ اَقْتَاكَ وَهُوَ قَاتِلُ

غداة طرف لبس۔ مخرج مجهول من احرجه الیہ اذا مضطره الیہ حال بقدر قد و اتفی بجله منبہ۔ والاقال جمع قبل بالکسر العد و القاتل
والکلام من قبیل الاستنہار۔ سرجمہ وہ برا ہو اس صبح کو کہ وہ مثل زگاؤ وحشی کے جو دباؤ ڈالکر مقابلہ کو لیے مجبور کیا جاوے غضبناک
اور اپنی پشانی کو خوب جکڑنمنوئی وار وئی ڈال بنایا۔ یہ بطور استنہار ہو کہ حقیقت میں حاتم بھاک گیا تھا۔

كَانَ بِصِحْرٍ لِّلرَّیْطِ نَفَا مَةً
اَعَارَتْكَ جَلِیْہَا وَهَافِی لِبَہَا
بَادِرُهَا جَنَّةُ الظَّالِمِ نَعَا مَةً
وَقَدْ جُرَّ دَتٌ بِبِضِّ الْمَتَوَصِّلِ

الریط مصغر موضع۔ والمبادرة السابقة۔ واملت نعتہ و ہوا اسم کان و جنم الظلام طائفہ من اللیل منصوب علی الطرفیۃ و اعارتک خبر
کان۔ والما فی اساطیر الفاسد ترجمہ حاتم کو خطاب کر کے کہتا ہو کہ تو میری کمر سے ایسا گھبراہٹا کہ گویا ایک شرمخ نے جس سے
پارہ شرب میں آدھ شرمخ لگے بڑھنا چاہتے ہوں اور اسلئے وہ شہہ سے تیز جاتا ہو مجھ کو اپنے ہر دو پاؤں پر فاسد مل او سوقت ستکار
دیے جب کبھی شمشیر میں مہانے لیکن یعنی تو اسوقت بہت تیزی سے بھاگا۔ وقال ہمارق و ہوقیس بن جهم و طائی

مَنْ مَّيْلُكُمْ عَمْرُوًا مَسَالَةً
اِذَا اسْتَحْبَبْتُمْ الْعِیْسَ تَخَضُّعًا مِّنَ الْبَعْدِ

عمر بن مہدی ہر عمر بن مہدی ملک العرب عرف باسم۔ والانتخاب ان تحمل شئاً فی الحقیقۃ و ہوا یشد تلف البعیر۔ والضمیر المنصوب للمسالۃ۔ و
من الضماہ اذا ہزل ترجمہ عمر بن مہدی کے پاس کون میرا ایسا پرام ہو پچا دے کہ جب وہ پیام شرمخ نے تو شہہ دانین رکھے تو وہ سبب دی

سائنس کو لاغز کیا جاوے۔

اَيُوْعِدُ الرِّمْلُ بَنِي وَسِيَّةَ

تَبَيَّنَ كَيْفَ اَمَامَتِهِ مِنْ هُنَا

اللام فی الرمل للہمد والرائد مل عالم وہ معروف۔ تبیین التامل وبقیال ہونہ اذواقہ واطاعہ ترجمہ کیا عمر مجھکو ایسے حال میں
جنگ سودا تاجی کہ مقام غایج کی شہور و ستوار گزار تیری میرے اور اسکے و میان حائل تیرا میری عمر و کوچہ تامل تو کر کہ میری امانت تیری
آئندہ کی خاوند نہ تھی تاکہ میں تیرا خادم ہوں۔

وَمِنْ اَجَابِ حَوَّلِي رَعَانُ كَاثِبًا

اَقْبَابِلْ خَيْلِي مِنْ كَيْسِيَّةٍ مِّنْ قَوْمِ

اَجَابَ مَحْمُودُ اَجَابِ حَوَّلِي طی وانشائی سلی۔ والرعان جمع رعن ہوا الف اخیل و القنابل اجماعات من اخیل۔ خص الاجاب لانہ کان سکنہ ترجمہ کیا
ایسی صورت میں مجھکو بھگتا تو کہ اجا پھار کی جو بیان میرے گرد اسطرح ہیں گویا و کیت و سرنگ گھوڑوں کی کاروان ہیں۔

عَدِمْتُ بَا مَرَكْنَتِ اَنْتَ حَوْتَنَا

اَلِيهِ وَبِكُلِّ الشَّيْءِ الْعَدُوُّ بِاللَّحْمِ

ترجمہ تیرے ایسے امر میں عہد شکنی کی بسکی طرف تو نے خود درخواست کر کے ہکو بلا تھا میں نے خود تو نے اپنی خواہش سے ہم سے صلح کی
اور اب تو نے خود اس عہد کو توڑ دیا اور معلوم ہے کہ عہد شکنی بظہر ہے۔

وَقَدْ بَلَغَ الْعَدُوُّ الْفَيْءَ وَطَعَامَهُ

اِذَا هُوَ اَصْبَحَ حَكِيَّةً مِّنْ دَمِ الْفَصَامِ

اُكَلِّبُهُ مَرَّةً مِّنْ حَلَبِ اسْتَعِيرَ لِيَاخُجَ مِّنَ الدَّمِ اراد بدم الفصام الذي كا فوا ياخذ و من قصد البعير في اشتداد الفط و يشربون ترجمہ کیا
جو انہر تو عہد شکنی کو ایسے وقت سخت میں بھی نہیں اختیار کرتا کہ اس کا طعام شام سبب شدت تھو و نایابی غذا ایک کھوت خون قصد شتر کا
اور تو نے تو بے ضرورت عہد شکنی کی۔ وقال آخر

لَعَمْرِي وَابْنُ عَمِيٍّ

لَقَدْ سَاءَ فِي كَوْرِي فِي الشَّعْرِ حَالِي

ترجمہ اپنی زندگی کی قسم اور میری زندگی مجھکو پیاری ہی بیشک حاتم نے مجھکو دو دفعہ اشعار جو ہلکے ستایا۔

الْقِطَانُ فِي بَيْضَانَا وَهَجَانَا

وَأَنْتَ عَنِ الْعَرَفِ وَالْبَرِّ نَائِمٌ

ترجمہ کیا تو اے حاتم ہماری عداوت اور چو کوئی میں ہوتا ہر دیر ہو باوجودیکہ تو احسان و نیکی سے غافل ہو۔

بِحَسْبِكَ أَنْ قَدْ شَدَّ أَحْرَمُ مَلْهَمًا

لِكُلِّ أَنْاسٍ سَادَةٌ وَدَعَائِمٌ

ترجمہ تیرے لیے صرف یہ فخر ہے کہ تو ساری نبی اضرم کا سردار ہو کر اس پر غرور نہا نہیں کیونکہ سب لوگوں کی سردار اور رہبری ہوتے ہیں۔

فَهَذَا الْوَأَنُ الشَّعْرُ سَكَّتْ سِرَّهَا

أَمَّا بِلَا وَالْمَرْفَعَاتُ السَّلَاجِمُ

المعالج جمع بعل وهو السهم العريض النصل بل من اسهام۔ والمرفات السيوف المندودة۔ والسلاجم السيوف الطول۔ ترجمہ سابق پیمہ
تیری سوجو گئی کی طرف کچھ التفات پر و انہیں کی تھی مگر اب ہم بھی طیار ہو گئے ہیں سو یہ وقت شعر گوئی کا ہو کر اس کے تیر جوڑی بحال کے
ترکش سے کالے گئے ہیں اور اس کی تیر اور بنی تلوار میں سے لیکیں ہیں یعنی اب تیری شعر گوئی کو دیکھنا ہو۔ وقال بسل سز

إِنَّ أَمْرًا يُعْطَى لَا سِتْرَ لَهُ

وَرَاءَ قُرَيْشٍ أَعَدَّ لَهُ عَصَا

ترجمہ بیشک ہر شخص کو تیر سے پہلے اپنا سینہ نیز ونگو حال کر دینا دے پہلے لڑو ہیں اس کی عقل کو کچھ مال نہیں گنا۔

يُنْمُونُ لِي الدُّنْيَا وَقَدْ هَبُّوا

وَأَتْرَكُوا فِيهَا الْمَلَأْسَ ثَلَا

دوب جب ادا تحصیل علی اکمل ہو۔ والملمع المطالب۔ وثلث بالثلاثه فاعلمته بالفتح وضم زیادۃ فی ضرع البقر والنم کنی عن الشئ القليل بحکم
وہ لوگ میرے روبرو دنیا کی بڑائی بیان کرتے ہیں حال آنکہ وہ خود او کو خوب کھاتے ہیں سو وہ لوگ کیا میں کسی خواہشمند کے لئے
کچھ نہیں چھوڑتے ہیں سب آپ ہی لے لیتے ہیں۔ وقال وثبت الطائي للثبي موقع

وَمَوْقِعُ تَنْفِيضِ عَيْدِ السَّادِ

فَلَا جِدَ حَرْزُ عَلِيٍّ يَمُوقِعُ

جید من جادہ اذا مطرہ وسقاہ۔ والنجع الواوی ترجمہ اور بنی موقع اور ست گفتگو کرتے ہیں سو تمہاری مالی اور جنگل اس بنی موقع
سیراب نہ کیے جاویں۔ اور لوگو کو ستا ہی کہ خدا تمہارا ان حمت برسا دے۔

فَمَا فَوْزٌ لَكُمْ ذِكْرٌ

وَلَا تَحْتَ مَوْضِعِكُمْ مَوْقِعُ

ترجمہ سو تمہاری غوری سے زیادہ کوئی غوری نہیں ہے۔ اور نہ نیچے تمہاری مرتبہ کو کوئی اور مرتبہ جو تم سب سے ادنیٰ ہو۔ وقال جابر
یہو بنی جردل من الطی وبنی سلمان ہم ایضا من الطی والناظر علی منبئی۔

أَجِدُّو النَّعَالَ لَا قُلُوبَ لَكُمْ

أَجِدُّو النَّعَالَ لَا قُلُوبَ لَكُمْ

اجدہ جملہ جیداً۔ وتجدید النعال کنایۃ عن استعداد الفراء ترجمہ ای جردل بھانسنے کی طیارسی کرو اور نئی جوتیاں پہن لو پھر نئے
جوتیاں پہن لو سو تم پرافسوس اور خرابی ہو۔

وَأَبْلَغُ سِلَاحٍ أَنْ جِثَّتْهَا

فَلَا يَشْبَعُ لَهَا مِغْزَلٌ

الفاز رائدہ۔ وابلغ مفعول الابلغ۔ واصل الكلام ان لا يمكن شبيهة بالغزل ولكنها يمكن ان تفرق بالبعث مثل الزباد والافاز

شل السج - ترجمہ اور لہجہ اب بنی سلا کے پاس توجا دے نو میرا یہ پیام اذ کو ہو چکا کہ وہ لوگ تھکے کی مانند نہیں اور وہ شبہ لگا شغریہ

يَكْتُمُ الْاَنَامُ وَلَا يُعْرِي سِتْرَهُ
وَيَسْتَلِ مِنْ خَلْفِهِ الْاَسْفَلَ

الانسلال طابع السل ويزرہ اخروج وهو المراد بہ ترجمہ کہ کلا تا م خلقت کو اپنی کاتے موت کا کپڑا پہنا تا ہو اور اپنے سرین کو نگاہ رکھتا ہو اور اس کے چوکے خیر یعنی لکڑی اور کتے پیچھے سے نکال لیا جاتی ہو اور وہ نگاہ جاتا ہو۔

فَاَنْ يَّجِدَ اَشْكِيَاءَهُ
كَمَا تَبْعِبُ الشَّاةُ اِذَا تَدَاوَلَتْ

بحیرہ المودہ مصغر علم والرحمت الخمر - والد الان الشیء فی الشا ط ترجمہ کیونکہ کجیر اور اس کے گروہ کا ایسا حال ہو جیسے بکرسے کو دتے اور چلتے خوشی میں چلے تو اپنے کھروفسے زمین میں بی ہوئی چھری کھو نکالی جس سے وہ بیچ کیا دے۔

اَثَارَتْ عَنِ الْخُفْرِ غَاثَاهَا
فَسَرَّ عَلَى حَلْقِهَا الْمَخُولُ

اثر الارض خفرا - والمخول السکین - ترجمہ اس بکری نے اپنی موت یعنی چھری آپ کھو نکالی سو چھری نے اس کو ہلاک کر دیا اور اس کے ملق پر وہ چھری چلے۔

وَاٰخِرُ عَهْدِهِمْ طَبَقٌ
عَذِيْرٌ وَجُرْحٌ لَهَا مُبْقِلٌ

لو او الحال والعمد یعنی المهود من عمدہ اذ البقیۃ - والموقن المعجب نعت عمدہ - والعذیر خبر مبدأ - والمبقل من اقبل اذ اصاروا اقبل ترجمہ چھری اس کے ملق پر ایسے وقت میں چلی کہ اس کا عجیب آخری وقت حوض اور اس کا نالہ اور گھل تھا جس میں تازہ منبرہ او گاہوا تھا۔

وَقَالَ يَاسَ بْنَ لَارْتٍ

كَانَ عَمِيٌّ مَكْمُومٌ اِذَا بَدَتْ
عَقْرُ بَنِي يَكُوْهُهَا عُتْرَبَانٌ

مرعی علم لہا واکلم بدل منہ - ویجوز انیکون لقبها الشاعر - وکام المرأة جاسما والعقربان بالضم ذکر العقرب ترجمہ تھاری امام مرعی واجب کھو نکلتے جو تو گویا وہ مادہ کر دم ہو جس سے اس کا زہت ہو رہا ہو یعنی اول تو آب ہو دی ہو اور پھر دوسری موز کو اپنے اوپر سوار کھتی ہو یعنی وہ دہل موزی ہو۔

اَكْبَلِيْهَا زَوْلاً وَفِي شَوْلِهَا
وَشَوْخُ الْيَمْرِ مِثْلُ وَخْرِ السِّنَانِ

المجرد للعقرۃ واکلیل العقرب قرنا المرتفع - والزلزل البلاء والتجرب - والشول ما ترفعه العقرب من فم یجمع علی شول - واکجمع بالعقباء اجزائہ - والوخر الطعن الغير النافذ - ترجمہ اس مادہ کر دم کی ناک ایک عجیب بلا ہو اور اس کے دم اٹھانے میں ایک دردناک چہن ہو

شیل نیرے کے زخم کے۔

وَأَمْكُمْ سَوَدُّهَا بِالْحِجَانِ

كُلُّ عَدُوٍّ يُتَّقَى مَقْبِلًا

الحجبان لکتاب الاست وکئی بن الا و بار ترجمہ ہر دشمن کے خوف سے اس وقت خوف اور حذر کیا جاتا ہے جبکہ وہ سامنے آنی والا ہو اور نہاری انا کی تیزی اور شرارت سبب پشت پھیرنے کے ہی یا دوسرے سرین کے یعنی جب پشت پھیرتی ہو تو غمازی کر کے آپس میں باہمیلاتی ہو۔ یا یہ کہ مرو و نکو کون تیری ہو۔ وقال و ہم بن ابی الزعرار

یہ جو بنی خبیث بن بنی سلمان۔ ومن حدیث ان عبد اللہ بن مسیح السامانی کان قد تزوج بنت عبد الرحمن السامانیۃ فلم توافقه فقال فی ذلک یوم ہسم۔

انت من لدنکم وانظروا لشؤنکم

بنی خبیث کہتے ہیں کہ تم سے

ہنہ لکے۔ والقنازع فواش الکلمات والدواہی والشان الحال۔ ترجمہ ایسی خبیثی ادن کلمات فاش و مصیبتناک سوچو اور بار بار دہراؤ۔ ہاں سے اس تمہاری طرف سے آئے ہیں اور انکی حال اور بہ انجام کو دیکھو۔

اذا انفرت کانت بطیاً سکوئھا

وکلین بنا من ناشخص قد علمتم

اننا شخص من شخص المرأة علی ذہا اذا انفرت منہ ولم تطاوعہ ترجمہ اور ہاری ان بہت سی عورتیں اپنے شوہروں سے نافرمان ہیں۔ سیکوئھا کہتے ہیں جبکہ وہ اپنے شوہر سے نفرت کرتی ہیں تو باپ کے گھر و نہیں ایک عرصہ تک پڑی رہتی ہیں اور وہ ان سے جالہ گھر آج انکی کچھ پرواہ نہیں کرتے ایسے ہی ہنیدہ کمال ہوگا۔

واشی کل الغزلان یجمل عیوئھا

وبالجمل المقصور خلف طورنا

الحجہ تحریر الموضع الذی یزین للعروس جمیع الجمل المقصور المنوع عن دخول الغیر۔ والنواشی جمیع ناشئہ وہی الفینۃ الشاہدہ۔ والجمل محرکہ سہ العین والجمیل بالضم جمیع بخلاہ ترجمہ اور ہمارے پس پشت ادن کاؤ نہیں جو وہ لونوں کے لیے سجائے گئے ہیں اور جنہیں کوئی غیر آدمی نہ جاسکتا ہو جو ان عورتیں آہو انکی مانند فراہ چشم موجود ہیں سو بکھاری عورت کو جنہیں یہ وصف نہیں ہو گیا حاجت ہو۔

بایک عبد اللہ ان سہینہا

وانا المحقوقون حین غضبتہم

الحی الرجل مجہولاً او جمل حقیقاً۔ والایۃ مصدر رام الرجل و انت المرأة اذا کان بلا زوج۔ وان مخفۃ بقدر اللام والبار ترجمہ اور جبکہ تم دربار ہنیدہ ہمسے ناراض ہو گئے ہو تو ہم اس بات کی سخن و سزا دین کہ ہمارا بھائی عبد اللہ نے زور دیا کہ تم نے ارادہ کیا ہو کہ

ہنیدہ کی اہانت ہو اور وہ اپنے ماں کے گھر میں سڑا کرے۔

خلست لمن ادعى له ان تفقات

عليه ما قيل استله وجوهها

کئی بہن ادعیٰ لعن الاب۔ والتفقا الشفق۔ والد ماسیل جمع وکل۔ واکھون جمع صبن بالملہ فالجودۃ الخروج کالدخل ترجمہ ہوتا ہے اپنے باپ کا نطفہ بنوں یعنی حرام کا بہن اگر عبد اللہ کے چوڑے کے چھوڑے ہنیدہ پر ٹوٹیں اور ہنیدہ کے چھوڑے عبد اللہ پر بیٹے میراؤں کو لے کر بہنیں آرام ہائے اوٹنے اور بیٹے نہ لگے۔ وقال حرث بن عذاب

بنی ثعل اهل الحنما احد ثيكم

لكم منطلق غاو وللناس منطلق

الحنما غش۔ والحنی نقیض الرشید ترجمہ عربی غش بکے والو تحاری بولی اور محاورہ کچھ بہنیں ہی بیٹے تم عرب بہنیں ہو بلکہ بنی ہوں تحارام محاورہ غلام اور عرب کے لوگوں کی گفتگو عمدہ ہو۔

كانكم صرعى اقواسم حرة

من العر او طير مخفاف يتبع

قتض البعير اذا رجرت الى جوفه والجرة ما يخرج البعير من فمه ثم ياكله مرة ثانیہ وہنا استعارۃ ومن سببیتہ۔ والعی انصرنی الکلام۔ وخفاف بالجمہ فالغیر راسدۃ ونقص الطیر اذا صاح والاصل فی الغراب ترجمہ گویا تم سبب عدم قدرت گفتگو درمانگی کے بجائی انکسے والی بکریاں ہو۔ یا پرندے شل کوڑے کے ہو جو بیہ خفاف ہیں کاہن کاہن کرتے ہیں۔ بجائی انکسے والی کہ تم بات پوری نہیں کر سکتے تو کھل گئی اور بھر گئی گئے۔

ديافنة قلبي مكان خطيبهم

سراة الضمى فوسلني يمتطي

الدياف ارض بالشام لیکن النبط وہم قوم اراذل۔ والضمی جمع اظف ہوسن لم یخین وسراۃ الضمعی اعلاء۔ والساغ العندۃ۔ منطق الرجل اذا تدفق تصوتا بلا نہ ترجمہ وہ لوگ موقع دیان کے پہننے والے یعنی عقلی ہیں بے خند عربی بہنیں بلکہ عجمی بہنیں اونکا نصیم اور قوم میں اپنا فخر بیان کرنے والا عین چاشت کی وقت جبکہ اور قوم میں گفتگو کرنے کھڑا ہو تو وہ گویا انہو کوہ اور بجا کے چٹارے لیتا ہو۔ خلاصہ یہ کہ وہ کابل انجس بھی ہیں کہ ایسے وقت میں بھی پہلے سے طیار نہیں ہوتے عین وقت پہنچا ہوا ہجاست اپنے بستر سے اٹھتے ہیں۔ وقال شعیب بن عبد اللہ

اتوجهي ان تحيى صغارها

بغير وقل عيا عيا كبا رها

وروی حییا بالضم فترجی صیغۃ الخطاب ویؤید کلمۃ علیک ترجمہ کیا بنی عینی امہ کہتے ہیں یا کیا تو ہی شہس سے ای غلاب

اس بات کی اسید رکھتا ہوں کہ اونکے چھوٹے ٹونے کوئی امر خیر طور میں آوے اور حال یہ ہو کہ اس امر میں ترے سامنے اونکی مری لوگ
ماجر ہو گئے ہیں ہیں جو کام اُنکے بڑے ٹونے ہو سکا اوسکو اونکے چھوٹے کیونکر کر سکتے ہیں خلاصہ یہ کہ انہیں باد خیر کا ہی نہیں ہجڑ۔

اِذَا الْجَحْمُ وَالْمَغْرِبُ الشَّمْسُ حِثَّ
مَقَادِرُ حِثَّ وَاشْتَكَا الْغَدَجُ لَهَا

الجحیم علم الریاء یعنی ہوا کا مغرب شمس عن طلوع عند الغروب کنی برغن البرود اشارہ کو تین القطر۔ و الجحمر ہجڑ تقدیم الجحیم علی الجحار و غلہ فی الجحور
بیت الہوام۔ و القاری جمع مفری و ہوا الانار الذی یفری فیہ الضیف ترجمہ جبکہ شربا وقت غروب آفتاب طلوع ہونے لگے یعنی زمانہ ہوا
و خط کا آجاسے تو بنی حسی کے طرف جن میں ہماؤ نکو کھا نا کھلایا جاتا ہجڑ شرارت الارض کے سوا انہیں چھپا دیے جاتے ہیں یعنی وہ
خیل لوگ ہیں اور اُنکا محمد جواونکی پناہ میں رہتا ہوں کی جھٹکنی کاشاکی ہوتا ہوں خلاصہ یہ کہ وہ قدر و حد شکن خیال ہیں۔

وَقَالَ حُرَيْثُ بْنُ عَمِّيٍّ النَّبَهَانِيُّ

قَوْلَا لَصْنَةً أَذْجًا لِهَجَاءُ جُهَا
عَوْرَتُنَا يَحْيِي بَابُ عَنَاب

صخرہ علم امراۃ مری اُم قبیلہ عرفت بہا۔ و جد الجوار من اجد تقصیر النزل۔ و علاج علیہ نزل علیہ و یحییٰ من التھنیہ مرفوع علی الاستیفاء کما
یعنی قلم برک اللامیر ترجمہ او میرے دونوں باری صخرہ سے جب اُنکی جو بطور واقعی اوستجا دین کیا ہے یہ کہہ کہ تم ہماری قوم ہی
نہاں میں اترو کہ ابن عناب تمہاری اوجھت مناسب طور پر کر لیا یعنی کو خوب درست کر لیا۔ یہاں خیمہ کا استعمال بطور صخرہ ہجڑ۔

هَذَا هَيْدَمُ عَوِيٍّ عَنِ مَقَادِرِ
عَبْدِ الْقَيْدِ عِيَادِ عَرَضِيَاب

ہجڑ مصغر علم جل من بنی صخرہ و کان قد ہجڑ ثابہا۔ و المقادیر الہما جاد و المثائم و التقادیر بالقاف فالزال السجۃ قطع شعر التقادیر
الاذین من خلف۔ و معنی کون الرجل عبد المقدانہ اذ انظر انسان علم ان عبد لکثرۃ آثار الضرب علی المقذ۔ و نصیب علی البدلیۃ من عویٰ او علی
الذم او علی الحالیۃ۔ و الدلی التہم فی النسب۔ و الصیاب کتّاب عذاب الخالص ترجمہ تم نے عویٰ کو جسکی گدھی سینے تھا کو ضرب کرنا تو نہ
اوسکا غلام ہونا معلوم ہوتا ہوں اور مجھ کو النسب غیر خالص ہی میری جھگڑنے سے کیوں منع نہ کیا۔

مُسْتَحْقِقِينَ سُلَيْمِيٍّ أَمْ غَنَسِيرٍ
وَابْنُ الْكَفِّ رَدُّ فَاوَابْنُ خَبَاب

استحقاقہ جمع فی التخصیص۔ و رد فاعال۔ ترجمہ تم میری جو گوئی کے لیے ایسے حال میں آئے کہ سلیمی کو جو ام شتر ہوا ہے تو شہدائین ڈال
اور ابن کفف اور ابن خباب کو جبکہ وہ سلیمی کے چچہ لگو تھے یعنی اُنکی اوس سے اُستانی تھی۔

يَا شَرْقُومَ بَنِي حَضْرٍ هَاجِرَةً
وَمِنْ تَرَبَّيْتُمْ شَرَّ أَعْرَابٍ

انقب نبی حسن علی النذرا کا زقال یا شتر قوم یا نبی حسن۔ و نصب ہمارہ علی الحال ترجمہ میں بکار تا ہوں اور خطاب کرتا ہوں نبی
 قوم نبی حسن کو بوقت سفر دیات بلاد کے اور جو لوگ او میں سے تکلف عربی نیکے ہیں وہ لوگ بدترین اعراب ہیں۔ یا یوں کہو کہ سدا
 مخدوف ہو شتر قوم بسبب فعل مخدوف کے منصوب ہو۔ اس صورت میں یہ ترجمہ ہو گا کہ ای لوگو شرارت قوم نبی حسن کی اس حال میں
 دیکھو جو یہ اطراف و جانب میں سفر کرتے ہیں اور

لَا يَرْجِي الْبَحَارَ خَيْرًا فَيُؤْتِقَهُمْ وَلَا يَحْتَلِلُ مِنْ شَيْءٍ الْقَابِ

ما محالہ یعنی لا ترجمہ اور نکاحا یہ اور نکلے گھر نہیں بھلائی کی اسید نہیں بھٹان یہ ضروری کہ وہ اس سے بدنام پیش آویں اور ان کے
 بے بے لقب رکھیں۔ وقال آخر وهو رجل من طي

بَنِي إِسْدَ لَا تَشْرُاطُكُمْ مَنَاسِمَ حَتَّى تَحْمِلُوا وَحَوَافِرُ

اور ابہم نبی اسد بن خزیمہ خانم کا نو احلفا طی تم مخالفو انہم ترجمہ نبی اسد اگر تیسے شرو و سدا سے کنارہ نکلا تو نکلے ہمارے شرو و نکلے
 اور گھوڑ و نکلے تم یہاں تک کہ تم ریزہ ریزہ کیے جاؤ گے۔

وَمِيعَادُ قَوْمٍ ارَادُوا الْقَاءَ نَا مِيعَادُ مَحَاطَتِهَا عِمٌ وَحَاصِرُ

المیعا والوعدہ و تمنا ہ اجتنہ ترجمہ اور جو قوم سے لڑنا چاہے تو ہماری لڑائی کی جگہ وہ پانی ہیں خلیے پاس نبی تیم اور نبی عامر باوجود
 کہ نکلے ہمارے خوف سے نہیں جاسکتے۔

وَدَانَا مِيتَانُ الْبَطَاحُ وَصُيْعُ وَلَا الرَّسَّ الْأَوْهُوَ عَجَلَانُ سَاهِرُ

البتاح من یخرج النار من البیر بعد و خلہ فیہا۔ و البطاح و صیج و الرس مواضع فیہا نازور و ترجمہ اور ہمارے لوگوں میں جو شخص مواضع
 بطاح اور صیج اور رس سے پانی پلا لے پر مقرر ہو وہ سونا نہیں مگر جبکہ وہ جلد باز اور بیدار ہو شیار ہو یعنی ہم لوگ جست و جالاک
 ہو شیار ہیں غافل نہیں ہیں۔

تَضَاءُ لَتَحْمَرُّ مَتَا ضَمَّرَ شَخْصَهُ اِمَامُ الْبُيُوتِ الْخَالِیُّ الْمُتَقَاصِی

التضائل التقاص و التقلص۔ و الخاری من خیر الرجل او سلم ترجمہ تم سے ایسی بھج اور دیکھتے ہیں کہ وہ شخص اپنے آپ کو سمیت لیتا ہے
 گھر نکلے آگے پانچا پھر و الا اور اپنی آپ کو سمیتے والا ہوتا ہے تاکہ اس کو کوئی برہنہ نہ دیکھے مگر نکلے آگے اس واسطے کہ اس کے بھاری
 پانچا پھر لے والا لے پر دیکھے سے خوف ہو تا ہے۔

اور وہ بھاری

ترى البحر يربو ذاك الشهر والورد يتفتح

ایمانی عشر ایننا وهو عائر

[illegible]

وَمَا آتَيْنَاكُمْ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِمْ أَنْ يَشْكُرُوا ۚ فَمِنْ ثَمَرِهِمْ يَكْفُرُونَ ۚ

وليس لكم من سائر الناس حِرُّ
كما ضُمَّتِ السَّابِقَةُ الْكُسْبُ بِحِيَاوٍ

الذقة جميع دقین یعنی بالذلیل والحجيرة النصابة ترجمہ ادھر کہہ گئے مگر ناکس ذلیل دیکھا اور تمام دگوئیں بھارا کوئی مددگار نہ پایا تو ہنر
 نگو اپنے میں ملا لیا بے سکر کہہ سکتا رہی حاجت ہو جسے ٹوٹی ساق کو پٹیاں ملا لیتی ہیں بغیر حاجت کر و قال ابو صخرۃ السونى

مَجْمُوعَةُ نَاوِ كُنَا اَهْلِ صِدْقِ

و تَكْسِيهِ مَا حَبَلَ بَيْنَ رَأْسِهِ

سرخسجد کیا تو ہماری سچو گزناہی اور ہم قول افضل میں سچے ہیں اور اس مار کو بھولتا ہے جو جھکوا بو برا نے عنایت کی تھی۔

عمر بن عبد الله بن عبد المطلب

خبر الريح عن خمر و صاء

المسقب للاناقة، واستعير السلسل من حميد بن لوگون نے زیر پردہ اشتبہ تجھ سے ایک انوشی کا پتھر شراب اور پانی سے خیرا دیا جس کی بو بڑی
 خفیف ہے جب تو شراب پیے ہوئے تھا تجھ کو اتنا مارا کہ تیرا تمام باخا نہ مثل پنج شتر مادہ کل ٹپا۔

وَهُمْ جَاهِلُونَ بِمَا يَفْعَلُونَ

وَبَلَوْنِيكَ بِأَهْلِ الْإِيمَانِ

اہل علیہ اذنا از جہاں - و بجزہ طبا ندیا تر جمہ ادا دن لوگون نے کجگو بقیصو نقصان پہنچایا اور تیری دونوں شانے خزانہ
 کر کے چھپ گئے بقیصو را را تو در صورت تیری جو گوئیے جو تیری ساتھ کر بن پھوٹا اچ

قال الطبري بن جهم شيخنا في تاريخه بن سعد بن الحنف

ان بکس ان فخرت ملخصاً

وغيرها بنی بیو الکام

مؤمنان کے لئے یہ بات ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے گناہوں کی سزا سے ڈر کر اللہ تعالیٰ سے توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمائے گا اور اس کو اپنی رحمت سے نوازا جائے گا۔

من قريش يا ابن الخطيئة عبيد

من الناس قد يهتبط بالخاتم

張

۹۹۷۰۷۶۶

الْقَوْدُ وَنَقِصُ السَّقْنِ - وَاصْطَلَتْهُ نِسْبَةُ الْإِخْطَلَةِ بْنِ مَالِكٍ بَطْنٌ مِنْ تَبَرِمْ - وَالْفُجْجُ الطَّرِيقُ الْوَاسِعُ وَالْحَامِدُ جَمْعُ حَمْدٍ وَهُوَ الْفَتْحُ الْمَجْمُوعُ الْمُرَادُ بِهِ صَعَابُ الْأَسْرِ
ترجمہ: قود یعنی ساقی کے بٹے تو کتب سے ایک گروہ کو گویا پیشوا ہو گیا ہے کہ تو ان کو راہ سہا کی کشادہ پہاڑ کی چوٹیوں کے نیچے منبت و مشرب
اسور کی ہدایت کرتا ہے۔

فَإِنَّ الدَّرَّ مِمَّا قَصَرَ تَحْتَ الْمَنَاسِمِ

إِذَا مَا ابْنُ جَدِّكَ كَانَ نَاهِيًا

الْمَنَاسِمُ أَسْمَاءُ الْعَرَبِ مِنْ أَسْلَافِهِمْ ابْنُ بَرَادٍ ابْنُ بَنِي لَابٍ لَهُ وَهِيَ سَبِيَّةٌ وَالْمَنَاسِمُ السَّيْدُ - وَالذَّرُّ دَوْرَةُ سَامِ الْأَبْلِ كُنِيَ بِعَنِ الشَّرِيفِ الْمَنَسَمِ
الحق کئی بن الوضیع ترجمہ: جبکہ جد کا بیٹا یعنی نافذ بنی لابی کا سردار ہو گیا تو سردار لوگ ذیل لوگوں کے فرمانبردار و ماتحت ہو جائیں گے۔

بِأَيِّ رَأْيِكَ الْفَسِيلُ كَرَّاتٍ حَاسِمِ

فَقَدْ بَرَّ مَامَ يَظُنُّ أَهْلًا وَحَتَفِيرِ

الْبَطْرَاءُ بَنِي طَرَفِ الْفُجْجِ - وَفَسِيلُ الرِّذْلِ الضَّعِيفِ - وَالْكَرَّاتُ بَنَاتُ مَعْرُوفٍ - وَحَاسِمُ مَوْضِعٌ - وَكُنِيَ بِعَنِ تَشْبِيمِ امْرَأَتِهِ حَصُولَهُ تَرْجُمَهُ
جسکے بھائی بن لیاقت سرداری نہیں ہو تو اب تو ایک باگ کو ذریعہ سے اپنی ماور کی شرمگاہ کو کھینچ اور اپنے زویل باب کے گیسے گندنا
مقام حاصم کا کھو بیٹے طلب مرغال کو خلاصہ یہ ہو کہ تجھ میں لیاقت سرداری کی نہیں ہو تو اپنی ماور کی شرمگاہ کا پیشوا بن اور اپنی باپ کے
کیر کو بجائے شمشیر لے کیونکہ سمولی شمشیر تیری اٹھ میں رہا نہیں ہے۔ وَقَالَ الْكُرَّاسُ بْنُ زَيْدِ بْنِ حَسَنِ بْنِ مَصْعَدٍ

عَلِمْتُ وَلَاءَ الرَّمْلِ مَا نَتَّ صَالِحِ

أَلَا لَيْتَ حَقِّي مِنْ عَطَائِكَ ابْنِ

أَرَادَ بِالرَّمْلِ رَمْلَ عَاجٍ تَرْجُمَهُ مَرْدَانُ بْنُ الْحَكَمِ سَے جِسْمِ اس کو قید کر لیا تھا خطاب کر کے کہتا ہے کہ ایمروان کا شہر میرا حصہ تیری بشارت سے
ہو گیا کہ تین رمل عاج کے اوپر کرنے سے پہلے بات جان لیتا جو تو میری ساتھ کرنا لیا تھا یعنی اس صورت میں میں بیان آتا۔

وَمَنْ تَسَمَّ طَمَعُ جَانِبِ الْأَرْضِ وَاسِعِ

فَقَدْ كَانَ لِعَمَلِهِ مَتْرَحُ حَرْجِ

تَرْخِجُ بُعْدَ تَرْجُمِهِ كَمَا بَيَّنَّ أَنَّهُ سَے پہلے اون شدا مدی جوین قبیلین دیکھتا ہوں وہ ہونیکو طلعہ اور اطراف زمین میں مکان وسیع تھا
کشادہ تھا جہاں چاہتا چلا جاتا اگر اب کیا کہیے اگر قمار ہو گیا۔

طُلُوعُ إِذَا أَحْيَا الرِّجَالُ لِلطَّلَعِ

وَكَهْرُ إِذَا مَا الْجَبَسُ قَصَرَ نَفْسَهُ

عَطَفَ عَلَى تَرْخِجِ - وَالْجَبَسُ بِالْجِيمِ فَالْمَوْجِدَةُ كَالْبُرِّ اللَّيْمِ الْقَيْلُ الْبَلِيدُ - الطَّلَعُ الْخُرُوجُ عَطَفَ عَلَى جَمْعٍ وَخَفِذُ الْعَاطِفِ تَرْجُمَهُ أَوْ مَرَّ بِمَوْاسِطِ الْأَيْدِ
کامل تھا جبکہ کو دن شخص کی طبیعت بہت ہی کرے اور جھکنا بہت نکل بھاگنا نکل تھی جگہ اور مزد و نکل بھاگ جانین عاجز کر دین۔

وَقَالَ ضِيَّاحُ بْنُ أَيْمِيلَ

مَنْ مَّيْلَ الْخَلْجِ عَنِّي سَالَةً

فَانْ شِئْتَ فَاقْطَعْ مَا قُطِعَ لِسَلَا

اسلام اکبر الرقیب الذی یکن فیہ الولد فاذا انقطع عن جہ الصبی مین ولد لا یرجع الی التبار۔ ترجمہ: اگر کوئی یہ میرا پیام حجاج کو پہنچا دے کہ اگر تو مجھے قطع محبت چاہتا ہو تو مجھے ایسا قطع کامل کر دیا ہے۔ ان ہو لو قطع کیا جاتا ہو تو بوقت ولادت کو وہ بھی وہاں نہیں جاسکتا نیز قطع کر

وَلَنْ شِئْتَ فَاقْطَعْ مَا بَيْنِي وَمِنْكُمْ

مَجْمُوعًا فَقُطِعْنَا بِهَا عَقْدَ الْعُرَى

در بیعتہ النہدۃ۔ والعقد جمع عقدۃ اراد ہا کمل العقد و ترجمہ: اگر تو چاہی تو ہم سب کو تیرا دستہ بیاور ڈال اور اس دستہ سے ہر کوئی کاٹ ڈال دے۔ جیسا کہ یہی تھی کو کاٹ ڈال تو ہیں۔

وَلَنْ قَلَمَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَقْوَى

فَبَعْدَ إِدَامِ اللَّهِ تَقْوَى

ترجمہ: اگر تو یہ کہہ کر تیرے خدا کی توفیق چاہی کہ وہ تجھے مین چاہتا ہو خدا کو جسے دور رکھو اور خدا ہم مین اور تجھ مین تیرے خدا کی کو ہمیشہ باریک

فَالْيَ أَرَى فِي عَيْنِكَ الْجَنَّةَ مَعْضًا

وَتَحِبُّ أَنْ أَبْصُرَ فِي عَيْنِكَ الْقَهْرَ

ترجمہ: کیونکہ میں تیری آنکھ مین تیرے عرض مین دکھا ہوا دیکھتا ہوں اور تجھے کہتا ہوں کہ میری آنکھ مین کنگ کی طرح یعنی تو بڑی بڑا و کلام کرنا ہو کہ تو دلاست مین کرنا اور ہماری ذرا سی بات پر اعتراض کرنا ہو۔ وقال عمر بن الخطاب: انما ار الكلبى۔

خَرِبْنَا لَكَ عَزْمًا لِلْمَلِكِ أَهْلَهُ

بِحَيَارَةٍ إِذْ لَا تَسْتَطِيعُونَ صَدْرًا

یقال ضرب عنقه اذا صر عنه۔ یعنی باہل السبر علیا واولادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم و جبرون موضع بدشق ترجمہ: ہم تمہاری سبب سے ہر ملک کو لو کہ مستحق کو بقیام جبرون و کہ باجیکہ کو منبر کو حاصل کر نیکی تو تھی۔

وَأَيَّامَ صِدْقٍ قَدْ عَرَفْتُمْ

نَضْرًا وَيَوْمَ الْمَرْجِ نَضْرًا مَوْزًا

نصب ایام صدق بنضرا۔ والصدق الاحکام فی الافعال۔ والمرج مرج راہط قتل فیہ مردان بن احکم الضحاک بن قیس الفہری۔ والموز بتقدیم المعجم القوی الشدید ترجمہ: اور ہم تمہاری خوب قوی مدد کی جنگ کو خوب جانتے ہوا اور تمام سوز و زین جہنم ہمارا اور تمہاری معامی مستحکم اور درست تھے اور بروز مرج راہط کے۔

فَلَا تَكْفُرُوا حَسَنَةً مِّنْ بَلَاءِنَا

وَلَا تَقْتَرُوا بَعْدَ لَيْلٍ يَّجْزِي

البلاء بالاحسان والمفۃ۔ ترجمہ: سو تم اس نیکی کا انکار مت کرو جو ہماری سخت احسان کو سبب تمہاری طرف پہنچی ہو اور بعد از نیکی کے کہو سختی عطا کرو۔

عمر بن الخطاب

كُشِفَتْ اَخْطَاؤُ النَّفْسِ عَنْهُ فَابْصُرْ

فَكَرَّ مِنْ امْرِئٍ قِيلَ مِرْوَانَ وَابْنَهُ

ترجمہ سومروان اور اسکے بیٹے عبدالملک سے پیشتر بغیر زمانہ امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ویزیکہ بہت سی امیر گذری ہیں کہ ہمراہ اس سے پردہ غم دور کرنا اور بعد تاریخ غم کے وہ مینا ہو گیا۔

نَوَاجِدُهُ حَتَّى اَهْلٍ وَكَبَرًا

وَهُسْتَسْلِرُ نَفْسَ عَنْهُ وَقَدْ لَبَّ

المسلم المتقوا الدليل۔ نفس الکریمہ کشفنا۔ وانیفیل ترجمہ اور بہت سو کمزور و ذلیل شخص ہیں کہ ہمارے گھوڑوں نے اوس سے تارکی صیبت کو دور کر دیا ایسے وقت میں کہ اوس کے کچلیاں سبب شدت خوف کو ظاہر ہو گئی تھیں میان تلک کہ لشکر یہ وضع بلا وہ لا الالاشہ کہنے لگا اور تکبیر پڑھنے لگا۔

بَزْرَاعَةِ الصَّخَاةِ شَرْقِيَّةً

اِذَا فَتَحَ الْقَيْسُ فَاذْكِرْ بِلَاءَهُ

البلاء الختم۔ والزراعة موضع الزرع كالملاحة موضع الملح۔ وعنى بالصخاكة ابن قيس القهري۔ وقيس كان واسع الضحاك فخذ له وده وماروا الصار بنى مروان۔ وخبز قوتہ بفتح ترجمہ جیکہ کوئی شخص بنی قیس کا اپنی بڑائی بیان کرے تو اسکو وہ محنت یاد دلا دی جو اس نے کھیت واقع ہو جس میں صخاک زکشت و خونی زراعت کی سمت شرقی موضع جوہر کے کیونکہ یہ لوگ ہاں صخاک کو تنہا چھوڑ بھاگوں باوجودیکہ اسکی گائے تھو اور بنی کلب فرما کہ مروان تمہارے دو کو تم جیتے۔

يَعْلَمُ لَكِنْ كَلَّمَ قَبْلَ اشْفَارِ

فَمَا كَانَ مِنْ قَيْسٍ مِنْ اَنْ خَفِضَ

خفيفة الحمية۔ واشترکان جلالت بنی کلب فاصاب حسد و ثانی غارة کلب علی ایا قطن ان فیہ خیر اکثر انفسه فاذا فیہ عظام بالیة فخر بن العرب مثلاً لا لایخیر فیہ ترجمہ سو بنی قیس میں کوئی غیر تمہارے جو شمار کیا جاوے نہ تھا بلکہ وہ اشترکی لوٹ کر مانند محض بیکار تھی۔ وقال جواس بن القسطل الکلبی۔

یوحید الملک بن مروان لانہ لما قتل ابن الزبیر وسكنت العرب قبل بئالف قیساً وجم اعداؤه ووجش کلباً وجم انصاره لہما ان وجتہ ولادہ بنت فیلد کانت قیسیتہ عجمیتہ۔

كُلُّ نَوْحَاءِ الْاَمْنِ مَا لَيْتَ اَكُلُ

اَعْبَدَ الْمَلِكُ مَا شَارَكَ بِلَاؤَنَا

البلاء النعمة والامتنان ترجمہ یوحید الملک کو ہمارے احساں شکر کیا کہ تیری بیکار امیر بنا دیا سو تو اب کسائش اس میں جو جابے ہو گھا کہ اب کوئی تیرا دشمن نہیں ہو۔

هَلَّا لَوْ نَطِقَ لَقَوْمًا قَائِلٌ

يَجَابِيَةُ الْجَوْلَانِ لَوْلَا ابْنُ بَحْدَلٍ

اجبابیہ قرۃ الضیف الی الجولان جو بنی ہاشم۔ و الجبار و الحیر و سلعی بکل۔ و ارا و ابن بحدل ملک بن بحدل الموحدة القانتین الکلبی راس بنی کلب یوم المرج ترجمہ جو تیراجی جابو کھا مقام جابو کو کہ وہ جالسیہ قریب بنی یاون کہو کہ اگر ہمارا بھائی ابن بحدل مقام جابو میں کھو جو لال نہرنا تو ہلاک ہو جاتا اور تیری قوم میں کوئی بولنے والا نہ ہوتا بلکہ سب ماری جاتے۔

مَنْ الْهَرَجَ لَا يَسْطِيعُهُ الْمَتَارِوَلُ
كَأَنَّكَ مَتَّيْنٌ فِي الدَّهْرِ حَاهِلٌ

فَلِمَا عَوَّ الشَّامُ فِرَاسَ بَاذِخٍ
نَفَعَتْ لَنَا سَجَلُ الْعَدَاوَةِ مَعْرُضًا

علامہ غلبہ۔ و الباذخ ارجل العالی۔ و نفع الشی تنادہ و حرکہ و السجل الدلو ترجمہ جو تیراجی کو ملک پر غالب ہوا البیرو جالین کہ تو بلند بہار ملک جوئی پر تھا البی غرت کو سب جس کو کوئی لغو والا نہیں سکتا تو تو ہمارے لغو دشمنی کا ڈول البی وقت میں ہلا یا جب تو ہم سے روگردان تھا گویا تو ہمارا کو حادثہ سے جو دم بھر میں عزیز کو ذلیل اور ذلیل کو عزیز کر دیا ہے پیچیدہ اور ناواقف ہو۔

تَضَاءَلَتْ اِلَیَّ اِلْفُ الْمُتَضَائِلِ

وَكُنْتُ اِذَا شَرَفْتُ مِنْ لَاسِ هَضْبَةٍ

الاضفیۃ ارجل الصغیر و التل۔ و التضاؤل التضاؤل و التضاؤل الی نفسہ ترجمہ اور اس سلطنت سے پہلے تیرا یہ حال تھا کہ کسی بیاضی یا بیاضی کوئی سر نیچے کو دیکھتا تھا تو تو بچھ جاتا تھا اور خوف کر ماری سم جاتا تھا کیونکہ بیشک خوفناک شخص ہی بچھا اور ڈرا کر تیرا گریب تو تو بڑا ہے خوف اور دب ہو گیا ہو۔

لَقِيسٍ فَرَجٌ مِنْكُمْ وَمَقَاتِلُ

فَلَوْ طَاوَعُوْنِي يَوْمَ لَطْنَانَ أَسْلَمْتُ

الطنان موضع بالشام۔ و المقاتل جمع مقاتل بالسر و السلاح ترجمہ سو اگر لوگ اپنی کلب جو تیرے دو گار تھے میری اطاعت بروز جنگ تمام الطنان کرتے جبکہ میں ان سے کستا تھا کہ بنی امیہ کی مدد کر دے کہ یہ لوگ عد دشمن میں تو بنی قیس کو مار ڈالو البی و تھاری عورتوں کی شرکاء بن اور تھاری مردوں کی ہتھیاری قیس کی سپرد کیے جاؤ اور وہ ان چیزوں کو مالک ہو جائو گرا بخون و سیر اکسانا مانا۔ و قال الصیفا

وَكُوْنُ امِّيَّةٌ دُونَ اَدْنِيَا هَا

صَبَغْتُ اُمِّيَّةً بِالْاَدِمَاءِ رَا حَنَا

ترجمہ بنی امیہ و اہم دشمنوں کو نو نسو جاری تیری رنگ بکرا و بنی امیہ و اہم دنیا بنی و دولت و ثروت ہمیں جدا الیبت را کہ بنی قیس کو اس کے فائدہ حاصل

صَيْدِ الْكَلْبَةِ عَلَيْكُمْ دَعَا هَا

اَلْوَرَبُ كُنِيَّةٌ جَهْوَلَةٌ

حَتَّى تَشَلَّتْ عَنْكُمْ عَمَّا هَا

لَنَا وِلَاةٌ طَعَا هَا وَصَرَّاهَا

امتی ترجمہ اُسی علی ابنہ سنادی۔ والکیتہ ابیہش العظیم منی کو نہا جھوٹا ان الاظیم عد تھا و کثر تھا۔ والصیہ منی اصیہ ہوس فی خفیہ صیہ ای عجیب
عن الکبر والکبری الامار الشیہ ترجمہ ای بنی امیہ بہت ہو لشکر تعد و نامعلوم بہادر و منو کبر کر بنو ابی جکو غوی مملطت تھی تھا کہ او کی نیزہ باری
اور شیریں زینت تھاری حمایت کہ کو بہت مشکل ہو یعنی عجم و غریب اور یہ بیان ملک کہ او کی تختیان تیسے و در پہنیں اور وہ ہار گئی۔

فَاللّٰهُ يَجْزِيْ لَا اَهْلِيَّةٌ سَعِيًّا	وَعَلَيْكَ شَدْدٌ نَّابِلٌ رَمَحٌ عَرَاهَا
---	--

العلی الدراج العالیہ معطوف علی اللہ۔ و اراد بالعلی الوسائل ترجمہ ہو خدا اور درج عالیہ جو د سائل ہنوی درج پائی نیزہ کی خوب مضبوط کر دی گئی
ہو کہو باری کو شش و جالفتانی کا عمدہ عوض دین بنی امیہ کیا جزا دی گئی کہ وہ سخت ناقد رشتاس ہیں۔

جَحْمٌ مِنَ الْحَجْرِ الْجَبِيْدِ نِيْاطُهُ	وَالشَّامُ تُنْكَرُ كَهَلْمَا وَفَتَاهَا
---	--

الحجر الفخ المکان الکثیر الاحجار یعنی برکت۔ والنیاطۃ المسانۃ ترجمہ تم سستان بعید دور دست یعنی مکہ معظمہ سو آئی اور حال یہ کہ مکہ شام کے
ادھیڑ لوگ اور جوان تھو نہیں جانتے۔

اِذَا قُلْتُ قَسِيْرًا كَانَتْ عِيُوْهُنَا	حَدَّ الْكِلَابِ فَظَهَرَتْ بَسِيْمَاهَا
--	--

ترجمہ تم کو یاد کر و کہ جب بنی قیس بروز جنگ مرج راہط تیر چڑھا کر گویا او کی آنکھیں او سوقت مثل کتوں کی آنکھوں کی باعث عداوت و
سرخ نشین اور اونھوں نے علامات جنگ ظاہر کیں یعنی او سوقت تم تھارے و دگا تھو اس جنگ کو یاد کر و اور ہار ہو کر گذار ہو۔
وقال عبد الرحمن بن الحکم
ہو اخو مروان یہ جو بنی قیس۔ والغرض منہ ہمارو مروان فائدہ کان ہجوہ۔

اَلْحَا لَللّٰهِ قَسِيْرًا قَسِيْرًا اَقْبَا	اَضَاعَتْ ثَنُوْرَ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَلَّتْ
--	--

ترجمہ خدا لعنت کر دے بنی قیس بن عبیدان ہر جو انصار عبداللہ بن ہر کہو کہ او انھوں نے خود و عزت مسلمانوں کو خواب کر دی اور بروز جنگ مرج
ہاگ نکلا اور اسوا اسطرم مروان کو گارہ ہر گیا۔

فَتَشَاوَلْ بِقَيْسٍ فِي الطَّهْلِ وَالْهَيْكَلِ	اِحَاها اِذَا الْمَشْرِفِيَّةُ سَلَّتْ
--	--

شاورہ خاطرہ و قاترہ ترجمہ سو قیس بن ہر کہو کہ او انھوں نے خود و عزت مسلمانوں کو خواب کر دی اور بروز جنگ مرج
ہاگ نکلا اور اسوا اسطرم مروان کو گارہ ہر گیا۔

فَلَا تَنْظُرَنَّ اِلَى الْخِيَالِ وَاهْلَامِ	اَلَا تَنْظُرَنَّ اِلَى الْخِيَالِ وَاهْلَامِ
---	---

عبد الرحمن بن الحکم

ابو الاسود

سنا برا سب حال انو نما۔ والاخر فضل صنفیہ میں انحر و ہوا نظر بخیر عینہ دینی بعن نظر الحقاۃ ترجمہ سوجا این ہپارون اور او کی باشند وان اور
او کی اونچی چوٹیوں کی طرف نظر حقارت کا کہو تاکہ ان کو کہہ میں بن زمین اس منبر کو مشابہت میں جبریت تو خیر ہا ہوا ہر ہر تیزی نابا قی کو کسب نہ بھی دلیل ہو گیا

حق اجترأت علی رکوب المنبر

مازلت تركب كل شيء فاعلم

یہ سیرکُل شے قائم الی الایز القائم۔ ترجمہ تو ہمیشہ ہر چیز قائم پرشل گیر وغیرہ کو سوار ہوتا۔ ایساں ملک کہ تو فی سیر پر چڑھ بیٹھنے کی جرأت کی۔ یہ ابو
ابو تمام کا ہم عصر تھا اور یحییٰ بن ابی تمام کا مدح جو حکمی ابو الاسدیج کرتا ہے۔ و نزل بالرائی التمدیدی رجل من ہی کلب فی ركب معه لیلید
فی سنہ مجذبه وقد غریبت عن الراعی ابدا فخر لهم باقہ من و احلہم وصیحت الراعی ابدا فالخطی ابدا لئلا نابا با مشلہا و زادہا
لما قہ ثنہ فقال۔

المضوء ناردين فردة فالرحا

عَجِبْتُ مِنَ السَّائِرِينَ وَالْمُحَرِّقَةِ

الفرقة الباروة - والى متعلقه سبارین - وفر وہ جبل بالبادیر - والرحا جبل البیانہ ترجمہ مجتہد عجب ہوا ان لوگوں نے جو راہ کو اس کی کی نشانی کی طرف آ کر جو دریاں پھاروں فروہ اور راہ کی شعل تھی ایسے وقت میں کہ ہوا سرد تھی اور قحط کا زمانہ یعنی سو قوت ناک میں آنا عجیب ہو۔

وقد يكرم الاضياء والقديستوي

اضواء نار شيتوى القدر املها

الفہد بالکسر ما یقید من الجملہ کا لہیرہ انا اشتو وہ یعنی تم مجھ پر ہلکے ہو اور اس کی دشمنی کی طرف لڑ کر اس کو جلانیو اور سبب شدت خط کو تحریر اصحون اصحون
کھا رہے تھو۔ اور وہاں تو کئی خاطر داری کبھی ایسے وقت میں بھی کچھانی ہو کہ ہمارا چہرہ اچھو کر کھائے ہوں۔

بگو او کلا الحییر متا به بکی

لَمَّا كُنَّا فَاسْتَكِينَا إِلَيْهِمْ

ترجمہ جبکہ لوگ ہمارے پاس آکر اپنے فقر و فاقہ کی ادنیٰ شکایت کی تو وہ لوگ شدت گزشتہ کو ماری و پڑی اور دونوں قومیں ہم اور وہ اس سبب سے تھک سوجھ سہک رہے تھے اور وہ زلے اور دھڑکی اگلے شعر میں ہو۔

يُسَدُّ مِنَ الْجَمْعِ الْأَزَارِعَ الْخَشَا

مَنْ مَعَهُ مِنْ أَوْلَادِهِ

اعوز الفقير بالبأس - والطارق من ياتي ليلا - وشدة الازاء على البطن كناية عن شدة الجمع من جميع نواحيه تنكسر فقير مخزون من خوف ملائكة مما انزل بها
ورشب آينه شخص جسيب فاقه تدرشكم براند هر هو خا بسبب ک که رویا شکم بر سبب گرسنی تهر را کوئی کڑا باند لیتے ہیں۔

وَوَكُنْتُ لِنَفْسِي لِلْغَرَامَةِ وَالْفِتْرِ

لطفی عنی ہمارے سے سمیت

محضمت اجفانی فعل سن یدق النظر فی شئی ترجمہ سوئیں ذرا اپنی آنکھ سے قدموں پر دیکھا کہ کیا کوئی فرہ نہ آئے تھکے نظر آتی تھی کہ اس کو سبھا ہانک کر لے بیج

او یمن و اچھی طبیعت کو خوشگوار اور ان ضیافت کا کیا سنجیدہ ارادہ کیا کہ جو فریاد تہ نظر آوے اور کو کچ کر ڈالو اور مالک تانہ کو اور سکا تاوان دن۔

فابصرتها كوما ذات عريكة	هيجان من اللان تمتع بالصوا
-------------------------	----------------------------

نفس کومار علی التیجیر حیث یرفع اہام الضمیر والکوامار النافۃ المرفقۃ السام العرکۃ السام۔ والجبان البیضاؤ۔ والصوی جمہ صتوقہ وی غلطاً
من الارض تكون ان کلا طری۔ وروی بالصوی بفتح الصاد من صوی الضحی اذا لم یکن فیہ البس او لم یحل قطفہا خذربان تكون سیمہ
مرجیمہ سوین فی ادس نافہ کولہ کواندا رفیدہ نک یکھا اولن ناتومین سوخوب سبیرہ تجری ہوی تہیر۔ یا کھار کی تھی اینز ابتک عالمہ ہوی تھی او
ایسی نامہ ہیشہ فسد بہ ہوتی تجر۔

فَاَوْتِ اِيْمَاءَ خَفِيًّا لِحَكِيْمٍ	وَلِلّٰهِ عِيْنًا حُجْرًا تِيْمًا فِتْرَةٍ
--	--

ترجمہ سونے پوشیدہ اشارہ، اپنی علامتِ خیر کی طرف کیا اور خدا و لون انکھن حشر کا بھلا کر یہ دہ کیا عبد جو ان ہر کی سر پر اشارہ کو فوراً سمجھ گیا

وَقَدْ لَئِىْسَ بِأَبْسَ قَمَاسَا
فَإِنْ يَخْبِرُ الْعُرُوقَ عِلَاقَا النَّسَا

منقول لاصفاق مخدوف ایو السیف۔ وارا د بایس الساق الموضع القلیل اللحم منها۔ والعروب فی رجل الدابة یمنزله الکرکتی فی دبا۔ والشا حین
باتی من اورک الی الکعب۔ ورفا الدم اذا سکن ترجمه اورینین فرانس سوی کما کہ نافع کی ساق میں ایسی جگہ ملواریگا جہاں گوشت کم ہوگا
پچھلے پاؤ کا گھٹنے علاج سو اچھا بھی ہو جائیگا تورگ نسا کا خون ٹھیسے کا نہیں یعنی اس وقت میں اس کا مالک بسبب یاس جیات نافع کو ادو سکوان دان
بسیو بر راضی ہو جائیگا خلاصہ یہ کہ اگرچہ کچھ غم لگا جبکہ اچھا ہونا ممکن ہو۔

فاجنب من حَبْرٍ اَنْ حَبْرًا	مضی غیر منکوب فی غصه انتضا
------------------------------	----------------------------

المنكوب المدفوع في صدره۔ وانشق السيف۔ وانفض النمل ترجمہ ہو چکا جتنی کہ یہ بات خوش معلوم ہوئی کہ وہ تلوار کھینچ کر ایسی طرح گیا کہ اس کو
لوٹی ہوئی روکن سکا۔

کافر و دشمنی از سر سارهما	جلوت غطاء من فوادى فانیله
---------------------------	---------------------------

ترجمہ جس وقت میں نے اور انکی شکم فاقہ کو انجو کا گوشت سارے جسم میں بکھرا دیا تو گو یا کہ زمین پر پڑا پیر پر وہ غم چھوٹ گیا اور اسی کے پڑا ہوا تھا اور اٹھا دیا اور وہ کھل گیا۔

فَتَسَاوَيْتُمْ قَدْرًا ذَاتِ هَرَّةٍ لَنَا قَبْلَ مَا فِيهَا شَوَاءٌ وَمُصْطَلِكٌ

الزرة صوت عليان القيد والسواد كالكتيب اللحي الشوي والخططة الخططة النار والجملة الظرفية في محل النصب على الحالية اولى الخبرية من قولنا

ترجمہ سوچو رات گذاری اور ہماری ٹیکات بھر کھدائی ہی ایسے عالمیں کہ دیک اور اس کے گوشت اور سبوتا کھائی ہو سکتا ہو گھٹا ہو اگر گوشت ایک
اگ سے بیکار ہو اموجود تھا۔

بَسْتِنَ الْبَقِيَّةَ الْاِخْتَةَ وَالْحَدَا

وَاَجْمِعْ رَاعِيْنَا بِرُحْمَةٍ عِنْدَنَا

برمید علم راعی الشاعر عطف بیان۔ والاخذ جمع خلیل معنی الفقیر والصديق وکلاهما بالفتح۔ واخذوا الرطب من البساتین ترجمہ اور ہمارا چرواہا بریمید چرواہوں
وہ ساٹھ اونٹیاں لیکر ہماری باس کھونچا جبکہ فقیر لگا ہماری دست ہماری چھوڑ گئی تھی یعنی بعد صرف فقرا و مصارف و دستاں ہماری باس لگ کر
جبکہ تر گیاہ و فریہ کر کے باقی کھا تھا۔

وَنَابَّ عَلَيْنَا مِثْلُ نَابِ الْحِجَابِ

فَقُلْتُ لِرَبِّ النَّاسِ خَذْنَهَا ثَمِينَةً

النَّابُ النَّاظَةُ السَّيَّةَ۔ والثينة او غلت فی السنتہ السادة وہی دن السننہ فی السن۔ والمراد بالحجاب الشحم والسمن۔ والعرب تسمی الغبٹ حبالا لانہ
یکون بالمطر ثم تسمى الشحم حبالا لانہ بالنبت ترجمہ سوچیں ڈانڈہ جو بالک سوچیں ڈانڈہ میں ڈانڈہ کر لی تھی یہاں کہ میری شتر و مین سے ایک ناوہ چم سا اور
یسے اور تیری ناوہ کلان سال کی عومن ہماری ذمہ ایک ناوہ کلان فریہ ہو سو وہ بھی لیلے۔ اب اضع ہو کہ اشارہ مذکورہ بالا میں کسی جو نہیں ہے مگر انکو
باب ہجائیں اسلئے مذکور کیا کہ یہ اشعار تمہید ہیں اشعار آئندہ خنجر بن قثم کی تھیں جو راعی ہے۔ وقال فی ذلک خنجر بن قثم

تَعْتَشُونَ مِنْهَا وَهِيَ مَلَقَةٌ قَتَوُوهَا

بَنِي قَطْنٍ مَا بَالُ نَاقَةٍ ضَيْفِكُمْ

ترجمہ ای بنی قطن تمہاری ہمالی ناوہ کا کیا حال ہو جب تم راگوا سکا گوشت کھاتے تھے اور اسکی بالائی لکڑیاں میں پر پڑی ہوئی تھیں۔

عَلَى طَبَقِ الْعُقْمَاءِ فَلَقَّ قَدِيدُهَا

عَدَا ضَيْفَكُمْ عِشْمٌ وَنَاقَةٌ رَحَلَهُ

العُقْمَاءُ بتقديم الفاء علی القاف علم رزقہ الراعی۔ والقديد اللحم المقطوع ترجمہ تمہاری مہمان نے ایسے حال میں صبح کی کر پیا وہ چلتا تھا اور اگر
کجاوہ کی ناوہ کے پارہ گوشت تیری وجہ تھا کہ لکینو پر حسادت عوب پڑی سو کھو تھی تاکہ آئندہ تمہارا تو شہ ہو دی۔

وَبَاتَ الْكَلْبُ الَّذِي يَبْتَغِي الْفَتْرَ

بَلِيلَةَ تَحْنَسُ غَابِعَهَا سَعُودُهَا

ترجمہ اور اس کلابی زوجہ بال بنیافت تھا ایسی خوش ات میں گذر گیا جبکی سعادت اور نیکی اس سے غائب ہو گئی تھی۔

اِذَا نَزَلَ الْاَضْيَافُ اَمِنْ زَيْدُهَا

اَمِنْ يَنْقُصُ الْاَضْيَافُ اَلْكَرْمَ عَادَةً

ترجمہ کیا وہ شخص جہاں نہ کو جب وہ آوے تو میں نقصان ہو چنچا ہو یا اعتبار عادی تھا جہاں زیادہ جوان کی بڑبڑی کرے۔

بِرَاذِلٍ مَشْدُودٍ عَلَيْهِ الْبُؤْهَا

كَانَكُمْ اِذَا قَسَمْتُمْ تَخْرُوهَا

فی ذلک خنجر بن قثم

الراؤین من بردون وهو الفرس التركي وهو مذموم مشہور عندهم واللبو جمع لبد ترجمہ ای بنی قطن جب تم اس ناقہ کو بیچ کر اسے مستعد کرو
تو کیا تم ترکی گھوڑے سے خیر دینی کسی بھی بیوی کو شت پر ایسوی تباب ہو کر گریں جیسے ترکی گھوڑے کا اس پر اختیار کرتے ہیں۔ ترکی
گھوڑے کا اس کا نام یہ شدت سے حریص ہوتے ہیں۔

فما فتح الاقوام من باب سؤءة
بنی قطن الا وانتم مشہودہا

ترجمہ لوگوں نے کوئی دروازہ ہی کا نہیں کھولا اگر تم وہاں ای بنی قطن حاضر ہو رہے ہو۔ یعنی تم سب برابر یونین شریک ہو اور بڑے لوگ ہو۔
فاجابہ الراعی بقصیدہ منها۔

ما اذا کرت من قلوب محرقہا
بسيف وضيغان الشتا شہودہا

القلوب الناقہ الشاہد ترجمہ اور تم کیا ذکر کر رہے ہو اس جان ناقہ کا جس کو میں نے اپنی تلوار سے بیچ کیا اور سوقت میں کہ مہمانان ہوسم
وخطا وہاں ہو جو دھو۔ یعنی بیچ بطور چوری نہ تھا اور اوپر عرض کیا وہ دیا گیا تو اب اس کا کیا ذکر ہے۔

فقد علو وفیت لرقبہا
فراح على عنس باخری یقودہا

العنس الناقہ القویۃ ترجمہ سوہمانو لگو جب معلوم ہو کہ میں نے ناقہ کو مالک کو کامل عرض کیا وہ مضبوط ناقہ پر سوار ہو کر مع دوسری ناقہ کے
جسکو وہ اگر سے کھینچتا تھا خوشی نام کیا۔

قریت الکلا فی الذی یبتغی القتر
واما اذ یجیدی الساقی قودہا

کتاب بالنسب عطف علی الکلابی۔ وخطاب الخنزیر بن رقم۔ ویجیدی مجہول من حدی الناقہ اذا ساقا۔ والقود ما یقتضیہ الراعی من الابل
فی کل عامہ ترجمہ میں نے اس بنی کلب کو شخص کی ضیافت کی جو طالب ضیافت تھا اور تیری انا کی ضیافت کی جگہ سوار کی کے ناقہ پہنچا
طرف ہنک کے لائے جاتی تھی۔

رفصا لہا نارثقی القتر
ولقحۃ اضیاف طویلہ رکودہا

ثقب انبار بالتشید اقدہا۔ واللقحۃ فی الاصل الناقہ المخلوب۔ ولقحۃ الاضیاف کنایہ عن القدر لان مرقا کالبن۔ والرقود الثبات (قیام)
وجعل رکود طویل انقاما ولائہا لا تنزل الا نسل ترجمہ ہنر تیری اما کو لینے وہ آگ بلند شعلہ روشن کی جو ضیافت کو لینے دشمن کو جانی ہے۔ اور بڑے
دیکھ لیا ان پر چڑھائی جو سبب کلانی کو چلے سوتے نہیں اور تیری ہے۔

اذا اخلیت عود الہشیۃ ازمیت
جوانہا حین بنیت نذودہا

اذا غلبت ارجل الحطب لما ينزل الغلظ لرافقة - والعود الحطب - والشبم بايس كل شئ كالشبهه وارزوم بقدم الله صام شديدا - والذو
 شمع ترجمه ديگ کی تعريف کرتا ہے کہ جب اس کے پنجے خشک لگ جائیں جلائی جاویں تو اس کے کٹائی ایسے سناتا ہے کہ اس سے بڑا کچھ نہیں
 پانچ لکڑیاں کچھ کر کے اس کے گوش کور وکتویں ہیں -

اذا انصبت للطارقين حببتهما | الغامة جرباء تقاصر جديدها

جرباء یا جرباء فالحمة فالوحدة فترية ترجمه جب وہ دیگ ات کو ہانڈ کر لے دیکھ ان پر چڑھائی جاتی ہے تو وہ اس کو شتر مرغ مقام حب یا خیال کرے
 بلکہ گردن اور شتر مرغ سے بھی لٹی ہے -

تبیت الحال الغرق جرحا | اشکارا ما وھا وھا وھا

الحال نقار الظھر من البعیر - ومعنی کو نہا بیضا کر کو نہا ذوات شحم یعنی تجارت النواحی - والاشکارا جمہ شکر کی وہی النواحی التي استل
 وعما من اللبن - والمری استخراج اللبن - ومار القدر ثناء و تعید ہا مغز تھا ترجمہ ہر اسے پشت شتر یعنی اس کے مکڑ کی ٹہریاں
 سبب جربا کے سفید ہو رہی ہیں اس دیگ کو گوشہ نمین اس طرح اس کو بکتی ہیں گویا وہ نائما و شیرہ ہیں جسے حقن دودھ سے بہیں
 دیگ کا دودھ دونا اس کا شور با اور اس کا چھچھہ ہو یعنی اس کا دودھ شور بہ اور دوشے والا چھہ ہو -

بعثنا اليها المنزلة فحالا | لادبنا لھا وھا وھا وھا

المنزلة شئ المنزل اسم فاعل وفيه اشعار لعظماء حيث لم يقدر على انزالها بل واحد واحدا من الحمار - واحجوه وجمع جديدها منبها تخانيم
 من نواحي اشتر ترجمہ ہم نے اس دیگ کو اتارنے کو بھروسہ دیا کہ وہ اس کو دھکی لے گی کیونکہ وہ ایک سی ہنسن اور نہر سکتی تھی بسبب کلا
 سوادن و نون و اس کے اتارنے کا ارادہ کیا حالانکہ اس کو کنارہ گرم تھی - یعنی جب پگ لگی تو اس کو اتارنا -

فبات تعد البعير في مستحيرة | سربع بايد الاكلين جمودها

المستحيرة البعير المستحيرة وكني بمرته المحجوز عن الشاة ترجمہ سوتیری انا فی ایسی حالت میں ات گذاری کہ ساتون ستاروں کا اور اس کو
 اور جربا سے پرقاشا کر دے کہ جربا نہایت صاف تھی ایسی چھوٹی چھوٹی دو کہ جربا سے صاف معلوم ہوتی تھیں اور سوتی کا یہ حال تھا کہ
 کھانیاں لوگوں کی ہاتھوں پر بہت جلد جمی جاتی تھی

فلما سقيناها الحكيما ملاء | مذل خرها وارفض شحار وريدها

الحكيما من الشب على مرق وكان مرغوا عنه هم - والمذاخر الامعاء والعروق والناسن البطن - وارفض العرق انصب قليلا - والو

عزقانی العنق - ترجمہ ہو چکے تھے اور سکو شور بہ پر دود ڈال کر بلا تادار کی لگین اور آہن تین اور تو نہ بھول گئیں اور اس کی گردن چکانی کی طرح چھڑک کر

وما قضت من ذی الاناء لبانة	ارادت الساجدة لا نريد لها
----------------------------	---------------------------

ترجمہ اور جبکہ ان برتنوں میں نہیں کہا اور دودھ تھا اور پانی طلب ہو کر لیا تو اس میں سے ایک ایسی چیز طلب کی نہ خواہت کی جس کی ہر کو غیبت نہ تھی یعنی سب سے

صحبت ہوئی جو اس کی بد صورتی و کلان سگی سبب ہو نہ سکو تھی۔ وقال حل من بنی اسد

دببت للجد والساعور قد بلغوا	جمد النفوس والقود و نه الاصل
-----------------------------	------------------------------

الاجمیع ازاد کوئی بالقار الاراعن غایب السی - ترجمہ تو بزرگی حاصل کرنا جو چوٹی کی چال چلاسا اور حال یہ ہو کر اور کوشش کرنا اور ان

سین اپنی جان بچاوی اور نہایت کوشش کی پس تھک کر کہ بزرگی ہاتھ آ سکتی ہو۔

فکابر والمجد حتى مل اکثرهم	وعان الملج من اوفى من صبرا
----------------------------	----------------------------

کابرہ اذا فاکد فی الکبر ترجمہ سوا ان لوگون نے بزرگی و حصول کو ایسے مسا اب اور شدائد کا مقابل کیا یہاں ملک کہ ان میں سے بہت سے لوگ

تھک کر بیچہ ہو اور سب سے چھوڑ دی اور بزرگی سوا اس شخص نے معاف کیا جسے ایسا عہد اور شدائد پر صبر کیا یعنی تجھے یہ کام نہیں ہو سکتے۔

لا تمس الجحش تم انت اكله	لا تبغ المجد حتى تلحق الصبرا
--------------------------	------------------------------

الصبر لکلف عساره معروفہ ترجمہ تو بزرگی کو سہل الحصول وں خرابی مانند جس کو تو کھانا ہو ست سچہ۔ سن تو بزرگی ملک ہرگز نہیں ہو چوگا

یہاں ملک کہ تو ایسا چاہے یعنی امور مکر وہ کا کل کری۔ وقال آخر

ومستجیل بالحر وبالسک خطه	فلما استشیرت کل عندها فزه
--------------------------	---------------------------

استعجل الشی اذا طلب علبه و لم یصبر الى دقته۔ واستشیرت مجہول من استشار الا من اذا خفرا۔ والمخاف جمع مخفروہو بالخفرا بالاربع اسادہ اسلام

ترجمہ اور بہت لوگ لڑائی میں تباہی کرنا اور جو میں ایسے وقت میں کہ ان کا حصہ یعنی ان کو لائق مسلح ہو سوجب لڑائی اور کھائی گئی تو ان کی سلاح و متجہا

لڑائی میں کہند ہو گئے یعنی چونکہ وہ لائق جنگ تھے لہذا ان سے لڑائی میں کچھ ہو سکا۔

وسار فیه یامی عین شمرت	من القوم معجزة لیم مکا سره
------------------------	----------------------------

الضمیر المجر و فیہا الحرب کذا اسکن فی شمرت۔ و المکا سر الاصول ترجمہ اور جب لڑائی طیار ہوئی تو وہ قوم میں ایسے شخص سے لڑا جو زراہا ہوا

اور او کو مان باب ناکس و کینہ خیر

فاعط الذی یعط الذلیل اولیکن	له سعة صدق قد مته اکابرہ
-----------------------------	--------------------------

عزقانی العنق

نجا

ترجمہ سوادس جلد باز فرادوس ایاچ عاجز کو وہ پیر دی جسکو دلیل شخص دیا کرتا ہی بخیر وقت فرایا تہد ہو جائیکے۔ خلاصہ یہ کہ وہ ایاچ سے بھی
عہد برائہ اور اسکی کو ایسی عمدہ کوشش تھی جو اس سے پہلے اسکی بڑی کر گئے ہوں جنگیہ اقتدار کیا۔ وقال سمعیل بن عمار الاسدي
قال لما مات بشر بن غالب اشترى داره بلال بن مرزوق وفيها بجار لملال۔

بکت از بشر شجوها از تبت دلت | هلال بن مرزوق ببشر بن غالب

انتشہ شجوا علی از سفول ترجمہ بشر بن غالب کی جو بی بیب پڑغم کے روپری جیکہ اسنے ہلال بن مرزوق کو بشر بن غالب کی جو
بل لیا کیونکہ ہلال الیم اور بشر کریم تھا۔

وهل هو الا مثل عرس تبت دلت | حلی غمناہن شمر فحار د

ترجمہ اور اب حال اس جو بی کا نہیں ہو گراوس وطن کو ماند جسے اول اپنا کاح بنی اشتم جیسے عمدہ لوگوئیں کیا ہو پچرائی خلاف مراد بنی نماز
جوابک دلیل نوم ہو چلی گئی ہو۔ وقالت امرأة قتيل زوجها في جوار الزرقان فلم يطلب بشارة

ہی امراہ مالک بن نینہ الحاربی اح محارب بن عمرو۔ ومن حدیثہ ان کان جاز الزرقان ابن بدر احد بنی عوف بن کعب بن تمیم قتل جلاسن
انہشل وانضی امرہ ثم حدث بقبتہ ہر الا احد بنی عوف بن کعب فاضربہ ہر ال عبد عمرو بن ضمرة انہشل فمد عاشر ال مالک بن مبتدہ وقتلہ بخلف ہر ال
بن بدر علی ان باخذ تارہ فوقع السبع جنت ہر فان بن بدر قتلت ہجوه۔

هنی تردوا عكاظ واقفوها | باسما عجا د عها قصار

واقف اتاہ وصافہ ومنیر الموت لعكاظ۔ والاسماع الاذان۔ والمجادع جمع عج بالفتح موضع الجدم وهو القطع۔ ومعنی قصر المجادع از بقی شئی
من اصول الاذان بعد الجدم۔ وجمع الاذان کنایہ عن الذل کجدم الالف ترجمہ عوف بن کعب توئم ہر فان بن بدر کو خطاب کر کے کہتی ہو کہ
جب تم لوگ عکاظ کے پیشہ میں جاؤ تو تم ہاں جاؤ گے ایسے کہ ہو کی کا نو سے جنگی چرین بعد کنو کے چھوٹی رگائیں ہیں یعنی دلیل و خوار سبب عدم
اینا ز عمدہ اقتد قضا ص کو۔

أجیر ان مئة خبر مونی | أعین لابن مئة ام صمدار

العین القدر المحاضر۔ وانضما۔ دین لا یرجی قضاہ ترجمہ ای میری شوہر ابن مئید کی عہا بود ہر عمدہ و محکو خبر دو کہ ابن مئید کا قصاص
اقتد دین کو نہی جو فوراً لیا جاوے گا یا الباقض ہو کہ اس کے وصول کی کچھ امید نہیں ہو یعنی محکو یہ بتلاؤ کہ تم اس کا قصاص لو گے یا اس کا
خون ہر ہو جائے گا۔

انہی اشیاء بالشفقة فالنمرة فاسد۔ والصلح خرق الاذن والبالا لکنتہ ترجمہ سوائے تیری صحبت مجھ کو کس طرح صبر ہو سکے بعد ازیں ہو جو میں نے
تیرے کو غصہ سو سونگی جو جسے میری ناک سیڑھ کر میری سونگوش گوارہ دیے ہیں۔

وقال عبد اللہ بن اوفی اخراعی فی امراته

نکحت ابنة المنتصی نكحة
على الکرة ضرت ولم تنفع

المنتصی بیدم النون علی الفتوانیہ علم بطل۔ والکرة خلاف الرضا۔ ترجمہ میں نے منتصی کی بیوی کو اپنی مرضی کے خلاف ایسا نکاح کیا کہ اس نے میرا
نفسان کیا اور مجھ کو فائدہ نہ پہنچا۔

ولم یغن من فاقرة معدما
ولم یجد خیدا ولم یجمع

المسکن لکثرة۔ والمعدم الفقیر۔ واجدی علیہ اعطاء۔ ترجمہ اور اس نکاح نے کسی فقیر کو فائدہ سے غنی نہیں کیا اور نہ کوئی بھلائی عطا کی اور آپس میں
سلوک نہ کیا باہمی پریشانی کو جمع نہ کیا۔

مبيضة مثل كلب الهراش
اذا هم الناس لم یجمع

المبيضة من بخاذا اعطه بالنواخذة النفس والنفس علی الحالیة والرفق علی الجریة والنواخذة بعد اضراس اوسى الضواك والبراش اغراکب علی
هلب ترجمہ میں نے اس سے نکاح کیا ایسے حال میں کہ وہ مثل اس کتے کو جو دوسری کتے پر برا گھنہ کیا جاوے سخت کاٹوالی اور نوذی ہو جس کے
سب لوگ سو رہتے ہیں تو وہ منہ انگیزی بالرائی میں صرف ہوتی ہو اور سوتی نہیں ہو۔

مفرقة بين جيرانها
بقول رايها لا تروى
وما تستطع بينهم تقطع
وقيل سمعت ولم تسجع

بافناء القول تیل ترجمہ ایسے وقت میں کہ وہ اپنے ہمسایوں میں سب غمنازی کے فقرہ نماز ہو۔ اور جب تک اس کو قدرت ہو ہمسایوں میں کاٹ ترا
کرتی ہو جھوٹی باتوں کو سننے وہ اپنی ہمسایہ سے کہتی ہو کہ تیرا ہمسایہ تیرے جتنی ایسی بری باتیں کرتا ہو جس کو میں نہ سمجھتی ہوں اور تو نہیں سمجھتا اور نہ
سنتی ہوں جو تو نہیں سمجھتا خلاصہ یہ کہ ایک کو دوسرے سے بوجھان کرتی ہو اور لڑواتی ہو۔

فان تشرب الرق لا یروها
وان تأکل اشاة لا تشبع

ترجمہ سوا کہ ہلک بھر پانی پیو تو وہ پانی اس کو سیراب نہ کرے اور سارے کو کھا گوشت کھا جاوے تو جب بھی شکم بھر نہیں سکتا اور نہ پانی پو کر

ولست تبارکة محسوما
ولو حقت بالاسل الشرع

عبد اللہ بن اوفی اخراعی

الاسل الراح۔ والشعر جمع شایع۔ والرحم اللین الشدید۔ ترجمہ اور وہ کسی محرم کو بھی یعنی جس سے نکاح نادرست ہو بے بدکاری کیے نہیں
چھوڑتی اگرچہ وہ محرم مضبوط چکدار تیری سے گھیرا ہو تب بھی اس کے پاس جانی ہو یعنی سخت بدکاری ہو۔

وَلَوْ صَدِيقٌ فِي دُرِّي شَاهِدٍ | قَرَلَتْ بِهَا الْعَصْمُ لَمْ تَصْرَعْ

الدُرِّي جمع ذرۃ وہو المكان المرتفع۔ والشاہق اکمل العالی۔ والضمیر المحرور للذری والعصم جمع اعصم وہو الوعل الذی فی قوائمه باین
الجملة نعت شایق۔ ترجمہ اور اگر وہ ایسے بلند پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ جاوے جس سے بڑکھی سفید پاؤں والا بھل چلے تو تب بھی میں پرانے
یعنی وہ جسم کی ٹکی اور خفیف الحركات ہو جو تو نہیں پڑا عیب شمار ہوتا ہو۔ اور بڑکھی پہاڑ پر چڑھنے میں مشہور ہو۔

فَأَبْسَتْ قَعَادُ الْفَتَى وَحَدَّهَا | وَبَسَّتْ مُوقِفَةُ الْأَرْبَعِ

القعاو بالفتح زوج الرجل كالقعيدة۔ وتوفيتہ الا بفتح مکیما۔ ترجمہ سوا کر کسی جوان کے صرت یا ایک ہی بی بی ہو تب بھی وہ بُری ہو اور اگر کسی
پہلی تین بیبیاں اور ہوں اور یہ چار کی شمار ہو کر تب بھی بُری ہو غرض کسی حال میں بھی نہیں ہو۔ وقال بعض آل السلب

قَوْمٌ إِذَا أَكَلُوا أَخْفَقُوا كَلَامَهُمْ | وَاسْتَوْقَفُوا مِنْ رَتَلِ الْبَابِ وَاللَّهْ

استوفوا منہ اخذ منہ لیسنا۔ والرتال الباب المنقوش ترجمہ وہ ایسی قوم تھیں کہ جب وہ کھانا کھاتے ہیں تو بخون مساکین نہایت آہستہ بولتے ہیں اور ہند
دروازہ اور گھر سے ہمدے لیتے ہیں کہ جب تک ہم کھانا کھاؤں گے کیسے کہنے سے مت کہنا۔

لَا يَكْبِسُ الْحَبَاذُ مِنْهُمْ فَضْلَ يَارَهُمْ | وَلَا تَلْفُ يَدُ عَنْ حُرْمَةِ الْحَبَاذِ

ترجمہ انکا ہمسایہ اور کوچی ہوئی آگ سے چکاری نہیں لے سکتا ہو اور انکا کوئی ماہر مرت ہمسایہ نہ نہیں بچتا یعنی اسکو اپنودونوں تھوڑے
لوٹتے ہیں اور حرمت ہمسایہ کا بکھیر خیال نہیں رکھتے وقال آخر

كَأَنَّهُ دَسَّحَدٌ إِنْ سَعَدًا كَثِيرُهُ | وَلَا يَتَّبِعُ مِنْ سَعَدٍ وَفَاءٌ وَلَا نَصْرُ

کاثرہ بہ اذا قابلہ فی الکثرة ترجمہ نبی سعد کا جہر قوم سے چاہے کثرت میں مقابلہ کرے کیونکہ سعد گنتی میں بہت ہیں مگر سعد سے وفاء و عہد اور مدد گاری کی خواہش
ست کہ کیونکہ او ان میں یہ اوصاف نہیں ہیں۔

وَلَا تَدْعُ سَعْدَ اللَّقِرَاعِ وَخَلْمُهَا | إِذَا أَمِنَتْ وَنَعَتْهَا الْبِلْدَةُ الْفَقْرُ

والتهم منصوب بلام مفعول ممد بالبلد علی اللفظ والفقرا کما فی ترجمہ اور نبی سعد کو لڑائی کے لیے مت بلا کہ وہ لڑائی کو دُشمن کے نہیں ہیں اور
جب وہ لڑائی سے امن ہیں تو انکو خالی شہر کی تعریف کے لیے چھوڑ دینا یعنی وہ کچھ نہیں اور انکا کام نکام ہو۔

یَوْمَ مَا مَنَ سَعْدِ بْنِ عَدْرِ جُؤْجُؤًا	وَتَرَاهُمْ فِيهَا جِدْنَ تَقْتُلُهُنَّ خُبْرًا
راہے اٹھیں وہ ہندو اعراس عورتوں کے لئے اور انھیں ترجمہ سے سجد بن عمرو کے جسم کو اچھو اچھو کرنا نہ معلوم ہوگا اور جبکہ تو ان کا خواب امتحان کرے گا تو ان کو	
موت نہ پہنچے لیکن یعنی غم نہ آئے ہیں نہ	
وَقَالَ آخِر	
اَعَادِيْبُ ذُووُ فَخْرٍ بَارِئُكِي	وَالسَّنَةُ لِطَائِفٍ فِي الْمَقَالِ
الاماریب جم اعراب والافک الکذب ترجمہ وہ لوگ عرب کا گناہ میں جکوعرت و شرف نہیں ہے اور ان کا ادوار غر بنذریعہ کہ سب سے اول سبب اپنی زبان کو جو لگتا ہے	
فِي الْكَلَمِ اللَّيْفِ هُوَ رَضُوا بِصِفَتَا مَا عَدِمُوا جَهْلًا	
ترجمہ وہ لوگ سبب اپنی جہالت کو ان صفتوں پر رضی ہیں جو ان میں نہیں ہیں اور حال یہ ہے کہ خوبی گفتاری کو در کی خوبی سے ہوتی ہے یعنی محض گفتار	
کام نہیں نکلتا۔ وَقَالَ مَالِكُ بْنُ اَهْمَارٍ دُكَانَ قَزَارٍ مَدْرِيْقًا لَمْ يَلْجِ بَابُ دَارِهِ مَشْدُ عَلَيْهِ كَلْبٌ صِدْقِيَّةٌ نَعْفُهُ فَقَالَ	
لَوْ كُنْتُ اَجْمَلُ خَيْرًا يَوْمَ زُرْتُكُمْ	لَمْ يُنْكِرِ الْكَلْبُ اَنِّي صَدَقْتُ الدَّارَ
ترجمہ جس روز میں تم سے لا اگر میں شرابی ہو تو تمہارا کتا اس بات کو اور نہ سمجھتا کہ میں تمہارا گھر والا ہوں یعنی تم لوگ شرابی ہو اور پہلے تمہارا کتا بوی شراب	
عادی ہو	
لَكِنْ اَتَيْتُ وَرَيْحُ الْمَسْكِ يَنْفَعُنِي	وَعَنْدَ الْهَنْدِ اَنْ كَيْسَ عَلِي النَّارِ
یعنی ایسے دھواشی ویلا رہا میں کثرت سے اور آگاہ علی النار احر قہ علیہا ترجمہ گر میں تمہاری پاس ایسی حال میں آیا کہ خوشبندی مشک و سبب کثرت کو میرے	
نفس کو پر کر رہا تھا اور خود ہندی کو آگ پر جلانا تھا یعنی میرے کپڑوں میں بوی مشک اور عود خوب بس رہی تھی ایسی تمہاری کہتے (جو کو بھی سمجھا اور مجھ کو کاٹا۔	
فَاَنْكَرَ الْكَلْبُ بِسُجْحِ حَيْنِ الْبَصْرِ	وَكَانَ يَعْرِضُ بَحْرَ الزَّقِ وَالْقَتَارِ
ترجمہ تمہارا کتے جب مجھ کو دیکھا تو میری بوی خوش کو اور پری سمجھا کیونکہ وہ سابق سے بوی مشک شراب اور دھن کا کرکھ جانتا تھا۔ وَقَالَ آخِر	
هَجَوْتُ الْاَدْعِيَاءَ فَمَا صَبَتْنِي	مَعَاشِرُ خُلَتُهُ لَعَنُوا بَايَحَا
نامہستی ای عادی والی اللہ علی اللہ فی النسب ترجمہ میں نے ان لوگوں کی ہجو کی جو اپنی نسب میں متم تو یعنی صحیح النسب تھے سو ان کو عوض میں مجھ سے بوی لوگوں	
عداوت قائم کر دی جن کو میں عرب صحیح النسب سمجھتا تھا خلاصہ یہ کہ ان کی عوض اور ان کو گوارے میری ہجو کی اور یہ ان کو مناسب تھا۔	
فَقُلْتُ لَهُمْ وَقَدْ بَحَى طَوِيلًا	عَلَيْ فَلَمْ أُجِبْ لَهُمْ مُبَاحًا
ترجمہ سو میں نے ان سے اس وقت کہا جب وہ مجھ پر ترک ہو گئی رہے اور نہ ان کو ہو گئے کا جواب نہ آیا۔	
اِمِنْهُمْ اَنْتُمْ فَاَكْفَتْ عِنْدَكُمْ	وَاَدْفَعُ عَنْكُمْ الشَّمَّ الصَّرَاحَا

آخر

مالک بن اہمار

آخر

مفعول القول والاعلام ترجمہ میں نے اون سے یہ کہا کہ اگر وہ عرب خالص کیا تم اون کو وہ غیر خالص الشبہ ہو کہ تم اون کی حمایت کرتے ہو اگر ایسا ہو تو میں تمہاری ہجو گوئی سے باز ہوں اور تم سے کہلی اور خالص کا لیاؤ کہ لون یعنی تمہاری ہجو نہ کروں کہ وہ لوگ بسبب بقدری کے آرا لائق نہیں ہیں کہ میرا اون کی ہجو کی طرف متوجہ ہوں اور اپنا وقت عزیز اس لغو کام میں صرف کروں۔

والا فاحمدوا رائی مناقی سائفے عنکم اللہم القیاحا

ترجمہ اور اگر تم اون کو گنہگار نہ کہتے تو میں نے تمہاری رائی کی تعریف کرو کہ میں بھی تم کو اون کی گنہگار نہیں سے شمار نہیں کرتا اور اس لیے تم سے بری تمہیں عنقریب دور کروں گا یعنی آئندہ میں تمہاری ہجو گوئی کا قصد نہ کروں گا۔

وحسبک قہمة ببری قم یضٹ علی اخ سقی جناحا

حسبک مرفوع علی الابدان وخرہ مخدوف ازان نقول علیہ مالس فیہ من السور ولقب تہمتہ علی التیہ وایجاد الجور وشرع بہ وکرم الجنام کنایہ عن الخطیہ وکلمتہ لغت برئی وایخطاب بغیر معین ترجمہ اور ایسے عمدہ شخص پر جو قوم میں ایسا بے عیب ہو کہ بیمار و عاجز پر رحم کہے یہ پوری تمت ہو کہ او سپردہ عیب لگایا جاوے جو اس میں نہ ہو یعنی تم لوگ اون کی حمایت نہ کرو تاکہ مجھ کو تہمت لگانے کی حاجت نہ پڑے

وقال مدرك أو مغلس جرجن الفقیس یحوال نہ میر بن جندیمہ العیسی

لقد كنت اری الوحش وهو یخترق وتکسک احیاناً الى شرو دها

الغرة الفلقة۔ وکسک الیہ مال واطمن والشرو والنور والوحش کنایہ عن النساء ترجمہ میں نے ان وحشی طبع کا جبکہ وہ غافل ہوتی ہیں بیشک شکار کرتا رہتا اور اپنی قابو میں کر لیتا تھا اور کبھی کبھی ان میں سے زنانہ نور بسبب میری حسن و جوانی کو خود بخود میرے لطیف مائل ہو جاتی ہیں۔

فقد امکننتی الوحش من تشا شہد وما هذ وحشا قاض لا یصدھا

امکنہ منہ اذ جعلہ قادراً علیہ والزنا شہد البطل والکلال ترجمہ جبکہ میری تہمت کہ نہ اور کند ہو گئی ہیں لہذا ان وحشی طبع نے اپنے شکار کرنے پر مجھ کو قادر کر دیا ہے اور وہ شکاری وحشیوں کو کیا نقصان پہنچاؤ گیگا جو انکا شکار نہیں کرتا۔

فاعزمت عن سلمی وقلت لصاحی سوا علینا یحل سلمی وعبھا

ترجمہ سو میں نے سلمیٰ سے ہمنہ پیر لیا اور اپنی ہمراہی سے کہا کہ یہ کون حل سلمیٰ اور اس کی سخاوت برابر ہے یعنی اب ہم اس کو کام کے نہیں ہوں۔

فلا تحسدن عیسا علی ما صابھا ودم حیوة قد قویٰ لی ہیدھا

الزہید اللیم والمجور للحیوة والا ضاقت بادی طالبہ ترجمہ سوا مخاطب نے عیسیٰ کی عزت و شرف پر حسد مت کر اور اس زندگی کی ہجو کر جس کو

اوسکا کینہ صاحبانک ہو رہا ہو۔ زندگی کی سچو اسلئے کرتا ہو کہ کیوں اس قدر زمانہ ملک رہی کہ لیس کم قدر لوگوں کا عروج اپنی آنکھوں دیکھا۔

تَشَبَّهَ عِيسَىٰ هَاشِمًا اَنْ تَسِرَ بِلَتٍ سِرَابِلٌ خِزَانَتُهَا جَلُودُهَا

ترجمہ: عیسیٰ ہاشم بنی ہاشم کے اس بات میں مشابہ ہو گئی کہ اس نے ریشمی پانچاویں پہنے جنکو اونکی کہا لون نے اور جسموں نے اوپر آجھا کیونکہ پہلو اونہوں کی ایسے پانچاویں پہنوتے۔

فَلَا تَحْسَبَنَّ الْخَيْرَ ضَرْبَةً لَا زِبٍّ لِّعَبَسٍ اِذَا مَامَاتِ عَنْهَا وَلَيْدٌهَا

اللازب بن لزب الطین اذا لم ولحق۔ و ضربتہ لازب کنایہ عن شئی اللزب واراد بالولید ولید بن عبد الملک بن مروان و اضافہ الیہم لان امہ ولادۃ بنت غلیظہ مصغر کانت منہم ترجمہ: سو تو خیر کو بنی عبس کیلئے جبکہ اونکا پہنچا ولید بن عبد الملک مر جاوے لازم و دہائی بہت بھری یعنی اونکا عروج صرف خیر سلطنت ولید تک جو اونکا پہنچا ہو رہیگا اوسکے مرے کو بعد جاتا رہیگا۔

فَسَادَةُ عَكْبَرٍ فِي الْحَدِيثِ نَسَاؤُهَا وَقَادَةُ عَكْبَسٍ فِي الْقَدِيمِ عَبِيدُهَا

القادة جمع قائد و ہون بقوہ و کیش الی الحرب و اراد بالحديث زمان الاسلام و بالقديم عبد الجاہلیہ و بالتسار ولادۃ المذكورة ام الولیدہ و بالعید عثرۃ بن شداد و کان امہ بیدیتہ بالعبجۃ امہ حبشیہ لابیہ ترجمہ: سو بنی عبس کے سردار عبد اسلام بن اونکی عورتین ہیں اور اونکو سپا لاریام جاہلیہ میں اونکو غلام ہیں یعنی اب اونکا فروغ و لاوہ مادر ولید کی سبب اور سابق ایک غلام عشرہ نام سے اور عورتین اور غلام قابل عز و شرف نہیں ہو سکتے و قال آخر

اقول جنداری کعبا و لحیتہ لا بارک الله فی بضع وستین من السنین تملأها بلا حسب ولا حیا ولا قدر ولا دین

کعب علم الرجل و البضع ما بین الثلث الی التسلۃ و الی الخس او ما بین الواحد و الاربع او سن اربع الی التسم علی الاختلاف و جرتین للمفردۃ و من السنین بیان و تقصیر المنسوب لہا فانہ یقال تملأ فلان عمرہ اذا تمت بہ ترجمہ: جبکہ عین کعب کی اور اوسکی ریش کو دیکھتا ہوں تو کہتا ہوں کہ خدا برکت نہ کرے سائہ اور چند و رس میں غصے وہ بلا حسب و حیا و مرد و دین کے متمم اور منتقم ہوا۔ و قال عویف القوافی

وَمَا أَمُّكُمْ تَحْتَ الْخَوَافِ وَالْقَنَا بَشَكْلًا وَلَا زَهْرًا مِنْ نَسَقِ زُهْرٍ

الخواف خجہ خائف و ہوا الراسۃ المنقطرۃ و التمر ہر امین النساء مشرقۃ الوجہ دیکھی عین الکرمیۃ الحمرۃ ترجمہ: تمہاری اماں کوئی پتھر نہ کہ جھنڈون اور نیزون کی پتھر نہیں مڑا کیونکہ تم لوگ لڑائی میں نہیں جاتے ہو اور تمہاری اماں روشن روئی آزاد و محترم ہوں اور عورتوں سے جو آزاد اور محترمہ ہیں۔

السُّتْمُ أَقْلُ النَّاسِ عِنْدَ لَوْ أَهْلُهُمْ وَالْكَرْهُمُ عِنْدَ الذَّبِيحَةِ وَالْقَدْرُ

اروی امرنوت حاضرین در الماء و آنهل حرکت الشرب مرۃ اولی و اهل مرۃ بعدا کاف الخطاب کسوة خطابا لئلا یتترجمہ اوی میری نافر تو پانی پیئے ستر
گماٹ پیا ستر جاویدر اول دفعہ اور دوسری دفعہ پانی پی لکر نچو این وقت کی بات نہ دہو کا نین کہ کیونکہ وہ جہونا ہوا۔

قلو كان القلب على الحکم	لا سهل وخطوها شفاء القلب
-------------------------	--------------------------

اوسل و جدراسل گاد انجیل اور اللہ تبارک و تعالیٰ کے لیے حصہ بالاکر لائے ہوں ان کے الفاظ و تمجید الجہم لائیں و سب و قومہ و نصیب شفقہ القلیب علی انہ غفل الہی ترجمہ ہو گا کہ خداوند کو مار لیوں پر ہو تو اوس ناقہ کی رفتار کارہ چاہے تاکہ ہو چھتہ کو سہل و آسان پاوگی اور کچھ دشواری پیش آوگی یعنی وہ لوگ سفید و کفر دین کلمہ اپنی ایسی عزت کی چیز کہ یہی سونہی کے پاؤں سے نہیں بچا سکتے و قال آخر

ان تَبْغِضُونِي فَقَدْ اسَخْتُ اَعْيَاكُمْ

الحسن عینہ اخر نے دایا با و ترجمہ اگر کو مجھے دشمنی کرو تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ میں نے تم کو منعم کیا اور دلاویہ اور دین و ایسا حرام کام کیا جس کا تم کو میری نسبت

کمان ہی تھا۔	وقد ضممت الی الاحسن جارۃ	عند با مقبلہ امتا تصوموننا
--------------	--------------------------	----------------------------

ترجمہ اور میں نے بیشک اپنے چھاتی سے تمہارا ایسی جوان عورت لگائی جس کا بونگہ شیریں تھا اور وہ اولوں لڑکیوں میں سرتیجی تم حفاظت کرتے ہو فقال

يَا قَوْمِ اللَّهِ اقْوَامُوا إِذَا ذُكِّرُوا
بِنِعْمَةِ رَبِّهِمْ رَهْطَ اللَّهِ وَالْعَابَرِ

یا حرف التذاریع المذاوی مخدوف وقبحہ الدالہ العن النحر وفتیب بنی عیمرہ علی البدل من اقدار ما ترجمہ ای کو کو خدا قوموں کو یعنی بنی عیمرہ کو جو گروہ نخست و عا
بین خیر و بہلانی سے دور کر جس مجاہدین اور انکا تذکرہ یعنی اور انکا ذکر خیر ہو۔

قَوْمٌ إِذَا خَرَجُوا مِنْ سُوْرَةٍ وَجَّوْا

الولوج الدخول ولم يجزوا من الاجنة اذا ستره ترجمه ده ایسی قوم ہے کہ جب وہ ایک برای کر کے باہر آئیں تو دوسری برای میں جس کو اپنے ہمیشہ میں ہی چھپاتی
نہیں ہیں بلکہ یکے رو بہ کر کے ہیں داخل ہوجاتی ہیں وقال آخر یجوز الحضری ویلح البدوی الحضر السکون فی الامعاء البدوی

جَوَابُ سِدَاءِ بَهَا عَرُوفُ	لَا يَأْكُلُ الْبَقْلَ وَلَا يَرْفَعُ
-------------------------------	---------------------------------------

الحجب القطم والعزوف بالمهملية فالجحر من غرق اذا اقام في الاكل والشرب وبالكهملتين العصور وكفى باكل ابقل من انقص فان البقول تنزخ الاعصاب
وررف الرجل اذا اتى الرليف وهو الارض ذات الزرع والنصب والسنة في الماكل والمشارب وكفى بعن اكسل ترجميه بدو شخص جمل كانهي والا
محرر اورد وانا كنى سخته بصره اورد مثل شهر لوب ساك يات كسانوا الذكاست اورد ضعيف نهين هو اورد نه بهت كها كراهل وذن انسان عر-

ولا يرى في بيته القليلُ
الأحيمُ المنعمُ بالكسوفُ

یہی جمہول۔ والقیب بالقاف دعارین جزم التخل یوضع فیہ التمر والیا بس بن النواکر والتمر المسترد العجم الموضوع فی دعار۔ والاستثناء منقطع والحمیت دعار
اسمن والتمر الشدید الحلاوة والتمر الخمر حمیمہ اور اسکو گریں جو اور ادا خشک میوہوں کے رکھنے کے زنبیل نہیں دیکھی جاتی کیونکہ اسکو ہر وقت تازہ میوہ سے
ملنے ہیں مگر ان ادس کے گریں کی سے موہنہ تلک بہرہ ہو جو سرکٹ ہو کیسے جو وہ ہیں۔

للجوار والضعیف اذ یشیف	والکضر فی بطنہ معلوف
------------------------	----------------------

الاسم شافہ بالکشف وضاف الرجل اذ انزل فیہا ترجمہ وہ گئی کہ پڑھ سہا کیواستہ اور همان کے لیے ہیں جب آج اوڑا دشری آدمی کا شکم ساگ پات پر ہوتا

للتسوف فی ثوابہ شقیف	اعجب بیتی لہ الذکیف
----------------------	---------------------

اوطانہ مبقلة وسیف

الفسو الیم التي تحرم من الدبر بلا صوت والشفیق الخیم الباردة مع ندوة والکینف المستلزم والکیف بالکسیر لعل الوادی وروی ریف ہی الارض التي فیہ ازرم خصب
جرحمہ اوس شریک پڑوں میں پسکی کی سرد و مناک ہو اسوجو ہے جو ہری تر کاریوں کے کمانی سے پیدا ہوتی ہو اسکو اپنے دو گہروں میں ہوا کا نہ بہت اچھا ہوتا
ہوتا ہو کہ سبب کثرت خوراک مان بار بار جانکی اسکو شدید ضرورت ہوتی ہو اسکو کہہنے کی جگہ ساگ کر کسیت اور کمالی کا کنارہ همان ہری گاس ملتی ہو یا
زمین زراعت کی ہو **وقال ریعان یحجونی عجم والعلقب مالک بن خنبلہ۔**

اذا كنت عمیّا فكن فقع قتر	ولا فکن ان شئت ابر حجار
---------------------------	-------------------------

الفقع الکماة والقتر الارض المستویة کالقمام۔ وفقع القتر وفقع القمام یفرب بالمثل فی الذل فیقال اذل من فقع قناع وذلك لانه یقینا من ایشار ترجمہ ای طیب
جب تو نمی عم سے ہو گا تو مانند چیل پیدا لگی کہنی کے (جسے سانپ کی روٹی اور ہتھری ہی کہتے ہیں) ذلیل و خوار ہو ورنہ اگر تو چاہے تو کہہ کر ہو یعنی ذلیل و
خوار خلاصہ یہ کہ نئی عی ہو ناوریہ دوجیز ہونا وقت و خورای میں برابر ہیں۔ برابر سید انکی کہنی اسکو کہہ کر اور جو چاہتا ہو بے تکلف تو لیتا ہو۔

فباد ارجی بد از خفاد	ولا عقد عی بعقد جواد
----------------------	----------------------

الخفاد الذریۃ ترجمہ سونی عم کے کسی شخص کا گھر القاف و مہ کا گریں ہو اور نہ ہو کسی بنی عم کے خفق کا عہد پناہ دینے اور حمایت کا ہی یعنی وہ لوگ اپنے عہد و مہ کو
پوزا نہیں کرتے۔ **وقال آخر یحجونی حکم بن ابی العاص بن امیۃ**

ارانی فی بنی حکم عنربا	علی قتر اذ ورو ولا ازار
------------------------	-------------------------

القدر بالقاف المفتوحہ فی بنی العیش وبالضم الجانب ترجمہ میں اپنے آپکو بنی حکم میں مفلس سا فرویکتا ہوں یا ایک طرف پڑا ہوں کہ میں اونسے ملنے جاتا ہوں
اور مجھے کوئی ملاقات کرنے نہیں آتا۔

ریحان یحجونی عجم

آخر یحجونی حکم

آئینہ کون کا نام

دلیل کن جرم

زبانہ الامم

اَنَا شَيْءٌ يَكْلُمُ الْكَافِرَ دُونِي وَتَأْتِيهِ الْعَاذِرُ وَالْقَسَا

المعاذر جہ معذرت و قیل المعاذر العذرات بتقدیر المتصاف ای بریم العذرات و القضا لثاق فالقوتانیہ بریم اللم الشئی ترجمہ وہ ایسے لوگ ہیں جو میر

گوشت کھا تو ہیں اور میری پاس اوپر جو لئے نذر یا اونکی نجاسات کی بدلو اور گوشت برائی کی بو خوش آتی ہے و قال الخیر جو بطون عامر

وَمَا اِنَّ فِي الْحَرِيشِ وَلَا عَقِيلٍ وَلَا اَوْلَادٍ جِدَّةً مِنْ كَرِيهٍ وَلَا اَبْدَرُ الْفَقَاحِ بَيْنَ عِلْمٍ وَلَا الْعَجَلَانِ زَانِدَةً الظَّالِمِ

ان زائدہ مکرہ دیکھئے انشی دسر الاستغراق و حریش و عقیل و جدہ و عجلان بنو کعب بن ربیعہ و تیسرے صحتہ بطون بن عامر بن صحتہ و ابرص

جسم ابرص و الفقام جہم نقحہ ہی جلد الدبر و کان برص الاست من اشدا یعوبہ ہم و بی تیسرے عطف بیان و الطیلم و کر النعامہ و زائدہ و لدہ و کنی بن

الجہان صحیحہ و حریش و در بنی عقیل و ادال جہد و بن اور ان لوگوں میں بنی تیسرے کے جیسے سون ہر موی بن اور بنی عجلان بن جو مثل بچہ شمر م کے ترستا

و ضیف بن کوئی غم کریم نہیں ہے بلکہ کسے سبنا کس اور تیسرے ہیں۔

اَوَّلُكُمْ مَعَشَى كِبَنَاتٍ نَعَشٍ رَوَاكِدَ لَا تَسِدُ مَعَ النُّجُومِ

بنات نعش سبہ کو اکب مجتہدہ سوال اگر اکب ثابت ترجمہ وہ لوگ ایک گروہ ہیں مثل بنات نعش کے جو سیاروں کے ساتھ نہیں چلتے ایک جگہ ٹھہرتے ہیں

يَعْنِي كَاهِلَ بَنِي سَفَرٍ يَتِيهِ نُهْنِ بَنِي وَقَالَ حَبْلُ مَنْ حَرَّمَ لَزِيذَ الْأَعْمِ بِحُجَّوْه

دَلَفْتُ إِلَى صَبِيحَتِكَ بِالْقَوَا فِي عَشِيَّةٍ مَحْفَلٍ فَهَضَمْتُ فَاكَا

الرف الشی دون الدبیب و صبحیہم لظلم الذی بہ قوام البدن و الصبح الخالص و ارادہ بنسب الخالص علی الاستیذان حیث کہ میں زیادہ نسبت الخالص فائدہ کان

من الموالی و المحفل المجلس و انتم الکسر ترجمہ میں مجھ قوم کی شام کو اشعار لیکر تیرے بدن کی ہڈیاں لوڑنے یا تیرے نسبت الخالص کا حال بیان کرنے چلا اور

میں نے تیرا سونہ لوڑ دیا کہ تو مجھ کو اب کچھ نہ لیکنا نسبت الخالص بطور طنز و استہزاء کہ لکھو بکریا زیادہ ایک علی زادہ تمہارے او سکریڈ نہیں کو غلام شاہ آزاد

وَصَدَّقَا قَوْلَ عَلِيٍّ قَوْمٌ عَرَفَتْ اَبَاهُمْ وَنَفَوَا بَاكَا

ترجمہ او میری اور سببات کو جو میں تیری بی بی کے باب ہیں کہنا تھا اس قوم نے تصدیق کی جبکی باتوں کو تو خوب جانتا ہے اور انہوں نے تیری باب کو اپنی

برابر نہیں شمار کیا بلکہ کثیر سچا یا تیری باب کو بلا وطن کر دیا و قال زیاد و الامم لابی قلابہ البحری و انما لقب بالامم لانہ کان یبذل اسطر

سن بلاد البحر فلقب بالبحریم علیہ لقب بہ۔

وَمَنْ اَنْتُمْ اَنَا نَسِينَا مِنْ اَنْتُمْ وَرَا حُكْمٌ مِنْ اَيِّ رِيحٍ الْاَحَاصِرِ

الاعاصیر جمع اعصار و ہوا الريح النبی فیہا نار و غبار ترجمہ اور تم کون بلا ہر تم تنگو تمہاری پیشدی کے باعث بھول گئے کہو تو تم کون ہوا اور تمہاری ہوا

کونسی ہوا بخار داریا آتشا سوزی یعنی تم لوگ سیدر شر و فساد ہو تم میں بھلائی اور خیر نہیں ہو۔

وَأَنْتُمْ أَجَعْتُمْ مَعَ الْبَقْلِ وَالذُّبَابِ فَطَارَ هَذَا شَيْخُكُمْ عَيْدُ طَائِرٍ

اولیٰ بمعنی الذین والکد باصغار البحر اور ترجمہ اور تم وہ لوگ ہو جو ساگ پات اور چوٹی ٹیکو کو کھساتہ کی یعنی مثل نباتات کہ ہونگی جو خوب نہیں ہوتی یا تمہاری نمود بسبب ہی اور ارزانی فائدہ ہے ورنہ سابق کچھ نیتے بقول شیخے غلہ گرا نڈان شود امسال سیدہ شوم ہوا و تم مثل مہلبے خا مان ہو سو ڈیال تو بسبب پر دار ہوئی کہ اور گتین اور یہ تمہارا وجود جو ہم غیر پر دار تھا اسلیئے تم نہ اوڑھے۔

فَلْتَسْمَعُوا لِلْإِمْنِ كَان تَبْلُكُمْ وَلَمْ تُدِرْ كَوَالِ الْمَدَقَاتِ الْخَوَافِ

ترجمہ سوتنے ذکر خیر نہیں سنا اگر اذکار جو تھے پہلے تھے اور نہ پایا تھے مگر نشان قدم پہلے لوگوں کا پیچھے تم میں کچھ خوبی اور شجاعت نہیں ہے پہلو لوگوں کا ذکر خیر سنگری خوش کر لیتے ہو وقال عمر بن ہذیل العبدی

لَا تَجْزِ خَيْرٍ عِنْدَ بَابِ ابْنِ مَسْعُوعٍ إِذَا كُنْتَ مِنْ حَيْثُ حَيْفَةٍ أَوْ حَيْلٍ

بنو حنیفہ و بنو حیل بطنان بن ابی ترجمہ شاعر مالک بن مسعود کو جب ہمال کہ بمقام شام پڑا خطاب کر کے کہتا ہے جبکہ تو قوم بنی حنیفہ اور بنی حیل سے تو مالک بن مسعود کے دروازہ پر کسی بھلائی کی امید نہ رکھے۔

وَمَنْ أَقْبَنَا أَمْ يَكْبِنُ وَائِلٍ وَأَنْتَ بِنَاجٍ مَا تَمُرُّ وَمَا تَحِلُّ

شام بالثلاثہ فالحجیم مار لینی سعد وقیل قرۃ البحر بن و تامل و تاملی لالتفر ولا تفرم ترجمہ او ہم بنی معاویہ بن وائل کو درست کیا جبکہ تو بمقام شام ایسے حال میں تامل کہ نہ کیا نقصان پہونچا سکتا تھا اور نہ فائدہ۔

وَمَا تَسْتَوِي أَسْبَابُ قُوَّتِهِ قَدِيمًا وَأَحْسَابُ بَنِي مَعِ الْبَقْلِ

ترجمہ اس قوم کے فضائل جو ہمیشہ بزرگوں کے فضائل کے دارث ہوتے تھے آری بن اور دوسری قوم کے فضائل جو گناس ہیوس کی طرح پائدار نہیں ہیں یا ایم ارزانی میں نمود پکڑ گئے ہیں براہیز ہو سکتے۔ وقالت کنزۃ ام شملۃ المنقری فی مینۃ صاجۃ ذی الرمتہ وقیل ہی لذی الرمتہ وکانہ کنزۃ ہذہ امۃ لآل قیس بن عاصم المنقری ثم کان ذوالرمتہ لیشیب مینۃ بنت طلحۃ بن قیس بن عاصم فکرۃ کنزۃ وقالت الاشاعر تجویۃ لیر غلبہ عنہا ذوالرمتہ ہذا۔

إِذَا ذُكِرَتْ فَيُحِبُّ فَالْحَبْدَاهِيَا

الملا البحر ار د البادیۃ مکی ترجمہ مینۃ فی غیر موضع الداء و بمعنی الاجنۃ الامحیوب الالف لاشاہام فی ہیا ترجمہ لوگوں کو سونہ کہ بدی لوگ پیاری اور محبوب ہیں مگر بات یہ ہے کہ جب سماء مینۃ کا ذکر ہو تو وہ پیاری نہیں ہے یعنی وہ بری ہے۔

عَلَى وَجْهِهِ مَسْحَةٌ مِنْ مَرَاخِةٍ	وَمَحَّتْ الشَّيْبَ الْخَيْرُ لَوْ كَانَ بَادِيَا
السمحة مرقمہ سن اسم و ہوا مرار الید البملولہ و آخری الغنیمۃ و لو مجتہد لیت ترجمہ میرے کپڑے پر کچھ راحت اور نیکوئی کا پتہ پتا ہو کر اس کے لباس کے اندر سے صوف اور رسوائی پر کاش وہ ظاہر ہوتی کہ لوگ اس پر نہ مرتے۔	
الْمَرْتَأَتِ الْمَاءُ يَتَخَلَّفُ طَعْمُهُ	وَأَنَّ كَازِلُونَ لِلْمَاءِ أَبْيَضُ صَافِيَا
یہ مختلف ہونے سے ترجمہ کیا تو نہیں دیکھتا کہ پانی کا مزہ بد جاتا ہو اگرچہ پانی کا رنگ عاف و سفید ہو لیکن جیسے کہ پانی کی سیرت بدل جاتی ہو گو صورت نہ بدلے ایسا ہی حال میرے کا ہے۔	
إِذَا مَا تَأْتَاهُ وَارْتُدُّنْ ضَرُورَةً	تَوَلَّى بِأَضْعَافٍ كَثِيرَةٍ ظَامِيَا
الضمیر المنسوب للما و الظامی العطشان حال میں توی ترجمہ جبکہ اس پانی میں تفریط الطعم کے پاس ضرورت میں کوئی سپاسا آویزا اس تشنگی سے نہیں ہو سکتا آیا تہا و چند حالت تشنگی میں لوٹ جاتا ہے لیکن بسبب عسارت و دورفت کر تشنگی زیادہ ہو جاتی ہے اور سیرت مزہ ہو جائیکہ پانی نہیں پی سکتا۔	
كَذَلِكَ قَوْتُ فِي الشَّيْبِ إِذَا بَدَتْ	وَأَتَوَاهُا يُخَفِّقْنَ مِنْهَا الْخَازِبَا
ترجمہ ایسا ہی میرے کا حال ہے جبکہ وہ لباس پہن ہو کر ظاہر ہو اور اس کے کپڑے اس کے عیوب پر صوفی کی رسوائی کو چھپا دین لینے وہ اس وقت مثل متغیر پانی کے دیکھنے میں اچھی معلوم ہوگی مگر بکار آمد نہ ہوگی۔	
فَلَوَ أَنَّ غِيْلَانَ الشَّقَّةَ بَدَتْ لَهُ	مَجْرَدَةً يَوْمَ الْمَآلِ ذَالِيَا
كَقَوْلِ مَضَى مِنْهُ وَلَكِنْ لَرَدَّاهُ	إِلَى عُنْدِ مَحِيٍّ أَوْ لَا جَهْمَ سَالِيَا
غیلان علم ذی الرمتہ و السالی الصابر ترجمہ سو اگر میرے کج غیلان کے رد و کسی روز برہنہ ظاہر ہو تو وہ میرے کوشش قول زمانہ سابق کے کہی یون نہ کہے کہ کاش یہ میرے قابو میں نہ ہو بلکہ اس سے اعراض کرنے لگی اور اس فعل سابق کو اور کثیر سوای میرے کو ٹاڈی لینے میرے سے ایسا بول نہ کہو بلکہ سوای میرے کے اور کسی محبوب سے یہ قول کہو یا وہ میرے پیشک و پر دہا ہو جاوے	
جَرِيءُ الْبَخِيلِ عَلَى صَالِحَةٍ	عَنِ بَخِيلَةٍ عَلَى ظَهْرِهِ
علی شعلی بخیل ترجمہ جشم بخل کرتا ہے میری طرف سے نیک جزا دیا جاوے کیونکہ وہ میری پشت پر ہلکا رہا لینے اس کے بخل کے سبب سے کامیاب احسان میرے گرد نہ ہوا۔	
أَعْلَا كَرَمَ عَزِيدٍ يَدِي	فَعَلْتُ وَفَرَّةً قَدَرَهُ قَدِيرِي
ایقال کرم عند اعلا عنہ و عزید و فترہ ترجمہ بخیل نے اپنے دو لون ہاتھ میرے ہاتھ کو دو کر دیا سو وہ دور ہو گیا اور اس کے بخیلی کی مقدار نے میرے	

کرم کی مقدار کو ماروننگ سے پاک صاف رکھا اپنے اوپر عطا کے قبول کر نیسے بچا لیا۔

وَرَزَقْتُمِنْ حَبِّهِ وَاهٍ عَافِيَةً

الَّا يَضْمَنْ شُكْرَهُ صَدْرِي

ترجمہ اور میں اوسکی عطائے مافیہ روزی کیا گیا اپنے خدا تعالیٰ نے اوس سے جو حب جو بچا یا تاکہ میرا سینہ اوس کے شکر نعمت سے تنگ نہ ہو۔

وَعَنَيْتُ خِلَافًا مِنْ تَقْضِيَّتِهِ

أَحْنُو عَلَيْهِ بِأَوْسَعِ الْعَدَدِ

یعنی الرجل کرخی ماض واخلوا اخلی حال میں ضمیر المتکلم وحقا علیہ عطف علیہ ترجمہ اور میں اوس کو فضل و کرم سے غفلت زندگی بسر کے ایسی حال میں کہ میں نہایت وسیع و طویل عذر سے اوس پر مہربان ہوں تا لیکن اگر اوس کی عطا قبول کرنا تو اوس کے قبول کر نیکی جو بڑی بڑی چوڑی عذر بیان کرنے پڑتے۔

مَا فَتَحَ خَيْرًا فَوْعٍ وَضَعَتْ

عَنِّي يَدَاهُ مَوْزِنَةً الشُّكْرَ

الکونہ الکلفہ ترجمہ اوس مرد کی نیکی میرے پاس سے جاتی نہیں رہے جس کے دونوں ہاتھوں نے میری اوپر سے تکلیف شکر گزاری اوتار کر کی یعنی بیشک اوس شخص کی نیکی جو پہنچی جسے جو کہ نہیں دیا کیونکہ اگر وہ مجھ کو کچھ دیتا تو مجھ کو اوسکی شکر گزاری کی تکلیف البتہ ادھانی پڑتی۔

وقال ابن عبد اللاسدی

أَضْحَى عُرْجَةً قَدْ تَفَوَّجَ دَيْتُهُ

بَعْدَ الْمَشْيِ تَعْقِبَ حَجِّ الْمِسَاءِ

ترجمہ عظمیٰ جل ترجمہ بعد آنے پیری کے عراجہ کا دین وحقا اویسا کہ ہو گیا جیسے لوہی کی کچھ ہو کر کمر سیدھی ہوتی ہے۔

وَإِذَا انْظَرْتُ إِلَى عُرْجَتِهِ خِلَّتُهُ

فَوَجَتْ قَوَائِمُهُ بِأَيْمِحَارٍ

ترجمہ اور جبکہ عظمیٰ یعنی اوسکی کشادہ روی کو دیکھتا تو خیال کر گیا کہ اوسکی دونوں ٹانگیں بعد میرے سر کشادہ لگتی ہیں۔ وقال ابن عمر بنبت

وَقَدَّانَ - إِنْ أَنْتُمْ لَمْ تَطْلُبُوا بِأَخْيَكُمُ

فَقَدْ رُوِيَ السَّلَاحُ وَخَشَبُوا بِالْكَرْبِ

مفعول الطلب محذوف ليقال طلبه إذا انذره به وبالبارزاة داخله على المفعول بتقدير المضاف وخش الرجل إذا تشبه داس بالخش والابرق كل ابرق ذات طين ورل مختلط وجارة ترجمہ اگر تم اپنے مقتول بہائی کے بدلے اوس کو قاتل کو نہ پکڑو یا اپنے بہائی کا عوض نہ لو تو ہتھیار و نکو چوڑ و داور یا لو دا بہتری کی چڑ پٹین جھگڑے جانور کے موافق ہو جاؤ کہ صیاد سے اونکا بہی قصاص نہیں لیا جاتا۔ الحاصل قصاص لینے پر برا لگجئے کرتی ہے۔

وَتَحَذُّوَالْمَكْحُولَ وَالْمَجَاسِدَ وَالْبَيْسُولَ

نَقَبَ النِّسَاءَ فَيَسَّ هَطَامَهُنَّ

والجاسد جہم محمد وہو الثوب المصنوع بالزعفران والمرق انم مفعول من اذكر لا من اذكر من طلبه من الامداد والمخصوص محذوف ترجمہ اور ہتھیار اور زعفرانی لباس پہنا لاو اور زور تو کی اوڑھنی ہو کیونکہ تم اوس شخص کے جو گرفتار کر کر مارا گیا بری قوم ہوں۔

اَكْلُ الْخَزِيرِ وَكَيْفَ اَجْرُ الْحَرْبِ

اَلِهَاتُ كَمَنْ تَطْلُبُوْا بِاَحْيَاكُمْ

الخزیر یا بچہات التلاشہ طعام میخیزد من اللحم والذیق واللبق الحسن باللسان والاجر وبالجمیم اللین الذی ینزع منہ زبدہ والا حقی التفصیل المحقق من محقق
اذا ذهب بركة تروحه منكم وتمتار بهما في مقتول کے بدل لینے سے خزیر کے کھانا اور مسکان کا لہوئی دودھ کے چاٹنے نے جو بکرت سے
خالی ہر غافل کر دیا۔ یعنی تم لوگ بندہ شکم ہو تو کھانا آتی سے کیا علاقہ ہر خزیر ایک قسم طعام ہے جو گوشت کے قیرہ کو آٹے میں پکا کر طیار کرتے ہیں

وَقَالَتْ امْرَاةٌ مِنْ طَيِّئٍ عَاصِيَةِ الْبُلُوْا لَانِيَّةٍ تَجُوْنِيْ حَارِبٍ

وَبِكِيْلَاتٍ الْوَيْلَاتِ قَتْلَةُ الْعَجَلِ

اَعَا جَزِيْرِيْ بِالْمَدِيْنَةِ السَّوَاكِبِ

المنزلة للدارو عامی ترخیم عاصیت و اسکب لازم و مستند ہونا لازم و لک لویلات و عامی ترخض و اضافہ القتلہ الی محارب اضافہ المفعول
اسے الفاعل ترجمہ آپ کو خطاب کر کے کہتی ہے کہ امی عاصیت اپنی آنکھوں سے اشک کھاتی دیزان گرا اور تجیر افسوس اول مقتولوں پر یہ
گریہ کر چکونی محارب نے قتل کیا ہو۔

فَلَوْ اَنْ قَوْمٌ قَتَلُوْهُ عِمَارَةً

مِنَ السَّرَوَاتِ وَالزَّوْجِ الذَّوْبِ

صَبْرًا لِّمَا يَأْتِيْ بِهِ الدَّهْرُ عَامِدًا

وَلَكِنِّي اَثَارُنَا فِيْ فَحَارِبٍ

العمارة دون القبيلة وفوق الفخذ والبطن والسرورات جہم سرورہ و هو اعلى کل شئی و اراوت ہم السادة الکرام والرؤس الاشرف والذو اب الاعالی والاثار
جہم تارہ و هو الوتر و طلب الدم ترجمہ ہوا اگر میری قوم کو کوئی فریق سرداروں اور بلند مرتبہ لوگوں کا قتل کرنا تو ہم اور مصیبت پر صبر کر کے جسکو
زمانہ بالازادہ ہم پر ڈالتا ہے مگر کیا کیجے ہماری انتقام اور کیسے بنی محارب میں میز لینے اور کزہ میں جو نہایت ذلیل و خوار ہیں۔

تَبِيْلُ كِيَامٍ اَنْ ظَهَرَ نَاعِلِيْمِهِ

وَاَنْ يَّعْلِيُوْا يَوْجِدُوْا شَرَّ غَالِبٍ

جواب الشرط حذف و معنی شغل غالب کہ ہم شدیدہ الایلام اذا غلبوا ترجمہ یہ یعنی بنی محارب کیسے قوم میں اگر ہم اذن پر غالب آئے تو ہمکو
کچھ فخر حاصل نہوگا اور اگر وہ لوگ ہم پر غالب ہو تو وہ بدتر غالب ہوں گے یہی کیسے کی طرح حد سے زیادہ ستائینگے۔

وَقَالَتْ غَيْرَةُ تَجُوْزِيْدِيْنَ اَبِيْ سَفِيَّانٍ

وَالْحِجَاةُ الزَّمَانِ اِلَى زِيَادٍ

اِذَا مَا لَرَزَقُ الْحَجَّجِ كَرِيْمٍ

كَأَنَّ عَلِيَّهٗ اِرْثَاقَ الْعِبَادِ

تَلْقَاهُ بَوَّجَهُ مُكَلِّمٍ

الاجسام بتقدیم المہمۃ علی الجیم التاخر و المكلف العوس ترجمہ جب روزی کسے ہلی بالنس کی پاس دیزین آدمی اور اداس بیلہ آدمی کو زمانہ طلب

امراة من طيئ

غيرة تجوزيدين ابي سفيان

رزق کے لیے زیادہ پاس جانیکو مضطر کردی تو زیادہ اس کریم سے ایسی ترش روئی کے ساتھ ملیگا کہ یا سب بندوگنی روزیاں اوکڑھیں۔

وقال ابو محمد الیزیدی

والہی یقال لہ الیزیدی لانہ کان ممن خرج مع ابراہیم بن عبد اللہ بن الحسن بالبصرة ثم توارى مدّة حتى اتسل بيزيد بن منصور قال المہدی فوصل بالرشید وادب ابنہ مامون بن الرشید۔

عَجَبًا لِأَحَدٍ وَالْعَجَائِبُ جُمَّةٌ
أَنْ يَلُومَ عَلَى الزَّمَانِ تَبَدُّلِي

ایکم الکثیر و الجملہ اعراض وانی عجیب کثرت و خور الزمان و خور زمانہ ترجمہ میں احمد سے بہت تعجب کرتا ہوں اور حال یہ ہو کہ دنیا میں عجائب بہت ہیں کہ وہ بیاعت حوادث زمانہ میرے متعل کپڑے پٹنے پر لیئے تغیر ہیات سابق پر چگو کہ نہ ملامت کرتا ہوں لیکن یہ امر کچھ عجیب نہیں ہو

إِنَّ الْعَجِيبَ لَمَّا أَتَيْتُكَ أَمْرَهُ
مِنْ كُلِّ مَثَلٍ الْفَوَادِ جُھَلِي

اللام للتاكيد و ما معناه لم يجد الموصوف من ذوى العقول و ابتكك نظره عليك و من بيانہ۔ و مثلہم الفواد البليد الكسلان و السهل الخيم المورم الوجة ترجمہ بیشک عجیب ہنم ہے جسکا حال تجھ پر ظاہر کرتا ہوں کہ وہ پلید کا لڑنایت فریبہ موندہ سوچے ہوئے کو گون میں سے ہے۔ یعنی میرا حال عجیب نہیں ہو کیونکہ انقلاب زمانہ سے ہر شخص کی ہیات میں فرق آجاتا ہوتا ہے عجیب حال آتو بخیر فریبہ کا ہو کہ وہ ہر حال میں فریبہ رہتا ہے اور اوپر کوئی صدمہ بے غرضی کا فریبہ نہیں کرتا ہر دست کہنا ہو۔ بخیر یا بش ہر چہ خواہی کن۔ گویا یحیٰ احمد ملامتگر ہو کہ تو ایسا ہے۔

وَعَدَ يُلَوِّكُ لِسَانَهُ بِلَهْمَانَةٍ
وَتَرَى ضَيْكَةً قَلِيلَةً لَا تَجْعَلِي

الوفد الاحتمى السفيد اللؤلؤ المضمع اللين و اللہاء الحنك الاعلى و الغباب اسحاب لرقق ترجمہ وہ ایسا پلید ہو کہ لیسب آنے جواب حقول و عدہ قدرت گفتگو کے اپنی اوپر کے نالو کو زبان سے چاٹنے لگتا ہو اور تو اوکو دیکھیں گا کہ اوسکے دلکا ابر کھلتا نہیں ہو لیکن ہر وقت شکل و درود میں رہتا

مَتَصَرِّفٌ لِلنَّوْكَ فِي غُلُوَانِهِ
زَمِيرُ الْمُرُوءَةِ جَاهٌ فِي الْمَسْجَلِ

النوك الحق و الغلو اول الشباب۔ و الزمر بتقديم الحجة لكتف القليل المردة و انجام من جم الغرر۔ او اغلب علی فارسی و اسهل اللجام ترجمہ ایسا پلید کہ وہ اپنے شر و جوانی میں جو حق کا استعمال کرتا ہے قلیل المردہ ہے اور نافرمان گو یا وہ گھوڑا ہے جو اپنے لگام میں سرکش کرتا ہے۔

وَأَذِشْرِيَّتَ بِهِمَا السَّرْدِي الْمُنْهِي
وَبَلَّتْ سَحَابَتُهُ بَنِيَّ مَسْهِي

و بل المطر مطر و کنی بالسهل عن الخازن و المفاضم ترجمہ اور جب کہ تو اوس کو ماقولن کی مجلس میں لے جاوے تو اوسکا

اور حقاقت کا ایسا سینہ بر سادے کہ جس قدر اس کے شکم میں ہے سب نکل پڑے یعنی ایسی دہائی باتیں کرے جیسا ہر آزاد اوس کے شکم میں ہے اور تمام قوم میں فیضیت ہو جاوے۔

وَكَبَا الزَّمَانُ لَوَجْهِهِ وَالْكُكُلُ

غَلَبَ الزَّمَانُ بِحَقَّتِهِ فَسَمَا بِهِ

الجد اجنت واسم العلو والجرور لجد وکبوا اذا کلب علی وجهه الککمل النسر ترجمہ وہ آہن اپنے نصیب کی مدد سے زمانہ پر غالب آ گیا ہے اور اسی کے مدد سے بلند تر ہے ہو گیا نہ بزور لیاقت و عقل کے اور زمانہ اوس کے سامنے اپنی مومنہ اور سینہ کے بل اومر مار گیا ہے یعنی اوس کا سطح ہو گیا ہے۔

طَلَبَ الْكَارِمَ بِالْعِفَالِ الْاَفْضَلِ

وَلَقَدْ سَمِعْتُ بِحَقَّتِهِ وَسَمَا بِهِمَا

فاسئل عما طلبه ترجمہ بخدا میں بلند تر ہے ہوا اپنے ہمت کے ذریعہ سے اور میرا نیک نامی کے کاموں کو بدو عمدہ افعال کے طلب کرتا اسی ہمت سے درجہ عالی کو پہونچا۔

عَاثَرَ الزَّمَانُ بَذَى الدَّهْرِ الْحَوَلِ

لَا نَالَ مَكْرُمَةَ الْحَقِّ وَرَبَّهَا

اللام متعلقہ بہوت و عشرت ارض علی الارض۔ والبار للتعذیر والدکار لعقل والمکر والحول اکثر الخیلة ترجمہ میں اپنی ہمت سے اس واسطے بلند تر ہے ہوا تاکہ شرف زندگی کو پہونچوں۔ اور اکثر زمانہ بڑے عاقل اور مدبر کو زمین پر گرا دیتا ہے یعنی خاک میں ملا دیتا ہے۔

كَلَبَ الزَّمَانُ بِحَقَّةٍ وَتَجَسَّلَ

فَلَنْ غَلَبَتْ لَمْ تُضَيِّقْ ضَرْمِيَّتَهُ

غلبت مجہول و تضیق من الاضمار۔ والفریبہ الطبیعیۃ والکلب محسوسہ الشدة ترجمہ سو بخدا اگر میں مغلوب کیا گیا یعنی مجھ کو زمانہ نے دبا لیا اور مغلوب کر لیا تو میری طبیعت زمانہ کی سختی پر مدد حاصل کرے اور مجھ پر غالب اور اپنے ارادہ پر چڑی رہے گی یعنی سوال سے بچو نگا اور مجھ پر جیل کرونگا۔

باب الاضياف والمدائح

وقال عتيبة بن بحير المازني من بني الحارث كعب

ومستجير بات الصدي يستجير
الكل صوت فهو في الرحا عالم

استنجم الرجل اذا طلب نيل الكلب بنجاح - وكان من عاظم اهل سافري ليل مظلم ولم يتد الى سبل كان فيجر كالكلب لسيعة كلاب يرضع
ان كان قريبا منه فيحيوه فيصير اليهم توسع فيهم حتى قيل لكل طارق ليل واراد بالصدي ما يراد على الصوت من الطرف المقابل استناه
الرجل اذ اهل وتغير شدة يد اوار الرجل المنزل اهل المال ترجمه اور بت سوسا فرات کو آنے والے اور کتون کی طرح بھونک کر کتون کو
بھونکاتے والے بن کر آواز کی گونج یعنی وہ آواز جو طرف مقابل سے بوقت بولنے کسی شخص کے آتی ہو اور سکو ہر آواز کی طرف
حیران و تشدد کرتی ہو سو وہ میری فرو و گاہ کی طرف مائل ہوتا ہو۔

أفقلت لأهلي ما يعام مطية
وسا أضافته الكلاب النوائح

اليعام صوت الناقة واردة بالصوت مطلقا ترجمه سو میں نے اپنے گھر کے لوگوں سے کہا کہ یہ آواز اؤشی کے بلبلانے کی اور اؤ
سافری کی جیسی ضیافت بھونکنے والے کتون نے کر رکھی ہو کیسی ہی یعنی اوسکو دریافت کرو۔

فقالوا غريب طارق وطوح به
متمورا لفيافي والخطوب بالطوايح

طوح به طرح و رماہ و التمن باصليب من الارض والفيافي لصحاري والخطوب الحواريات ترجمه سوا و فھون نے کہا کہ ایک ات کو
آئینوا لامسافر ہو کہ اوسکو جنگلوں کی سخت زمین نے اور حوادث روزگار نے جو لوگوں کو ایک سرزمین سے دوسری سرزمین
پھینک دیتے ہیں ہماری طرف پھینک دیا ہو۔

فقسمت له أجيثا ومكانا ولم تقم
مع النفس علات البخيل الفواحش

قسمت له لزمه والعلات الموانع ترجمه سو یہ سنگرمین فوراکھڑا ہو گیا اور اپنی جگہ پر سے نہرا اور میری طبیعت کو ساتھ موانع اور
بیماریاں بخیل کی جواسکو ہمازاری سے دکتی ہیں اور اوسکو لوگوں میں نصیحت کر دیتی ہیں نہ اٹھیں۔

وناديت شبلانا فاستجاب بها
ضمنا قري عشر لمن لا ضما فخر

الشبل ولد الاسد مستجير لابن عشر بالضم عشر المال بالفتح عشر لئال وکمی بن الصائم عن الاشمی المنفس ترجمه او س نے

اپنے بیٹے کو جو شل شیر بچہ کے تھا اپنی مہر کے لئے بکرا اور اسے بواب دیا اور ہم اکثر اوقات دس دس روز اس بیٹے کی
صیانت کے متکفل ہو جاتے ہیں یا اس کو اپنے مال کا دسواں حصہ دیتے ہیں۔

فقہ ابو حنیفہ کسریہ کا کہہ

وقد جدد من فطر الفکاہۃ ما دخر

ارادہابی صیغہ نفسہ و اسے بغض المنزل و مانع خبر کان و الفکاہۃ بضم الطاء و بالفطر طیب النفس ترجمہ تو مہمانوں کا بھی بانی
ہیں کھڑا کر کے یا دوسرے ہاؤس میں سب کثرت خوش قسمی اور اخلاق کے نہی اور بھٹکا کر نیا لایا ہوا کتے کے یہ معنی کہ یہ اس کی
دل لگی کی باتیں ہیں خوش اخلاقی بطور استہزا نہیں بلکہ تزلزل سے۔

الی جندم مال قد نکلنا کسواء

وآخر ضافہ بواق صحاح

تعلق مقام و ہجرت بالکسر الامل و المال الابل ادا و بالاصل دون الزوال من الاولاد و نہ کہ افاء و التسماء الابل الراعیۃ و الفکر
للال ترجمہ ہمیں اصل مال کی طرف کھڑا ہوا یعنی اون شردن میں باراد و فوج گیا جن میں سے چربی واسے شتر سابق مہمانوں کی
صیانت اور لوگوں کے تاوان میں ہونے کا کہ یہ فکریہ کے ساتھ میں ہماری آبرو میں باقی اور زبردست نہیں گو وہ شتر باقی نہ

جعلناہ دون الفم حتی کا کہ

اذا الحمد مال الصکازین المساکم

المنح مع فیمہ و ہی الناقہ اکلوتہ دفع الی الحار لغت میں لہذا مادام فیما اللہ ہر نوع خبر کان و التسمیہ فی ایصال النفع ترجمہ ہم نے
اوس مال کو اپنی بدنامی کی آڑ کیا یہاں تک کہ ہم نے اس کے صرف کو ایسا سمجھا کہ گویا وہ ایصال نفع میں شتر دار اور تثنیان ہیں جو
ہمسایہ کو صرف دودھ پینے کو و بجاوین جبکہ بہت سے شردن کے مالک کے شتر گئے جاوین یہ بے غلو کہے۔

لناحمد اسر باب المثلین ولا یؤی

الی بیقنا مال مع اللیل رائی

الشون مع ماتہ و ارادہ بار باب اللین الاغنیاء المکثرین و الاربع خلاف الفادی و الی متعلق بہ ترجمہ اب ہماری دوسری تعریف ہوئی کہ
جیسے سیکڑوں شتر والوں کی ہوتی ہے کہ ہم ان میں سے کسی شتر کو نہ ہونے کے وقت ہمارے گھر کی طرف
کوئی شتر شام کو آیا والا نہیں ہرے ہم غلے ہیں و قال مرۃ بن محکان التیمی شاعر اسلامی اوسوی جو اسکی منزل علیہ قوم
فی لیلہ بارۃ فزاحم و طعمہم ثم غناہم ہذہ الابیات

یا ربۃ البیت فومی غیر صاکنہ

صمۃ الیک رحا کالقوم والقربا

ربۃ البیت صاحبہ و مینی بن الزبیر و القرب لغت میں جمع و اب ہر صیف ارادہا الاسلامہ ترجمہ ای میری گھر والی تو بکارت

مرۃ بن محکان التیمی

عزت و حرمت اور اتحاد اس مہمان قوم کی کجاوہ سے اور ہتھیار اپنے گھوڑوں کے لئے انجواب سہراؤ کی حفاظت جان مال کے لئے کافی ہیں اور کچھ ہتھیار اپنے پاس رکھنے کی کچھ حاجت نہیں ہے۔

لَا يُصِرُّ الْكَلْبُ مِنْ ظِلِّهَا الظُّلْمَا

فِي لَيْلَةٍ مِنْ جُمَادَى ذَاتِ الْاَنْدَلَا

کانو ایک بھلون شہر البر جدادی وان لہم کین جادی فی الحقیقہ کان الاسار وصفت فی الاصل تسمیہ علی عوارض الزمان السحر والیج والبر والمطر ثم تغییرت عوارض استعارۃ الاندلیہ مع ندی و ہوا نظر القلیل والظلمۃ والظلمۃ والظلمۃ جمع ظلمۃ ترجمہ تو کھڑی ہو جادی الاولیٰ دوسری کی ایک ات میں حسین علاوہ سردی کے ترشح ہو رہا ہے اور وہ ایسی اندھیری ہے کہ اس کی تاریکی کے سبب گناہ وجود کی وہ شب کو تیز نظر ہو رہا ہے جو کسی سیان میں کچھ نہ ہو سکتا۔ جبکہ عرب نے مہینوں کے نام جو بزرگ تھے تو اس وقت جادی الاولیٰ دوسری موسم سرما کے ہیں اب تک عرب اون دنوں مہینوں کو سردی کے شمار کرتے ہیں۔

حَتَّى يَلْفَ عَلَى خَيْشُومِهِ الدُّنْيَا

لَا يَنْبَغِي الْكَلْبُ غَيْرَ وَاحِدَةٍ

ان خیشووم لافٹ ترجمہ مباحث شدت و دلت کے اس شب میں کتا سواے ایک فوج کے نہیں بھونکتا مگر یہ کہ اپنی ناک پر دوسری کو لپیٹ لے تو دوسری دیکھ بھی بھونک سکتا ہے خلاصہ یہ کہ ہوا اس قدر سرد ہو کہ جب کتا ایک فوج بھونکا اور اس کی ناک کی سردی ہوا اس کی گلے تک پہنچی تو فوراً اس کی آواز بھونک جاتی ہے مگر اس صورت میں کہ اپنی دوسری سے تنہا بند کر لے اور سرد ہوا گلے تک نہ جاوے اور وقت و بارہ بھی آواز نکال سکتا ہے۔

فِي جَانِبِ الْبَيْتِ كَمْ تَبْنِي لَهُمْ قُبَا

مَاذَا تَرَيْنَ اَنْدَلَا تَحْلِيَا

ترجمہ تیری کیا سمجھ میں آتا ہے کیا تو کو اپنی نشستگاہوں میں گھر کے کنارہ پاس لے آؤں یا او کی لیے جدا دیرے کھڑے کر دوں۔

مَنْ كَانَ يَكُنْ ذِمًّا أَوْ يَفِي حَسَبًا

لَمْ يَرْصُلِ الزَّادُ مَعَهُ بِحَاجَتِهِ

ہل میں لہم باعادۃ اسرار وارل الرطل اذا القطع زادہ یعنی اسم مفعل میں عتادہ اذا قصده او من عتادہ الامرا اذا ہتہ وقولہ من کاؤ کہ موضع رفع کاذا قال لک المصنی بحاجتہ من کان کار یا لازم الناس او صائنا الشرف ترجمہ ہم جدا دیرے کھڑے کریں اور اس شخص کو لئے خفا کاوشہ سفر تمام ہر جگہ ہو اور وہ اپنی حاجتوں کے سبب معنوم ہو اور وہ ایسا عمدہ شخص ہے کہ لوگوں کی برائی یا بدعت کو سمجھتا ہے اور اپنی شرافت کی حفاظت کرتا ہے یعنی جبکہ ایسے عمدہ شخص پر وقت بڑے تو ہلکا ہو سکتا ہے ہاں اگر وہ عمدہ طور سے کرنی چاہے اور بھی ہو سکتا ہے کہ معنی کا فاعل من کان ہوا اس صورت میں ترجمہ ہو گا کہ اس کی حاجت فاعلی کے لئے وہ شخص معنوم ہو جو بدعت بنی تھا ہے۔

اور اپنی شرافت کو بچانا اور اسکی حفاظت کرنا جو فیہ بین

مَثَلُ الْجَادِلِ كَوْمٌ بَرَكْتَ عَصَبًا

وَقَدِمْتُ مُسْتَطِيمًا سِيفِي وَأَعْرَضَ لِي

مستطوف بل المستوف اسی قلت لہذا ذلک قدمت الاستخفاف واعرض بمعنی عرض الجادل جمع مجل کثیر القصر والکوم جمع کو مار
دہی الناقۃ لفظیۃ السام وبرکت الابل شد وہ اذا وقعت علی ہیاہہ ملوہا ولعصب کعصر جمع عصبۃ بمعنی اجماعہ منصوب علی الحالۃ ترجمہ
یہ بین نہ کہا اور اپنی تلوار اچھپائے ہوئے نظر نہ کیا تاکہ اسکو شتر دیکھ کر کہیں نہیں ہونا قوسے فریاد اور مثل محلوں کے کلان سیر
سائے آئین ایسے حال میں کہ جماعت کی جماعت گھٹنوں کی بل بھی ہوئی تھیں

حَلَسَ فِصَادُ فَصْنِهِ سَاقَهَا عَطْبًا

فَضَادُ السِّيفِ مِنْهَا سَاقٌ مُتَلَبِّدَةٌ

التمیۃ ناقہ تلو ہا ولد ہا وانجلس الجیم مفتوحۃ الناقۃ الوثیقۃ جسم ترجمہ سواس جماعت میں سے سیری تلوار ایک ناقہ بچہ وار جسم کی گھٹیلے
ساق میں لگی ہوا وس تلوار سے اسکی ساق ہلاکی سے ملگنی

كَمَا نَعُوها لِرَاعِي سَرَحِنَا انْتَحَبَا

رَيَّا قَدَّ بَنَتْ رَيَّا فِ مَذْكُورَةٍ

ہی صنفۃ تلیۃ یعنی التبتقر والذکرۃ الناقۃ الشبیۃ باہل السرح الابل الراعیۃ وانتخب کی بالصوت ترجمہ ایسی بچہ وار ناقہ جو اپنے کو
بنا کر چلنے والی تھی اور اسکا باپ بھی ایسا ہی تھا اور کلانی جسم میں شتر زر کے شاہ بھی جبکہ ہمارے شتروں کے چرانے والے کو
اسکی خرم مرگ لوگوں نے پونہ چالی تو وہ بسبب نفاست ناقہ مذکورہ دہا میں مار کر رونے لگا

فَصَارَ جَاذُ رَدَا مِنْ فَوْقِهَا قَتَبًا

اَضْطَبَّتْ جِازِرَنَا اَعْلَى اسْمَانِہَا

اضطبتۃ عیری اذا حملتہ علی ظہرہ واسمن جمع سننہ وہر خارج قعار الظہر اعلی اسمام والقتب ارجل ترجمہ میں نے اپنے قصاب کو
اسکے اونچے فقرات کر پر سوار کر دیا یا اسکے کو ہانگی اعلی جانب پر سو ہمارا قصاب اسکے اوپر چوب بالا لگی موافق ہو گیا جیسے
اسکی لمبائی کے سبب ایچ کا ہاتھ اسکے کو ہان تک نہیں پہنچ سکتا تھا اسلئے اسکو اس پر سوار کر کے بچ کرایا

كَمَا تُشْنَشُ اللَّحْمَ عَنْهَا وَهِيَ بَارِكَةٌ

كَمَا تُشْنَشُ كَفَّاقَاتِلَ سَلْبَا

شنش ای کشف و یفرق والسلب محرکہ اسلب من القتل ترجمہ وہ ذابح اس ناقہ کا گوشت اس سے جدا کرتا تھا ایسے وقت میں کہ
وہ گھٹنوں کے بل ٹھی ہوئی تھی جیسا کہ ہر دو دست شخص قاتل کے مقتول کا اسباب وس سے جدا کرتے ہیں اور بجائے مضطبتہ کی کہ
اسلئے کہا کہ عرب کے عادت تھی کہ شتر کے بیٹھے ہوئے بچ کرنے کو لیتے ہوئے بچ کرنے سے بہتر سمجھتے تھے یہاں تک کہ اگر ادن کو خوف

کروٹ لیجانے شکر ہوتا تھا تو اس کے دونوں طرف سے اور آدمی اور سکو سہارا دیئے رہتے تھے

وَقُلْتُ لَمَّا عَدُوٌّ أَوْصَى قَعِيدَتَنَا
عَدِيٌّ بَيْنَكَ فَلَنْ تَلْقِيَهُمْ حَقْبًا

خدا بمعنی اجماع و اذنیہ للقوم و اخصب من خبیثہ وہی مدہ من الزمان ترجمہ اور جب کہ اس قوم نے صبح کی نوین نے ایسے حال
کہ جب بین اپنی زوجہ کو وصیت کرتا تھا یہ کہنا کہ تو ان مسافروں کو جو میرے بیوی کی مانند ہیں طعام صبح دے کہ بعد اسکے تو ان کو جو عصر
تک نہیں پہنچے گی مسافروں کا باپ آگیا کہ کہہ کہہ اس کا لقب بوالاصناف تھا تو اسکی بیوی اونکی مادر بیوی۔

ادعی آباہم ولما قس قریبا کرمہم
وقد عیشت لم أعرف لہم نسبًا

قریبا ائمہ و افضل جموں و عمر الرجل کسع عاشر مدہ ترجمہ بین مہانوں کا باپ پکارا جاتا ہوں حالانکہ مجھ پر اونکی مادر و ن کے ساتھ
تحت نہیں لگائی گئی اور بیشک میری عمر زیادہ ہوئی مگر میں ان کا نسب نہیں جانتا اور بالائیمہ فرزند و نکی مانند اونکی پرورش کرتا ہوں

انا ابن محکان احوالی بنو مطیر
انہی الیہم وکانوا متشرکین

بنو مطیر بن شیبان بطن من بن ائمہ ترجمہ میں محکان تھیں کا فرزند ہوں جو سخاوت میں نامور تھا اور میرے ماموں بنی مطیر
جسکی طرف مانگی جانب سے تین مہسوب ہوں اور یہ لوگ بھی ایک گروہ شریف ہیں وقال آخر

ومستنیر قال الصمدی مثل قولہ
حضات لہ نادا الہا حطب جزل

حضات النار او قد ہا۔ و انجزل الحطب الغلاظ الضخام ترجمہ اور بہت سے کتون کو بھونکا نیوالے یعنی رات کو آئینوالے ہیں کیا اس کو
سائنہ سے لوٹنے والے آواز نے اس کے قول کے موافق کہا اور اسلیئے وہ گراہ بھٹکتا پھر ناتھو کہ میں نے اس کے لیے ایسے بلند
شعلہ لگادیں کہ جن کی جھین مٹے لکڑی سے ہیں تاکہ وہ اسکو دھیکر سری فرو دگاہ میری جاوے

فقتلہ مسرعا فغممہ
مخافۃ قومی ان یفوزوا بہ قبل

ترجمہ سو وہ جب آگ لکھ کر اس طرف آیا تو میں اس کے استقبال کو فوراً کھڑا ہوا اور اسکو شل مال غنیمت کے لیے اپنی قوم کو خوف
کے سبب کہ وہ مجھ سے پہلے اس پر قابو نہ لیں کہ میری تمام قوم سخی اور مہمان نواز ہو

فاوسعنی حندا ووسع عتوی
وارخص محمد کان کاسبہ الاکل

ترجمہ سو اس نے مجھ کو تعریف سے پر کر دیا اور میں نے اسکو طعام ضیافت سے اور وہ تعریف کس قدر رازان ہو جسکو کہنا نا کہنا کا دوسرے
نذر یہ کھلانیکے حاصل ہو وقال آخر

ترکت ضانی تو ذل الذنب اعینها
وانها لا تزلانی احسن الابد

انہا بالشر معلوف علی الذنب ترجمہ میں نے اپنی بکری کو ایسی حالت میں کر چھوڑا ہوں کہ وہ اس بات کی آرزو مند ہیں کہ چھڑیا اور کھا
چروا رہا ہو اور یہ کہ وہ کبھی مجھے نہ کھیں یعنی میں ان کو ہر وقت ہمانوں کے لیے بیچ کر رہا ہوں ایسے وہ میری صورت کی بیزاری میں اسد وہ میری
نسبت چھڑیے کو زیادہ پسند کرتی ہیں وہ اس کی شہ آئند ہیں یہ

الذنب یطرق فی الدھر واحد
وکل یوم قرانی مدینہ بیدی

الذنب السکین برقع علی الابد ار ویدی خبرہ وطرقاتا دھیرا سلاں غیر تر بترجمہ اور یہ آرزو بکری کو اس لیے کر چھڑیا اور کھا پس
حسب تنور زانہ رات کو صرف ایک فدا ہوا اور ایک دھ بکری کو اٹھا لیا تا ہوا اور تو بکری ہر روز ایسے حال میں دیکھتا ہے کہ چھڑیا
ہاتھ میں جو جس کو حساب بکریاں بیچ کر رہا ہوں وقال آخر

وما انا بالسامعی الی ام عاصم
کہ خضر بھلائی اذ الجھول

ترجمہ اور میں اپنی وہ ام عاصم کو طرف اس ارادہ سے نہیں بڑھتا کہ اس کو ماروں اور اگر میں ایسا کروں تو بیشک میں اس وقت
اکھڑا ہوں ہوں یعنی اس کو اختیار ہو کہ گھر میں جو چاہے نہ دبت کرے

لا البیت الا قسینہ تحینہما
لا احان من ضیف علی نزول

یہ القات من البیت الی الخراب الفینہ بالفار و تقدیم التمانین علی النون الوقت الساعہ معنی احسان الوقت اگر الضیف فیہ بکری
و اذ ابل منہ او طرف الاحسان فان الشیء قرب علی تسلیق نزول ترجمہ گھر خاص تر اپنی ہر وقت میں بکرا و سوقت کہ تو اس میں
ہما نون براحسان کرتی ہو یعنی اس کی خدمت گزار میں مصروف ہو جبکہ کسی ہمان کے میرے پاس اور نہ کہ اس وقت کہ اپنے بچہ کا وقت
وہ گھر ہمان کا سمجھا جاتا ہے وقال بعض بنی اسد

وسود لا تکی القلم نبیلہ
لہا عند قرات العشیات ازمل

اور اس معنی رب و سودا رعت قدر و تکی مجول من کساہ و الرقاع جمع رقعہ وہی قطعہ من ثوب الا تکی القدر الاعدہ الی الطین
و السیلہ العظیمہ و القرقہ بالغیم شد و البیر و کل ان کیون صنفہ مضاعفہ الی الموصوف و العشیۃ ما بعد الزوال و الا زل الصوت لشد ترجمہ
اور بہت سو رہا وہ گلان گیسں کہ ان پر کبھی صانی میں الی جانی کہ یہ کائنات میں سو ہمانوں کے لیے ہر وقت کھانا کھاتا جاتا ہے ایسی ہیں کہ ان کے
کے وقت سردی آخر روز یا وقت سپہری سرد کے معنی لایم قطع میں یا اس وقت کہ ہمان اگر آتے ہیں گھد کھا دھت کی بڑی آواز ہو

بنی اسد

اِذَا مَا قَرَيْنَا هَاقَرًا هَا تَفَضَّلَتْ

قَرَىٰ مِّنْ عَرَانَا وَتَرِيدُ تَفْضُلًا

استعیر القریٰ لهذا الطرح اللعم فی القدر وکل البیت جواب تب ترجمہ جبکہ ہم ایک ضیافت و سیرت الدستے ہیں یعنی اوسین کچلنے کی پسینہ
بھرتے ہیں تو وہ اپنی کلاہ کی سبب ان لوگوں کی ضیافت کی جو ہمارے ہاں اترتے ہیں مہاسن جو جاتی ہیں یا اونسیم جو جاتی ہیں اور ان
لوگوں کے واسطے فاضل کھانا مہیا کرنا الغرض کم نہیں ہوتی وقال آخر ہو حاتم قیل عروۃ بن مالک ورو

اِذَا مَا اتَانِي بَيْنَ قَدْرِي وَمَعْرُوفِي

مَسَلِ الطَّاءِقِ الْمُعْتَزِلُ بِالْأَمْرِ مَالِكٌ

المعترض السائل والمؤخر موضع الذبح للشاة والابل ترجمہ ای سیری زود جام مالک تو مہمان شہبازہ محتاج سے جبکہ وہ میرے طبع اور
ذہن کے درمیان آ جاوے پوچھ لے

وَأَبْذُلُ مَعْرُوفِي لَهُ وَمِنْكَرِي

أَيْسُفٌ وَحَسْبُ إِنَّهُ أَوَّلُ الْقُرَىٰ

اسفر و ہوا تملک و شہر آن بالکسر استعنا و بتقدیر اللام ترجمہ یہ کہ جب وہ میرے پاس آتا ہے تو کیا میرا چہرہ شاش و شاش ہو جاتا ہے کہ
شہر و چہرہ کی اول ضیافت ہو اور کیا میرا اسکے لیے اپنا احسان خرچ کرتا ہوں نہ بری بات مثل ترش روی و جھڑکی کے وقال آخر انفرود

وَأَنَا كَمَا تَوَنَّى بَيْنَ رَحَائِلِنَا

إِلَى الضَّيْفِ مِّنْ لَّا حِفْظٍ وَمُنِيرُهُ

اللائح من بطن اللغات المینم من بید نہ حتی نیام ترجمہ اور ہم بیشک اپنی فرو و گاہوں میں اپنے مہمان کی طرف بہت بڑھکر جا بیٹھتے ہیں کوئی ہمت
مہمان کو کوحاف نہ تیار اور کوئی اوس سے باتیں کر کے سلا و تیار

وَذُو الْجَهْلِ مِّنْ لَّمَّا أَدَا حَلِيمُهُ

فَذُو الْجَهْلِ مِتَّ جَاهِلُهُ وَضَيْفُهُ

سو ہم میں کا بر و بار شخص اپنے مہمان سے جاہل ہو تا ہے یعنی اگر کوئی اسے ستانا چاہے تو اپنے مہمان کی عوض سخت لڑائی مثل جاہل کے لڑتا ہے اور
اسکو تکلیف دیتا ہے تو گویا وہ جاہل ہو جاتا ہے اپنے مہمان کی حمایت کو اپنے اور ہم میں کا جاہل بھی اپنے مہمان کی تکلیف دہانے میں بردبار

وَقَالَ بَنُ بَرَثَةٍ

وَقَالَ بَنُ بَرَثَةٍ

الغشی الطريق بقبتي ورواقها
الرواق ماحول القبته ويقال للفسطاط والنشز البنون المعتمين لترفع ترجمہ میں کہ اپنے خیمہ اور ایک قناتہ سے گھیر لیتا ہوں و جھپٹتا
ہوں راہوں پر اور تر تا ہوں تاکہ سافر کوئی دعوت کروں اور ٹیلو کی بلین جگہ پر اور تر تا ہوں اور قیام کرتا ہوں تاکہ حسب عادت عرب آگے نہ
روشن کر کے اطراف و جواب سے مہمان کو اپنی پاس بلالوں

وَأَحْلُ فِي نَشْرِ الشُّرْبِي فَاقْبِئِمُ

وَأَحْلُ فِي نَشْرِ الشُّرْبِي فَاقْبِئِمُ

ن

آخر حاتم قیل عروۃ بن مالک ورو

الفرزدق

بن بَرَثَةٍ

فَإِنِّي لَا تَبْكِي عَلَىٰ إِنْسَانٍ هَكَذَا إِذَا اشْتَبَعْتُ مِنْ بَنِي وَضَلُّوا طَهَانَهَا بَقْلًا

الافعال جمع افعل وهو الصغیر من ادلاو الابل بقل لا منصوب بنوع الفاضل من قبل ترجمہ اور یہ اسلئے ہو کہ جب میں مر جاؤں گا تو مجھ پر بھی ماتم ہوگا وہ اپنے وطن کی گھاس سر پہ بھر لینگے نہیں وینگے کیونکہ وہ ہاتھ میں پس اپنی رحم کرنا ہی مقصود ہو یا یہ کہ میری مرنے پر وہ خوش ہو گئے ہر روز کے بچ سنے پنگے

فَلَمْ أَمْثَلِ إِلَّا بِلِ مَالٍ لِّمُفَاتٍ وَلَا مِثْلَ أَيَّامِ الْحَقِّ لَهَا سُبُلًا

المتقنہ الدخرا من بیغرا الذکر کثیر المال ایام الحقوق ایام قمری الاشیاف وکل الیدیات والدیون ترجمہ کیونکہ میں نے مثل شتر کے کوئی مال نہ کر جیل کے ذخیرہ کرنے والے یا مال جمع کرنے والے کے یہ نہیں دیکھا اور نہ مثل اون و زردن کے جن میں ہمارے حق ادا کیے جاویں صرف کی عمرہ راہ میں دیکھیں بغیر شتر سے بہتر کوئی مال اور حقوق ہمارے کوئی کام اچھا نہیں ہو گا جابئہ امر آتہ

حَلَفْتُ يَمِينًا يَا ابْنَ قُحْفَانَ بِاللَّحْمِ تَرَالُ جِبَالُ مَحْصِدَاتٍ أَيْدُهَا تَكْفُلُ بِالْأَرْزَاقِ فِي السَّهْلِ وَالْجَبَلِ لَهَا مَا مَشَىٰ مِنْهَا عَلَىٰ خُفٍّ وَجَمَلٍ

ترال خف لا النافیة والمصد اسم مفعول الجمل اللحم ترجمہ ای ابن قحطان میں نے اس خدا کی قسم کھائی جو بوند کے زرق کا سید اور پہاڑوں میں ضامن ہو کہ میں آئندہ ہمیشہ مضبوط رسیاں شروں کے لیے تیار کروں گی جب تک کہ کوئی شتر اپنے سوزے پر چلے یعنی ہمیشہ

فَاعْطُوا وَلَا تَبْخُلُوا لِمَنْ جَاءَ طَالِبًا فَعَنْدِي لَهَا خَطْمٌ وَقَدْ احْتَرَبَ الْعِلْمُ

الخلم جمع خظام وخال زان العلل الموانع ترجمہ ہو تو اس شخص کو تجھے شتر مانگے آئے شتر بخش اور بخل مت کر کیونکہ میری پس او کی ہمارے موجود ہیں اور روکنے والی چیزیں یعنی بخل وغیرہ میری طبیعت سے دور ہو گئیں وقال آخر

أَلَا تَرَيْنَ وَقَدْ قَطَعْتَنِي عَدَا لَا مَا ذَا مِنْ الْبُعْدِ بَيْنَ الْبَخْلِ وَالْجُودِ

ترجمہ ای میری بی بی تو کیا نہیں دیکھتی کہ بخل و سخاوت میں کتنے فرق عظیم ہو حالانکہ تو نے سخاوت پر بلاست کہ میری بخلی کی کمی کر دی نیز

إِلَّا يَكُنْ وَرَقُ عَصَا الرَّاحِ بِهِ لِلْمُعْتَفِينَ فَإِنِّي لَيْسَ الْعَصَا

الورق کنایہ عن المال فی النض الطری الرطب آرام متکلم من راح المعروف اذا افترقا راحة یہ اے اراج بہ ترجمہ اگر سر مال سائلوں کو ملے ایسا تیار دھیا جس کو فقیر کو دیکر راحت پاؤں تو اس کو تین بیشک لیل و ضعیف مثل شاخ نرم کے ہو گا۔ وقال قیس بن عاصم المنقری رذ۔ ہوا صحابی جلیل و جواد کریم و سید مطلق فی الجاہلیۃ و الاسلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دَسَّكَ يَفْنَدُهُ وَلَا أَفْ

إِنِّي أَمْرٌ لَا يَعْزِي خُلُقِي

مذہبہ الی الفند و ہوسور الہم و فساد القتل و الافن بالقتل ضعف القتل ترجمہ بیشک میں ایسا مرد ہوں کہ میری عادت نہ ہو کہ ایسی ناقص و سلی بات پیش نہیں آتی جو مجھ کو ذہنی لطیف منسوب کرے اور نہ علم علی عارض ہوتی ہو

وَالْغُصْنُ يَنْبْتُ حَوْلَ الْغُصْنِ

مَنْ مُنْقَرِفٌ فِي بَيْتٍ مَكْرُمٍ

ترجمہ میں نبی منقرض خانہ شرف عزت میں ہوں اور شاخ کو گرداوی قسم کی شاخ جتنی بڑی سی سیڑی بڑی بڑی اچھوٹے ایسا ہی میں ہوں

بَيْضُ الْوَجْهِ مَصَافَقٌ لَسِّنٍ

خُطْبَاءُ حَيٍّ يَقُومُ قَائِلُهُمْ

خشب صنمک بلخ ہیر الصوت الحسن مع السن ہوسن تکلم بکلام فصیح ترجمہ وہ لوگ بڑی گویا ہیں جبکہ انہیں کا کوئی بول نہ ہو والا کسی مجلس میں گفتگو کرنے کے لئے کہ اس کو اور سنید گائیڈ شریف کریم بلخ و فیض زبان آور ہیں

وَهُمْ لِحَفْظِ حَا رِ هَمِ قَطْرٍ

لَا يَفْطَنُونَ لِعَيْبِ جَارِهِمْ

ترجمہ وہ لوگ اپنی ہمسایہ کی عیب کی خبر نہیں کھتے اور وہ لوگ اسطے خالت حق اپنے ہمسایگی کو بڑی ہوشیار و خبردار ہیں قال ابن عقیل الفرائسی ومن خبره الأبیات ان عمیلة الفزازی من علی ابن عفا و ہو عیش لغزہ قبل یحضر القبول فقال لک صرت الی ہذا الحال فقال ابن عفا لا تغیر الزمان تغیر الاخوان ضل اشاکک باسعم فقال عمیلة لا جرم و اسد لا تطلع الشمس الا وانت کا حدنا کان عمیلة غلامین بقل وجہ قبان ابن عفا تمیل علی وراشہ لیاخذہ النوم اشتغالا باقال عمیلة فقال لہ امر آتہ ما شاؤک فاجبر انکالت قد عرفت و ہب غلک حتی تغلق فکلتک علام حدیث السن مینا ہی تراجمہ الکلام او قبل علیہم کاللیل من بل وغرم خیل او اذ عمیلة قد وقف علیہ فقال یارب عفا ما فخرج الی فخرج الی فقال عفا انی ارجو انکم تقسم فی قاسمہ خیل و ابل و غنم و جارتہ و جارتہ و غلاما غلاما فقال بدوہ

إِلَى مَا لِهَ حَالِي أَسْرَ كَمَا جَهْرٌ

لَا نِي عَلَى مَا بِي عَمِيلَةٌ فَاشْتَكَيْتُ

ترجمہ علیلہ نے مجھ کو اس سختی میں دکھایا جو مجھ پر گذر رہی تھی تو اسنو میری حال کا شکوہ اپنا مال سو کیا ظاہر و باطن کیسیاں مال و شکوہ کرنا سنا بڑا اور مراد یہ ہو کہ اسنو اپنا مال کی طرف میری اصلاح حال کے لیے رجوع کیا تو دل سے نہ سنا فائدہ کہ ظاہر کچھ ہو اور باطن اور کچھ ہو

عَلَى حَبْنٍ لَا بَدَّ فِي سَجْوِكَ حَضَرٌ

لَا عَانِي فَاسَانِي وَلَوْ ضَنَّ لَعَالَمٌ

ترجمہ اسنے مجھ کو بلا یا اور اپنے مال سے میری غمخواری کی اور اگر وہ مجھے اپنے مال پر بخل کرتا تو میں اسکو اسکو بھلا کر وقت میں کچھ ملامت کرتا جبکہ وہ باہمی سے کچھ امید کیجاتی ہو اور نہ شہری ہو

ابن عقیل الفزازی

لَه سِمَاءٌ لَا تُشَقُّ عَلَى الْبَصَرِ

غَلَامٌ رَمَاهُ اللَّهُ بِالْخَيْرِ يَافِغًا

انعام الشب الذی طرثار بریقالت ماه الیہ بالخیر اذا اعطاه غیرہ الفاء الیہ الیاف الشب الناعم والسماء الجمال شق علیہ ثقل ترجمہ زوجہ جوان ہو کر خدا کو اسکو غیب سے وقفہ بھلائی پونچائی جبکہ وہ زوجان تھا اسکو چہرہ پر ایک جمال نور بھیجکا دیکھنا انکھ کو بھاری نہیں معلوم ہوتا بلکہ دیکھنے والی ایک لطف فرہ آتا ہے

وَفِي خَدَّيْهِ الشَّعْرَةُ وَفِي وَجْهِهِ الْقَمَرُ

كَأَنَّ الدُّرِّيَّاءَ لَوَلَقَتْ فِي جَبِينِهِ

ترجمہ وہ ایسا خوبصورت ہے کہ گویا ثریا اور کسی پیشانی پر لٹکا یا گیا ہو اور اسکی رخسارہ پر شعری اور چہرہ پر چاند

ذَلِيلٌ بِلَادُ ذُلٍّ وَلَا شَاءَ لَا تَنْصَرُّ

إِذَا قِيلَ الْعِصَاءُ انْخَضَى كَانَهُ

العوراء الکلیۃ ترجمہ جبکہ اسکو حق میں کوئی نمش کد کما جاو تو وہ چشم پوشی کر جاتا ہو اور کچھ اسکا انتقام نہیں لیتا ہے گو باوہ بلا ذلت کر ذلیل ہو اور وہ اگر گناہ تو بدلہ لو لگروہ بعد قدرت کر عفو عمل میں لاتا ہے

تَرَدَّى رَدَاءٌ وَاسِعٌ الذَّلِيلُ أَنْزَرُ

وَمَا رَأَى الْمَجْدَ اسْتَعِيْرَتْ ثِيَابُهُ

کنی ہا ستعارۃ ثیابا بالمجید نام دام تغیر و عدم ثبوت ترجمہ اور جیسا وسیو دیکھا کہ لباس شرف و عزت ستعار ناپا یادار ہو تو اسکو ایک چادر وسیع دراز پہنلی اور ایسا ہی تھم بنا لیا یعنی وسیع سخاوت کی سبکی نیکامی ہمیشہ باقی رہی

وَإِذَا فَاتَ السَّيْءُ مِنْ قَدَمِهِ وَاشْكُرْ

فَقُلْتُ لِلْخَيْرِ وَأَنْتِئْتُ بِفَعْلِهِ

اسداہ قدمہ و آفاقہ اعطاه و انیہ ترجمہ سو میں نے بعض اسکی عطا کرد اسکو کلمۃ النحر کہا اور اسکو کام کی تعریف کی اور انیہ طاب حال ہے کہ جسیری مذمت کی بابتہ اشکر کیا تو اسکو اسچیز کا جو تیر طین سے اس تلک سابق پونچھی ہو پورا عوض دیا الخرض چونکہ مدح کی میری ستا بھلائی کی اسلیئے میں نے اسکی پوری تعریف کی وقال آخر ابو عبد اللہ بن الزبیر الاسدی یحج عمر بن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ قیل غیر

إِيَادِيْكُمْ مُنْزَنْ وَإِنْ هِيَ جَلَّتْ

سَأَشْكُرُكُمْ أَنْ تَرَاحَتْ مِنْ يَدِيْ

ایا دی جمع اید و مہو جمع یعنی نعمتہ و المن القطع و التثہ ترجمہ اگر میری موت نے مجکو کچھ ہمت دی تو اب میں غنیمت منکر کا اور نعمتوں کے بدلہ جو باوجود انکی کلائی شق قطع نہیں ہوئیں یا او کو انجان نہیں کھا گیا شکر کر دگا

وَلَا مَظْهَرُ الشُّكْرِ إِذَا النُّعْلُ نَدَلَتْ

فَتَرَى عَيْنَ الْحُجْنِ عَنِ صَدِّيقِهِ

ازیہ النعل کنایہ عن تغیر الحال و المہو الشدہ ترجمہ ایسا ہی جوان ہے کہ اپنی خوش حالی اور دولت کو اپنے دوست سے نہیں دیکھتا بلکہ اسکو دیکھتا ہے

اور یہ شکوہ ظاہر کرنا ہی جبکہ اس کی حالت تو انگریزوں سے اخلاص کی طرف آ جاوے

وَأَمِي خَلَّتِي مِنْ جَيْشٍ مِخْفِي مَكَانَهَا فَكَانَتْ فَكَا عَيْنِيهِ حَتَّى مَجَلَّتْ

انگلہ الفقر و حاجت و غلبی الامر انکشف ترجمہ اس نے میری فقر و احتیاج کو اس جگہ سے دیکھا جہاں اس کا ہونا چاہی تھا سو میری حاجت کی آنکھوں کا کنگ ہو گئی بیان تلک کہ وہ جاتی رہی پوشیدہ حاجت فقر و مراد یہ ہو کہ بہ شاعر مروج سے باتیں کر رہا تھا اتفاقاً اس کے کرتے کی آستین اس کو اور لباس کے نیچے ہوئی مروج کی نظر پڑ گئی جب وہ اپنے گھر گیا تو مروج نے اس کو پانچ ہزار روپہم اور سو تھان بھجیدینے وقال رجل من بھجار واسمہ فہکلی ہزار بن عمر و بطین تھجید و من خبر نہ الامیات ان الفکلی ہذا کان مجاہداً لہی عتاب فافار علی الہم ففش بن عبد القلی کان علقمہ بن سینہ العالی غائباً عنی علقمہ بن ان بن ففش ابداً فہلم تبیر لہ ذلک لاسباب آخر علی الفکلی ماتہ بعیر من مالہ قال ضد ہا بلک فافار وانش

ان اجز علقمة بن سيف سعيه لا اجز بلاء يوم واحد

البلاء الاحسان ترجمہ اگر تین علقمہ بن سیف کو اس کی اس کوشش کا عوض دن جو اس نے میرے معاملہ میں کی تو اس کو ایک روز احسان و نعمت کا بھی عوض مہینہ سیکو لگا چہ جائیکہ اس کے تمام احسانوں کا۔

لا حَبْنِي حُبَّ الصَّبِيِّ وَرَمْنِي رَمَّ الْهَدْيِ إِلَى الْعَتِيِّ الْوَلَّاجِدِ

اللام جواب قسم تقدیر و رمہ اصلہ۔ والہدی العروس او کلمہ ہدی والاواجہ صاحب الوجہ و السمہ ترجمہ اس نے مجھ کو ایسا دوست رکھا جیسے بچہ کی ماں باپ بچہ کو دوست رکھتے ہیں اور میری حال کی ایسی رستی کی جیسے وطن کے لیے بوقت ہجرت رستی کو تے ہیں یا ایسے کہ جیسا کہ بھینچنے والا اپنا تھکے ہوا سوار کو رقتہ و رد الوشس حال کو پائیں بھیتا ہی

وَأَجَابَنِي يَوْمَ الصُّرْحِ بِهَجْمَةٍ مَادَّةُ شِقِّ عَلَى عَصِي الذَّائِدِ

الصُّرْحُ صوت الاستغاثة و الهجمة ابین السبعین الی المادۃ و مادۃ تفسیر و شق علیہ غلبہ و العصی جمع العصا و الذائد بالذال الہجۃ من یرفع الابل عن الحوض ترجمہ اراد سے بروز واد خواہی مجھ کو ایسے سو شتر کے ساتھ جواب دیا جو حوض سے روکنے والے جو بہ تیمنوں پر سبب اپنی کثرت فوت کر غالب آویز اور او کو روکنے سے نہیں

وَلَقَدْ نَضَحْتُ مِلْئِي فَمَلَّتْ عَنْ أَلِ عَتَابٍ بِمَاءٍ بَاسٍ دَهْ

نضج عیش مکہ و الملیہ احرارۃ الملتکۃ فی الظلام و تلتیت برتر ترجمہ اور مجھ میں نے اپنی حرارت باطنی کو آب سرد سے جو بخار آں تھا

بجھایا اور وہ بھگبھی یعنی میری طلب خاطر خواہ پوری ہو گئی وقال لوزیاد الاعرابی الکلابی

له ناز تشبہ علی یفصاع اذ النیران البست القناعا

تشبہ یعنی توقد و ایضاً کان المرتفع و القناع مایتر راس المرآة ترجمہ اس کی بیسے مدح کی ایسی آگ ہو جو مقامات بلند پر جلانی جاتی ہو
ناکہ مسافر دور سے دیکھ کر اس کو مہمان ہون جبکہ اور لوگوں کی آگین مہمانوں سے چھپائی جاوین بیسے مخطمین

ولم یرک اکثر الفتیان مالا ولكن کان اصغرهم ذراعاً

الرجب السعہ و الذراع الید ترجمہ وہ شخص اور جو انحر و دن سے بلحاظ مال یا وہ نہیں ہو مگر اونس دراز دستی سخاوت میں زیادہ ہو
وقال الحرندیس ہو کلابی یوحی عمر و الغوثین کان ابو عبیدہ اذا نشد یقول خدا و اسد محال کلابی یوحی غوثیا

ھینون لینون ایسا رذ و وکریم سواس مکرمتہ ابناء ایسا

الہین مخفف الہین بن الہون و النوان اللین مخفف اللین الایسا جمع نیسیر حرکت و ہوا الموفق للخیر القوم التبعہ علی الیسیر یعنی برحق
و السواس جمع ساس یعنی اخیل ترجمہ وہ لوگ نرم مزاج نیک فوہ کی کی توفیق شایع صاحب کرم عمدہ کاموں کے درست
کر نیوا لوسخوئے بٹھے ہیں

ان بسالوا الحق یطوون و ان خبروا فی الجھاد ادرک منہم طیار

ترجمہ اگر وہ لوگ عمدہ امر مثل ضیافت مہمان ادا و دیات کی درخواست کیے جاوین تو اس حق کو بے تکلفیتے ہیں اور اگر سختی و شدت
میں ان کا امتحان کیا جاوے تو ان کی عمدہ اور اچھی خبریں سنی جاتی ہیں بیسے ثابت قدم ہستے ہیں

وان توتہ ذلھما لا نواوان شھموا کشفنا ذمار شہر غیرا شراب

شہر فلان اذا فرغہ و انقص محمول الا ذمار جمع و مر بالذال المعجمۃ البحر الشجاع و الشرا حرب ترجمہ اور اگر تو اونس دوستی کا طالب ہو تو
نرم ہو جاوین اور جو وہ درامی جاوین تو تو ان کو بہادران جنگ غیر شریخ ظاہر دیکھے کا غیر شریکے یعنی کہ طالب جھوٹا قصور
سعات کر دیتے ہیں ڈھیسہ ہنیں ہیں

فیھم و منہم لعل الجمل مثلاً ولا یعدننا خیر ولا عار

النشا بالنون فالثلثۃ اخبر عن الرجل من شرا و خیر ترجمہ شرف و مجدہم انھیں ہیں اور انھیں شرمناک بجاتی ہو اور خبر رسوائی اور عار کی
اونہیں اور اونس نہیں شرمناک بجاتی ہو یعنی کہ ہم ان کی لائق نہیں ہو

لَا يَنْطِقُونَ عَنِ الْفُشَاءِ إِنْ نَفَقُوا	وَلَا يَمَارُونَ إِنْ مَارُوا بِأَكْثَادٍ
ترجمہ اگر وہ کسی مجمع میں گفتگو کرتے ہیں تو وہابیات نہیں کہتے بلکہ معقول گفتگو کرتے ہیں اور اگر اپنے ہمسردن سے جھگڑتے ہیں تو زیادہ نہیں جھگڑتے جیسے لڑیں نہیں ہیں	
مَنْ تَلَقَّوْهُمْ تَقَلَّ لَاقِيَتْ مَسِيدَهُمْ	مِثْلُ النُّجُومِ الَّتِي تَبْعِي رِيَّهَا السَّكَابِي
ترجمہ جبکہ تو انہیں سے کسی سے ملے تو تو یہ کہو کہ میں ان کے سردار سے ملا کیونکہ وہ نہیں ہر ایک لیاقت سرداری رکھتا ہے وہ لوگ ان ستاروں کی مانند ہیں جن کی روشنی میں رات کو سفر کرنا اچلتا ہے وقال آخر	
رَهْنَتْ يَدَايَ بِالْعَجْزِ عَنْ شُكْرِ بَرٍّ	وَمَا فَوْقَ مُشْكِرٍ لِلشُّكْرِ مَزِيدٌ
ترجمہ میں اس کے احسان کے شکر سے عاجز ہو گیا اور اس لیے میں نے اپنا ہاتھ عجز کے پاس بٹھایا کہ وہ میں کو دیا اور حال یہ ہے کہ میرے شکر گزار سنی یا وہ کوئی شکر گزار انہیں کر سکتا مگر بائیداد اس شکر سے عاجز ہو گیا	
وَلَوْ أَنَّ مِثْلًا كَيْتَطَاعُ اسْتَطَاعَتْهُ	وَلَا كَرًّا مَّا لَا يَسْتَطَاعُ شَدِيدٌ
ترجمہ وہ شکر گزار اگر ایسی ہی ہوتی جس پر قابو ہو سکتا تو میں اس پر ضرور قابو پاتا مگر کب تکیجے کہ جو خیر قدرت طاعت سے باہر ہے اور حق قدرت پناہ سخت شوار ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ ادعا شکر سیری طاعت سے باہر ہے وقال الحسین بن مطیر الاسدی	
لَهُ يَوْمٌ بُوْسٌ فِيهِ لِلنَّاسِ اَبْوَسٌ	وَيَوْمٌ نَعِيمٌ فِيهِ لِلنَّاسِ اَنْفَعُ
الابوس جمع بوس فالانعم جمع نعم ترجمہ مروج کے لیے اوس کے دشمنوں کے حق میں ایک دن سختی اور مصیبت کا ہے جس میں دشمنوں کے لیے کھجور خندان ہیں اور ایک روز بخشش کا ہے جس میں خیر خواہ لوگوں کو دینے میں ہیں	
فِي مَطَرٍ يَوْمَ الْجَوِّ دَمِنْ كِفَّةِ النَّدَى	وَيَوْمَ يَطْرُقُ الْبَاسُ مِنْ كِفَّةِ الدَّهْرِ
ترجمہ سو بروز عطا اس کی پہلی کھجور برستی ہے اور بروز جنگ اس کی پہلی سے دشمنوں کا خون برستا ہے	
وَلَوْ أَنَّ يَوْمَ الْبَاسِ خَلَّى عِقَابَهُ	عَلَى النَّاسِ لَمْ يُصِيبْهُ عَلَى الْأَرْضِ مَجْرَمٌ
ترجمہ اور اگر بروز جنگ دشمنوں پر اپنا مذاہب چھوڑ دے تو روز زمین پر کوئی گناہ باقی نہ رہے سب ہلاک ہو جائیں	
وَلَوْ أَنَّ يَوْمَ الْجَوِّ دَخَلَ يَمِينَهُ	عَلَى النَّاسِ لَمْ يُصِيبْهُ عَلَى الْأَرْضِ مُعَدِّمٌ
ترجمہ اور اگر بروز عطا خیر خواہ لوگوں پر اپنا دست اہم چھوڑے تو زمین پر کوئی محتاج نہ رہے سب انگر ہو جائیں وقال ابو الطحان	

صنعت بنی ہاشم

ابو طحان

الفیہ واسمہ شرقی بن حنظلہ

اذا قيل اني الناس خير قبيلة	واصابني يوم لا توارى كواكبكم
-----------------------------	------------------------------

ظہور الکواکب فی الیوم کنایہ عن الشدة ترجمہ جبکہ یہ کہا جاوے کہ کون لوگ از روی قبیلہ بہترین اور کون لوگ اوس زمین جسکے ستارے پوشیدہ نہ ہوں تختیوں پر زیادہ صابر ہیں۔ ونگو ستارے نظر آئیں گے یہ معنی ہیں کہ جب بروز جنگ گھوڑوں کے سونے وغیرہ بکرت اور سدا و آفتاب پسند چھپ جاوے تو سبب تاریکی کے ستارے نظر آئے لگین جیسا تیرکی شب میں معلوم ہونے لگتے ہیں اور عوام راہ و سمتی و مصیبت سے بے خبری و غفلت میں ہوں وہ شب تاریک و شبہ ہمارے ونگو تیرکی ہو کہ نظر آتے ہیں تاریک ونگو

فان بنی لام بن عمر فار ومة	سمعت غوق صغیر لا تنال مراقبه
----------------------------	------------------------------

الار و متر الاصل المراقب مواقع النظر الى العدو و تكون مرتفعة لا محالة ترجمہ جبکہ یہ امر پوچھا جاوے کہ بھائی اقبیلہ و صبیحہ کون لوگ فضل میں تو یوں جواب دیا جاوے گا کہ بیشک بنی لام بن عمر و ایسے عمدہ اہل فضل کے ہیں کہ وہ ایسے کوہ پر چڑھ گئے ہیں جسکی بلند یوں پر پوچھا نہیں جا سکتا یعنی وہ سب سے اشراف ہیں

اضاعت لهم احسابهم ووجوههم	دجى الليل حتى نظهر الخرج ثاقبه
---------------------------	--------------------------------

الدجى الظلمة يسهل اضارت الثاقب من ثقبه اذا خرقه بخرق نافذ والخرج للخرج وهو اخر الزمان في سواد و بياض ترجمہ انکے اچھو کاٹوں اور روشن چہروں نے اونکی تاریکی شب کو روشن کر دیا ہو نہایت کہ بانی پوتوں کو بندھنے والے اوس کوٹنی میں انکو ٹری میں پر دیا

لهم مجلس لا يحصى عن الندى	اذا طالب المعروف اجاد بأكبه
---------------------------	-----------------------------

صحة كفتح اذا افتح و ضم مجلس مع جاره اعني فيه مخد و انجد بالاصل اذا اصاب العجب اى القحط و ركبته تبعه و ذهب على اثره و المجد و الطالب المعروف ترجمہ انکے لیے ایک مجلس ہو کہ جس میں سخاوت سے نہیں کہتی جبکہ احسان ضیافت کا طالب قحط میں مبتلا ہو جاوے یعنی وہ سنی سخاوت ایام قحط میں بھی جاری رہتی ہو

وما زال منهم حيث كان مسوقه	تسير المنايا حيث سارت هواكبه
----------------------------	------------------------------

كان تامة و ستود جلد سید الالکب الجماعہ رکبان ادا مشاء۔ و الجموع خبر ازال ترجمہ اور راہ میں کا سردار جہان ہو ہمیشہ اسطرح بستا ہو کہ جسٹم اور کوشک جادیں تو زمین شبنو کی اونکو ساتھ چلتی ہیں یعنی ہمیشہ ہی دشمنوں کو انہیں کا سر اقل کرتا رہتا ہو و قال آخر

يا ايها المتحمي ان يكون فتى	مثل بن سيد لقد خلك السبلا
-----------------------------	---------------------------

ترجمہ آوہ شخص جو اس امر کی آرزو کرتا ہو کہ وہ اپنے کسی مانند سخی اور جو افرہ ہو تو اسے سخی بن دینے سے تیری لہو میں حصول نیکی کی کمی ہوگی
میں خلاصہ یہ کہ اسو نیکی کی شرک تیار کر دی تو کبھی اس پر عمل نیکیاں ہو جائیگا۔

أَعَدَّ نَظَائِرَ أَخْلَاقٍ عِدَّةً لَهُ هَلْ سَبَّ مِنْ أَحَدٍ وَسَبَّ أَوْ مُخْلَدٌ

ترجمہ جو نیک عادتیں کہ اس کی شمار کی جاتی ہیں اپنے میں ان کی مثل شمار کر اور دیکھ کہ ان میں سے کون کون ہیں کیا اس کی کوئی کمی گالی دی
ہو یا وہ گالی یا کیا ہو بیٹے اس کو کبھی کسی نے گالی دی ہو یا اس کو کسی کے ساتھ بغل کیا ہو۔

أَنْ تَنْفِقَ الْمَالِ أَوْ تَكْلِفَ مَسَاحِيَةً يَصْحَبُ عَلَيْكَ وَتَفْعَلُ مِنْ مَزَالٍ

تکلف مہول سے لکھنے کا معنی کلفہ ترجمہ اگر تو اپنا مال خرچ کرے گا یا اس کی سوا کوشش کی تحصیل مناسبت میں کچھ تکلف بجا دے گی تو یہ دوا ترجمہ سخت
دشوار ہو گئے ہاں اس سے کم نیک کام کرنا یہ دوسری صیو یا زیادہ تو ممکن ہو نہیں۔

لَوْ بَعَثَ النَّاسُ أَدْنَاهُمْ وَأَعْلَاهُمْ فَمَا سَاحَتْ أَرْضُ حَتَّى تُحْمَلَ إِلَّا بِإِلَهِ

کی بطلو ا فوق ظہر الارض لہو ترجمہ
مِثْلَ الَّذِي عَلَيْهِ وَافِي بَطْنِهِ رَجُلًا

مرث البغیر ترجمہ کہ فی الاسفار ترجمہ اگر تمام آدمی نزدیک در دو کی سطح زمین پر ادبیا ہو اور براگنیمتہ کی جادین اور یہاں تک چلیں کہ وہ اپنے
شرعیہ چلو لاغر کر دیں اس مطلب کو کہ وہ زمین پر اس جیسا آدمی دھونڈیں تو مثل اس شخص کی جگہ زمین کے شکم میں غائب کر دیا ہو

وہن کر یا ہو کوئی مرد نہ پائیگے۔ وقال آخر صرح بنی صرم من مہم

لَحَارَ مَعْشَرٍ أَكْبَنِي صُرَيْحٍ تَلَقَّمُوا التَّهَائِيَّ وَالْجُودُ

نقد مجہد۔ والتہائم الارض المتخففة خلاف البند ترجمہ اور میں نے کوئی گروہ مثل بنی صرم کے نہیں دیکھا کہ ان کو کہا اور ان کا کہ سب آدمی
اور نہ تو ان کو اکٹھا کرتے ہیں یعنی تمام کہا اور ان کا کہ میں ہوں موجود ہیں۔

أَجَلَ جَلَالَةٍ وَأَعَزَّ فَقْدًا وَأَقْضَى الْحَقُّ وَهُمْ قُضُوهُ

وَأَكْثَرَنَا شَيْءًا مَخْرَاقَ حَرْبٍ يُعِينُ عَلَى السِّيَادَةِ أَوْ لَيْسَ

اعز یعنی اصعب يقال ہو غر الفقدان اذا كان نقداً شاعاً على الناس لمر۔ والناسي الشاب والمخزق التصرف في الامور ترجمہ میں نے
کوئی آدمی مانند نہیں دیکھا کہ شان جاہ میں اسے بڑا ہو اور اس کا جاتا رہا زیادہ سوا سے اور گران معلوم ہوا اور اپنی مجلس میں بیٹھ ہوئے
تمام حق سب اکابر قاری کجی اور اسے اور حسین جان لڑائی کو واقف کار اور اس میں تھرت کر نیا لے زیادہ ہوں کہ اور سرداروں کے

اور مکی سردار میرمدد گار کیا خود سرداری کرے **وقال شقران مولیٰ سلمان من قضاۃ**

لو كنت مولیٰ قیس عیلان لم تجده **علی بن سلمان من الناس درهما**

ترجمہ اگر میں قیس بن عیلان کا غلام آزاد کر دے ہوتا تو مجھ پر کسی آدمی کا ایک درہم بھی فرض نہ کیا کیونکہ وہ لوگ اپنے مولیٰ کی طفر قرض ادا نہیں کرتے۔ پس اس صورت میں کسی سے قرض لیکر قرضدار نہ ہوتا۔

ولكنی مولیٰ قضاۃ کتھا **فلست ابا ان ادین وتقرما**

ترجمہ مگر میں تو ساری ہی قضاۃ کا بندہ آزاد ہوں تو اب مجھ کو اس بات کی کچھ پروا نہیں ہے کہ میں قرض لون اور وہ میری طرف سے ادا کروں۔

اللیت قوی بدارک اللہ فیہم **علی کل حال ما عففہ اگرما**

ترجمہ وہ ہی لوگ میری قوم ہر الدنویں برکت کر دے لوگ ہر حال میں خوشحالی اور تنگی سے سقد رہے اور سخی ہیں کہ جس کا بیان نہیں ہو سکتا۔

لقال الجفان والحکوم رجاہم **رحا الماء یکتا لون کبلا عندہا**

العندہم الکثیر الجراف ترجمہ اون لوگوں کو کھڑے اور غول بہاری ہیں یعنی اون کو ہر طرف طعام کھانوں سے جو مہاں کو کھلاتے ہیں پھر ان اور غولوں میں اور بہاری بہر کم اون کو مٹھ چکیاں پن چکین کو مانڈ پڑا ہوتا ہے پھر میں نے بڑی سخی میں کہ لوگوں کو کھانے کے پیاز اٹکل سے مفت دیو میں یعنی اس کی کچھ قدر نہیں کرتی

حفاۃ المہر لا یصیدون مفعلا **ولا یاکلون اللحم الا تحتہ ما**

جفاۃ اذ البعد والحق القطع والتمذم من الخدم بہم وہو سرۃ القطع واراد بہ القطع بالساکین ترجمہ وہ لوگ گوشت کا ٹپر سے دور رہنے والے ہیں اور مذہب کے جوڑ و نکو پاؤں مٹھ سے جدا نہیں کرتے بسبب کثرت قدام کے اور ان پر دستا خوانوں پر گوشت چہر لون سے کاٹ کر کھاتی ہیں نہ دانتوں سے یعنی اہل تکلف رہا تھے ہیں۔ **وقال ابوہل النحی**

الابیوت معادن فینکارہ **ذهب وکل بیوتہ ضنم**

اراد بالبیوت القبائل۔ وانجاہ لکتاب الاسل ترجمہ لوگوں کو خاندان کا تین میں شل سونے دچاندی کی کانوں کو سوسیرے مردم کی اہل مانڈ سونکی کھانگی یا مانڈ سونکی ہے اور اس کو دمال اور نامال کو تمام خاندان بڑے اور بزرگ ہیں یعنی وہ نجیب الطرفین ہیں۔

عقم النساء فہا یلدن شبیہہ **ان النساء بمثلہ عقم**

ترجمہ تمام عورتیں بائیس ہو گئیں وہ ایسا بزرگ شخص نہیں بنتیں اور میں شک نہیں کہ عورتوں کی ایسی شخصیت کے بغیر سے بائیس ہوتا ہے۔

متہلل ینعم بلامتباعہ **سبان منہ الوفر والعدم**

تمثل تبسم و فرح۔ والبار فی بلائی عن۔ والوفاء الخنازیر والعدم الفقر ترجمہ وہ مان کے کنو سے خوش اور زمین کر گئے سر دور ہو۔ اور او سکے نزدیک تو نگری
ورقیری برابرین یعنی عالی ہمت ہو۔

صَمِيمًا وَلَيْسَ بِجَسَدِهِ سَقَمٌ

نَزَرَ الْكَلَامَ مِنَ الْحَيَاءِ تَخَالُهُ

النزول القليل۔ و انہم گفت اہم ترجمہ باعث حیا کہ قلیل الکلام ہو نہ بسبب عدم قدرت گفتگو کر۔ ایسا کم گفتگو ہو کہ تو اسکو بیا خیال کرنے لگو اور
حال یہ ہو کہ اس کے جسم میں کوئی بیماری نہیں ہو۔

وَقَالَتْ لَيْلَى الْأَحْيَلِيَّةُ

لَيَقُودُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ بَرِيئًا

يَا أَيُّهَا السَّادِمُ الْمَلُوءِيُّ رَأْسَهُ

كَعَبٌ إِذَا الْوَجَدَتْهُ مَرُوءًا

أَتَرِيدُ عَمْرَو بْنَ الْخَلِيعِ وَدُونَهُ

السدم گفت فعل الدائم۔ والمملوء من لوى راسه ذوالعرض و تکرر الدائم فی الاصل الخيط الخلط من الاسود والابيض و استعير للبحش المركب من اخلاط الناس
والمعروف المعروف ترجمہ اسے تکرر بسبب غرور کے اسلیو کر دین کہ اہل جہان کے ایک لشکر کے جو مختلف قوموں سے مخلوط ہو سرداری کرتا ہو۔ کیا تو عمرو بن الخلیع سے
ارادہ رکھتا ہو اور حال یہ ہو کہ اس سے دور یعنی پہلوی کعب تیرے لڑیکا موجود ہیں اور جب اس قوم سے لڑیکا تو عمر و مذکور کو ایک ایسا سردار پاؤں گا جسکی
قوم او سپر ہوئے ہر بان اور او کی تال ہو یعنی تو اس کے مقابلہ کے تاب نہ لاسکیگا۔

كَالْقَلْبِ لَيْسَ جَوْجًا وَحَنِيْمًا

إِنَّ الْخَلِيعَ وَرَهْطَهُ فِي حَامِرٍ

الجوجو کہ صدر الصدر و الخرم موضع الجرام من الصدر ترجمہ بیشک عمرو کا باپ خلیع اور اسکا فریق بنی عامر ہو۔ و لکی مانند دین چہر سیدنا اور وسط سیدنا بنظر
حفاظت پہنایا گیا ہو اور اسلیو او سپر کوئی جہارت نہیں کر سکتا۔

لَا ظُلْمًا أَبَدًا وَلَا مَظْلُومًا

لَا تَقْزُونَ الدَّهْرَ إِلَى مَطَرٍ حَرِيٍّ

المطرف بن عقیل دہم آثار عمرو بن الخلیع ترجمہ تو کبھی آل مطرف سے است لڑنے ظالمانہ کہ تو او پر ظلم کرے اور نہ مظلومانہ کہ تو خواستگار انتقام ہو۔

وَأَسِنَّةٌ زُرْتُ تَخَالُ نَجُومًا

قَعْمٌ رِبَاطُ الْخَيْلِ وَسَطُ بَيْوتِهِمْ

الرباط من الخيل ما فوق الخسر و تخال نجوم من غامد اسب ترجمہ وہ ایسی قوم ہو کہ گور و گور کو بیٹے یا پایکاہ اوں کے گھر و گورچ میں ہو اور چکوتہ کے کہ جو
بسبب کثرت چمک کے روشن ستارے گمان کی جاتی ہیں۔

وَسَطُ الْبَيْتِ مِنَ الْحَيِّ اسْقِيْمًا

وَعَثَرَتْ عَنْهُ الْقَمِيصُ تَخَالُهُ

الحرق المرقع عطوف علی رباط الخیل ترجمہ اور او کے گھر و گورچ میں جو جھکا کر تہ بسبب کثرت خدمت همانان یا بسبب اشتغال جنگ کو بارہ بارہ ہر لینے ان

المنجى

ترجمہ وہ لوگ اپنا ارادہ نکال پوری کر نہیں اور اگر وہ نکال دے تو کم از کم ان میں تیر نکال دے تو کتبہ دینی جاتی ہیں۔

اذا غل المسك يجر في مفارم

راحتنا هم ورضی عننا الکریم

ترجمہ جبکہ مشک ادنیٰ مانگوین بہینجانا ہی یعنی جبکہ وہ لوگ اپنی بزم انس میں بوقت صبح شراب نشی کرتے ہیں اور حیات ملوک رؤساء ملک کا استعمال کرتے ہیں تو وہ اس وقت ایسی حیا اور قارسو پیشو ہیں اور ایسی ہو جائیں کہ تو انکو اندر کمر اور دروازے بسبب یسین سخن لگ کر وہ اس وقت کچھ حرکت نہیں کرتے جیسے چھوڑ لوگ کیا کرتے ہیں۔ وقال آخر سز طییر نے الربیع و عمارۃ ابی زیاد العنسی

فان تكن المودت جبر فتنة

فَلَمْ أَرْهَا لِيَكَاكَ بَنِي زِيَادٍ

یقال جرف الطین باجم فالهملۃ اذا نهی کما کفره شد و او امر او به تناسل و روى عرقى و غیرتى و جمعه سوا اگرچه حادثات روزگار در بسبب
 ہلک کرد و ان واجب کے میل استیصال کرد یا باجلاد یا جزا و میر بحالت دیگرگون کردی و گزینہ نچوڑ میرا لایع و عمار و زید و کو و بیونکی یا تندنی و محنت کشین

ہما رحمان خطیبان کا نا

عن السَّمِ الثَّقِيَّةِ الصَّعَادِ

والمختل نسبة الى الخط فترى بالبحرين ينسب اليها الرماح - واسم جزم اسمر والسمرة اجود والوان الرمح ونقش الرمح قومه - والصماجهم صخرة وهو الرمح الطويل من حزمهم
وهو دونون اقسام سيد بن كندم كوان بن حنيفة ونحوه رازی قامت اوراعتدال من دفن و ساخت بونهم خطه شمر -

هَٰذَا الْأَرْضَ أَنْ يُطَاعَ عَلَيْهَا

بیشلهما تسالم او تضادی

تساں جھول سن اناں، انتر با ذ صبا الی تحت حسن مالک ذ اخافہ۔ وان بقدر الاماوسن شحمہ زمین ادک پلے مے خچر کو دبائی جاتی ہر یاد کو زور کے چلنے سے
خوف دلائی جاتی ہر یہ دونوں شخم ایسے تھوکر اداں جس کو کوکر اعتماد پر اور مخاطب تو صلم کر سکتا ہر کسی سے لڑ سکتا۔ وقال آخر

عَمُّ نَيْضِ الطَّرَفِ فَضْلُ حَيَوَاتِهِ

ویدن و اطاف الرطوبه دوان

الفضل البقية منصوب على الظرفية اولى انه مفعول له ومفعول على انه فاعل الفتح والادواتي جميع وان بحرف التقريب مترجمه ونحوي ان كل من اني بحرف جباكي خطأ و

كَالسِّنْفَانِ لَا يَتِيَهُ لَأَنَّ مَسَّهُ

وحدّاه از خاستن خستای

ترجمہ اور وہ شخص تلوار کی مانند ہر اس بات میں کہ اگر تو اسکو نہی کہہ پڑ تو اسکا چہرہ بجاگوںم معلوم ہوگا اور اگر اسکو سختی سے پوچھو تو اسکی دونوں بازو
سخت معلوم ہونگی۔ تلوار دو دھار کی اور دو دھار کی کہتے ہیں۔

ابن عجلان بن زيد والله

لَمَّا دَخَلَ الْمَدِينَةَ النَّبِيُّ ﷺ

البنال بسالفة من بابه والجلية بالكل العظام من الابل والاشول جهم شاكه دهن من النوق بالقي عليها من جملها او وضعها سبعة أشهر ثم جف لها ثم حرقهم بيشك ميرا
چچا کا بیاض حقیقت میں زید پر اور وہ بیشک فون نامہ پری موٹی اور شینو کو تو نہیں بہت کر کے والا ہو۔ یعنی ہمالو کو کہیے ناقہ نامی فرہ کی کوچر کا ستارہ اور فرہ کرنا

طالع الثنايا بالمطايا وسابك الوغاية من بيت درهايت ۱۱

الطلوع مبالغته الطام كالصبر والنعمة الحقيقية. وتكني لطلام الثنايا بمن يركب مصابلا للموز. وابتداه عاجله والجلية نعت غاية شرحه بذريعة ساری ناقو کو
بڑی بڑی شکل کام اختیار کرنا ہوا اور اس حد تک بڑی تائی جو شخص اس حد تک بڑی تائی کو لے لے اور اپنی ہر قسم میں مقدم اور پیشوا گنا جاتا ہو۔

يَسْرُكُ مَطْلُوًا وَيَرْضَىٰ ظُلْمًا وَيَكْفِيكَ فَحْلَةً عِنْدَ مَخْرَمٍ

شرح چیمہ جبکہ تو مظلوم ہو تو وہ مجھ کو خوش کرنا یعنی ظالم سے تیرا انتقام لینا ہوا اور جب تو ظالم ہو تو وہی تجھ کو رخصی کرنا ہوا کہ تیری طرف سے نادان اور تیرا ادا
کر دیتا ہوا اور نادان دیکھ کر وقت جو تو اوسکو فرم کر دے وہ اوسکو تنہا کافی ہوتا ہوا۔

من النفي المدلين في كل حجة بسفوح من جولة الراي تحكيم

يقال اولي حجة اذا خرج بها لانه ليطالب بالحق في نفي فشيء به بارسال الرجل دلو في البير لينزع المار. واد بالجمعة من من الاجتاج. واستخدم الحكم. وجولة الراي
الراي الجائل في الاسود من بيانية ترجمہ وہ اون کو گو کہ ہر قسم ہر قسم میں تیرا اور حکم راہی سے حجت پکڑتے ہیں۔

جديرون الاين كروك بريبة ولا يغير مولك الدهر ولم تغرم

الريبة اتمته. واعزله الزمة. واليه منسوب على الظرفية ترجمہ وہ لوگ اس امر کو لائق ہیں کہ تیرا ذکر تم سے نکالیں اور کبھی تم پر وہ تاوان نہ ڈالیں جسکو تو
خود بخوشی نہ قبول کرے۔ وقال ايضا

اقول لعبد الله وهما ودوننا منخ المطايا من مني المصحب

الوہن آخر الليل. ونبي مني مكة. والمصحب من مني الجمار من مني متصل بہ ترجمہ میں کتابوں اپنی رفیق عبد اللہ سے آخر شب میں جبکہ قیام گاہ مادہ
شتران مقام منی اور مصحب کا ہر دوری تھا۔

لست الخبز حلتنا اهل ساعته تمر وسهواء من الليل هب

علله بشفله. والخبز المحرور للخبز. والسهو اقد من الليل وروی توارو ہو بمعناہ ترجمہ خدا تیرا ہلا کر دے کہو محبوبہ کے ذکر سے ہلا کا ش ایک ساعت
گزرا جا کر اور کسی قدر زات کٹ جاوے۔

فقام فاذن من وساده وساده طوي البطن مشوق الذراعين حجب

طوی باطن جیم ابطین کرمی اذاجام فاعل قام۔ وانشق خیف الیم۔ وانشق جی الطیل ترجمہ سو اپنی جگہ سے اٹھا اور میری بستر سے اپنا سر
قریب کیا ایک شمع خالی شمع تیار ہو و بازو دماز قد یعنی عبدالمدنی حسین یہ اوصاف جسم تو یعنی وہ پہ پہلا اور بالاک تمامہ پیدا اور کالہ۔

بعید من الشیء القلیل احتفاظه	علیک ومنزل الرضا علی بغضیب
------------------------------	----------------------------

الاحتفاظ الغضب علیک متعلق بز۔ والمنزل القلیل ترجمہ تھوڑی چیز پر تجھے غنا ہونا اوس سرور پر یعنی تھوڑی چیز پر تجھے ناراض نہیں ہوتا بلکہ غفور
کرتا ہوا و حجب وہ غنا ہو تو کمتر فرامی ہوتا ہو یعنی مستقل بہاری ہر کم ہو۔

هتوا لظفر المیمین ان لم یح او عدا	بما الذکب والتعاطی المتعصب
-----------------------------------	----------------------------

الظفر کشف الظفر مراد۔ المتعاطی کنیز اللعوب ترجمہ وہ کامیاب سبب ہر اگر اوس کو پاس قافلہ شہر سوار نکلا شام کو آوی جائے کہ اوس کا کھلاڑا و محبوب القلوب ہو
یعنی خوش طبع و محبان نواز ہو۔ **وقال ابو وہیل فی الازرق مخرومی**

ما فارتز بنا عداۃ الخلل من ریمع	عند التفرق من حجبہ من کرم
---------------------------------	---------------------------

الخل بالجمہ الطریق النافذ بین الرلتین والزل استطیل۔ والرسم کعب موضع وانجم بالکسر الحادات الکرمۃ ومن بیاتیمہ لما ترجمہ کہم قدر سخت صحبت کرم عام
و عادات کرمہ کی ہکو پہنچائی گئے جبکہ تھوڑی سی رہتی مقام ہم میں ہکو ہکام مفارقت مجدد یعنی ازرق کے کی

ظل لنا واقفا یحی فاکثرنا	قلنا وقال لنا فی وجہہ نعہ
--------------------------	---------------------------

ترجمہ ہمارے لیے دن چڑھتا تھا کہ اگر تاکہ ہکو بہت مال بخشا تھا سو چہنچہ اوس کے روبرو کہ اوس کو ہمارے روبرو کہ اوس کا جواب اکثران تہا یعنی جو
اوس سے ہم سے کہا اوس کو چہنچہ مان کہا اوس کو تسلیم کیا اور چہنچہ اوس سے مانگا اوس کو جواب میں اوس کو مان کہا اور ہکو دیا۔

ثم انشغی عنک من موم واعیننا	لما تولی بدیع سیاحہ
-----------------------------	---------------------

انشغی قصد دم۔ والجار والجار متعلق بخزوف اور تلبست ترجمہ میری وہ ہوس جدا ہوا اور حال میں اور جبکہ اوس سے ہم سے پشت پیری تو ہماری آنکھیں اشک بڑا
سوہری ہوئی ہیں۔ **نعمۃ الناقۃ الآدمیۃ معجرا**

بالدرد کالد جلی داجی الظلم	
----------------------------	--

الادامۃ الناقۃ البیضا۔ والجر احتم۔ والبر الثوب المخطط۔ والدای المظلم۔ والظلم جہ ظلمہ ترجمہ وہ سفید ناقہ پر داری دار غامہ باندھی ہوئی تھا
مثل بدر کے کہ اوسو اندھیر وکی تاریکی کو روشن کر دیا ہو۔

وکیف انسا لانتھالک واحد	عندک ولا بالذی اولیت من قدم
-------------------------	-----------------------------

ترجمہ اے مرد میں جگو کہ کو تو کہو کہ ادا اور حال یہ کہ تیری خیمیں جبر ایک نہیں بلکہ بیشمار ہیں اور نہ تیری عطا جو تو نے جگو بخشی ہو پرانی ہو گئی ہے

نہی نئی عطائیں عنایت کرتا ہو تو ان کو میں کہوں کہ فراموش کر سکتا ہوں۔ وقال الضماني

ما زلت في العفو للذنوب واطلاق لعاني مجرمه علي

العاني الاسير۔ و الخلق كلف المبرون الذي لا يرجى العفو ان ترجمہ تو ہمیشہ گناہوں کا بخشش میں رہتا ہو اور اس قیدی کے آزاد کرنے میں جو ایڑ گناہ میں
ایسا کہ وہی جسکے چوتھ کے امین نہیں ہو۔

حتى تمنى البراة آلفهم عندك أمسوا في القيد والحزن

البراة جمع بار یعنی البری من الذنوب۔ والقید بالسریر الذي يشده الاسير۔ والحزن جمع حلقہ ترجمہ میانک غیر قصور مندوں کی آزادی کی اس بات کی کہ وہ تیرے
پاؤں میں اور پیر پونین قید ہو تو تاکہ تیرے کرم سے بہرہ ور ہوتے۔ وقال اخرين الميثي في علي بن الحسين بن ابي طالب يقول
انما للفرزوق وصيحه ان الالبات للفرزوق ومن خبرنا ان هشام بن عبد الملك كان قد حج ومعه سادات
الشام فحمدان يستلم الحجر فم يقد عليه كثره الا زحاما حتى جاب على بن الحسين فظاف فلما بلغ الحجر فرق الناس
فسال سادات الشام هشام بن عبد الملك فقال لا اعرفه وكان يعرفه فقال للفرزوق انا اعرفه الشدا الان لم يتبين
الاخيرين للآخرين۔ هذا الذي يعرف البطحاء وطأها والبيت يعرفه والحل والحرم

الطحاء اصيل الودع فيه دقاق الحصى۔ دار البر بطحا کہ ترجمہ یہ شخص ہے جسکے شان قدم کو وسیع پتہ لیکہ کمال کا جائنا ہو اور بیت الدار اسکو جاسی ہو اور
حل اور حرم یعنی سب جانتے ہیں۔

هذا ابن خديعة الله كلمهم هذا التقي النقي الطاهر العلم

ترجمہ یہ بیٹا اس شخص کا ہے جو ساری ہندوگان خدا ہی بہر یعنی بنی صلا علیہ وسلم کا یہ پرہیزگار پاک طاہر شہور اور نمایان مثل کوہ کی یادیں کو امور بڑا اور افکار
اذا رأت قريش قال قائلها الى مكانهم هذا اينهم الكرم

ترجمہ جبکہ قریش اسکو دیکھو تو انکا کہو والا یہ کہی کہ اس شخص کو عمدہ کاموں تک کرم کی انتہا یعنی آ سے زیادہ نہیں ہو سکتا۔

بجاء ميسكه عرفان راحته ركن الحليم اذا ما جاء يستلم

العرفان منصوب انه مغول له۔ والراية الكفء الحليم له حال من قبلته والمناستبہا ہونا میں الركن الاسود الى الباب والى المقام۔ والاستلام فی الاصل ہون
الحجر وغلبہ الحجر الاسود ترجمہ جبکہ وہ حجر اسود کو چوڑی آؤ تو اسکی شبلی کی شناخت کے سبب یہ کہ رکن حجر اسود اسکو روک لے کیونکہ وہ اسکو خوب چاہتا ہو اور اسکا
برکت مالک کرنا چاہتا۔ اے القبايل ليست في قاهم لا ولية هذا اوله نعم

برکت مالک کرنا چاہتا۔ اے القبايل ليست في قاهم لا ولية هذا اوله نعم

کو خوش ہوتا ہو کہ نہ وہ اس کا گوشت فوج کھاتا ہو **وقال العریان لسملة ووفهم خيرة**

مررت علی دار الفراء السوء حوله - **لکون کعبان مجاہل بستان**

اللبون الناقه ذات اللب من التکبر الخفس والصيدان کشیدان طائل النخل۔ واما کعب البستان واراد به ما یطرب به ترجمہ ایک شخص بد ذات خیل کے گہر پر میرا گڑھا ہو جس کو گرد باغ کا احاطہ میں دو دو ذی والی اوٹھیاں بلند قامت مثل تند دشت خرماکو کڑی تھیں۔

فقال الا اضمیت لبونی کما تشری - **کان علی کبا قهاطین افدان**

اللبنة الصدرة والقدان القدر المطین ترجمہ سوا اول خیل فوج سے کہ اس شخص میں کہ میری دو دو ذی والی اوٹھیاں جیسا کہ تو دیکھ رہا ہے ایسی فربہ ہو گئیں کہ گھبرا اور تکیوں پر محلوں کی شکل چڑھ رہی ہیں یعنی اوٹھیاں فربہ کا یہ سبب ہے کہ وہ بسبب آکا ہلکے اور پیسے نہیں کرتا اور نہ کسی ہمالو کو لینے پر کچا جاتی ہیں تاکہ خوش فربہ ملی ہو جاوے۔

فقلت عسوان یجوز البخیر سر جها - **ولا واحد یسع علیها ولا اثنان**

السرب الجماعۃ۔ یعنی علیہ نہ تھکتے نہ تھکتے ہیں اس سے کہ اس کے قریب ہو کہ لشکر اور کوٹھڑا اور دانے گروہ کو احاطہ کرے اور تم میں کانہ ایک اور نہیں سوا اس کے کہ چل سکے اور نہ دیکھ سکے وہ سب دشمنوں کو قبضہ میں آجائے جیسا کہ کہیں۔ مال موذی نصیب نمان۔

ورحمتی دار الفراء الصدوق علیہ - **مرابطا فواس ومکتب قتیان**

راح اذا ذهب راعا وقد یسئل مطلقا۔ والصدق الاحکام فی النخل اذا اقصی الیہ بوصف ترجمہ اور دانے زمین ایک عمدہ راستہ آؤی کو گھر کھینچ گیا جس کے پاس گھوڑوں کو طویلے اور چاروں کے کیل کو کی جگہ تھی۔

ومنت مینات یجتر حوامها - **وموضع اخوان الرجب اخوان**

المنحرف من النحر والمینات من الابل مائلہ انما انما تكون عزیزۃ عندہم۔ ویرجحول من جرحہ۔ والحوار ما یجوز من ماعذک ولدا الناقۃ حین تفضد والافوان جمع اومنی اخوان من سرب ترجمہ اور اس کے پاس اول اوٹھیاں کو کی جگہ ہے جو ہمیشہ مادہ بچہ یعنی ایسا سماں نواز ہے کہ ہمالوں کیلے ایسی قیمتی ناقہ دیم کرتا ہے جو ہمیشہ مادہ بچہ یعنی ہیر اور جب کا بچہ بسبب سفر زمین پر کھینچا جاتا ہو یا بعد دیم کے اس کی شکم سے کھینچا جاتا ہو اور اس کو گرد ہمالیوں کے پیشے جگہ ہے یا خوان دہر نیکی ہمالیوں اور ہمالیوں کی یا اور خواں کو کی۔

فقلت فله انی ایتلت مراغباً - **بن علیہ مد فی وان او وکان**

رغب فیہ اذا طس فیہ ورغب علیہ اذا فرغ الیہ۔ والعلبۃ بکسر الدال فالعلبۃ فالمرحۃ الناقۃ السریعۃ لیس والافوان ترجمہ میں نے اس سے کہ میں نے تیرے پاس بلبل تیرے پیشے کے ایک ناقہ دیم کیا ہوں جس کے پاؤں بسبب سودگی سے خون آلود ہیں اور میں ایک بچہ شخم ہوں۔

فَقَالَ الْاَهْلُ وَسَهْلٌ وَمَرْحَبَا

جَعَلْتُكَ مِنِّي حَيْثُ كَجَلَّ الشَّجَانِي

اشجمن الحزن والغم ترجمہ سوا سے جواب دیا کہ سن تو گھر میں ایک شخص غم مزاج اور سخی کے آیا اور میرا گھر ترے لیے خاتم آسائش دوسیم ہر مین نے تیری جگہ پر جو جسم میں اور جگہ کی جہاں اپنی غم دار اور رکنا ہوں لینے دل میں۔

فَقُلْتُ لَهُ جَادَتْ عَلَيْكَ سَحَابَةٌ

بَنُو يَتَدِي كُلُّ قَفْوٍ وَرِيحَانٍ

اراد بانور المطر الذی کیون بہ و ہوا لہم الساقط وقد کانا یسبون الیہ الريح والمطر ویندی یطرب۔ والفقہ بالفار والین المجرۃ نور الخمار ترجمہ سو میں نے اور سو جواب میں کہا لینے یہ عادی کہ تجھ پر ایسے جوگ رہیں نہ برسوں پر گل خنار دیکھو تو تر و تازہ کر دو۔

وَقُلْتُ سَقَاكَ اللَّهُ خَمْرَ سُلَافَةٍ

بِمَاءٍ سَحَابٍ طَرِبَ بَيْنَ مَصْدَانٍ

السلافۃ الخمر لہبتہ۔ والحق المراد۔ والمصدق بالغم جہم مصدوہ البغیۃ العالیۃ ترجمہ او میں نے اس کو کہا کہ خدا تجھ کو شراب کنہ از اس کے پانی سرلی ہوئی جو اونچر او پچھیلوں میں حیران اور گھر ہو پلا دو۔ **وقال** آخر ہو عبد الدین محمد بن سالم بن یونس الخياط المعروف بابن الخياط كان مولیٰ قریش اور ہندل یکم الخلیفۃ الممدی فلما اشدہ اعطاه سیر الفدر ہم فجاوہانی الحق الزمان کان عنده۔

لَمَسْتُ كَيْفَ كَفَّ أَبْنَى الْغِنَى

وَلَمْ اِدْرِ اَتِ الْجِدِّ مَرَّ كَفِّ يَجْدِي

اعداءه اذا جاوزہ ترجمہ میں نے اپنی سستی سے اس کی سستی چھوئی طلب کر کے اور یہ میں نے جانا کہ شمش کا مضمون اس کی سستی کو برہ کر سیری سستی میں آجاو کہ میں نے تمام مال عطاسم اپنی مال ملک کے فقیر دیکھو بخشید اور بہر خود فقیر ہو گیا

فَلَا اَنَا مَنَّهُ مَا فَاذْ ذُو وَالْغِنَى

اَفَدْتُ وَاجِدًا فَاَتَلَفْتُ عِنْدَ

الافادۃ بمعنی الاستفادۃ کما فی قولہ اَفَدْتُ فِیہ لذلک الخی ترجمہ سو میں نے اس کو وہ چیز حاصل کی جو تو نکلوں اور اس کو حاصل کی مگر اس کی خسارت کا اثر مجھ پر برایت کر گیا اسلئے جو کچھ میری پاس تھا اس کو ہی تلف کر بیٹھا۔ **وقال** آخر

اِذَا اَلَقِيتَ قَوْمًا فَاسْأَلِیْهِمْ

كَفُو قَوْمِي بِصَاحِبِهِمْ خَبِيرًا

ترجمہ اپنی روضہ پر خطاب کر کہتا ہوں کہ جب میری قوم سے ملو تو ان سے میرا حال پوچھ کہ میں کہہ دوں گا کہ میں نے ان سے کیا سنا ہے میری قوم اپنی قوم میں میرا حال یہ کافی خبر دار ہو۔ **هل اعفون** اصول الحق فیہم

اِذَا اَعْسَرَتْ وَاقْتَطِعَ الصَّدْرُ

اسقطت العرق القطیۃ للفرورۃ۔ والانتظام اخذ فی الغلیل من الکثیر واراد بالصدور القوم ترجمہ یہ پوچھ کہ آیا میں ان سے کہوں اس مال معاف کر دیتا جبکہ وہ تنگ دست ہو جائی ہیں یا نہیں اور بہت میں ہی تہوڑا سا لیتا ہوں۔ **وقال** عمرو بن الاطنابۃ احد بنی الخزرج

اَنِ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ اِذَا لَمْ يَدَوْا
بَدَّ اَوْ اَبْجَحَ اِلَيْهِ ثُمَّ الشَّاعِلُ

انندی الرجل اذا جلس في نادى القوم - حتى الدوا واجب - والنائل النفل الزائد ترجمہ میں بیشک اس عکسہ قوم میں سے ہوں کہ جب لوگ برادری کی محفل میں رونے افروز ہوں تو اول حق واجبہ داکرتے ہیں پھر نفل غیر واجب -

لِمَا نَفَعِهِمْ مِنَ الْخَنَاجَارِ اَتَيْهِمْ
وَالْحَاشِدِينَ عَلَى طَعَامِ النَّازِلِ

الطعام یعنی الطعام مصدر الخناجاء الختم ترجمہ وہ لوگ اپنی ہمسایہ عورتوں کو خوش سے منہ کرنا والی ہیں چہ جائیکہ خود مرکب خوش ہوں اور وہ لوگ ان کے ہاتھ کی گمانا کھانے پر سب محتاج اور شفیق ہیں -

وَالْحَالِطِينَ فَقِيرَهُمْ بَغْتِهِمْ
وَالْبَاذِلِينَ عَطَاءَهُمُ لِلْسَائِلِ

ترجمہ اور وہ لوگ اپنے فقیر کو اپنے تنہا کے ساتھ ملائیوں میں اور وہ لوگ اپنی عطا سائل کیلئے خرچ کرنے والے -

الصَّارِبِينَ الْكَتَبِيَّةَ بَيْضَهُ
ضَرْبُ الْمَجْمُوعِ عَنْ حِيَاضِ الْاَبْلِ

الصاربين ماخوذ من ضرب عند اذا دفنته و برق لم - والمجموع من ليطرد الابل عن الخوض بعد ما شرب الماء - والكشم اسید العظیم والابل حیاض الابل کا نام اور الابل ترجمہ وہ بڑے سردار کو جس کا خود چمکتا ہو ایسا مار ہٹاتی ہیں جیسا کہ اونٹوں کو بعد پانی پینے کے ہٹا دیتے اور الابل حیاض الابل کا نام -

وَالْقَاتِلِينَ لَكُلِّ اَفْرَاقِهِمْ
اِنْ الْمَنِيَّةُ مِنْ وِرَاءِ الْوَاغِلِ

القرن هو اشل المساوی فی القوة - والواغل من وغل اذا فرمته المولى یعنی المفر ترجمہ اور وہ لوگ اپنی ہمسرد کو لڑائی میں مار ڈالتے ہیں اور ہمسرد نہیں ہونکہ موت بہانے والیکے پیچ لگی رہتی ہے -

وَالْقَاتِلِينَ فَلَا يُجَابُ كَلَامُهُمْ
يَوْمَ الْمَقَامَةِ بِالْقَضَاءِ الْفَاجِلِ

قامتہ مجلس ترجمہ وہ لوگ بروز ہم حکم قطعہ دینے والے ہیں اور ان کا کلام پر کوئی عیب نہیں لگایا جاتا -

خَزَرُ عِيُونِهِمْ اِلَى اَعْدَائِهِمْ
يَمِشُونَ مَشْيَ الْاُسْدِ حَتَّى الْوَابِلِ

زرا لجمیعین النظر باحد الشقیین و مکی عن الاستحقاق والواہل المطر ترجمہ او مکی انکسین او مکی دشمنوں کی طرف تہجی ہیں یعنی اونکو متکبرانہ بنظر حقارت دیکھتی ہیں اور میدان جنگ میں ایسے طمینان سے چلتے ہیں جیسا کہ شیر میدان شدید میں بسبب حرارت مفرجہ چلا جاتا ہے یعنی مریضے نہیں ڈرتے -

لَيْسُوا بِاَنْكَاسٍ وَلَا مِثْلٍ اِذَا
مَا الْحَرْبُ شَبَّتْ اَشْعَلُوا بِالشَّاعِلِ

الانكاس جہنم کس وہو الرجل الضعیف - والمیل بالکسر جہنم میل وہو من اللبث علی الفرس ومن لا ترس محدولا لا یستف - وشبت مجهول من شبت النار

صاحب سحر علان لرحلین۔ الماترجمہ ماثرة وہی المکرمة اتی توثر و تنقل و تذکر و السفر جرم سفر مخرج الکتاب و جرم سفر لایم یخصه بیاضہ ترجمہ سحر سحر و سحر سحر
سحر کو میری طرف سے ایسے سلام کے تحفے پہنچا دیے جیسے شہرہ گیارہ اور خوبیاں مثل صبح کر روشن ہونے یا کتا بونین لکھی جاتے ہیں۔ یہ کلام بطور سحر ہوتا ہے۔

فَاتْلِیْمُ تَاتِیْہِ حَرِیْبَا
تَحِلْ عَلٰی یَوْمِئِذٍ نُّذُورُ

الحرب بالسلوب حل علیہ جب تک کہ اللہ جسے روز تو لیا کسٹامیری پاس آویگا تو اسدن مجھ پر تنوں کا ایسا لازم ہو جاوے گا جتنی اون تنوں کا جو تیرے روز
لوگوں جیسے کہ مافی ہین۔ تَحِلْ عَلٰی مَقْدِرِئِہِ سَبَادُ
علیٰ اخفاہا عکس یسود

المفسرہ میں فرہیت الناقہ اذا دللت اولاد اکبریتہ والسناد الناقہ الثویۃ والعلق الدم مار الدم سال ترجمہ اس روز چھپ کر کچی کاٹنا ایک لچھو اور توڑی پھینک دینا
ناقہ کا دا جب ہو جاوے گا جسے موزوں پر سبب کچی کاٹنے کے خون بہتا ہو۔

لَا مَلَّکَ وَ لَیْلَہُ عَلَیْکَ اُخْدُی
فَلَا شَاہُ تَنْبِیْلُ وَلَا بَعِیْرُ

رفع شاقہ علی انہ فاعل محذوف از فلان جی مشک شاقہ۔ والامالہ الاعلا ترجمہ تیری ہاتھ ایک افسوس ہے کہ تجھے جسے نالائق کو جتنا اور تیرے دوسرا افسوس ہے کہ تو ایسا
لمیہ پیدا ہوا سو اب تیرے امید نہیں کیجاتی کہ تو کس کو کڑی دی یا کوئی شتر ان اشعار کا اسر باہین لانا اس لحاظ سے ہے کہ شاعر اپنے انشاؤں کی تعریف کرتا ہے
وقال یحییٰ اللہ الحق الی من الارز و عبد اللہ بن حوالہ الارز فی صحابی کریم یحل ان یکون نسبه الی حوالہ بن ابی دہم بن من الارز۔

لَمَاتِیْعًا بِالْقُلُوصِ وَ رَحْلِہَا
کَفٰی لَہٗ کَعِبَامًا تَعْبَابَہُ کَعِبُ

تعب بالامر اذا لم یستد بوجہ مراد۔ والقُلُوصُ الناقۃ الشاہۃ۔ وکعب علم قوم فاعل فعل ترجمہ جبکہ ناقہ کعب تک لئی اور وہ ناقہ اور اسکو کجاوہ کی بابت کاٹنا
ہوا یعنی اسکو یہ سوجھا کہ اون دونوں کو کیا کرے تو خداوند تعالیٰ کعب کو اس امر کو کافی ہو گیا جس میں وہ نا کا میاں ہوا اور بیان کفایت الحکم شتر میں ہے۔

دَعُوْنَا لَهَا قَبَائِرَ فِی قَائِمِئِہِ یَہِ
یُحْجِزُ بِہَا فِیْنَا کَمَا یُحْجِزُ النَّعْبُ

القبین العبد ترجمہ ہم نے اس ناقہ پر ایک پتھر فقیق غلام کو چھری سمیت بلایا کہ وہ اس ناقہ کو گوشت کو ہم میں اسے تقسیم کرنا تھا جیسے رائیہ سمیت تقسیم کیا جاتا تھا
لَعَبْرِی لَعْدَ ضَمِیْعَتُ یَا کَعْبُ نَاہَہُ
یسیر علیہا ان یضربہا بالزکب

اضربہ ضربہ ترجمہ اپنی زندگی کی قسم کہ کعب میں نے بیشک تیری اپنی قوم نام اور پاک کر کے اس پر سوار ہو کر سوار ونگو اس کا تیرے حلالا یا کیا اسرسل و آسان تھا
اوسکو دیکھو کی حاجت تھی۔ مَوَکَلَةٌ بِالْأَوَّلِیْنِ فَکَلَّمَا
ذَاتُ فِقْہَہُ فَا لَا دَیْنُ لَہَا نَصِیْبُ

بالنصب نعبت ناقہ۔ واراد بالاولین اول الکرکب السابقین منہم۔ والنصب انعم و النشین کل ما بعد من دون الدنۃ فی فتنون و لیس عون الیہ بن بعید قال
الدنۃ لکانہم الی نصبہ فتنون ترجمہ ایسی ناقہ کہ وہ پیش رو ان ناقہ پر اسلئے متعین تھے کہ انکو پکڑے سوجھتا کہ غافلہ کو دیکھتے تھے تو لوگ قافلہ سے بڑھ کر

ہو کر ہوتے وہ اونکی طرف سے دور تھے ہر چیز پرست پرست کی طرف بل تھا شاد دہن و قال حجر بن خمالہ علیہ السلام النعمان بن النعمان

سمعت بفعل الغاعیلین فلم أجده

کمثل ابوقبوس حذرنا ونازلنا

ابوقبوس کہنہ النعمان ترجمہ میں نے نیکی کے کام کرنا والوں کو کام نہ دینا مگر مثل نعمان کہ ہوشیاری اور حسان میں کیسکو نہیں پایا۔

فما زال الخلیفۃ من کل بلدۃ

الیک فاضی حول بیتک نازلا

ترجمہ کو میرا خدا ہر شہر سے باران ہنگامہ اور تیرے گھر کے گرد بس بڑی بستی او سکودعا دیتا ہوں۔

فاصبح منہ کل واد حائلۃ

من الخضر مسفوح للذائب سائلۃ

الذائب بالذال الحجۃ فالنون مسائل الماء ترجمہ اور اس باران سے ہر نالہ اس زبیر سے چہر تو فروکش ہو دھوئی ہو کر نالیان جا کر توبہ باون یہ دعا کا تم

متہ تتم یمنع الجود والبا والتفۃ

وتصیرہ مملوۃ من الحرجۃ بباء حائلۃ

نہاہ الخیر ہوتہ۔ وکلا الفحلین مجبور۔ والنون من الناقۃ الشاہ۔ وانیض فی الحرب خفاۃ الشہر الی الشہر الخیر بارتائیت الحرب ہو بابہ الحرب۔ والناقۃ

البر تہو کن فیضہ مسطودۃ۔ والنازل یقیمہ من الابل ترجمہ نعمان جب تیری موت کی خبر دی گئی تو بخشم اور غلب و پیر کا کٹر مکی خبر دی گئی یعنی

تیرے ساتھی یہ صفات سب جاوے گی اور اُن کی جوان ناقہ خاشی یعنی ضعیف و سوسوس اور بانجہ ہو جاوے گی یعنی جرب ہی تیرے ساتھی جانا رہے گا۔

فلا مملکت ما یدکر کتک سعبہ

ولا سؤۃ ما ینحدث باطلا

ما زائدہ سو کہ فی کلا الموضعین۔ والسؤۃ دون المملک فاندلیسۃ حیث یشار ترجمہ سو کوئی ایسا بادشاہ نہیں ہے کہ اس کے خیر میں اس کو کوشش تیرے کوشش کو

پہونچ جاوے اور کوئی رعیت تیری جہوئی تعریف کرے بلکہ تیری تعریف پر ہے اگرچہ اپنی عزت میں ہمالہ کرے۔ وقال آخر

ومستخیر بعد الہدۃ ودعوۃ

بشقرۃ مثل الفجود الی وقودھا

الہدۃ سکون اللیل ویراد بہ سکون الرجال واصواتہم والشقرۃ نعت النار والذالکی اشتعل۔ والوقود بالضم مصدر ونافعہم یاوقد بہ النار ترجمہ اور بہت

مہمان شب آئندہ کتو کتو ہو کا نیو الی بعد ٹھہراؤ لوگوں کی آواز کے ہیر کہ میں نے اونکو بذریعہ ہم آگ کے جوشل صبح کو روشن ہی اوجھ کا جلانا یا آئندہ میں شعلہ لڑے

فقلت لہ اہلا وسہلا ومرحبا

بموقد نار محمد بن یزیدھا

ابن طرف بلایا۔ فقلت لہ اہلا وسہلا ومرحبا۔ بموقد نار محمد بن یزیدھا۔ والوقود بالضم مصدر ونافعہم یاوقد بہ النار ترجمہ اور بہت

مہمان شب آئندہ کتو کتو ہو کا نیو الی بعد ٹھہراؤ لوگوں کی آواز کے ہیر کہ میں نے اونکو بذریعہ ہم آگ کے جوشل صبح کو روشن ہی اوجھ کا جلانا یا آئندہ میں شعلہ لڑے

لنصبہ لہ جوفاء ذات ضبابۃ

من الذہم مبطنا ناخو بلا کرودھا

البار متعلق بمحذوف اے تلبست یعنی بموقد النار لیسۃ و محمد اسم قال من احمدہ اذا صلی فخلو وندہ بہ وراۃ طلبہ ترجمہ جب وہ میری پاس آیا تو میں نے اس کو

کہا کہ تو اب تو کہنہ میں آیا اور اچھی راہ چلا اور تیکو آفرین تو پہونچا لسی آگ جلانیو الیکو پاس یعنی میری پاس کہ جو اس کو پاس آتا ہو اس کو کام سے خوش رہو تا

اور زبان حال اوس کو کہا کہ فیاضت کہاں جلد شریف لاکھ تو وہ رات کو ایسے حال میں چلا کہ لکھ لکھ کر گونے میں قطع کر تا تھا اور آگ برابر روشن تھی۔

هَلُمَّ وَلِلصَّالِحِينَ بِاللَّيْلِ رَاحِبُشْرًا

فَلَمَّا اخْتَأَتْ تَبِيخُصَّةٌ قَلَّتْ مَرْجَبًا

ترجمہ سو جب کہ آگ کی روشنی نے بسبب قریب ہو جانیکے اسکی جسم کو صاف دکھایا تو میں نے اوس کو کہا کہ مرجہا شریف لائے اور میں نے اوان لوگوں کو آگ کی تاب پہنچتی یہ کہا کہ ہمان کے آجانیسے خوش ہو۔

الْيَهُودُ اَعَى اللَّيْلُ بِالْبَصِيرِ يَهْمُ

نَجَاءٌ وَهَمُّ الْقَرَى يَسْتَفْزِدُ

عنی مجھ و القریٰ غصہ و استغفرہ جزیہ۔ والمردہ اعی اللیل سن یدعو الناس فی آخر اللیل کالذیک والموزن۔ وصفر بالبعیم ماخوذ من صفر الجوار اذا واد۔
لما رآه یطلب البصیر من حتمہ سورہ ہمان آیا اور وہ شخص جسکی ہمان ازی کی تعریف کی جاتی ہے یعنی میں اسکو تپہ کیلئے آگ کی طرف گھسیٹتا تھا اور رات میں پچا ہوا
جیسا موزن اور مردہ صبح کو بلاتا تھا یعنی رات آخر ہو گئی تھی۔

عَلَى اهله والحیاء لا یتأخرو

تَأْخِرَتْ حَتَّى لَمْ تَكُنْ تَصْطَفِ الْقَرَى

اصطفاہ علیہ اذا فضله ہو علیہ ترجمہ میں نے اوس کو کہ تو فی تاثیر تاخیر کی یہاں تک کہ ایسا ترجمہ میں آتا کہ قریب ہو کہ تو نے میرا نونکی دعوت کو عمدہ نہونکے
سبب قبول و منظور نہیں کیا اگر تیرا حق ہم پر واجب تھا اور حق بھی نہیں رہتا بلکہ ذی حق کو پہنچ کر رہتا ہے۔

بِهَازٍ رُءُوسُ الْمَوْتِ فِي السَّيْفِ يَنْظُرُ

وَقَدِمْتُ بِسَيْفِ الْبَرَكِ هَاجِدُ

نصل اسیف حدرد۔ والبرک ام جمہ للابل البراکہ۔ والحدود النعم۔ والہما زید بقیم الجمہ علی الہما جم ہنرۃ دہی الناقۃ ایتیمہ۔ وناظرۃ تامل ترجمہ اور میں تلو
کا پہل یعنی رہے شمشیر لیکر ادا کیا جیکہ ٹو ہوئے گئے شمشیر کو ناظرہ ناظرہ کان قوی تھیں اور موت میری تلوار کو تامل دیکھتی تھی کہ کیونکر اوسکا استعمال کرتا ہے۔

بِلَاءٌ وَخَيْرُ الْخَيْرِ مَا يَنْخَبِرُ

فَاعْضُضْهُ الطَّوْسُ كَمَا وَخَيْرُهَا

عصضۃ شئی اذا جعلتہ ماضیالہ۔ والبلاء البتہ۔ والخیر المال۔ وخیر الخیر ترجمہ میں نے اوس تلوار کو اوس ناظرہ کو قاطع کر دی جو تلوار کا زبان سبب بلی
و باعتبار اہمیت ہونیکا یا امتحان کے سبب بہتر ہو اور عمدہ مال وہ ہے جو پسند کیا جاوے۔

بَذَى نَفْسَهَا وَالسَّيْفُ عَمْرًا أَحْمَرُ

فَاَوْفَضَ عَنْهَا وَهِيَ تَرْفَعُ حُشَا شَدَّ

وقض الیشی الیہ سر لہا۔ وادفض عتمہ ب غنہ کذاک۔ ورفعت نفاۃ عورت۔ ویشا شہ بلقیۃ النفس حال کلمۃ ذی رائدۃ النفس الجسد ترجمہ اور شمشیر
وسکی پاس ہوگا اگر ایسے قہمیں کہ وہ ناظرہ سبب قوی ہو کہ جو اسکی بدن قوی بلبلاتی تھی اور میری تلوار تنگی اور او کو خوشی پہنچتی۔

وَقُوْهَا بِمَا فِي جَوْفِهَا يَتَخَضَّرُ

فَبَاتَتْ حَوْنًا مِّنْ لِّهَا

ترجمہ اور قوتی جوفہا میں سے خستہ ہو جاتی۔ فباتت حوٰنًا مِّنْ لِّهَا۔

الرجاء ان شاء الله العزیز العظیم۔ وایچونہ السوداء۔ والیام جمیع نعم داریا و بد اصناف اللحم و قطعانہ ترجمہ سو بڑی بڑی سیاح و تمام شب اس حال میں
گزارئی کہ ناقہ کے قسم کے گوشن جو خوش کہا کرتے تھے اور اس کا منہ سبب اس گوشت اور شور کی جو اس میں تھی بار بار دہناتا تھا و قال آخر

وما یك فی من عیب فانی | جبان الکلب مہزول الفضیل

جبان الکلب سے لڑنا ان الجوادانہ کہ میں نے ان سے فیض کلمہ متاواہم ولا یرحمہم و کذا منزل الفضیل فان الکرم یعنی الفیور البان نہ ناقہ فی فیض الوداد
ناقہ جاننا فیض ہمز ولا ترجمہ اور جو عیب جو میں ہوں سو ہو گلوں بیشک میرا کتا نام نہ ہو سبب کتا آمد و رفت مہمانان کے اور میری ناقہ کا چرچہ ملائی کہ وہ کتا
دو دو دھڑلے مہمانوں کو دیتا ہوں اور وہ سبب گنگلی کے دبلا رہتا ہوں۔ خلاصہ یہ کہ میں سخی ہوں اور عیوب کی مجبور دانہ میں ہوں۔ و قال آخر

ساقدر من قیدی نصیب الجاری | وان کان ما فیہا کفا فاعلاہ

ترجمہ میں اپنے ہمسایہ کا حصہ اپنی ہنڈیا سے قہر کے نکالوں گا اگرچہ ہنڈیا کا کانا باندھ ضرورت میرے کنہی کی ہو۔

اذا انت لم تشرک رفیقک فی کدک | یکون قلبا لم تشارک فی الفضل

ترجمہ جبکہ تو اپنے رفیق کو تھوڑا کمائیں شریک نہیں کرے گا تو اس کو حاجت زیادہ کہائیں ہی شریک نہیں کرے گا۔ و قال عمر بن الاہتم

ذر ننی فان الشتم یا ام ہاشم | لصالح اخلاق الرجال سروق

ترجمہ اے ام شیم مجھ کو کہ میں اپنا مال خیر کروں کیونکہ نیک لوگوں کی نیک دلوں کا بڑا چور ہوں جسے اسی عہد میں سب جاتی تھی اے۔

ذر ننی خطی فی ہوائی فانی | علی الحسب الزکاء الرقیع شفیق

خط فی ہوا وہ واقفہ۔ و الشفق من شفق بمعنی شفق اذا خاف ترجمہ تو مجھ کو میری مرضی پر چھوڑ دو تو میرے ارادوں میں میری موافقت ہو جائیگی نہ میں اپنے صفات
نیک و روشن و بلند پر غافل ہوں کہ سبب نکل کے اوپر کچھ تنگ جائے نہ جو جاوے۔

ذر ننی فانی ذو فعال تھمنہ | نواب مغنیو ذر وھا حقوت

ترجمہ تو مجھ کو بطور خود چھوڑ دو کیونکہ میں نیک کاموں والا ہوں مجھ کو حادث روزگار اور جہد اور حقوق اس غم میں مبتلا کرتے ہیں کہ جو حادث کا صدر میرے
مال کو گہرے اور فنا کردی اور بہر خواہ کرے کہ کاموں میں نہ ہو سوا و میں درنگ نہ چاہئے۔

وکل کرم یتقہ الذم بالقرہ | والحق بین الصالحین طریق

ترجمہ اور ہر سخی بزرگ دنیا میں مہمانانِ مذمت سے بچتا ہو اور ہر نیک حق کا نیک لوگوں میں ایک راہ کشادہ ہو جو ہر مذمت میں ہو سکتا۔

لحمک ما ضاقت بلاد باہلہا | ولکن اخلاق الرجال تضیق

عمر بن الاہتم

ترجمہ تیری زندگی کی قسم شہرِ ارباب باشندون کی طرح تنگ نبین ہو تو مان لوگوں کی عادتیں تنگ و خراب ہو جاتی ہیں اور اس کی شہر ہی تنگ معلوم ہو کر لگتے ہیں

وقال عروة بن الورد

ان اقمروا في انائي شركة

الحاقی بقیۃ القدر و یاد دلی من یحیر القدر من جانب المستغیر و السائل - و الاثر کہ یجعلنی المشرک الکثیر و الواحد الیقظہ ترجعہ بیک ین ایک مرد ہوں کہ میرے
برتن کے سائل لوگ بہت ہیں اور تو ایک مرد ہو کہ تیرے برتن کا سائل ایک ہو۔

انهر اُمِّي اَنْ سُنْتُ وَاَنْ تَرَى
بِوَجْهِ شَيْخِ الْحَوْسِ وَالْحَوْسِ جَاهِدُ

اشوب تغیر اللون ترجمہ کیا تو مجبر اس بات پر ہنستا ہے کہ تو موٹا اور طیار ہو گیا اور تو میرے چچ کا رنگ بدل لیا ہوا سبب ان کے حقوق و نادانات و ستم و
دیکھتا ہے اور یہ امر درست ہے کہ ادا کے حقوق انسان کو شفقت میں ڈالتا ہے۔

أَقْسَمُ حَبِي فِي جُثُومٍ كَثِيرَةٍ

اراد با جسم مایند و جسم من الطعام و الحشو الشرب بلا تکلف - والقراح الماء الخالص - وکنی ببر و الما یثن سنه الخط ترجمه مین اینچ جسم کی غذا ابرست
بسمول مین بانشا اهلون کیونکه مین همماونکو کمالا اهلون اور مین خالص پانی ایام قحط میر غث غش پیتا اهلون اور ساکنین کو کمالا کمالا اهلون

وقال آخر

جَلَّ قَوْمٌ حِينَ صَرَّتْ إِلَى الْغَدَاةِ وَكُلُّ غَنِيٍّ فِي الْقُلُوبِ حَبِيلٌ

و ليس الغنى الا غنى عن الفقر
عشية تير او غدا تين

وليس الغنى إلا غنى زين القصة عَشِيَّةٌ يَقْرَأُ وَغَدَاةٌ يُبَيِّلُ

ماتانہ الاعطار ترجمہ اور حقیقت تو نگری نہیں ہر گز وہ تو نگری کہ چوان سچ کو زینت دیدے جس شام کو وہ مہمانوں کی ضیافت کریا جس سچ کو
نزار اور سسکین کو بخشش عطا فرادی۔

وَلَمْ يَفْتَقِرُوا إِلَىٰ إِيَّائِنَا ۚ إِنَّهُمْ مُخْتَلِفُونَ
حَوَادِثُ لَمْ يَسْتَغْفِرُوا لَكُمْ ۖ إِنَّهُمْ مُخْتَلِفُونَ

خدم الفقیر - واستغنی الرجل صدق غیاث مجرمہ اور سخی کے روز محتاج نہیں ہوتا اگرچہ تنہا دست ہو کیونکہ اس کا دل ہمیشہ سخی رہتا ہے اور سخی کی صفت ہے
تخلیل ہرگز نہ کرے نہیں ہوتا کیونکہ وہ ہمیشہ دولت اکٹھا کر کے کاہل رہے ہوتا ہے اور ہمیشہ فقیر کی مانند رہتا ہے۔ وقال المثل ۲۔ ہر عام المثل

جہا نقا۔ الاتیماتینہ	بالسواد کلمنہ
----------------------	---------------

عزیز بن اللہ

4

قال ابن خلدون في مدخله

بکرہ اتنا ہرکے دارادابا سہاؤ نہوا آخر اللیل فان لسا العرب کن ملین از دہن فی الاسحار علی شرب اللیل۔ و یقلن بدل ملین ترجمہ زنان ملائکہ
میرے پاس ترکے کو براہ ناوانی ملاست کرتی آئین وہ مجھ کو کتنی تھین کیا تو نہیں دیکھتا جو تصرف اموال کر رہا ہو۔

أَفْنَيْتَ فَالْكَفَى السَّفَاهُ وَانْغَا
أَمْ السَّفَاهَةُ مَا أَمْحَتْكَ أَجْعُ

ترجمہ وہ کہتی تھیں کہ تو نے اپنا مال بیکر کام میں تمام کر دیا اور میری زندگی کا وہ کام مجھ کو وہ منجھ کو فرماتے ہیں یعنی بخل۔

وَقَتُودَ نَاجِيَةٍ وَضَعَتْ لِقَبْرَةٍ
وَالطَّيْرَ عَاشِيَةَ الْعَوَاكِي وَقَعَّ

القنود جم قنود و هو خرد الرمل۔ و الناجية الناقية الثوية السريعة السير۔ و القفر الارض التي لا ماريها ولا اكلار۔ و العواكی جمع ما
وہو کل طالب زق اوقبل القوقم و اقترجمہ اور بہت سے چوب پالان ناقہ تو یہ تیز رو کے ہیں کہ میں نے او کو ٹوٹیل میدان میں زمین پر رکھ
اور ناقہ نکرو کو تو اغل آئے جانیا والوں کیلئے بچ کر دیا ایسے حاملین کہ شکاری پرندے سالو ٹکو اور فقیر کو سبب اپنی کثرت کو دیا ٹکڑی والی تھو اور پھر گری جانے

بِمَهْنَةٍ دِي حَلِيَةٍ جَرَدَتْ
يَدِي الْأَصَمَّ مِنَ الْعِظَامِ تَقْطَعُ

المهند السيف المحرر ادا اصنوم بل منعه المند۔ و الجار و الجرح و تعلق بوضعت و البری القلم۔ و الاصل الحکم الشدید ترجمہ میں نے او کو اسکی تیز ہندی زنیو
پیشانی پر تلواری سے دھک کیا جو سخت اور مضبوط ہو کر ٹکوکاٹ دالتی تھی۔

لِتَتَوَبَّ نَائِبَةً فَتَعْلَمُ إِنِّي
مَتَنُ تَغَيَّرَ عَلَى الشَّيْءِ فَتَنْفَعُ

اللام للغيابة۔ و النوب النور و الاضابة۔ و النائبة النافذة النازلة۔ و لغیر مجهول یعنی خیمہ ترجمہ یہ کام میں فراسیے کیا تاکہ کوئی قافلہ در نہوا لا
اور تکرار وہ یہ امر جان لے کہ میں اول لوگوں میں سے ہوں جو تعریف پر فریفتہ کیے جاتے ہیں اور او کو قریب میں لای جاتے ہیں یعنی میں کریم ہوں اور
کریم جلد پہنچتا ہوں۔ آجاتا ہوں بخلاف خلیل لچر کے کہ وہ کسی طرح پہنچتا ہی نہیں رہے۔

إِنِّي مَقْتَسِمٌ مَا مَلَكَتْ يَدَايُ
أَجْرًا الْآخِرَةَ وَدِينًا تَنْفَعُ

اول معنوی الجمل محذوف فاعل ایادہ اجر الآخرة ترجمہ میں بیشک اپنی اشیاء مملوک کو بانٹ دینا والا ہوں واسطے اجر آخرت کو اور واسطے
دنیا کو لہ مال کا بچ کرنا بجا کو حصول نیکنائی کیلئے اور یہی سساکین کو مفید ہے۔

وَقَالَ أَبُو الْبَرِّجِ الْقَاسِمُ بْنُ حَنْبَلٍ الْمَرِّي فِي زَفَرٍ ابْنِ يَثْمُومَ بْنِ سَوْدِ بْنِ الْمُرِّي

أَرَى الْخَلْقَ نَبِيًّا دَابِي حَبِيبٍ
وَحَجْرٍ فِي جَنَابِ يَصْحَبُ جَفَاءُ

الحجاب باحوال الدار ادا دبا انفسهم۔ و الجار الشدة و سوء الخلق۔ و الجملة الظرفية فی محل النصب علی الحالیة ترجمہ میں دو ستون کے دلوں میں

بعد جانے ابی حبیب حجر کے اونکی جناب میں شدت وجفا دیکھتا ہوں۔

لَوَ اِنَّكَ تَسْتَضِيْ بِهٖضَاوًا

مِنْ الْمِيْضِ الرَّجْوِ بِنِسْبَانِ

ترجمہ وہ دونوں جو اتان سفید روئی سناں تو اگر تو اونسے روشنی طلب تاودہ جگہ روشنی عنایت کر دے تو اگر اونسے ہلکا سا طالع تاودہ

وَنُوْرٌ مَا يُغِيْبُہُ الْعَمَاءُ

لَهُمْ شَعْلُ النَّارِ اِذَا اسْتَقْلَتْ

استقلت اس اذ اردت فی الظلمۃ کئی عین الظلمۃ۔ والعماء جناب ترجمہ اللہ لوگ نسل اوس آفتاب نیروز کے ہیں جبکہ وہ عین سرور

اگر ٹہر جاوے اور وہ ایسے نور ہیں جنکو ابنہیں چھپا سکتا۔

مِنْ حَسْبِ الْعَشِيْرَةِ حَيْثُ شَاوَا

هُوَ خُلُوْا مِنْ الشَّرَفِ الْمَعْلُوْا

ترجمہ وہ ہی لوگ شرف بلند و نیک صفات جملہ قوم سے اوس جگہ اتر جس جگہ کہ اودھون نے پسند کیا۔

دَمًا وَهُوَ مِنَ الْكَبِ الشِّفَاءُ

اِبْنَةُ مَكَارِمٍ وَّ اَسَاؤُكُمْ

الاساءۃ جمع الایسی وہیسن یادای البراحات۔ والکلم الخرج۔ والکلب جمع کر شیعہ بنون یعرض الیہ ان من عض الکلب الکلب ترجمہ وہ لوگ عمدہ کاموں کو

بانی ہیں اور خیر و نیکو عمل ہیں۔ اودھون دیوانہ کر کے کاٹی ہوئے کو شفا بخش ہیں۔ کتبہ ہیں کہ اگر کسی بادشاہ کو مائین مائین کی بچکی اودھون کی بچکی

لگا کر خون لیا جاوے اور چہرہ اس میں رکھ کر کتے کو کاٹے ہوئے کو کھلایا جاوے تو اوسکو شفا ہو جاتی ہے خلاصہ یہ کہ وہ لوگ بادشاہ ہیں۔

فَطَالِ السَّمَاءُ اَتَسْمُ الْفَنَاءُ

فَاَبَايَكُمُ اِنْ عَدَّ بَيْتٌ

ترجمہ اگر لوگوں کو اگر اور خاندان شاکر جاوے تو تمہارا گھر خاندان الیسا ہو کہ بلند و بہت اونچا ہو اور اسکا صحیح ہے کہ اگر تمہارا گھر بلند و بہت اونچا ہو تو تمہارا

مِنْ الْعَادِيْنَ ذِكْرُ الْبِنَاءِ

وَاَنَا اَسْتَهْ فَهَلْ اَقْدِيْعِيْ

الاس لاسا۔ والاعادۃ نسبت الی عادیں رم و کئی بزرگ القیم و مکان ابد ہم ترجمہ اگر کوئی بنیاد سو پر تعمیر عادی ہی اگر ذکر کیا جائے تو تمہارا شرف قدیم ہے و جدید

وَمَكْرَمَتِيْ دَنْتُ لَكُمْ السَّمَاءُ

فَلَوَ اَنَّ السَّمَاءَ دَنْتُ لِحَبْدٍ

ترجمہ اگر آسمان کی بزرگی اور شرف کو سب سے کم کر دے تو آسمان تمہا پر اس ضرور آباد ہو کہ کوئی بزرگ نہ زیادہ نہیں ہو وقال ارطاطہ ہر سہ سال

فلو ان یعط من المال انتی بہ الحمد یعطی مثله اخر الخیر۔ لظلت قراقرص صبا ما بظاہرہ من الضحیٰ کا قیل و خیر

بہشتی حال میں ضمیر تکلم فی لفظی و یعط خبر ان۔ والآخر التناظم والقرآن جمع قرآن لفظی و العتیام جمع صائم یعنی القائم الثابت۔ و یفعل بالجمع

والمعط السار الطویل۔ والجمع لجمہ و ہوا المار الکثیر وری الخفرة فی السار اذا کان عمیقاً کثیراً ترجمہ پس اگر وہ مال جو ہم بحال طلب ہم و ثنا

ارباب حاجت کو دیکھیں اگر اس قدر دیر یا دیر ہو کر بخش کر لے تو اس کا قریب تمام پانی صرف میں آجاء اور اس لیے وہ بڑی کشتیاں جو قبل اس کی بخشش کے گھر اور کثیر پائین تین تھوڑی اور کھل پائین کھری نہ جاوین۔

وَلَا تَنكِسُ الْعِظْمَ الصَّغِيرَ تَعَزُّزًا وَتَخْشَى عَنِ الْمَوْتِ وَتَجِدُ الْكَسْبَ

التعزُّز القصد والتقلب - وغنی عن دفعه ترجمہ اور ہم ثابت ہوں کہ بزرگ زمین توڑنے سے غریب کو دینا نہیں کرتے اور اپنی چپا کے پیر سے مہربان کے دور کرتے ہیں اور لے لے ہو کر اس کو درست کرتے ہیں لیکن مظلوم کی حمایت کرتے ہیں۔

غَلَبْنَا بَنِي حَوَاءَ عَجَبًا وَسُودَدًا وَلَكِنَّتُ لَمْ نَسْتَطِعْ غَلَبَ الدَّهْرِ

ترجمہ تمام حضرت حوا کی اولاد پر بظاہر بزرگی و سرداری غالب ہو کر مگر کمزور طاقت نہ ہوئی کہ زمانہ پر غالب آجاوین۔ وقال حمز بن حذیمہ

وَلَا أَدْرِمُ مِنْ سَجْدَةٍ أَنْصَبَتْ بَخْلًا لَتَمْنَعَنَّ فِيهَا ثَأْنًا فِيهَا

وَوَمَرَهُ طَالِدُ وَالنَّهْجُ الطَّيْمُ الْكَامِلُ - داستانہ نام اے الاثنی بجوزی ترجمہ میں اپنی ہنڈیا کو بے غور پکچا کر سبب خست گردی تک چوہی پر چڑھی نہیں رکھتا اس شخص سے کہ اس کو چلو لہا مساکین کو اس چیز کے لینے سے منع کری جو اس ہنڈیا میں ہے بلکہ فوراً اس کو تقسیم کر دیتا ہوں۔

حَتَّى تَقْسَمَ كُنْتُمْ بَيْنَ مَا وَسَعَتْ وَلَا يُؤْتِي تَحْتَ الدَّيْلِ عَافِيَهَا

نایہ مخدوف ترجمہ مجھ کو چین نہیں آتا جب تک وہ ہنڈیا اوں لوگوں میں جن میں وہ بٹ سکتی ہے تقسیم کیجاوے اور اس کو رات میں اس کا سوال کرنے والا ملامت نہ کرے حتیٰ کوئی سائل محروم نہ جاوے۔

لَا أَحْرَمُ الْحَاجَةَ الدُّنْيَا إِذَا اقْدَرَتْ وَلَا أَقْوَمُ بِهَا فِي الْحَيِّ أَخْرِيهَا

الدُّنْيَا الْقَبْرِي - وقام به كفارة ترجمہ میں اپنی پڑوسن قریب کب وہ میری پاس آجاوے عطا کروں میں رکھتا اور میں اس کا ایسا سروست اور محافط نہیں بنتا جس سے اس کو کم ہونے سے روکوں لیکن اس کی ایسی ہر ہمتی ہی نہیں کرتا جس سے وہ میری اس کو محافل میں تمت کا شہید ہو اور اس سے بچتا

وَلَا أُكَلِّمُهَا إِلَّا عِلَانِيَةً وَلَا أُخْبِرُهَا إِلَّا أَنْادِيَهَا

ترجمہ اور میں اپنی پڑوسن سے گفتگو نہیں کرتا مگر کھلم کھلا کیونکہ سرگوشی صورت تمت ہے اور میں اس کو کہہ بانگی خبر نہیں دیتا مگر جبکہ اس کو پکارتا ہوں آہستہ کہہ میں اندر ناجائز کا شہید ہوتا ہوں۔ وقال المساور بن قيس بن زهير

فَدَيْتُ لِيْهِ هَدَاةً دَعَوْتُهُمْ بِجُودٍ وَبِالْإِنْفُسِ وَالْأَبْوَابِ

الجود الارض المطبوعه وروبال کتاب مابین مسدود تہنیزہ للفرودہ انفس فروغ فاعل فدیت ترجمہ بنی ہند میری کجایں اور مان باپ دس ہم کو پکارا

ہوں جبکہ میں نے اونکو فریاد دہی کیلئے کہا کہ میں دہاں کو پانی کی پکارا اور اونہوں نے میری فریاد دہی کر۔

اِذَا جَاءَكَ شَيْءٌ مِّن مَّا تَدْعُوهُ اِذَا جَاءَكَ شَيْءٌ مِّن مَّا تَدْعُوهُ

اِذَا جَاءَكَ شَيْءٌ مِّن مَّا تَدْعُوهُ

اشل الطرود والفضل فی کلام الموصیین مجہول۔ واللام فی اما الاولی التعلیل فی الثانیۃ للتعلیل ترجمہ جبکہ سعد بن مالک کو پڑوسن کا شتر ہنگایا جاوے بیٹے کوئی ہنگایا جاوے تو اوس ہنگائیوں کو اسکی سبب شتر ہنگایا جاتے ہیں یعنی یہ لوگ حق جبار کمال پر حق کو حمایت و حفاظت کرتے ہیں۔

اِذَا عَقَدْتَ اِخْنًا سَعْدٌ بِمَالٍ

اِذَا عَقَدْتَ اِخْنًا سَعْدٌ بِمَالٍ

اِخْنًا القوم من تفرق بينهم فی الاطراف۔ والضمیر المجرور لاجراء ترجمہ جبکہ سعد بن مالک وہ لوگ جو اطراف بلاد میں متفرق ہیں کسی پڑوسن کے وعدہ حمایت کر لیں تو وہ پڑوسن ہر مقام پر عزیز القدر ہوتی ہو کوئی اسکی طرف نظر بد دیکھ نہ لیں سکتا جب متفرق ہو گونگاہ حال ہو تو سرداروں کے عہد کا کیا ذکر ہو۔

اِذَا سَأَلَكَ الدَّيْسُ بِالْحَقِّ فِيمِمْ

اِذَا سَأَلَكَ الدَّيْسُ بِالْحَقِّ فِيمِمْ

ترجمہ جبکہ ارون کو گونے امر ناحق یعنی ذلت کا سوال کیا جاوے تو اونہیں کا ہر مظلوم و ظالم اپنے سبک دوش لے کر قبول کر نیسے انکار کرتے ہیں یعنی کوئی شخص ارون کا ذلت اختیار نہیں کرتا سبب عز و کرم ہیں۔

وَادِرِحًا طِفْلًا قَدْ حَلَلْتُمْ مَكَانَهُ

وَادِرِحًا طِفْلًا قَدْ حَلَلْتُمْ مَكَانَهُ

الواو بمعنی رب۔ وادریحاً طِفْلًا لفظ الاحساب۔ وقد علمتم تحت دار۔ ودمائتم بالفم فاعلم انکم بالنعیم علی الیہ یعنی بالامانۃ العقر والحرق۔ والقیب جسم الناب ہو الناقۃ اسنۃ ترجمہ ادبیت سرگھڑت و آبرو و حفاظت کر لیں جنہیں تم اموی سعد بن مالک فروکش ہو کر ایسے عالمین کہ وہاں تہداری ناقہ مایہ جو ان سبب پر کے ذیل کی گئیں جو وہاں ان کیلئے اور تمہارا امان عزیز و کرم غیر حق رہا۔ وقال آخر

اِذَا حَذَّ ثَانُ الدَّهْرِ نَابَتِ نَوَابِتُهُ

اِذَا حَذَّ ثَانُ الدَّهْرِ نَابَتِ نَوَابِتُهُ

ترجمہ آل غالب بن قطیبہ عسیری تعریف کرتا ہو کہ خدا آل غالب کو جو ایک عزیز و قوم ہو جو انہیں جو جبکہ حادثات زمانہ کو مصائب اکین کو پہنچنے لگیں کیونکہ وہ ایسے وقت میں مساکین کی پرورش کرتے ہیں۔

فَكَرِهْتُ مَوَاصِرَ كَرِيْبَةٍ قَدْ تَلَا حَمَتِ

فَكَرِهْتُ مَوَاصِرَ كَرِيْبَةٍ قَدْ تَلَا حَمَتِ

تلاحم علیہم عظیمہ و غوارب لمارا عالی وجہ و صوح بالجر عطف علی کریمہ ترجمہ کہ انہوں نے بہت دفعہ وہ مصائب جو مجھ پر آئیں دفعہ کیں اور وہ بوج مجھے دور کی جسکو جانب الی میری سرسختی ہو گئی تو۔

اِذَا قُلْتُ عُودُوا عَادَ كُلُّ شَيْءٍ مِّنْ دُونِ

اِذَا قُلْتُ عُودُوا عَادَ كُلُّ شَيْءٍ مِّنْ دُونِ

اِذَا قُلْتُ عُودُوا عَادَ كُلُّ شَيْءٍ مِّنْ دُونِ

ترجمہ جیکہ میں نے اس کو کہا کہ امیر میں یا میدان جنگ میں ہر لوگو تو او نہیں ہی ہر جوان طویل القامت عزیز القدر کثیر العطا لوٹ پرتا ہو۔

اِذَا اخَذَ قَبْرُ الْمَخْضِ سَلْحَهَا
تَجَرَّدَ فِيهَا امْتَلَفَ الْمَالِ كَاسْمِيَّةَ

البرل جہم بازو ہوا کبالتی سن الابل۔ والمخاض ام جہم للثوق الحوامل واراد يسلاهما ما حسنا ما دارات عتقنا فانهما تمنعها عن الخرد والعقر فكانتا
سلاهما وجرورا الرجل استند وشمر وسلفا للمال الجواد كاسم الجارى ترجمہ جیکہ جوان وقوی او ثقیل یا پرتہ ہیا ر سہما اتی ہیں لیخو پرتیاری و
فرہی اور صلا سلسل ظاہر کرتے ہیں جواد کو دیکھ سے ناہم ہوتے ہیں اسلئے یہ گویا او کو تہیار ہو کر تو او کو سلا میں لیک سخی مال کا ثانیہ والا اور بسبب
غارتگری کے پیدا کرنا الاستند و آمادہ ہو جانا اور بہت سے او میں سے لوگو کو بخشدیتا ہو اور بہت سے بید لیم و بزم کرداتا ہو۔ وقال آخر

اَيَا ابْنَةَ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنَةَ مَالِكٍ
وَيَا ابْنَةَ ذِي الدَّرْدَيْنِ وَالْفَرَسِ الْوَرْدِ

منی ہدی البرون عامر بن احمر بن ہند ترجمہ جیکہ خور و جھ خطاب کر دیتا ہے کہ عبد الدردیہ اور مالک کے پوتے اور ای و دو چادر دن و آ اور امیرنگ گویا مالک کے پوتے

اِذَا مَا صَغُتِ الزَّادَ فَالْكَسِي لَهْ
اَكِيْلًا فَاَنِي لَسْتُ اَكْلُهُ وَحْدِي

الاكيل الماكل۔ والالماس الطلب ترجمہ جیکہ تو کما نا لیا کر سہ تو او سکر لے میری ساتھ کما نا لیا تلاش کرے کیونکہ میں او سکو اکیلا کما نا لیا ان میں ہوں

اِحَا طَارَقًا وَحَارِبِيَّتَ فَاَنْتِ
اَخَا مِنْ قَاتِلِ الْاَحَادِيثِ مِنْ بَعْدِ

بدلاس اکیلا ترجمہ جیکہ وہ ساتھ کما نا لیا کوئی بہائی رات کو تھماں ہونی والا ہو یا میری گھر کا ہمسایہ ہو کیونکہ میں اپنی جہانیکے بعد بڑی باتوں سے یعنی ذکر

بدوکل سو درتا ہوں اور ذکر میری کا طالب ہوں۔

وَإِنِّي لَعَبْدٌ لِّلصَّيْفِ مَا دَامَ ثَاوِيَا
وَمَا فِي الْأَتْلَافِ مِثْلُ شَيْبَةِ الْعَبْدِ

ترجمہ اور میں بیشک اپنی تھماں کا بہتنگ وہ میری پاس قیام کرے غلام ہوں اور مجھ میں اس خصلت کے سوا غلام کوئی خوبصورت نہیں ہے۔ وقال آخر

وَلَيْسَ فِي الْعَتِيَانِ مِزْجٌ هَمْيِهِ
صَبُوحٌ وَإِنْ أَصْبَحَ فَفَضْلُ عَيْوَتِ

جل اشئ اکثرہ۔ ولبصیر شراب الخدابة۔ والحق شراب المساء والفضل البقية ترجمہ جیکہ نکاح و شہین ہو جسکو بڑی فکر اپنی شراب صبحی ہو اور اگر

شام کرے تو بقیہ شراب شام کی یعنی تن پرور ہر بصرہ رہتا ہو۔

وَلَكِنَّ الْعَتِيَانَ مِنْ رَاحِ أَوْعَالِ
لَضَرَّعَدًا وَلِنَفْعِ صَدِيتِ

ترجمہ جیکہ صبح و شام وہ شہین ہے جو شام اور صبح دشمن کے نقصان یا دوست کے نفع کو جاو یعنی او میں سے کرے۔

وقال خزاز بن عمرو بن عبد مناف جابلی

لَنَا اِیْلَ لَمْ تُقِنْ رَبِّهَا

کرامتها و الفتن ذاهب

ترجمہ ہمارے ملک میں ایسا شہرین کہ انکی عمر کی اور انکی مالکون کو بدنام نہیں کرتی یعنی انکا مالک باوجود انکی عمر کی اور انکو سناٹو کو دیتا ہو اور ہمارا انکو
یعنی ہر کرنا ہو پس وہ بدنام نہیں ہوتا اور حقیقت یہ ہے کہ ہر جو ان سراسر جہان فانی کو ایک روز عالم باقی کو جاتے والا ہو پس نکل کیلو کرے۔

هَجَانُ يَكَا فَاَمْنَهَا الصَّدِيقُ

وَيَدْرِكُ فِيهَا الْمَنَى الرَّاغِبُ

الجمان الابل لبغيم - وفيها تعلق بالرغب ترجمہ وہ شتران سفید ہیں کہ دوست کو انکو اور انکی احسان کا عوض دیا جاتا ہو اور جو انکی خواہش کرتا ہو
تو وہ اپنی آرزو دن پر کامیاب ہوتا ہو یعنی انکو دیو جاتے ہیں۔

وَنُطْعَمُ عَنْهَا خَوَرُ الْعَدُوِّ

وَيَنْتَرِبُ مِنْهَا الشَّارِبُ

ترجمہ اور ہم انکی طرف سے دشمنوں کے گردنیں بذر لیں نیزہ بازی کے پیر دیتے ہیں یا اور سپر سوار ہو کر دشمنوں سے نیزہ بازی کرتے ہیں اور دشمنوں کی
گردنیں زخمی کرتے ہیں اور ہم میں کا کوش انکی قیمت پر بیوقوفی کرتا ہو۔

وَنُؤَلِّقُهَا فِي السِّنِّينِ الْكُلُولِ

اِذَا الْمَيْدُ مَكْسَبًا كَاسِبُ

يقال الكفيا ياه اذا جعله الفاعل الفاعل الاول والثاني الكلول وهو جسم كل بمعنى التيمم والتفصيل العاجز - والسنين القطار ترجمہ اور ہم انکو ایام قحط
میں بیٹھون اور سساکین کا دوست بنادیں کہ وہ انکا دودھ پیوین اور گوشت کما دیں اور سوت میں کہ بسبب قحط کے کوئی کھانہ والا کما کر

وَلَمْ تَلِكْ يَوْمًا اِذَا رُوحُ

عَلَى الْحَيِّ يُبْلَغُ لَهَا جَادُ

روح الابل عليه ذرذلة عليه رواه - والجاد باب الجيم فالله عليه العاصب بن جده اذا غابه - والجملة في محل نصب ابر خبر كان ترجمہ اور جبکہ وہ شتر شام کو
قوم میں لای جاتے ہیں تو کہیں ایسا نہیں ہوتا کہ انکا غیب گیر پایا جاوے کہ وہ نہایت عمدہ ہیں۔

حَيَاتُهَا جَدُّ نَا وَالْاَلُ

وَضَرْبُهَا خِنْ مِصَابُ

جہا اعطاه - والجيد الخت او ابو الابل - والخدم لكتف القاطم ترجمہ اون شتر و نگو بہن ہمارے نصیب یا ہمارے وادی خداوند تعالیٰ اور ہماری شمشیرنی
جولڑائی کاٹنے والی اور شیکہ بین بنشہار۔ وقال منصور بن سباج

وَحُفَّتِ قَدْ جَاءَ اَوْ دَى مَرَاتِبَ

فَمَا اعْتَذَرَ قَبْلَ عَلَيْهِ وَلَا فَنَسَ

الخطب السائل من غير وسيلة واعتذر عليه تاجر عن ترجمہ اور بہت سوال و وسیلہ مارشہ دار میر و پاس آتے ہیں کہ میرے شتر اور میری طبیعت
اونکی ممانداری میں کچھ عذر اور تاخیر نہیں کی۔

حَبِيسًا وَلَمْ يَسْجُ لَكَ لَا يُلُومُنَا	عَلَى حُكْمِهِ صَدْرًا مَعْقُودَةً الْحَبِيسِ
علی حکمہ شیخ مجید الدبیر۔ و سر اہل اہل مذاہب الی امری و معوۃ الحبس لغت الحروف ای اہل کانت معوۃ الحبس ترجمہ ہنر اوسکے حکم پر وہ شتر چلا ہنر ہنر ہنر کی عادت ہنر روک رکھو اور اوکو چرگا گاہ میں نہ چھوڑا اس غرض کہ وہ همان ضیافت کی تلخیر کے سبب ہکلامت نہ کرے۔	
فَطَا فِطَا فِطَا فِطَا فِطَا فِطَا	يُخَيَّرُ مِنْهَا فِي الْبَوَائِلِ وَالسُّدُسِ
المصدق من یاخذ الصدقات من جانب السلطان۔ والبوائیل جمع بازل و ہوائیں نسیم والسدس جمع سدس ہوائیں شان ترجمہ معوۃ همان ادنیٰ شتر و کھو در میانہ الساہر اچھا کہ شتر و کھو کا صدقہ لینا والا و زمین بہر تیار اوسکو اختیار دیا جاتا ہے کہ شتر ان نہ سالہ و ہشت سالہ کچھ کیلے یا سواری کیلے جسے چاہے	
بِسَدْرِهِ	وَقَالَ عَامِرُ بْنُ حُوَطٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ
وَلَقَدْ عَلِمْتُ لَنَا ثِيْبٌ عَشِيْبَةٌ	مَا بَعْدَ هَا خَوْضٌ عَنَّا وَلَا عَدَمٌ
ترجمہ اور بخدا میں نے جان لیا ہے کہ ہم پر ایک ایسی شام آئی گی کہ اوسکے بعد ہم پر نہ کچھ خوف آویگا اور نہ فقری لینے شام موت۔	
وَأَزْوَاجٌ لِلْحَيِّ زَوْجٌ مَكِيْفٌ	فَعَلَامٌ أَحْفَلُ مَلْفُوضٌ وَأَنْهَدَمٌ
حفل بہ بالی بہ۔ والتو فیض الاندام ترجمہ اور جہاد نگاہ میں سچی گھر لینے قبر میں جانا نہ لے اور قیام کر نہوا الیجا جیت حال ہے تو کیلے میں پروا کروں کیا اون گھر و مکی جو گر گئے اور شکستہ ہو گئے ہیں۔	
وَلَا تَرْكُ لِلْسَّامِلِينَ حَيَا ضَهُم	وَلَا حَبِيسٌ عَلَى مَكَارٍ فِي النَّعْمِ
سمل الحوض لغتہ من اسلمت وہو لغتہ المار ترجمہ اور میں بیشک حوض صاف کر نہوا اونکو اونکی حوض چھوڑ دو نکا چوچا میں سو کرین اور اپنی چوچا دن کو بسبب اپنی سخاوت کو تو کھپنے گھر میں باندھ رکھو نکا کہ همان تاخیر ضیافت کو باعث مجبوملاست نہ کریں۔ وقال زید الفوارس بن حصین بن ضرار	
أَقْلَى عَلَى النَّوْمِ يَا ابْنَةَ مُنْذِرٍ	وَنَا فِي فَنَانٍ لَمْ تَشْتَعِ النَّوْمُ فَاسْهَرِ
ترجمہ اپنی بیوی کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ ای مندر کی بیٹی مجھ کو تیرا ملاست کر اور سوره اور اگر تجھ کو نیند کی خواہش نہیں ہے تو جاگتی رہ مگر ملاست نہ کر۔	
أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ إِذَا الدَّهْرُ مَسَّنِي	بِنَائِبَةِ زَلَّتْ وَلَمْ أَتَرَ تَرْسِرَ
النائبۃ الحادثۃ۔ والتر تر التزلزل والاضطراب ترجمہ کیا تو نہیں جانتی کہ جب زمانہ مجھ کو مصیبت پہنچاؤ تو وہ مصیبت مجھے جدا ہو جاتی ہے اور میں گہرا تانہ میں مستقل رہتا ہوں۔	
يَرَا الْعَدُوَّ بَعْدَ عَيْبِ لِقَائِهِ	خَلِيًّا نَعِيمَ الْبَالِ لَمْ أَتَرَ

ترجمہ مجسمہ ارشمن اپنی جنگ کے دوسرے روز سیم و خوشحال دیکھتا ہوا ایسے عاملین کہ سبب جنگ کے کچھ ترجمہ تیر نہیں ہوا۔ دونوں شہرین پر ہمتاں کے

توضیف کر رہا ہو۔ وراکدۃ عندی طویل صیبا تھا قسمت علی ضوء من النار مبصر

الروک والقیام کا نصیام۔ و منقول القیمۃ مخدوف اور باغملو البصر الوهم ترجمہ اور میری یاس بہت سی دیگرین ہیں جو سبب کلاں کی اور سخت روزمرہ کے ایک عرصہ دراز سے یکدہ انون پر چڑھی ہوئی ہیں اور اوکرا دناں کی نوبت نہیں پہنچی کہ میں نے اونکے کمانوں کو فیروں پر آگ کی روشنی میں بھرا تون را

نقیم کر دیا ہو۔ طروقاً فلیہ الخش و قسمت لھا اذا اجتنب العافون نار العذو

الطروق مصدر طر اذا اتی لیسلا منصوب علی الظرفیۃ و الخش الخ اذا قال لغیرہ العذو کا سفر جل انی الخ ترجمہ دن دیگن گمان زمین نے بوقت آنے وہاں ان شب کے تقسیم کیے اور انکو شعل خیلو کوئی خوش نہیں کہا اور انکو گوشت کو انہیں تقسیم کر دیا ایسے وقت میں کہ سائل لوگ بخل کی آگ کے پاس ہی نہیں بیٹھتے یعنی ایام قحط میں۔ وقال المذیل بن شجہ البولانی

انی وان کان ابن عجمی غایباً لمقادف من خلف و وراثہ

المقادف المذام ترجمہ بیشک میں اپنی چچا کے بیٹے کے بچہ اور گرد پیش سے اگرچہ وہ غایب ہو گا لیکن کو دور کرینا لاہوں۔

و مصفیدہ نصری وان کان اقوۃ مکر حزحا فی ارضہ و سمانہ

الفرح التمام عدو آداب لاش و اسمار الثور النجد ترجمہ اور میں اوسکو اپنی مدد کا فائدہ بخشا ہوں اگرچہ وہ ایسا شخص ہے کہ اپنے کما در اور مال کے مقام میں بوجھ

رہتا ہو۔ و صلیحہ فی لشد اندر ملا اللہ الذی فی زودی و عیالہ

المرل بن نفذ زادہ حال میں بغیر المنسوب۔ والام بمعنی فی ترجمہ اور جبکہ میں اوسکو باس خلیفہ کو ہنگام میں جبکہ وہ محتاج ہوتا ہی آتا ہوں تو جو توشہ میرے توشہ دان میں ہوتا ہے سب اوسکو برتن میں اولت دیتا ہوں یعنی میں سخی ہوں۔

واذا انتبہ الجلا لقت مالنا خلطت صحیحنا الجربا

الجلالۃ جمعہ صلیغۃ ذی البنتۃ النقیۃ بالاسوال ترجمہ اور جبکہ یہ سال جو ہماری شہزادوں کو ہلاک کر دین ہمارے شہزادوں کو چھپے پڑ جاوین تو ہماری بات شہزادوں سے اوسکا خاشا شہزادوں سے ملا دیا جاتے ہیں یعنی ہم ایسے وقت میں ہی اوس سے ہرگز نہیں کرتے۔

واذا اتی من وجہہ بظرفیۃ لم اطلع متما و اء خباثہ

الوجہۃ السفر۔ والظرفۃ الاشیا الغنیۃ۔ والاطلام بعدی علی والی۔ والخبار مالک بن ابراہیم ترجمہ اور جبکہ وہ اپنی کسی سفر سے آیا ہوا ہے لاکہ تو میں اوسکو اکڑ دیر سے کہہ چکے ہیں جہاں تک کہ نہیں دیکھتا یعنی اوس طرف تو میرے میں کرتا لیکن او دور گمارا ہے۔

واذا اكتملت ثوباً جيباً لم اقل	يا ليت ان علمي حسن رداً
حسن رداً تاورد آنه الحسن من اضافته الصفة الى الموصوف ترجمہ اور جبکہ عمدہ لباس پہن تو میں یہ نہیں کہتا کہ کاش یہ اسکی عمدہ چادر میری نہیں ہوتی	
واذا عدا يولد لكب من كبا	صعباً قعدت له على سبباً
السياسة نظم فقار النظر والظن ترجمہ اور جب کہ روزِ جمعہ کو اسلئے جاوے کہ کسی سواری سخت و کمرش پر سوار ہو تو میں اس سرکش سواری کی کمر پر جا بیٹھتا ہوں تاکہ وہ اسکی مطہم ہو جاوے۔	
واذا استر اس خجلته ووفرته	واذا تصعلك كنت من قرائه
استر اس الرجل طلبه الراية او صار رئيساً ووفرته اذا ادمه وتصعلك مباحصلاً كما انفقته والقرنا ترجمہ اور جبکہ وہ رئیس اور سردار کی قوم ہو جائے تو میں اسکی تعریف کرتا ہوں اور اسکی عزت کرتا ہوں اور جب وہ فقیر ہو جائے تو میں اسکا ہنسنے ہوتا ہوں اور اس کو دوزخ میں ہوتا۔	
واذا اردت عتابه انظره	حتى اعاتبه ببعض خلائه
ترجمہ اور جبکہ میں اس پر کسی امر نامناسب کی بابت عتاب کرنا چاہتا ہوں تو اسکو مہلت دیتا ہوں یہاں تک کہ دوسرا اسکی کسی تنہائی میں عتاب کرے لوگوں کے دربارِ اوس پر خفا نہیں ہوتا۔ وقال حسان بن خطلمة بن ابی رهم الطائي	
تلك صابئة العك وقر قالت باطلا	اذرى بقومك قلة الاموال
العدوى نسبة الى عدى بن جندب بن تميم - اذرى بن عابتر ترجمہ اس عدی دایکی بیٹی یعنی میری زوجہ نے جھوٹی بات کہی اور وہ یہ کہ میری قوم قتل اموال و افلاس نے عیب لگا کر کہا ہے یعنی او میں یہ عیب ہو کہ وہ لوگ مفلس ہیں۔	
انا لعمر ابيك يحمده ضيفت	ويسود مفرنا على الافلاك
المفر العسر والافلال الفقر والعسر ترجمہ میں نے اسکو جواب میں کہا کہ میری باپ کی زندگی گانی کی قسم بیشک ہمارا یہ حال ہے کہ ہمارا ایمان ہماری تعریف کرتا رہتا ہے اور ہم میں کا مفلس باوجود افلاس قوم کے مڑا ہے کہی ہماری تنگدستی میں نہیں ہے۔	
غضبت على ان القصلت بطيئة	وانا امرؤ من طيئة الاجبال
القصل الرجل اذا انتسب الى جده الاطلي - وارا بالاجبال جبال طي الجار واطلي بطنى القسم الى قسمين سبلى يسكنون سهل الارض وطمى يوجد في جبال يسكنون الجبال واطلي وطمى النوت ترجمہ میری بی بی مجھ پر اس بات سے غصہ ہوئی کہ میں بنی طو کی طرف منسوب ہوں جبکہ وہ بسبب افلاس کو اچھا نہیں سمجھتا مگر اسکو اس جہ سے کہ ہونا ہمارے میں تو ایک شخص کو ہستانی بنی طو سے ہوں جو اجار اور سبلی پر رہتا ہیں یعنی بنی غوث کی جنگی عظمت مشہور ہے۔	

وَإِنَّا أَوْفَىٰ مِنَ الْحَيِّةِ مَنَاصِبِهِ

وَبَنُو جُوبِ فَاسَلِ أَخُو أَبِي

ترجمہ اور میں ایک شخم ہوں کہ آل حیدر میں میرا سوا اور میرے صاحب اور میرے سامون بنی جو میں ہوں سوا اور نکاحا لگوں گویا چہ کے کردہ کبیر عظیم القدر ہیں۔

وَإِذَا دَعَا عِشْرَتِي جَدِّ بَلَّةَ جَاءَنِي

فَرُدُّ عَلَى الْجُرْدِ اللَّتُونِ طَوَالَ

ترجمہ اور جب میں بنی جد بلکہ جو میری ہمتوں میں اپنی مدد کو بلاؤں تو میرے پاس لوہین کے نوجوان لوگ سپاہ کوتاہ بولینی عمرہ اور دراز قامت کھنڈے بشتون پر سوار فوراً آجودا ہوں۔

أَحِلُّ مَنَازِلِنُ الْجِبَالِ رَمَاتُهُ

وَيَرِيدُ جَاهِلُنَا عَلَى الْجَهْلِ

وزنہ غلبہ فی الوزن والزرارۃ النقل ترجمہ ہماری عقلیں استحکام میں پہاڑوں سے غالب ہیں اور ہم میں کا جاہل شخم جبکہ اپنی جہالت پر آدمی تمام دنیا جاہلون پر جہالت شہر بڑا ہوا ہے۔

وقال یاس بن الارت

وَإِنِّي لَقَوْلِي لِعَافِي مَرْحَبَا

وَلِلطَّالِبِ الْمَعْرُوفِ أَنْتَ وَاجِدُهُ

العافی السائل سوا انھیں المعروفی واجب المعروف۔ و اضافہ الطالب لی المعروف لفظیہ دلنا اولیٰ اللام علیہ ترجمہ اور میں بیشک اپنی مسائل کو بار بار مرحبا کہہ دوں گا اور اس شخم سے جو ہر طالب حسان ہوتا ہو یہ کہتا ہوں کہ تو جس چیز کی طلب ہے اس کو پاسکو یا تو الہیہ۔

وَإِنِّي كَيْفَ تَنْتَبِهُ بِسَطِّ الْكَفِّ بَالِذَنْدَنْ

إِذَا شَجَّحْتَ كَفَّ الْبَحْلُ وَسَاعِدُهُ

شیخ نقلت ترجمہ اور میں بیشک اون کو کوئین کر ہوں جو اپنی ناتمہ کو سخاوت کیلئے کشادہ کرتے ہیں جبکہ بخل کا ناتمہ اور بھوکا پیٹ اور کچھ جاوی اور بند ہو جاوی لینے دینے کو ناتمہ اور سکا اور ٹھنڈے کے مراد ایام قحط ہیں۔

لَعَمْرِي مَا تَدْرِي أَمَامَهُ أَنْفَا

ثُمَّ مَضَى حَيْثُ مَا زَالَ أَعَاوِدُهُ

امامہ علم امروہ کان ہوا۔ طرہنی گالی یا کمون مرتین و سنہ لایثی فی الصدقہ امی لاؤفہ الصدقہ و غیر میں فی سنہ واحدۃ و المساعودۃ من الجانین ترجمہ اور مخاطب تیری زندگی کے تمام ناتمہ نہیں جانتی کہ وہ براہ خیال میری پاس بار بار آتی ہو جسکو بار بار میں لوٹاتا ہوں اور وہ بار بار میری پاس لوٹ آتا ہے۔

فَسَقَّ عَلَى كَيْفِي وَسَقَّتْ رِكَابِي

وَرَدَّتْ عَلَى اللَّيْلِ قِرْنَا الْكَابِي

شق علیہ صعب والقرن اشل المقام حال من اللیل۔ و کا بدہ ناؤفہ الشدہ ترجمہ ہر امامہ یعنی او کی خیال نہیں میری تھری قافلہ پر سختی ڈال دی اور میری سوار کو بزم میں ڈال دیا اور اس سے رات کو میری اور ہر ہر جگہ ہنا کر لوٹا دیا جسکا ہر زمین برابر کھینچا رہا۔ اور یہ غنیمت ان سبیلے پیش آئے کہ قافلہ اور سوار یاں خواہ راحت میں نہیں رہے جبکہ امامہ کا خیال آیا تو بتایا کہ سوار کو اس کی طرف چلا اور میری ہمراہ قافلہ ہوا اور سوار اور سوار لوگوں کو سخت تکلیف ہوئی۔ و قال آخر

اَنْتُمْ عَلٰى سَمَائِكُمْ ذٰبِقِينَ بِهِ

يَا طَيْبُ اَنْتُمْ فِتْنَةٌ لِلصَّيْفِ وَالْحِجَابِ

اگر ذبہ افزاں بہ الی الکذب۔ و طیب ختم طیبہ ہو علم امر و نہ ترجمہ ای نیری ز وجہ طیبہ میری ایسے تعریف کر جن میں تو جہلانی خواب و مان کہ تو میں اپنی زبان اور ہمسایہ کے حق میں کیسا عمدہ جوان بنی ہوں۔

اِنِّیْ اُجَاوِرُ مَا جَاوَرْتَ فَحَسْبِیْ

وَلَا اُفَارِقُ اِلَّا طَيْبَ الدَّارِ

ترجمہ بیشک میں جہنم کی قوم کا ہمسایہ ہوتا ہوں تو اپنی نیک صفات کے ساتھ اور نکا ہمسایہ رہتا ہوں اور میں اون سے الگ نہیں ہوتا مگر اس حالت میں کہ میرا گھر اور میں عمدہ ہو تا ہوں یعنی چوڑا اور رہنما میرا اور لوں بیکنامی کے ساتھ ہو۔ **وقال آخر**

كَمْ مَرَّتْ بِیْ رَئِیَا كَانْ ذَا اَبْلِ

فَاَصْبَحْتُ الْیَوْمَ لَا مُعْطٰی وَلَا قَابِ

القدری من یقرض الصیف ترجمہ میں غلامت و بخیل و دیگر ہیں کہ وہ شتران پیشا کے مالک تیرے وہ آج ایسے ہو گئے کہ کسی کی ضیافت کر سکتے ہیں اور نہ کسی کو کچھ پیش کر سکتے ہیں یعنی بخل ہو گئے ہیں۔

وَلَوْ یَكُونُ عَلٰی الْخَلْدِ اَدَمٌ لَّكَ

لَمْ یَسْقُ ذَا غَلَّةٍ مِّنْ مَّائَةِ الْحَبَابِ

الحمد اور نہ عظیم ترجمہ اور اگر اذیل بڑی ضریر اور سا کا مالک ہوتا تو کسی پیاسہ کو اس کے پتے پانی سے سیراب نہ کرتا خلاصہ یہ کہ میں بخل نہیں ہوں پس اپنی تعریف کرتا ہے اور یہی مناسبت باب ہم سے ہو۔ **وقال حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ**

اَلْمَالُ یَغِیْثُ جَبَالَ لَا طَیْلَخَ هِمِّهِ

كَالسَّیْلِ یَغِیْثُ اَصْوَالَ الدِّیْنِ الْبَالِ

لا طباخ ہم ای اخیر و نہ ہم حال دین اسودن و کھلا رفتہ و یہ ترجمہ مال الیہ لوگوں کے پاس جہم ہو جاتا ہو اور اونکو گھیر لیتا ہو جن میں کوئی بھلائی نہیں پائی جاتی جیسے و نہ کہ وہ کہ نہ دشمن کی جڑ و نہ جہم ہو جاتی ہو۔ خلاصہ یہ کہ لوگوں کو بیاقوت اور اعتقاد ضروری نہیں ہو بلکہ یہ ایک امر مقدر ہو۔

اَصْلُ عَرَبِیِّ اِلَّا اَدْنٰی

اَلَا بَارَكَ اللّٰهُ بَعْدَ الْعَرَضِ لِلْمَالِ

ترجمہ میں اپنی آبرو کو ایسے مال کے ذریعہ سے بچاتا ہوں جسکو بخت بخل سے ناپاک نہیں کرنا خداوند تعالیٰ بعد جائز آبرو کو مایں برکت ندو۔

اَحْتَالَ لِلْمَالِ اِنْ اَوْدٰی فَاجْعَلْهُ

وَلَسْتُ لِلْعُرْضِ اَوْ دٰی فَجْعَلْهُ

ترجمہ اگر مال ہلاک ہو جاوے تو اسکی تدبیر کر کہ اسکو جہم کر سکتا ہوں اور اگر آبرو جاتی ہو تو اسکو بہر حال ہونے کے لیے ہر کوئی حیلہ پیش نہیں چلتا کیونکہ وہ ہار کر نہیں آتے۔ یہ دونوں اشعار آخری باب ادب میں مذکور ہو چکے ہیں۔

اَلْفَقْرُ نَزْرٌ یُّقَامُ ذُو حَسْبٍ

وَلَا یَسُوُّ غَیْرَ السَّیِّدِ الْمَالِ

اجل مال ثمال ای ذوال کثیر و مثال غیر ترجمہ افلاس شریف و حسیب قومون پر عیب لگا دیتا ہوا در لوگون میں سردار زمین بنایا جاتا ہے سو اس سردار
کثیر المال کے۔
وقال عبد العزیز بن زرارۃ الکلابی

عبد العزیز بن زرارۃ الکلابی

دعوت الہا فتیۃً یا کُفِّمہُ
من الجَزْرِ فَبَدِ الشَّتَاءِ کُلُّوْمْ

الضمیر الجزور للناقمہ و الجزر اللہیم و الکوم جمع کلم ہو لہم مرفوع فاعل الطرف ترجمہ میں فی انبی ناقہ کے ذبح کیلئے لیسے جو ان غلام بلاؤ کہ او کو مانتوں
بسیب و ہم وقت شدت سردی کو بہت زخم موجود تھو کیونکہ لیسیت سرد اور مانتوں کو قابو میں نہ ہو گیا اور باعث سرعت و ہم کے جو خیال جلد طیار کرنے نیت
ممانان ہی اونکے مانتہ زخمی ہو گئے تھے۔

اذا ما اشتهر ہونہا شتوۃً سے لہم
بہ ہندریان لکم خدوم

الضمیر للاضیاف و الشوار اللہیم المشوۃ و الضمیر الجزور فی ہلہ و المندریان کن ہند کرشیرانی کلامہ و ملاو صفہ بہ لانیکہ کلام عند الاطعام و الخدم مبالغۃ الخادم
ترجمہ حکیمان لوگ اس ناقہ کا بہنا ہو گوشت چاہیں اور طلب کریں تو اونکی یہ وہ گوشت ایک شخم بہت بولند و الا عمدہ کو گوشت کا خدمت کرنے والا اور
لاوی بہت بولند و الا سیلے کما کہ مخی مہتمم ضیافت ہر شخم کو بار بار کماڑ کا اور ہر چیز کے لایکا تقاضا کرتا رہتا ہو۔ وقال آخر

فَاَلَا اَکُنْ عَيْنَ الْجَوَادِ فَاتِنِیْ
عَلَى الزَادِ فِی الظَّمَاءِ غِیْثَتِیْ

ترجمہ سو اگر میں پورا سخی نہیں ہوں تو کیا مضائقہ ہو کہ وہ نکلے میں بیشک تار کی شب میں کسی توشہ کی بابت و شام نہیں دیا جاتا بلکہ ممانوں کو خوب سیر کراتا ہو

فَاَلَا اَکُنْ عَيْنَ الشَّجَاعِ فَاتِنِیْ
أَرْثُ سِنَانَ الرَّحْمِ غَیْرِ سَلِیْمِ

ترجمہ اور اگر میں پورا ہمدرد نہیں ہوں تو خیر ہو کہ وہ نکلے میں دشمن کے نیزہ کی بہال کو توڑ کر لو مانتا ہوں یعنی اسکو تلوار سے کاٹ دیتا ہوں یا میرا جسم لیا
سخت ہو کہ بہال ادسپر لگ کر ٹوٹ جاتی ہو خلاصہ یہ کہ میں یہ اوصاف رکھتا ہوں اور سخاوت اور شجاعت کا جامہ ہوں یہ دونوں شکر کی قدر تفریح کے
ساتھ باب حماسہ میں گزر چکے ہیں۔
وقال آخر

وَسَبِّحْ بِمَدَاكِ اللَّحْمِ تَقْسِیْمُہُ
وَ اَكْزِلِ الشَّوْبَ اِنْ لَمْ یَكْثُرِ اللَّبْنُ

المداک شامق اللحم و تقسیمہ حال و الشوب بزم المار باللبن ترجمہ بہت سہا پانی ڈال کر گوشت کا شور بار بار دے جو کہ تو اسکو سہا لین پر تقسیم کرے تاکہ سب کے
پہنچے اور اگر دوزیادہ نہ ہو تو اس میں پانی زیادہ ملا دے تاکہ کوئی محروم نہ رہے۔ یہاں سے شجاعتی تہی و الکاپتہ لگتا ہے۔

وَسَبِّحْ بِہُ وَ تَلَعْتُ حَوْلَ حَاضِرِہُ
اِنَّ الْکَرِیْمَ الَّذِیْ یُحْلِلُ الْفِطْنَ

تلفت بمعنی التفت و الضمیر الجزور و المار اللحم و افلاہ ترکہ غالباً۔ و افطن جمع فطنتہ و ہوا فزق و البصرہ ترجمہ گوشت کے شور کو خوب یادہ کر دے اور جو گوشت

گرد موجود ہیں اور انکو گردن مڑ کر خوب دیکھ لے کہ کوئی حاجت مند مرد نہ پہچاؤ بیشک سخی وہ شخص ہو جسکو ہوشیار یاں نہ چہوڑیں اور ہر دم ہوشیار رہو قال

آخر اذ اهل منعم برئ من محومها من السيف وقت حده وهو قاطع

الضمير المرفوع للابل والرسول بالکسر اللین ترجمہ جبکہ شتر اپنے دود کے ذریعہ سے اپنی گوشت کو تلواریں سے بچاؤں یعنی مہمانوں کیلئے دود نہ دیوں تو دود تلواریں پر ان دنار سے پڑیگی یعنی اگر وہ دود نہ دیوے گی تو مہمانوں کیلئے ذبح کیے جا دیں گے۔

ندافع عن حسابنا بلحومها والباہقان الکیم یدافع

ترجمہ ہم اپنی صفات حسنہ کو ذریعہ شتروں کے گوشت اور اونکی دود کو عار و ننگ نہ بن کر دے کہ میں اپنے اس خوف کو کوئی ہلکا نہیں کر ستروں کو گوشت اور دود کا کھانا کھاتے پالتے ہیں۔ بیشک سخی آدمی اپنی نفس پر عار کو دیکھا کرتا ہے۔

من یقتد خلقا سیئ خلق نفسه یدفعه وترجعه الیہ الراجح

الاقتراف الاکتساب ترجمہ اور جو شخص سوا اپنے اہلی عادت کو کوئی اور عادت پیدا کر لے گا تو وہ ہوسکو آخر چہوڑ دے گا اور اسکو اوسکی اہلی عادت کی طرف لوٹا دینا اسے سبب لوٹا دینے۔ وقال ہنریس بن ربیع

وانی لادعوالضیف بالنعوء بعدا کسا الارض نظما الجلید

النظم الرش۔ ولفہام الجلید بانضم من علی وجہ الارض۔ والجلید ہی الرطوبۃ الیہ السقط علی الارض لیلًا۔ وجمود تیفض ترجمہ اور میں بیشک مہمان کو بلا کر آگ کی روشنی کے بلاتا ہوں جبکہ شتر میں ان اور جنم والی زمین کو بالکل ڈھانپ لے یعنی ایام شدت نہ ماز ماہ قحط میں بوقت شب لگ جلا کر کھانا کھاتا ہوں

لا کرہ ان الکراتۃ حقہ ومثلان عندی قریبہ وتباہد

ترجمہ بلاتا ہوں تاکہ اوسکی آہستہ گزرتی بیشک تعظیم مہمان کا حق ہے اور میری نزدیک اسکا نسب اور وطن میں قریب ہونا اور دور ہونا دونوں برابر ہو۔ یعنی مہمان کا مجھے نسب وطن میں قرب اور بعد برابر ہے اور صورت میں مماثلت رکھتا ہوں۔

ابیت عشیہ السدیف وانی بما قال الحق یتکلم الحق صمد

السدیف شحم السنم وحامہ خبر ان ترجمہ میں ایسے حاملین رات گزارتا ہوں کہ اوسکو کوئی شتر کی چربی جو عمدہ شامہ ہوتی ہے کھاتا رہتا ہوں اور میں بیشک بعض اوس چیز کے جو تھوہ مجھے لیو یا کچھ نقصان پہنچاؤ اور اسکا شواخوان رہتا ہوں جب تک وہ ہماری قوم میں مقیم ہے یا خلاصہ یہ ہے کہ میں اوسکی فرمائش کو نعمت سمجھتا ہوں۔ وقال حماس بن ثمال

ومستقیم فی لیل دعوتہ بمشبوۃ فی راس صعلک

المشبوقة النار وروح الليل مظلمة والسمو الجبل والارض المرتفعة مترجمة بہت رحمان شب تابندہ شربت تازی کی شب بین کینچہ ہو مکانیہ والین کہ میرا
ادونکہ اپنی طرف ہنر بعسہ اوس آتش روشن کو جو مہمان کو مقابل پہاڑ کی چوٹیں جلانی گئی تھی بلایا ہو۔

وَقُلْتُ لَهُ أَقْبِلْ فَإِنَّكَ رَاسِدٌ	وَإِنَّ عَلَى النَّارِ لَنَدٍّ مُؤَبَّنٍ يُبْلِ
--	---

ترجمہ اور میں نے اس کو پکارا اور کہا کہ اے بڑھکونکہ تو نہیں کہ راہ پر ہے حسین کو کامیاب ہو گا اور بیشک اس آگ پر خورخوات موج و ہر اور
ابن ثمال حبیباً بنی خبک کسی چیز کے کمی نہیں ہے۔ وقال النمری وبقا الہنا الرطل من یاہلۃ

وَدَاعٍ دَعَا بَعْدَ الْهُدَى كَأَنَّمَا	يَعَانِلُ أَهْوَالِ الشَّرِّ وَتَعَانِلُهُ
--	--

ترجمہ اور بہت دیکھا نہوائے ہیں کہ اوسے بعد ٹھہ جانے رات کے پکارا کہ کیا کوئی مرد بخئی میری خبر گیری کیلئے ہے اور اسکا حال ایسا تھا کہ گویا وہ شب روی کی ہولوں سے لڑتا ہوا درہ ہولین اوس سے لڑتی ہیں بے سخت معیبت میں تھا۔

د عابا ئسا شَبَّهَ الْجَنُونَ وَبَابَهُ	جُنُونٌ وَلَكِنْ كَيْفَ أَمْرٌ بِجَاوِلَهُ
---	--

البائس ذوالبوس والشدۃ حال من استسکن فی دعا۔ والشبۃ المثل وتصبہ علیہ علم اللہ العار۔ والکید الحیلۃ والجنۃ ترجمہ اور بحر بحال شدۃ سختی مجنون کی طرح
بیکار اور اوسکو کسی قسم کا جنون نہ ملے اور وہ جیل اور زندہ رہے اور اس امر کی خبر نہ آتا جو اس کی قتل کا قصد کرتا تھا یعنی یہ ہو سکے دفع کی۔

فَلَمَّا سَمِعَتْ الصُّبُوحَ نَادَيْتْ مَخْوَرَةً	بَصُوتِ كَرِيمٍ الَّتِي جَلَسَتْ مَعَهَا
---	--

الجبالب الاث المراد به النسب والنسب والخطرتو جمعہ سبب میں نے او کی آوازنی تو میں نے او کی طرف موبہ کر کے ایسی آواز نرم سے پکارا جیسا نرنگی
النسب یا صاحب نصیب شیریں اخلاق آدمی پکارتا ہو۔

فَأَبْرَزَتْ نَارِي ثُمَّ أَتَيْتُ صَوَّهَا | وَأَخْرَجْتُ كُلِّي وَهُوَ الْبَيْتُ دَاخِلًا

القبۃ البیتہ جیمہ سوین نے اس کے لیے اپنی انگ نکالی پہلو کی شعلہ کو بخیر کیا اور انہی کتے کو گھر سے باہر نکالا تاکہ وہ بہو کی اور ممان اس کی آواز سن کر
آجماؤ اور وہ بسبب شدت سر مال کی گھر میں آگسا ہوا تھا۔

وَسَيُقَالُ كَانِ سَجْمًا لِّأَفْلَهٗ	لَمَّا رَأَى كَبَّرَ اللَّهُ وَحْدَهُ
---------------------------------------	---------------------------------------

الحکم الکثیر والبلابل جسم بلبال دھواہم والخرن ترجمہ سوجب او سزجکو دیکھا تو اللہ تعالیٰ وعدہ لائے کہ لہ کی تکبیر کی اس غرض سے کہ اس کو عمدہ جگہ پہونچا دیا اور اسنے اپنودل کو جسکے غم کثرت سے تھے خوشخبری دی۔

قليلة اعداوسه اذ هم كخفا
رشد وما اوتوا اليه اساءة

مجلس اول

و هـ	نحوه قرار دادن حق تعالی	و هـ	نحوه قرار دادن حق تعالی
و هـ	نحوه قرار دادن حق تعالی	و هـ	نحوه قرار دادن حق تعالی
و هـ	نحوه قرار دادن حق تعالی	و هـ	نحوه قرار دادن حق تعالی
و هـ			
و هـ	نحوه قرار دادن حق تعالی	و هـ	نحوه قرار دادن حق تعالی
و هـ			
و هـ	نحوه قرار دادن حق تعالی	و هـ	نحوه قرار دادن حق تعالی
و هـ			
و هـ	نحوه قرار دادن حق تعالی	و هـ	نحوه قرار دادن حق تعالی
و هـ			
و هـ	نحوه قرار دادن حق تعالی	و هـ	نحوه قرار دادن حق تعالی

من تیرا نام شادان جاوی

<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>
<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>
<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>
<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>
<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>
<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>
<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>
<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>
<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>
<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>
<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>
<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>
<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>	<p>خجسته</p>

و قال

سکین الداری

کتابخانه

کتابخانه

و انچه عطا نمود	و انچه عطا نمود	و انچه عطا نمود
و انچه عطا نمود	و انچه عطا نمود	و انچه عطا نمود
و انچه عطا نمود	و انچه عطا نمود	و انچه عطا نمود
و انچه عطا نمود	و انچه عطا نمود	و انچه عطا نمود
و انچه عطا نمود	و انچه عطا نمود	و انچه عطا نمود
و انچه عطا نمود	و انچه عطا نمود	و انچه عطا نمود
و انچه عطا نمود	و انچه عطا نمود	و انچه عطا نمود
و انچه عطا نمود	و انچه عطا نمود	و انچه عطا نمود

[illegible][illegible][illegible]

۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

وہی ہے جس نے ان کو پیدا کیا اور ان کو پالیا اور ان کو مرانا چاہتا ہے۔

ويعلم نفسه انه سينجح
حيثما اراد ان يمشي الى البيت

... که این بنده را به این جهت که در این دنیا و آخرت ...

پیشوایان و بزرگان

[illegible]

		۲۹	مهرماه ۱۳۰۴
--	--	----	-------------

بسم الله الرحمن الرحيم

تاریخ ثبت	۱۳۸۸/۰۵/۰۵
موضوع	تعمیرات اساسی

[illegible]

<p>وینا ایستاد</p>	<p>وینا ایستاد</p>
<p>وینا ایستاد</p>	<p>وینا ایستاد</p>
<p>وینا ایستاد</p>	<p>وینا ایستاد</p>
<p>وینا ایستاد</p>	<p>وینا ایستاد</p>
<p>وینا ایستاد</p>	<p>وینا ایستاد</p>
<p>وینا ایستاد</p>	<p>وینا ایستاد</p>
<p>وینا ایستاد</p>	<p>وینا ایستاد</p>
<p>وینا ایستاد</p>	<p>وینا ایستاد</p>
<p>وینا ایستاد</p>	<p>وینا ایستاد</p>
<p>وینا ایستاد</p>	<p>وینا ایستاد</p>
<p>وینا ایستاد</p>	<p>وینا ایستاد</p>
<p>وینا ایستاد</p>	<p>وینا ایستاد</p>
<p>وینا ایستاد</p>	<p>وینا ایستاد</p>
<p>وینا ایستاد</p>	<p>وینا ایستاد</p>
<p>وینا ایستاد</p>	<p>وینا ایستاد</p>
<p>وینا ایستاد</p>	<p>وینا ایستاد</p>
<p>وینا ایستاد</p>	<p>وینا ایستاد</p>
<p>وینا ایستاد</p>	<p>وینا ایستاد</p>
<p>وینا ایستاد</p>	<p>وینا ایستاد</p>
<p>وینا ایستاد</p>	<p>وینا ایستاد</p>

وینا ایستاد

وینا ایستاد

۱- قلمی شجره

[illegible]

ရွှေဘိုမြို့နယ်	ရွှေဘိုမြို့နယ်
-----------------	-----------------

[illegible]

১৩০	১৩১
-----	-----

[illegible][illegible][illegible][illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم	الحمد لله رب العالمين
------------------------	-----------------------

[illegible][illegible]

استقامت او خالصت
 حرم ادا نال عاقبت عجز و لا



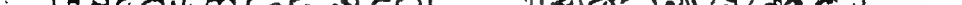
الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين

و اما در این کتاب که از کتب معتبره است و در آنجا که از کتب معتبره است و در آنجا که از کتب معتبره است

১৯৭৭	১৯৭৭
------	------

[illegible]

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِي الْقُرْبَىٰ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمَ يَسْرَسَ

<p>  </p>	<p>  </p>
<p>  </p>	

[illegible]

॥ श्रीगणेशाय नमः ॥

۱۰۰

[illegible]

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥

১৭৩৭

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

गङ्गा नदी

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

[illegible]



॥ श्रीगणेशाय नमः ॥

ਅੰਮ੍ਰਿਤਸਰ ੨੨

[illegible]

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय

<p>  </p>	<p>  </p>
--	--

تجربہ لکھو

فانما المصنف لنا في

و کوه و گنجینه های بسیار است که در آنجا پنهان شده اند و اینها را می توان یافت.

خبرداران

॥ श्रीगणेशाय नमः ॥

[illegible]

وَابْقِ	يَعْلَمُ مَا فِيهِ	وَيَتَّبِعُ	وَعَلَىٰ خَيْرِ الْأَوَّلِينَ	وَيَتَّبِعُ
وَابْقِ مَا فِيهِ يَكُونُ لَكُمْ بِهِ عَذَابٌ أَلِيمٌ				
وَابْقِ مَا فِيهِ	وَيَتَّبِعُ	وَيَتَّبِعُ	وَعَلَىٰ خَيْرِ الْأَوَّلِينَ	وَيَتَّبِعُ
وَابْقِ مَا فِيهِ يَكُونُ لَكُمْ بِهِ عَذَابٌ أَلِيمٌ				
وَابْقِ مَا فِيهِ	وَيَتَّبِعُ	وَيَتَّبِعُ	وَعَلَىٰ خَيْرِ الْأَوَّلِينَ	وَيَتَّبِعُ
وَابْقِ مَا فِيهِ يَكُونُ لَكُمْ بِهِ عَذَابٌ أَلِيمٌ				
وَابْقِ مَا فِيهِ	وَيَتَّبِعُ	وَيَتَّبِعُ	وَعَلَىٰ خَيْرِ الْأَوَّلِينَ	وَيَتَّبِعُ
وَابْقِ مَا فِيهِ يَكُونُ لَكُمْ بِهِ عَذَابٌ أَلِيمٌ				
وَابْقِ مَا فِيهِ	وَيَتَّبِعُ	وَيَتَّبِعُ	وَعَلَىٰ خَيْرِ الْأَوَّلِينَ	وَيَتَّبِعُ
وَابْقِ مَا فِيهِ يَكُونُ لَكُمْ بِهِ عَذَابٌ أَلِيمٌ				
وَابْقِ مَا فِيهِ	وَيَتَّبِعُ	وَيَتَّبِعُ	وَعَلَىٰ خَيْرِ الْأَوَّلِينَ	وَيَتَّبِعُ
وَابْقِ مَا فِيهِ يَكُونُ لَكُمْ بِهِ عَذَابٌ أَلِيمٌ				
وَابْقِ مَا فِيهِ	وَيَتَّبِعُ	وَيَتَّبِعُ	وَعَلَىٰ خَيْرِ الْأَوَّلِينَ	وَيَتَّبِعُ
وَابْقِ مَا فِيهِ يَكُونُ لَكُمْ بِهِ عَذَابٌ أَلِيمٌ				

ابن عبد البر السبكي

ابن عبد البر السبكي

ابن عبد البر السبكي

ابن عبد البر السبكي

ابن عبد البر السبكي

ابن عبد البر السبكي

ابن عبد البر السبكي

ابن عبد البر السبكي

ابن عبد البر السبكي

ابن عبد البر السبكي

ابن عبد البر السبكي

ابن عبد البر السبكي

ابن عبد البر السبكي

ابن عبد البر السبكي

ابن عبد البر السبكي

ابن عبد البر السبكي

مردم بدیدند که اینها را میگویند و از آنجا که در میان مردم
و از آنجا که در میان مردم و از آنجا که در میان مردم

၈၂၆

၁။ ချွေးမြစ်ကန် ၁၄။

[illegible]

॥ श्रीगणेशाय नमः ॥

১৬৮৫

[illegible]

۱۹۹۹

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय

[illegible]

၁၂၂၂

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय

[illegible]

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥

۱۰۰

[illegible]

سید محمد علی

۲۰۰۰

[illegible]

چشمه که در آن کوه آب جاری است و از آنجا که می آید به یک چشمه دیگر می ریزد و از آنجا که می آید به یک چشمه دیگر می ریزد و از آنجا که می آید به یک چشمه دیگر می ریزد

کتابخانه عمومی مسجد جامع کربلا

الحمد لله الذي جعل في كل شيء حكمة وحكمة في كل شيء

وَمِنْهُمْ	وَمِنْهُمْ
------------	------------

از کتابخانه کتب خطی کتبخانه مجلس شورای اسلامی

[illegible]

۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

[illegible]

۱۸۹۶ء ۱۹۰۰ء ۱۹۰۴ء ۱۹۰۸ء ۱۹۱۲ء ۱۹۱۶ء ۱۹۲۰ء ۱۹۲۴ء ۱۹۲۸ء ۱۹۳۲ء ۱۹۳۶ء ۱۹۴۰ء ۱۹۴۴ء ۱۹۴۸ء ۱۹۵۲ء ۱۹۵۶ء ۱۹۶۰ء ۱۹۶۴ء ۱۹۶۸ء ۱۹۷۲ء ۱۹۷۶ء ۱۹۸۰ء ۱۹۸۴ء ۱۹۸۸ء ۱۹۹۲ء ۱۹۹۶ء ۲۰۰۰ء ۲۰۰۴ء ۲۰۰۸ء ۲۰۱۲ء ۲۰۱۶ء ۲۰۲۰ء ۲۰۲۴ء ۲۰۲۸ء ۲۰۳۲ء ۲۰۳۶ء ۲۰۴۰ء ۲۰۴۴ء ۲۰۴۸ء ۲۰۵۲ء ۲۰۵۶ء ۲۰۶۰ء ۲۰۶۴ء ۲۰۶۸ء ۲۰۷۲ء ۲۰۷۶ء ۲۰۸۰ء ۲۰۸۴ء ۲۰۸۸ء ۲۰۹۲ء ۲۰۹۶ء ۲۱۰۰ء ۲۱۰۴ء ۲۱۰۸ء ۲۱۱۲ء ۲۱۱۶ء ۲۱۲۰ء ۲۱۲۴ء ۲۱۲۸ء ۲۱۳۲ء ۲۱۳۶ء ۲۱۴۰ء ۲۱۴۴ء ۲۱۴۸ء ۲۱۵۲ء ۲۱۵۶ء ۲۱۶۰ء ۲۱۶۴ء ۲۱۶۸ء ۲۱۷۲ء ۲۱۷۶ء ۲۱۸۰ء ۲۱۸۴ء ۲۱۸۸ء ۲۱۹۲ء ۲۱۹۶ء ۲۲۰۰ء ۲۲۰۴ء ۲۲۰۸ء ۲۲۱۲ء ۲۲۱۶ء ۲۲۲۰ء ۲۲۲۴ء ۲۲۲۸ء ۲۲۳۲ء ۲۲۳۶ء ۲۲۴۰ء ۲۲۴۴ء ۲۲۴۸ء ۲۲۵۲ء ۲۲۵۶ء ۲۲۶۰ء ۲۲۶۴ء ۲۲۶۸ء ۲۲۷۲ء ۲۲۷۶ء ۲۲۸۰ء ۲۲۸۴ء ۲۲۸۸ء ۲۲۹۲ء ۲۲۹۶ء ۲۳۰۰ء ۲۳۰۴ء ۲۳۰۸ء ۲۳۱۲ء ۲۳۱۶ء ۲۳۲۰ء ۲۳۲۴ء ۲۳۲۸ء ۲۳۳۲ء ۲۳۳۶ء ۲۳۴۰ء ۲۳۴۴ء ۲۳۴۸ء ۲۳۵۲ء ۲۳۵۶ء ۲۳۶۰ء ۲۳۶۴ء ۲۳۶۸ء ۲۳۷۲ء ۲۳۷۶ء ۲۳۸۰ء ۲۳۸۴ء ۲۳۸۸ء ۲۳۹۲ء ۲۳۹۶ء ۲۴۰۰ء ۲۴۰۴ء ۲۴۰۸ء ۲۴۱۲ء ۲۴۱۶ء ۲۴۲۰ء ۲۴۲۴ء ۲۴۲۸ء ۲۴۳۲ء ۲۴۳۶ء ۲۴۴۰ء ۲۴۴۴ء ۲۴۴۸ء ۲۴۵۲ء ۲۴۵۶ء ۲۴۶۰ء ۲۴۶۴ء ۲۴۶۸ء ۲۴۷۲ء ۲۴۷۶ء ۲۴۸۰ء ۲۴۸۴ء ۲۴۸۸ء ۲۴۹۲ء ۲۴۹۶ء ۲۵۰۰ء ۲۵۰۴ء ۲۵۰۸ء ۲۵۱۲ء ۲۵۱۶ء ۲۵۲۰ء ۲۵۲۴ء ۲۵۲۸ء ۲۵۳۲ء ۲۵۳۶ء ۲۵۴۰ء ۲۵۴۴ء ۲۵۴۸ء ۲۵۵۲ء ۲۵۵۶ء ۲۵۶۰ء ۲۵۶۴ء ۲۵۶۸ء ۲۵۷۲ء ۲۵۷۶ء ۲۵۸۰ء ۲۵۸۴ء ۲۵۸۸ء ۲۵۹۲ء ۲۵۹۶ء ۲۶۰۰ء ۲۶۰۴ء ۲۶۰۸ء ۲۶۱۲ء ۲۶۱۶ء ۲۶۲۰ء ۲۶۲۴ء ۲۶۲۸ء ۲۶۳۲ء ۲۶۳۶ء ۲۶۴۰ء ۲۶۴۴ء ۲۶۴۸ء ۲۶۵۲ء ۲۶۵۶ء ۲۶۶۰ء ۲۶۶۴ء ۲۶۶۸ء ۲۶۷۲ء ۲۶۷۶ء ۲۶۸۰ء ۲۶۸۴ء ۲۶۸۸ء ۲۶۹۲ء ۲۶۹۶ء ۲۷۰۰ء ۲۷۰۴ء ۲۷۰۸ء ۲۷۱۲ء ۲۷۱۶ء ۲۷۲۰ء ۲۷۲۴ء ۲۷۲۸ء ۲۷۳۲ء ۲۷۳۶ء ۲۷۴۰ء ۲۷۴۴ء ۲۷۴۸ء ۲۷۵۲ء ۲۷۵۶ء ۲۷۶۰ء ۲۷۶۴ء ۲۷۶۸ء ۲۷۷۲ء ۲۷۷۶ء ۲۷۸۰ء ۲۷۸۴ء ۲۷۸۸ء ۲۷۹۲ء ۲۷۹۶ء ۲۸۰۰ء ۲۸۰۴ء ۲۸۰۸ء ۲۸۱۲ء ۲۸۱۶ء ۲۸۲۰ء ۲۸۲۴ء ۲۸۲۸ء ۲۸۳۲ء ۲۸۳۶ء ۲۸۴۰ء ۲۸۴۴ء ۲۸۴۸ء ۲۸۵۲ء ۲۸۵۶ء ۲۸۶۰ء ۲۸۶۴ء ۲۸۶۸ء ۲۸۷۲ء ۲۸۷۶ء ۲۸۸۰ء ۲۸۸۴ء ۲۸۸۸ء ۲۸۹۲ء ۲۸۹۶ء ۲۹۰۰ء ۲۹۰۴ء ۲۹۰۸ء ۲۹۱۲ء ۲۹۱۶ء ۲۹۲۰ء ۲۹۲۴ء ۲۹۲۸ء ۲۹۳۲ء ۲۹۳۶ء ۲۹۴۰ء ۲۹۴۴ء ۲۹۴۸ء ۲۹۵۲ء ۲۹۵۶ء ۲۹۶۰ء ۲۹۶۴ء ۲۹۶۸ء ۲۹۷۲ء ۲۹۷۶ء ۲۹۸۰ء ۲۹۸۴ء ۲۹۸۸ء ۲۹۹۲ء ۲۹۹۶ء ۳۰۰۰ء ۳۰۰۴ء ۳۰۰۸ء ۳۰۱۲ء ۳۰۱۶ء ۳۰۲۰ء ۳۰۲۴ء ۳۰۲۸ء ۳۰۳۲ء ۳۰۳۶ء ۳۰۴۰ء ۳۰۴۴ء ۳۰۴۸ء ۳۰۵۲ء ۳۰۵۶ء ۳۰۶۰ء ۳۰۶۴ء ۳۰۶۸ء ۳۰۷۲ء ۳۰۷۶ء ۳۰۸۰ء ۳۰۸۴ء ۳۰۸۸ء ۳۰۹۲ء ۳۰۹۶ء ۳۱۰۰ء ۳۱۰۴ء ۳۱۰۸ء ۳۱۱۲ء ۳۱۱۶ء ۳۱۲۰ء ۳۱۲۴ء ۳۱۲۸ء ۳۱۳۲ء ۳۱۳۶ء ۳۱۴۰ء ۳۱۴۴ء ۳۱۴۸ء ۳۱۵۲ء ۳۱۵۶ء ۳۱۶۰ء ۳۱۶۴ء ۳۱۶۸ء ۳۱۷۲ء ۳۱۷۶ء ۳۱۸۰ء ۳۱۸۴ء ۳۱۸۸ء ۳۱۹۲ء ۳۱۹۶ء ۳۲۰۰ء ۳۲۰۴ء ۳۲۰۸ء ۳۲۱۲ء ۳۲۱۶ء ۳۲۲۰ء ۳۲۲۴ء ۳۲۲۸ء ۳۲۳۲ء ۳۲۳۶ء ۳۲۴۰ء ۳۲۴۴ء ۳۲۴۸ء ۳۲۵۲ء ۳۲۵۶ء ۳۲۶۰ء ۳۲۶۴ء ۳۲۶۸ء ۳۲۷۲ء ۳۲۷۶ء ۳۲۸۰ء ۳۲۸۴ء ۳۲۸۸ء ۳۲۹۲ء ۳۲۹۶ء ۳۳۰۰ء ۳۳۰۴ء ۳۳۰۸ء ۳۳۱۲ء ۳۳۱۶ء ۳۳۲۰ء ۳۳۲۴ء ۳۳۲۸ء ۳۳۳۲ء ۳۳۳۶ء ۳۳۴۰ء ۳۳۴۴ء ۳۳۴۸ء ۳۳۵۲ء ۳۳۵۶ء ۳۳۶۰ء ۳۳۶۴ء ۳۳۶۸ء ۳۳۷۲ء ۳۳۷۶ء ۳۳۸۰ء ۳۳۸۴ء ۳۳۸۸ء ۳۳۹۲ء ۳۳۹۶ء ۳۴۰۰ء ۳۴۰۴ء ۳۴۰۸ء ۳۴۱۲ء ۳۴۱۶ء ۳۴۲۰ء ۳۴۲۴ء ۳۴۲۸ء ۳۴۳۲ء ۳۴۳۶ء ۳۴۴۰ء ۳۴۴۴ء ۳۴۴۸ء ۳۴۵۲ء ۳۴۵۶ء ۳۴۶۰ء ۳۴۶۴ء ۳۴۶۸ء ۳۴۷۲ء ۳۴۷۶ء ۳۴۸۰ء ۳۴۸۴ء ۳۴۸۸ء ۳۴۹۲ء ۳۴۹۶ء ۳۵۰۰ء ۳۵۰۴ء ۳۵۰۸ء ۳۵۱۲ء ۳۵۱۶ء ۳۵۲۰ء ۳۵۲۴ء ۳۵۲۸ء ۳۵

[illegible][illegible]

၁။	၂။	၃။	၄။	၅။	၆။	၇။	၈။	၉။	၁၀။	၁၁။	၁၂။	၁၃။	၁၄။	၁၅။	၁၆။	၁၇။	၁၈။	၁၉။	၂၀။	၂၁။	၂၂။	၂၃။	၂၄။	၂၅။	၂၆။	၂၇။	၂၈။	၂၉။	၃၀။	၃၁။	၃၂။	၃၃။	၃၄။	၃၅။	၃၆။	၃၇။	၃၈။	၃၉။	၄၀။	၄၁။	၄၂။	၄၃။	၄၄။	၄၅။	၄၆။	၄၇။	၄၈။	၄၉။	၅၀။	၅၁။	၅၂။	၅၃။	၅၄။	၅၅။	၅၆။	၅၇။	၅၈။	၅၉။	၆၀။	၆၁။	၆၂။	၆၃။	၆၄။	၆၅။	၆၆။	၆၇။	၆၈။	၆၉။	၇၀။	၇၁။	၇၂။	၇၃။	၇၄။	၇၅။	၇၆။	၇၇။	၇၈။	၇၉။	၈၀။	၈၁။	၈၂။	၈၃။	၈၄။	၈၅။	၈၆။	၈၇။	၈၈။	၈၉။	၉၀။	၉၁။	၉၂။	၉၃။	၉၄။	၉၅။	၉၆။	၉၇။	၉၈။	၉၉။	၁၀၀။
----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	------

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سید ابوالحسن علی بن محمد باقر علیه السلام که در این کتاب است

၁၂၃၄၅၆၇၈၉၁၀	၁၂၃၄၅၆၇၈၉၁၀
-------------	-------------

- و بعد از آنکه در این شهر بودیم

مستوفی و کتب و کتب

کتابخانه و کتب و کتب

کتابخانه و کتب و کتب

کتابخانه و کتب و کتب

کتابخانه و کتب و کتب

کتابخانه و کتب و کتب

کتابخانه و کتب و کتب

کتابخانه و کتب و کتب

کتابخانه و کتب و کتب

کتابخانه و کتب و کتب

کتابخانه و کتب و کتب

کتابخانه و کتب و کتب

کتابخانه و کتب و کتب

کتابخانه و کتب و کتب

کتابخانه و کتب و کتب

کتابخانه و کتب و کتب

کتابخانه و کتب و کتب

[illegible]

<p> </p>	<p> </p>
----------	----------

[illegible]

<p> </p>	<p> </p>
----------	----------

[illegible]

၁၂	၁၃	၁၄	၁၅	၁၆	၁၇	၁၈	၁၉	၂၀	၂၁	၂၂	၂၃	၂၄	၂၅	၂၆	၂၇	၂၈	၂၉	၃၀	၃၁	၃၂	၃၃	၃၄	၃၅	၃၆	၃၇	၃၈	၃၉	၄၀	၄၁	၄၂	၄၃	၄၄	၄၅	၄၆	၄၇	၄၈	၄၉	၅၀	၅၁	၅၂	၅၃	၅၄	၅၅	၅၆	၅၇	၅၈	၅၉	၆၀	၆၁	၆၂	၆၃	၆၄	၆၅	၆၆	၆၇	၆၈	၆၉	၇၀	၇၁	၇၂	၇၃	၇၄	၇၅	၇၆	၇၇	၇၈	၇၉	၈၀	၈၁	၈၂	၈၃	၈၄	၈၅	၈၆	၈၇	၈၈	၈၉	၉၀	၉၁	၉၂	၉၃	၉၄	၉၅	၉၆	၉၇	၉၈	၉၉	၁၀၀
----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

[illegible]

و اما در این کتاب که از حضرت علی علیه السلام است و در آن
که در بیان فضیلت اهل بیت است و در آن که در بیان
فضیلت اهل بیت است و در آن که در بیان فضیلت اهل بیت است

<p> ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ </p>

[illegible]

و اما در این کتاب که از کتب معتبره است و از کتب معتبره است و از کتب معتبره است

بسم الله الرحمن الرحيم	الحمد لله رب العالمين
------------------------	-----------------------

این کتاب از کتب معتبره است که در کتابخانه کتبه و کتب خطیه موجود است و در کتابخانه کتبه و کتب خطیه موجود است

[illegible]

۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲
۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵
۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸
۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱
۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴
۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷
۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰
۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳
۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶
۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹
۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲
۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵
۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸
۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱
۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴
۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷
۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰
۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳
۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶
۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹
۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲
۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵
۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸
۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱
۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴
۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷
۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰
۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳
۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶
۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹
۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲
۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵
۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸
۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱
۲۰۲	۲۰۳	۲۰۴
۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷
۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰
۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳
۲۱۴	۲۱۵	۲۱۶
۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹
۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲
۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵
۲۲۶	۲۲۷	۲۲۸
۲۲۹	۲۳۰	۲۳۱
۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴
۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷
۲۳۸	۲۳۹	۲۴۰
۲۴۱	۲۴۲	۲۴۳
۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶
۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹
۲۵۰	۲۵۱	۲۵۲
۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵
۲۵۶	۲۵۷	۲۵۸
۲۵۹	۲۶۰	۲۶۱
۲۶۲	۲۶۳	۲۶۴
۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷
۲۶۸	۲۶۹	۲۷۰
۲۷۱	۲۷۲	۲۷۳
۲۷۴	۲۷۵	۲۷۶
۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹
۲۸۰	۲۸۱	۲۸۲
۲۸۳	۲۸۴	۲۸۵
۲۸۶	۲۸۷	۲۸۸
۲۸۹	۲۹۰	۲۹۱
۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴
۲۹۵	۲۹۶	۲۹۷
۲۹۸	۲۹۹	۳۰۰

[illegible]



والتحقيق في هذه المسألة هو الذي يجب أن نبحث فيه.

[illegible]

والتحقيق في هذه المسألة هو الذي ينبغي ان يكون

و اما در این کتاب که از حضرت علی علیه السلام است و در آنجا که میفرماید که هر کس که در راه خدا بکشد یا بداند که در راه خدا بکشد

این کتاب را در سال ۱۳۰۲ هجری قمری در شهر تبریز و در روز پنجشنبه ۱۴ ذیحجه ۱۳۰۲ هجری قمری

<p>  </p>	<p>  </p>
--	--

و قیامت که آن روز است که هر کس را چه کرده باشد

[illegible]

وَقَدْ كَرَّمْنَا شِدْقَهُ	وَقَدْ كَرَّمْنَا شِدْقَهُ	وَقَدْ كَرَّمْنَا شِدْقَهُ	وَقَدْ كَرَّمْنَا شِدْقَهُ
وَقَدْ كَرَّمْنَا شِدْقَهُ	وَقَدْ كَرَّمْنَا شِدْقَهُ	وَقَدْ كَرَّمْنَا شِدْقَهُ	وَقَدْ كَرَّمْنَا شِدْقَهُ

[illegible]

سید محمد علی	سید محمد علی	سید محمد علی	سید محمد علی
--------------	--------------	--------------	--------------

[illegible]

سید محمد علی	سید محمد علی	سید محمد علی	سید محمد علی
--------------	--------------	--------------	--------------

[illegible]

جی پتی	مفتی محمد رفیع الرحمن
--------	-----------------------

[illegible]

[illegible]

॥ श्रीगणेशाय नमः ॥

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

کتابت در روز جمعه ۱۲۸۵ هجری قمری

[illegible]

مجلسه اول	مجلسه دوم	مجلسه سوم
-----------	-----------	-----------

۱- اگر کسی از اینها بپوشد، کار او در دنیا و آخرت خراب می‌گردد.

[illegible]

<p>  </p>	<p>  </p>
--	--

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥ श्रीगणेशाय नमः ॥



[illegible]

مكتبة	مكتبة	مكتبة	مكتبة	مكتبة
-------	-------	-------	-------	-------

[illegible]

१॥ श्रीगणेशाय नमः ॥	१॥ श्रीगणेशाय नमः ॥
---------------------	---------------------

[illegible]

<p>  </p>	<p>  </p>
---	--

و قیامت ارمیه - و قیامت ارمیه - و قیامت ارمیه

[illegible][illegible]

سید محمد علی	محمد علی	محمد علی	محمد علی
--------------	----------	----------	----------

[illegible]

اللاتي اني يتيهون - والاعداء - واليه يفتخرون

[illegible][illegible]

خا

<p>و قال اخر</p>		<p>و قال اخر</p>	
<p>و قال اخر</p>		<p>و قال اخر</p>	
<p>و قال اخر</p>		<p>و قال اخر</p>	
<p>و قال اخر</p>		<p>و قال اخر</p>	
<p>و قال اخر</p>		<p>و قال اخر</p>	
<p>و قال اخر</p>		<p>و قال اخر</p>	

خا

خا

خا

و	و	و	و	و
و	و	و	و	و
و	و	و	و	و
و	و	و	و	و
و	و	و	و	و
و	و	و	و	و
و	و	و	و	و
و	و	و	و	و
و	و	و	و	و
و	و	و	و	و
و	و	و	و	و

[illegible]

Handwritten text in Devanagari script, likely a continuation of the previous page.

وہاں سے آکر آج کل کے حالات

[illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
---------------------------------------	---------------------------------------

[illegible][illegible]

اذا سئل القائل ان يصرح بغيره

- ان کے لئے انہیں جنت میں رکھنا

[illegible]

19/10/2019

[illegible]

کتابخانه مسجد جامعہ اسلامیہ

کتابخانه عمومی مسجد اعظم کربلا

انجیل مال خیرات

[illegible]

وہی ہے جس نے ان کو پیدا کیا اور ان کو پالیا اور ان کو مرانا ہے

[illegible]

	<p>۱- حاشا علی هذا القول</p>	<p>۲- لا بد من هذا القول</p>
	<p>۳- حاشا علی هذا القول</p>	<p>۴- لا بد من هذا القول</p>
	<p>۵- حاشا علی هذا القول</p>	<p>۶- لا بد من هذا القول</p>
	<p>۷- حاشا علی هذا القول</p>	<p>۸- لا بد من هذا القول</p>
	<p>۹- حاشا علی هذا القول</p>	<p>۱۰- لا بد من هذا القول</p>
	<p>۱۱- حاشا علی هذا القول</p>	<p>۱۲- لا بد من هذا القول</p>
	<p>۱۳- حاشا علی هذا القول</p>	<p>۱۴- لا بد من هذا القول</p>
	<p>۱۵- حاشا علی هذا القول</p>	<p>۱۶- لا بد من هذا القول</p>
	<p>۱۷- حاشا علی هذا القول</p>	<p>۱۸- لا بد من هذا القول</p>
	<p>۱۹- حاشا علی هذا القول</p>	<p>۲۰- لا بد من هذا القول</p>
	<p>۲۱- حاشا علی هذا القول</p>	<p>۲۲- لا بد من هذا القول</p>
	<p>۲۳- حاشا علی هذا القول</p>	<p>۲۴- لا بد من هذا القول</p>

ရွှေကျင်ကုန်းရွှေကျင်

شیراز، ایامی که در آنجا بودم، هر روز به مسجد اعظم می‌رفتم و از محراب منبر می‌نمودم.

بسم الله الرحمن الرحيم

١٢٨٠

۱- در این کتاب، به بیان احوال و سیرت امامان پرداخته شده است.

[illegible]

မေ့ရန်ခွဲခြားရန်ကြိုးစား

۱۰۸

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَكُونَنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ

[illegible]

سید محمد علی

॥ श्रीगणेशाय नमः ॥

[illegible]

وہی ہے جس نے ان کو پیدا کیا اور جو ان کی پرورش کرتا ہے۔

۱۳۰۰/۱۳۰۱

၁၆၆၆

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]



کتابخانه عمومی آستان قدس

این کتب و نسخ در کتابخانه ای که در سال ۱۳۰۴ هجری قمری در شهر تبریز
تأسیس گردید، به شماره ۱۲۵ ثبت گردید.

و من ملاحظه که در این اثر، به جز در یک مورد، هیچ یک از کلمات و عبارات به خط نستعلیق نگاشته نشده است.

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين أجمعين

<p>  </p>	<p>  </p>
--	--

کتابخانه عمومی مسجد اعظم کربلا

[illegible]

<p>  </p>	<p>  </p>
--	--

کتابخانه - علامہ اقبال لکڑی، لاہور، پاکستان

[illegible]

۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

[illegible]



که در هر روز یک بار از این دعا بخواند و هر روز یک بار از این دعا بخواند و هر روز یک بار از این دعا بخواند

၂၀၁၈ ခုနှစ်	၂၀၁၉ ခုနှစ်	၂၀၂၀ ခုနှစ်
-------------	-------------	-------------

[illegible]

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय	ॐ नमो भगवते वासुदेवाय	ॐ नमो भगवते वासुदेवाय
-----------------------	-----------------------	-----------------------

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على سيدنا محمد
الذي جاء به الهدى والبرهان
والله اعلم بالصواب





<p>  </p>	<p>  </p>
--	--

وہی کہ جس نے اس کو پہنچا دیا وہی کہ جس نے اس کو پہنچا دیا

[illegible][illegible]

کتابخانه عمومی و اسناد و کتابخانه ملی جمهوری اسلامی ایران

کتابخانه عمومی و موزه و مرکز اسناد مجلس شورای اسلامی
کتابخانه عمومی و موزه و مرکز اسناد مجلس شورای اسلامی

<p>  </p>	<p>  </p>
<p>  </p>	<p>  </p>

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم - الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين
الذين هم خير البرية وأفضلهم جوارحاً ودينياً وأجملهم نسباً وأزكىهم نسلأً وأبرارهم خلقاً وأطهرهم

[illegible][illegible]

کتابخانه عمومی و تحقیقاتی امام خمینی (ره) - تهران

بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين

۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲
۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵
۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸
۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱
۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴
۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷
۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰
۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳
۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶
۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹
۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲
۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵
۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸
۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱
۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴
۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷
۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰
۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳
۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶
۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹
۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲
۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵
۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸
۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱
۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴
۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷
۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰
۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳
۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶
۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹
۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲
۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵
۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸
۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱
۲۰۲	۲۰۳	۲۰۴
۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷
۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰
۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳
۲۱۴	۲۱۵	۲۱۶
۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹
۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲
۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵
۲۲۶	۲۲۷	۲۲۸
۲۲۹	۲۳۰	۲۳۱
۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴
۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷
۲۳۸	۲۳۹	۲۴۰
۲۴۱	۲۴۲	۲۴۳
۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶
۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹
۲۵۰	۲۵۱	۲۵۲
۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵
۲۵۶	۲۵۷	۲۵۸
۲۵۹	۲۶۰	۲۶۱
۲۶۲	۲۶۳	۲۶۴
۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷
۲۶۸	۲۶۹	۲۷۰
۲۷۱	۲۷۲	۲۷۳
۲۷۴	۲۷۵	۲۷۶
۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹
۲۸۰	۲۸۱	۲۸۲
۲۸۳	۲۸۴	۲۸۵
۲۸۶	۲۸۷	۲۸۸
۲۸۹	۲۹۰	۲۹۱
۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴
۲۹۵	۲۹۶	۲۹۷
۲۹۸	۲۹۹	۳۰۰

و اما این که در این کتاب آمده که

[illegible]

وای که در این دنیا و آخرت با او بیگانه است

الحمد لله الذي جعل في كل شيء حكمة وعلما وهدى ورحمة وبرهان

الحمد لله رب العالمين	والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله	والسلام
-----------------------	-------------------------------------	---------

سید، ذبیحہ سترمات محمدیہ

لَا يُولِجُ فِيهِ كُفْرًا وَلَا نِفَاقًا إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ
وَلَا يُولِجُ فِيهِ كُفْرًا وَلَا نِفَاقًا إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

[illegible][illegible]

<p>  President </p>	<p>  Secretary </p>
---	---

مکتبہ تحریک پیپر ج ۱، یکم سید، سرگودھا، پاکستان

[illegible]

اداسفرتی کے لئے	اداسفرتی کے لئے	اداسفرتی کے لئے
-----------------	-----------------	-----------------

တံၤနီၣ်ပိၣ်သးဝါၣ်မုၢ်အံၤကွဲၣ်ဒီး

الحمد لله الذي جعل في الدنيا ما فيها من الخير والشر ما لا يحصى ولا يعلم الا هو العليم الخبير

سید محمد علی	سید محمد علی
--------------	--------------

وہی ہے جو کہ اس کے لئے ہے

الحمد لله الذي جعل في كل شيء حكمة وحكمة في كل شيء

[illegible]